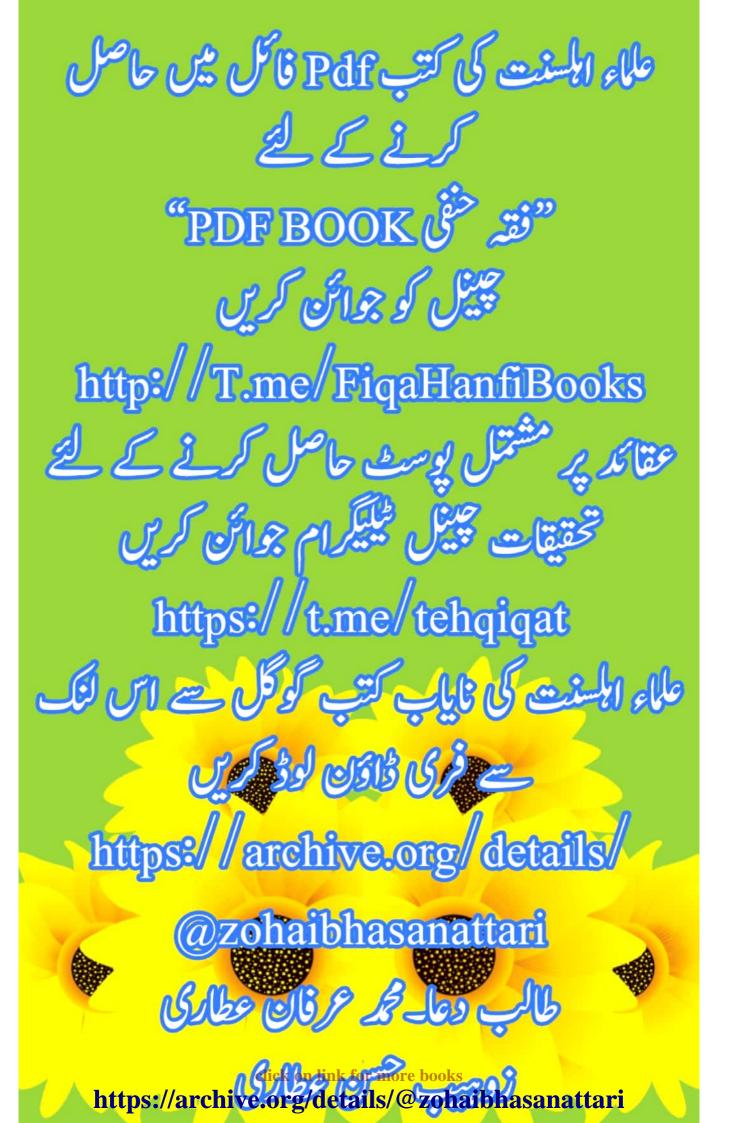
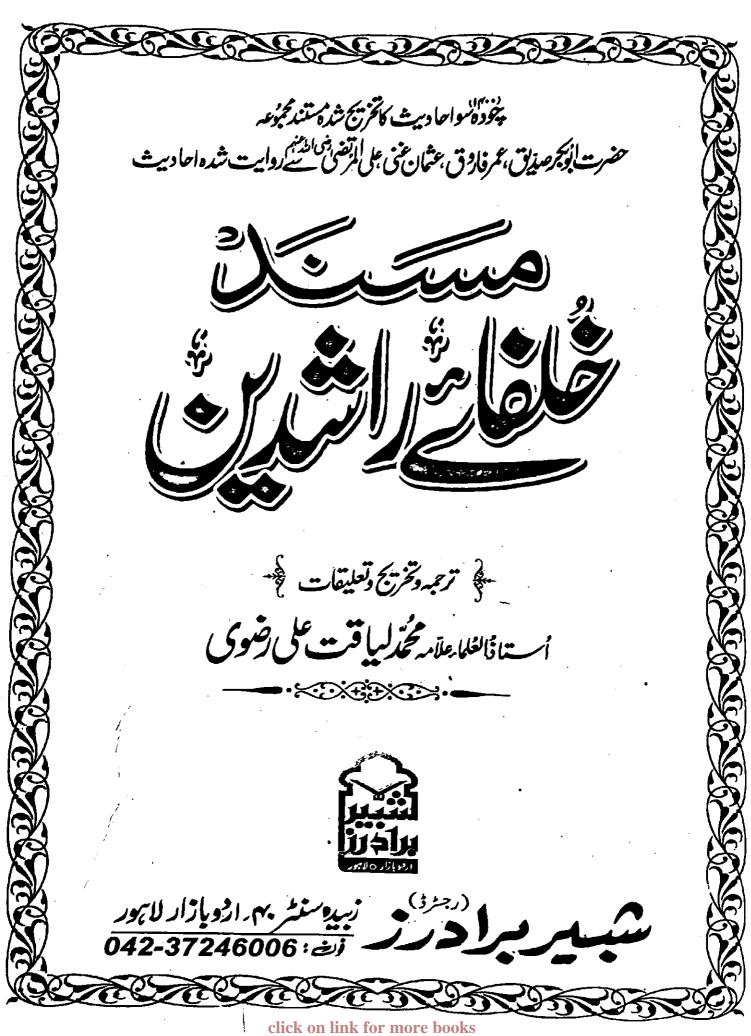
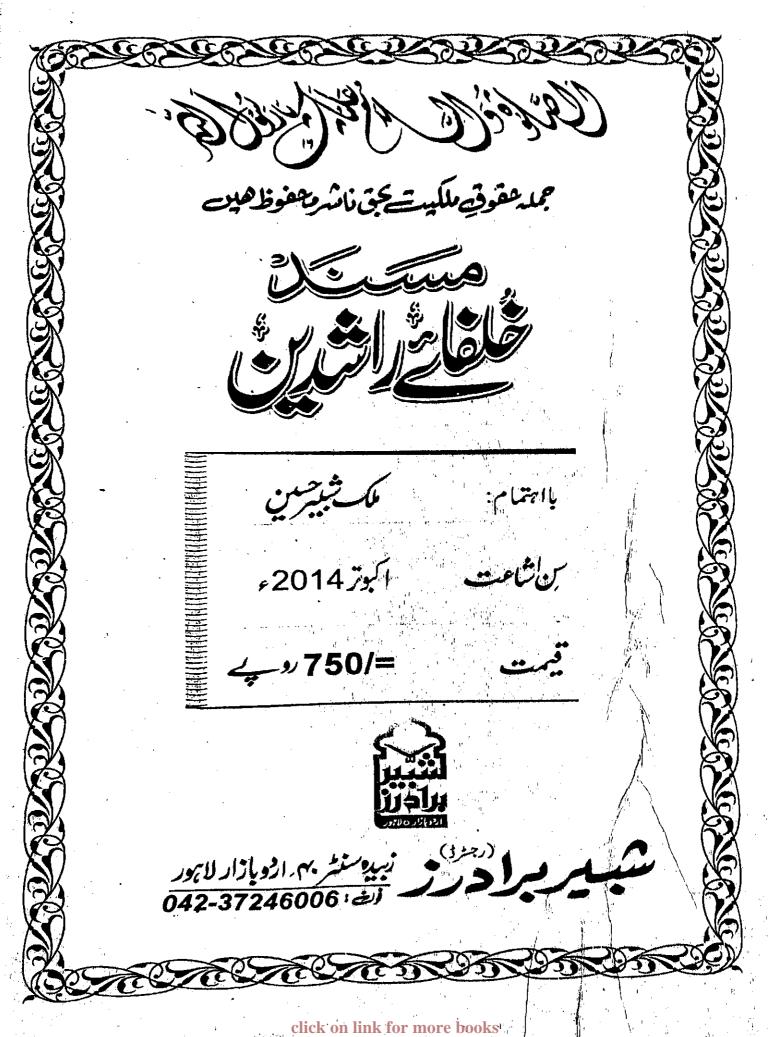
يتوده لنواحاديث كاتخريج شدم ستندمجوعه حضرت أبو برصديق، مرفاد ق عثمان عنى على التضاف السيروايت شده احاديث مخرركها قت على ضوى





https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ترتبب

12	مقلوب کا بیان	rq_	مقدمه کتاب
12	شاذ كابيان	1	مندحدیث کی تعریف
۳۸	منرکابیان	i	مندحدیث کی مثال
	مسند ابوبكر صديق النيز	 m	اقسام مديث
٣٩_	﴿ حضرت ابو بكرصديق وَالنَّهُ فِي مُسانيد كابيان ﴾	m	صحیح مدیث کابیان
•	ہدایت پر پختہ ہونے والے کا گمراہی سے نے جانے کابیان وضو	m	مند(متصل) کابیان
'rq_	کے بعد دعا کے سبب گنا ہوں کی شبخشش کا بیان	m	عادل ہونے کابیان
ρ·	نبي كريم مَا اللَّيْظِ كى ججرت اورسراقه بن ما لك كے واقعه كابيان	m	ضابط ہونے کا بیان
۳۳	حضرت ابو بکرصدیق ڈالٹنؤ کے امیر حج ہونے کا بیان	mi_	علل کابیان
ויין	حضرت ابو بكر صديق والعنو كايا درسول مَا يُعِيَّمُ بيس رون كابيان	۳۳	شاذ كابيان
<u>سم_</u>	الله تعالى سے عافیت طلب كرنے كابيان	m/r	^{حــ} ـن كابيان
۳۵ <u> </u>	مسواک کے سبب اللہ تعالی کی خوشنو دی حاصل ہونے کا بیان	٣٣	صن لذاتيكابيان
۳۲ _	الله تعالى كفضل سے كنا ہوں كى بخشش ما تكنے كابيان	ro	صن فغيره كابيان
۳4 _	وراثت نبوی مَالیّیم کے صدقہ ہونے کابیان	rs	ىتالع كابيان
۲۷	کلمه عافیت اوراخلاص کی اہمیت کابیان	20	نعریف کابیان
۳۷	غارثور میں اللہ تعالی کا ساتھ ہونے کا بیان	r s	شامد کاربیان
۲ <u>۷</u>	ر جال کے خروج کامشر ق کی جانب سے ہونے کابیان	ro	نىغىف كابيان ئىغىف كابيان
	جنت کاسب ہے پہلے درواز ہ کھٹکھٹانے والے غلاموں کا	۳۵	مرسل کا بیان
<u> </u>	بيان	20	منقطع كابيان
~q	علم حدیث وشریعت زیادہ جاننے والے کی اہمیت کابیان	٣٧	معمل کا بران
۲٩	صالحین کی سفارش کے سبب جنت میں جانے کابیان	24 ,	ركس الاسناد كابيان
۳_	گناہ کے کامول سے منع کرنے کابیان	r z	مضطرب کابیان

	ابو بكروعمر وعثان وعلى (مثمَّالَيْدُم)	4r	*	المسندخلفائ راشدين
۲۹	، نیکی سے ہونے کا بیان	سيائي كاتعلق	۵۴ _	سچائی کواختیار کرنے کا بیان
ن نيني نينوم	رصديق وثاثفة كاوفت وصال مين بهى قرب نبوى ألا	· ·	۵۳_	نبی کریم مَلَقَیْمُ کے وصال کا بیان
44	نے کا بیاننے		۵۵ _	تقدر کیلئے عمل کے آسان ہوجانے کابیان
۷٠	، عا فیت طلب کرنے کا بیان		۵۲ _	کلمه طیبه کاسبب نجات ہونے کا بیان
4	تو بدواستغفار کرنے کا بیان		۵۷ _	صاحب منصب کیلیج حقداروں تک حق کو پہنچانے کا بیان
٠ دا	رنے والے کی تو بہ کو قبول کرنے والا ہے	الله تعالى توبه	_	امت مسلمہ کے ستر ہزارا فراد کا بغیر حساب کے جنت میں جانے
- داک	حهنه م		۵۸	کابیانکابیان
44	دھ پینے کا بیان	ار	۵۸	برےاعمال کابدلہ دنیامیں دیئے جانے کابیان
۷۲	ونت دعاما نگنے کابیان	صبح وشام کے	_۵۹_	نبی کریم مُلَاثِیًا کے وصال پر صحابہ کرام کی پریشانی کابیان
۲۳			_وه	خیبروفدک کے اموال کا بیان
٧٢.	مدیق رفانید کے حکم و بر دباری کابیان	حضرت الوبكره	_•۲	
۲۴	ب سے زیادہ قربت نبوی مُناتیم کی رعایت کابیان			۔ مقام انتقال پر قبر بنانے کا بیان سیم
۷۵	مد شق. من من			نماز میں دعا مانگنے کا بیان
۷۲	﴾ کرنے کے حکم کابیان	قرآن مجيدكوج	_۲۲	اپنے آپ کواور دوسرول کو برائی سے رو کئے کا بیان
۷۲	النیم کی انتائ کی ما بندی کابیان	شريعت نبوى مؤ	۲۲_	خطبہ کوحمدو ثناء سے شروع کرنے کابیان
4	ىدىق رالنين كاخلىفەرسول مَالنَّيْمَ مونے كابيان _ م	حضرت ابوبكره	۲۲_	برے اخلاق والے کا جنت میں نہ جانے کا بیان پنا سر سر میں کیا ہے۔
	ىدىق رفاتنئو كا كفالت كرنے كابيان ى	حضرت ابوبكرص	140	بخل ودھو کہ کرنے والے کی مذمت کا بیان
21				دجال کے خروج کا خراساں سے ہونے کا بیان قطور قات
4	سواک سے ہونے کا بیان			حدد قطع تعلقی کرنے سے ممانعت کابیان
4				حضرت عبدالله بن مسعود وللفؤ كي قر أت كابيان
۸				شیطانی وساس سے بیچنے کیلئے کلمہ تو حید رپڑھتے رہنے کابیان از ال کیلی وساس سے نیچنے کیلئے کلمہ تو حید رپڑھتے رہنے کابیان
٨				نے کی کم مفاقع کا
٨		-		نی کریم منگالتینم کی قبر مبارک کابیان حضر در او امریسان کی میزالاندان کی میزالان کاران کی میزالاندان کی میزالان کی میزالاندان کی میزالان کی میزالاندان کی میزالاندان کی میزالان کی م
٨	، درمیان حکمی فرق نه ہونے کابیان ا		- 1	حضرت امام حسن وٹائٹو کا نبی کریم طابقتا کے مشابہ ہونے کا بیان اقرار کے سبب ثبوت حد کا بیان
,	نانیوں کے سبب گناہوں کی بخشش ہونے نانیوں کے سبب گناہوں		. 1	جمع ۔۔ ہن کی میں لوٹ مذالذہ کی ہیں۔
.V	Y	کابیان رورا		• Marie 1
٨	، اپنے آپ کو بچانے کا بیان سر	رے اتمال سے de on link l	for m	ore books

. 1	البوبكر وعثان وعلى (حُوَالْمَذَا)	9﴾	مندخلفائے راشدین
rrr_	نیا کپڑ اپہنتے وقت دعا ما تکنے کا بیان	rip=	اعتراف جرم کے سبب ثبوت حد کا بیان
٣٣٣	جنبی کیلئے وضوکر کے سوجانے کا بیان	rim_	قرآن ہے جوآ سان ہواس کی تلاوت کرنے کابیان
rrr	ملال عيد كيليخ ايك مخفس كى شهادت كابيان	r10 _	مال وصول كركينے كے بعد صدقه كردينے كابيان
۲۳ ۳_	اہل عمان سے متعلق پیش کوئی کابیان	PIY	مدقہ سے رجوع کرنے کی قباحت کابیان
· rro_	عاجزی اختیار کرنے والے کیلئے بلندی کا بیان	PIY _	عیدین میں روز ہ رکھنے کی ممانعت کا بیان
٢٣٥_	زبان درازمنافق سے بیخ کابیان		مبحد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان
rro_	جنتی وجہنمی ہونے کے فیصلہ کابیان	ł	خيبر کي تقسيم کابيان
rm 4_	نماز جمعه کیلئے جلد حاضر ہونے کا بیان	MA _	شہید کیلئے جنت ہونے کابیان
rrz_	ر کن بمانی کےاسلام کابیان	1	مىلمانوں كى تذليل كرنے سےممانعت كابيان
rrz_	سودکی ممانعت کابیان	rri _	میت پررونے کا بیان
rm	اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب کا بیان		سی مخف کاکسی دوسرے کا بوجھ نہا تھا سکنے کا بیان
rr9	بنوطئی کی جانب ہے آنے والے مال کا بیان		اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب کا بیان
1779_	اسلام کیلئے شان وشوکت ہونے کا بیان	**** <u>-</u>	الل خانه کامیت کیلئے رونے کابیان
rr*	حارآ دمیوں کی گواہی ملنے سے جنت ملنے کابیان	rrr_	باب دادا کی شم اٹھانے کی ممانعت کابیان
r ri	نماز جمعه کیلئے جلد آنے کا بیان		جبل صنعاء کے جرواہے کا بیان
rrr <u> </u>	ريشم پہننے والے كيليے آخرت ميں كوكى حصد ند ہونے كابيان	rro _	علم کی بات کو چھپانے کی ممانعت کابیان
rrr	حضرت عمر مثلاثميُّا ورتقوى كابيان	rro _	رونے سے لوگوں کو منع کرنے کا بیان
rrr	عدم ورثاء کے سبب مامول کے دارث ہونے کابیان	<u> </u>	<u> شمیر کے روثن ہونے پرحملہ کرنے کا بیان</u>
*	حق ولاءوالے کیلئے حق وراثت کابیان	rr <u>z</u> _	قرآن مجید کوآسان قرائت کے مطابق پڑھنے کا بیان
rrr	حجراسودکو بوسه دینے کا بیان		نماز میں سورت فرقان کی تلاوت کرنے کا بیان
میں ا	حموثی بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے کے سبب جہنم	77A _	شب قدر کوطاق را توں میں تلاش کرنے کابیان
rra	مانے کابیان	rra <u>.</u>	خلیفه کومقرر نه کرنے کابیان
rra	بازارمیں جانے کی دعاما تگنے کا بیان		ہجرت میں نیت کے معتبر ہونے کا بیان
rry	جنت کاصرف اہل ایمان کیلئے ہونے کابیان		سواری پرسوار ہونے کابیان
**	غیراللد کی شمانھانے کی ممانعت کابیان		حدرجم کے اجراء کا بیان
Tr2	مبجد میں عمارت میں اضافہ کرنے کا بیان		سمندر کا زمین پرروزانه تین بار جھا <u>تکنے کابیا</u> ن
rrz	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		طلاق دیے اور اس سے رجوع کرنے کا بیان
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		

	ابو بكر وعمر وعثمان وعلى (مُتَأَلَّقُهُ)	6 1	*	مندخلقائے راشدین
۲۹۳_	مت كابيان	کدوکی نبیزے ممان	rm.	خلیفہ کونا مزونہ کرنے کا بیان
۲۲۳_		حجراسود يحفاظب		وراثت جاری نہ ہونے والے مال کابیان
۲۲۵	وک کی وصیت کابیان	ابل ذمه	rm _	ابل محلّه کے سبب عذاب میت کابیان میسید
۲۲۲	ن کا بیان	خواب كي تعبير شهادر	rr9 _	مرتدین سے جنگ کرنے کابیان
۲ 42	شهادت كابيان	قابل اعتما دلوگوں کی	rr9 _	تر كەنبوى ئالىلىم مىل وراشت جارى ئەبونے كابيان
11 4	كابيان	ریشم پہننے کی ممانعت	rai _	بنونضیری جانب سے مال فئی آنے کا بیان
۲۲۸	قبر کابیان	نوحه کے سبب عذاب	rai _	روزے کی افطاری کے وقت کابیان
۲۲۸	يف كابيان	ايمان وإحسان كى تعر	ror_	عورتوں کے تکرار کی ممانعت کا بیان
1/4	e	متعدكي دواقشام كابياا	rar .	الله کی راہ میں مقتول پائے جانے والے کی شہادت کا بیان
14•	يانيان	پرندوں کے توکل کا ب	101	حضرت عمر والفيئر تا تلانه حملے كابيان
141	الے مال کا بیان	طلب کیے بغیراً نے و	raa_	ججتمتع کے سنت ہونے کا بیان
721	بوسه لینے کابیان	روزے کی حالت میر	ray_	موزوں پرمسے کرنے کا بیان
121		الله تعالى پرتو كل كر_		حضرت ابوعبیده کی جنگ میں سرداری کابیان
721	ان اسلام کا بیان	ايمان كي صفات وارك	ro2_	ریشم پہننے والے کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان
۲ <u>۷</u> ۳	•	منكرين لتنزير يسادوه		باپ سے قصاص نہ لیے جانے کابیان
دک۲	سجد بنانے کا بیان	الله تعالى كى رضا كيليخ	ran	دیت کے مسئلہ کا بیان
1 <u>4</u> 0	.,	رات والى دعا ؤں كودا	ron	مقتول کے بھائی کوریت ادا کردینے کابیان
124	رمت کابیان	شراب اور جوئے کی ح	raq	ورا ثت نبوی نَالِیَّا کَمُ کا به طور صدقه هونے کا بیان
722		اتباع سنت كابيان_		شک دالی چیز کو چھوڑ دینے کا بیان
Y		حجراسودکے بوسے کا:		نی کریم منافظ اور صحابہ کرام کے جج تمتع کا بیان
12 A		حجراسوداورنفع كابيان		رجم کی سزا کا بیان
141	لدوم ال	چېٺ کر حجراسود کا بوسه		نبی کریم منافظ کے فقر کا بیاننبی کر میم منافظ کے خفر کا بیان
129			· ·	نو حد کے سبب عذاب قبر کا بیان
r <u>_</u> 9				دواوقات میں نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان
r <u>_</u> 9		کوہ ٹیمر کے روش ہو ج		دوالگلیوں کی مقدارر کیٹم پہننے کا بیان
1/4+	م كايان	وحد کے سبب عذاب ق		مزدلفہ سے منیٰ کی جانب جانے کا بیان
r/s•		م دوران سنرموز و ل پرر		

	ابوبكر وعمر وعثان وعلى (شَخَالُتُذُمُ)	4	(11)	مندخلفائے راشدین
. 1"+1 .	ناء کی نماز باجماعت کی ن ضیلت کابیان	فجراورعة	MI	یا نیخ فتنوں سے پناہ ما تگنے کا بیان
۳٠١ .	ری کیلئے زم مزاج ہونے کا بیان	بالئع ومشن	MI	وگوں کی تعریف کے سبب میت کی شخش کا بیان
* **	ات کوتو ڑنے والا ہے			مهائے کے حقوق کا بیان
**	وسیمنے اور سیکھانے کی فضیلت کابیان	قرآن	Mr	حضرت عمر والفئؤ کے خطبہ کا بیان
. m.m	كيلير الجھاخلاق اپنانے كابيان	تاجرول	1149	انصارکے ہرگھر میں برکت ہونے کا بیان
444m	کرنے کابیان	سركاسح	MĄ	ہیچ میں اختیار ہونے کا بیان
۲۰۵_	ماحب فراش کیلئے ہونے کا بیان	بچ کا م	190	حمل کی بیع کی ممانعت کابیان
** *Y_	ہ خیالات اور وسواس سے بیخے کا بیان <u></u>	نمازمير	190	خریداری کی اشیاء کونتفل کرنے کا بیان
ř+4_	ہاڑ کا حرکت میں آجانے کا بیان	الحراءيم	, r91 _	بائع كيليّے بيع پرقابض ہونے كابيان
۳•۸_	ح وضوکرنے اور نماز پڑھنے کا بیان <u> </u>	الجيميطر	191 _	غلام کی قبت وآزادی کابیان
r+9_	کھولنے تک سرمہ ندلگانے کا بیان	احرامكو	19F _	لعان کی صورت زوجین کے درمیان تفریق کرنے کابیان
**9 _	یدہ رکھنے والے کیلئے جنت ہونے کابیان	صجيح عقه		مسند عثمان بن عفان رُالْنُرُ
<u> ۱۳۱۴ _</u>	کرنے کا بیان	عجتع	ram_	﴿ حضرت عثمان بن عفان رُفَاتِمُنَّا كَيْ مسانيد كابيان ﴾
۳I+ _	رام اوراتباع سنت کابیان			
אויין <u>.</u>	ے کی تعظیم کیلئے کھڑے ہونے کابیان	جناز_	rar_	نماز بڑھنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان
۳۱۲ <u> </u>	طراور عیدالاصحیٰ کے دن روز ہ رکھنے کی ممانعت کابیان	- 1	190_	حالت احرام میں نکاح ومتکنی کرنے کا بیان
<u>אור _</u>	ئے وضو کو تنین تار دھونے کا بیان	اعضار	190 _	طالت احرام کے نکاح میں قداہب اربعہ
<u> ۱</u> ۳_	ر کا حصہ ہیں		194	حالت احرام کے نکاح میں نقہ خفی کی برتری کابیان
mm_	وضواور کامل نماز کی فضیلت کابیان		r9 <u>/</u> _	جب نفی ایسی چیز کی جنس سے ہو قاعدہ نقہیہ
<u> المالم</u>	<i>کرنے کا بیا</i> ن	الحج تمتع	19A_	هجتنع کرنے کابیان
۳۱۵ <u> </u>	کے جواز پر فتو کی ہونے کا بیان		79A	وضو کے اعضاء کو تنین تنین بار دھونے کا بیان
ria_	اراہ میں ایک رات پہرہ دینے کی فضیلت کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	,	<u> </u>	اعضائے وضوکوتین تین بار دھونے کی سنت کابیان
۳۱4 <u> </u>	لیرکرنے والے کیلئے جنت میں گھر ہونے کابیان		r99 <u> </u>	قرآن سکھنے اور سکھانے والے کی فضیلت کابیان
	اسلام میں قربانی کا گوشت نین کے بعد کھانے کی	l l		نمازوں کا درمیانی اوقات کے گناموں کا کفارہ بن جانے کا
MY _	ت کابیان		M++	بيان
M2_	طریقے کے مطابق بہندیدہ وضوکرنے کا بیان	1	۳•.• 	محاصره اور بوم الدار کابیان
<u> </u>	اسلام پراستفامت اختیار کرنے کابیان	ا دينا	**•• <u> </u>	فجرى نماز باجماعت كي فضيلت كابيان

	**************************************	_
M22	فریقین میں سے ہرایک کی ہات کو سننے کا بیان	
M22 .	اول وآخر مخلوق میں نبی کریم مُظَافِيًّا کی مثل نہ ہونے کا بیان	
MZA.	ہدیہ قبول کرنے کا بیان	
"PZA	مسافر کیلئے مدت مسمح تین دن رات ہونے کا بیان	
<u>رح</u> ع	سونے اور ریشم کا مردول کیلئے حرام ہونے کا بیان	
MZ9_	الله تعالى كى نارافسكى ہے بچنے كى دعا مائلنے كابيان	
۳۸+	بلندآ وازے تلاوت کرنے کابیان	
M	گناہوں کی معافی ما نگنے پراللہ تعالی کی خوشنو دی کابیان	
MAI	مسلمان کی عیادت کرنے کی فضیلت کا بیان	,
MAr_	ریشم بہننے کی ممانعت کا بیان	(
Mr_	مج تمتع کرنے کا بیان	
PAP _	شرخوار بچے کے بیشاب پر پانی کے چھینے مارنے کابیان	1
M/m _	حار چیزوں پر ایمان لانے کا بیان	(
mr _	میت کودفنانے والے کیلیے عسل کرنے کا بیان	1
" ለ " _	دو بهائی غلامول کوالگ الگ نه بیچنے کابیان	1
የ አዮ	وتر کاو جوب سنت سے ہونے کا بیان	<u> </u>
ز	رمضان المبارك كآخرى عشرے ميں شب بيدارى كر_	
<u> </u>	کابیان	•
<u> የ</u> ለል	نى كريم مَا يَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ كَ بِعَضْ خصائص كابيان	ſ
ም ለዝ	طلوع فجرے پہلے وتر ادا کرنے کابیان	(
//A4	وجال کے خطرے کا بیان	(
//An	جہلاء جیسے کام کرنے سےممانعت کا بیان	ſ
MAZ	اجازت کیر کھر میں داخل ہونے کابیان	1
MA4	منی کے قربان گاہ ہونے کا بیان	ſ
<u></u> Ma/2	شبر بشبيراورمشمر نام ر كھنے كابيان	ſ
MAA .	رضاعت کے سبب حرمت کابیان	. 1
*	اال شرك كيلية دعائة بخشش ما تكني كم ممانعت كابيان	ſ
1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1		

	جعد کے دن فرشتوں کا تواب لکھنے کیلئے مساجد میں آنے
444	كابيان
Pr Y Pr	قیامت کامحابہ کرام کے دور کے بعد آنے کابیان
האה	سودی کاروبارکرنے والی کی ن رمت کابیان
44 4	مرخ زین پہننے کی ممانعت کا بیان
۵۲۳	مكاتب كاديت ميں حقدار بننے كابيان
[744]	الله تعالی کی نافر مانی میں کسی کی اطاعت نہ کرنے کا بیان
" "	چا کا حتر ام باپ کی طرح ہونے کا بیان
MYA	تکلیف یامصیبت کے وقت دعا پڑھنے کا بیان
٨٢٣	عشل اچھی طرح ہے کرنے کا بیان
MAN	نى كرىم مَا لِيَتِيمُ كَي مَد فين كابيان
W.Ad	الله تعالى كى حمد وثناءاورا طاعت كابيان
<u>~</u> -	حفرت على المرتضى ولأنتؤ كيليخ خاص رخصت كابيان
<u> </u>	حضرت علی المرتضنی و التنؤے بغض منافق رکھتا ہے
M21_	قربانی کے جانوروں کی آئکھ دکان کے عیوب کود کھنے کابیان
_ الكار	چ وعره کے تلبیہ کابیان
<u> </u>	ایک گائے میں قربانی کے سات تھے ہونے کا بیان
۲ <u>۴</u> _	ناقص الخلقت آ دمی کے خروج کا بیان
721	مملوک براجرائے حدکابیان
747	موزوں کے اوپر والے جھے پرمسح کرنے کابیان
12r	گھوڑیوں پر گدھوں کی جفتی کی ممانعت کا بیان
12r	حضرت عبدالله بن مسعود وللفيَّظ كي فضيلت كابيان
۳۷۵ <u>.</u>	رات کوسونے کے وقت تبیع پڑھنے کا بیان
۳۷۵_	یتوں اور کفار کی قبروں کو گرانے کا بیان
<u>س</u> م کے	سورت الاعلى سے بى كريم خافظ كى محبت كابيان
<u>۳</u> ۲۲_	ال عدد وال حدر حرج كرنے والول كيلئ تواب كابيان
<u>የሬ</u> ነ_	فَيْ لَيْنَا اللَّهُم كَلَ مِبارك بشيليون كابيان

	ابو بكروعمروعثمان وملى (شكالنيم)	4 1	rr)	مندخلفائے راشدین
Alek	ل علامات كابيان	قرب قيامت فتنه خوارج ك	YP1 _	نی کریم منطقیم کی دعاہے شفاء حاصل ہونے کا بیان
מחר		بارش کوستاروں کی جانب منا		رمضان المبارك كآخرى عشرے ميں شب بيدارى كرنے
Yra.		حبھوٹا خواب بیان کرنے کے	1mr_	. كابيان
אַראַ		روایت عاطب بن الی بلتع	4mr_	شيخين كى نضيلت كابيان
44.4		اخیافی بھائی کے دارث ہو	422	کٹے ہوئے اعضاء جانور کی قربانی کا بیان
1MZ_		تقویٰ اختیار کرنے کا بیان عزیب	YPP.	حضرت على المرتضى ولاتنز كي بغض ركھنے والا منافق ہے
<u>ነሮሬ _</u>		غاسل کے عسل کرنے کا ہر	1	حضرت على المرتضى ولأفؤاور جإرآ دميوں كى ديت كامسكه _
AWY_		جنازے کی تعظیم کیلئے کھڑ		کفار کی قبروں کومٹادینے کا بیان
_ Kux		نافرمانی میں اطاعت نہ کر		الله تعالی کی نافر مانی میں کسی انسان کی اطاعت نہ کرنے
JUN _	نسبیہ پرقیاس کرنے کابیان		iro_	كابيان
1m9_		محموڑے اور غلام پرز کو ہ		کان کٹے جانور کی قربانی ہے ممانعت کا بیان
1mg_		سونے کی آگوشی سیننے۔		شقاوت وسعادت کے لکھ دیئے جانے کابیان
10+		رضاعت کےسبب ثبوت	4r2_	يوم عاشوراء كاروزه ركھنے كابيان
10+	•	-,•-	YFZ_	جھوٹاخواب بیان کرنے کی ندمت کا بیان
101		سرخ زین پوشی کی ممانعیه		ندى كےسبب وجوب وضوكا بيان
מפ	ری عشرے میں عبادت کیلئے کمر با نا	1	YPX_	نماز کیلئے تحلیل وتحریم کابیان
101			4 29 _	ارتفاع شمس تک نماز عصر پڑھنے کا بیان
10r _	عیوب کامشاہرہ کر <u>لینے</u> کابیان _		4ma_	نبی کریم ظافیظ کی دعا پرخوش ہونے کا بیان
10r _	رحق ہونے کا بیان	الشیخین کی خلافت کے ب	۲ <i>(۲</i> ۰ <u>. </u>	جھوٹی بات کوحدیث کہنے پر وعید کا بیان
yor _		***	۲۳• <u> </u>	ارتفاع شمس تک نماز عصر پڑھنے کا بیان
yar _	فهنا کی فضیلت کا بیان	حضرت خدیجه ومریم والغ	۲۳• <u> </u>	ریثمی کباس عور توں میں تقسیم کردینے کا بیان
_ nar	ا عمال بجالانے کی آسانی کابیان	الل سعادت كيليّ نيك	YM	خلیفه مقرر نه کرنے کابیان
•	ارا توں میں شب قدر کو تا اش کرنے	آ خری عشر ہے کی طاق	4r'r	حضرت ممار دلاننو کی فضیلت کابیان
_ ۵۵۲		کابیان	4rr_	حدیث بیان کرنے میں تقوی اختیار کرنے کابیان
۵۵۲_		ا ایمان کی صفات کابیان	4rr _	روضه خاخ كابيان
Y6Y	كابيانكا	اریشم پہننے ہے ممانعت	4rr _	شراب کی حدای کوڑ ہے ہونے کا بیان
Y0Y	رے میں عبادت کا بیان	ارمضان کے آخری عشر	166	مشركيين كيلية دعائے بخشش نه مانگنه كابيان

	ابو بكروتمر وعثمان وعلى (تْدَاكْدُيْمْ)	•	(ro)	مندخلفائے راشدین
∠+ †	ل الله ورسوله كينج كابيان	تعزت على الرتعنى كامدة	11/4	۔ سنت کے مطابق وضوکرنے کا بیان
+r	ل پر صنے کا بیان	ن میں سولہ رکعات نمازنا	AAF	عبثی کی لاش کو تلاش کرنے کا بیان <u> </u>
۷۰۳		مديث كي الهيت كابيان	AAF	لک کے برتن کے استعال کی ممانعت کابیان
۷+۲	•	ونثول كالمعالون كونفتيم		تقوى اختياركرنے كابيان
Z+M	<i>U</i>	رجم کی سزاکے ثبوت کا بیا	/ YA9_	ندی کے سب وجوب وضوکا بیان
∠+۵	ابان	عهده قضاء پرفائز رہنے ک	Y9+_	تین قتم کے لوگوں کے مرفوع القلم ہونے کابیان
4.0		مفرت مريم وخديجه زنا		حدشراب بین ای کوڑے مارنے کابیان
∠+ 0-	مرکبی ہونے کابیان	صادحی کرنے کے سبب	Y91 _	کوڑے اور رجم کی سزاکے جمع ہونے کا بیان
4+4	كابيان	طاق عدد کے پبند ہونے		تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کے ابتدائی حکم
∠⇒ Y .		رات کے مختلف حصول ک		كايانكايان
Z•Y _	تک نمازود عاش رہنے کا بیان			سوسال کے بعدامت کو ہولیات ملنے کابیان
L•∠	کے بعد دور کعت سنت پڑھنے کابیان	فجروعصر كيموا برنماز	19r_	تاقص ہاتھ والے مقتول کو تلاش کرنے کا بیان
4 * ∠ -	·	ورّبرُ هنه كابيان	49~_	مقتول حبثی کی علامت بتانے کا بیان
۷٠٨	ر پیٹے رہے کا بیان	نمازك بعدنمازوالي حج	49r_	رجم کی سزاکے ثبوت کا بیان
۷٠٨ _	ونے کابیان	وتر کا ثبوت سنت ہے ہ	190_	نى كريم تَأْفِيْمُ كِساتِه على الرتقني وَثَانِيُّ كَي نماز كابيان
۷+۸ _	انان	نماز قضاء بوجانے كابيا	196 <u></u>	عید کی نماز کیلئے اذان وا قامت ندہونے کابیان
4.9_	هونے کابیان	اخیانی بھائی کے وارث	191	ارتفاع شمس تک نمازعمرکو پڑھ کئے کا بیان
۷٠٩	ر بوكر پينے كابيان	وضوت بحابوایانی کھ	Y9Y	روزوں میں وصال کرنے کا بیان
41+		خوارج کول کردیے		ز کو ق کے احکام میں اصول شرعی کو مد نظرر کھنے کابیان
۷۱۰		طاق عدد کے پیند ہو۔		جنات كے تين بھائي ہونے كابيان
يان ااك	ِض نماز کے بعد دور کعات بڑھنے کا ب	_		سنت کے مطابق وضوکرنے کابیان
ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــ	•	وتركى ركعات ميسطا		جنازے کی تعظیم کیلئے کھڑے نہ ہونے کابیان
<u> </u>	•	بسر پر لینے کے بعد ز		شراب کے سبب عقل کے ذائل ہوجانے کابیان
 	•	رپیپ ک مدیر حدشراب میں اس کوڑ	۷٠٠	دن میں سولہ رکعات نوافل بڑھنے کا بیان
	رے درے کا بیان پر صد جاری کرنے کا بیان			نکاح متعد کی ممانعت کابیان
	•	وتريز صف عظم كابر	******	وضوم سنت طريقه اپنانے كابيان
	ان اہم ذکو ہونے کا بیان			ر رین سے سریعہ، پانے مابیان امرے مسلمہ میں چودہ وزراء ، نقباء اور نجباء ہونے کا بیان _
	را دم روه اوے ویوں	click on link for	more b	noks

مندخلفائے راشدین €ry} ابوبكر وعمر وعثان وعلى (مُحَالَّتُهُمُّزُ) رات بحريس سوله ركعات نوافل يرصنه كابيان وتركو يرصن كاحكم دين كابيان 415 ہریةبول کرنے کابیان چوره نقباء ونجباء كابيان 410 LYA قبرستان میں جانے کی احازت کابیان تعلین وموزول کے اوپروالے جھے برسے کرنے کابیان 410 **L**YA قبرول کی زیارت کرنے کا بیان_ نصاب برزكوة فرض ہونے تیلے سال گزرنے کی شرط 414 ندى كےسبب وجوب وضوكابيان ZIT' LYA تصويرون كومثان كابيان خضرت امام حسن اور شيعه نظريات كى تر ديد كابران 414 249 رہٹ سے سیراب ہونے والی زمین میں نصف عشر ہونے كمور اورغلامول من زكوة نهون كابيان 419 كابان حافظ قرآن كى سفارش كابيان 414 ۷۳۰ فرائض کےعلادہ رات کوسولہ رکعت نماز پڑھنے کا بیان محموژے اورغلام میں زکو ۃ واجب نہ ہونے کابیان 41A · ۷٣٠ <u> جاندی پرز کو ة فرض ہونے کابیان</u> محمر میں کتایا تصویر ہونے کابیان 419 44. نمازمیں بازو پھیلانے کی ممانعت کابیان دين متعلق مسائل يو حضے كابيان 419 47 موزول يرمنح كرنے كى مدت كابيان غزده پرجانے کیلئے نیز ہ گاڑ دینے کابیان 44 471 قضاء نمازكو يزحن كابيان اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان 414 LTT تصوروا لے گھر میں فرشتوں کے داخل نہ ہونے کابیان نی کریم نافیز کے نجباءاوروز راء کا بیان 41 27T عیب زده مانه ، کی قربانی نه ہونے کابیان ران كے ستر ہونے كابيان ZYY 244 قربانی کے گوشت ہے متعلق ابتدائے اسلام کے حکم کابیان رات كونيج يرصن كابيان 427 موزول يرشح كامدت كابيان نمازیر ہے کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھے رہنے کابیان 211 LMM نماز حاشت پڑھنے کا بیان _ الل خاند کے دس افراد کی سفارش کرنے کابیان **47** 477 سوال ندكرنے كابيان دوسرول کی جانب سے قربانی کرنے کابیان 410 250 فاحشة عورت كى كمائى كے منع ہونے كابيان فصله كرنے كىلى فريقين كى بات سننے كابيان 211 LTO خوارج سے جنگ کرنے کابیان حضرت على الرتفني كيليخ نبي كريم مَنْ النَّيْمُ كي وعا كابيان LYD 450 شیخین کی فضیلت کابیان كفاركي قبرون كومثاديينه كابيان Z10. 4 ایک فریق کی دائے من کرفیصلہ ندکرنے کامیان غز وه بدر میں نزول ملائکه کابیان **474** 444 مینڈھے کی قربانی کرنے کابیان ظمرے پہلے جارد کعات پڑھنے کابیان **47**4 444 حضرت على المرتضى ولأفنؤ كى ثابت قدمي كى وعا كابيان شيخين كي فضيلت كابيان ZTY ' LTA نماز قضاء بوجانے كے سبب اظهار افسوس كابيان وتركويابتدى كساته يزهنكابيان 414. LIA سودى معاملات ميس كواه بننے كى ندمت كا يوان 414 نفلی تماز کے پڑھنے کابیان 4

مقدمه كناب

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على نبى رحمة العالمين وعلى اله الطيبين واصحابه الطاهرين اجمعين اما بعد فانى رتبت الكتاب باسم "مسند الخلفائي الراشدين "لان جاء فى السحديث يعنى عَنِ الْعِرُبَاضِ بُنِ سَارِيَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِسُنْتِى وَسُنَّةِ السَّحديث يعنى عَنِ الْعِرُبَاضِ بُنِ سَارِيَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِسُنْتِى وَسُنَّةِ السَّالِيَةِ السَّاسِيِّي مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِسُنْتِى وَسُنَّةِ اللهُ لَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِسُنْتِى وَسُنَّةِ اللهُ لَكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِسُنْتِى وَسُنَّةٍ اللهُ لَعَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِسُنْتِى وَسُنَّةً اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ

مندحديث كى تعريف

لغوی اعتبار سے لفظ اسندا، اسند کا اسم مفعول ہے جس کامعنی ہے منسوب کی گئی چیز۔ اصطلاحی مفہوم میں مسنداس مرفوع حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تک ملا ہوا ہو۔

اس حدیث کے مجموعے کو کہا جاتا ہے جس میں ہر صحابی کی تمام روایات کو جاہے وہ کسی بھی موضوع سے متعلق ہوں ایک جگہ جع کردی گئی ہوں ،اور صحابہ کرام کی ترتیب بھی تین لحاظ سے ہوگی۔

(۱) حروف جبی کے اعتبار سے: مثلاً جن صحابہ کرام کا نام اسے شروع ہوتا ہو، ان تمام کی احادیث ایک جگہ، پھر جن صحابہ کرام کا نام باسے شروع ہوتا ہو، ان کی احادیث ایک جگہ، الی آخرہ۔

(۲) باعتبار سبقت اسلام: یعنی جن صحابه کرام نے پہلے پہل اسلام قبول کیا ، سب سے پہلے ان کی احادیث ، مثلاً: پہلے عشرہ مبشرہ کی روایات ، (عشرہ ببشرہ سے مرادوہ دس صحابہ کرام جنہیں دنیا میں ہی جنت کی خوشخری دی گئی تھی ، اوروہ یہ ہیں : سید تا ابو بکر صدیق ، عمر بن خطاب ، عثمان بن عفان ، علی بن ابی طالب ، زبیر بن عوام ، عبدالرحمٰن بن عوف ، طلحہ بن عبید اللہ ، ابوعبیدہ بن جراح ، سعد بن ابی وقاص ، سعید بن زید) پھراصحاب بدر جو تعداد میں ساس ہیں ۔ پھرا الل بیعت رضوان جو تعداد میں تقریبا ، مہا ہیں ، اور پھر ان صحابہ کرام کی روایات ہوں گی جو فتح کمہ کے دن ایمان لائے۔

(۳) باعتبار شرف نسب: جیسے سب سے پہلے خاندان نبوت بنو ہاشم کی احادیث لائی جا کیں گی، پھران کی جن کا تعلق بنو ہاشم سے ہو، جیسے سیدنا عثمان رضی اللہ عند، اس لیے کہ آپ کی والدہ ہاشمید اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھو ٹی تقیس اور سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عندگی، اس لیے کہ آپ کی بٹی ام الموثین سیدہ عاکشہ رضی اللہ عنہار سول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محتر مدہیں، اور ان کے بعدان کی احادیث لائی جاتی ہیں جو شرف نسب میں زیادہ فضیلت والے ہوں۔

ست زیاده مشہور کتاب امام اهل السنة حضرت امام احمد بن حنبل دحمدالله کی جمع کتب مسانید بہت کی بین کی ان میں سب سے زیادہ مشہور کتاب امام اهل السنة حضرت امام احمد بن حنبل دحمدالله کی جمع کردہ مسند احمد بن حنبل ہے، اس کے علاوہ مسانید میں مسند ابو بکر بن ابی شیبہ، مسند بزار ، مسند عبد بن حمید ، مسند ابودا کو دهیالی ، مسند بعقوب بن شیبہ، اور مسند ابن ابی اسامہ، وغیرہ ہیں۔

مندحديث كي مثال

امام بخاری بیرصدیث روایت کرتے ہیں: عبداللہ بن پوسف نے مالک سے،انہوں نے ابوالزناد سے،انہوں نے اعرج سے اورانہوں نے اعرج سے اورانہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، "جب کتاتم سے کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو اس برتن کوسات مرتبہ دھوؤ۔ (ابخاری)

يدايك مرفوع حديث ہے جس كاسلسلەسند شروع سے لے كررسول الله صلى الله عليه والدوسلم تك ملا مواہے۔

اقسام حديث

محدثین نے حدیث کی تین تقمیل بیان کی بیں میچے حسن ضعیف محدثین نے ہرایک قتم کی جدا جدا تعریف کی ہے اور ان کو پر کھنے کے لیے پچھ فوائد اور قوانین مرتب کیے ہیں جن کے ذریعے بیہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ جوحدیث بیان کی جاری ہے وہ حدیث کس قتم ہے ہے۔

متحيح حديث كإبيان

سیح ال مندحدیث کو کہتے ہیں جس کوصاحب لعدالت اور ضابط راوی دوسرے عادل اور ضابط راوی سے روایت کرے یہاں تک کہ وہ نی صلی اللہ علیہ وسلم تک یا صحاب رضی اللہ تعالی عنهم یا تابعی رحمہ اللہ تعالیٰ تک پہنچ جائے اور معلل اور شاذ بھی نہ ہو۔ (اختصار علوم الحدیث میں) مُرکورہ تعریف میں چھڑا مور قابل غور ہیں۔

(۱) مند (متصل) (۲) عادل (۳) ضابطه (۴) معلل (۵) شاذ_

مند (منصل) كابيان

مندوہ حدیث ہوتی ہے جو پہلے راؤی ہے آخری راوی تک متصل ہوئیتی پوری سند میں ایک کڑی بھی ٹوٹی ہوء نہ ہو۔ جوراوی دوسرے راوی ہے بیان کرے توان دونوں کی ملاقات ٹابت ہودونوں ایک ہی زمانے میں موجود ہوں۔

عادل ہونے کابیان

عادل راوی سے مرادیہ ہے کہ وہ دینی امور میں استقامت کی راہ پر چلے۔اورفسق (گناہ)اور غیراخلاقی اور غیر شرعی کاموں سیکنارہ کش ہوخطیب بشدادی نیعاول کی تعریف مندر جه ذیل الفاظ میں کی ہے۔ "عادل وہ مخف ہے جو فرض کاموں اور جن کا تھم دیا گیا ہے ان کی تقیل کرے اور جن کاموں سے منع کیا گیا ہے اور جو بے حیاء

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

کے کام ہیں ان سے دورر ہتا ہواور افعال ومعاملات میں حق کا طالب ہواور غیر شرعی اور غیرا خلاقی کاموں ہے نیچنے والا ہوجس آ دمی میں پیتمام اوصاف پائے جاتے ہوں وہ دین میں عادل اور روایت میں صادق کہلانے کامستحق ہے۔ (الکفایہ)

ضابط ہونے کابیان

محدثین کے نزدیک ضبط سے مرادیہ ہے کہ اس نے حدیث کو سنا بہت اچھی طرح سے مجھا اور ایسیا چھے طریقے سے ذہن ہیں محفوظ رکھا ہوجس میں شک وشبہ کی کو مجنجائش نہ ہونیزیہ کہ سننے کے وقت سلے کرروایت کرنے تک اس میں کو وفرق نہ آیا ہو۔خلاصہ یہ کہ منبط میں دوچیزیں ملحوظ رکھی جاتی ہیں۔(۱) قوت حافظہ،(۲) غور وفکر اور وقت نظر،

راوی کا صبط معلوم کرنے کا طریقہ ہیہے کہ جب اس کی روایت کا مقابلہ اصحاب حفظ وصبط اور ثقیہ راویوں کی روایت گیساتھ لیا جائے۔ تو اس کی روایت ان کے مطابق ہواگر اس کی روایت ثقیہ راویوں کی روایت کے خلاف ہوتو اس کی روایت شاذ ہوجائے گی۔ شعبہ بن حجاج فرماتے ہیں صدیث شاذ وہی کرتا ہے جوخود بھی شاذ ہوتا ہے (الکفایہ)

الله تعالی نے فن حدیث کے لئے ایسے علاء پیدا کردیئے جنہوں نے تحفظ حدیث میں بختی سے کام لیا مگران کا تشد دہمی حکمت ومسلحت پر مبنی تھا۔ انہوں نے صرف صحیح حدیثیں نقل کیں۔ حدیث صحیح کی پیچان صرف روایت کرنے ہی سے نہیں ہوتی بلکہ حفظ وفہم اور کثرت ساع سے بھی ہوتی ہے۔ (معرفة علوم حدیث)

عبدالله بن مبارک کابیار شاد ایک فطری امر ہے کہ ایک کثیر الغلط جھوٹے ادر بدعی شخص کی روایت اخذ ند کی جائے جو بدعت کی دعوت بھی دیتا ہواور حافظہ نہ ہونے کے باوصف ربانی حدیثیں روایت کرتا ہو۔ (الکفایہ)

معلل كابيان

معلل اس مدیث کو کہتے ہیں جس میں کسی ایسی علت کا پتہ چلے جس سے مدیث میں قدح وار ہوجاتی ہو۔ حدیث کی علت معلوم کرنے کے لئے وسعت علم وقت حافظ فہم وقتی کی ضرورت ہے اس لئے کہ علت ایک پوشیدہ چیز ہے جس کا پتہ بسااوقات علوم حدیث میں مہارت رکھنے والوں کو بھی نہیں چلتا۔

بیحدیث کے نہایت دقیق اور مشکل علوم میں سے ہے علت کی پیچان میں صرف وہی شخص ماہر ہوسکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے روثن د ماغی قوت حافظہ مراتب ورۃ کی پیچان اور اسانید ومتون میں نہایت تامہ (مکمل) سے نو از اہو۔

عبدالرحمان بن محدی بن حسان ابوسعد بصری بهت بڑے حافظ حدیث تنے امام احمد بن حنبل ان کے بارے میں قرماتے ہیں وہ یکی القطان سے بڑے فقیدا دروکیج سے زیادہ ثقدراوی تھے۔ (تذکر ۃ الحفاظ)

عبدالرحمان بن مهدی فرماتے میں حدیث کی پیچان ایک الہام ہے اگریم کسی علی حدیث کے عالم سے کہو کہ فلال علت کی کیا دلیل ہے تو وہ اسکا کچھ جواب نہیں دے سکے گا۔ (معرفة علوم الحدیث)

عبدالرحمان بن مهدى سے كہا گيا آپ كى حديث كونتيج قرار دين بي اوركى كوضعيف اس كى كيا دليل بي فرمايا أكرم كى صراف کواپی درہم دکھا داوروہ کے کہ بیکھرے ہیں اوروہ کھوٹے ہیں تو آیاتم اسکی بات تنکیم کردھے بااسکی دلیل طلب کردھے میں سوال كرنے والے يكها! ميں اس كى بات مان لوں گاعبدالرحان نے فرمايا تو حديث كامعالم بمى اى فرز كا ہے كيوكساس عراويل محنت مناظرہ اور مہارت کی ضرورت ہے۔ (التدریب)

اس کے خطیب بغدادی نے فرمایا". علم حدیث کے طالب کوصراف کی طرح کھوٹے اور کھرے میں تمیز کرنے والا بوتا چاہیے جس طرح درہم کھوٹے بھی ہوتے ہیں اور کھرے بھی صدیث کی بھی یہی حالت ہے(الجامع)

معلل صدیث کی پیچان کاطریقہ یہ ہے کہ حدیث کے تمام طرق واسانید کو جمع کرکے راویوں کے اختلاف اور صبط کودیکھا

محدث على بن المدين فرماتے ہيں: جب تك كى حديث كے طرق واسانيدا يك جكه نه ہوں تو اس كى غلطى كا پيتر ہيں چاتا۔ معرفة علوم الحديث مين علل كى وس فتمين بيان كى گء بين اور پھر برقتم كى مثال دے كراہے واضح كيا كيا ہے يادر بے كالل حدیث ان دک قسمول میں محدود ہیں ہے ہم حدیث نبوی میں قدح وارد کرنے والے ان پوشیدہ اسباب کی تو میے کے لئے چندا ہم مثالیں بیان کریں گے۔

مثلاً ، یہ کہ ایک حدیث ایک خاص صحابی کی روایت سے مج اور محفوظ ہو پھریہ بی حدیث ایک اور راوی سے روایت کی جائے جس كى جائے سكونت يعنى جہال وہ رہتا ہے وہ جگہ پہلے راوى ياروا ق مے مختلف ہوتو بير صديث معلول ہوگى مثال كے طور يرموى بن عقبہ کی ابواسحاق سے روایت وہ ابوبردہ سے روایت کرتے ہیں ۔اور ابوبردہ مرفوعاً اپنے والدسے مدیث بیان کرتے ہیں کہ نی صلی الله عليه وسلم في فرمايا" مين دن مين سوم بنبه اسيخ رب معافى ما تكتابون اورتوبه كرتابون"

ندكوره بالا روايت كود يكھنے والا ديكھنے والى يہلى نظر ميں يہ مجھے گا كەربى بخارى ومسلم كى شرط كے مطابق ہے مگراس كى سند ميں ايك مدنی راوی کوفی سے روایت کرتا ہے اور یہ بات مشہور ہے کہ مدینہ کے رہنے والے جب جب اہل کوفدسے روایت کرتے ہیں تووہ غلطی کرجاتے ہیں۔ (معرفة علوم الحدیث)

معلول کی ایک قتم پیجی ہے کہ ایک مخص سے اس کے استاد کے نام میں اختلاف کیا جائے یا اس کو مجبول (بلانام) ذکر کیا جائے مثلاً ، ابوشہاب سفیان توری سے روایت کرتے ہیں وہ حجاج سے وہ یکی بن ابی کثیر سے وہ ابوسلمہ سے اور ابوسلمہ ابو ہر مرہ سے مرفوعاروا بت كرتے ہيں كه نبي اكرم صلى الله عليه وسلم نے قرمايا: مومن بھولا بھالا اور يخي موتا ہے اور كا فرم مكاراور كنجوس موتا ہے۔ محدث حاکم کہتے ہیں کہ ندکورہ صدر روایت میں علت اس وقت پیدا ہوتی جب سندیوں بیان کی جائے۔ ابن کثیر نے کہا میرے پاس سفیان توری نے حجاج سے س کربیان کیا اور حجاج نے ایک مخص سے روایت کیا اور اس نے

حدیث معلوم کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک شخص جس ہے روایت کرتا ہواس سے ملا ہوا دراس سے حدیث بھی سنیں ہوں۔ گر خاص زیر بحث احادیث کا ساع اس سے ثابت نہ ہو جب ایسی احادیث اس شخص سے بلا واسطہ روایت کرے گاتو ان میں علت بیہ ہوگی کہ ان احادیث کا ساع اس سے ثابت نہیں ہے مثلاً ، یجیٰ بن انی کثیر کی حضرت انس سے بیر وایت کی نبی سلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے گھر روز وافطار کرتے تو فرماتے۔ "روز و داروں نے تہارے یہاں روز وافطار کیا۔

ا مام حاکم ندکورہ صدرحدیث پرتذ کرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔متعدد طرق سے بیامرہمارے یہاں ثابت ہو چکا ہے کہ یجیٰ بن ابی کثیر کی روایت انس بن مالک سے درست ہے گریجیٰ نے ندکورہ صدر حدیث انس سے نہیں تنی پھر حاکم نے سندایجیٰ سے ذکر کیا کہ مجھ سے بیرحدیث کس نے انس سے ن کربتائی ہے۔

حدیث معلول کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ حدیث کی سند بظاہر سے معلوم ہوتی مگراس میں کوئی ایباراوی ہوتا ہے جس کا اپنے ا شخ سے سائ نہ ہو مثلاً ، موک بن عقبہ ہل بن ابی صالح سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے والدوہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وشخص کی مجلس میں بیٹھا جہاں بہت شورہ غل ہواور مجلس برخاست کرنے سے پہلے یہ کلمات کیے۔ سب حانك اللہ م و بحمد ك لا الله الا انت استغفر ك و اتوب اليك قواس سے جو گناہ اس مجلس میں ہوئے تھے وہ معاف كرديئے جاتے ہیں۔

روایت ہے کہ امام سلم رحمۃ اللہ علیہ امام بخاری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا امام بخاری رحمۃ اللہ علول ہے یہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ بڑی خوبصورت حدیث ہے اور دنیا بھر میں اس مضمون کی یہ واحد حدیث ہے البتہ معلول ہے یہ حدیث ہمیں مویٰ بن اساعیل نے وہیب سے سن کر بتاء وہیب نے سہیل سے اور اس نے عون بن عبداللہ سے خالانکہ مویٰ بن عقبی کا ساع ہمل بن الی صالح سے مرفوع نہیں۔ (معرفة علوم الحدیث)

حدیث کے طالب پر یفریضہ عاکدہ وتا ہے کہ جب وہ یعبارت دیکھے کہ "یہ حدیث فلال وجہ سے معلول ہے" تو جلدی سے یہ فیصلہ صادر نہ کرے کہ اس میں کوء اصطلاح علت قادحہ پاء جاتی ہے اس لئے کہ بعض علاء علت کا اطلاق اصطلاحی معنی ومفہوم کے علاوہ دوسرے معنی پر بھی کرتے ہیں ان کی نظر میں علت ایک پوشیدہ عیب ہے جوضعف حافظہ یا دروغ گوء کہ برا برنہیں ہوتی بلکہ وہ علاقہ دوسرے معنی پر بھی کرتے ہیں ان کی نظر میں علت ایک بھر سے حدیث کی صحت پر کوء اثر نہیں پڑتا یہ امرواضح ہے کہ ضعیف حدیث کہ علت سے حدیث کا ظاہری نقص وعیب مراد لیتے ہیں جس سے حدیث کی صحت پر کوء اثر نہیں پڑتا یہ امرواضح ہے کہ ضعیف حدیث کی معلت عامض اور پوشیدہ عیب کا نام ہے جیسا کہ ہم مثالوں سے واضح کر بیکے ہیں (التوضح)

ان تمام وجوہات میں سے اگر کو عجمی وجہ کسی حدیث میں نہ تو وہ مجمح حدیث کہلائے گی۔

شاذكابيان

شاذ حدیث کی تعریف میں دویا تیں ملحوظ خاطر رکھی جاتی ہیں۔(1)انفراد (۲) مخالف ہے،

صدیث شاذ کی عام تعریف بیہ ہے کہ "وہ حدیث جس میں ایک ثفتہ رادی اپنے سے زیادہ ثفتہ رادی کی مخالفت کرے حافظا بن حجرنے تصریح کی ہے کہ حدیث شاذ کی اصطلاح اور قابل اعتاد تعریف یہی ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں "شافر صدیث کا مطلب بینیں کہ تقدراوی وہ روایت بیان کرے جود دسرا کوئی راوی بیان نہ کرتا ہوبلکہ شافر صدیت سے ترادیہ ہے کہ تقدراوی کوئی ایسی صدیث بیان نہ کرے جود دسرے کوئی تقدراویوں کےخلاف نہ ہو۔ کثیر علماء جازنے اسی اصطلاح کوقبول کیا ہے۔

ابن الصلاح نے بھی اس کی تا ئید کی ہے ابن کثیر نے اس سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جب ثقہ راوی الی روایت بیان کرے جوکی اور نے نہ کی ہواوروہ راوی سافظ وضابط بھی ہوتو اس کی روایت کوقبول کیا جائے گا کیونکہ اگر اس حدیث کورد کر دیا جائے تو بہت ی احادیث کامردہ ہونالا زم آئے گا اور بہت سے مسائل بلا دلائل رہ جائیں گے۔ (علوم الحدیث)

ابن قیم پرزورالفاظ میں اس کی تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔" حدیث شاذ سے مرادیہ ہے کہ ایک براوی دوسرے ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔ جب ثقہ راوی ایک منفر دروایت بیان کرے اور ثقہ راویوں نے اس کی مخالفت نہ کی ہوتو اس کو شاذ نہیں کہتے۔(اغاثلة اللهفان)

خلاصہ بیر کہ شاذ حدیث وہ ہوتی ہے جس کوایک ثقہ راوی روایت کرے اور اپنے سے زیادہ ثقہ راوی یا کوئی ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔

حسن كابيان

حسن حدیث وہ ہے جس کی سندیعنی راویوں کا سلسلہ مصل ہو۔ ایک دوسرے سے ملا ہوا ہو پہلے راوی نے دوسرے راوی سے وہ بات میں ہوجودہ بیان کررہا ہے۔ اور اس کے تمام راوی عادل ہوں مگر ضبط (حافظہ) میں پچھکی ہواور نہ ہی راویت شاذ ہواور نہ ہی علت ہو۔

حدیث محیح اور حسن کے درمیان صرف بیہ ہی فرق ہے کہ مجیح حدیث کے تمام راوی مضبوط حافظہ کے مالک ہوتے ہیں گر حسن حدیث کے کم از کم کسی ایک راوی کا حافظہ کمز ورہوتا ہے باقی تمام شرائط اس کی بھی وہ ہی ہیں جو سیحے کی ہیں۔ حسن حدیث کی دوشمیں:۔(۱)حسن لذاتیہ (۲)حسن لغیر ہ۔

حسن لذا تبيكا بيان

کسی قیدوشرط کے بغیر حسن حدیث کہا جائے تو اس سے حسن لذاتیہ مراد ہوتی ہے۔ حسن لذاتیہ کی وجہ تسمیہ ہے کہ اس میں جو خو بی پائی جاتی ہے وہ اس کی ذاتی ہوتی ہے اس میں صحیح حدیث کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں سوائے اس کے کہ اس کے رواۃ ورجال میں صبط کی کی ہوتی ہے۔

click on link for more books

حسن لغيره كابيان

حسن تغیر ہوہ صدیث ہے جس کی سند میں ایسا مستور (وہ راوی جس کی ثقابت کم بیان کی گے ، ہو) راوی ہوجس کی صلاحیت اور عدم صلاحیت کا پچھ پیتنہیں ہوتا البتہ وہ زیادہ غفلت پیشہ کثیر الخطاء نہیں ہوتا۔ نیز کسی دوسری حدیث ہے اس کی تائید بھی ہوتی ہے۔ تائید کرنے والے حدیث کومتا بع اور شاہر کہتے ہیں۔

متابع كابيان

بعض محدثین متابع ومشاہد شاہد کوایک دوسرے کی جگہ استعال کرتے ہیں اور اس میں کوئی حرج نہیں سیجھتے۔ (شرح نخبہ) بید دونوں شمیں الیمی ہیں کہ ان سے غریب حدیث کوتقویت و تائید حاصل ہوتی ہے گر اس سے دونوں کا متر ادف ہونا لازم نہیں آتا۔ بلکہ ان کے درمیان بڑانازک فرق پایا جاتا ہے اور علاء نے ان کی جدا گانہ تعریفیں کی ہیں۔

تعريف كابيان

وہ روایت جس کے راوی کی دوسراراوی تائیر کرتا ہو۔اورتائید کرنے والا اس قابل ہو کہ اس کی روایت قبول کی جاسکے۔تائید کرنے والا راوی کے استادیا اس استاد کے استاد سے ایسے الفاظ میں روایت کرے جو پہلے راوی کے بیان کر دوالفاظ سے ملتے جلتے ہوں۔

شامدكابيان

شاہد کی تعریف یہ ہے کہ دوسرا راوی و پسے تو اس راوی کی تائید کرتا ہومگر وہ کسی اور صحابی سے روایت کرتا ہو۔اوراس کی میہ روایت لفظ ومعنی دونوں میں یاصرف معنی میں پہلے راوی کی روایت سے ملتی جلتی ہو (شرح نخبہ)

ضعيف كابيان

صدیث کی تیسری شم ضعیف صدیث ہے۔ضعیف صدیث وہ ہے جس میں سیجے اور حسن کی صفات نہ پائی جا کیں بعنی جواصول سیجے حسن کے لئے ہیں بیان پر پوری نہ اتر ہے تو یہ ضعیف کہلائے گی۔

مرسل گابیان

حدیث مرسل اسے کہتے ہیں جس کی سند میں سے صحابی کا نام ساقط ہوگیا ہو۔ مثلاً نافع کہتے ہیں ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا ، یا یوں کہا ، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اس طرح کہا گیا ، حالا نکہ نافع تابعی ہیں۔گویا اس حدیث میں صحابی کا نام مذکور ہی نہیں اس اعتبار سے بیرحدیث مرسل ہوئی۔ مرسل حدیث ضعیف اس لئے ہوتی ہے کہ اس میں اتعمال نہیں ہوتا۔

click on link for more books

منقطع وہ حدیث ہے جس کی سند سے کوءراوی ساقط ہویا اس میں کوء بہم راوی ذکر کیا گیا ہو۔

صدیث منقطع اس کئے ضعیف ہوتی ہے کہ اس کی سند متعل نہیں ہوتی اس لحاظ سے بیمرسل کے مشابہ ہوتی ہے گراس میں بیہ فرق ہوتا ہے کہ اس کی سند متعل نہیں ہوتی ۔ خطیب بغدادی اپنی کتاب "الكفاية فی علم الرواية "میں فرماتے ہیں "حدیث منقطع مرسل کی مانند ہوتی ہے گریہ اصطلاح وہاں استعال کی جاتی ہے جہاں تا بعی سے نچلے درجہ کاراوی صحابہ سے روایت کرے (الکفایة)

معسل كابيان

معصل اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں دویا دو سے زیادہ راوی پے در پے مسلسل ساقط ہو گئے ہوں _معصل کی پیچان منقطع سے زیادہ دشوار ہوتی ہےاہی لئے اس کو (مشکل ، دشوار) کہتے ہیں ۔ (توضیح اللافکار)

حدیث معصل کو منقطع کی ایک خاص متم مجھا جاتا ہے۔ اس لئے کہ ہر معصل حدیث منقطع ہوتی ہے۔ مگر ہر منقطع معصل نہیں ہوتی۔ (توضیح الافکار)

معصل روایت کی مثال ہے ہے۔اعمش شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا" آ دمی سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ تو نے فلاں فلاں کام کئیے ؟ وہ کہے گانہیں " پھراس کے منہ پرمہر لگادی جائے گی۔

بیروایت اس لئے معطل ہے کہ معمی نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے اور انس رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوسند سے ساقط کر کے معصل کردیا۔ (اختصار علوم الحدیث)

مدلس الاسناد كابيان

بیدہ حدیث ہے جورادی ایسے خص سے روایت کرے جواس کا ہم عصر ہواوراس سے مل چکا ہوہم عصر سے مراد ایک ہی وقت میں دونوں موجود ہوں مگراس سے اس نے کوئی بات سنی نہ ہویا ایسے ہم عصر سے روایت کرے جس سے ملانہ ہو مگر تاثر بیدے کہ اس سے ملاہے۔

اس کی مثال خشرم کا میقول ہے۔ ہم سفیان بن عینیہ کے بیان حاضر تصسفیان نے کہا" زہری نے یوں فر مایا" سفیان سے
پوچھا گیا۔ کیا آپ نے زہری سے بیسنا ہے! سفیان نے کہا، مجھے عبدالرزاق نے بتایا ہے اس نے معمر سے سنا ہے اور معمر نے زہری
سے۔ (اختصار علوم الحدیث)

ندکورہ صدرا سناد میں سفیان زہری کے ہم عصر مصاوران سے ال چکے تھے گرانہوں نے زہری سے کوءروایت ہیں سی تھی بلکہ سفیان نے بیروایت عبدالرزاق سے سی ،عبدالرزاق نے معمر سے اور معمر نے زہری سے سی اس سند میں تدلیس بیہ ہے۔ کہ سفیان

نے عبدالرزاق اور معمر دونوں کا نام حذف کردیا اور ایسے الفاظ سے روایت کیا کہ اشکال پیدا ہوتا ہے کہ انہوں نے براہ راست بذات خود بیصد بیٹ زہری سے تی بیتذلیس کی نہایت ہدترین قتم ہے۔ شعبہ فرماتے ہیں۔ میں تدلیس کا مرتکب ہونے کی نسبت زنا کاری کوتر نیچ دیتا ہوں۔ (التوضیح) تدلیس جموٹ کا بھائی ہے۔ (الباعث الحسفیدہ) مضطرب کا بیان

مصطرب اس مدیث کو کہنے ہیں جس کی کے وروایات ہوں اور تعداد کے باوجودان میں اس طرح کی مساوات پائی جاتی ہو کہ کسی طرح بھی ایک روایت کو دوسرے کے مقابلہ میں ترجع نہ دی جاسکتی ہوبعض اوقات ایک ہی راوی اس مدیث کو دویا دو سے زیادہ مرتبدروایات کرتا ہو۔یا دویا دوسے زیادہ راوی اس مدیث کوروایت کرتے ہوں۔

مدیث منظرب کے ضعف کی وجہ اس کے رواۃ کا دواختلاف ہے جو ان کے حفظ و منبط میں پایا جاتا ہے۔ بیاختلاف اس مورت میں دور ہوسکا ہے جب ایک راوی کی روایت اس کے حفظ و صبط یا طول ساع کے باعث دوسری روایت کے مقابلہ میں رائج ہوئے کی صورت میں حدیث کو مصطرب نہیں کہا جاتا۔ (التدریب) ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ایک روایت یا متعددروایات کے رائج ہونے کی صورت میں حدیث کو مصطرب نہیں کہا جاتا۔ (التدریب)

مقلوب كابيان

مقلوب اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں کسی رادی سے متن حدیث کا کو الفظ یا سند میں کسی راوی کا نام ونس بدل گیا گیا ہویا مقدم کومؤ خرکر دیا ہو یا مؤخر کو مقدم یا ایک چیز کی جگہ رکھ دی گء ہواس تعریف سے ثابت ہوتا ہے کہ قلب سندومتن دونوں میں پایا جاتا ہے۔ حدیث میں قلب راوی کے بھولنے کی وجہ سے ہوتا ہے وہ جان کر ایسانہیں کرتا مگر اس سے حدیث ضعیف قرار پاء جاتی ہے۔ اور اگر کوء جان کر قلب پیدا کر بے تو وہ حدیث مقلوب نہیں بلکہ موضوع ہے اور من گھڑ سے کہلاتی ہے۔

شاذكابيان

شاذ حدیث کی تعریف میں دوبا تیں طحوظ خاطر رکھی جاتی ہیں۔(۱) انفراد (۲) مخالفت،

صدیث شاذ کی عام تعریف بیہ ہے کہ "وہ حدیث جس میں ایک تقدر اوی اپنے سے زیادہ تقدر اوی کی مخالفت کرے حافظ ابن مجر حجرنے تقریح کی ہے کہ حدیث شاذ کی اصطلاح اور قابل اعتماد تعریف یہی ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں" شاذ حدیث کا مطلب میں کہ تقدراوی وہ روایت بیان کرے جو دوسراکوئی راوی بیان نہ کرتا ہو بلکہ شاذ حدیث سے مرادیہ ہے کہ تقدراوی کوئی ایسی حدیث بیان نہ کرے جو دوسرے کوئی تقدراویوں کے خلاف نہ ہو۔ کثیر علماء جازنے اسی اصطلاح کو قبول کیا ہے۔

ابن العملاح نے بھی اس کی تائید کی ہے ابن کثیر نے اس سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جب ثقہ راوی ایسی روایت بیان کرے جوکس اور نے نہ کی مواوروہ راوی حافظ وضابط بھی موتو اس کی روایت کو قبول کیا جائے گا کیونکہ اگر اس حدیث کورد کر دیا جائے تو بہت ک

احادیث کامردہ ہونالازم آئے گا اور بہت سے مسائل بلا دلائل رہ جائیں مے۔ (علوم الحدیث)

ابن قیم پرزورالفاظ میں اس کی تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔" حدیث شاذ سے مرادیہ ہے کہ ایک راوی دوسرے نقه راویوں کی مخالفت کرے۔ جب نقدراوی ایک منفر دروایت بیان کرے اور نقدراویوں نے اس کی مخالفت ند کی ہوتو اس کوشاذ نہیں کہتے۔(اغاثة اللهفان)

خلاصہ یہ کہ شاذ حدیث وہ ہوتی ہے جس کو ایک تقدراوی روایت کرے اور اپنے سے زیادہ تقدراوی یا کوئی تقدراویوں کی نخالفت کرے۔

منكركابيان

منکراس حدیث کو کہتے ہیں جس کوضعیف راوی نقدراوی کی مخالفت میں بیان کرے۔ بیحدیث شاذ کی طرح ہی ایک قسم ہے مگر شاذمیں ایک نقدراوی اپنے سے بڑے تقدیاک و نقات کی مخالفت کرے۔ جبکہ منکر میں ضعیف راوی ثقه کی مخالفت کرتا ہے منکر حدیث کے مقابل حدیث کومعروف کہتے ہیں اور شاذکے مقابل کو محفوظ کہتے ہیں۔

حافظ ابن جرفر ماتے ہیں اور صدیت سیجے وحسن کے راوی کی زیارت قبول ہے بشرطیکہ وہ اس راوی کے خلاف نہ ہو جواس سے زیادہ تُقۃ ہوا گرایباراوی اس کی مخالفت کرے جو حفظ وضبط کی زیادتی یا کشرت غوریا کسی اور وجہ ترجیح کی بنا پراس کے مقابلہ میں ارج ہوتو اس معروف اور اس کے مقابلہ میں اس کی مخالفت ہوتا رائح کو معروف اور اس کے مقابل کو مشکر کہیں گے۔ اگر صدیث ضعیف اس کی مخالفت ہوتا رائح کو معروف اور اس کے مقابل کو مشکر کہیں گے۔ (شرح نخبہ)

امام جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ محدثین کی اصطلاح میں متروک اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے راوی پر حدیث میں دروغ گوئی یاکسی قول وفعل کی وجہ سے فسق کا الزام عائد کیا گیا ہووہ غافل طبع اور کثیرالوہم ہو۔ (الفیہ سیوطی حاشیہ ص م م)

> محرلیافت علی رضوی حنفی جامعهانوار مدینهلا مور

مبندا بوبكر صديق

حضرت ابو بكرصد يق رضى الله عنه كى مسانيد كابيان

مدایت پر پخته ہونے والے کا گمرابی سے نی جانے کابیان

1- حَدَّثَنَى اَبُو عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ عَبُدُ اللهِ بُنُ اَحْمَدَ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ حَبُلٍ رَضِى اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ قَالَ حَدَّثَنِى اَبِى اَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ حَنْبَلِ بُنِ هِلاَلِ بُنِ اَسَدٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ نُمَيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَعْنِى ابْنَ اَبِى خَالِدٍ وَعَنْ قَيْسٍ قَالَ قَامَ ابُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللهَ وَاثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ الْجَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَعْنِى ابْنَ اَبِى خَالِدٍ وَعَنْ قَيْسٍ قَالَ قَامَ ابُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللهَ وَاثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اللهُ اللهَ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الْمُنْكُرَ فَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الْمُنْكُرَ فَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الْمُنْكُرَ فَلَمُ اللهُ عِقَامِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الْمُنْكُرَ فَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الْمُنْكُرَ فَلَمُ اللهُ عِقَامِهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الْمُنْكُرَ فَلَمُ اللهُ مِعَقَامِهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الْمُنْكُرُ فَلَمُ اللهُ مِعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الْمُنْكُر فَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الْمُنْكُرُ فَلَمُ

رَجمن صنی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے اللہ نہ اللہ میں ہوئے اللہ اللہ میں ہوئے اللہ اللہ میں ہوئے اللہ میں ہوئے ہوئے اللہ اللہ میں ہوئے ہوئے اللہ ہوئے ہوئے اللہ ہوئے ہوئے ہوئے اللہ ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو محقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن(2168) سنن الترمذي - تفسير القرآن(3057) سنن أبي داؤد - البلاحم(4338) سنن ابن ماجه -الفتن(4005)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/2)

وضو کے بعد دعا کے سبب گنا ہوں کی بخشش کا بیان

2- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفُيانُ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ النَّقَفِي عَنْ عَلِي بُنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِي عَنْ اَسْمَاءَ بُنِ الْحَكَمِ الْفَزَادِيِ عَنْ عَلِي قَالَ كُنْتُ إِذَا لَمُغِيرَةِ النَّقَفِي عَنْ عَلِي قَالَ كُنْتُ إِذَا كُنْتُ إِذَا لَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً نَفَعِنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثِنِي عَنْهُ وَالله وَسَلَّمَ حَدِيثاً نَفَعِنِي الله بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثِنِي عَنْهُ وَالله وَلَذَى عَنْهُ وَإِذَا حَدَّثِنِي عَنْهُ وَالله وَالله وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالله وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً نَفَعِنِي الله عِنْهُ وَإِذَا حَدَّثِنِي عَنْهُ وَالله وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً نَفَعِنِي الله وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَالَا عَلَا عَلْهُ عَلَا لَا عَلَالَا عَلَا عَلَا عَلْهُ عَلَا عَلَا عَلْهُ عَلَيْكُوا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَالُهُ عَلَيْكُوا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَاللّهُ وَالْعَلَالَ عَلْهُ عَلَالَا عَلَا عَلْمُ عَلَالَا عَلَا عَلَالْهُ عَلْمُ عَلّمُ عَلَالًا عَلْمُ عَلَيْكُوا عَ

غَيْرِى اسْتَحُلَفُتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِى صَدَّقُتُهُ وَإِنَّ آبَا بَكُرٍ حَدَّقِنِى وَصَدَق آبُو بَكُرٍ آنَّهُ سَمِعَ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَا مِنْ رَجُلٍ يُلُذِبُ ذَنْباً فَيَتَوَصَّا فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ" قَالَ مِسْعَرٌ "وَيُصَلِّى" وَقَالَ سُفْيَانُ "ثُمَّ يُصَلِّى رَحُعَتَيْنِ فَيَسْتَغُفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا غَفَرَ لَهُ"

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰی کرم اللہ و جہہ بیان کرتے ہیں کہ میں جب بھی نبی کریم علیہ السلام سے کوئی حدیث بیان کرتا تو اللہ علیہ چھاس سے فائدہ کہ چہ یا تھا اور جب کوئی دوسر اضحفی مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے اس برت میں بہت ہوئے تا تھا اور جب کوئی دوسر اصحفی اللہ علیہ وسلم سے تن ہمیں جا کر میں اس کی بات کو بیات کہ جات کہ جو سے حضرت الویکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیر بات کو بیات کی جادرہ وہ بھر وضو کرے اور خوب اچھی طرح کے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرمات ہوئے سامے کہ جو آ دی کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اور خوب اچھی طرح کے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرمات ہوئے سامے کہ جو آ دی کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اور خوب اچھی طرح کے اس کے بعد دور کھت نماز پڑھے اور اللہ سے اس گناہ کی معافی مائے تو اللہ تعالی اس کے گناہ کو یقینا معاف فرمادے

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (406) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3006) سنن أبي داود - الصلاة (1521) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1395) مسند أحدد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/2)

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كى ججرت اورسراقه بن ما لك كے واقعه كابيان

3- حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اللهِ قَالَ حَدَّنِيْ آبِى قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ مُحَمَّدٍ آبُو سَعِيدٍ - يَعْنِى الْعَنْقَزِى - قَالَ حَدَثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اشْتَرَى آبُو بَكُو مِنْ عَازِبٍ سَوْجًا بِفَلاقة عَشَرَ دِرْهَما قَالَ لَهُ عَلَى إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءَ فَلْيَحْمِلُهُ إِلَى مَنْزِلِى فَقَالَ لا حَتَى بُحَدِثْنَا كَيْفَ عَشَرَ فِي الْبَرَاءَ فَلْيَحْمِلُهُ إِلَى مَنْزِلِى فَقَالَ لا حَتَى بُحَدِثْنَا كَيْفَ صَسَنَعْتَ حِسنَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَ مَعَهُ وَقَالَ اللهِ بَكُو خُرِجْنَا فَانَعُونَا وَلَيْلَتَنَا حَتَّى اطْهُولُ نَا وَقَامَ قَالِمُ الظَّهِيرَةِ فَصَرَبُثُ بِبَصِرِى هَلُ ارَى ظِلَّا نَاوِي فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُ الظَّهِيرَةِ فَصَرَبُثُ بِبَصِرِى هَلُ ارَى ظِلَّا نَاوِي فَالْمَوْلُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الطَّيْسُ فَاذَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

اللُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَيْتُهُ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﴿ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قُلْتُ هَلُ آنَى الرَّحِيلُ قَالَ فَارْتَحَلْنَا وَالْقَوْمُ يَطُلُبُونَا فَلَمْ يُدْرِكْنَا آحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْن جُعْشُم عَلَى فَرَسٍ لَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّلَبُ قَدُ لَحِقَنَا ﴿ فَقَالَ "لَا تَحْزَنُ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ﴿ " حَتَّى إِذًا دَنَ مِنَا فَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ قَدْرُ رُمْحِ أَوْ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّلَبُ قَدُ لَحِقَنَا وَبَكَيْتُ ٥ فَالَ "لِمَ تَبُكِي " قَالَ قُلْتُ امَا وَاللَّهِ مَا عَلَى نَفْسِي اَبْكِي وَلَكِنْ اَبْكِي عَلَيْكُ ٥ قُالَ فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اللَّهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ" " فَسَاحَتْ قَوَاثِمُ فَرَسِهِ إِلَى بَطُنِهَا فِي أَرْضٍ صَلْدٍ وَوَثَبَ عَنْهَا وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُنْجِيَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ فَوَاللَّهِ لَاعَمِّينَ عَلَى مَنْ وَرَائِي مِنَ الطَّلَبِ وَهَاذِهِ كِنَانَتِي فَخُذُ مِنْهَا سَهُما فَإِنَّكَ سَتَـمُـرُ بِإِبِلِي وَغَنَمِي فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا فَخُذُ مِنْهَا حَاجَتَكَ وَقَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا حَاجَةَ لِي فِيهَانَ" قَالَ وَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطُلِقَ فَرَجَعَ إِلَى اَصْحَابِيهِ وَمَنْسَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمُنَا الْمَدِينَةَ فَتَلَقَّاهُ النَّاسُ فَخَرَجُوا فِي الطَّرِيقِ وَعَلَى الاَجَاجِيرِ فَاشْتَدَّ الْحَدَمُ وَالصِّبْيَانُ فِي الطَّرِيقِ يَقُولُونَ اللَّهُ اكْبَرُ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَتَنَازَعَ الْقَوْمُ آيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَنْزِلُ اللَّيْلَةَ عَلَى بَنِي النَّجَارِ آخُوالِ عَبُدِ الْمُطَّلِبِ لْأَكْرِمَهُمْ بِذَلِكَ " فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا حَيْثُ أُمِرَ قَالَ الْبُرَاءُ بُنُ عَازِبِ اَوَّلُ مَنْ كَانَ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ - آخُو يَنِي عَبْدِ الدَّارِ - ثُمَّ قَلِمَ عَلَيْنًا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومِ الانَحْمَى آخُو يَنِي فِهُ رِثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ فِي عِشْرِينَ دَاكِباً فَقُلْنَا مَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَــَكُـمَ فَـقَالَ هُوَ عَلَى آثَرِى ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُو بَكُرٍ مَعَهُ قَالَ الْبَرَاءُ وَلَهُ يَقْدَمُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَرَأْتُ سُورًا مِنَ الْمُفَصَّلِ قَالَ إِسُرَائِيلُ وَكَانَ الْبَرَاءُ مِنَ الأنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةً ٥ ،

ترجمہ ضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے والد مخرت عاذب رضی اللہ عنہ سے کہ در بچئے کہ وہ مخرت عاذب رضی اللہ عنہ سے تیرہ درہم کے وض ایک زین خریدی اور میرے والد سے فر مایا کہ اپنے بیٹے براء سے کہ در بچئے کہ وہ اسے اٹھا کر میرے گھر تک پہنچادے، انہوں نے کہا کہ پہلے آپ وہ واقعہ سنا ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکر مہسے بجرت کی ان کے ہمراہ تھے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ شب ہجرت ہم لوگ رات کی تاریکی ہیں بجرت کی اور آپ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ شب ہجرت ہم لوگ رات کی تاریکی ہیں وئی اور ساری رات تیزی سے سفر کرتے رہے، یہاں تک کہ ظہر کا وفت ہوگیا، میں نے نظر دوڑ اگر دیکھا کہ ہیں کوئی داود کا دور اگر دیکھا کہ ہیں کوئی داود کا دور اگر دیکھا کہ ہیں کوئی داود کا دور اگر دور اگر دیکھا کہ ہیں کوئی داود کا دور کھی داور کا دور کا دور کا دور کا دور کا دور کہ میں دور کا دور کی دور کا دور کی دور کا دور کی دور کی دور کی دور کا دور کا دور کی دور کا دور کی دور کا دور کا دور کی دور کی دور کا دور کا دور کی دور کی دور کی دور کا دور کا دور کی دور کی دور کی دور کی دور کا دور کی دور کی دور کی دور کی دور کا دور کہ کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کا دور کا دور کی دور کا دور کی دور کی دی دور کا دور کی دور کا دور کی دور کی دور کی دور کا دور کا دور کی دور کا دور کا دور کی دور کی دور کا دور کی دور کی دور کی دور کی دور کا دور کی دور کا دور کی دور کا دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کا دور کی دور کا دور کی دور کی

ساینظرآ تا ہے یانہیں؟ مجھےاچا تک ایک چٹان نظرآئی، میں اس کی طرف لپکا تو وہاں پچھسا بیموجود تھا، میں نے وہ جگہ برابر کی اور نی کریم صلی الله علیہ وسلم کے بیٹھنے کے لئے اپنی پوشین بچھادی اور نبی کریم صلی الله علیہ وسلم سے آ کرعرض کیا: یا رسول الله! کچھور آ رام فرمالیجئے، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ مجئے۔ادھرمیں سے جائزہ لینے کے لئے نکلا کہ نہیں کوئی جاسوں تونہیں دکھائی دے ٠ رہا؟ اچا تک مجھے بکریوں کا ایک چرواہا مل گیا، میں نے اس سے پوچھا بیٹا! تم کس کے ہو؟ اس نے قریش کے ایک آدی کا نام لیا جے میں جانتا تھا، میں نے اس سے فرمائش کی کہ کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، میں نے اس سے دور ھ دوہ کر دیئے کی فرمائش کی تو اس نے اس کا بھی مثبت جواب دیا اور میرے کہنے پراس نے ایک بکری کو قابو میں کرلیا۔ پھر میں نے اس سے بری کے تھن پر سے غبار صاف کرنے کو کہا جواس نے کردیا، پھر میں نے اس سے اپنے ہاتھ جھاڑنے کو کہا تا کہ وہ گردوغباردور ہوجائے چنانچداس نے اپنے ہاتھ بھی جھاڑ لئے ،اس وقت میرے پاس ایک برتن تھا،جس کے مند پرچھوٹا سا کپڑالیوا ہوا تھا،اس برتن میں اس نے تھوڑ اسا دو دھ دو ہااور میں نے اس پر پانی چھڑک دیا تا کہ برتن بنچے سے تھنڈا ہوجائے۔اس کے بعد میں نی کریم صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو، جب میں وہاں پہنچا تو نبی کریم صلی الله علیہ وسلم بیدار ہو چکے تھے، میں نے نبی كريم صلى الله عليه وسلم سے وہ دودھ نوش فرمانے كى درخواست كى ، جيے نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے قبول كرليا اورا تنا دودھ پيا كه میں مطمئن اور خوش ہوگیا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا اب روائلی کا وفت آ گیا ہے اور اب ہمیں چانا چاہئے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایماء پرہم وہاں سے روانہ ہو گئے، پوری قوم ہماری تلاش میں تھی ، لیکن سراقہ بن مالک بن مصم کے علاوہ جوایئے گھوڑے پرسوار تھا ہمیں کوئی نہ پاسکا،سراقہ کود کھے کرمیں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول الله صلی الله عليه وسلم به جاسوس بهم تك ينيج كيا به، اب كيا بوگا؟ نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا: آپ ممكين اور ول برداشته نه بول، الله ہمارے ساتھ ہے، ادھروہ ہمارے اور قریب ہو گیا اور ہمارے اور اس کے درمیان ایک یا دو تین نیز وں کے بقدر فاصلہ رہ گیا، میں نے پھرعرض کیا کہ یا رسول الله صلی الله علیہ وسلم بیاتو ہمارے قریب پہنچ عمیا ہے اور میہ کہد کر میں روپڑا۔ نبی کر بیم صلی الله علیہ وسلم نے مجھ سے رونے کی وجہ پوچھی تو میں نے عرض کیا بخدا! میں اپنے لئے نہیں رور ہا، میں تو آپ سلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رور ہا ہوں کہ اگرآ پ صلی الله علیه وسلم کو پکر لیا حمیا توبینجانے کیاسلوک کریں مے؟اس پر نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے سراقہ کے لئے بددعاء فرمائی كدا الله! توجس طرح جا ہے، اس سے ہماري كفايت اور حفاظت فرما۔ اس وقت اس كے كھوڑے كے ياؤں پيٹ تك زمين ميں دهنس محية ، حالانكه وه زمين انتهائي سيات اور سخت تقى اورسراقه اس سے ينچ كر پردا اور كہنے لگا كه اے محرصلى الله عليه وسلم إيس جانتا ہوں کہ بیآپ کا کوئی عمل ہے،آپ اللہ سے دعا کردیجئے کہ وہ مجھے اس مصیبت سے نجات دے دے، میں اللہ کی قتم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ کی تلاش میں اپنے چیچے آنے والے تمام لوگوں پر آپ کوخفی رکھوں گا اور کسی کو آپ کی خبر نہ ہونے دوں گا، نیزیہ میرا ترکش ہے،اس میں سے ایک حیربطورنشانی کے آپ لے لیجئے،فلال فلال مقام پرآپ کا گذر میرے اونوں اور بریوں پر ہوگا، آ ب کوان میں سے جس چیز کی جتنی ضرورت ہو،آپ لے لیجئے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بجھے اس کی کوئی ضرورت

نیں، پھر آ ہے سلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اورا سے رہائی مل می ،اس سے بعد وہ اپنے ساتھیوں سے پاس واپس لوٹ عمیا اور ہم دونو ل ائی راہ پر ہولئے یہاں تک کہ ہم لوگ مدینہ منورہ پہنے مسئے اوگ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے اپنے گھروں سے نکل پڑے، کھاہنے گھروں کی چھتوں پر کھڑے ہوکر نبی کر بم صلی اللہ اللہ اللہ کا دیدار کرنے لگے اور راستے ہی میں بیجے اور غلام مل کرزور زور سے نعرہ تکبیر بلند کرتے ہوئے کہنے گئے کہ رسول الله علیہ وسلم تشریف لے آئے ،محرصلی الله علیہ وسلم تشریف کے آئے۔ نی کریم صلی الله علیه وسلم کی تشریف آوری پرلوگوں میں بیہ جھکڑا ہونے لگا کہ نبی کریم صلی الله علیه وسلم س قبیلے سے مہمان بنیں سے؟ نی کریم صلی الله علیه وسلم نے اس جھکڑے کا فیصلہ کرتے ہوئے فر مایا آج رات تو میں خواجہ عبدالمطلب کے اخوال بنونجار کامہمان بوں گا تا کہان کے لئے باعث عزت وشرف ہوجائے، چنانچہ ایساہی ہوا اور جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے مجے جہاں کا آپ کو مطم ملا۔ حضرت براء بن عازب رضی الله عنه فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ہمارے یہاں سب سے پہلے حضرت مصعب بن زبیر رضی الله عنه جن کاتعلق بنوعبدالدار ہے تھا تشریف لائے تھے، پھر بنوفہر سے تعلق رکھنے والے ایک نابینا صحابی حضرت ابن ام مکتوم رضی الله عنه تشریف لائے اور اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی الله عنه بیں سواروں کے ساتھ جمارے يهاں رونق افروز ہو محكے ۔ جب حضرت عمر فاروق رضى اللّٰد آئے تو ہم نے ان سے بوجھا كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم كاكيا ارادہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ بھی چیچیے آ رہے ہیں، چنانچہ کھوہی عرصے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مدینہ منورہ میں جلوہ افروز ہو گئے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی ساتھ آئے۔حضرت براءرضی اللہ عنہ بیمی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہے قبل ہی میں مفصلات کی متعدد سورتیں پڑھاور یا دکر چکا تھا، راوی حدیث اسرائیل کہتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضى الله عنه كالعلق انصار كے قبیلہ بنوحار ندسے تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فى اللقطة (2307) صحيح البخارى - البناقب (3419) صحيح البخارى - البناقب (3452) صحيح البخارى - الأشرية البخارى - الأشرية (5284) صحيح مسلم - الأشرية البخارى - الأشرية (5284) صحيح مسلم - الأشرية (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحيح مسلم - الأشرية (2009) صحيح مسلم - الأهدوالرقائق (2009) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/3)

حضرت ابو بكرصديق رضى الله عنه كے امير حج ہونے كابيان

4- حَلَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَلَّثَنِى آبِى قَالَ حَلَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ إِسْرَائِيلُ قَالَ آبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بَنِ يَشْعِ عَنْ آبِى بَكُرٍ آنَ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَنَهُ بِبَرَائَةَ لِاهْلِ مَكَّةَ "لا يَحُبُّ بَعُدَ الْعَامِ مُشْرِكُ يَشْعُ عَنْ آبِى بَكُرٍ آنَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَنَهُ بِبَرَائَةَ لاهُلِ مَكَّةَ الْعَامِ مُشْرِكُ وَلا يَسُولِ اللهِ مُلَّةٌ وَلا يَسُولِ اللهِ مُلَّةٌ وَلا يَسُولِ اللهِ مُلَّةٌ وَلا يَسُولُ اللهِ مُلَّةٌ فَا إِلَّا لَهُ مُلِي اللهُ مُلِي وَلا يَسُولُ اللهِ مُلَّةً فَا اللهُ بَرِىءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَ" قَالَ فَسَارَ بِهَا ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ لِعَلِي "الْجَقَهُ فَا اللهُ بَرِىءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَ" قَالَ فَسَارَ بِهَا ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ لِعَلِي "الْجَقَهُ

فَرُدَّ عَلَى آبَا بَكْرٍ وَبَلِغُهَا أَنْتَ " قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَلَمَّا قَلِمَ عَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ ٱبُو بَكْرٍ بَكَى قَالَ يا رَسُولَ اللهِ حَدَثَ فِيَّ شَىْءٌ قَالَ "مَا حَدَثَ فِيكَ إِلَّا خَيْرٌ وَلَكِنْ أُمِرْثُ آنُ لا يُنَلِّغُهَا إِلَّا آنَا أَوْ رَجُلٌ مِنِينَ "

ترجہ: حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آئییں امیر رقح بنا کر بھیج وقت اللہ علہ ہے اس برائت کا اعلان کرنے کی ذمہ داری بھی سونچی تھی کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک جی نہیں کرسکے گا ، کوئی آ دئی بر بہنہ ہوکر طواف نہیں کرسکے گا ، جنت میں صرف وہی شخص داخل ہو سکے گا جو مسلمان ہو، جس شخص کا پیغیبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی خاص مدت کے لئے کوئی معاہدہ پہلے ہے ہوا ہو، وہ اپنی مدت کے اختام تک برقر ادر ہے گا اور یہ کہ اللہ اور اس کا پیغیبر مشرکییں سے بری ہیں۔ جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اس پیغام کو لے کر روانہ ہوگئے اور تین دن کی مسافت طے کر پچھے جا کا اور انہیں میرے پاس والپس بلا کر لاؤ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صنی اللہ عنہ سے نہیں اللہ عنہ سے نہیں اللہ کر اس بینا میں وائے ہوئے ، جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ اور انہ ہوگئے ، جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ اور انہ ہوگئے ، جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رہ کہ اس بینا میں اللہ عنہ کہ بیارسول اللہ اکہ کیا میرے بارے کوئی نئی بات پیش آ گئی عنہ دواہی آ گئے کہ بارے تو صرف نیز بیش آ سے جہ اصل بات بیہ کہ اس پیغام کو اہل عرب کر دوائی رضی اللہ عنہ بینے کہ اس پیغام کو اہل عرب کے دوائی کریم صلی اللہ علیہ کہ بیارت کی کریم صلی اللہ علیہ کہ دور میں پہنچا سکتا تھا یا میرے خاندان کا کوئی فرون اس لئے میں نے صرف یہ ذمہ داری حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ہے کہ اس پیغام کو اہل عرب کے دوائی حضرت ابو کر دری اس کے میں نے صرف یہ ذمہ داری حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے بیرد کر دوی۔

حضرت ابو بكرصديق رضى الله عنه كايا درسول صلى الله عليه وسلم ميس روي كابيان

5 - حَدَّنَ نَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ يَزِيدَ بَنِ خُمَيْرٍ عَنْ سُلَيْمٍ بَنِ عَامِرٍ عَنْ اَوْسَطَ قَالَ خَطَبَنَا اَبُو بَكُرٍ فَقَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ سُلُوا اللهَ الْمُعَافَاةَ - اَوُ قَالَ الْعَافِيةَ - فَلَمُ مَقَامِى هَذَا عَامَ الاوَّلِ - وَبَكَى اَبُو بَكُرٍ فَقَالَ اَبُو بَكُرٍ - سَسلُوا اللهَ الْمُعَافَاةَ - اَوُ قَالَ الْعَافِيةَ - فَلَمُ مُقَامِى هَذَا عَامَ الاوَّلِ - وَبَكَى اَبُو بَكُرٍ فَقَالَ ابُو بَكُرٍ - سَسلُوا اللهَ المُعَافَاةَ - اَوُ قَالَ الْعَافِيةَ - فَلَمُ يُؤْتَ احْدٌ قَطُ بَعْدَ الْيَقِينِ اَفْضَلَ مِنَ الْعَافِيةِ آوِ الْمُعَافَاةِ عَلَيْكُمُ بِالصِّدُقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي النَّارِ وَلاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَبَاعَضُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَعَامَى وَلَا يَحُولُ اللهُ تَعَالَى وَلاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَبَاعَضُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَعَاسَدُوا وَلاَ تَبَاعَضُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَعَالَى وَلَا يَعُولُوا إِنْ وَالْ اللهُ تَعَالَى وَ لَا يَدُولُوا إِخُواناً كُمَا اللهُ تَعَالَى قَالَى اللهُ تَعَالَى وَ لَا يَعْوَا وَلا تَعَامُوا وَلاَ تَعَالَى وَلاَ يَوْلُوا إِخُواناً كُمَا اللهُ تَعَالَى وَلاَ يَعْوَالُوا وَلَا تَعَالَى وَلاَ يَعُولُوا إِنْ وَلا يَعُولُوا إِنْ اللهُ تَعَالَى وَاللَّهُ تَعَالَى وَالْعَلَالَ وَالْعَلَا وَلَا تَعَالَى اللهُ تَعَالَى وَالْعَلَقُولُ وَلَا يَعْوَالْ اللهُ تَعَالَى وَلَا عَلَا لَا لَا لَا لَكُولُوا إِنْ وَلا يَعْوَالَ اللهُ وَالْعُولُ وَلاَ اللهُ الله

ترجمہ حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عند ایک مرتبہ خطبہ وینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کرآ ب رو ہڑے، پھر فرمایا اللہ سے درگذر کی درخواست کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بردھ کر نعمت کسی کوئیس دی گئی، سچائی کواختیار کرو، کیونکہ سچائی کا تعلق میں ہوں گی ، جھوٹ ہو لئے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ میں ہوں گی ، جھوٹ کا تعلق گناہ میں ہوں گی ، جھوٹ کا تعلق گناہ

سے ہے اور بید دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی ، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع نعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیر داور اے اللّٰہ کے ہندو! آپس میں بھائی بھائی بن کررہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/3)

الله تعالى سے عافیت طلب كرنے كابيان

6- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ بُنُ مَهُدِي وَ اَبُو عَامِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وُهَيْرٌ - يَعُنِى ابْنَ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ - عَنْ مُعَاذِ بُنِ دِفَاعَةَ بُنِ رَافِعٍ اللهِ - يَعُنِى ابْنَ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ - عَنْ مُعَاذِ بُنِ دِفَاعَةَ بُنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكُرِ الصِّدِيقَ يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فَبَكَى ابُو بَكُرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فَبَكَى ابُو بَكُرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فَبَكَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فَبَكَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فَبَكَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فَيَعَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - اللهُ عَلَيْهِ عَامَ الأَولَى "سَلُوا اللّهُ الْعَفُو وَالْعَافِيةَ وَالْيَقِينَ فِي الآخِوَةِ وَالْأُولَى"

ترجمہ : حضرت دفاعہ بن دافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ کو منبررسول صلی اللہ علیہ وسلم پریدارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کریے حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ پر گریہ طاری ہوگیا اور وہ رو پڑے، پھر جب حالت سنبھلی تو فرمایا کہ میں گذشتہ سال اسی جگہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سناتھا کہ اللہ سے اس کے عفوا ور نعافیت کا سوال کیا کرواور دنیا و آخرت میں یقین کی دعامانگا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/3)

مسواک کے سبب اللہ تعالی کی خوشنودی حاصل ہونے کابیان

7 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا آبِى قَالَ حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ - عَنِ ابْنَ سَلَمَةَ - عَنِ ابْنَ سَلَمَةَ وَسَلَمَ قَالَ "السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ ابْنِ اَبِى عَتِيقٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكْرٍ الصِّلِيقِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِنُوبَ أَبِى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكْرٍ الصِّلِيقِ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلنَّهِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِ " (1/4) معتلى 7827 مجمع 1/220

ترجمہ حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا وفر مایا مسواک منہ کی پا کیزگی اور پروردگار کی خوشنو دی کاسبب ہے۔

الله تعالى ك فضل سے كنا موں كى بخشش ما تكنے كابيان

8 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ لِحَدَّثَنِى يَزِيدُ بَنُ آبِى حَبِيبٍ عَنُ آبِى الْمَحْيُرِ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ عَمْرٍ و عَنْ آبِى بَكْرٍ الصِّلِيقِ آنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ بَنُ اَبِى حَبُدِ اللهِ بَنِ عَمْرٍ و عَنْ آبِى بَكْرٍ الصِّلِيقِ آنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ مَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمْنِى دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِى صَلاَتِي قَالَ "قُلِ اللهُمَّ إِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى ظُلُماً كَثِيرًا وَلا يَغْفِرُ اللَّهُمَّ إِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى ظُلُماً كَثِيرًا وَلا يَغْفِرُ اللَّهُمَّ إِنِّى ظَلَمْتُ الْعَفُورُ الرَّحِيمُنَ وَالْحَمْنِي إِنَّكَ النَّهُ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ وَقَالَ يُونُ اللهُ ال

ترجمہ: ایک وفعہ حضرت ابو بمرصدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بید عاء تلقین فرمائی کہ اے علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی وعاسکھا و بیجئے جومیں نماز میں ما تگ لیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابنی جان پر بڑاظلم کیا، تیر سے علاوہ کوئی بھی گنا ہوں کو معاف نہیں کرسکتا، اس لئے خاص اپنے فضل سے میر سے گنا ہوں کو معاف فرمااور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا بخشنے والا، مہر بان ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأذان (799) صحيح البخاري - الدعوات (5967) صحيح البخاري - التوحيد (6953) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2705) سنن الترمذي - الدعوات (3531) سنن ابن ماجه - الدعاء (3835)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/4)

وراشت نبوى صلى الله عليه وسلم كصدقه مون كابيان

9. حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعُمُو عَنِ الرُّهُوعِ عَنْ عُرُواَةً عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ اَتَيَا اَبَا بَكُو يَلْتَمِسَانِ مِيوالَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ مَنْ خَيْبَوَ فَقَالَ لَهُمُ اَبُو بَكُو إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا أَنُووَتُ مَا تَوَكُنا صَدَقَةٌ " إِنَّمَا يَأْكُلُ اللهُ مَحَمَّدِ فِي هَذَا الْمَالِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُلُعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَصُلُعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَصَعْدُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَصَعْدُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَعْمُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ يَعْمُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَقُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلُولَ بَرَاتُ عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَمْ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالِكُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا ا

میں ہے کھا سکتی ہے اور میں قتم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوجیسا کرتے ہوئے و یکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں جھوڑ وں گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الحبس (2926) صحيح البخارى - البناقب (3508) صحيح البخارى - البغازي (3810) صحيح البحاري - البغازي (3998) صحيح البحاري - الفرائض (6346) صحيح البخاري - الفرائض (6349) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذي - السير (1608) سنن الترمذي - السير (1610) سنن النسائي - قسم الفيء (4141) سنن أبي داؤد - الحراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبي داؤد - الحراج والإمارة والفيء (2968)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/4).

كلمه عافيت اوراخلاص كى ابميت كابيان

11 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي قَالَ حَدَّثَنَا آبُو عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيُوةُ بُنُ شُرَيْحِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ إِنَّ آبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ آبَا بَكْرٍ الصِّلِّيقَ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ عَامِ الأَوَّلِ ثُمَّ اسْتَعْبَرَ . اَبُو بَكُرِ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَمْ تُؤْتُوا شَيْءًا بَعُدَ كَلِمَةِ الإخُلاص مِثْلَ الْعَافِيَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَنَ"

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ سے اس پرمنبر برسنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آج کے دن جوسال اول کا ہے اس کی تعبیر حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عندنے جانی لی اور آپ رونے لگے اس کے بعد فر مایا کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے سنا ہے کہ عافیت کی طرح کلمہ اخلاص کے بعدتم کچھ ہیں دے سکتے ہی تم اللہ سے عافیت طلب کرو۔

غارتورميس اللدتعالى كاساته مون كابيان

12 - حَلَاثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَلَّثَنِي آبِي قَالَ حَلَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَلَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ إَنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْغَارِ - وَقَالَ مَرَّةً وَنَحُنُ فِي الْغَارِ -لُوُ أَنَّ اَحَدَهُمْ لَنظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ لاَبُصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ قَالَ فَقَالَ "يَا اَبَا بَكُوٍ مَا ظَنَّكَ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ

<u>ترجمہ</u> حضرت انس رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے شب ہجرت کی یادِ تازہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جس وقت ہم لوگ غارثو رمیں تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگران میں سے کئی نے ا المرف دیج این او میج سے ہم نظرا جائیں گے،اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: ابو بکر!ان دو کے بارے میں

تهاراكياخيال ہےجن كےساتھ تيسرا"الله" مو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3453) صحيح البخارى - البناقب (3707) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4386) صعيم مسلم - فضائل الصحابة (2381) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3096) مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/4)

دجال کے خروج کامشرق کی جانب سے ہونے کابیان

13 - حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عَرُوبَةَ عَنْ آبِى قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عَرُوبَةَ عَنْ آبِى التَّيَاحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمُرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ آبِى بَكْرٍ الصِّلِيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ال

ترجمہ حضرت ابو بکرصد بق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا د جال کاخروج مشرق کے ایک علاقے ہے ہوگا جس کا نام خراسان ہوگا اور اس کی پیروی ایسے لوگ کریں گے جن کے چبرے چپٹی کمان کی طرح محسوں ہوں گے۔

تخريج الجديث:

سنن الترمذى - الفتن (2237) سنن ابن ماجه - الفتن (4072) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/4) جنت كاسب سے يہلے درواز و كھتكھانے والے غلامول كابيان

14 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَنِى هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بَنُ مُواحِيلَ عَنُ أَبِى بَكُو الصِّلِيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ مُوسَى صَاحِبُ اللَّهِ عَنُ فَرُقَدٍ عَنْ مُرَّةً بَنِ شَوَاحِيلَ عَنْ أَبِى بَكُو الصِّلِيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ بِحَيْلٌ وَلاَ خَبُ وَلاَ سَيْءُ الْمَلَكَةِ وَأَوَّلُ مَنُ يَقُرَعُ عَلَى اللهِ عَزَ وَجَلَّ وَفِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَوَ الِيهِمِينَ "بَابَ الْجَنَّةِ الْمَمْلُوكُونَ إِذَا الْحَسَنُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللهِ عَزَ وَجَلَّ وَفِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَوَ الِيهِمِينَ "بَابَ الْجَنَّةِ الْمَمْلُوكُونَ إِذَا الْحَسَنُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللهِ عَزَ وَجَلَّ وَفِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَوَ الِيهِمِينَ "بَابَ الْمَعْدِيلُ مُورَالِهِمَ اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى مَعْلَى اللهُ عَلَى وَلَى مَعْلِ اللهُ عَلَى مَعْلَى اللهُ عَلَى وَمَعْلَى اللهُ عَلَى وَلَى مَعْلِ اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى مُعْلَمُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البر والصلة (1946) سنن الترمذي - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691)مسند أحبد -

click on link for more books

مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/4)

علم حدیث وشریعت زیاده جانے والے کی اہمیت کابیان

15 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّقِيقُ آبِى قَالَ حَدَّقَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ مُحَمَّدِ بَنِ آبِى شَيْبَةَ قَالَ حَدَّقَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ مُحَمَّدُ بَنُ فَصَيْلِ عَنِ الْوَلِيدِ بَنِ جُمَيْعِ عَنُ آبِى وَسَيِعَتُ أَبِى السَّعُفَدُ إِنَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْسَلَتُ فَاطِمَهُ إِلَى آبِى بَهُم وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْسَلَتُ فَاطِمَهُ إِلَى آبِى بَهُم وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلُمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ

سنن أبي داؤد - الحراج والإمارة والفيء (2973)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالبحنة 1/4)

صالحین کی سفارش کے سبب جنت میں جانے کابیان

16 - حَذَنَا عَبُدُ اللّهِ قَالَ حَدَّنِي آبِى قَالَ حَدَّنَىٰ إِبُواهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِي قَالَ حَدَّقِي النَّصُوعِ بَنُ شَمَيْلِ الْمَاذِنِيُ قَالَ حَدَّنِي آبُو لَعَامَةً قَالَ حَدَّنِي آبُو هُنيَدَةً الْبَوَّاءُ بُنُ نَوْفَلِ عَنْ وَالاَنَ الْعَلَوعِ بَنُ شُمَيْلِ الْمَاذِنِيُ قَالَ حَدَّنِي آبُو لَعَامَةً قَالَ حَدَّنِي آبُو هُنيَدَةً الْبَوَّاءُ بُنُ نَوْفَلِ عَنْ وَالاَنَ الْعَلَويِ بَنُ شُمَيْلِ الْمَاذِنِي قَالَ حَدَّنِي آبُو لَمَا مَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَ جَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَمَ جَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَ جَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَ جَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَعْرِ وَالْمَعْرِبَ كُلُّ ذَلِكَ لا يَتَكُلُهُ حَتَى صَلَّى الْعِشَاءَ الآيِعِوَةَ فُمْ قَامَ وَالْعَصْرَ وَالْمَعْرِبَ كُلُّ ذَلِكَ لا يَتَكُلُهُ عَتَى صَلَّى الْعِشَاءَ الآيِعِومَةَ وَمُ قَامَ وَالْعَصْرَ وَالْمَعْرِبَ كُلُّ ذَلِكَ لا يَتَكُلُهُ عَتَى صَلَى الْعِشَاءَ الآيعِومَةَ وَمُ قَامَ وَالْعَصْرَ وَالْمَعْرِبَ كُلُّ ذَلِكَ لا يَتَكُلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشَاءَ الآيعِومَةَ وَمُ الْعَامِ وَالْعَمْرِ وَالْمَعْرِبَ كُلُّ ذَلِكَ لا يَتَكُلُهُ عَلَيْهِ وَمَلَى الْعَشَاءَ الآيعِومَ وَمُ الْعَمْرِ وَالْعُولِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَمْ وَالْعَمْ وَالْعَامِ الْعَامِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَامِ اللهُ عَلَيْهِ الْعَاءُ الْعَلَى اللهُ اللهُهُ اللهُ ال

إِلَى اَهْ لِلهِ فَقَالَ النَّاسُ لاَبِى بَكُوِ اَلاَ تَسْالُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ صَنَعَ الْيُومَ شَيْدًا لَهُ يَكُولُ مَ يَصُنَعُهُ قَطُّ وَاللَّهُ فَقَالَ "نَعُمْ عُرِضَ عَلِى مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ اَمُو التُنْيَا وَامُو الآجِرَةِ فَيَجْمِعَ الاَوَّلُونَ وَالآجِرُونَ بِصِعَيْدٍ وَاحِدٍ فَفَظِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ حَتَّى انْطَلَقُوا إِلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلامُ وَالْعَرَقُ يَكِاهُ يُلِكُمْ عَلَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّفَعُ لَنَا إِلَى وَالْعَرَقُ يَكِاهُ يُلِكُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّفَعُ لَنَا إِلَى وَالْعَرَقُ يَكِاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّفَعُ لَنَا إِلَى وَبِكُمْ بَعُدَ اليَّكُمُ بِعَدُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اللهُ اصْطَفَى وَالْعَرَقُ يَكِاهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ وَاسْتَجَابَ لَكَ فِي دُعَاتِكَ وَلَمْ يَكُمْ اللهُ عَلَى الاَرْضِ عَلَى الاَرْضِ فَيَا اللهُ عَلَى المُحَلِقُونَ إِلَى وَبِكُمْ اللهُ عَلَى الاَرْضِ عَلَيْهِ السَّلامُ مِنَ الْكَافِرِينَ ذَيَّاراً وَالْمَا اللهُ عَلَى اللهُ وَاسْتَجَابَ لَكَ فِي دُعَاتِكَ وَلَمْ يَدَى عَلَى الاَرْضِ عَلَى اللهُ وَاسْتَجَابَ لَكَ فِي دُعَاتِكَ وَلَمْ يَدَى عَلَى الاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ ذَيَّاراً ٥

فَيَفُولُ لَيْسَ ذَاكُمُ عِنْدِى انْطَلِقُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلامُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ التَّكَمُ عِنْدِى وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلامُ فَإِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَلَّمَهُ تَكُلِيماً فَيَقُولُ لَيْسَ ذَاكُمُ عِنْدِى وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى عُيسَى عَلَيْهِ السَّلامُ لَيْسَ ذَاكُمُ عِنْدِى وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى عِيسَى عَلَيْهِ السَّلامُ لَيْسَ ذَاكُمُ عِنْدِى وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى عِيسَى الْمَوْتَى يِإِذُنِ اللّٰهِ فَيقُولُ عِيسَى عليه السلام لَيْسَ ذَاكُمُ عِنْدِى وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُ عَنْهُ الأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ انْطَلِقُوا إِلَى مُتِيدِ وَلَدِ آدَمَ فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُ عَنْهُ الأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ انْطَلِقُوا إِلَى مُتَدِي وَلَكِنِ النَّالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشُولُ إِلَى وَيَكُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَ عَلَى فَيَنُطِلِقُ فَيَأْتِي جِبُولِ لُكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي مُعَمَّدٍ صَلَى اللهُ عَزَ وَجَلَّ اللهُ عَزَ وَجَلَ اللهُ عَزَ وَجَلَّ الْفَلُ لَلهُ وَبَيْرُهُ إِلَى مُتَعَمِّ وَاللهُ عَنَ وَجَرُولُ اللهُ عَزَ وَجَلَّ اللهُ عَزَ وَجَلَّ اللهُ عَزَ وَجَلَّ اللهُ عَزَ وَجَلَّ اللهُ عَرَو مَ اللهُ عَرُولُ اللّهُ عَزَ وَجَلَّ الْفَعُ وَالْمَاكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلُ يُسْمَعُ وَاشُفَعُ تُسْفَعُ تُسَقَعُ مُ اللهُ عَنْ وَجَلُ اللهُ عَزَ وَجَلَّ الْفَعُ وَالْمُ يَا مُحَمَّدُ وَقُلُ يُسْمَعُ وَاشُفَعَ تُسْفَعَ وَاللهُ عَنْ اللهُ عَزَ وَجَلَّ الْفَعُ وَالْمُ فَي اللهُ عَنْ وَعَلَى اللهُ عَنْ وَعَلَى اللهُ عَنْ وَعَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ وَجَلَّ الْفَعُ وَاللّهُ عَنْ وَالْمُ لَا اللهُ عَزَ وَجَلَّ الْفَعُ وَالْمُعَلِقُ الْعَلَقُ عُلْمُ اللهُ عَنْ وَالْ اللهُ عَنْ وَالْمُ لَلْ اللهُ عَنْ وَاللّهُ اللهُ عَنْ وَالْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ وَاللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ وَالْمُ لَلْهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ وَعَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ وَاللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللهُه

قَالَ فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ فَإِذَا نَظَرَ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَّ سَاجِدًا قَلْرَ جُمُعَةٍ أُخُرَى فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّلامُ الْفَعُ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعُ وَاشْفَعُ تُشَفَّعُ مَ قَالَ فَيَلْهَبُ لِيَقَعَ سَاجِداً فَيَأْخُذُ جِبُرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ الْفَعُ رَأْسَكَ وَقُلْ يُعَلِّ عَلَيْهِ السَّلامُ اللَّعَاءِ شَيْئاً لَمْ يَفْتَحُهُ عَلَى بَشَوٍ قَطُّ فَيَقُولُ اَى رَبِّ حَلَقْتَنِى بَسِّنَهُ وَلَا فَخُورَ وَاوَّلُ مَنْ تَدُشَقُ عَنْهُ الارَضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ فَخُورَ حَتَى إِنَّهُ لَيَوِدُ عَلَى النَّحُوضَ اكْتُرُ مِمَّا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَايَلَةَ مَ الْعَرَادُ مَا لَكُونُ مَا اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَاقُ وَالْ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللْعَامُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الصِّدِيقِينَ فَيَشْفَعُونَ ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الانْبِياءَ قَالَ فَيجِىءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الْعِصَابَةُ وَالنَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الشُّهَدَاءَ فَيَشُفَعُونَ لِمَنُ اَللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْاَحْمُ الرَّاحِمِينَ ادْحِلُوا جَنَّتِي ارَادُوا قَالَ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّارِ عَلُ النَّهُ وَالْمِينَ ادْحُلُوا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ الْعُرُوا فِي النَّارِ عَلُ مَنْ كَانَ لا يُشُولُ لَا يُعْدُوا إِنْ الْمُعَلِّ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ الْعُرُوا فِي النَّارِ عَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ الْعُولُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَ الْعُرُوا فِي النَّارِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ الْعُمُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ اللَّهُ عَزَ وَجَلَ الْعُلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعُلَالَ اللَّهُ اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ

تَلْقُوْنَ مِنْ آحَدٍ عَمِلَ حَيْرًا قَعُلَى قَالَ لَيَجِدُونَ فِي النّارِ رَجُلاً فَيَقُولُ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ حَيْرًا قَعُ وَالشِّرَاهِ وَلَيَقُولُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ آسْمَحُوا لِعَبْدِى كَسِلْمَاحِهِ إِلَى عَبِيدِى وَآكُنْرَ وَ ثُمَّ يُخْرِجُونَ مِنَ النّارِ رَجُلاً فَيَقُولُ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ حَيْراً قَطُّ فَيَقُولُ لَا يَعْبُرَ آنِى قَدُ آمَرْتُ وَلَدِى إِذَا مِثُ فَآخُولِي بِالنّارِ ثُمَّ اطْحَنُولِي حَتَى إِذَا كُنْتُ مِثْلَ الْكُحُلِ لا يَقْدِرُ آلِي قَدْ آمَرْتُ وَلَدِى إِذَا مِثُ فَآخُولُولِي بِالنّارِ ثُمَّ اطْحَنُولِي حَتَى إِذَا كُنْتُ مِثْلَ الْكُحُلِ لا يَقْدِرُ عَلَى رَبُّ الْعَالَمِينَ آبَداً و فَقَالَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعَالَمِينَ آبَداً و فَقَالَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلُو إِلَى مُلْكِ آعُظُم مَلِكٍ فَإِنَّ وَجَلَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُلُو إِلَى مُلْكِ آعُظُم مَلِكٍ فَإِنَّ وَجَلَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُلُو إِلَى مُلْكِ آعُظُم مَلِكٍ فَإِنَّ وَجَلَّ الْعُلُو اللّهِ عَلَى وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَعَشَرَةَ آمُنَالِهِ وَقَالَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلُو اللّهِ عَلَى وَاللّهِ فَى اللّهِ وَهُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلُو اللّهُ عَلَى وَخَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَلْكِ آلِكُ مَا مُعَالِكِ فَإِلَى اللّهُ عَنْ وَعَشَرَةً آمُنَالِهِ وَقَالَ لَهُ يَقُولُ إِلَى مُلْكُ قَالَ وَذَاكَ اللّهُ عَرَادً وَاللّهُ عَلَى وَذَاكَ اللّهُ عَنْ وَعَشَرَةً آمُنَالِهِ وَقَالَ لَو لَلْكَ عَلَى مُلْكِ عَلَى وَذَاكَ اللّهُ عَنْ وَعَشَرَةً آمُنُولِهِ وَقَالَ لَلْهُ عَنْ مَعَافِي وَاللّهُ عَلَى وَذَاكَ اللّهُ عَنْ وَعَشَرَةَ آمُنُولِهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَى وَذَاكَ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَذَاكَ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ مَلْكُولُ وَاللّهُ عَلَى وَذَاكَ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى مَا عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَى ال

ترجمه: حضرت ابو بمرصديق رضى الله عنه بيان كرتے بيل كه ايك دن رسول الله صلى الله عليه وسلم في مبح فجر كى نماز يرد حاكى اور نماز پڑھا کر چاشت کے وقت تک اینے مصلی پر ہی بیٹھے رہے، چاشت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر شحک ے آ ٹارنمودار ہوئے ، کیکن آ پ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ ہی تشریف فرمارہ، تآ ککہ طہر، عصراور مغرب بھی بڑھ لی،اس دوران آ پ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے کسی ہے کوئی بات نہیں کی ،حتیٰ کہ عشاء کی نماز بھی پڑھ لی ،اس کے بعد آ پ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اپنے گھر تشریف لے گئے۔لوگوں نے حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ ہے کہا کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے آج کے احوال سے متعلق كيون نبين دريافت كرتے؟ آج تو نبى كريم صلى الله عليه وسلم في ايساكام كيا ہے كداس سے يہلے بھى نبيس كيا؟ چنانچ حضرت ابو بكرصديق رضى الله عنه محيّے اور نبي كريم صلى الله عليه وسلم سے اس دن كے متعلق دريافت كيا، نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے فر مايا: ہاں! میں بتاتا ہوں۔ دراصل آج میرے سامنے دنیا وآخرت کے وہ نمام امور پیش کئے گئے جوآ کندہ رونما ہونے والے ہیں، چنانچہ مجھے دکھایا گیا کہتمام اولین وآخرین ایک ٹیلے پرجمع ہیں ،لوگ پینے سے تنگ آ کر بہت گھبرائے ہوئے ہیں ،اس حال میں وہ حضرت آدم علیدالسلام کے پاس جاتے ہیں اور پسینہ کو یا ان کے منہ میں لگام کی طرح ہے، وہ لوگ حضرت آ دم علیدالسلام سے کہتے میں کداے آدم! آپ ابوالبشر ہیں، الله تعالى نے آپ کواپنا برگزیدہ بنایا ہے اپنے رب سے جماری سفارش کر و بیجے حضرت آوم عليه السلام نے انہيں جواب دیا كەمىرائھى وہى حال ہے جوتہارا ہے اپنے باپ آ دم كے بعد دوسرے باب ابوالبشر ثانى حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں بھی اپنا برگزیدہ بندہ قرار دیا ہے، چنانچہوہ سب لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کر آپ اپنے پروردگارہے ہماری سفارش کردیجئے ، اللہ نے آپ کوبھی اپنا برگزیدہ بندہ قرار دیا ہے،آپ کی دعا وَل کو قبول کیا ہے اور زمین پرکسی کا فر کا گھریا تی نہیں چھوڑا، وہ جواب دیتے ہیں کہ تمہارا کو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔ چنا نچہوہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں، لیکن وہ بھی یہی کہتے ہیں کہتمہارا کو ہرمقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موی علیہ السلام

کے پاک چلے جاؤ کیونکہ انٹدنے ان سے براہ راست کلام فر مایا ہے،حضرت مویٰ علیہ السلام بھی معزرت کررہے ہیں اور فر ماتے ہیں کہ حضرت عیسی علیہ السلام کے پاس چلے جاؤوہ پیدائش اندھے اور برص کے مریض کوٹھیک کردیتے تتے اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کردیتے تھے، لیکن حضرت عیسی علیہ السلام بھی معذرت کررہے ہیں اور فر مارہے ہیں کہتم اس بستی کے پاس جاؤجوتمام اولاد آ دم کی سردار ہے وی وہ پہلے محض ہیں جن کی قبر قیامت کے دن سب سے پہلے کھولی تی ،تم محرصلی الله علیه وسلم کے پاس جاؤوہ تہاری سفارش کریں گے۔ چنانچہ نبی کریم علیہ السلام بارگاہ اللی میں جاتے ہیں، ادھر سے حضرت جبرائیل بارگاہ اللی میں حاضر ہوتے ہیں، اللہ کی طرف سے علم ہوتا ہے کہ میرے پیغمبر کوآنے کی اجازت دوادر انہیں جنت کی خوشخری بھی دو، چنانچہ حضرت جرائل عليه السلام يدييعام نى كريم عليه السلام كو پہنچاتے ہيں جے من كرنى كريم عليه السلام بحدہ ميں كر بڑتے ہيں اور متواتر ايك ہفته تك سربعودرہتے ہیں،ایک ہفتہ گذرنے كے بعداللہ تعالی فرماتے ہیں كەامے محصلی اللہ عليه وسلم اپناسرتو اٹھاہے، آپ جو كہيں مے ہم اے سننے کے لئے تیار ہیں،آپ جس کی سفارش کریں ہے،اس کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔ بین کر نبی کریم صلی الله علیہ وسلم سرامات بی اور جول بی این رب کے رخ تابال پرنظر پرتی ہے، اسی وقت دوبارہ سجدہ ریز ہوجاتے ہیں اور مزیدایک ہفتہ تك سر بسجو در ہتے ہیں، پھر اللہ تعالی فرماتے ہیں كہ اپنا سرتو اٹھائے ، آپ جو كہیں گے اس كی شنوائی ہوگی اور جس كی سفارش كریں مے قبول ہوگی ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجدہ ریز ہی رہنا جا ہیں مے لیکن حضرت جرائیل علیہ السلام آ کر بازوے پکڑ کرا تھاتے ہیں اور الله تعالی نبی کریم صلی الله علیه وسلم کے قلب منورالیی دعاؤں کا در واز ہ کھولتا ہے جواب سے پہلے کسی بشریر مجمعی نہیں کھولا تھا۔ چنانچیاس کے بعد نبی کریم صلی الله علیه وسلم فرماتے ہیں پروردگار! تونے نجھے اولا د آ دم کا سردار بنا کرپیدا کیا اور میں اس پرکوئی فخر نہیں کرتا، قیامت کے دن سب سے پہلے زمین میرے لئے کھولی گئی، میں اس پر بھی فخرنہیں کرتا، یہاں تک کہ حوض کوڑیر میرے یاس آنے والے اتنے زیادہ ہیں جوصنعاءاورایلہ کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ جگہ کو پر کئے ہوئے ہیں۔اس کے بعد کہا جائے کہ صدیقین کو بلاؤوہ آ کرسفارش کریں گے پھر کہا جائے گا کہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کو بلاؤ چنانچے بعض انبیاء علیہم السلام تو ایسے آئیں سے جن کے ساتھ اہل ایمان کی ایک بڑی جماعت ہوگی ،بعض کے ساتھ پانچ چھآ دی ہوں سے بعض کے ساتھ کوئی بھی نہ ہوگا ، پھرشہداء کو بلانے کا حکم ہوگا چنانچہوہ اپن مرضی ہے جس کی جا ہیں گے۔ فارش کریں گے۔ جب شہداء بھی سفارش کر چکیس مے تو الله تعالی فرمائے گا کہ میں ارحم الرحمین ہوں، جنت میں وہ تمام لوگ داخل ہوجا کیں جومیرے ساتھ کسی کوشر یک نہیں کھبراتے تھے، چنانچ ایسے تمام لوگ جنت میں داخل ہوجا کیں مے اس کے بعد اللہ تعالی فرما کیں مے کہ دیکھو! جہنم میں کوئی ایسا آ دمی تونہیں ہے جس نے بھی کوئی نیک کا کام کیا ہو؟ تلاش کرنے پرانہیں ایک آ دی ملے گا،اس کو بارگاہ اللی میں پیش کردیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ اس سے پوچھیں سے کیا بھی تونے کوئی نیکی کا کام بھی کیا ہے؟ وہ جواب میں کے گانہیں! البتداتی بات ضرور ہے کہ میں تع وشراءاور تجارت کے درمیان غریبوں سے زمی کرلیا کرتا تھا، اللہ تعالی فرمائیں سے کہ جس طرح میمبرے بندوں سے زمی کرتا تھا، تم بھی اس ے زی کرو، چنانچہ اسے بخش دیا جائے گا۔ اس ملک احد فریقت جنون اللہ اور آدی کو نکال کرلائیں گے، اللہ تعالی اس سے بھی یہی https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

پہچیں سے کرتو نے بھی کوئی نیکی کا کام کیا ہے؟ وہ ہے گا کہنیں! البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ ہیں نے اپنی اولا دکو بیدوسیت کی تھی کہ جب ہیں مرجا کرن تو جھے آگ میں جلا کر میری را کھ کا سرمہ بنانا اور سمندر کے پاس جا کراس را کھ کو جوا ہیں بھیر دینا ،اس طمرح رب الدہ تعالی الدہ تعالی ہو جس کے کہتو نے بیکام کیوں کیا؟ وہ جواب دے گا تیرے خوف کی وجہ ہے ،اللہ تعالی اس سے فربا کیں گے کہ سب سے بڑے بادشاہ کا ملک دیکھو جہیں وہ اس اس جسے دس ملکوں کی حکومت ہم نے مطا مردی ،وہ کہا کا کہ پروردگار! تو بادشاہوں کا بادشاہ ہو کر جھے سے کیوں ندات کرتا ہے؟ اس بات پر جھے چا شت کے وقت ہلی آئی تھی اور میں ہنس پڑا

گناه کے کاموں سے منع کرنے کابیان

17 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ اَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ آبِى خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَامَ آبُو بَكُو فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزْ وَجَلَّ وَآثُنَى عَنلَيْهِ فَقَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقُرَنُونَ هَلِهِ الآيَةَ (يَا آيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ وَجَلَّ وَآثُنَى عَنلَيْهِ فَقَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقُرَنُونَ هَلِهِ الآيَةَ (يَا آيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ الْهُ عَلَيْهِ مَن صَلَّ إِذَا الْهَتَدَيْتُمْ) إِلَى آخِو الآيَة وَإِنَّكُمْ تَصَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهَا وَإِنِي النَّهُ عَلَيْهِ مَلَّ إِذَا الْهَتَدَيْتُمْ) إِلَى آخِو الآيَة وَإِنَّكُمْ تَصَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهَا وَإِنِي النَّهُ مَن صَلَّ إِذَا الْهَتَدَيْتُمْ) إِلَى آخِو الآيَة وَإِنَّكُمْ تَصَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهَا وَإِنِي اللهُ عَلَيْهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا وَالْمُنْكَرَ وَلاَ يُغَيِّرُوهُ اوْشَكَ اللّهُ سَيْمَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسُ إِذَا وَمُنكَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا آيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْكُذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ مُحَالِيْكُمْ وَالْكُذِبْ وَالْكُورِ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْكُذِبْ وَإِنَّ الْكَذِبِ مُحَالِيْ

ترجمہ صفرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت الویکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے اللہ تعالی کی حمد وثنا وکرنے کے بعد فرمایا: الے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو۔ (یہ آیٹ کھا آئیڈ من اسٹ والد تعالی کی حمد وثنا وکرنے کے بعد فرمایا: اللہ المعتبد اللہ میں جھٹھ کھڑے ہوئے گئے ہما گئٹ میں کھٹ کے منسوعہ منسوعہ میں نقصان ہیں پہنچا سال کی تعملوں ،المال کہ دوران میں کہنچا سال کی تعملوں ،المال کہ دوران میں کہنچا سال اللہ علیہ وہل کو یہ فرماتے ہوئے سالے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اوراسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عقریب ان سب کو اللہ کا عذاب کھیر لے گا نیز میں نے حضرت الویکم صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے ایک ہے۔ صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے ایک کے حضرت الویکم صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے ہیں ساکہ جموث سے ایٹ آپ کو بچاؤ ، کیونکہ جموث ایمان سے الگ ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن(2168) سنن الترمذي - تفسير القرآن(3057) سنن أبي داؤد - البلاحم(4338) سنن ابن ماجه - الفتن(4005)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/5)

سیائی کواختیار کرنے کابیان

18 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّنِينَ آبِى قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمْ قَالَ حَدَّثَنَا أُهُمَةً قَالَ المُجَرَئِي يَزِيدُ بُنُ خُمَيَر يُحَدِّثُ عَنُ اَوْسَطَ بُنِ إِسْمَاعِيْلَ بُنِ اَوْسَطَ خُميَر يُحَدِّثُ عَنُ اَوْسَطَ بُنِ إِسْمَاعِيْلَ بُنِ اَوْسَطَ الْبَجَلِيّ يُحَدِّثُ عَنُ اَبِى بَكُرِ اللهُ سَمِعَهُ حِينَ تُوقِي رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الآولِ مَقَامِى هَذَا ثُمَّ بَكَى ثُمَّ قَالَ "عَلَيْكُمْ بِالصِدِقِ قَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الآولِ مَقَامِى هَذَا ثُمَّ بَكَى ثُمَّ قَالَ "عَلَيْكُمْ بِالصِدِقِ قَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَسَلُوا اللهَ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ وَهُ مَا فِي النَّارِ وَسَلُوا اللهَ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ وَهُ مَا فِي النَّهِ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ وَهُ مَا فِي النَّهِ الْعَلَا وَلاَ تَدَابَرُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ رَحُلُ بَعُدَ النِي قِينِ شَيْدًا خَوْانًا مِنَ الْمُعَافَاةِ قَالَ "لا تَقَاطَعُوا وَلا تَدَابَرُوا وَلا تَبَاعَضُوا وَلا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخُواناً"

ترجمہ حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ہے ، یہ کہہ کرآپ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ہے ، یہ کہہ کرآپ روپڑے ، پھر فر مایا سچائی کو اختیار کرو ، کیونکہ سچائی کا تعلق نبی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت ہیں ہوں گی ، جموٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہاور یہ دونوں چیزیں جہنم ہیں ہوں گی اور اللہ سے عافیت کی دعاء ما نگا کرو کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کی کوئیں دی گئی ، پھر فر مایا کہ ایک دوسر سے صدنہ کرو ، بغض نہ کرو ، قطع تعلقی مت کرو ، ایک دوسر سے سے منہ مت پھیرواورا ہے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر دہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/5) في كريم صلى التدعليه وسلم كوصال كابيان

19 - حَطَّافَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ حَلَّاثِنِى آبِى قَالَ حَلَّاثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَلَّاثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الاَوْدِيِّ عَنْ حُسَمَيْدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمُنِ قَالَ تُولِّقِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكُرٍ فِى طَائِفَةٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ٥

قَالَ فَجَاءَ فَكَشَفَ عَنُ وَجُهِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ فِذَاكَ آبِى وَأُمِّى مَا اَطْيَبَكَ حَيَّاً وَمَيِّعاً مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَ فَلَكُرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَانْطَلَقَ ابُو بَكُرٍ وَعُمَرُ يَتَقَاوَدَانِ حَتَّى اتَوْهُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ مَ فَلَكُمَ الْعَدِيثَ قَالَ فَانْطَلَقَ ابُو بَكُرٍ وَعُمَرُ يَتَقَاوَدَانِ حَتَّى اتَوْهُمُ فَتَكَلَّمَ ابُو بَكُرٍ وَلَمْ يَتُولُ فَهِينَا أُنْزِلَ فِي الانْصَارِ وَلا ذَكَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَوْ سَلَكَ النَّاسُ شَلْ أَيْهِ مَلْكَ النَّاسُ وَاقِياً وَلَقَدْ عَلِمُعُمُ انَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَاقِياً وَاقِياً سَلَكَ النَّاسُ وَاقِياً وَاقِياً سَلْكُتُ وَاقِي الاِنْصَارِ " وَلَقَدْ عَلِمْتُ يَا سَعْدُ اَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَاقِد مِا اللهُ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَا اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَلَا اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَى وَالْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَا اللهِ مَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَآنُتَ قَاعِدٌ "قُرَيْشٌ وُلاَّةُ هَذَا الاَمْرِ فَبَوُّ النَّاسِ تَبَعْ لِبَرِّهِمُ وَفَاجِرُهُمْ تَبَعْ لِللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَآنُتُ قَالَ لَهُ سَعُدٌ صَدَقْتَ نَحْنُ الْوُزَرَاءُ وَآنُتُمُ الْاَمْرَاءُ (1/6) معتلى 7797 مجمع لِفَاجِرِهِمْ " قَالَ فَقَالَ لَهُ سَعُدٌ صَدَقْتَ نَحْنُ الْوُزَرَاءُ وَآنُتُمُ الْاَمْرَاءُ (1/6) معتلى 7797 مجمع 5/191

ترجمہ: حضرت جید بن عبد الرحن علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حضور نی کمرم ، سروردوعا کم سلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عند یہ بینہ منورہ کے قریبی علاقے ہیں تھے، وہ نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کے انقال کی خبر ضحے ہی تخریف لائے ، نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور سے کپڑ اہٹایا، اسے بوسردیا اور فرمایا میرے مال باپ آپ پرقربان ہوں، آپ زندگی میں اوراس دنیوی زندگ کے بعد بھی کتنے پائیزہ ہیں، رب تعبہ کی تشم اللہ عند تیزی کے ساتھ سقیفہ نی ساعدہ کی طرف سے اس کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عند تیزی کے ساتھ سقیفہ نی ساعدہ کی طرف روانہ ہوئے جہاں تمام انصار سمئلہ خلافت طے کرنے کے لئے جمع تھے، یہ دونوں حضرات وہاں پنچا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عند تیزی کے ساتھ سقیفہ نی ساعدہ کی طرف روانہ ہوئے جہاں تمام انصار سمئلہ خلافت طے کرنے کے لئے جمع تھے، یہ دونوں حضرات وہاں پنچا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ علیہ دسلم کی وہ تمام احادیث جو انصار کی فضیلت نے بین کہ ایک دوران انہوں نے قرآن کریم کی وہ تمام آبات اور نی کریم سلی اللہ علیہ دسلم کی وہ تمام احادیث جو انصار پرقو نی کریم سلی اللہ علیہ وہ کی مالی کہ ساتھ سور آب ہوں گے دوران میں جس میں آپ بھی موجود تھے نی کریم صلی اللہ علیہ وہ کی اللہ عند کو خوا میں کہ دور ہوں گے دور بدکار ہوں گے وہ بدکاروں کے دور یک اور جو بدکار ہوں گے وہ بدکاروں کے دور یک کے اور آب امیر یعنی ضیفہ ہیں۔ ہوں گے دورات سے دور نیک جون کے دورات کے اور آب امیر یعنی ضیفہ ہیں۔ ہوں گے دورات سے اور آب امیر یعنی ضیفہ ہیں۔ ہوں گے دورات سے دورات سے دورات کے دورات کے دورات کے دورات کے دورات سے دورات کے دورات کے

تقدر کے لئے عمل کے آسان ہوجانے کابیان

20 - حَدَثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّنَنِیْ آبِی قَالَ حَدَّنَنَا عَلِیْ بُنُ عَیَّاشِ قَالَ حَدَّنَنَا الْعَطَافُ بُنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّنَنِیْ آبِی بَکُو الصِدِیقِ عَنُ حَدَدَنِیْ رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْبُصْرَةِ عَنُ طَلْحَة بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ عَبُدِ اللهِ مُن اَبِی بَکُو الصِدِیقِ عَنُ اَبِی مَدُدُ اَنَّ اَبَاهُ سَمِعَ اَبَا بَکُو وَهُو یَقُولُ قُلْتُ لِوَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَی اَبِی مَدُدُ اَنَّ اَبَاهُ سَمِعَ اَبَا بَکُو وَهُو یَقُولُ قُلْتُ لِوَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَی اَللهُ عَلَی اَبِی مَدُدُ اَنَّ اَبَاهُ سَمِعَ اَبَا بَکُو وَهُو یَقُولُ قُلْتُ لِوَسُولِ اللهِ اللهِ عَلَی مَا فُوعَ مِنْهُ اَوْ عَلَی اَمْو مُو تُنَفِ قَالَ "بَلُ عَلَی اَمْو قَدُ فُوعَ مِنْهُ" وَسَلَّمَ بَا رَسُولَ اللهِ قَالَ "كُلٌّ مُسَلًّ لِلمَا اللهُ عَلَى الله

click on link for more books

کلمه طیبه کاسبب نجات ہونے کابیان تھ

4×4

21 - حَلَّالَمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ قَالَ حَلَّائِيْ آبِى قَالَ حَلَّانَا آبُو الْيَمَانِ قَالَ آخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ الْجُبَرَدِيْ رَجُلٌ مِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُولِيِّ مَا النِّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ النَّيْسَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَمْدُ عَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَمْدُ وَلَا سَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى آبِى بَكُو فَقَالَ لَهُ مَا يُعْجِبُكَ آنِى عَلَى عَمْدُ عَلَى السَّلامَ وَوَالْبُو بَكُو فَقَالَ لَهُ مَا يُعْجِبُكَ آنِى مَرَدُثُ عَلَى عَلَى عُمْدُ اللهُ عَلَى عَمْدُ عَلَى السَّلامَ وَوَاقُبُلَ هُوَ وَآبُو بَكُو فِى وِلاَيَة آبِى بَكُو مَرَدُثُ عَلَى السَّلامَ وَوَاقُولَ لَهُ مَا يُعْجِبُكَ آنِى مَرَدُثُ عَلَى عَمْدُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَمْدُ عَلَى السَّلامَ وَوَاقُولُ لَهُ مَا يُعْجِبُكَ آنِى مَرَدُثُ عَلَى عَلَى عَمْدُ اللهُ عَلَيْهُ عَمْدُ عَلَى السَّلامَ وَاقَالَ عُلَى عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَلِكَ قَالَ قُلْتُ مَا فَعَلْتُ وَلَكُ عَلَ عُمَدُ بَلَى وَلاَ سَلَامً عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى اللهُ عَلَى ال

فَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبُلَ اَنْ نَسْالَهُ عَنْ نَجَاةٍ هَذَا الاَمْرِهِ قَالَ اَبُو بَكُوٍ قَدْ سَالَتُهُ عَنْ نَجَاةٍ هَذَا الاَمْرِهِ قَالَ اَبُو بَكُوٍ قَدْ سَالْتُهُ عَنْ نَجَاةٍ هَذَا الاَمْرِهِ قَالَ اَبُو بَكُوٍ قَدْ سَالْتُهُ عَنْ ذَلِكَ.

قَالَ لَنَهُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ بِآبِي آنْتَ وَأُمِّى آنْتَ اَحَقُّ بِهَاهِ قَالَ اَبُو بَكُرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَجَاةُ هَا لَجَاةُ هَا لَجَاةُ اللَّهِ مَا نَجَاةُ هَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ قَبِلَ مِنِّى الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضُتُ عَلَى عَيِّى هَذَا الأَمْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ قَبِلَ مِنِّى الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضُتُ عَلَى عَيِّى هَذَا الأَمْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ قَبِلَ مِنِّى الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضُتُ عَلَى عَيِّى فَي مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاسَلَّمَ "مَنُ قَبِلَ مِنِّى الْكُلِمَةَ الَّتِي عَرَضُتُ عَلَى عَيْمِى لَهُ نَجَاةً" مَا مَعَلَى 1/14 مَعَمَى 1/14

ترجمہ: حضرت عنان غی رضی اللہ عند نے ایک دفعہ بی حدیث بیان فر مائی کہ نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہ ممکنین رہنے گئے بلکہ بعض حضرات کو طرح طرح کے وساوس نے گئیر نا شروع کردیا تھا، میری بھی بچھالیہ ہی کیفیت تھی ، اس تناظر میں ایک دن میں کسی نیلے کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، انہوں نے جھے سلام کیا بہت بعضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بہاں سے ہوکر سید صد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کیا ہی بہتے اور ان سے کہا کہ آپ کو ایک چرائی کی بات رضی اللہ عنہ بہاں سے ہوکر سید صد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بہاں سے ہوکر سید صد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے باس بہتے اور ان سے کہا کہ آپ کو ایک چرائی کی بات بنا کا رہ بیں انہوں نے میں مناسبت سے تھوڑی دیر بعد سائے سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور من اللہ عنہ اور تی میں اللہ عنہ آپ ہوئی کا واقعہ ہے ، اس مناسبت سے تھوڑی دیر بعد سائے سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور من اللہ عنہ اور قرن من اللہ عنہ آپ ہوئی کا واقعہ ہے ، اس مناسبت سے تھوڑی دیر بعد سائے سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور قرن من اللہ عنہ آپ ہوئی میں انہوں نے آپ کے باس سے گذر ہوا ، انہوں نے آپ وارون کی آپ کے باس سے گذر ہوا ، انہوں نے آپ کے میرے پاس ابھی تنہارے بوائی عرب نے تھے کہ ان کا آپ کے پاس سے گذر ہوا ، انہوں نے آپ در مانے کی کہ میرے پاس ابھی تنہارے بوائی عرب نے تھے کہ ان کا آپ کے پاس سے گذر ہوا ، انہوں نے آپ در وائد میں انہوں نے آپ کے در میں اللہ عنہ آپ کے باس میں تنہارے بوائی عرب نے وائی در انہوں نے آپ کے در میں کو انہوں نے آپ کے در وائی کو انہوں نے آپ کے دور انہوں نے آپ کے در وائی کو در در

کوسلام کیالیکن آپ نے اس کا کوئی جواب ہی نہیں دیا، آپ نے ابیا کیوں کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے تو ابیا کیوئییں کیا، حضرت عرصی اللہ عنہ کہنے گئے کیون نہیں! میں تم کھا کہ کہتا ہوں کہ آپ نے ابیا کیا ہے، اصل بات بیہ کہ اے بوامیہ! آپ لوگ اپنی آپ کو دو سروں ہے بڑا بھے ہیں، میں نے کہا کہ اللہ کا تم الجھے آپ میں ہوئے ہیں، میں نے کہا کہ اللہ کا تم الجھے ہیں، اچھا یہ بتا ہے کہ آپ کس سوج میں ڈو بو ہو کے کہ جرہو کی ۔ حضرت ابو برصد بق رضی اللہ عنہ نے بوچھا کہ آپ کن خیالات میں متنفرق ہے؟ میں نے عرض کیا تھے؟ میں نے عرض کیا کہ اب اس موجہ میں اللہ عنہ نے بوچھا کہ آپ کن خیالات میں متنفرق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ خوات کے اللہ تعالیہ کہ کہ اللہ علیہ وسلم کہ اس موجہ میں اللہ علیہ وسلم کہ اس موجہ میں اللہ علیہ وسلم کہ اللہ علیہ وسلم کہ اس موجہ میں اس موال کے ذیارہ وسلم کہ اللہ علیہ وسلم کہ اللہ علیہ وسلم کے دیارہ وسلم کا اللہ علیہ وسلم کہ اللہ علیہ وسلم کے اللہ علیہ وسلم کے اللہ علیہ وسلم کے اس موجہ میں اس موال کے ذیارہ وسلم کیا تھا دورانہوں نے وہ کلہ کہنے سے انکار کر دیا تھا، وہ کلمہ تی ہو تھی اس کا دراستہ اورانہوں نے وہ کلمہ کہنے سے انکار کر دیا تھا، وہ کلمہ تی ہو خوس کے لئے خات کا راستہ اور سبب ہے۔

صاحب منصب کے لئے حق داروں تک حق کو پہنچانے کا بیان

22 - حَدَّنَ مَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّنَتِي أَبِي قَالَ حَدَّنَا يَزِيدُ بُنُ عَبُدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّنَا بَقِيَّةُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّنَى شَيْحٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ رَجَاءِ بُنِ حَيْوَةً عَنْ جُنَادَةً بُنِ آبِى أُمَيَّةً عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِى سُفْيَانَ قَالَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ بَنَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "مَنْ وَلِي مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَامَّرَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "مَنْ وَلِي مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَامَّرَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "مَنْ وَلِي مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَامَّرَ عَلَيْهِ مَحَدًا مُحَابَاةً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ هَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "مَنْ وَلِي مِنْ اللهِ عَلَيْهِ وَمَنْ اعْطَى عَلَيْهِ اللهِ مَنْ اللهِ هَنْ اللهِ هَنْ اللهِ هَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ هَنْ اللهِ هَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلْ اللهِ عَلْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ لَعْنَهُ اللهِ مَنْ اللهِ عَلْ اللهِ عَلَيْهِ لَعْنَهُ اللهِ عَلَيْهِ لَعْنَهُ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ لَعْنَهُ اللهِ مَنْ اللهِ عَلْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ لَعْنَهُ اللهِ مَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ اللهِ اللهُ عَلْ اللهِ مَنْ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

ترجمن برید بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ مجھے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب شام کی طرف روانہ فر مایا تو تھیجت کرتے ہوئے فر مایا برید انتہاری پچورشتہ داریاں ہیں ، ہوسکتا ہے کہتم امیر لشکر ہونے کی وجہ سے اپنے رشتہ داروں کوتر ہی دو، مجھے تہارے متعلق سب سے زیادہ اسی چیز کا اندیشہ ہے ، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے کہ جو محف مسلمانوں کے کسی اجتماعی معاطے کا ذمہ دار بنے اور وہ دوسروں سے مخصوص کرے کسی منصب پرکسی مخص کو مقرر کردے ، اس پراللہ کی لعنت ہے ، اللہ اس کیا کوئی فرض اور کوئی نفلی عبادت تبول نہیں کرے گا، یہاں تک کہ اسے جہنم میں داخل کردے ۔ اور جو خص کسی کو اللہ کے نام پر حفاظت دینے کا click on link for more books

وعدہ کرلے اور اس کے بعد ناحق اللہ کے نام پردی جانے والے اس حفاظت کے وصدے کوتو فردیتا ہے، اس پراللد کی لعنت ہے یا ہے فرمایا کہ اللہ اس سے بری ہے۔

امت مسلمہ کے ستر ہزارافراد کا بغیر حساب سے جنت میں جائے کا بیان

23 - حَدَّنَنِ عَبُدُ اللّهِ قَالَ حَدَّنِي آبِى قَالَ حَدَّنَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّنَنَا الْمَسْعُودِيْ قَالَ حَدَّنَنِ عَبُدُ اللّهِ عَلَيْهِ حَدَّنَنِ بُكُ اللّهُ عَلَيْهِ حَدَّنَنِ بُكُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ "أَعُطِيتُ سَبُعِينَ آلْفاً يَذُّعُلُونَ الْجَنَّة بِعَيْرِ حِسَابٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقُلُوبُهُمْ وَسَلّمَ "أَعُطِيتُ سَبُعِينَ آلْفاً" قَالَ اللهُ عَلَيْهِ حِسَابٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقُلُوبُهُمْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْ وَاحِدٍ سَبْعِينَ آلْفاً" قَالَ اللهُ بَكُرٍ وَاحِدٍ سَبْعِينَ آلْفاً" قَالَ اللهُ بَكُرٍ وَاحِدٍ سَبْعِينَ آلْفاً" قَالَ اللهُ بَكُرٍ فَاحِدٍ سَبْعِينَ آلْفاً وَاحِدٍ فَاسْتَزَدُتُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فَزَادَرِي مُعْ كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعِينَ آلْفاً" قَالَ اللهُ بَكُرٍ وَاحِدٍ سَبْعِينَ آلْفاً وَاحِدٍ فَاسْتَزَدُتُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فَزَادَرِي مُعْ كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعِينَ آلْفاً وَاللّهُ مَلْكُولُهُمْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى ا

ترجم۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جھے ہی امت میں سر ہزار آ دی ایسے بھی عطاء کئے گئے ہیں جو بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چیکتے ہوں گے اور ان کے دل ہر طرح کی بیاری سے پاک ہونے میں ایک محف کے دل کی طرح ہوں گے میں اپنے رب سے اس تعداد میں اضافے کی درخواست کی تو اس نے میری درخواست کو قبول کرتے ہوئے ان میں سے ہرایک کے ساتھ مزید سر ہزار کا اضافہ کردیا (گویا اب سر ہزار میں سے ہرایک کوسر ہزار سے ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہوگی، وہ سب جنت میں ندکورہ طریقے کے مطابق داخل ہوں گے) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرما۔ تر ہیں کہ میری رائے کے مطابق بیوہ لوگ ہوں گے جو ستیوں میں رہتے ہیں یاکسی دیہات کے کناروں پر آباد ہوتے ہیں۔

برے اعمال کا بدلید نیامیں دیئے جانے کابیان

24 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنُ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ عَنُ عَلِي بُنُ عَطَاءٍ عَنْ ذِيَادٍ الْجَصَّاصِ عَنْ عَلِي بُنِ ذَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ ابَا بَكْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ "مَنْ يَعْمَلُ سُوناً يُجْزَبِهِ فِي الدُّنْيَانَ"

ترجمد: حضرت ابوبکرصدیق رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاوفر مایا جو محض برے اعمال کرےگا، اسے دنیا میں ہی اس کابدلہ دیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3039)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/6

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے وصال پر صحابہ کرام کی پریشانی کا بیان

25 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ النَّبِيِّ الْحُبَرَنِيُ رَجُلٌ مِنَ الانْصَارِ غَيْرُ مُتَهَمِ انّهُ سَمِعَ عُفْمَانَ بُنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ انَّ رِجَالاً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذِيثِ آبِى الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ ٥ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّى عَنْ شُعَيْبٍ ٥ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ مَنْ شُعَيْبٍ ٥ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُوا عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ مُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عُلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَمَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى قَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهُ عَلَي

ترجمہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ بیر حدیث بیان فر مائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہ عملین رہنے لگے۔

۔ بلکہ بعض حضرات کوطرح طرح کے وساوی گھیر ناشروع کردیا تھا، میری بھی کچھالیی ہی کیفیت تھی، اس کے بعدراوی نے پوری حدیث ذکر کی جس کا ترجمہ سابقہ صدیث کے ذیل میں گزر چکا ہے۔

خیبروفدک کےاموال کابیان

26 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّنِيْ آبِى قَالَ حَدَّنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا آبِى عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَا بِ الْحَبَرَ فِي عُرُوةُ بُنُ الزَّبَيْ وَانَ عَلِيشَةَ زَوْجَ النَّبِيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَيْبَرَ وَ فَلَهُ تَوْلُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَ فَلَدَ قَعَ الْعَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَيْبَرَ وَ فَلَدَ قَعَهَ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَالْحَدُ وَصَدَقِيهِ بِالْعَدِينَةِ فَابَى ابُو بَكُو عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسُنُ تَارِكًا شَيْعًا عَلَى وَاللهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْحَدُونَ وَصَدَقِيهِ بِالْعَدِينَةِ فَابَى اللهُ عَلَيْهِ وَإِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْحَدُى وَسَلَّمَ كَانَا لِلهُ عَلَيْهِ وَالْحَدُى وَسَلَّمَ كَانَا لِعُمُوا اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ هُمَا عَلَى وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَانَتَ لِحُقُوقِهِ الَّتِى تَعُرُوهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْمُهُمَا إِلَى مَنْ وَلِى الامُرَى قَالَ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ الْيُومَ وَسَلَمَ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِى تَعُرُوهُ وَالْمَاهُ مَا عَلَى وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُومُ وَسَلَمَ كَانَا لِلهُ عَلَيْهُ وَلَلْ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُومُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَلْ فَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُومُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمَا عَلَ

ترجمہ صفرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد حضرت فاطمۃ الز ہراء رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ مال غنیمت میں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا click on link for more books

جوترک بنتا ہے، اس کی میراٹ تقلیم کردیں، حضرت ابو بکرصدیت رضی اللہ صنہ ان سے قرمایا کدرسول الله صلی الله علیہ وکلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے اللہ عنہ کا اللہ علیہ اور بیا لمد حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ انہ کر مصلی اللہ علیہ ولید کہ مصلی اللہ علیہ ولید کہ مصلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف چیہ اللہ تعالی عنہ اللہ عنہ کا مصلہ کے بعد صرف چیہ اللہ کو بورا کر رہ کے مصلی اللہ علیہ ولید کہ کا مطالہ کر رہی تھیں، نیز صدقات مدینہ میں ہے بھی اپنا حصد وصول کرنا چا ہی تھیں، مصرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم کے ترکہ کا مطالبہ کر رہی تھیں، نیز صدقات مدینہ میں ہے بھی اپنا حصد وصول کرنا چا ہی تھیں، مصرت ابو بکر صد بی کر میم صلی اللہ علیہ دیا کہ بی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم کے تو کا مرکزی تھیں ہے کہ کر میم صلی اللہ علیہ وسلم کے تو کہ اللہ علیہ دیا کہ بی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم کے کی عمل اور صدی تھیں میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے معرف الد عنہ وسلم کے کی عمل اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ حس میں حضرت علی المرتفی رضی اللہ عنہ وسلم کے کی عمل اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ حس میں حضرت علی المرتفی رضی اللہ عنہ وسلم کے کر میم طل است میں اور فر ایا کہ بینی کر میم طل اللہ عنہ بی اور میں کا ماروں کی میں صورت عمل وادر قر ایا کہ بینی کر میم طل اللہ علیہ کہ آئ تک ان دونوں کی میں صورت حال ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخبس (2926) صحيح البخارى - البناقب (3508) صحيح البخارى - البغازى (3810) صحيح مسلم - البجهاد البخارى - البغازى (3998) صحيح مسلم - البجهاد والسير (6349) صحيح مسلم - البجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - البجهاد والسير (1759) سنن الترمذى - السير (1608) سنن الترمذى - السير (1610) سنن الترمذى - السير (1610) سنن أبى داؤد - البحراج والإمارة والفيء (2968) سنن أبى داؤد - البحراج والإمارة والفيء (2968) سنن أبى داؤد - البحراج والإمارة والغيء (1870) مسنن أبى داؤد - البحراج والإمارة والفيء (1870) مسنن أبى داؤد - البحراج والإمارة والفيء (2973)

حضرت ابوبكرصديق رضى الله عنه كانعت رسول صلى الله عليه وسلم رزيض كابيان

27 - حَدَّلُنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّلَنِى آبِى قَالَ حَسَنُ بُنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ مُ سَلَّمَةً عَنْ عَلِيّ بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ آنَّهَا تَمَثَلَتْ بِهَذَا الْبَيْتِ وَابُو بَكُو لَا لَا مَعْدَ وَابَيْتُ وَابُو بَكُو ذَاكَ يَعْضَمَهُ لِلاَرَامِلِ فَقَالَ ابُو بَكُو ذَاكَ يَعْضَمُ وَاللّهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ معتلى 7830 مجمع 8/272

ترجمید حضرت عاکشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنداس و نیوی فانی زندگی کے آ آخری لمحات گذارر ہے تھے تو میں نے ایک شعر بڑھا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ ایسے خوبصورت چرے والا ہے کہ جس کے روئے داند کا مدالہ دوند کا مدالہ کے دوئے داند کی مدالہ کے دوئے داند کی دوئے داند کی دوئے داند کی دوئے دوئی کے دوئے دوئی کے دوئے دوئی کے دوئے دوئی کے دوئی کی کر دوئی کے دوئی

انور کی برکت سے طلب باران کی جاتی ہے، تیموں کا سہارااور بیوا وَں کا محافظ ہے، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عند نے فرمایا بخدا! پیرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی شان ہے۔

مقام انقال رقبر بنانے كابيان

28 - حَدَّنَ اَ عَهُدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخُبَرَنِى ابْنُ جُرَيْحٍ قَالَ الْحُهَرَنِى آبَى اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدُرُوا آيُنَ يَقْبُرُونَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدُرُوا آيُنَ يَقْبُرُونَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَنْ يُقْبَرَ نَبِيّ إِلَّا حَيْثُ يَمُوتُ "كَنْ يُقْبَرَ نَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَنْ يُقْبَرَ نَبِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَنْ يُقْبَرَ نَبِي

ترجمہ ضرت ابن جرت علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیصد بیٹ سائی کہ جب نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو لوگوں کے علم میں بیہ بات نہ تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کہاں بنائی جائے ؟ حتی کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس مسئے کوطل کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جرنی ک قبر و بیں بنائی جاتی ہے جہاں ان کا انتقال ہوتا ہے، چنا نچے صحابہ کرام رضی اللہ عنہ م نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر مبارک اٹھا کر اس کے بینے قبر مبارک کھودی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجنائز (1018)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/7)

نماز میں دعاما تگنے کابیان

29 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْتُ قَالَ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بُنُ اللهِ بَنِ عَمُ و بُنِ الْعَاصِ عَنُ آبِى بَكُو الصِّدِيقِ آنَّهُ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمُنِى دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِى صَلاَتِى قَالَ "قُلِ الله مَّ إِنِّى لَكُو الصِّدِيقِ آنَّهُ قَالَ لِلهُمَّ إِنِّى لَكُو اللهِ بَنِ عَمُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمُنِى دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِى صَلاَتِى قَالَ "قُلِ الله مَا يَنِى اللهُمَّ إِنِّى طَلَمَةً وَالرَّحَمُنِى طَلَمَةً كَثِيراً وَلا يَغْفِرُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالرَّحَمُنِى اللهُ عَلَيْهِ وَالرَّحَمُنِى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالرَّحَمُنِى اللهُ الل

ترجمن ایک دفعہ حضرت ابو بمرصدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایس دعاء سکھا دہ بیجئے جو میں نماز میں ما تگ لیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بید عام تا تلقین فر مائی کہ اے اللہ! میں نے اپنی جان پر برا ظلم کیا برتیر سے علاوہ کوئی بھی گنا ہوں کومعا ف نبیس کرسکتا ،اس لئے خاص اپنے فضل سے میر سے گنا ہوں کومعاف فر مااور مجھ پر دم فر ما، بے شک تو بڑا بخشنے والا ،مہر بان ہے۔

تخريج الحديث: صعيح البعارى - الأذان (799) صعيح البعاري - النعوات (5967) صعيح البعارى - التوحيد click on link for more books

(6953) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والعوبة والاستففار (2705) سنن العرمذي - الدعوات (3531) سنن النسائي - السعم (1302) سنن ابن ماجه - النعاء (3835)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/7)

اسية آب كواوردوسرول كوبرائي سےروكنے كابيان

30 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثِنِي آبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ آخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ قَيْسِ قَالَ قَامَ أَبُو بَكُرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَنُونَ هَا إِلاَّيَةَ (يَا آيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمُ ٱنْفُسَكُمُ عَتَّى آتَى عَلَى آخِرِ الآيَةِ ٱلاَ وَإِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الظَّالِمَ لَمُ يَـأَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ اَوْشَكَ اللَّهُ اَنْ يَعُمَّهُمْ بِعِقَابِهِ اَلاَ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ" وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فر مانے کے لئے كمر عهوئ تواللدتعالي كى حمدوثناء كے بعد فرمایا: الے لوگوائم اس آیت كی تلاوت كرتے ہو (ينایَّهَا الَّلذِیْنَ المَنُوْا عَلَیْكُمْ أَنْ فُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ إِذَا الْهَتَدَيْتُمْ إِلَى اللهِ مَرْجَعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبُّنُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ عَاكُرهُ 105:) ا _ ايمان والو! تم اين فكركرو، اگرتم راه راست ير موتو كوئي ممراه مخص تهبين نقصان نبيس پنجياسكتا _ يا در كھو! جب لوگ گناه كا كام ہوتے ہوئے دیکھیں اوراسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کواللہ کا عذاب تھیر لے گا۔ یا در کھو! کہ میں نے نبی کریم صلی الله علیه وسلم کواسی طرح فرماتے ہوئے ساہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2168) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3057) سنن أبي داؤد - البلاحم (4338) سنن ابن ماجه -الفتن (4005)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/7

خطبه كوحمدوثناء سيشروع كرنے كابيان

31 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ آخْبَوَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ بُنِ اَبِي حَازِم عَنْ اَبِي بَكُرِ الصِّلِّيقِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقُرَّنُونَ هَاذِهِ الآية (يَا أَيُّهَا الْلِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ ٱنْفُسَكُمْ لاَيَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ اَوْشَكَ اَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابِهِنَ

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فر مانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالی کی حمدوثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو (یٹیا ٹیکھا الّیذیٹ ن المسنوا عَلَیْکُمْ

أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُوْكُمْ مَّنُ صَلَّ إِذَا الْهَتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَوْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّنُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ، ما كده 105:) اے ایمان والوائم اپی فکر کرو، اگرتم راه راست پر ہوتو کوئی محراه فض تنہیں نقصان نہیں پہنچاسکتا۔ یا در کھو! جب لوگ گناه کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عقریب ان سب کواللہ کاعذاب تھیر لےگا۔

تخريج الحديث:

- - بين الترمذى - الفتن(2168) سنن الترمذى - تفسير القرآن(3057) سنن أبى داؤد - البلاحم(4338) سنن ابن ماجه -الفتن(4005)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/7)

برے اخلاق والے کا جنت میں نہ جانے کا بیان

32 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ آخُبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَرُقَدِ السَّبَحِيِّ 32 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا فَرُقَدٌ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ آبِي بَكْرِ الصِّدِيقِ عَنِ النَّبِيّ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هُمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا فَرُقَدٌ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ آبِي بَكْرٍ الصِّدِيقِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَذْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ"

ترجمہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا وفر مایا کوئی بدا خلاق شخص جنت میں نہ جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البر والصلة (1946) سنن الترمذي - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691)مسند أحمد -مسند العشرة الببشرين بألجنة 1/7)

بخل ودھو کہ کرنے والے کی مذمت کا بیان

33 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا صَدَقَةُ بُنُ مُوسَى عَنُ فَرُقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ آبِى بَكُرٍ الصِّلِيقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ آبِى بَكُرٍ الصِّلِيقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ الْمَمُلُوكُ إِذَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ وَلاَ مَنْ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ الْمَمُلُوكُ إِذَا اللهَ وَاطَاعَ سَيِّدَهُ وَ"

ترجمہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کوئی دھوکہ باز، کوئی بخیل، کوئی احسان جنانے والا اور کوئی بداخلاق جنت میں داخل نہ ہوگا اور جنت کا درواز ہسب سے پہلے جو مخص بجائے گا وہ غلام ہوگا، بشرطیکہ وہ اللہ کی اطاعت بحق کرتا ہوا درائے آتا کی بھی اطاعت کرتا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - البر والصلة (1946) سنن الترمذى - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691) مسند أحمد - click on link for more books

وجال کے خروج کا خراساں سے ہونے کا بیان

34 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثِنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِى عَرُوبَةً عَنُ اَبِى النَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بُنِ سُهِيْعٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ حُرَيْثٍ آنَّ آبَا بَكُرٍ الصِّدِيقَ آفَاقَ مِنْ مَرُضَةٍ لَهُ أَبِى النَّاسِ فَاعْتَذَرَ بِشَيْءٍ وَقَالَ مَا اَرَدُنَا إِلَّا الْحَيْرَ وَثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الدَّجَالَ يَحُرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشُرِقِ يُقَالُ لَهَا حُرَاسَانُ يَتُبَعُهُ اَقُوامٌ كَانَّ وَجُوهَهُمُ الْمَجَانُ الْمُطُولَةُ مُنَ اللهِ عَلَى اللهُ الْمَحَالُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الدَّجَالَ يَحُرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشُرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتُبَعُهُ اَقُوامٌ كَانَ وَبُوهُمُ الْمَجَانُ الْمُعُولَةُ الْمُعَلِيةِ وَسَلَّمَ الْمُنْوِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتُبَعُهُ اَقُوامٌ كَانَّ

ترجمہ: حضرت عمر و بن حریث علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کچھ بیار ہو گئے ، جب صحت یاب ہوئے تو لوگوں سے معذرت کی اور فر مایا ہم تو صرف خیر ہی چا ہتے ہیں ، پھر فر مایا کہ رسول یاب ہوئے تو لوگوں سے معذرت کی اور فر مایا ہم تو صرف خیر ہی چا ہتے ہیں ، پھر فر مایا کہ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیحدیث ارشاد فر مائی ہے کہ د جال ایک مشرقی علاقے سے خروج کرے گا جس کا نام "خراسان" ہوگا اور اس کی بیروی ایسے لوگ کریں گے جن کے چیرے چیٹی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الفتن (2237) سنن ابن ماجه - الفتن (4072) مسنده أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/7) حمد قطع تعلقى كرنے سے مما نعت كا بيان

35 - حَذَّنَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنُ يَزِيدَ بَنِ حُمَيْ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بُنَ عَامِرٍ رَجُلاً مِنْ آهُلِ حِمْصَ وَكَانَ قَدُ اَدُرَكَ اَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ سَمِعْتُ اَوْسَطَ الْبَجَلِيّ عَنُ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِيقِ قَالَ سَمِعْتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً عَلَى سَمِعْتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً عِينَ السُّتُحُلِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً عِينَ السُّتُحُلِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَامَ اللهُ الْعَفُو وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعُطُوا بَعُدَ الاَوْلِ مَقَامِى هَذَانَ وَبَكَى اللهُ عَنُو بَكُو فَقَالَ اللهُ الْقُولُ وَالْعَافِيَةَ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْاَوْلِ مَقَامِى هَذَانَ وَلاَ تَعَامَلُوا وَلاَ تَعَاسَدُوا وَلاَ تَعَاسَدُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَكُونُوا إِخُواناً اللهُ مُورِ وَهُمَا فِى النَّارِ وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَبَاعَضُوا وَلاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَدَابُرُوا وَكُونُوا إِخُواناً كَمَا امْرَكُمُ اللهُ عَزَ وَجَلَى

ترجمہ: حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ خلافت کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک و فعہ خطبہ ویے کے

النے کھڑے ہوئے تو میں نے انہیں بیفر ماتے ہوئے سنا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دیے کے لئے کھڑے

ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، چھر فر مایا میں اللہ سے درگذراور عافیت کی درخواست کرتا ہوں، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے

بردھ کرندیت کسی کونیس دی گئی، سچائی کوافتیا رکرو، کیونکہ سچائی جنت میں ہوگی، جھوٹ بولنے سے اپ آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق
بردھ کرندیت کسی کونیس دی گئی، سچائی کوافتیا رکرو، کیونکہ سچائی جنت میں ہوگی، جھوٹ بولنے سے اپ آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق
بردھ کرندیت کسی کونیس دی گئی، سچائی کوافتیا رکرو، کیونکہ سچائی جنت میں ہوگی، جھوٹ بولنے سے اپ آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق
بردھ کرندیت کسی کونیس دی گئی، سچائی کوافتیا رکرو، کیونکہ سچائی جنت میں ہوگی، جھوٹ بولنے سے اپ آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق داندہ میں انسان کی میں کونیس دی گئی سپولئی کونکہ جس کے دونکہ بھوٹ بولنے سے اپ آپ کو بیا کو بھوٹ کونکہ کی دونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کی دونکونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ کونکہ کی دونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کی دونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کی دونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کی دونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ کی دونکہ کی دونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ کونکہ کی دونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ کونکہ بھوٹ کونکہ کے دونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ کونکہ کونکہ کونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ کونکہ کونکہ کونکہ کونکہ بھوٹ کونکہ کونکہ بھوٹ کونکہ بھوٹ کونکہ کونکر کونکہ کونکر کونکر کونکہ کونکر کونکہ کونکہ کونکر کو

۔ گناہ سے ہے اور بیدونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی ،ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو،ایک دوسرے سے منہ مت چھیز واوراے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کررہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/7) حضرت عبدالله بن مسعودرضى الله عنه كي قر أت كابيان

36 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّنِنِى آبِى قَالَ حَدَّنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ قَالَ حَدَّنَا آبُو بَكُرٍ - يَعْنِى ابْنَ عَيَّاشٍ - عَنْ عَاصِمٍ عَنُ زِرِّ عَنْ عَبُدِ اللهِ آنَّ آبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ بَشَرَاهُ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَيَّاشٍ - عَنْ عَاصِمٍ عَنُ زِرِّ عَنْ عَبُدِ اللهِ آنَ آبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ بَشَرَاهُ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَى قِرَائَةِ ابْنِ أَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ سَرَّهُ آنُ يَقُرَا الْقُرُآنَ غَضَا كَمَا أَنْزِلَ فَلْيَقُرَاهُ عَلَى قِرَائَةِ ابْنِ أَمْ عَبْدٍى" تحفة 9226 معتلى 7804

ترجمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرات شیخین عنہانے انہیں بیخو تخبری دی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو محف بیچ اہتا ہے کہ قرآن کریم جس طرح نازل ہوا ہے، اس طرح اس کی تلاوت پر مضبوطی سے جمار ہے، اس طرح آن کریم کی تلاوت ابن ام عبد یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود کی قرات پر کرے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بھی اس طرح کی روایت منقول ہے، البتہ اس میں غصایا رطباد ونوں الفاظ آئے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن ابن مأجه - البقدمة (138)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/7

37 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَم تَحَدَّثَنَا آبُو بَكُرٍ وَيَزِيدُ بُنُ عَبُدِ الْعَزِيزِ عَنِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمُ عَلْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الْعَزِيزِ عَنِ الاَّعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الْعَزِيزِ عَنِ الاَّعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ "غَضَا الْوَرَطُهُ أَنْ رَطُهُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ 106 معتلى 7804

ترجمين حفرت عمر فاروق رضى الله عندسے بھى اسى طرح كى روايت منقول ہے، البته اس ميں غصايا رطبا دونوں الفاظ آئے

شیطانی وساس سے بچنے کے لئے کلم توحید پڑھتے رہنے کابیان

38 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُنَحَمَّدٍ وَسَعِيدُ بُنُ سَلَمَةَ بُنِ آبِى الْحُسَامِ عَنْ عَمْرِو بُنِ آبِى عَمْرٍ وَ عَنْ آبِى الْحُويُرِثِ عَنْ مُنْ عَمْرٍ وَ بُنِ آبِى عَمْرٍ وَ عَنْ آبِى الْحُويُرِثِ عَنْ مُنْ حَمَّدِ بُنِ جَبَيْرِ بُنِ مُطْعِمِ آنَ عُثْمَانَ قَالَ تَمَنَّيُتُ أَنُ اكُونَ سَاكُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مُنْ عَمْدٍ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَمْدِ أَنْ عُنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَمْرِ أَنْ عُنْ عَمْدِ أَنْ عُنْ عَمْرٍ وَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَمْرٍ أَنْ عُنْ عَمْرٍ وَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَمْرٍ وَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَمْرٍ وَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ الْعُلِيْهِ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ

وَسَلَّمَ مَاذَا يُنْجِينَا مِمَّا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي أَنْفُسِنَانَ

فَ قَ الْ اَبُو بَكُرٍ قَدُ سَاَلُتُهُ عَنُ ذَلِكَ فَقَالَ "يُنْجِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ اَنْ تَقُولُوا مَا اَمَرُثُ بِهِ عَيْمِي اَنْ يَقُولَهُ فَلَمْ يَقُلُهُ" معتلى 7810 مجمع 1/32

ترجمہ: حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس چیز کی بڑی تمنائقی کہ کاش! میں نبی کریم ملی اللہ علیہ وہلم کے وصال سے پہلے یہ دریافت کر لیتا کہ شیطان ہمارے دلوں میں جو وساوس اور خیالات ڈالٹا ہے، ان ہے ہمیں کیا چیز بچا علق ہے؟ یہ سن کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں یہ سوال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بوچھ چکا ہوں، جس کا جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دیا تھا کہ تم وہی کلمہ تو حید کہتے رہوجو میں نے اپ چچا کے سامنے پیش کیا تھا لیکن انہوں نے وہ کلمہ کہنے سے انکار کر دیا تھا، اس کلمہ کی کشرت ہی تہمیں ان وساوس سے نجات دلا دے گی۔

انسان کے لئے ایمان وعافیت کابہ طور بڑی نعمت ہونے کابیان

39 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ آنَ آبَا بَكُرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا آيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ لَمُ يَحُطُوا فِى الدُّنْيَا خَيْراً مِنَ الْيَقِينِ وَالْمُعَافَاةِ فَسَلُوهُمَا اللهَ عَزَّ وَجَلَّنَ"

ترجمه خواجه حن بھری رحمہ الله فرمائے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدبت رضی اللہ عند نے ایک دفعہ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ عند نے ارشاد فرمایا لوگو! انسان کو دنیا میں ایمان اور عافیت سے بڑھ کرکوئی نعمت نہیں دی گئی، اس لئے اللہ سے ان دونوں چیزوں کی دعاء کرتے رہا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3558) سنن ابن مأجه - الدعاء (3849)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/8)

نى كريم صلى الله عليه وسلم كى قبر مبارك كابيان

40 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّلَنِى حُسَيْنُ بُنُ عَبُدِ اللهِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا ارَادُوا اَنْ يَسْخِفُرُ وَالِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَصُرَحُ كَحَفْرِ اهْلِ يَسْخُفِرُ الْهُلِ الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَلْحَدُ فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ مَنْ سَهْلِ يَحْفِرُ الْهُلِ الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَلْحَدُ فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ مَنْ سَهْلِ يَحْفِرُ الْهُلِ الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَلْحَدُ فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ مَنْ سَهْلِ يَحْفِرُ الْهُلِ الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَلْحَدُ فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلْهُ الْمَالِي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُعَلِي اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِى اللهُ عَلَيْهُ الْمَا الْمُعَلِي اللهُ اللهُ الْمُعْلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ

بعد جب قبر مبارک کی کھدوائی کاارادہ کیا اور معلوم ہوا کہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ صندو تی قبر بناتے ہیں جیسے اہل مکہ اور حضرت ابوطلی رضی اللہ عنہ جن کا اصل نام زید بن سہل تھا اہل مدینہ کے لئے بغلی قبر بناتے ہیں ، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دو آ دمیوں کو بلایا ، ایک کو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور دوسر کے کو ابوطلی رضی اللہ عنہ کے پاس اور دعاء کی کہ اے اللہ!

اپنے تغیر کے لئے جو بہتر ہواسی کو پسند فرمالے ، چنانچہ حضرت ابوطلی رضی اللہ عنہ کے پاس جانے والے آ دمی کو حضرت ابوطلی رضی اللہ عنہ کے پاس جانے والے آ دمی کو حضرت ابوطلی رضی اللہ عنہ کی گئے۔ اللہ عنہ کی گئے۔ اللہ عنہ کی کہ اس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بغلی قبرتیاری گئی۔

تخريج الحديث:

سنن ابن مأجه - ما جاء في الجنائز (1628)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/8)

حضرت امام صن رضى الله عندكانى كريم صلى الله عليه وسلم كمشابه و فكابيان 41- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ عَدْ اللهِ بَنِ الزَّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ آبِى مُلَدُكَةَ قَالَ آخْبَرَنِى عُقْبَهُ بُنُ الْحَارِثِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ آبِى بَكْرٍ الصِّدِيقِ مِنُ صَلاَةِ الْعَصْرِ بَعُدَ وَفَاةِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيَالٍ وَعَلِى عَلَيْهِ السَّلامُ يَمُشِى إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ بَعُدَ وَفَاةِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيَالٍ وَعَلِى عَلَيْهِ السَّلامُ يَمُشِى إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ بَعُدَ وَفَاةِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيَالٍ وَعَلِى عَلَيْهِ السَّلامُ يَمُشِى إِلَى جَنْدِهِ فَمُو يَقُولُ وَابِآبِى شَبَهُ النَّيِ جَنْدِهِ فَمَرَّ بِحَسَنِ بُنِ عَلِي يَلْعَبُ مَعَ غِلْمَانٍ فَآخَتَمَلَهُ عَلَى رَقَيْتِهِ وَهُو يَقُولُ وَابِآبِى شَبَهُ النَّيِ لَيْسَ شَبِيْها بِعَلِيّ وَقَلْ وَعَلِى يَضَحَكُ ٥ لَيْسَ شَبِيْها بِعَلِيّ وَقَلْ وَعَلِى يَضَحَكُ ٥ لَكُولُ وَابِآبِى شَبَهُ النّبِي اللهُ عَلَى وَقَيْتِهِ وَهُو يَقُولُ وَابِآبِى شَبَهُ النّبِي لَيْسَ شَبِيْها بِعَلِي وَاللّه وَعَلِى يَضَحَكُ ٥

ترجمہ حضرت عقبہ بن حارث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے چندون بعد عمر کی نماز پڑھ کرسید نا ابو بکر صدیق اللہ عنہ کے ساتھ مجد نبوی سے نکلا ، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بھی سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایک جانب تھے ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا گذر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا جوا ہے ہم جو لیوں کے ساتھ کھیل رہے تھے ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انہیں اٹھا کرا پئے کندھے پر بٹھا لیا اور فرمانے گے میرے باپ تربان ہوں ، یہ تو پورا پورا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہہ ہے علی المرتضی کے مشابہہ تھوڑی ہے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ یہ کا المرتضی رضی اللہ عنہ یہ کورا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3349)ميند أحيد - مسند العشرة البيشرين بألجنة 1/8)

اقرار كے سبب ثبوت حدكا بيان

42 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسُرَاثِيلُ عَنُ جَابِرِ عَنُ عَامِرٍ عَدُ عَامِرٍ عَدُ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِساً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمُنِ بُنِ اَبُزَى عَنْ آبِى بَكُرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِساً فَ مَا عِزُ بُنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَ فَ عِنْدَهُ مَرَّةً أَوْرَدُهُ أُمَّ جَانَهُ النَّانِيَةَ فَرَدَّهُ ثُمَّ جَانَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

فَاعُتَرَفَ الشَّالِئَةَ فَرَدَّهُ فَقُلُتُ لَهُ إِنَّكَ إِنِ اعْتَرَفْتَ الرَّابِعَةَ رَجَمَكَ قَالَ فَاعْتَرَفَ الرَّابِعَةَ فَحَبَسَهُ ثُمَّ سَالَ عَنْهُ فَقَالُوا مَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْراً قَالَ فَامَرَ بِرَجْمِهِ ٥ معتلى 7807 مجمع 6/266

ترجمہ: حضرت ابو برصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں جیٹھا ہوا تھا، آئی دریے میں ماعز بن ما لک آ مجے اور ایک دفعہ بدکاری کا اعتراف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واپس بھیجا تو میں نے ان سے کہا انہیں واپس بھیجا تو میں نے ان سے کہا انہیں واپس بھیجا تو میں نے ان سے کہا انہیں واپس بھیجا تو میں نے ان سے کہا اگرتم نے چوتی دفعہ تھی اور ایک کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں رجم کی سزا دیں ہے، تاہم انہوں نے چوتی دفعہ تا کر بھی استراف جرم کرلیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں رجم کی سزا دیں ہے، تاہم انہوں نے چوتی دفعہ تا کہ بھی تو ان کے متعلق دریا دفت کیا، اوگوں نے بتایا کہ بھی تو ان کے متعلق دریا دفت کیا، اوگوں نے بتایا کہ بھی تو ان کے بارے میں خیری کاعلم ہے، بہر حال! ضا بطے کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجم کرنے کا تھم دے دیا۔

حضرت ابوبكرصديق رضى اللدعندكي بيعت كابيان

43 - حَلَثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّنَنِى آبِى حَلَّثَنَا عَلِى بُنُ عَيَّاشٍ حَلَّثَنَا الْوَلِيدُ بُنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَآخُبَرَنِى يَزِيدُ بُنُ سَعِيدِ بُنِ فِى عَصُوانَ الْعَنْسِى عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّغُمِيِّ عَنْ رَافِعِ الطَّائِيِ - قَالَ وَسَالُتُهُ عَمَّا قِيلَ مِنْ بَيْعَتِهِمْ فَقَالَ وَهُو يُحَدِّثُهُ عَمَّا رَفِيقِ آبِى بَكُرٍ فِى غَزُوةِ السَّلاَسِلِ - قَالَ وَسَالُتُهُ عَمَّا قِيلَ مِنْ بَيْعَتِهِمْ فَقَالَ وَهُو يُحَدِّثُهُ عَمَّا رَفِيقِ آبِى بَكُرٍ فِى غَزُوةِ السَّلاَسِلِ - قَالَ وَسَالُتُهُ عَمَّا قِيلَ مِنْ بَيْعَتِهِمْ فَقَالَ وَهُو يُحَدِّثُهُ عَمَّا وَيَعَا لَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَرَضِهِ فَبَايَعُونِى لِذَلِكَ وَقَبِلُتُهَا مِنْهُمُ وَسَلَّمَ فِى مَرْضِهِ فَبَايَعُونِى لِذَلِكَ وَقَبِلُتُهَا مِنْهُ وَسَلَّمَ فِى مَرْضِهِ فَبَايَعُونِى لِذَلِكَ وَقَبِلُتُهَا مِنْهُمُ وَسَلَّمَ فَى مَرْضِهِ فَبَايَعُونِى لِذَلِكَ وَقَبِلُتُهَا مِنْهُمُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَى مَرْضِهِ فَبَايَعُونِى لِذَلِكَ وَقَبِلُتُهَا مِنْهُمُ وَسَلَى 1798 مَنْ اللهُ عَلَي 1798 مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَهُ مَا مَا كُلُونُ اللهُ عَلَي 1798 مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَي 1798 مِنْ اللهُ عَلَي 1798 مُنْ اللهُ عَلَي 1798 مِنْ اللهُ عَلَي 1798 مِنْ اللهُ عَلَي 1898 مَنْ اللهُ اللهُ عَلَي 1898 مَنْ اللهُ عَلَي 1898 مِنْ اللهُ عَلَي 1898 مِنْ اللهُ اللهُ عَلَي 1898 مِنْ اللهُ اللهُ عَلَي 1898 مُنْ اللهُ ال

ترجمہ حضرت رافع طائی جوغزوہ ذات السلاس میں حضرت ابو برصدیق رضی اللہ عنہ کے رفیق سے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے انصار کی بیعت کے بارے میں کہی جانے والی باتوں کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے وہ با تیں بیان خرما کمیں جوانصار نے کہی تھیں، یا جوخود انہوں نے فرما کمیں ہی جوحضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انصار سے کی تھیں اور انہیں یہ بھی یا دولا یا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وکلم کے تھم سے آپ کے مرض الوفات میں وہ لوگ میری امامت میں نماز اوا کرتے رہے ہیں، اس پرتمام انصار نے میری بیعت کرلی اور میں نے اسے ان کی طرف سے قبول کرلیا، بعد میں جھے اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ کی امتحان کا سب نہ بن جائے چنا نچے اس کے بعد فتندار تداویش آپر کردیا۔

حضرت خالدبن وليدرضي الله عنه كي فضيلت كابيان

44 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسُلِمٍ حَدَّثِنِي وَحُشِي بْنِ حَرْبِ اَنَّ اَبَا بَكُمٍ عَقَدَ وَحُشِي بْنِ حَرْبِ اَنَّ اَبَا بَكُمٍ عَقَدَ وَحُشِي بْنِ حَرْبِ اَنَّ اَبَا بَكُمٍ عَقَدَ وَخُشِي بْنِ حَرْبِ اَنَّ اَبَا بَكُمٍ عَقَدَ وَاخْشِي بْنِ حَرْبِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

لِنَحَالِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَلَى قِتَالِ اَهْلِ الرِّدَّةِ وَقَالَ إِنَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلهَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَى اللهِ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللهِ سَلَّهُ اللهُ عَزَّ يَعُولُ "نِعْمَ عَبْدُ اللهِ سَلَّهُ اللهُ عَزَّ يَعُولُ اللهِ سَلَّهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْكُفَّادِ وَالْمُنَافِقِينَ " معتلى 7821 مجمع 9/348

ر بی ہے۔ حضرت وحثی بن حرب رمنی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رمنی اللہ عنہ نے مرتدین سے قمال کے لئے حضرت خالد بن ولید رمنی اللہ عنہ کے اعزاز میں خصوصی طور پر جھنڈا تیار کروایا اور فر مایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کا بہترین بندہ اور اپنے قبیلہ کا بہترین فرد خالد بن ولید ہے جواللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے ، جو اللہ نے کھارومنافقین کے خلاف میان سے نکال کرسونت کی ہے۔

سیائی کاتعلق نیکی سے ہونے کابیان

45 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى أَبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ بَنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَة - يَعْنِى ابْنَ صَالِح - عَنُ سُلَيْمِ بُنِ عَامِرٍ الْكَلاَعِي عَنُ اَوْسَطَ بْنِ عَمْرِو قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَة بَعُدَ وَفَاةِ صَالِح - عَنُ سُلَيْمِ بُنِ عَامِرٍ الْكَلاَعِي عَنُ اَوْسَطَ بْنِ عَمْرِو قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَة بَعُدَ وَفَاةِ رَسُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَنَةٍ فَالْفَيْتُ اَبَا بَكُرٍ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الآوَّلِ فَحَنَقَتُهُ الْعَبْرَةُ ثَلاَتَ مِرَادٍ ثُمَّ قَالَ "يَا أَيُّهَا النَّاسُ سَلُوا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الآوَّلِ فَحَنَقَتُهُ الْعَبْرَةُ ثَلاثَ مِرَادٍ ثُمَّ قَالَ "يَا أَيُّهَا النَّاسُ سَلُوا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الآوَّلِ فَحَنَقَتُهُ الْعَبْرَةُ ثَلاثَ مِرَادٍ ثُمَّ قَالَ "يَا أَيُّهَا النَّاسُ سَلُوا الله اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الآوَلِ فَحَنَقَتُهُ الْعَبْرَةُ ثَلاثَ مِرَادٍ ثُمَّ قَالَ "يَا أَيُّهَا النَّاسُ سَلُوا الله اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الآوَلِ فَحَنَقَتُهُ الْعَبْرَةُ ثَلَاثَ مِرَادٍ ثُمَّ قَالَ "يَا أَيُهَا النَّاسُ سَلُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحَلَقُ وَعَلَيْكُمُ وَاللهُ مِنْ وَيَهَ بَعُدَ كُفُو وَعَلَيْكُمُ وَاللهُ فَا اللهُ عَلَيْهُ لِي الْمَالِقِ وَلاَ اللهُ عَلَيْهُ يَهُدِى إِلَى الْمُعْورِ وَهُمَا فِى الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمُ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يَهُدِى إِلَى الْمُعَلِي وَهُ النَّذِي " فَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يَهُدِى إِلَى الْمُعَالِقِ وَلا اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا فِى الْتَوْلِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الْمُ الْمُؤْولِ وَالْعَلَقُ الْعُلُولُ الْمُعَلِي اللهُ الْمُ الْمُؤْلِقُ الْعُلُولُ الْمُؤْلِلُولُ الْمُؤْلِقُ الْعُلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْ

ترجمہ حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے ایک سال بعد میں مدینہ منورہ عاضر ہوا، تو میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کولاگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے پایا، انہوں نے فر مایا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہ کرآپ رو پڑے، تمین دفعہ اسی طرح کو ہوا، چرفر مایا لوگو! اللہ سے درگذر کی درخواست کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے برٹھ کر نعمت کی کونہیں دی گئی، اسی طرح کفر کے بعد شک سے بدترین چیز کی کونہیں دی گئی، سچائی کوافقتیار کرو کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی۔ موں گی، جون کہ ویک جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہوارید دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی۔ موں گی، جون کہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہوارید دونوں چیزیں جنہم میں ہوں گی۔ تخویج الحدیث:

سنن الترمذى - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/8 منن الترمذى - الدعوات (3849) منن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/8 حضرت ابو بكر صد لي رضى الله عنه كا وقت وصال مين بحى قرب نبوى صلى الله عليه وسلم كو ببند كرف كا بيان محدد أن من الله عبد المسلم المنه المن

التدعليه وسلم كے زیادہ قریب ہو۔

الله تعالى سے عافیت طلب كرنے كابيان

47 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةً عَنْ آبِى عُبَيْدَةً قَالَ قَامَ ابُو بَكُو بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ فَقَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ فَقَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُم وَقَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُعْطَ عَبْدٌ شَيْئًا صَلَّى اللهُ الْعَافِيَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُعْطَ عَبْدٌ شَيْئًا أَنْ اللهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُعْطَ عَبْدٌ شَيْئًا أَنْ اللهَ الْعَافِيَةَ وَإِيَّاكُمُ وَالْكَذِبَ وَالْفُجُورَ الشَّهُ اللهِ اللهِ النَّارِي " اللهُ الْعَافِية وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدُقِ وَالْبِرِّ فَإِنَّهُمَا فِى الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمُ وَالْكَذِبَ وَالْفُجُورَ اللهُ مَا فِى النَّارِي"

ترجمہ حضرت ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے پورے ایک سال بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عندایک دفعہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فر مایا کہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس جگہ پر کھڑے موے تنے اور فر مایا تھا کہ اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو، کیونکہ کی انسان کو عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی سچائی اور نیکی کو اختیار کرواور بیددنوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ اور گناہ سے بچو کیونکہ بیددونوں جہنم میں ہوں گے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/8) گناه كے بعداتو برواستغفاركر نے كابيان

48 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنِى أَبِى حَدَّفَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهُدِي حَدَّفَنَا شُعْبَهُ عَنْ عُثَمَانَ بَنِ السُمَاءَ مِنْ يَنِى السُمْ غِيسَرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ رَبِيعَةً مِنْ يَنِى السَدِ يُحَدِّثُ عَنْ السُمَاءَ أَوِ ابْنِ السُمَاءَ مِنْ يَنِى اللهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ شَيْئًا نَفَعَنِى اللهُ فَزَارَةَ قَالَ قَالَ عَلِى كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ شَيْئًا نَفَعَنِى اللهُ فَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ شَيْئًا نَفَعَنِى اللهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ تَعَالَى لِلَهُ اللهُ وَسَلَمَ اللهُ تَعَالَى لِلَهُ اللهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ تَعَالَى لِللهُ وَاللهُ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ تَعَالَى لِللهُ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَالَى لِللهُ اللهُ اللهُ

السَدَّنُ إِلَّا عَفَوراً وَحِيماً وَقَرا هَاتَيُنِ الْآيَتَيْنِ (وَمَنْ يَعْمَلُ سُوناً اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ عَفُوداً وَحِيماً وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا انْفُسَهُمْ) الآيَةَ وَتَحِيماً اللهُ عَفُوداً وَحِيماً وَاللهُ عَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا انْفُسَهُمْ) الآيَةَ وَتَحْرَت عَلَى الرَّفِي وَمِيماً اللهُ عليه وَلَى حديث سَتَا تَعَالَى عِيم عِلَى الرَّفِي وَمِي اللهُ عَيْم وَلَى حديث سَتَا تَعَالَى عِيم عِلَى اللهُ عليه وَلَى اللهُ عليه وَهِ بَيْ اللهُ عليه وَلَى اللهُ عليه وَلَم فَ الرَّاوَفِي اللهُ عليه وَلَى اللهُ عليه وَلَى اللهُ عليه و اللهُ و ا

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (406) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3006) سنن أبي داؤد - الصلاة (1521) سنن ابن ماجه -إقامة الصلاة والسنة فيها (1395)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/9)

الله تعالى توبه كرنے والے كى توب كو قبول كرنے والا ہے

49 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ مِنُ آلِ عَلَى اللهِ عَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَرَا إِحْدَى هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ (مَنُ يَعُمَلُ سُوناً يُجُزَ آلِ آلِهِ عَنْ اللهَ اللهِ عَنْ اللهَ اللهِ عَنْ اللهَ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْمُ اللهُ عَلَا عَامِلُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَالَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَمْلُ اللهُ عَلَيْ اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ

ترجمة الم شعبة رحمة الله كاير قول منقول م كه بى كريم صلى الله عليه وسلم ن ان دويس سي كى ايك آيت كى الماوت فرما كى و وَمَنْ يَعْمَلُ سُوءً اَ وَ يَظُلِمُ نَفْسَه ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ الله يَجِدِ الله خَفُورًا رَّحِيْمًا ، النسآء 110) . يا ، (وَالَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا اللهُ وَلَمُ يُصِرُّوا الله فَاسْتَغْفَرُوا لِلْهُ نُوبِهِمْ وَ مَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللهُ وَلَمُ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ (آل عمران ، آيت ١٣٥)

گناه کے سبب جہنم میں جانے کابیان

50 - حَدَّنَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّنِنِي آبِي حَدَّنَنَا بَهُزُ بُنُ اَسَدٍ حَدَّنَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ حُمَيْدِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّ اَبَا بَكُرٍ خَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ اَوَّلَ فَقَالَ "اَلاَ إِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الْمُعَافَاةِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ اَوَّلَ فَقَالَ "اَلاَ إِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِينِ الاَ إِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ الاَ إِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ"

ترجمیه: حضرت عمر فاروق رضی الله عنه فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے سامنے خطبہ ارشاد click on link for more books فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ گذشتہ سال ہمارے درمیان اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ لوگوں کے درمیان ایمان ویقین کے بعد عافیت سے بڑھ کرکوئی نعمت تعلیم نہیں کی گئی، یا در کھو! سچائی جنت میں ہے اور جموٹ اور گناہ جہنم میں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/9)

بكريون كادوده ييني كابيان

51 - حَدَّنَا شُغبُهُ اللَّهِ حَدَّنَى آبِى جَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُغبُهُ قَالَ سَمِعْتُ آبَا
إسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ لَمَّا ٱقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَةَ إِلَى
الْسَحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ لَمَّا ٱقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ قَالَ آبُو بَكُرٍ الصديق السَّمَدِينَةِ عَطِشَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثبَةً مِنْ لَبَنٍ فَٱتَيَّتُهُ بِهِ فَشَرِبَ فَاتَحَدُّتُ قَدَحاً فَحَلَبُتُ فِيهِ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثبَةً مِنْ لَبَنٍ فَٱتَيَّتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ مَ كَثبَةً مِنْ لَبَنٍ فَٱتَيَّتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ مَ كَثبَةً مِنْ لَبَنٍ فَاتَيَتُهُ بِهِ فَشَرِبَ

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضور نبی مکرم ، سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکر مہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرکے آرہے تھے تو راستے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس گی ، اتفاقا وہاں سے بکریوں کے ایک چروا ہے کا گذر ہوا، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہیں نے ایک پیالہ لے کراس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھوڑ اساد و دھ دوہا اور اسے لے کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں صاضر ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش فرمایا یہاں تک کہ میں خوش ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فى اللقطة (2307) صحيح البخارى - البناقب (3419) صحيح البخارى - البناقب (3452) صحيح البخارى - البناقب (3696) صحيح مسلم - الأشربة البخارى - الأشربة (5284) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/9)

منج وشام کے وقت دعا ما تکنے کا بیان

52 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا بَهُزْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بُنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بُنَ عَاصِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ آبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ آبُو بَكُرٍ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمُنِي شَيْئاً آقُولُهُ عَمْرَو بُنَ عَاصِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ آبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ آبُو بَكُرٍ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمُنِي شَيْئاً آقُولُهُ إِذَا آصُبَحْتُ وَإِذَا آمُسَيْتُ وَإِذَا آخَدُتُ مَضْجَعِي قَالَ "قُلِ اللّهُمَّ قَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالارُضِ عَالِمَ الْعَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالارُضِ عَالِمَ الْعَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالارُضِ وَالاَرْضِ وَالاَرْضِ وَالدَّهُ مَا لِهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ مَا اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالرّضِ وَالاَرْضِ وَالاَرْضِ وَالاَرْضِ وَالاَرْضِ وَاللّهُ وَاللّه

رَبَّ كُلِّ شَىٰءٍ وَمَلِيكَ اُشْهَدُ آنُ لاَ إِلَـٰهَ إِلَّا أَنْتَ آعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْ كِيهِ " تحفة 6626 معتلى 7820 ل10104،

وسوری و مین الله و مین الله عند نے بارگاہ رسالت مآ بسلی الله علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول الله صلی الله عند فرجہ ایک دفعہ معزت ابو بکر صدیق رضی الله عند نے بارگاہ رسالت مآ بسلی الله علیہ وسلم میں عرضی کیا: یارسول الله صلی الله علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا کی جی جو میں ہو شام اور بستر پر لیٹتے وقت پڑھایا کروں ، نبی کریم سلی الله علیہ وسلم میں ایسی دعاء سکھا کی جو با نہاں اور بستیدہ سب پچھ جانے والے ، ہر چیز کے پالنہاں اور جس کا ترجمہ بیتے کہ اے اللہ ایسی کی گوائی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا ، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شراور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

رَبِهِ عَلَى بُنِ عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بُنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بُنَ عَاصِمٍ بُنِ عَبُدِ اللهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ نَ تَحفة 6626 معتلى 7820 ل 10104 عَمْرَو بُنَ عَاصِمٍ بُنِ عَبُدِ اللهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ نَ تَحفة 6626 معتلى 7820 ل 10104 عَمْرَو بُنَ عَاصِمٍ بُنِ عَبُدِ اللهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ نَ تَحفة 6626 معتلى 7820 ل 10104 مَنْ عَاصِمٍ بُنِ عَبُدِ اللهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ نَ تَعْلَى اللهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ فَي اللهِ فَذَكُرُ مَعْنَاهُ فَي أَنْ عَلَى اللهِ فَذَكُرَ مَعْنَاهُ فَي اللهِ فَذَكُونُ مَنْ اللهِ فَذَكُرَ مَعْنَاهُ فَي اللهِ فَذَكُونُ مَعْنَاهُ فَي أَنْ عَلَى اللهِ فَذَكُرَ مَعْنَاهُ فَي أَنْ عَلَى اللهِ فَلْ اللهِ فَذَكُرَ مَعْنَاهُ فَي اللهِ فَذَكُونُ مَعْنَاهُ فَي أَنْ عَامِدُ فَي أَنْ عَلَى اللهِ فَذَكُونُ وَاللّهُ فَيْ اللّهِ فَذَكُونُ مَعْنَاهُ فَي أَنْ عَلَى اللّهِ فَذَكُونُ مَعْنَاهُ فَي أَنْ عَلَى اللّهِ فَذَكُونُ وَاللّهُ اللّهِ فَذَكُونُ مَعْنَاهُ فَي أَنْ عَلَى اللّهُ فَذَكُونُ اللّهِ فَذَكُونُ اللّهِ فَذَكُونَ مَعْنَاهُ فَي أَنْ اللّهُ فَذَكُونُ اللّهُ فَيْ يَعْلَى اللّهِ فَذَكُونُ اللّهِ فَذَكُونُ وَاللّهُ اللّهِ فَذَكُونُ اللّهِ فَذَكُونُ اللّهُ فَا لَهُ اللّهُ فَعَلَى اللّهُ فَلْ أَنْ عَالِمُ اللّهِ فَلْ عَلْمُ اللّهِ فَذَكُونُ اللّهُ فَلْ أَنْ اللّهُ فَلْ اللّهُ فَلْ أَنْ اللّهُ فَاللّهُ فَلْ اللّهِ فَلْ أَنْ اللّهُ فَلْ اللّهِ فَلْ أَنْ أَنْ اللّهُ فَلْ اللّهُ فَلْ اللّهُ فَلْ أَنْ اللّهُ فَلْ اللّهِ فَلْ أَنْ اللّهُ فَلْ اللّهُ فَلْ اللّهُ فَلْ اللّهُ فَلْ اللّهُ فَلْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ ال

مذکورہ حدیث ایک دوسری سند ہے بھی روایت کی گئی ہے جوعبارت میں مذکور ہے۔

برائی سے ندرو کئے کے سبب وعید کابیان

54 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بُنَ آبِى حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِى بَكُرٍ الصِّدِيقِ آنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمُ تَفُرَنُونَ هِلِهِ الآيَةَ وَتَصَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَا وَضَعَهَا اللهُ (يَا آيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمُ آنُفُسَكُمُ لَّ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ لا يَضُرُّكُمُ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمُ) سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا أَمُنْكُرُوهُ يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابِهِنَ"

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیقعنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو، یہ آیگھا الّیڈین المنوا عکینگم آنفسگم کا یَضُو کُمُ مَّنُ صَلَّ إِذَا اهْتَدَیْتُمُ اللّٰهِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَیِّنُکُمْ بِمَا کُنتُمْ تَعْمَلُونَ ،الهَ کہ 105: اے ایمان والو! تم این فکر کرو، اگرتم راہ راست پر بوتو کوئی گراہ خص تہمیں نقصان نہیں کہ پچاسکتا۔ اور تم اسے اس تیج محمل پرمحود نہیں کرتے، میں نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے ساہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بد لئے کی کوشش تذکریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لےگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2168) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3057) سنن أبي داؤد - البلاحم (4338) سنن ابن ماجه -الفتن(4005)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/9)

click on link for more books

حضرت ابو بكرصديق رضى الله عنه كحلم دبر دبارى كابيان

55 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِينَ آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَوَّارٍ الْقَاضِى يَقُولُ عَنْ آبِى بَرْزَةَ الاَسْلَمِيّ قَالَ آغْلَظَ رَجُلُ لاَبِى بَكْرٍ الصِّدِيقِ صَمَّعَتُ اَبَا سَوَّارٍ الْقَاضِى يَقُولُ عَنْ آبِى بَرْزَةَ الاَسْلَمِيّ قَالَ آغْلَظُ رَجُلُ لاَبِى بَكْرٍ الصِّدِيقِ فَالَ فَالْتَهَرَهُ وَقَالَ مَا هِى لاَ حَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ عَلَيْه وَسَلَّمَهُ وَسَلَّمَهُ وَسَلَّمَهُمُ اللهِ عَلَيْه وَسَلَّمَهُمْ

ترجمہ: حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آ دمی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ثان می گتاخی کی اور انتہائی سخت کلمات کہے، میں نے عرض کیا کہ میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ حضرت ابو بکر صدیق عنہ نے جمعے بیار سے جھڑک کر فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بیہ بات کسی کے لئے نہیں ہے۔ (شان رسالت میں گتاخی کی سزاتو یہی ہے البتہ ہم اینے لئے اس کی اجازت نہیں دیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - تحريم الدم (4071) سنن النسائي - تحريم الدم (4072) سنن النسائي - تحريم الدم (4073) سن النسائي - تحريم الدم (4076) سنن النسائي - تحريم الدم (4076) سنن النسائي - تحريم الدم (4076) سنن النسائي - تحريم الدم (4077) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

صلدحى ميسب سيزياده قربت نبوي صلى الله عليه وسلم كى رعايت كابيان

56 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّلَنِى آبِى قَالَ حَدَّنَا حَجَّاجُ مُنُ مُعَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْكَ حَدَّقَنِي عُقَيْلٍ عَنِ الْبَنِ شِهَابٍ عَنُ عُرُوةَ مِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَنْ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ مُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "المُ مُورَكُ مَا تَرَكُنَا مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّى وَاللهِ لاَ أُغَيِّرُ شَيْناً مِنْ صَدَقَةٍ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ لاَ أُغَيِّرُ شَيْناً مِنْ صَدَقَةٍ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ لاَ أُغَيِّرُ شَيْناً مِنْ صَدَقَةٍ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا عَمِلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ وَاللهِ مَا عَمِلَ لِهِ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَعَمُ وَاللهِ مَا عَمِلَ لِهِ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا عَمِلَ لِهِ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ المُوالِ فَإِلَى لَهُ آلُ فِيهَا عِنِ الْعَقِ وَلَمُ آثُرُكُ آمُوا وَاللهِ وَالْمَلُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلْهُ وَلَهُ آلُولُ الْمُوالُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلْهُ عَلْهُ وَالْمَ وَالْمَا وَالْمَالُولُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ اللهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ

ترجمہ : حضرت عائش صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی کر یم سلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ، فدک اور خیبر کض کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت ابو بکر صدیق عنہ کے یہاں ایک خادم بھیجا، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بہاں ایک میں درافت جاری نہیں ہوتی بلکہ ہم جو پچھ چھوٹ صدیق رضی اللہ عنہ نہ اللہ علیہ وسلم کے فرمایا : کہ ہمارے مال میں ورافت جاری نہیں ہوتی بلکہ ہم جو پچھ چھوٹ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے، البہ آل جمہ اس مال میں سے کھاسمتی ہے اور میں ہم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑ وں گا اور میں اس میں اس طرح کام کروں گا اللہ علیہ وسلم کے کہتا تھا۔ کو یا حضرت ابو بکر صدیق مضل اللہ عنہا کو جیسے نبی کر یم صلی اللہ عنہا کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہا کو بعض اللہ عنہا کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نہ کہ کہتا ہوں ایک بوجہ آیا، میں سے میرے دورت وسلم کے دورت قدرت میں میری جان ہے اپنے دشتہ داروں سے صلہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہوں گا اور میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کے دشتہ دار زیادہ چجوب ہیں، لیکن اس مال سے حوالے سے میرے اور آپ کے درمیانی جو انتخالی دیں اس میں حق سے بچھے نہیں ہوں گا اور میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح کوئی کام کر میں جون گا اور میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح کوئی کام کر تے جہوئے بین اس میں حق سے بچھے نہیں ہوں گا اور میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو کر نا ترک نہیں کر وں گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخبس (2926) صحيح البخارى - البناقب (3508) صحيح البخارى - البغازى (3810) صحيح البخارى - البغازى (3998) صحيح البخارى - البغازى (3998) صحيح مسلم - الجهاد البخارى - البغازى (3998) صحيح مسلم - البخارى - البغازى (1759) صحيح مسلم - البغاد والسير (1759) سنن الترمذى - السير (1608) سنن النسائى - قسم الفيء (4141) سنن أبي داؤد - البخراج والإمارة والفيء (2968) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/10)

مدیث کے بارے میں تحقیق کرنے کابیان

57 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثُمَانُ بُنُ آبِى زُرِّعَةَ عَنُ عَلِي بُنِ رَبِيعَةَ عَنُ اَسْمَاءَ بُنِ الْحَكُمِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِياً كَرَّمَ اللهُ وَجُهَهُ قَالَ كُنُتُ إِذَا سَمِعْتُ عِلِياً كَرَّمَ اللهُ وَجُهَهُ قَالَ كُنُتُ إِذَا صَمِعْتُ عِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً نَفَعَنِى اللهُ بِمَا شَاءَ اَنُ يَنُ فَعَنِى مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِى غَيْرِى عَنْهُ اسْتَحْلَفَتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِى صَدَّفَتُهُ وَحَدَّثِنِى آبُو بَكُرٍ يَنُ فَعَنِى مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِى غَيْرِى عَنْهُ اسْتَحْلَفَتُهُ فَإِذَا حَلَقَ لِى صَدَّفَتُهُ وَحَدَّثِنِى آبُو بَكُرٍ وَصَدَقَ آبُو بَكُرٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُذُيِّ ابُو بَكُرٍ وَصَدَقَ آبُو بَكُرٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُذُيِّ بَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُذُيِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُذُيِبُ ذُنْبًا فَيَالَى إِلّا غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا لَهُ اللهُ لَهُ مَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا لَى اللهُ لَهُ مَا لَكُو اللهُ لَهُ مَا لَى اللهُ عَلَى إِلّا غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا لَاهُ مَا اللهُ اللهُ مَا لَى إِلّا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا النَّهُ سَهُمُ مَن اللهُ مَا اللهُ اللهُ عَلَى إِلّا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا اللهُ سَلَهُمُ مَنَا اللهُ عَلَى إِللهُ عَلَى إِلّا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا الْفُصَالَى إِلَاهُ عَلَى اللهُ مَا لَهُ اللهُ عَلَى إِلَاهُ وَالْهُ اللهُ المَا اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی کرم اللہ و جہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ علیہ وسلم سے فائدہ پہنچا تا تھا اور جب کوئی دوسرافخص جھے ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے اس پرفتم لیتا، جب و وقتم کھالیتا کہ بیحدیث اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بن ہے تب کہیں جا کر میں اس کی بات کو پواتسلیم کرتا تھا۔ مجھ سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیحدیث بیان کی ہے اور وہ بیحدیث بیان کرنے میں سے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جوآ دی کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کر سے اور خوب اچھی طرح کرے، اس کے بعد دور کعت نماز پڑھے اور اللہ سے اس گناہ کی معافی مائے تو اللہ تعالی اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرماد ہے گئی تو اللہ تعالی اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرماد ہے گئی تو اللہ تعالی اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرماد ہے بھر نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیآ بیت تلاوت فرمائی "اور وہ لوگ کہ جب وہ کوئی گناہ کر بیٹھیں یا پنی جان پرظلم کریں۔ "
تخویج المحدیث:

سنن الترمذى - الصلاة (406) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3006) سنن أبى داؤد - الصلاة (1521) سنن ابن ماجه -إقامة الصلاة والسنة فيها (1395)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/10)

قرآن مجيدكوجع كرنے كے حكم كابيان

58 - حَدَّثَنَا عَبُدُ الله حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَرْسَلَ إِلَى آبُو بَكُرٍ مَقْتَلَ آهُلِ الْيَمَامَةِ فَقَالَ آبُو بَكُرٍ مَقْتَلَ آهُلِ الْيَمَامَةِ فَقَالَ آبُو بَكُرٍ يَا ذَيْدُ بُنَ ثَابِتٍ إِنَّكَ عُلاَمٌ شَابٌ عَاقِلٌ لاَ نَتَهِمُكَ قَدْ كُنْتَ تَكُتُبُ الْوَحْىَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَى 1799 مَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَع الْقُرُ آنَ فَاجُمَعُهُ وَ تَعْفَة 6594 معتلى 7799

ترجمہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے جنگ بمامہ میں شہید ہونے والے حفاظ کی خبر بھوائی اور مجھے سے فرمایا کہ زید اہتم ایک سمجھ دارنو جوان ہو، ہم تمہیں کسی غلط کام کے ساتھ متہم بھی نہیں پاتے ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کا تب وحی بھی رہ چکے ہو، اس لئے قرآن کریم کو مختلف جنگہوں سے تلاش کر کے بیجوا کشھا کرو۔

شريعت نبوي صلى الله عليه وسلم كى اتباع كى بإبندى كابيان

59 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِنِي آبِي حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّنَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُ رِيّ عَنُ عُرُوةً عَنُ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةً وَالْعَبَّاسَ اتَّيَا اَبَا بَكُو يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَيْدٍ يَطُلُبَانِ اَرْضَهُ مِنْ فَدَكَ وَسَهُمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا اَبُو بَكُو إِنِّى سَمِعْتُ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَيْدٍ يَطُلُبَانِ اَرْضَهُ مِنْ فَدَكَ وَسَهُمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا اَبُو بَكُو إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا نُورَتُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَةٌ " وَإِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّى وَاللهِ لاَ اَدَعُ اَمُوا. رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّى وَاللهِ لاَ اَدَعُ آمُراً. رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّى وَاللهِ لاَ اَدَعُ آمُراً. رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّى وَاللهِ لاَ اَدَعُ آمُراً. رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُعَمُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ مَ

click on link for more books

ترجمن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعدا یک ون
حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت ابو بمر
صدیق کے یہاں تشریف لا نے اس وقت ان دونوں کا مطالبہ ارض فدک اور خیبر کا حصہ تھا ، ان دونوں بزرگوں کی تفتیکو سننے کے بعد
حضرت ابو بمرصدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے مال میں
دوراث جاری نہیں ہوتی ، بلکہ ہم جو بچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے ، البند آل جم صلی اللہ علیہ وسلم اس مال میں سے کھا سکتی ہے
دوراث جاری نہیں ہوتی ، بلکہ ہم جو بچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے ، البند آل جم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے ، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں
جھوڑ دوں گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البغارى - فرض العبس (2926) صحيح البغارى - البناقب (3508) صحيح البغارى - البغازى (3810) صحيح البغادى - فرض العبس (2926) صحيح البغادى - البغاذى (3998) صحيح مسلم - الجهاد البغارى - البغازى (3998) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذى - السير (1608) سنن النسائى - قسم الغىء (4141) سنن أبي داؤد - العراج والإمارة والفيء (2968) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/10)

حضرت ابوبكرصدين رضى الله عنه كاخليفه رسول صلى الله عليه وسلم مون كابيان

60 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ - يَعُنِى ابْنَ عُمَرَ - عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَا اللهِ عَلَيْهِ ابْنَ عُمَرَ اللهِ عَلَيْهِ ابْنَ عُلَيْهِ ابْنَ عُلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَانَا رَاضٍ بِهِ وَانَا رَاضٍ بِهِ وَانَا رَاضٍ معتلى 7805 مجمع 184/1884،

ترجمہ: ابن ابی ملیکہ رحمہ الله بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یا خلیفة اللہ کہہ کر پکارا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں خلیفة اللہ نہیں ہوں بلکہ خلیفہ رسول اللہ ہوں اور میں اسی درجے پر راضی ہوں۔

حضرت ابو بمرصديق رضى الله عنه كاكفالت كرف كابيان

61 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَنِى آبِى حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرٍ و عَنْ آبِى سَلَمَةً أَنَّ فَاطِمَةً قَالَتُ لاَبِى بَكُرٍ مَنُ يَرِثُكَ إِذَا مِثَ قَالَ وَلَذِى وَاعْلِى 0 قَالَتُ فَمَا لَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لَنَا لاَ نَرِثُ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لَنَا لا يَرِثُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لَنَا لا يُورَثُ 0" وَلَكِيْ اعُولُ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ وأَنْفِقُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُوقُ مَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنُفِقُ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنُفِقُ مَنَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُوقُ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنُفِقُ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِ

ترجمہ: حضرت ابوسلمہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہانے حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ سے بوجہا click on link for more books کہ جب آپ اس دنیا ہے کوچ فرمائیں گے تو آپ کا دارث کون ہوگا؟ فرمایا میرے ہوی بچے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہانے پوچھا کہ پھر ہم کیوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جن کی میل اللہ علیہ وسلم جن کی عیال داری اور تکہبانی فرماتے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جن کی عیال داری اور تکہبانی فرماتے سے میں اس پرخرچ کرتا رہوں سے میں اس پرخرچ کرتا رہوں گا۔

گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض النخيس (2926) صحيح البخارى - البناقب (3508) صحيح البخارى - البغازى (3810) صحيح مسلم - الجهاد البخارى - البغازى (3998) صحيح مسلم - الجهاد والسير (3998) صحيح مسلم - الجهاد والسير (3998) سنن أبي داؤد - والسير (1759) سنن الترمذي - السير (1610) سنن النسائي - قسم الفيء (4141) سنن أبي داؤد - والسير (1610) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968) سنن أبي داؤد - المخراج والإمارة والفيء (2973) مسند أحدد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/10)

حضرت ابوبكرصديق رضى الله عنه كي صبر وحمل كابيان

62 - حَلَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَلَّثَنِى آبِى حَلَّثَنَا عَقَّانُ حَلَّثَنَا يَزِيدُ بَنُ زُرَيْعٍ حَلَّثَنَا يُونُسُ بَنُ عُبَيْدٍ عَنَ الشَّخِيرِ اللهِ بَنِ هِلالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ مُطَرِّفِ بَنِ الشِّخِيرِ اللهِ حَلَيْهُمْ عَنُ آبِى بَرُزَةَ الاَسلَمِي اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ هِلالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ هَلَا عَنَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشَتَدَ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِداً فَلَدَّ ابِي بَكْرٍ الصِّلِيقِ فِي عَمَلِهِ فَعَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشَتَدَ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِداً فَلَدَّ الرَّيَ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللهِ مَا هَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللّهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللّهِ وَاللّهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللّهِ مَا هَا وَيُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللّهِ مَا هَى لاَحَدِ بَعُدَ مُحَمَّدِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ وَيُلِكَ - إِنَّ يَلْكُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَ

ترجمہ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک دفعہ حضرت ابو برصدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی کام میں مشغول نے ،حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ کواسی دوران ایک مسلمان پر کسی وجہ سے عصر آگیا اور وہ عصر بہت زیادہ بردھ گیا ، جب میں نے صورت حال دیکھی تو عرض کیا یا خلیفة رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نداڑ ادوں؟ جب میں نے قبل کا نام لیا تو انہوں نے گفتگو کا عنوان اور موضوع ہی بدل دیا۔ جب ہم لوگ وہاں سے فراغت کے بعد منتشر ہو گئے تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دافولہ on link for more books

نے ایک قاصد کے ذریعے مجھے بھیجااور فر مایا ابو برزہ! تم کیا کہد ہے تھے؟ میں نے عرض کیا واللہ مجھے یا ذہیں ہے۔ فر مایا یا دکروجب تے ایک قاصد کے ذریعے بھیجااور فر مایا ابو برزہ! تم کیا کہد ہے تھے؟ میں نے عرض کیا دائد اللہ ایک گردن نداڑا دوں؟ یا دآیا؟ کیا تم تم نے مجھے ایک مخصے بیا میں اس کی گردن نداڑا دوں؟ یا دآیا؟ کیا تم واقعی ایسا کر گرز رہے کا میں اسے بورا کر گذروں ، فر مایا افسوس! واقعی ایسا کر گزرتے؟ میں نے تم کھا کر عرض کیا تی ہاں! اگر آپ اب بھی مجھے بیتھم دیں تو میں اسے بورا کر گذروں ، فر مایا افسوس! اللہ کی قتم احضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بیسی کے لئے نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - تحريم الدم (4071) سنن النسائي - تحريم الدم (4072) سنن النسائي - تحريم الدم (4073) سنن النسائي - تحريم الدم (4076) سنن النسائي - تحريم الدم (4076) سنن النسائي - تحريم الدم (4076) سنن النسائي - تحريم الدم (4077) سنن النسائي - تحريم الدم (4077) سنن النسائي - تحريم الدم (4077) سند العشرة البشرين بالجنة 1/10)

مندی یا کیزگی مسواک ہے ہونے کابیان

63 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابُنُ آبِى عَتِيتٍ عَنُ آبِيهِ قَالَ إِنَّ آبَا بَكُرٍ الصِّدِيقَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرُضَاةٌ لِلرَّبِ" (1/11) معتلى 7827 مجمع /2201،

ترجمید: حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرمای مسواک منه کی یا کیزگی اور یروردگار کی خوشنودی کا سبب ہے۔

شیطان کشرے بیخ کی دعام منکنے کابیان

64 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا عَقَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعُلَى بُنِ عَلَا مِعْتُ اللهِ مَا لَهُ مَرْدُو اللهِ عَلَى اللهِ عَالَ سَمِعْتُ ابَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ ابُو بَكُو يَا رَسُولَ اللهِ مَسْمِعْتُ ابَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ ابُو بَكُو يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اللهِ عَلْ اللهِ عَلْ اللهِ عَلْ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ال

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآ ب سلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایس دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح وشام پڑھ لیا کروں ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں کہہ لیا کروجس کا ترجمہ سیے کہ اے اللہ! اے آسان وزمین کو پیدا کرنے والے ، ظاہراور پوشیدہ سب مجھ جانے والے ، ہر چیز کے پالنہاراور مالک! میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شراور اس کے شرک سے تیری اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبوذ نہیں ہوسکتا ، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شراور اس کے شرک سے تیری

بناه میں آتا ہوں اور انہیں تھم دیا کہ مجے وشام اور بستر پر لیٹتے وقت بیدعاء پڑھ لیا کریں۔

حضرت ابوبكرصديق رضى التدعنه كي خلافت كابيان

65 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بُنُ عُمَرَ الْجُمَحِى عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ آبِى مُلَيُّكَةَ قَالَ قِيلَ لاَبِى بَكْرٍ يَا خَلِيفَةَ اللهِ فَقَالَ بَلْ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَرْضَى بِهِ معتلى 7805 ل مجمع 1985/184،

ترجمہ ابن الی ملیکہ رحمہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یا خلیفة اللہ کہہ کر پکارا کمیا تر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں خلیفة اللہ نہیں ہوں بلکہ خلیفة رسول اللہ ہوں اور میں اسی درجے پر راضی ہوں۔

لوگوں سے سوال کرنے کی ممانعت کابیان

66 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنَا اللهِ الْمُؤَمَّلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَرْنِى اَنُ لاَ اللهَ النَّاسَ شَيْئاً معتلى 7806 مجمع 3/92،

ترجمہ ضرت ابن ابی ملیکہ احمد اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عند کے ہاتھ ہے آگراؤٹنی کی لگام چھوٹ کر گر جاتی ، تو آپ اپنی اوٹنی کے اگلے پاؤں پر ہاتھ مارتے ، وہ بیٹے جاتی تو خوداس کی لگام اٹھاتے ، ہم عرض کرتے کہ آپ ہمیں کیوں نہیں تھم دیتے کہ ہم آپ کو گڑاویں؟ فرماتے میرے مجبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات کا تھم دیا ہے کہ لوگوں سے مسلی چیز کا سوال نہ کروں۔

جھوٹ سے پر ہیز کرنے کابیان

67- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا سُفَيَانُ عَنُ عَمُرِو بَنِ مُرَّةً عَنُ آبِى عُبَيْسَةً عَنُ آبِى بَكْرٍ بَعُدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ أَبِى عُبَيْسَةً عَنْ آبِى بَكْرٍ فَا قَامَ آبُو بَكْرٍ بَعُدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ آوَلَ فَقَالَ "إِنَّ ابْنَ آدَمَ لَمْ يُعُطَّ شَيْئًا فَقَالَ قَامَ فِي الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ آوَلَ فَقَالَ "إِنَّ ابْنَ آدَمَ لَمْ يُعُطَّ شَيْئًا أَفَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ آوَلَ فَقَالَ "إِنَّ ابْنَ آدَمَ لَمْ يُعُطَّ شَيْئًا أَفُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَافِيةَ وَعَلَيْكُمْ بِالطِّدُقِ وَالْبِرِّ فَإِنَّهُمَا فِى الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمُ وَالْكَذِبَ وَالْفِرْ وَالْمِرْ فَإِنَّهُمَا فِى النَّارِنَ"

، ترجمہ: حضرت ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے پورے ایک سال بعد حضرت ابو بکر یق رضی اللہ عندایک دفعہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فر مایا کہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس جگہ پر کھڑے ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو، کیونکہ کسی انسان کوعافیت سے بڑھ کرکوئی نعمت نہیں دی گئی ،سچائی اور نیکی اختیار کرو کیونکہ بید دونوں جنت میں ہوں گی اور جھوٹ اور گناہ سے بچو کیونکہ بید دونوں جہنم میں ہوں گے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/11) مازروز بي كورميان مكمى قرق نه بون كابيان

68 - حَدَّنَ اعَبُدُ اللهِ حَدَّنِنَى آبِى حَدَّنَ المُحَمَّدُ بَنُ يَزِيدَ قَالَ آخُبَرَ نَا سُفَيانُ بَنُ حُسَيْنٍ عَنِ اللهِ اللهِ بَنِ عَبُدِ اللهِ بَنَ اللهِ عَلَى اللهُ وَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "أُمِرُتُ انْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَّرُ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ مُ وَاللهِ مَ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَانَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَانَ مَعُهُ فَلَا اللهِ مَنْ فَرَقَ بَيْنَهُمَا وَالْ فَقَاتُلُنَا مَعُهُ فَرَايَنَا ذَلِكَ رَشَداً وَاللهِ لاَ أَفَرِقُ بَيْنَ الصَّلاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَا قَاتِلْنَ مَنْ فَرَقَ بَيْنَهُمَا وَالَ فَقَاتُلُنَا مَعُهُ فَرَايَنَا ذَلِكَ رَشَداً وَ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1335) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2786) صحيح البخارى - استتابة البرتدين والبعاندين وتتالهم (6526) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6855) صحيح مسلم - الإيان (20) صحيح مسلم - الإيان (2607) سنن الترمذى - الإيان (2607) سنن الترمذى - الإيان (2607) سنن الترمذى - الإيان (2607) سنن النسائى - الجهاد (3092) سنن النسائى - الجهاد (3091) سنن النسائى - الجهاد (3093) سنن النسائى - الجهاد (3095) سنن النسائى - الجهاد (3095) سنن النسائى - تحريم الدم (3093) سنن النسائى - تحريم الدم (3073) سنن النسائى - تحريم الدم (3973) سنن النسائى - تحريم الدم (3973)

تحريم الدم (3974) سنن النسائي - تحريم الدم (3975) سنن النسائي - تحريم الدم (3976) سنن النسائي - تحريم الدم (3977) سنن النسائي - تحريم الدم (3978) سنن أبي داؤد - الزكاة (1556) سنن أبي داؤد - الجهاد (2640) سنن ابن ماجه -البقدمة (71) سنن ابن ماجه - الفتن (3927)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/11)

بار بوں اور پریشانیوں کے سبب گنا ہوں کی بخشش ہونے کا بیان

69 - حَدَّنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّنَى آبِى حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ نُمَيْرٍ قَالَ آخُبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ آبِى بَكُرِ بَنِ آبِى وَهُولَ اللهِ كَيْفَ الصَّلاَحُ بَعْدَ هَا وَ الآيَةِ (لَيْسَ بَنِ آبِى زُهَيْرِ قَالَ أَخْبِرُ ثُ آنَّ آبَا بَكُرٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ الصَّلاَحُ بَعْدَ هَا وَ الآيَةِ (لَيْسَ بِالْمَانِيِّ آهُلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلُ سُوناً يُجُزَبِهِ) فَكُلَّ سُوءٍ عَمِلْنَاهُ جُزِينَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "غَفَرَ اللهُ لَكَ يَا آبَا بَكُرٍ آلَسْتَ تَمُرَضُ آلَسْتَ تَنْصَبُ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "غَفَرَ اللهُ لَكَ يَا آبَا بَكُرٍ آلَسْتَ تَمُرَضُ آلَسْتَ تَنْصَبُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "غَفَرَ اللهُ لَكَ يَا آبَا بَكُرٍ آلَسْتَ تَمُرَضُ آلَسْتَ تَنْصَبُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَفَرَ اللهُ لَكَ يَا آبَا بَكُرٍ آلَسْتَ تَمُرَضُ آلَسْتَ تَصِيبُكَ اللهُ وَاءُنَ "فَهُو مَا تُجْزَوُنَ بِهِنَ"

ترجمہ حضرت ابو برصدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کر جمہ اس کے بعد کیا بہتری باتی رہ جاتی ہے کہ تہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں ، جو براعمل کرے گا، اس کا بدلہ بائے گا، تو کیا جمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ابو بکر! اللہ آپ کی بخشش فرمائے ، کیا آپ بیار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ ٹمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج و تکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا بہی تو بدلہ ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3039)مسند أحمد - مسند العشرة الربشرين بالجنة 1/11)

برے اعمال سے اپنے آپ کو بچانے کابیان

70 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى خَالِدٍ عَنُ آبِى بَكُرِ بُنِ آبِى وَكُو بُنِ آبِى اللهُ يَا اللهُ وَاعُنَ قَالَ اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ وَاعُنَ قَالَ بَلَى قَالَ "فَإِنَّ ذَاكَ بَكُرٍ السَّتَ تَمُرَضُ السَّتَ تَمُونُ اللهُ وَاعُنَ اللهُ وَاعُنَ قَالَ بَلَى قَالَ اللهُ وَاعُنَ اللهُ وَاعُنَا اللهُ وَاعُنَ اللهُ وَاعُنَ اللهُ وَاعُنَا اللهُ وَاعُنَا اللهُ وَاعُنْ اللهُ وَاعُنْ اللهُ وَاعُنْ اللهُ وَاعُنَا اللهُ وَاعُنَا اللهُ وَاعُنَا اللهُ وَاعُنْ اللهُ وَاعُنْ اللهُ وَاعُنْ اللهُ وَاعُنْ اللهُ وَاعُنْ اللهُ وَاعُنَا اللهُ وَاعُنَا اللهُ وَاعُنْ اللهُ وَاعُنَا اللهُ وَاعُنْ اللهُ اللهُ وَاعُونُ اللهُ اللهُ وَاعُنْ اللهُ اللهُ وَاعُونُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّه

ترجمہ حضرت ابو برصدیق رضی اللہ عند نے ایک دفعہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے وض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس اللہ علیہ وسلم اس کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے کہ تہماری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو براعمل کرے گا ، اس کا بدلہ پائے گا ، تو کیا جمیں ہر رہے مل کی سزادی جائے گی ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ابو بکر! اللہ آپ پر رحم فر مائے ، کیا ہمیں ہوتے ؟ کیا آپ بیار نہیں ہوتے ؟ کیا آپ بیار نہیں ہوتے ؟ کیا آپ رہے و تکلیف کا شکار نہیں ہوتے ؟ عرض

کیا کیوں نیں! فرمایا بھی توبدلہ ہے۔ حضرت ابو بمرصدیق رضی اللہ عند نے ایک دفعہ نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس آیت کے بعد کیا بہتری باتی رہ جاتی ہے پھرانہوں نے ممل صدیث ذکری۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3039)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/11)

برے اعمال کابدلہ دیئے جانے کابیان

71- حَدَّثَنَا عَهُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْلَى بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ آبِى بَكُرٍ التَّقَفِيّ قَالَ قَالَ اللهِ قَالَ حَدْثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْلَى بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ آبِى بَكُرٍ التَّقَفِيّ قَالَ قَالَ ابُو بَكُرٍ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ الصَّلاَحُ بَعْدَ هلذِهِ الآيَةِ (مَنْ يَعْمَلُ سُونًا يُجُزَ بِهِ) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ترجمہ: حضرت ابو بکر بن ابی زہیر بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں ، جو براعمل کرےگا ،اس کا بدلہ پائے گا ، تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یار سول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزادی جائے گی ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ابو بکر! اللہ آپ پر حم فر مائے ؟ کیا آپ بیار نہیں ہوتے ؟ کیا آپ بیار نہیں ہوتے ؟ کیا آپ بیک تو تعلیف کا شکار نہیں ہوتے ؟ بی تو ملہ ہے۔

مدلہ ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3039)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/11)

خواہشات نفسانی سے بیخے کابیان

72 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى خَالِدٍ عَنُ آبِى بَكُرِ بُنِ آبِى زُهُنْ وَلَا أَمَانِيّ أَهُلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعُمَلُ سُونًا يُجُزَ بِهِ وَلَا أَمَانِيّ آهُلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعُمَلُ سُونًا يُجُزَ بِهِ وَلَا أَمَانِيّ آهُلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعُمَلُ سُونًا يُجُزَ بِهِ وَلَا اللهِ إِنَّا لَنُجَازَى بِكُلِّ سُوءٍ نَعُمَلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ اللهِ إِنَّا لَنُجَازَى بِكُلِّ سُوءٍ نَعُمَلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَرُحُمُكُ اللهُ يَا آبَا بَكُرٍ آلسَّتَ تَنْصَبُ آلسَّتَ تَحْزَنُ ٱلسَّتَ تُصِيبُكَ اللَّهُ وَاءُ فَهَذَا مَا تُحْزَوْنَ بِهِنَ"

بدلہ ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3039)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/11)

جانوروں کے نصاب زکوۃ کابیان

73 - حَـدَّتَنَا عَبُـدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ آخَذُتُ هَـذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ آنَّ أَبَّا بَكُرٍ كَتَبَ لَهُمْ إِنَّ هلِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي اَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجُههَا فَلُيُعْظِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَ ذَلِكَ فَلاَ يُعْطِهِ فِيمَا دُونَ خَمْسِ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ فَفِي كُلِّ خَمْسِ ذَوُدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتُ خَمُساً وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضِ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ فَإِنْ لَمُ تَكُنِ ابْنَةُ مَحَاض فَابُنُ لَبُون ذَكَرٌ فَإِذًا بَلَغَتْ سِنَّةً وَثَلاَثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُون إِلَى خَمْسِ وَٱرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحُلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَـذَعَةٌ إِلَى خَـمُس وَسَبُعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبُعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونِ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إحْدَى وَيِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَان طَرُوقَتَا الْفَحُلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتُ عَلَى عِشْرِينَ وَمِسانَةٍ فَفِي كُلِّ اَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونِ وَفِي كُلِّ حَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ اَسْنَانُ الإبل فِي فَرَائِض الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيُنِ إِن اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَماً وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا جَلَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَما أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَسَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتُ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونِ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِن اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمِاً وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُون وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِفَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعُطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَماً أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْمِنَةِ لَبُون وَلَيْسَتُ عِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُون وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِن اسْتَيْسَرَتُ اللهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَما أَوْمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَحَاضِ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُون ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا اَرْبَعٌ مِنَ الإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنَّ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ الْعَنَعِ ﴿ سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ اَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى

عِشُرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِانَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلاَتُ شِيَاهٍ إِلَى عِشَيْرِ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ مِانَةٍ شَاةٌ وَلاَ تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ وَلاَ تَيْسُ فَلاَ مِانَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ مِانَةٍ شَاةٌ وَلا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ وَلا تَيْسُ إِلاَ انْ يَشَاءَ المُصَدِّقُ وَلا يُحْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُحْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ إِلّا انْ يَشَاءَ المُصَدِّقُ وَلا يُحْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُحْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ مَنْ اللهِ عَلَيْ مَا اللهُ وَلا يَعْمَلُ اللهُ عَلَيْ اللهُ وَلا يَعْمَلُ اللهُ وَلا يَعْمَلُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ وَإِذَا كَانَتُ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ الْرَبَعِينَ مَا وَاحِدَةَ فَلَيْسَ فِيهَا شَىءٌ إِلَّا انْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِذَا لَمُ يَكُنِ الْمَالُ إِلّا انْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِذَا لَمُ يَكُنِ الْمَالُ إِلّا وَسُعِينَ وَمِائَةَ دِرُهَمٍ فَلَيْسَ فِيهَا شَىءٌ إِلَّا انْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِذَا لَمُ يَكُنِ الْمَالُ إِلّا وَيُوالَةً وَرُهُم فَلَيْسَ فِيهَا شَىءٌ إِلَّا انْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَاللّهُ وَلَا مُؤْلِكُ وَاللّهُ عَلَيْسَ فِيهَا شَىءٌ إِلّا انْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَالْمَالُ اللهُ اللهُ عَلَى الْعَلَالُ اللّهُ الْمُعَلِقُ وَالْمَالُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْسَ فِيهَا شَىءٌ إِلَّا انْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَالْمَالُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ لَا اللّهُ اللّهُ وَالْمُعَلِقُ اللّهُ الْمُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُ الْعُلْمُ الْمُ الْمُعُلِي الْمُعُلِي الْمُعَلِقُ الْمُ الْمُعُلِي الْمُعْلِقُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُعُلِي الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُ الْمُعُلِمُ الْمُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمِي الْمُعْلِقُ الْمُ الْمُعْلِقُ الْمُسْتُولُولُ الْمُعْمُا الْمُعْلِمُ الْمُعَلِقُ الْمُعُمُولُ الْمُ الْمُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْمِي الْمُتَاعِلُ الْمُالُولُولُ الْمُعْمُعُلُمُ الْمُعْمُ الْمُ الْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمِيْ

ترجمه : حضرت انس رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عندنے ان کی طرف ایک خط لکھا جس میں سے . تحریفر مایا که بیزکوة کےمقررہ اصول ہیں جوخود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے لئے مقررفر مائے ہیں، بیون اصول ہیں عا ہے اورجس سے اس سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ زیادہ نہ دے تفصیل اس اجمال کی بیہے کہ چپیں سے کم اونٹوں میں ہریانج اونٹ پرایک بکری واجب ہوگی ، جب اونٹوں کی تعداد پچپیں ہوجائے تو ایک بنت مخاض (جوافٹنی دوسرے سال میں لگ گئی ہو) واجب ہوگی اور یہی تعداد ۳۵ اونٹوں تک رہے گی ،اگر کسی کے پاس بنت مخاص نہ ہوتو وہ ایک ابن لبون ند کر (جوتیسر سے سال میں لگ کیا ہو) دے دے، جب اونوں کی تعداد ۳۱ ہوجائے تو اس میں ۳۵ تک ایک بنت لبون واجب ہوگی، جب اونوں کی تعداد ۴۲ ہوجائے تو اس میں ایک حقہ (چوتھے سال میں لگ جانے والی اوٹنی) کا وجوب ہوگا جس کے پاس رات کونر جانور آ سکے۔ میتھم ساٹھ تک رہے گا، جب پہتعداد ۲۱ ہوجائے تو ۵ کے تک اس میں ایک جذعہ (جویا نچویں سال میں لگ جائے) واجب ہوگا، جب پیر تعداد ۲ کر ہوجائے تو ۹۰ تک اس میں دو بنت لیون واجب ہول گی ، جب بی تعداد ۱۹ اہوجائے تو ۲۰ اتک اس میں دوایسے حقے ہول مے جن کے پاس ز جانور آسکے، جب بی تعداد ۱۲۰ سے تجاوز کر جائے تو ہر جالیس میں ایک بنت لیون اور ہر پیاس میں ایک حقد واجب ہوگا۔اورا گرز کو ہے اونٹول کی عمریں مختلف ہول تو جس مخص پرز کو ہیں جذعہ واجب ہولیکن اس کے باس جذعہ نہ ہو،حقہ ہوتواس سے دہی قبول کرلیا جائے گا اور اگراس کے پاس صرف جذعہ ہوتواس سے وہ لے کرز کو قوصول کرنے والا اسے بیس درہم یا دو بحریاں دے دے اور اگر اسی مذکورہ مخص کے باس بنت لبون ہوتو اس سے وہ لے کردو بکریاں "بشرطیکہ آسانی سے مکن ہو" یا بیس درہم وصول کئے جائیں۔ اگر سی مخص پر بنت لبون واجب ہو مگراس کے پاس حقہ ہوتواس سے وہ لے کراسے زکو ہ وصول کرنے والا بیں درہم یا دو بکریاں دے دے اور اگر اسی ندکور و مخص کے پاس بنت مخاص ہوتو اس سے وہی لے کروہ بکریاں بشرط آسانی یا بیس درہم بھی وصول کئے جائیں اور اگر کسی مخص پر بنت مخاص واجب ہواوراس کے پاس صرف ابن لبون ندکر ہوتو اس کو قبول کر لیا جائے اوراس کے ساتھ کوئی چیز نہیں لی جائے گی اور اگر کسی شکص کے پاس صرف جاراونٹ ہوں تواس پر بھی زکو ، واجب نہیں ہے ہاں! البتة اگر مالك بچود بنا جاہے تواس كى مرضى برموتوف ہے۔سائمہ (خود چركرا پنا پيث بحرنے والى) بمريوں ميں زكوة كى تفصيل اس

طرح ہے کہ جب بکریوں کی تعداد جالیں ہوجائے ایک سوہیں تک اس میں صرف ایک بکری واجب ہوگی ، ۱۳ سے زائد ہونے پر ۱۳۰۰ تین بکریاں واجب ہوں گی ، اس کے بعد ہر سو میں ایک بکری درو بکریاں واجب ہوں گی ، اس کے بعد ہر سو میں ایک بکری درو با تک تین بکریاں واجب ہوں گی ، اس کے بعد ہر سو میں ایک بکری دریا واجب ہوگی ۔ یا واجب ہوگی ۔ یا واجب ہوگی ۔ یا واجب ہوگی نہ لیا جائے ہاں!

اگرز کو ق دینے والا اپنی مرض سے دینا چا ہے تو اور بات ہے ، نیز زکو ق سے نیچنے کے لئے متفرق جانوروں کو جمع اورا کھے جانوروں کو متفرق نہ کیا جائے اور بید کہ اگر دوقتم کے جانور ہوں (مثلاً بکریاں بھی اوراونٹ بھی) تو ان دونوں کے درمیاں برابری سے زکو تا تعقیم ہوجائے گی ، نیز یہ کہ اگر میں کی سائمہ بکریوں کی تعداد ۲۰ سے کم ہوتو اس پر بچھ واجب نہیں ہوائی ہیں کہ ان کو ان کو وے درہم ہوں تو اس پر بچھ واجب نہیں ہوئو سے درہم ہوں تو اس پر بچھ واجب نہیں ہوئو سے درہم ہوں تو اس پر بچھ واجب نہیں ہوئو سے درہم ہوں تو اس پر بچھ واجب نہیں ہوئو سے درہم ہوں تو اس پر بچھ واجب نہیں ہوئو سے درہم ہوں تو اس پر بچھ واجب نہیں ہوئا ہو کے در کو ق دینا جا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1380) صحيح البخارى - الزكاة (1382) صحيح البخارى - الزكاة (1383) صحيح البخارى - الزكاة (1385) سنن النسائى - الزكاة (2455) سنن النسائى - الزكاة (2455) سنن النسائى - الزكاة (2455) سنن النسائى - الزكاة (1567) سنن النسائى - الزكاة (1800) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/12)

ابن جرت کی نماز کابیان

74 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ آهُلُ مَكَّةَ يَقُولُونَ آخَذَ ابُنُ جُرَيْجِ السَّلاَةَ مِنْ عَطَاءٍ وَآخَذَهَا عَطَاءٌ مِنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَآخَذَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ آبِى بَكْرٍ وَآخَذَهَا آبُو الشَّهُ مَنْ عَطَاءٍ وَآخَذَهَا عَطَاءٌ مِنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَآخَذَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ آبِى بَكْرٍ وَآخَذَهَا آبُو النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَآيَتُ آحَداً آحُسَنَ صَلاَّةً مِنِ ابْنِ جُرَيْجٍ معتلى بَكْرٍ مِنَ النِّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَآيَتُ آحَداً آحُسَنَ صَلاَّةً مِنِ ابْنِ جُرَيْجٍ معتلى مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَآيَتُ آحَداً آحُسَنَ صَلاَّةً مِنِ ابْنِ جُرَيْجٍ معتلى 1836 مجمع 2/132،

ترجمہ: حضرت عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ اہل مکہ کہا کرتے تعے حضرت ابن جرتے علیہ الرحمہ نے نماز حضرت عطاء بن الی رہاح سے سیکھی ہے، عطاء نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے نانا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیمی ہے، عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن جرتے سے بڑھ کر بہتر نماز پڑھتے ہوئے کئی گؤئیں و یکھا۔

حفرت هصه رضى الله عنها ك نكاح كابيان

75 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنْ سَالِمٍ 75 - حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَن الرُّهُونَةَ الْوَحُذَافَةَ - شَكُّ عَن ابُنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ خُذَيْفَةَ اوْ حُذَافَةَ - شَكُّ

عَبُدُ الرَّزَاقِ - وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنُ شَهِدَ بَدُراً فَتُولِيِّ فِيلَا الْمُعُدُّنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ اَنْكُحُتُكَ حَفُصَةَ وَقَالَ مَا أُدِيدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَاهِ قَالَ حَفْصَةَ وَقَالَ مَا أُدِيدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَاهِ قَالَ عَمُو فَلَقِيتُ اللَّهُ عَلَى إِنْ شِئْتَ اَنْكُحُتُكَ حَفْصَةَ البُنَةَ عُمَرَهُ فَلَمُ يَرُجِعُ إِلَى شَيْئاً فَكُنْتُ عُمَرُ فَلَقِيتُ اَبَا بَكُو فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ اَنْكُحُتُكَ حَفْصَةَ البُنَةَ عُمَرَهُ فَلَمْ يَرُجِعُ إِلَى شَيْئاً فَكُنْتُ عُمَرُ فَلَقِينِي اَبُو يَكُو فَقَالَ لَعَلَّى فَخَطَبَهَا إِلَى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَتَ عَلَى حِينَ عَرَضْتَ عَلَى حَفْصَةَ فَلَمْ ارْجِعُ إِلَيْكَ شَيْئاً حِينَ عَرَضْتَهَا عَلَى إِلَّا لَا يُعَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا إِللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا إِللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا إِللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا إِللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكُحْتُهَا إِللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا إِللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهُا إِللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكُحْتُهُا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَوْ تَرَكَهَا فَلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكُحُتُهُا وَلَعُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكُحُتُهُا وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تُعَلَيْهِ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ حضرت عرفاردق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بنی هدرضی اللہ تعالی عنها کے ثو ہر حضرت جیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ یا حذافہ دس فوت ہوگئے ہیں۔ میری بنی هدورہ بیل فوت ہوگئے ہیں۔ میں میں اللہ عنہ یا اللہ عنہ یا اور دو ہوہ ہوگئی ، یہ بدری صحابی تھے اور دینہ منورہ میں فوت ہوگئے ہیں۔ میں منون اللہ عنہ یا ما اور ان کے سامنے اپنی بنی ہے تکاح کی پیکٹش رکمی انہوں نے جمھے سوچنے کی مہلت ما تکی اور چندروز بعد کہہ دیا کہ آج کل میرا شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے، اس کے بعد میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے بھی جمی کہا کہ آگر آپ عنہاں نہوں نے جمھے کوئی جواب نہ دیا، جمھے ان پر حضرت عنمان سلہ عنہاں بنی بنی هم صدرضی اللہ تعالی عنها کا اکاح آپ سے کردوں ، کیکن انہوں نے جمھے کوئی جواب نہ دیا، جمھے ان پر حضرت عنمان سلہ عنہا کے ساتھ عنمان رضی اللہ عنہا کہ نامی ہوئی عنہا کے ساتھ اپنے لئے بینیا م نکاح بھی میں ہوئی تو دو فر مانے لئے کہ شاید آپ کواس بات پر عصد آپا ہوگا کہ آپ نے بھی سے کردیا ، انفا قا آبیک مدھ مدرضی اللہ تعالی عنہا کا فرکی جواب نہ دیا ؟ میں ہوگا کہ آپ نے بھی صدرت ابو بکر صدی اللہ عنہا کہ نامی کوئی جواب نہ دیا ؟ جملی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کیا کہ تیں کہ کہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کی دیا جو سے ساتھا ، میں نمی کر یہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کی حوال کر لینے میں کہ کر کہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کہ عنہا کا فرکی کر کے صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کی حوال کر لینا۔
میکر کے صلی اللہ علیہ وسلم آئیں جھوڑ دیے تو توس خروران سے نکاح کر لینا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البغازى (3783) صحيح البخارى - النكاح (4830) صحيح البخارى - النكاح (4836) صحيح البخارى - النكاح (4836) صحيح البخارى - النكاح (4850) صنن النسائى - النكاح (3259) سنن النسائى - النكاح (3259) سنن النسائى - النكاح (3259) سنن النسائى - النكاح (1/12)

يتيهون اورغلامون سے احجِماسلوک کرنے کا بیان

76 - حَدَثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِنِى آبِى حَدَّنَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ مُسُلِمٍ اَبَا سَلَمَةَ عَنُ فَرُقَدِ السَّبَحِيِّ عَنُ مُرَّةَ الطَّيْبِ عَنُ آبِى بَكْرِ الصِّدِيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ سَيْءُ الْمَلَكَةِنَ" فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ آلَيْسَ اَخْبَرُتَنَا اَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ سَيْءُ الْمَلَكَةِنَ" فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ آلَيْسَ اَخْبَرُتَنَا اَنَّ هَلُهُ عَلَيْهِ مَمْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ وَمَمُلُوكِينَ وَايَتَاماً قَالَ "بَلَى فَاكُومُوهُمْ كَرَامَةَ اوْلاَدِكُمْ وَاطْعِمُوهُمُ مِمَّا تَأْكُلُونَنَ" قَالُوا فَمَا يَنْفَعْنَا فِى الدُّنْيَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ "فَرَسٌ صَالِحٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ مِمَا اللهِ وَمَمُلُوكِينَ وَايَتَاماً قَالَ رَسُولَ اللهِ قَالَ "فَرَسٌ صَالِحٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ مِمَا اللهِ وَمَمُلُوكُ يَكُفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ اَخُوكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُوكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُوكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُوكَ فَا فَا اللهِ قَالُ اللهِ وَمَمُلُوكُ لَكَ يُكْفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُوكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُوكَ وَا فَا اللهُ اللهِ وَمَمُلُوكُ كَلَى يَكْفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُوكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُوكَ وَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُوكَ وَالْ اللهِ وَمَمُلُوكُ كَا يَكُفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُوكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُ وَا حُولَ وَالْمَالِي اللهِ وَمَمُلُوكُ كَا يَكُفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُو آخُولُ وَالْعُولُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَمَمُلُوكُ لَكَ يَكُفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَا وَالْعَالَ اللهُ اللهُ اللهُ الْعُولُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

ترجم۔ خضرت ابو برصدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کوئی بدا ظان فخص جنت میں نہ جائے گا، اس پرایک فخص نے بیسوال کیا کہ یارسول اللہ علیہ وسلم کیا آپ ہی نے ہمیں نہیں بتایا کہ سب نے رہا ہو اور بیتیم اس امت میں ہی ہوں گے؟ (یعنی ان کے ساتھ بدا ظاتی کا ہوجانا ممکن ہی نہیں بلکہ واقع بھی ہے) فر مایا کیوں نہیں! فر مایا کیوں نہیں! البتہ تم ان کی عزت اس طرح کر وجیسے اپنی اولا دکی عزت کرتے ہواور جوخود کھاتے ہواسی میں سے انہیں بھی نہیں! فر مایا کیوں نہیں! البتہ تم ان کی عزت اسی طرح کر وجیسے اپنی اولا دکی عزت کرتے ہواور جوخود کھاتے ہواسی میں سے انہیں بھی کھلایا کرو، لوگوں نے بوجھایا رسول اللہ علیہ وسلم اس کا دنیا میں نہیں کیا فائدہ ہوگا؟ فر مایا وہ نیک گھوڑا جے تم تیار کرتے ہو، اس پرتم اللہ کے راستہ میں جہاد کر سکتے ہواور تمہارا غلام تمہاری کفایت کر سکتا ہے، یا در کھو! اگر وہ نماز پڑھتا ہے تو وہ تمہارا بھائی ہے، یہ اس پات آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے دود فعد دہرائی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البر والصلة (1946) سنن الترمذي - البر والصلة (1963) سنن ابن مأجه - الأدب (3691)مسند أحمد -مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/13)

قرآن پاک کوجمع کرنے اور اجتہا و کابیان

77 - حَدَّلُنا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عُثَمَانُ بُنُ عُمَرَ قَالَ آخُبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهُرِيِّ قَالَ آخُبَرَنِى ابْنُ السَّبَاقِ قَالَ آخُبَرَنِى زَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ آنَّ اَبَا بَكُو آرُسَلَ إِلَيْهِ مَقْتَلَ آهُلِ الْيُمَامَةِ فَإِذَا عُمَر أَتَانِى فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَوَّ بِاَهُلِ الْيُمَامَةِ مِنُ قُوَّاءِ عُمَر أَيْنِى فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَوَّ بِاَهُلِ الْيُمَامَةِ مِنُ قُوَّاءِ الْقُرْآنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَآنَا آخُسَى آنُ يَسْتَحِرَّ الْقَتُلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ فَيَذُهَبَ قُرُآنَ كَثِيرٌ الْقُرْآنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَآنَا آخُسَى آنُ يَسْتَحِرً الْقَتُلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمُواطِنِ فَيَذُهَبَ قُرُآنَ كَثِيرٌ الْقُرْآنِ مِنَ الْمُسُلِمِينَ وَآنَا آخُسَى آنُ يَسْتَحِرً الْقَتُلُ بِالْقُوّاءِ فِي الْمُواطِنِ فَيَذُهَبَ قُرُآنَ كَثِيرٌ لا يُعْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ بَعْمُعِ الْقُرْآنِ وَ فَقُلْتُ لِعُمَرَ وَكَيْفَ اَفْعَلُ شَيْناً لَمْ يَقْعَلُهُ رَسُولُ اللَّهِ حَيْنٌ وَكُيْفَ اَفْعَلُ شَيْناً لَمْ يَقْعَلُهُ رَسُولُ اللَّهِ حَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ وَاللَّهِ خَيْنٌ وَقَلْمُ يُولُ يُولُولُ يُولُ يُولُ يُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُو وَاللَّهِ خَيْنٌ وَقَلْمَ وَيُولُ يُولُ يُولُ يُولُ يُولُ عُنِي فِي فَلِكَ حَتَى شَوَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُو وَاللَّهِ خَيْنٌ وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لا يَتَكَلَّمُ وَقَالَ اللهُ وَاللَّهِ مَا وَاللَّهُ وَعُمْرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لا يَتَكَلَّمُ وَ وَاللّهِ عَيْنٌ وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لا يَتَكَلَّمُ وَ وَاللهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَالِمُ وَاللَّهُ مُنْ وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لا يَتَكَلَّمُ وَ وَاللَّهِ عَلْمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَيْعُلُلُهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

آبُو بَكْرٍ إِنَّك شَابٌ عَاقِلٌ لاَ نَتَهِمُكَ وَقَدُ كُنْتَ تَكُتُبُ الْوَحْىَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْمَعُهُ وَ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقُلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَثْقَلَ عَلَى مِمَّا اَصَرَنِي بِيهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرُ آنِ وَلَقُلْتُ كَيُفَ تَفْعَلُون شَيْءً كَمْ يَفْعَلُهُ رَسُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عنه نے میرے یاس جنگ پمامہ کے شہداء کی خبر دے کر قاصد کو بھیجا، میں جب ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی موجود تعے، حضرت ابو بکرصدیق رضی الله تعالی عنهائے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت عمر رضی الله عندميرے ياس آئے اور کہنے گئے کہ جنگ میامد میں بوی سخت معرکه آرائی ہوئے ہاور سلمانوں میں سے جوقراء تھے وہ بوی تعداد میں شہید ہو گئے ہیں، مجھے اندیشہ ہے کہ اگر ای طرح مختلف جگہوں میں قراء کرام یونہی شہید ہوتے رہے تو قرآن کریم کہیں ضائع نہ ہوجائے کہ اس كاكوئي حافظ بى ندر ہے،اس لئے ميرى رائے يه بوئى كه يس آپ وجع قرآن كامشوره دول، ميں في عمر رضى الله عند سے كہا كه جو کام نی کریم صلی الله علیه وسلم فرنبین کیا، میں وہ کام کیے کرسکتا ہوں؟ لیکن انہوں نے مجھے کہا کہ بخدا! بیکام سراسرخیر بی خیر ہے اوربه مجھے مسلسل اس پراصرار کرتے رہے یہاں تک کراس مسلے پراللہ تعالی نے مجھے بھی شرح صدرعطاء فرمادیا اوراس سلسلے میں میری بھی وہی رائے ہوگئی جوعمر رمنی اللہ عنہ کی تھی۔حضرت زید بن ثابت رمنی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رمنی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے لیکن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ادب سے بولئے نہ تھے، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی نے فرمایا کہ آب ایک مجھدارنو جوان ہیں اور نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کے کا تب وحی بھی رہ چکے ہیں ،اس لئے جمع قرآن کا پیکام آپ سرانجام دیں۔ حضرت زیدرضی الله عند فرماتے ہیں بخدا! اگر بیلوگ مجھے کی بہاڑکواس کی جگہ سے نتقل کرنے کا تھم دے دیتے تو وہ جھے پرجع قرآن کے اس تھم سے زیادہ بھاری نہوتا، چنانچہ میں نے بھی ان سے یہی کہا کہ جو کام نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں كيا،آپوه كام كيول كررہے بي ؟ (ليكن جب ميرابحى شرح صدر ہو گياتو ميں نے بيكام شروع كيااوراسے يا يتحيل تك پہنچايا) تخريج الحديث:

صحيح البخارى - تفسير القرآن (4402) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4701) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4703) صحيح البخاري - الأحكام (6768) صحيح البخاري - التوحيد (6989) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3103)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/13)

خلفائ راشدين اوراتباع سنت كابيان

78- حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنِ الاعُمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بَنِ رَجَاءٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَولَلَى الْعَبَّاسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخُلِفَ آبُو بَكُو خَاصَمَ الْعَبَّاسُ عَلِيًّا فِى آشَيَاءَ تَرَكَهَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يُحَرِّكُهُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يُحَرِّكُهُ فَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يُحَرِّكُهُ فَلا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يُحَرِّكُهُ فَلا أَحَرِّكُهُ وَلَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يُحَرِّكُهُ وَلَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يُحَرِّكُهُ آبُو بَكُو فَلَسُتُ أَحَرِّكُهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

مال کومرضی سے وقف کردیے کابیان

79 - حَدَّنَا اَبُو عَوَالَةَ عَنُ عَاصِم بُنِ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّيْنِى شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ يَنِى تَيْمٍ قَالَ حَدَّيْنِى شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ يَنِى تَيْمٍ قَالَ حَدَّيْنِى شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ يَنِى تَيْمٍ قَالَ حَدَّيْنِى شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمُ عَبُدُ اللّهِ بُنُ الزُّبَيْرِ قَالَ بَيْنَا نَحُنُ جُدُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ دَحَلَ عَلِى وَالْعَبَّاسُ قَدِ ارْتَفَعَتْ اَصُواتُهُمَا فَقَالَ عُمَرُ مَهُ يَا عَبَّاسُ قَدُ جُدُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ دَحَلَ عَلِى وَالْعَبَّاسُ قَدِ ارْتَفَعَتْ اَصُواتُهُمَا فَقَالَ عُمَرُ مَهُ يَا عَبَّاسُ قَدُ جُدُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ دَحَلَ عَلِى وَالْعَبَّاسُ قَدِ ارْتَفَعَتْ اَصُواتُهُمَا فَقَالَ عُمَرُ مَهُ يَا عَبَّاسُ قَدُ وَيَنَا مَعُولُ ابْنُ اَحِى وَلِى شَطُرُ الْمَالِ وَقَدْ عَلِمْتُ مَا تَقُولُ يَا عَلِى تَقُولُ ابْنَتُهُ عَلِيهِ مَعْمُ لِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَدْ رَايَنَا عَرَايَنَا وَعَذَا مَا كَانَ فِى يَدَى رَسُولِ اللهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَدْ رَايَنَا عَبَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَدْ رَايَنَا عَبَى وَلُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَدْ رَايَنَا عَبَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَدْ رَايَنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَدْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَدْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَدْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَدْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَعْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلِي اللّهُ عَلْهُ وَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللْعُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَا الل

وَسَلَّمَ ثُمَّ وَلِيسُهُ مِنُ بَعُدِ آبِى بَكُرٍ فَآخُلِفُ بِاللهِ لاَجُهَدَنَ آنُ آغَمَلَ فِيهِ بِعَمَلِ رَسُولِ اللهِ وَعَمَلِ آبِى بَكُرٍ وَ مُلَفَ بِاللهِ آلَّهُ لَصَادِقْ آنَهُ سَمِعَ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّبِي لاَ يُورَثُ وَإِنَّمَا مِيرَاثُهُ فِي فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمَسَاكِينِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّبِي لاَ يُورَثُ وَإِنَّمَا مِيرَاثُهُ فِي فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمَسَاكِينِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ النَّبِي وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ النَّبِي لاَ يَعْدَى رَسُولِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ النَّبِي لاَ يَعْدَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ وَسَلَّمَ فَقَدُ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدُ وَسَلَّمَ وَعَدَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَل رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَل رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَل رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَل اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَل اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَلِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَل اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَل اللهُ عَلَيْهِ وَعَمَل اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَل الْعَبَّاسُ ادْفَعُهُ إِلَى عَلِي وَسَلَّمَ وَعَمَل الْعَبَّاسُ ادْفَعُهُ إِلَى عَلِي وَسَلَّمَ وَعَمَل الْعَبْسُ الْهُ فَعُلُوا لُهُ عَلَوْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَعَمَل اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَمَل اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَمُ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ الْعَالُ الْعَالُ اللهُ اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَالُ اللهُ اللهُ الْعَلْ اللهُ الْعَلْمُ اللهُ ا

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تنے کہا جا تک حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آ گئے ، ان دونوں کی آ وازیں بلند ہورہی تھیں ، حضرت عمروض الله عندنے فرمایا عباس رضی الله عند! رک جائے ، مجھے معلوم ہے کہ آپ کیا کہنا جائے ہیں؟ آپ بیر کہتے ہیں کہ محمد صلی الله علیه وسلم آپ کے بھیتے تھے اس لئے آپ کونصف مال ملنا جاہئے اوراے علی المرتضی رضی الله عند! مجھے رہمی معلوم ہے کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ آپ کی رائے بیہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبز ادی آپ کے نکاح میں تھیں اور ان کا آ دھا حصہ بنما تھا۔اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں میں جو پچھتھا، وہ میرے پاس موجود ہے، ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کااس میں کیا طریقہ کارتھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے ،انہوں نے وبی کیا جورسول الله سلی الله علیه وسلم کیا کرتے تھے،حضرت ابو بکررضی الله عند کے بعد مجھے خلیفہ بنایا گیا، میں الله کی شم کھا کر کہتا ہوں کہ جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کیا ، میں اسی طرح کرنے کی پوری کوشش کرتا رہوں گا۔ پھر فرمایا کہ مجھے جعزت ابو بکرصدیق رضی اللہ عند نے بیرحدیث سنائی اور اپنے سے ہونے پر اللہ کی شم بھی کھائی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سناہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے مال میں ورافت جاری نہیں ہوتی ،ان کاتر کہ فقر امسلمین اور مساكين ميل تقسيم موتا ہے اور مجھ سے حضرت ابو بكرصديق رضي الله عند نے بيرحديث بھي بيان كي اورائيے سچا ہونے پر الله كي تسم بھي کھائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی نبی اس وقت تک دنیا سے رخصت نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے کسی امتی کی اقتداء نہیں کر لیتا۔ بہرحال! نبی کریم صلی الله علیه وسلم کے پاس جو پھھ تھا، وہ بیموجود ہے اور ہم نے نبی کریم صلی الله علیه وسلم کے طریقه کارکوبھی دیکھاہے،اب اگر آپ دونوں چاہتے ہیں کہ میں بیاوقان آپ کے حوالے کردوں اور آپ اس میں اسی طریقے سے کام کریں سے جیسے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کرنے رہے تو میں اسے آپ کے حوالے کرویتا ہوں۔ یہ ن کروہ دونوں کچھ دریے لئے خلوت میں چلے مجئے بھوڑی دریے بعد جب وہ واپس آئے تو حضرت عباس رضی اللہ عند نے فرمایا

کہ آپ بیاد قاف علی الرتعنی کے حوالے کردیں، ہیں اپنے دل کی خوثی سے اس بات کی اجازت دیتا ہوں۔ نبی مکرم علیہ السلام کے مال میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان

80 - حَدْفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدْثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بُنُ عَطَاءٍ قَالَ آخُبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍ وَعَنُ آبِى سَلَمَةَ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ آنَ فَاطِمَةَ جَالَتُ آبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ تَطُلُبُ مِيرَافَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالاَ إِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَ أُورَتُنَ"

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا ایک دفعہ حضرت ابو برمدیق رضی اللہ عندا در حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا مطالبہ کیا ، دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے مال میں وراثت جاری نہیں ہوگی۔

. تخريج الحديث:

سنن الترمذي - السير (1608)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بألجنة 1/13

حضرت ابو بكرصديق رضى الله عنه كاخلافت كے بعد پہلا خطبه ارشاد فرمانے كابيان

81 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّنِي آبِي حَدَّفَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّفَنَا عِيسَى - يَعْنِى ابْنَ الْمُسَيَّبِ - عَنْ قَيْسِ بْنِ آبِي حَازِمِ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَ آبِي بَكُرٍ الصِّدِيقِ حَلِيفَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَهْرٍ - فَذَكَرَ قِصَّةً - فَنُودِي فِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَهْرٍ - فَذَكَرَ قِصَّةً - فَنُودِي فِي النَّسُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ وَفَاةِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَهْرٍ - فَذَكَرَ قِصَةً - فَنُودِي فِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ - شَيْسًا صُنِعَ لَهُ كَانَ يَخُطُبُ عَلَيْهِ وَهِى اوَّلُ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا فِي النَّاسُ فَصَعِدَ اللهَ وَآثَنَى عَلَيْهِ فُمْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَلَودِدُتُ آنَ هَذَا كَفَانِيهِ غَيْرِي الشَّمَاءِ وَسَلَّمَ مَا أُطِيقُهَا إِنْ كَانَ لَمَعْصُوماً مِنَ الشَّمَاءِ وَمَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُطِيقُهَا إِنْ كَانَ لَمَعْصُوماً مِنَ الشَّمَاءِ وَسَلَّمَ مَا أُطِيقُهَا إِنْ كَانَ لَمَعْصُوماً مِنَ الشَّمَاءِ وَسَلَّمَ مَا أُطِيقُهَا إِنْ كَانَ لَمَعْصُوماً مِنَ الشَّمَاءِ وَسَلَّمَ مَا أُطِيقُهَا إِنْ كَانَ لَيَنْ لَكُ مُنْ السَّمَاءِ وَمَعَلَى وَانْ كَانَ لَكُونُ لَكُونُ لَكُولُ عَلَيْهِ الْوَحُي مِنَ السَّمَاءِ وَمَالَمَ مَا أُطِيقُهَا إِنْ كَانَ لَكُونُ لَكُولُ عَلَيْهِ الْقَرْمَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُطِيقُهَا إِنْ كَانَ لَمَعْصُوماً مِنَ الشَّمَاءِ وَمَعَلَى وَإِنْ كَانَ لَيَعُولَ عَلَيْهِ الشَّامِ وَإِنْ كَانَ لَكُونُ لَكُولُو السَّمَاءِ وَمَعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْكَعُولُو وَالْكُولُ وَالْكُولُولُ وَالْكُولُ وَالْكُولُ وَالْعَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَالَ عَلَيْهُ وَالْعَلَهُ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَقُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَعُلُولُ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالَعُلَمُ وَالَعُلَا عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُولُ وَالْعَالِهُ عَلَيْهُ وَالْعُولُولُولُولُولُهُ وَالْعُولُولُولُولُولُولُولُول

ترجمہ: حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے ایک مہینے بعد حضرت ابو بکرصد بی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، اوگوں میں منادی کردی گئی کہ نماز تیار ہے اور یہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد وہ پہلی نماز تقی جس کے لئے مسلمانوں میں "المصلوة جامعة" کہہ کرمنادی کی گئی تھی، چنانچے لوگ جمع ہو مجے ، حضرت ابو بکرصد بی رضی اللہ عنہ منبر پر رونق افروز ہوئے ، یہ آپ کا پہلا خطبہ تھا جو آپ نے اہل اسلام کے سامنے ارشاد فرمایا: اس خطبہ میں آپ رضی اللہ عنہ نے پہلے اللہ کی حمد وثناء کی ، پر فرمایا لوگوا میری خواہش تھی کہ میر سے علاوہ کوئی دوسر افض اس کی میں اللہ عنہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر کھ کرد کھنا جا ہیں گئے میر سے اندراس پر پورااتر نے کی طاقت کام کوسنجال لیتا، اگر آپ جمعے نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر کھ کرد کھنا جا ہیں گئے میر سے اندراس پر پورااتر نے کی طاقت کام کوسنجال لیتا، اگر آپ جمعے نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر کھ کرد کھنا جا ہیں گئے تو میر سے اندراس پر پورااتر نے کی طاقت واند میں اللہ علیہ وسلم کی سنت پر کھ کرد کھنا جا ہیں گئے تو میر سے اندراس پر پورااتر نے کی طاقت واند وہ اللہ علیہ وسلم کی سنت اللہ علیہ وسلم کی سنت و دوسر کے دوسر کھیں وہ اللہ علیہ وہ کا میں وہ کی دوسر کھیں وہ کی دوسر کھیں وہ کی میں کہ کی دوسر کھیں وہ کو کی دوسر کھیں وہ کی دوسر کھیں وہ کی میں وہ کی دوسر کھیں وہ کھیں وہ کہ کو دی دوسر کھیں وہ کا کھیں وہ کی دوسر کھیں وہ کہ کے دوسر کھیں وہ کی دوسر کی دوسر کھیں وہ کی دوسر کھیں کے دوسر کھیں وہ کی دوسر کھیں وہ کی دوسر کھیں کو دوسر کھیں کی دوسر کھیں کی دوسر کھیں وہ کی دوسر کھیں کے دوسر کھیں کے دوسر کھیں کے دوسر کھیں کی دوسر کھیں کی دوسر کھیں کے دوسر کھیں کے دوسر کی دوسر کھیں کی دوسر کھیں کے دوسر کھیں کے دوسر کھیں کے دوسر کھیں کے دوسر کی دوسر کھیں کی دوسر کھیں کے دوسر کھیں کے دوسر کھیں کے دوسر کھیں کی دوسر کھیں کے دوسر کی دوسر کھیں کے دوسر کی دوسر کھی

نہیں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو شیطان کے حملوں سے محفوط متھے اور ان پرتو آسان سے ومی کا نزول ہوتا تھا (اس لئے میں ان کے برابر کہاں ہوسکتا ہوں؟)

شیطان کے شرسے بینے کی دعاما تکنے کابیان

82 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّنِنَى آبِى قَالَ حَدَّنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّنَا شَيْبَانُ عَنُ لَيْثٍ عَنُ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ اَقُولَ إِذَا اَصُبَحَتُ وَإِذَا اَمُسَيُتُ وَإِذَا اَحَدُتُ مَضْجَعِى مِنَ اللَّيْلِ "اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالاَرْضِ اَصُبَحَتُ وَإِذَا اَمُسَيُتُ وَإِذَا اَحَدُتُ مَضْجَعِى مِنَ اللَّيْلِ "اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالاَرْضِ اَصُبَحَتُ وَإِذَا اَحَدُتُ مَضْجَعِى مِنَ اللَّيْلِ "اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالاَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ اَشُهَدُ اَنْ لاَ إِلَهُ إِلَّا آنْتَ وَحُدَكَ لاَ شَوِيكَ عَلِمَ اللّهُ عَنْهُ وَالشَّهُ وَالشَّهُ وَرَسُولُكَ اَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِى وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْ كِهِ وَانْ لَكَ وَانَ مُحَمَّداً عَبُدُكَ وَرَسُولُكَ اَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِى وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْ كِهِ وَانْ لَكَ وَانَ مُحَمَّداً عَبُدُكَ وَرَسُولُكَ اَعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِى وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَانْ اللهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ مَا اللهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ مَا اللّهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ عَمَلَ اللهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ اللّهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ مَا اللّهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ عَمْرَ بُنِ الْحَظَّابِ وَضِى اللّهُ عَنْهُ وَاوَّلُ مُسْلِيمٍ عَمْرَ بُنِ الْحَظَّابِ وَضِى اللّهُ عَنْهُ

ترجمہ: حضرت ابو برصدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے جھے میں وشام اور بستر پر لیٹنے وقت

یدعاء پڑھنے کا حکم دیا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جانے
والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک
نہیں، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شراور اس کے شرک سے، خود اپنی جان پرکسی گناہ کا بوجھ لا دنے سے یا کسی مسلمان کو اس
میں کھینچ کر جتلا کرنے سے تیری بناہ میں آتا ہوں۔

مندعمر بن خطاب رضى الله عنه

حضرت عمر بن الخطاب رضى الله عنه كى مسانيد كابيان

حضرت عمرفاروق رضى الله عندكا بى كريم صلى الله عليه وكلم اورا بو بكر صديق رضى الله عندكى اتباع كرن كابيان 83 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمنِ بْنُ مَهْدِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ اَهُلِ الشَّامِ إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ اَصَبْنَا اَمُوالاً وَحَيْلاً وَرَقِيقاً عَنْ حَارِثَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ اَهُلِ الشَّامِ إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ اَصَبْنَا اَمُوالاً وَحَيْلاً وَرَقِيقاً عَنْ حَارِثَة قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ اَهُلِ الشَّامِ إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ اَصَبْنَا اَمُوالاً وَحَيْلاً وَرَقِيقاً نَسْحَتْ اَنْ يَكُونَ لَنَا فِيهَا زَكَاةً وَطُهُورٌ ٥ قَالَ مَا فَعَلَهُ صَاحِبًا ىَ قَبْلِى فَاقَعَلَهُ وَاسْتَشَارَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ عَلِى فَقَالَ عَلِى هُو حَسَنْ إِنْ لَمْ يَكُنْ جِزْيَةً وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ عَلِى فَقَالَ عَلِى هُو حَسَنْ إِنْ لَمْ يَكُنْ جِزْيَةً وَالَّهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ عَلِى فَقَالَ عَلِى هُو حَسَنْ إِنْ لَمْ يَكُنْ جِزْيَةً وَالْمَا وَالْتِهَا يَوْعَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ عَلِى فَقَالَ عَلِى هُو حَسَنْ إِنْ لَمْ يَكُنْ جِزْيَةً وَالَةً يَوْ خَذُونَ بِهَا مِنْ بَعُدِكَ مَ معتلى 78156567

ترجمہ حضرت حارثہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ شام کے پچھلوگ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمیں پچھ مال و دولت، گھوڑے اور غلام ملے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ ہمارے لئے اس میں پاکیزگی اور تزکینفس کا سامان پیدا ہوجائے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جھسے پہلے میرے دو پیشروجس طرح کرتے تھے میں بھی ای طرح کروں گا، پھرانہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا، ان میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ می موجود تھے، وہ فرمانے لگے کہ یہ مال حلال ہے، لیکن شرط میہ کہ اسے کیکس نہ بنالیس کہ بعد میں بھی لوگوں سے وصول کرتے رہیں۔

جہاد کا افضل عمل ہونے کابیان

84 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنَ آبِى وَإِنِلٍ آنَّ الصَّبَى بُنَ مَعْبَدٍ كَانَ نَصْرَانِياً تَعْلِبِياً آعُرَابِياً فَاسُلَمَ فَسَالَ آئُ الْعُمَلِ اَفْضَلُ فَقِيلَ لَهُ وَجَعُرَتَ فَقَالَ لاَ وَقَيلَ حُجَّ لَهُ الْحِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَارَادَ آنُ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ حَجَجُتَ فَقَالَ لاَ وَقِيلَ حُجَّ لَهُ الْحِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَارَادَ آنُ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ حَجَجُتَ فَقَالَ لاَ وَقِيلَ حُجَ وَانْطِ آهَلَ بِهِمَا جَمِيعاً فَوَآهُ زَيْدُ بُنُ صُوحَانَ وَاعْتَ مِنْ نَاقَتِهِ وَانْطُلَقَ إِلَى عُمَلَ وَاعْدَى مِنْ نَاقَتِهِ وَانْطُلَقَ إِلَى عُمَلَ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَكُمُ فَقُلْتُ لاَبِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَكُمُ فَقُلْتُ لاَبِي

click on link for more books

وَائِلٍ حَدَّثَكَ الصَّبَى فَقَالَ نَعَمُ

رجمہ دھزت ابودائل بیان کرتے ہیں کہ میں بن معبد ایک دیہاتی قبیلہ بنوتغلب کے عیسائی تھے جنہوں نے اسلام بول کرلیا، انہوں نے لوگوں سے بوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ لوگوں نے بتایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، چنا نچہ انہوں نے جہاد کا ارادہ کرلیا، ای اثناء میں کس نے ان سے بوچھا کہ آپ نے جج کیا ہے؟ انہوں نے کہانہیں! اس نے کہا آپ پہلے جج اور عرہ کر لیس، پر جہاد میں شرکت کریں۔ چنا نچہوہ جج کی نیت سے روانہ ہوگئے اور میقات بر پہنچ کر جج اور عمرہ و کے اور میقات بر پہنچ کر جج اور عمرہ دونوں کا احرام بائدھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربعہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا ہے تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت ہیں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عاضر ہوئے تو نید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عاضر ہوئے تو خور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عاضر ہوئے تو خور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عاضر ہوئے تو خور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدر دور تو اور کی اس کی دور دور ہیں نے سائی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جو اب دیا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - مناسك الحج (2719) سنن النسائي - مناسك الحج (2721) سنن أبي داؤد - البناسك (1798) سنن أبي داؤد -البناسك (1799) سنن ابن ماجه - البناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/14)

مزدلفه میس نماز فجر پڑھنے کابیان

85 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمُ وَقَفَ وَقَالَ إِنَّ الْمُشُوكِينَ كَانُوا لاَ عَمُ وَقَفَ وَقَالَ إِنَّ الْمُشُوكِينَ كَانُوا لاَ عَمُ وَقَفَ وَقَالَ إِنَّ الْمُشُوكِينَ كَانُوا لاَ يُفِي ضُونَ عَنَى تَطُلُعَ الشَّمُسُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ اَفَاضَ قَبُلَ يُفِي ضُونَ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ اَفَاضَ قَبُلَ النَّهُ مَلُكُ الشَّمُسُ

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عند نے ہمیں مز دلفہ میں فجر کی نماز پڑھائی، مجروتوف کیااور فر مایا کہ شرکین طلوع آفاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا طریقہ اختیار نہیں کیا،اس کے بعد حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عند مز دلفہ سے منی کی طرف طلوع آفاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

تخريج الحديث:

صحيح البعاري - الحج (1600) صحيح البعاري - البناقب (3626) سنن الترمذي - الحج (896) سنن النسائي - مناسك الحج (3047) سنن أبي داؤد - البناسك (1938) سنن البناسك (3022) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/14) سنن الدارمي - البناسك (1890)

شب قدر كاطاق راتول مي مون كابيان

86 - حَدَثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَثَنِي إِلَى حَدَثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِمُ بِنُ كُلَيْبٍ قَالَ وَمَا اَعْجَبَكَ مِنْ ذَلِكَ كَانَ عُمَرُ إِذَا دَعَا الْمَثْ كُلَيْبٍ قَالَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِى مَعَهُمْ فَقَالَ لاَ تَتَكَلَّمُ حَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِى مَعَهُمْ فَقَالَ لاَ تَتَكَلَّمُ حَتَى الاَشْفِياخَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِى مَعَهُمْ فَقَالَ لاَ تَتَكَلَّمُ حَتَى الاَشْفِياخَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَكَلَّمُ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَكَلَّمُ وَلَا تَتَكَلَّمُ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيَكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيَكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيُلَةٍ الْفَالِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرِ الاَوَاحِرِ وِتُوا قَفِى آيَ الْوِتُورِ تُرَا فَهُمُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تَعْشُو الْعَشْرِ الْا وَاحِرِ وِتُوا قَفِى آيَ الْوِيْدِ تُوا اللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَمُ وَالْعَشْرِ الْا وَاحِدِ وَتُوا قَفِى آيَ الْوَيْرِ تُوا فَالْتُمُ اللهُ عَلَيْهِ الْمَالِمُ الْعَالِمُ اللهُ عَلَيْهُ الْعَشْرِ الْا وَاحِدِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ الْعُرُولُ الْعَالَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الْعَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَلْمُ اللهُ اللهُ الْعَلَمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو جب بڑے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلات تو بچھ بھی ان کے ساتھ بلا لینے اور مجھ سے فرماتے کہ جب تک بید حضرات بات نہ کرلیں ،تم کوئی بات نہ کرنا۔ ای طرح ایک دن حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں بلایا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے متعلق جو پچھار شاہ فرمایا ہے، وہ آپ کے علم میں بھی ہے کہ شب قدر کورمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو، یہ بتا ہے کہ آپ و آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو، یہ بتا ہے کہ آپ و آخری عشرے کی مصابی کا جواب مختلف تھا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بیری رائے اچھی معلوم ہوئی۔ اللہ عنہ کو بیری رائے اچھی معلوم ہوئی۔

محمر مين تفلى نماز پر صنے كابيان

87 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّنِي آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بُنَ عَسَمْ وِ الْبَجَلِى يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ سَٱلُوا عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ فَقَالُوا لَهُ إِنَّمَا اللهِ عَنْ الْجَنَابَةِ وَعَنِ النَّهُ سَلَلُكَ عَنْ لَلاَثِ عَنْ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ تَطُوَّعاً وَعَنِ الْعُسُلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنِ النَّهُ عَلَى نَسْالُكَ عَنْ لَلاَثِ عَنْ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ تَطُوَّعاً وَعَنِ الْعُسُلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ سَالُتُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَالُتُهُ عَنْ شَيْءٍ مَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَالُتُهُ عَنْ شَيْءٍ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ "صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي النَّهُ سَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ "يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّا ثُمُ اللهُ عَلَيْهِ تَطُوّعاً نُورٌ فَمَنْ شَاءَ نَوْرَ بَيْتَهُ قَلَ فِي الْغُسُلِ مِنَ الْجَنَابَةِ "يَغْسِلُ فَوْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّا ثُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ وَلَا فِي الْخُوالِ فِي الْخَالِمِ "لَهُ مَا فَوْقَ الإِزَارِي"

ترجمہ ایک دفعہ کچھلوگ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے گئے کہ ہم آپ سے تین سوال پوچھنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔(۱) گھر میں نفلی نماز پڑھنے کا کیا تھم ہے؟ (۲) عنسل جنابت کا کیا طریقہ ہے؟ (۳) اگر عورت ایام میں ہوتو مرد کے لئے کہاں تک اجازت ہے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ لوگ بڑے عقل دمحسوں ہوتے ہیں، میں نے ان چیزوں سے متعلق جب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا،اس وقت سے لے کر آج تک وازد کی مدال وازد کی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا،اس وقت سے لے کر آج تک وازد کی مدال اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا،اس وقت سے لے کر آج تک وازد کی مدال اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا،اس وقت سے لے کر آج تک

مجھ ہے کی نے بیروال نہیں پوچھا جوآپ اوگوں نے پوچھا ہے اور فر مایا کہ انسان تھر میں جونظی نماز پڑھتا ہے تو وہ نور ہے اس لئے جو چاہے اپنے گھر کومنور کر لے بخسل جنابت کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فر مایا پہلے اپنی شرمگاہ کودھوئے، پھروضو کرے اور پھراپنے سر پرتین دفعہ پانی ڈال کرحسب عادت عنسل کرے اور ایام والی عمدت کے متعلق فر مایا کہ از ارسے اوپر کا جتنا حصہ ہے، مرداس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1375)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/14)

موزوں پرسے کرنے کابیان

88 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا قُتُبَهُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ آبِي النَّصُرِ عَنُ آبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ آنَهُ قَالَ رَايَتُ سَعْدَ بُنَ آبِي وَقَاصٍ يَمُسَحُ عَلَى خُقَيْهِ بِالْعِرَاقِ حِينَ يَسَلُ اَبَاكَ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا اجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ لِي سَلُ اَبَاكَ عَمَّا اللهُ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا اجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ لِي سَلُ اَبَاكَ عَمَّا اللهُ عَلَيْهِ قَالَ فَلَكُرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِذَا حَدَّثُكَ سَعُدٌ بِشَيْءٍ فَلا تَرُدُ تَا لَكُونَ مَسَعِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُسَحُ عَلَى الْخُفَيْنِ

ترجمہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ابیان کرتے ہیں کہ میں نے عراق میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو موزوں پر
مسے کرتے ہوئے دیکھا جب کہ وہ وضو کررہ ہے ہے تو مجھے اس پر بڑا تعجب اور اچنہا ہوا، بعد میں جب ہم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ایک مجلس میں اسم مے ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے مجھے سے فر مایا کہ آپ کوسے علی الحقین کے بارے مجھ پر جو تعجب ہور ہا تھا، اس کے متعلق اپنے والدصا حب سے پوچھ لیجے ، میں نے ان کے سامنے سارا واقعہ ذکر کر دیا تو انہوں نے فر بایا کہ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کوئی حدیث بیان کریں تو آپ اس کی تر دیدمت کیا کریں ، کیونکہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مورد دل برسے فر ماتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (199) سنن النسائي - الطهارة (121) سنن النسائي - الطهارة (122) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/15)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت معدرضي الله عنه كي حديث كي توثيق كابيان

99 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ عَنْ عَمُوو بُنِ الْسَحَادِثِ عَنْ اَبِي النَّهُ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بُنِ السَّحَادِثِ عَنْ اللهِ بُنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ اللهِ بُنِ عَمْدَ اللهِ بُنَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ مَسَعَ عَلَى الْخُفَيْنِ وَانَّ عَبْدَ اللهِ بُنَ ابِي وَقَاصٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله مَسَعَ عَلَى الْخُفَيْنِ وَانَّ عَبْدَ اللهِ بُنَ وَابَى اللهِ مِنْ اللهِ مَن رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله مَسَعَ عَلَى الْخُفَيْنِ وَانَّ عَبْدَ اللهِ بُنَ وَاللهِ بُنَ

عُـمَرَ سَالَ عُـمَرَ عَنُ ذَلِكَ فَقَالَ نَعَمُ إِذَا حَذَّلَكَ سَعُدٌ عَنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْناً فَلاَ تَسْاَلُ عَنْهُ غَيْرَهُ ٥

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی الله عنبما بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ نبی کریم ملی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پرمسے فر مایا ہے، بعد میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو المدحضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا سے بات صحیح ہے، جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کوئی حدیث بیان کریں تو آپ اس کے متعلق کی دوسرے نے نہ یوچھا کریں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (199) سنن النسائي - الطهارة (121) سنن النسائي - الطهارة (122) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/15)موطأً مالك - الطهارة 74)

حضرت عمرضى الله عنه كى شهادت كى پيش كوئى وخواب كابيان

90 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ سَالِم بُنِ اَبِي الْجَعُدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعُدَانَ بُنِ اَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَآثَنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكُرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكُرَ اَبَا بَكُرِ ثُمَّ قَالَ رَايَتُ رُؤُيَا لاَ أَرَاهَا إِلَّا لِحُضُورِ اَجَلِى رَايَتُ كَانَّ دِيكاً نَقَرَنِي نَقُرَتَيْنِ قَالَ وَذَكَرَ لِي آنَّهُ دِيكٌ آحُهُرُ فَقَصَصْتُهَا عَلَى ٱسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسِ امْرَاةِ آبِي بَكْرِ فَقَالَتْ يَ قُتُ لُكَ رَجُ لُ مِنَ الْعَجَمِ قَالَ وَإِنَّ النَّاسَ يَأْمُرُونَنِي أَنُ اَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنَّ لِيُضَيّعَ دِينَهُ وَخِلاَفَتَهُ الَّتِي بَعَثَ بِهَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ يَعْجَلَ بِي اَمْرٌ فَإِنَّ الشُّورَى فِي هَ وُلاَءِ السِّنَّةِ الَّذِينَ مَاتَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمُ رَاضٍ فَمَنْ بَايَعْتُمْ مِنْهُمْ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاطِيعُوا وَإِنِّي آعُلَمُ أَنَّ أَنَاساً سَيَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْأَمُر آنَا قَاتَلُتُهُمْ بِيَدِي هَٰذِهِ عَلَى الإسلام أولَئِكَ اَعُدَاءُ اللهِ الْكُفَّارُ الصَّلَّالُ وَايْمُ اللهِ مَا آتُرُكُ فِيمَا عَهِدَ إِلَىَّ رَبّى فَاسْتَخْلَفَنِي شَيْئاً اَهَمَّ إِلَى مِنَ الْكَلاَلَةِ وَايْمُ اللَّهِ مَا اَغُلَظَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مُنْذُ صَحِبْتُهُ اَشَدَّ مَا اَغُلَظَ لِي فِي شَأْنِ الْكَلاَلَةِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ "تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي نَزَلَتُ فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِن" وَإِنِّي إِنْ آعِشْ فَسَاقُضِي فِيهَا بِقَضَاءٍ يَعْلَمُهُ مَنْ يَـ قُـرَأُ وَمَنْ لا يَقُرَأُ وَإِنِّي أَشْهِدُ اللَّهَ عَلَى أَمَرَاءِ الامُصَارِ إِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمُ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَيُبِيّنُوا لَهُمْ سُنَّةَ نَبِيّهِمْ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ وَيَ فَعُوا إِلَيَّ مَا عُقِى عَلَيْهِمْ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ

تَأْكُلُونَ مِنُ شَجَرَتَيْنِ لا أُرَاهُمَا إِلَّا حَبِيثَتَيْنِ هَذَا النَّومُ وَالْبَصَلُ وَايْمُ اللهِ لَقَدْ كُنْتُ آرَى نَبِيَّ اللهِ مَنَ اللهِ مَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فَيَأْمُو بِهِ فَيُوْحَدُ بِيَدِهِ فَيُخْرَجُ بِهِ مِنَ اللهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فَيَأْمُو بِهِ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ فَيُخْرَجُ بِهِ مِنَ اللهُ عَلَيْهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْهَالِمَ عَلَى النَّاسَ يَوْمَ الْمُسْتِحِدِ حَتَى يُؤْمَى بِهِ الْهَقِيعَ فَمَنُ اكَلَهُمَا لاَ أَلَا فَلَيْمِتُهُمَا طَبْحَالَ فَاللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ مَعْدَى النَّاسَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِنَ اللهُ مُعَالِمَ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پرخطبہ کے لئے تشریف لائے ، اللہ کی حمدوثناء بیان کی نبی كريم صلى الله عليه وسلم كاتذكره كيا، حضرت ابو بكرصديق رضى الله عنه كي ادتازه كى ، پعرفرمانے كيك كه يس نے ايك خواب ديكها ہے اور جھے ایبامحسوں ہوتا ہے کہ میری دنیا سے دھتی کا وقت قریب آئیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو دفعہ ٹھونگ ماری ہے، مجھے یاد پڑتا ہے کہ وہ مرغ سرخ رنگ کا تھا، اس نے بیخواب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عند کی زوجہ محتر مہ حضرت اساء بنت بنت عميس رضى الله تعالى عنها سے ذكركيا تو انهوں نے اس كى تعبير يہ بنائى كم آپ كوايك عجمى محف شهيدكرد سے كا۔ پر فرمایا کہ لوگ مجھ سے میہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کردوں ، اتن بات تو طے ہے کہ اللہ اینے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کوجس کے ساتھ اللہ نے اپنے پنجبر کومبعوث فر مایا تھا،اب اگر میر افیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شور کی ان جیوا فراد کی مقرر کر ر ہاہوں جن سے نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوقت رحلت رامنی ہوکرتشریف لے مجے تھے، جبتم ان میں سے کسی ایک کی بیعت کرلوتو ان کی بات سنواوران کی اطاعت کرو۔ میں جانتا ہوں کہ مجھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں ہے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قال کر چکا ہوں ، بیلوگ دشمنان خدا ، کا فراور گمراہ ہیں ، اللہ کی قتم! میں نے اینے پیچیے کلالہ سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں چھوڑ اجس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا ہوا دراللہ کی تنم ! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یا زہیں پڑتا کہ کی مسئلہ میں آ پ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ناراض ہوئے ہوں ،سوائے کلالہ کے مئلہ کے کہاس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگل میرے سينے برر كاكر فرمايا كرتمهارے لئے اس مسئلے ميں سورت نساء كى وہ آخرى آيت "جوگرى ميں نازل ہوئى تقى" كافى ہے۔ اگر ميں زندو ر ہاتواس مسئلہ کا ایساحل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آجائے اور میں النُّدُوگواہ بنا كركہتا ہوں كەمىں نے مختلف شہروں ميں جوامراءاور گورنر بيميج ہيں وہ صرف اس لئے كەلوگوں كورين سكما تيں، نبي كريم تملی الله علیہ وسلم کی سنتیں او گوں کے سامنے بیان کریں اور میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔لوگوائم دوایسے درختوں میں سے کھاتے ہوجنہیں میں گندہ سمجمتا ہوں ایک بہن اور دوسرا پیاز (کیا کھانے سے منہ میں بدبوپیدا ہوجاتی ہے) بخدا! میں نے دیکھاہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی مخص کے منہ سے اس کی بد بوآتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھم دیتے اوراسے ہاتھ سے پکڑ کرمسجد سے باہرنکال دیا جاتا تھااور یہی نہیں بلکہاس کو جنت اُبھیع تک پہنچا کرلوگ واپس آتے ،اگر کوئی مخص انہیں کھانا ہی جاہتا ہے تو یکا کران کی بو مار دے۔راوی بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کوحضرت فاروق اعظم رضی اللہ عندنے بیہ https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

خطبدارشا دفر مايا اور بدھ كوآپ پر قاتلانه تمله ہوگيا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن النسائي - البساجد (708) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2939) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1014) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/15)

خيبرسے يہودكوملك بدركرنے كابيان

91 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَا يَعُقُوبُ حَدَّنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّنِي نَافِعُ مَوْلَى عَبُدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجُتُ آنَا وَالزَّبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الاسُودِ اللهِ الْمُوالِدَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَلْ عَلَمَا قَدِمِنَاهَا تَفَرَّقُنَا فِي آمُوالِنَا قَالَ فَعُدِى عَلَى تَحْتَ اللّيُلِ الْمُوالِدَى الْمُوالِدَى اللهِ اللهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَاجِبَاى وَآنَا نَائِمٌ عَلَى فِي النّاسِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى عَاجِبَاى فَاتَدَانِي فَسَالاَئِي عَمَّنُ صَنعَ هَذَا بِكَ قُلْتُ لا آذري قَالَ فَاصَلَحَا مِنْ يَدَى ثُمَّ قَدُوا بِي فَاتَدَانِي فَسَالاَئِي عَمَّنُ صَنعَ هَذَا بِكَ قُلْتُ لا آذري قَالَ فَاصَلَحَا مِنْ يَدَى ثُمَ قَلِمُوا بِي عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى النّاسِ خَطِيباً فَقَالَ النّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ عَلَى اللهِ عَمَرَ فَقَالَ هَذَا عَمَلُ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى النّاسِ خَطِيباً فَقَالَ النّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيه وَسَلّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى النّاسِ خَطِيباً فَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى النّاسِ خَطِيباً فَقَالَ اللهُ عَدُوا عَلَى عَبْدِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى اللهُ مُعَ عَدُولِهِمْ عَلَى الاَنْصَارِ قَبْلُهُ لاَ نَشُكُ انّهُ الللهُ عَلَى الاَنْصَارِ قَبْلُهُ لاَ نَشُكُ انّهُ مُن كَانَ لَهُ مَالٌ بِخَيْبَرَ فَلْيَلْحَقْ بِهِ فَإِنِى مُحْرِجٌ اللهُ مَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ عَلَى الْاللهِ عَيْبَرَ فَلْكُومُ عَلَى الْاللهِ عَلَى الْاللهُ عَلْمُ الللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلْمَا لَا عَلَى الْا عَلْمُ عَلَى الللهُ عَلْمُ اللهِ عَلَيْ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى الْمُعَلَى اللهُ اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ الللّهُ اللّه اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّ

اب میں یہودیوں کو وہاں سے نکالنے والا ہوں، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حعنرت عمر فاروق رضی اللہ عندنے انہیں خیبر سے بے دخل کر کے نکال دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الشروط (2580) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (3007)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين .

جعہ کے لئے خسل کرنے کا بیان

92 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَيَّانُ عَنُ يَخُطُبُ يَوْمَ شَيْبَانُ عَنُ يَسَحُدُ عَنُ آبِى هُرَيُرَةَ أَنَّ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَخُطُبُ يَوْمَ الْمَبْعَثُ الْحُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الصَّلاَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا هُوَ إِلَّا أَنُ سَمِعْتُ اللَّهُ مُعَةً إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ ايُضاً اَوَلَمْ تَسْمَعُوا آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا النِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلُ"

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے بوچھا کہ نماز کے لئے آنے میں اتنی تاخیر؟ انہوں نے جو ابا کہا کہ میں نے تو جسے ہی اذان میں، وضو کرتے ہی آگیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، کیا تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کویے فرمایا تے ہوئے نبیں سنا ہے کہ جبتم میں سے کوئی محصر جمعہ کے لئے جائے تو اسے شمل کر لیمنا چاہئے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البحارى - الجبعة (842) صحيح مسلم - الجبعة (845) صحيح مسلم - الجبعة (845) سنن الترمذى - الجبعة (229) سنن أبي داؤد - الطهارة (340) مسند أحبد - مسند العشرة البشرير، بالجنة (1/15) موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة (1539)

ريشى لباس يهننے كى ممانعت كابيان

93 - حَدَّنَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الإَحْوَلُ عَنْ آبِى عُشَمَانَ قَالَ جَاتَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِيجَانَ يَا عُتُبَةُ بُنَ فَوْقَدٍ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُمَ وَإِنَّ كَابُ عَمَرَ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِيجَانَ يَا عُتُبَةُ بُنَ فَوْقَدٍ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُمَ وَذِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ وَالتَّنَعُمَ وَذِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ لَهُ وَالتَّنَعُمُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَكَذَانَ وَلَوْعَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ وَاللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْ مَعْدَهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَ لَيْكُ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَالْكُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْكُولُولُ اللهُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَرْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَالَ عَلَيْهُ الْعَلَيْدُ وَاللّهُ وَالْعَالِمُ عَلَيْهُ ال

click on link for more books

میں لکھا تھا اے عتبہ بن فرقد! عیش پرسی ،ریشی لباس اور مشرکین کے طریقوں کوا مختیار کرنے سے اپنے آپ کو بچاتے رہنا اس لئے کررسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ہمیں ریشی لباس پہننے سے منع فر مایا ہے سوائے اتنی مقدار کے اور نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے اتھی بلند کر کے دکھائی۔

تحريج الحديث:

صعيح البخارى - اللباس (5490) صعيح البخارى - اللباس (5491) صعيح البخارى - اللباس (5492) صعيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائى - الزينة (5312) سنن النسائى - الزينة (2820) سنن أبن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحدد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/16)

دنيا كادروازه اورباجمي عراوتون كابيان

ترجمہ ایک دفعہ ابوسان دؤلی رحمہ اللہ علیہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت مہاج ین اولین کی ایک جماعت ان کی خدمت میں موجود اور حاضرتھی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک بکس متگوایا جوان کے پاس عراق سے لایا گیا تھا، جب اسے کھولا گیا تو اس میں سے ایک انگوخی نکلی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کسی بیچ بوتے نے وہ لے کر اپنے منہ میں ڈال لی، حضرت عمر منی اللہ عنہ نے اس سے وہ وہ اپس لے لی اور رونے گئے۔ حاضرین نے بوچھا کہ آپ کیوں روئے اپنے منہ میں ڈال لی، حضرت عمر منی اللہ عنہ اس سے وہ وہ اپس سے وہ وہ اپس لے لی اور رونے گئے۔ حاضرین نے بوچھا کہ آپ کیوں روئے ہیں؟ جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی فتو حات عطاء فر ما یا میں ، دشمن پر اللہ دنیا کا درواز ہ کھول ویتا ہے، وہاں آپس میں قیامت تک نے رسول اللہ علیہ دسلی اللہ علیہ دسلم کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے جس مخص پر اللہ دنیا کا درواز ہ کھول ویتا ہے، وہاں آپس میں قیامت تک کے لئے دشمنیاں اور نفر تیں ڈال دیتا ہے، مجھا تی کا خطرہ ہے۔

جنبی کے لئے وضوکر کے سوجانے کا بیان

95 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثِنِي نَافِعْ عَنُ

عَبُدِ اللّٰهِ بُنِ عُمَرَ عَنُ آبِيْهِ قَالَ سَالَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَصْنَعُ آحَدُنَا عِبُدِ اللّٰهِ مَرَى عَمْرَ عَنُ آبِيْهِ قَالَ سَالَتُ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هُو آجُنَبَ بُعُمَ ارَادَ أَن يَنَامَ قَبُلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِيَتَوَصَّأُ وُضُونَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ لُيَنَمُ"

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الفسل (283) صحيح البخارى - الفسل (285) صحيح البخارى - الفسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - العيض (306) صحيح مسلم - العيض (306) صحيح مسلم - العيض (306) سنن الترمذى - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (200) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/16)

منافقین کی نماز جناز ہ پڑھنے اور ان کی قبروں پرجانے کی ممانعت کا بیان

96 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعَقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى الزَّهْرِئَ عَنُ عَبُدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْمَحَظَّابِ يَقُولُ لَمَّا تُوبِّى عَبُدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي وُعِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلاةِ اللّٰهِ بَنُ أَبِي الْقَائِلِ يَوْمَ كَذَا وَكَذَاهُ يُعِيدُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلاةِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ يُويدُ الصَّلاةَ تَحَوَّلْتُ حَتَى قُمْتُ فِى صَدْرِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلاةِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلْدِ اللهِ عَلْدِ اللهِ عَلْدِ اللهِ عَلْدِ اللهِ عَلْدِ اللهِ عَلْمَ اللهِ عَلَيْهِ الصَّلاقَ تَحَوَّلْتُ حَتَى قُمْتُ فِى صَدْرِهِ اللهِ عَلْدِ اللهِ عَلْدِ اللهِ عَلَيْهِ الْعَلَيْقِ وَكَذَا وَكَذَاهُ يُعَلِّدُ اللهِ عَلْمُ اللهِ عَلْمُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ قَالَ "النِّي وَكَذَاهُ يَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ "اللهِ عَلَيْهِ قَالَ "اللهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَى عَلَيْهِ وَمَسَلَى عَلَيْهِ وَمَسَلَى عَلَيْهِ وَمَسَلَى عَلَيْهِ وَمَسَلَى عَلَيْهِ وَمَسَلَى عَلَيْهِ وَمَسَى عَلَيْهِ وَمَسَلَى عَلَيْهِ وَمَسَى عَلَيْهِ وَمَسَى عَلَيْهِ وَمَسَلَى عَلَيْهِ وَمَسَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ وَمَاتُوا اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَهُ عَلَى مُنَافِقٍ وَلاَ قَامَ عَلَى قَبْرِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ حَتَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَهُ عَلَى مُنَافِقٍ وَلاَ قَامَ عَلَى قَبْرِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ عَلَى فَتَوْ وَاللهُ عَلَى فَيْرُو إِللهُ عَلَى مُنَافِقٍ وَلاَ قَامَ عَلَى قَبْرِهِ وَمَاتُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مُنَافِقٍ وَلاَ قَامَ عَلَى قَبْرِهِ وَمَاتُولُ وَلاَ قَامَ عَلَى وَسَلَمَ اللهُ عَلَى فَيَوالَ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى فَيْرُهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَى فَرَسُولُ اللهُ عَلَى فَيْو وَاللهُ عَلَى فَيْو وَمَا عَلَى مُنَافِقٍ وَلاَ قَامَ عَلَى فَيْو اللهُ عَلَى فَيْو اللهُ عَلَى فَيْو اللهُ عَلَى فَا عَلَى فَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى فَيْو اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى فَيْو ا

click on link for more books

ترجمه : حضرت عمر فاروق رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه جب رئيس المنافقين عبدالله بن ابى كا انقال ہو كيا تو ني كريم لم الله عليه وسلم کواس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لئے بلایا عمیا ، نبی کریم صلی الله علیه وسلم اٹھ کھڑے ہوئے ، جب نبی کریم صلی الله علمہ وسلم جنازے کے پاس جا کرنماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں اپنی جگہ سے گھوم کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آگر كهر اهو گياا درعرض كيا: يارسول التدسلي التدعليه وسلم! اس وتنمن خداعبدالتد بن ابي كي نماز جناز ه پرشها نيس مح جس نے فلال دن پر کیا تھا اور فلاں دن بیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بکواسات گنوانا شروع کر دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے رہے لین جب میں برابراصرارکرتا ہی رہاتو نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا عمر! پیچے ہٹ جاؤ، مجھے اس بارے اختیار دیا گیا ہوار میں نے ایک شق کور جے دے لی ہے، مجھ سے کہا گیا ہے کہ آپ ان کے لئے استغفار کریں یا نہ کریں دونوں صور تیں برابر ہیں ماگر آ پستر دفعہ بھی ان کے لئے بخشش کی درخواست کریں گے تب بھی اللہ ان کی بخشش نہیں فرمائے گاءاگر مجھے معلوم ہوتا کہ سر دفعہ سے زیادہ استغفار کرنے پراس کی مغفرت ہوجائے گی تو میں ستر سے زائد دفعہ اس کے لئے استغفار کرتا۔ اس کے بعد نی کریم ملی الله عليه وسلم نے اس كى نماز جنازہ يره هائى ، جنازے كے ساتھ كے اوراس كى قبر ير كھڑے رہے تا آ كله وہاں سے فراغت ہوئى، مجھےخود پراورا پی جرات پر تعجب ہور ہاتھا، حالانکہ اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ بہتر جانتے تھے، بخدا! انجی تعوری دیر ہی گذری تھی کہ مندرجہ ذیل دوآ بیتیں نازل ہو گئیں۔"ان منافقین میں ہے اگر کوئی مرجائے تو آ ہے بھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائیں اس کی قبریہ کھڑے نہ ہوں ، بیشک بیلوگ تو اللہ اوراس کے رسول کے نافر مان ہیں اور فسق کی حالت میں مرے ہیں۔اس آیت کے نزول کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی منافق کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی اور اسی طرح منافقین کی قبروں پر بھی بھی نہیں کھڑے ہوئے ۔ختی کہ اللہ تعالی عزوجل نے آپ کواپنی جانب بلالیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1300) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4394) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3097) سنن النسائي - الجنائز (1966)مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/16)

ایک کیمرے کو بہطور تبیند باندھ کرنماز پڑھنے کابیان

97 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ كَمَا حَدَّثَنِى عَنهُ نَافِعٌ مَوْلاَهُ قَالَ كَانَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَكُنُ لِلرَّجُلِ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَلْيَأْتُورُ بِهِ ثُمَّ لَيُ عَمَرَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَقُولُ لاَ تَلْتَحِفُوا بِالثَّوْبِ إِذَا كَانَ وَحُدَهُ لَيُ صَلِّ فَإِنِّى سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْبَحَطَّابِ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَقُولُ لاَ تَلْتَحِفُوا بِالثَّوْبِ إِذَا كَانَ وَحُدَهُ لَيُ صَلِّ فَإِنِّى سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْبَحَطَّابِ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَقُولُ لاَ تَلْتَحِفُوا بِالثَّوْبِ إِذَا كَانَ وَحُدَهُ لَيُ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْبَحَطَّابِ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَقُولُ لاَ تَلْتَحِفُوا بِالثَّوْبِ إِذَا كَانَ وَحُدَهُ كَدُهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ كَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ قُلْتُ لَكَ إِنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ لَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ قُلْتُ لَكَ إِنَّهُ اللهُ اللهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ قُلْتُ لَكَ إِنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ لَلْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ قُلْتُ لِكَ إِنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَمَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ لَا اللهُ عَلَيْهِ لَى اللهُ عَمَلَ اللهُ عَلَيْهِ لَمُ اللهُ عَلَيْهِ لَا اللهُ عَلَيْهِ لَا اللهُ عَلَيْهِ لَا اللهُ عَلَيْهِ لَى اللهُ عَلَيْهِ لَى اللهُ عَلَيْهِ لَى اللهُ الله

ترجید جفرت نافع علیدالرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حفرت عبداللہ بن عررضی الله عنهما فرماتے عظم اگر کسی آ دمی کے پاس صرف click on link for more books ایک بی کپڑاہو، وہ ای کو تہبند کے طور پر باندھ لے اور نماز پڑھ لے، کیونکہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کواک طرح فرماتے ہوئے سنا ہے اور وہ یہ بھی فرماتے ہیں، حضرت نافع ہوئے سنا ہے اور وہ یہ بھی فرماتے ہیں ہوئرا ہوتو اسے لحاف کی طرح مت لیٹے جیسے یہودی کرتے ہیں، حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ اگر میں بیکوں کہ انہوں نے اس کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی ہے تو امید ہے کہ میں حجوثانہیں ہوںگا۔

اہل ایمان کے لئے جنت ہونے کابیان

98 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ذِيَادُ بُنُ مِخُرَاقٍ عَنْ شَهْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بُنِ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِى عُمَرُ آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَهْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بُنِ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثِنِى عُمَرُ آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ آيِ آبُوابِ الْجَنَّةِ الشَّمَانِيَةِ "مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ آيِ آبُوابِ الْجَنَّةِ الشَّمَانِيَةِ الشَمَانِيَةِ مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ آيِ آبُوابِ الْجَنَّةِ الشَمَانِيَةِ شَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ آيِ آبُوابِ الْجَنَّةِ الشَمَانِيةِ الشَمَانِيةِ مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ إِللهِ صَلَى 6637 مجمع 1/49 32،

سیست کے مستبی ، 1000 میں میں ہوئے۔ ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو محف اس حال میں فوت ہو کہ دہ اللہ اور یوم آخرت پرایمان رکھتا ہواس سے کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھ میں سے جس درواز سے سے چاہے داخل ہوجاؤ۔

اولاد کے تل پر قصاص نہ ہونے کا بیان

99 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا جَعُفَرٌ - يَعْنِي الاَحْمَرَ - 99 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقَ السَّوَدُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ اللهِ عَنْ مُطَرِفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَذَف رَجُلُ ابْناً لَهُ بِسَيْفٍ فَقَتَلَهُ فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ فَعَنْ مُطَرِفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَذَف رَجُلُ ابْناً لَهُ بِسَيْفٍ فَقَتَلَهُ فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَوْ اللهِ عَنْ مُحَاهِدٍ قَالَ حَذَف رَجُلُ ابْناً لَهُ بِسَيْفٍ فَقَتَلَهُ فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَوْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يَقَادُ الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِنَ " لَقَادُ الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِنَ " لَقَادُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " لا يَقَادُ الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " لا يَقَادُ الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " لا يَقَادُ الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِنَ "

ترجمہ: حضرت مجاہد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص نے تلوار کے وارکر کے اپنے بیٹے کو مارڈ الا ،اسے پکڑ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا ،انہوں نے فرمایا کہ میں نے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیار شاوفر ماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ والد سے اولا دکا قصاص نہیں لیا جائے گاتو میں تجھے بھی قتل کر دیتا اور تو یہاں سے اٹھنے بھی نہ یا تا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الديات (1400) سنن ابن مأجه - الديات (2662)مسند أُحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/16

حجراسودكوبوسه ديني كابيان

100 - حَـ لَانَسَا عَبُـ دُ اللَّهِ حَـ لَا ثَنِى اَبِى حَلَّ ثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ حَلَّ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الاَعْمَشِ حَلَّ ثَنَا إِبْرُاهِيمُ عَنْ عَابِسِ بُنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَايَتُ عُمَرَ نَظَرَ إِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ اَمَا وَاللَّهِ

click on link for more books

لُولا أَنِّى رَايَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلُتُكَ فَمَ قَبْلُهُ وَ لَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبْلُتُكَ فَمَ قَبْلُهُ وَمَا لَمَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبْلُول فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَا اللَّهُ عَلَي

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صنيح النسائي - مناسك الحج (1860) سنن النسائي - مناسك الحج (1860) سنن النسائي - مناسك الحج (1873) سنن النسائي - مناسك الحج (1873) سنن النسائي - مسند العشرة المبشرين مناسك الحج (1938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن الدارمي - المناسك (1864)

مال كوليكر صدقه كرنے كابيان

101 - حَدَّنَ اللهِ عَبْرَهُ اللهِ حَدَّنَى آبِى حَدَّنَ ابُو الْيَمَانِ قَالَ آخْبَرَا الْعُعْبِ عَنِ الزُّهْرِى قَالَ آخُبَرَ اللهِ بُنَ اللهِ بُنَ اللهِ بُنَ اللهِ بُنَ عَبْدِ الْعُزَى آخُبَرَهُ آنَّ عَبْدَ اللهِ بُنَ اللهِ بُنَ اللهِ بُنَ عَبْدِ الْعُزَى آخُبَرَهُ آنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ فِي خِلاَقَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ آلَمُ أُحَدَّثَ آنَكَ تَلِى السَّعُدِي آخْبَرَهُ آنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ فِي خِلاَقَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ آلَمُ أُحَدَّثُ آنَكَ تَلِى السَّعُدِي آخُبَرَهُ آنَهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرُ فَمَا تُولِي اللهُ عَمَلُ اللهُ عَمَلُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَطِيفُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِينًا النَّهُ وَتَصَدُّقُ بِهِ فَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحُدُّهُ وَتَصَدُّقُ بِهِ فَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحُدُّى اللهُ وَتَصَدُّقُ بِهِ فَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحُدُّى اللهُ وَتَصَدُّقُ بِهِ فَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحُدُّى اللهُ وَتَصَدُّقُ بِهِ فَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعُطِينِى الْعُطَاءَ فَاقُولُ آغُطِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خُذُهُ فَتَمَوّلُهُ وَتَصَدُّقُ بِهِ فَمَا الْمُالِ وَآنَتَ غَيْرُهُ مُشُرِفٍ وَلا سَائِلٍ فَخُذُهُ وَمَا لا فَلا تُتْبِعُهُ نَفُسَكَى"

ترجمہ ایک دفعہ عبداللہ بن سعد رحمہ اللہ علیہ خلافت فاروقی کے زمانے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آئیس دیکھ کر فرمایا کیا تم وہی ہوجس کے متعلق مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تہمیں عوام الناس کی کوئی فدمہ واری سونی گئی ہے گئی ہے گئی ہے کہ تہمیں اس کی تخواہ دی جاتی ہے تو تم اسے لینے سے ناگواری کا اظہار کرتے ہو؟ عبداللہ بیان کرتے ہوں میں نے عرض کیا جی بال ایسا ہی ہے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بوچھا کہ اس سے تہمارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا میں میں سے خوش ہوتی ہے میرے پاس اللہ کے فضل سے محور ہے اور غلام سب ہی بچھ ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی تیجے ہوں اس لئے میری خواہش ہوتی ہے میرے پاس اللہ کے فضل سے محور ہے اور غلام سب ہی بچھ ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی تیجے ہوں اس لئے میری خواہش ہوتی ہے کہ میری تخواہ مسلمانوں کے بی کاموں میں استعال ہوجائے۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک داندہ میری تخواہ مسلمانوں کے بی کاموں میں استعال ہوجائے۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک داندہ میری تخواہ مسلمانوں کے بی کاموں میں استعال ہوجائے۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک داندہ میں استعال ہوجائے۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک داندہ میں دونکہ کہ میری تخواہ مسلمانوں کے بی کاموں میں استعال ہوجائے۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا میں کہ میری خواہ مسلمانوں کے بی کاموں میں استعال ہوجائے۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہ کہ میں کہ میں استعال ہوجائے۔

رفعہ میں نے بھی یہی چاہاتھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جھے پچودینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جھے ہے۔
زیادہ جو محتان لوگ ہیں، بیانہیں دے دیجئے ،اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے پچھ مال ودولت عطاء فر مایا: میں
نے حسب سابق یہی عرض کیا کہ جھے سے زیادہ کسی ضرورت مند کودے دیجئے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اسے لے لواپ
مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کروواور یا در کھو! اگر تہماری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تواسے لے لیا کرو،
ورنداس کے بیجھے نہ پڑا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1404) صحيح البخارى - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) سنن النسائي - الزكاة (2604) سنن النسائي - الزكاة (2606) سنن النسائي - الزكاة (2606) سنن النسائي - الزكاة (2608) سنن أبي داؤد - الزكاة (1647) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/17) سنن الدارمي - الزكاة (1647)

نماز عصر کے بعد نقلی نماز پڑھنے کی ممانعت کابیان

102 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سَكُنُ بُنُ نَافِعِ الْبَاهِلِى قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحْ عَنِ النَّاهُ رِيّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحْ عَنِ النَّاهُ رِيّ قَالَ حَدَّثَنِ فِي النَّاهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مُنَ اللهِ عَلَيْهِ مُنَ اللهِ عَلَيْهِ مُنَّ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ مُنَّ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ مُنَّ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مُنَا وَاللهِ لَقَدُ عَلِمْتَ انَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَانَ

ترجمہ: حضرت ربیعہ بن دراج بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عند نے دوران سفر مکہ مکر مدے راستے میں عصر کے بعد دور کعت نماز بطور نفل کے پڑھ لی، حضرت عمر رضی اللہ عند نے انہیں دیکھا تو سخت نا راض ہوئے اور فر مایا کہ آپ کو معلوم بھی ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - مواقيت الصلاة (557) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائى - البواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/17) سنن الدارمي - الصلاة (1433)

زخم کے قصاص کا بیان

كَانَ الْجَارِحُ بَلَغَ آنُ يُقْتَصَّ مِنهُ فَلْيَقْتَصَّ قَالَ فَلَمَّا الْتَهَى بِنَا إِلَى عُمَرَ نَظَرَ إِلَيْنَا فَقَالَ نَعُمْ قَدُ بَلَغَ هَذَا آنُ يُقْتَصَّ مِنهُ ادْعُوا لِى حَجَّاماً وَلَكَمَّا ذَكَرَ الْحَجَّامَ قَالَ اَمَا إِنِّى قَدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهَ عَذَا آنُ يُقْتَصَّ مِنهُ ادْعُوا لِى حَجَّاماً وَقَلْ اَعُطَيْتُ خَالِتِى غُلاَماً وَآنَا اَرْجُو آنَ يُبَارِكَ اللهُ لَهَا فِيهِ اللهُ لَهَا فِيهِ وَلَدُ نَهَيْتُهَا اَنْ تَجْعَلَهُ حَجَّاماً اَوْ قَصَّاباً اَوْ صَائِعاً وَ"

ترجمہ اجدہ نامی ایک خف بیان کرتا ہے کہ میں نے ایک دفعہ مکہ کرمہ میں ایک لڑے کی ہڈی سے گوشت چھیل ڈالا ، اس نے میرا کان اپنے دانتوں میں چبا کر کاٹ ڈالا ، جب سیدنا ابو برصد لین رضی اللہ عند جج کے اداد ہے سے ہمار سے بہال تشریف لائے تو یہ معاملہ ان کی خدمت میں چیش کیا گیا ، انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں کو حضر سے عمر فاروق رضی اللہ عند کے پاس لے جاؤ ، اگر زخم لگانے والا قصاص کے درج تک پہنچتا ہوتو اس سے قصاص لینا چاہے۔ جب ہمیں حضر سے عمر فاروق رضی اللہ عند کے پاس لے جا یہ گیا اور انہوں نے ہمارے احوال سے تو فرمایا ہاں! یہ قصاص کے درج تک پہنچتا ہے اور فرمایا کہ میرے پاس تجام کو بلاکر لاؤ ، جب گیا اور انہوں نے ہمارے احوال سے تو فرمایا ہاں! یہ قصاص کے درج تک پہنچتا ہے اور فرمایا کہ میں نے اپنی فالہ کو ایک غلام دیا ہے اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالی اسے ان کے لئے باعث برکت بنائے گا اور میں نے انہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ اسے تجام یا قصائی یا رنگ دیز بنا کیں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - البيوع (3430)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/17)

104 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مَعُقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَعُقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ مَاجِدَةَ السَّهُمِي آنَّهُ قَالَ وَحَدَّثَنِي سَهُمٍ عَنِ ابْنِ مَاجِدَةَ السَّهُمِي آنَّهُ قَالَ حَجَّ عَلَيْنَا آبُو بَكُرِ فِى خِلاَقَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

گذشته روایت اس دوسری سند سے بھی منقول ہے جوعبارت میں ذکر ہوئی۔

تخريج الحديث:

سنن أبى داؤد - البيوع (3430)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/17)

حج وعمر ہکمل کرنے کابیان

105 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّلَنِى آبِى حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنُ دَاوُدَ بُنِ آبِى هِنْدٍ عَنُ آبِى نَصْرَمَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَحَّصَ لِنَبِيّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَضَى لِسَبِيلِهِ فَاتِثُوا الْحَجَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَضَى لِسَبِيلِهِ فَاتِثُوا الْحَجَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَضَى لِسَبِيلِهِ فَاتِثُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ كَمَا اللهُ عَذَى مَعَلَى 6668

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سابنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالی نے اپنے پیغیبر کو جو رخصت دینی تھی سودے دی اور وہ اس دار فانی سے کوچ کر مکے ،اس کئے ہے لوگ جج اور عمر مکمل کیا کر وجیسا کہ اللہ تعالی نے آپ کواس کا تھم بھی دیا ہے اور ان عور توں کی شرمگا ہوں کی حفاظت کرو۔

جنابت کی حالت میں وضوکر کے سوجانے کابیان

106 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثِنِى عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ايَرُقُدُ الرَّجُلُ إِذَا آجُنَبَ قَالَ "نَعَمُ إِذَا تَوَضَّانَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کر بی صلی اللہ علیہ وسلم سے بوچھا ممیا آگر کوئی آ دمی اختیاری طور پر ناپاک ہوجائے تو کیااسی حال میں سوسکتا ہے؟ نبی کر بی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! وضوکر لےاور سوجائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الفسل (283) صحيح البخارى - الفسل (285) صحيح البخارى - الفسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الطهارة (306) صحيح مسلم - الطهارة (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن النسائى - الطهارة (306) سنن النسائى - الطهارة (200) سنن النسائى - الطهارة (260) سنن النسائى - الطهارة (260) سنن أبى داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/17) موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة (756)

عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

107 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ يَحْيَى قَالَ آخُبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ رَبِيعَةَ بُنِ دَرَّاجِ آنَّ عَلِياً صَلَّى بَعُدَ الْعَصْرِ رَكُعَتَيْنِ فَتَعَيَّظُ عَلَيْهِ عَدَّنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ رَبِيعَةَ بُنِ دَرَّاجِ آنَّ عَلِياً صَلَّى بَعُدَ الْعَصْرِ رَكُعَتَيْنِ فَتَعَيَّظُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى كَانَ يَنُهَى عَنْهُمَانَ

مترجمہ: حضرت ربیعہ بن دراج بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عنہ نے دوران سفر مکہ مکرمہ کے راستے میں عصر کے بعد دورکعت نماز بطورنفل کے پڑھ لی ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو سخت ناراض ہوئے اور فر مایا کہ آپ کو معلوم بھی ہے کہ دسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة السافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - البواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/17) سنن الدارمي - الصلاة (1433)

آیات کے اڑے تول اسلام کابیان

108 - حَذَنَا عَبُدُ اللهِ حَذَنِى أَبِى حَذَنَا آبُو الْمُغِيرَةِ حَذَنَا صَفُوانُ حَذَنَا هُرَيْحُ بَنُ عُبَيْهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بَنُ النّحَطَّابِ حَرَجُتُ آتَعَرَّضُ رَسُولَ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَبْلَ أَنْ أُسْلِمَ فَالَ قَالَ عُمَرُ بَنُ النّحَطَّابِ حَرَجُتُ آتَعَرَّضُ رَسُولَ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَبْلَ أَنْ أُسْلِمَ فَوَرَةً الْعَالَمَةِ فَجَعَلْتُ آعَجَبُ مِنْ مَا يَوْدُ وَلَا لَهُ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَبْلُ وَسُولًا وَلَا يَعْمَلُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا عَرْكُمَا قَالَتُ قُرَيْشٌ قَالَ (وَلا يَقُولُ وَسُولٍ مَا يَا لَيْهِ مَا عَرْكُونَ قَالَ (وَلا يَقُولُ كَاهِنِ قَلِيلاً مَا تُؤْمِنُونَ) قَالَ قُلْتُ كَاهِنْ قَالَ (وَلا يَقُولُ كَاهِنْ قَلْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت عرفاروق رضی الشعنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں قبول اسلام سے پہلے ہی کریم صلی الشعلیہ وہم کے ماتھ چھٹر چھار کے ادادے سے لکا لیکن پہ چال کہ وہ جھ سے پہلے جی مجد میں جا بچے ہیں، میں جا کران کے پیچے کھڑا ہوگیا، ہی کریم صلی الشعلیہ وہم نے سورت حاقہ کی تلاوت شروع کردی، جھے قلم قرآن اور اس کے اسلوب سے قبیب ہونے لگا، میں نے اب دل میں سوچا واللہ! پی خص شاعر ہے جیسا کہ قریش کہتے ہیں، اتنی دیر میں نی کریم صلی الشعلیہ وہم اس آ یت پر پہنے گئے کہ "وہ قو ایک معزز رسول کا قول ہے " کی شاعر کی بات تھوڑی ہے گئی تم ایمان بہت کم لاتے ہو "۔ بیس کر میں نے اپ دل میں سوچا یہ قالت کہ میں الشعلیہ وہم کی بات کی جوٹی نسبت کر میں ہے وہ کی بات کی جوٹی نسبت کر ہے وہ میں سے کوئی ان کی طرف سے رکا دے نہ میں سے کوئی ان کی طرف سے رکا دے نہ میں سے گئی ان کی طرف سے دکا دے نہ بن سکے " بیرا یا سام کی اس کی گردن تو ڈوالیں اور تم میں سے کوئی ان کی طرف سے دکا وہ شدین سکے " بیرا یا سے میں کرا سلام فی میں سے گئی تا شروع کر دیئے۔

حفرت ابوعبيده بن جراح اورمعاذ بن جبل كي نضيلت كابيان

109 - حَدَّنَ اللهِ عَدَّلَيْ اللهِ حَدَّقَيْ آبِى حَدَّنَا آبُو الْمُغِيرَةِ وَعِصَامُ بُنُ خَالِدٍ قَالاَ حَدَّنَا صَفُوانُ عَنُ شُرَيْحِ بُنِ عُبَيْدٍ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا لَمَّا بَلَغَ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ مَرْعُ حُدِّتُ عَنْ شُرَيْحِ بُنِ عُبَيْدٍ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا لَمَّا بَلَغَ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ مَرْعُ حُدِّتُ النَّهِ اللهُ وَبَاللَّهُ عَمَرُ بُنُ الْحَرَّاحِ حَى السَّعُخَلَفْتُهُ فَإِنْ سَآلِنِي الله لِمَ السَّعُخَلَفْتَهُ عَلَى أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى الله عُبَيْدة بُنُ الْجَرَّاحِ حَى السَّعُخَلَفْتُهُ فَإِنْ سَآلِنِي الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُهُ أَمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلِّ نَبِيَّ آمِيناً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُوا مَا بَالُ عُلْيَا قُرَيْشٍ يَعُنُونَ يَنِي وَالله وَالله وَقَالُوا مَا بَالُ عُلْيَا قُرَيْشٍ يَعُنُونَ يَنِي وَالله وَالله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلْيا قُرَيْشٍ يَعْنُونَ يَنِي وَالله وَالله عَبْدُ وَ بَنُ الْحَجَرًاحِ " فَانُونَ يَنِي وَالله وَالله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلْيا قُرَيْشٍ يَعُنُونَ يَنِي وَالله وَالله عَبْدُ وَ الله عُلْيَا قُرَيْشٍ يَعُنُونَ يَنِي وَالله وَالله عَبْدُ وَ بَنُ الْحَجَرًاحِ " فَالْوا مَا بَالُ عُلْيَا قُرَيْشٍ يَعُنُونَ يَنِي وَالله وَالله وَالله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلْيَا قُرَيْشٍ يَعُنُونَ يَنِي وَالله وَاللّه وَالله وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَالله وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَالله وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَلَيْ الله وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَالله وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَالله وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَلِكُ وَاللّه وَاللّه

فِهُ رِنَ ثُمَّ قَدَالَ فَإِنْ اَدُرَكِنِي اَجَلِى وَقَدْ تُولِّى اَبُو عُبَيْدَةَ اسْتَخْلَفْتُ مُعَاذَ بُنَ جَبَلٍ فَإِنْ سَالَئِي رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ لِمَ اسْتَخْلَفْتَهُ قُلْت سَمِعْتُ رَسُولُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَى الْعُلَمَاءِ نَبُذَةً " معتلى 6568

ترجہ: حضرت شریح بن عبد اور داشد بن سعید وغیرہ بیان کرتے ہیں کہ سفرشام ہیں جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند سرغ بای مقام پر پنچے تو آپ کو خبر ملی کہ شام میں طاعون کی بڑی سخت وہاء پھیلی ہوئی ہے، بی خبرس کر انہوں نے فرمایا کہ جھے شام میں طاعون کی وہا ، پنچا اور الاعبیدہ بن الجراح زندہ ہوئے تو میں انہیں اپنا طاعون کی وہا ، پنچا اور الاعبیدہ بن الجراح زندہ ہوئے تو میں انہیں اپنا فلیفہ کیوں مقرر کیا ؟ تو میں کہہ فلیفہ نا مزد کر دوں گا اور اگر اللہ نے بھے ہے اس کے متعلق باز پرس کی کہ تو نے است مسلمہ پر انہیں اپنا فلیفہ کیوں مقرر کیا ؟ تو میں کہہ دوں گا کہ میں نے آپ بھی کے پیغبر کو یہ فرماتے ہوئے ساتھ الم نے بوئے ساتھ الم الم اللہ عبدہ بین میں اللہ عند نے ارشا دفر مایا اگر میری موت سے پہلے ابوعبیدہ فوت ہو گئے تو میں معاذ بن جبل رضی اللہ عند کو اپنا فلیفہ مقرر کردوں گا اور اگر اللہ نے بھی جھور کو یہ فرماتے ہوئے ساتھا کہ اگر اللہ نے بھی جھور کو یہ فرماتے ہوئے ساتھا کہ وہ تا میں ہے۔

ولیدنا م شخص کا فرعونوں سے بدتر ہونے کابیان

110 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِى حَدَّثَنَا ابُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابُنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِى الْالْأُورَاعِي وَغَيْرُهُ عَنِ الزُّهُرِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ وُلِدَ لاَحِي الْأَوْرَاعِي وَعَيْدُ وَسَلَّمَ عُلامٌ فَسَمَّوُهُ الْوَلِيدَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلامٌ فَسَمَّوُهُ الْوَلِيدَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلامٌ فَسَمَّوُهُ الْوَلِيدَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلامٌ فَسَمَّوهُ الْوَلِيدَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلامٌ فَسَمَّوهُ الْوَلِيدَ لَهُو شَرَّ عَلَى وَسَلَّمَ عُلامٌ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَلَى وَوْمِهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ام المؤمبین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عند کے بھائی کے یہاں لڑکا پیدا ہوا ، انہوں نے بیچ کا نام البینے فرعونوں کے نام پر رکھا ہے ہوا ، انہوں نے بیچ کا نام اپنے فرعونوں کے نام پر رکھا ہے (کیونکہ ولید بن مغیرہ مشرکین مکہ کا سر داراور مسلمانوں کواذبیتیں پہنچانے میں بہت سرگرم تھا) میری امت میں ایک آ وی ہوگا جس کا نام ولید ہوگا جواس امت کے حق میں فرعونوں سے بھی بدتر ہوگا۔

فجری نماز کے بعد طلوع آفاب تک کوئی نمازند پڑھنے کا بیان

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ "لاَ صَلاَةَ بَعُدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَلاَ صَلاَةً بَعُدَ صَلاَةِ الصُّبُح حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُo"

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے "جن کی بات قابل میں اعتماد ہوں کے اس اعتماد ہیں کہ قابل میں اعتماد ہوں میں ان میں سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تقے عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نماز نہ پڑھی جائے اور فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نفل نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (826) سنن الترمدى - الصلاة (183) سنن النسائى - البواقيت (562) سنن أبى داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/18) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

شوہراور بیوی کا درمیان میں کیڑا حاکل کر کے نماز پڑھنے کا بیان

112 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ بَنُ جُبَيْرِ بِنِ نُفَيْرٍ عِنِ الْحَارِثِ بَنِ مُعَاوِيَةَ الْكِنُدِيِّ آنَّهُ رَكِبَ إِلَى عُمَرَ بَنِ الْعَظَابِ يَسْالُهُ عَنُ لَلاَثِ حِلالِ وَقَالَ لَاسْالُكَ عَنُ ثَلاَثِ حِلالٍ وَقَالَ لَلْمَا كُنْتُ آنَا وَالْمَرْآةُ فِي بِنَاءٍ ضَيِّتٍ فَتَحْضُرُ الصَّلاَةُ فَإِنْ صَلَّيْتُ آنَا وَالْمَرْآةُ فِي بِنَاءٍ ضَيِّتٍ فَتَحْضُرُ الصَّلاَةُ فَإِنْ صَلَّيْتُ آنَا وَهِى كَانَتُ بِحِدَالِكِ وَإِنْ صَلَّتُ خَلْفِي خَرَجَتُ مِنَ الْبِنَاءِ فَقَالَ عُمَرُ تَسْتُرُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بِعَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّى بِحِدَالِكَ إِنْ صَلَّتُ خَلْفِي خَرَجَتُ مِنَ الْبِنَاءِ فَقَالَ عُمَرُ تَسْتُرُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بِعَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّى بِحِدَالِكَ إِنْ صَلَّتُ خَلْفِي خَرَجَتُ مِنَ الْبِنَاءِ فَقَالَ عُمَرُ تَسْتُرُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بِعَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّى بِحِدَالِكَ إِنْ صَلَّتُ خَلْفِي عَرَجَتُ مِنَ الْبِنَاءِ فَقَالَ نَعَلَى اللهُ عَمَرُ تَسْتُرُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بِعَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّى بِحِدَالِكَ إِنْ شَنْ مُنْ وَقَلْ اللهُ مَلَى اللهُ عَمَلُ اللهُ عَمَلُ اللهُ عَمَلُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْعُصُو فَقَالَ مَا شِئْتَ كَانَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَمْ اللهُ الْفَيَامَةِ بِقَدُر ذَلِكَ وَاللهُ اللهُ الْعَلْمُ الْمُؤْلِلُهُ الْفُولُ الْفَالِلهُ الْمُؤْلِلَةُ الْفُرِيَّ الْمُؤْلِلَةِ النُولِيَ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِلَةُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت حارث بن معاویہ کندی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں تین سوال پوچھنے کے لئے سواری پرسنر

کرکے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ ہوا، جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آنے کی وجہ پہنچا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آنے کی وجہ پوچھی، میں نے عرض کیا کہ تین با توں کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہوں، فرمایا وہ تین با تیں کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ بعض اور میری بیوی ایک تک کرے میں ہوتے ہیں، نماز کا وقت آجا تا ہے، اگر ہم دونوں وہاں نماز پڑھتے ہوں تو وہ میرے اوقات میں اور میری بیوی ایک تک کرے میں ہوتے ہیں، نماز کا وقت آجا تا ہے، اگر ہم دونوں وہاں نماز پڑھتے ہوں تو وہ میرے

بالکل ساتھ ہوتی ہے اور اگر وہ میرے پیچھے کھڑی ہوتی ہے تو کرے ہے باہر چلی جاتی ہے اب کیا کیا جائے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ اپنی ہوئی ہوں کے درمیان ایک کپڑ الاکالیا کرو، پھرا گرتم چا ہوتو وہ تہارے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھ کتی ہے۔ پھر میں نے عصر کے بعد دونفل پڑھنے کے حوالے ہے بوچھا تو فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فر مایا ہے، پھر میں نے ان سے وعظ کوئی کے حوالے ہے بوچھا کہ لوگ مجھ سے وعظ کہنے کا مطالبہ کرتے ہیں؟ فر مایا کہ آپ کی مرضی ہے، محدرت عمر رضی اللہ عنہ کے جواب سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ براہ راست منع کرنے کواچھا نہیں سمجھ رہے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ کی بات کو حرف آخر سمجھوں گا، فر مایا مجھے بیا ندیشہ ہے کہ اگر تم نے قصہ کوئی یا وعظ شروع کر دیا تو تم اپنے آپ کوان کے مقابلے میں اونچا سمجھنے لگو گے، جن کہ ایک وقت اپنے آپ کو ٹریا پر پہنچا ہوا سمجھنے لگو گے، جس کے نتیج میں قیامت کے دن اللہ تہمیں اس قدران کے قدموں کے نتیج میں قیامت کے دن اللہ تہمیں اس قدران کے قدموں کے نیچ ڈال دےگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (826) سنن الترمذى - الصلاة (183) سنن الدارمي سنن النسائي - البواقيت (562) سنن أبى داؤد - الصلاة (1276) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/18) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

باپ دادا کے نامول سے شم اٹھانے کی ممانعت کابیان

113 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبِ بَنِ آبِى حَمُزَةً قَالَ حَدَّثَنِى آبِى عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَ فِي سَالِمُ بُنُ عَبُدِ اللهِ آنَّ عَبُدَ اللهِ بُنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ آنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ قَالَ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَهُ اَنْ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنُهَا كُمُ اَنُ تَحْلِفُوا بِهَا مُنذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنُهَا كُمُ اَنُ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُى عَنْهَا وَلاَ تَكُولُوا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُى عَنْهَا وَلاَ تَكُلُهُ مُن فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ تَكَلَّهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلا آثِوا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ تہہیں اپنے آبا وَاجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ فر ماتے ہیں کہ جب سے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس کی ممانعت کا تھم سنا ہے ، میں نے اس طرح کی کوئی قسم نہیں اٹھائی اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی بات بر بہیل تذکرہ یا کسی سے نقل کر کے کہی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأيبان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم الأيبان (1646) سنن النسائى - الأيبان والنذور (1646) سنن النسائى - الأيبان والنذور (3764) سنن النسائى - الأيبان والنذور (3764) سنن ابن ماجه - الكفارات (3767) سنن النسائى - الأيبان والنذور (3768) سنن ابن ماجه - الكفارات click on link for more books

محور إورغلام برزكوة نهمون كابيان

114 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا آبُو بَكُرِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ رَاشِدِ بُنِ سَعُدٍ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ وَحُذَيْفَةَ بُنِ الْيَمَانِ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَأْخُذُ مِنَ الْحَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةً معتلى 22396552 له مجمع 3/69،

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وہلم نے گھوڑےاور غلام پرز کو ۃ وصول نہیں فر مائی۔

گھوڑ وں کی ز کو ۃ میں فقہی مذاہب اربعہ

حضرت امام اعظم امام ابوحنیفہ کے نزدیک ان گھوڑوں میں زکو ۃ واجب ہوتی ہے جوجنگل میں چرتے ہیں پھر گھوڑے کامالک اس بارے میں مختار ہے کہ چاہے تو وہ ان کی زکو ۃ میں ہر گھوڑے پیچھے ایک دینار دے چاہے ان کی قیمت متعین کرکے ہر دوسودرہم میں سے پانچ درہم زکو ۃ اداکرے جیسا کرزکو ۃ کا حساب ہے۔

اوراما منخنی سے روایت کیا گیا ہے کہ جوروضہ میں ہے اور حضرت زید بن تابت رضی اللہ عنہ کا قول بھی یہی ہے جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہیں۔اور شمس الائمہ سر حسی نے اس کواپٹی کتاب میں ذکر کیا ہے۔

حضرت انام ابو یوسف،امام محمر،امام شافعی،امام مالک اورامام احریکی مجرز دیک محور و سیس زکو قواجب نہیں ہے۔ اورانہوں نے حضرت عمر فاروق،حضرت علی الرتضلی سے روایت کیا ہے اورامام طحاوی نے اسی اختیار کیا ہے۔علامہ خطابی نے کہا ہے کر محور وں کی زکو قامیں لوگوں کا اختلاف ہے کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محور وں میں زکو قواجب نہیں ہے۔ علامہ ابن قدامہ مقدی صنبلی کھتے ہیں۔ کہ فقہاء حنابلہ کہتے ہیں کہ خلفاء راشدین ان سے صدقہ لیتے تھے۔

(البنائية شرح الهداية، ٢٨، ص، ٢٥، هانيه المان)

عورت کے ساتھ خلوت نثینی کی ممانعت کابیان

115 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ إِسْحَاقَ ٱنْبَانَا عَبُدُ اللهِ - يَعْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ - اَنْسَانَا مُسحَسَدُ بُنُ سُوقَةً عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَادٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْمُعَطَابِ خَطَبَ اللهِ مُن دِينَادٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْمُعَطَابِ خَطَبَ بِالْحَسَادِيةِ فَقَالَ قَامَ فِيسَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِى فِيكُمْ فَقَالَ "اسْتَوْصُوا بِالْسَحَابِيةِ فَقَالَ قَامَ فِيسَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِى فِيكُمْ فَقَالَ "اسْتَوْصُوا بِالْسَحَابِي خَيْراً ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ اللَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ اللَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِى فِيكُمْ فَقَالَ "اسْتَوْصُوا بِالشَّهَادَةِ قَبْراً ثُمَّ اللَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ اللَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ اللَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ اللَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّ

الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاِلْسَيْسِ اَبْعَدُ لاَ يَخُلُونَ اَحَدُكُمْ بِامْرَاةٍ قَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَالِفُهُمَا وَمَنْ سَوَّفُهُ حَسَنَتُهُ وَسَانَتُهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ "

ترجمہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ دوران سفر جاہیہ میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دفعہ نی کریم سنی اللہ علیہ وسلم اس طرح خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے جیسے میں کھڑا ہوا ہوں اور فرمایا کہ میں تہہیں اپنے سحابہ کے ساتھ بھلائی کی وصیت کرتا ہوں ، بہی تھم ان کے بعد والوں اوران کے بعد والوں کا بھی ہے، اس کے بعد جمعوث اتنا عام ہوجائے گا کہ گوائی کی درخواست سے قبل ہی آ دمی گوائی دینے کے لئے تیار ہوجائے گا، سوتم میں سے جو محض جنت کا شمکانہ چاہتا ہے اسے کہ گوائی کی درخواست سے قبل ہی آ دمی گوائی دینے کے لئے تیار ہوجائے گا، سوتم میں سے جو محض جنت کا شمکانہ چاہتا ہے اسے چاہئے کہ وہ وہ جماعت " کولازم پکڑے، کیونکہ اسلیم آ دمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے، یا در کھوائم میں سے خوشی اور برائی شخص کی عورت کے ساتھ خوشی اور برائی سے گھوشی کو اپنی نیکی سے خوشی اور برائی سے گھوشی کی دورہ وہ موش ہے۔ سے گم ہو، وہ موش ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2165) سنن ابن ماجه - الأحكام (2363)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/18)

عمروبن اسود کاسیرت نبوی صلی الله علیه وسلم پرکار بند جونے کابیان

116 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا آبُو بَكُرٍ عَنْ حَكِيمٍ بَنِ عُمَيْرٍ وَضَهُ رَفَ بَنِ اللَّهِ صَلَى وَضَهُ اللهِ عَلَى اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ عَلَى اللهِ صَلَى اللهِ عَلَى اللهِ صَلَى اللهِ عَلَى اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرُ إِلَى هَدِي عَمْرِو بُنِ الاسَودِ معتلى 865696548 ل مجمع الله 9/414

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللّٰدعنه فرماتے تھے کہ جو محض نبی صلی اللّٰدعلیہ وسلم کی سیرت کودیکھنا حابتا ہے،اسے جا ہے کہ عمر دبن اسود کی سیرت کودیکھے لیے۔

فتم الله الله عين ني كريم صلى الله عليه وسلم كيلي تخصيص حكم كابيان

117 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَنِي آبِي حَدَّنَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّنَنَا زَائِدَةُ حَدَّنَنَا مَا لَا عَمْرُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِمَاكُ عَنْ عِكْرِمَة عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَسُولُ اللهِ مَ لَي وَابِي فَقَالَ رَجُلٌ "لا تَخْلِفُوا بِآبَائِكُمْ" فَالْتَفَتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَ

تر جمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سقے،

ایک آ دمی نے قشم کھاتے ہوئے کہا" لاوا بی " تو دوسرے آ دمی نے اس سے کہا کہ اپنے آ باؤاجداد کے نام کی قشمیں مت کھایا کرو،

click on link for more books

میں نے دیکھاتووہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأيمان والنفور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذى - النفور والأيمان (1533) سنن النسائى - الأيمان والنفور (3764) سنن النسائى - الأيمان والنفور (3764) سنن ابن ماجه - الكفارات (3767) سنن النسائى - الأيمان والنفور (3768) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/19) موطأ مالك - النفور والأيمان (1037) سنن الدارمى - النفور والأيمان (2341)

نمازروزے میں فرق نہ کرنے کابیان

118 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِنِى آبِى حَدَّنَا عِصَامُ بُنُ خَالِدٍ وَآبُو الْيَمَانِ قَالاَ آخُبَرَنَا شُعَيْبُ بُنُ اَبِى حَمُزَةَ عَنِ الزَّهْرِي قَالَ حَدَّنَا عُبَدُ اللهِ بُنُ عَبُد اللهِ بَنِ عُبَهَ بَنِ مُسْعُودٍ آنَّ آبَا هُرَيْرَةَ فَالَ لَمَا تُوقِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آبُو بَكُو بَعُدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا آبَا بَكُو كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَمَرُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَمَنُ قَالَ لاَ إِللهَ إِلَّا اللهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِي مَالَهُ "أَمُوتُ أَنَّ اللهُ فَقَدْ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ فَمَنُ قَالَ لاَ إِللهَ إِلَّا اللهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِي مَالَهُ وَسَلَّمَ وَاللهِ بَعَلَى اللهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِي مَالُهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ تَعَالَى " قَالَ آبُو بَكُو وَاللهِ لَا إِللهِ اللهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِي مَالهُ لاَ أَلِهُ اللهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِي مَالهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى مَا لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى مَا لَهُ اللهُ عَلَى مَعُونِى عَنَاقاً كَانُوا لا أَلْ اللهُ عَلَى مَنْعُونِى عَنَاقاً كَانُوا لا أَلْهُ اللهُ عَلَى مَعُولِي اللهُ عَرَقَ بَيْنَ الصَّلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَتُهُمْ عَلَى مَعْهَالَ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا هُو لاَ اللهُ عَرَفْتُ آلَهُ اللهُ عَرَفْتُ آلَهُ اللهُ عَلَى مَعْمُ فَعَلَى اللهُ عَلَى مَا وَاللهِ عَالَى اللهُ عَلَى مَعْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى مَنْ اللهُ عَلَى مَا عُلَيْهُ وَاللهِ عَلَى مُعْمَلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى مَا عُلَى مَا عُلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَرَفْتُ آلَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1335) صحيح البعارى - الزكاة (1388) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2786) صحيح البخارى - استتأبة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6526) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6855) صحيح مسلم -الإيبان (20) صحيح مسلم - الإيبان (21) صحيح مسلم - الإيبان (21) صحيح مسلم - الإيبان (21) سنن العرمذى - الإيبان · (2606) سنن الترمذي - الإيمان (2607) سنن النسائي - الزكاة (2443) سنن النسائي · الجهاد (3090) سنن النسائي - الجهاد (3091) سنن النسائي - الجهاد (3092) سنن النسائي - الجهاد (3093) سنن النسائي - الجهاد (3094) سنن النسائي - الجهاد (3095) سنن النسائي - تحريم الدم (3969) سنن النسائي - تحريم الدم (3970) سنن النسائي - تحريم الدم (3971) سنن النسائي - تحريم النم (3972) سنن النسائي - تحريم النم (3973) سنن النسائي - تحريم النم (3974) سنن النسائي - تحريم الدم (3975) سنن النسائي - تحريم الدم (3976) سنن النسائي - تحريم الدم (3977) سنن النسائي - تحريم الدم (3978) سنن أبي داؤد - الزكاة (1556) سنن أبي داؤد - الجهاد (2640) سنن ابن ماجه - البقدمة (71) سنن ابن ماجه - الفتن (3927)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/19)

عصركے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

119 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمُرِو بُنِ الْعَاصِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا صَلاةً بَعُدَ صَلاةً الصُّبُحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلا بَعُدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم فرماتے تھے فجر کی نماز کے بعد طلوع آ فابتك كوكى نمازنه پڑھى جائے اورعصرى نمازكے بعدغروب آفاب تك كوكى نقلى نمازنه پڑھى جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - مواقيت الصلاة (557) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد -الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسدد أحبد - مسند العشرة البيشرين بالبعنة (1/19) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

سواری کی اگلیسیٹ پر بیٹھنے کاحق مالک کے لئے ہونے کابیان

120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنُ آبِي سَيَإٍ عُسُهَةً بُنِ تَسِمِيمٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْيَزَنِيِ عَنْ عُرُوةَ بْنِ مُغِيَّثٍ الْأَنْصَادِي عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ قَالَ قَصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَاحِبَ الدَّابَّةِ آحَقُ بِصَدْرِهَا معتلَى 6636 مجمع 8/107

<u>ترجمہ :</u> حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیہ فیصلہ فر مادیا ہے کہ سواری کی اگل سیٹ پر <u>ہیٹ</u>نے کاحق دارسواری کاما لک ہے۔

شهرمص کے لوگوں کی فضیلت کا بیان

121 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقَيٰى آبِى حَدَّثَنَا آبُو الْيَمَانِ الْحَكُمُ بُنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا آبُو بَكُو بُنُ عَبُدِ اللهِ عَنُ رَاشِدِ بُنِ سَعُدِ عَنُ حُمْرَةَ بُنِ عَبْدِ كُلاَلٍ قَالَ سَارَ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ إِلَى الشَّامِ بَعُدَ مَسِيرِهِ الأوَّلِ كَانَ إِلَيْهَا حَتَّى إِذَا شَارَفَهَا بَلَغَهُ وَمَن مَعَهُ أَنَّ الطَّاعُونَ فَاشٍ فِيهَا فَقَالَ لَهُ مَسِيرِهِ الأوَّلِ كَانَ إِلَيْهَا حَتَّى إِذَا شَارَفَهَا وَهُو بِهَا لَمُ نَرَ لَكَ الشَّخُوصَ عَنُهَا وَقَالَ لَهُ اصْحَابُهُ ارْجِعً وَلاَ تَقَحَّمُ عَلَيْهِ فَلَو نَزَلْتَهَا وَهُو بِهَا لَمُ نَرَ لَكَ الشَّخُوصَ عَنُهَا وَقَالَ لَهُ رَاجِعاً إِلَى الشَّعَ وَلاَ تَقَحَّمُ عَلَيْهِ فَلَو نَزَلْتَهَا وَهُو بِهَا لَمُ نَرَ لَكَ الشَّخُوصَ عَنُهَا وَقَالَ لَهُ رَاجِعاً إِلَى الشَّعَ الْبَعَثُ النَّعَثُ اللهُ عُنَى الشَّعَ عَنُ الطَّاعُونَ فِيهِ الاَ وَعَا مُنْصَرَفِى وَالشَّامِ بَعُدَ أَنَّ شَارَفُتُ عَلَيْهِ لاَنَّ الطَّاعُونَ فِيهِ الاَ وَمَا مُنْصَرَفِى عَنُ اللهُ عُلَى وَمَا كَانَ قُدُومِى مِنْهُ بِمُعَجِّلِى عَنْ اَجَلِي الاَ وَلَوْ قَدْ قَلِمُتُ الْمَدِينَةَ فَلَى الشَّامَ ثُمَّ الْوَلِ حِمْصَ فَإِينَ الشَّامِ بُعَدُ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْنَعَنَ اللهُ مِنْهُ اللهُ مِنْهُ اللهُ مِنْهُ اللهُ مِنْهُ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْهُ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الْعُولِ اللهُ اللهُ

زیون کے در دست اور سرخ وزم زمین میں اس کے باغ کے درمیان ہوگی۔

استقلال شمس کے وقت دور کعت نماز پڑھنے کے سبب گنا ہوں کی بخشش کا بیان

122 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ يَزِيدَ آخْبَرَنَا حَيْوَةُ آخْبَرَنَا آبُو عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عَبِّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ آنَّهُ حَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزُوَةِ عَنِ ابْنِ عَبِهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ آنَّهُ حَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً يُحَدِّثُ آصُحَابَهُ فَقَالَ "مَنْ قَامَ إِذَا تَبُوكَ فَحَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً يُحَدِّثُ آصُحَابَهُ فَقَالَ "مَنْ قَامَ إِذَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً يُحَدِّثُ آصُحَابَهُ فَكَانَ كَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عُقْبَهُ بُنُ عَامِرٍ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِى رَزَقِيْى اَنْ اَسْمَعَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عُقْبَهُ بُنُ عَامِرٍ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّهِ الّذِى رَزَقِيْى اَنْ اَسْمَعَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ غز وہ تبوک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے ، ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہ م کے ساتھ حدیث بیان کرنے کے لئے بیٹھے اور فر مایا جو خص استقلال شمس کے وقت کھڑا ہو کر خوب اچھی طرح وضو کرے اور دور کعت نماز پرھ لے، اس کے سارے گناہ اس طرح معاف کردیئے جائیں گے گویا کہ اس کی ماں نے اسے آج بی جنم دیا ہو حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اللہ کا شکر ہے جن نے گریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے بیار شاد سننے کی تو فیق عطافر مائی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (234) سنن الترمذى - الطهارة (55) سنن النسائى - الطهارة (148) سنن النسائى - الطهارة (151) سنن أبى داؤد - لطهارة (470) سنن أبى داؤد - الصلاة (906) سنن البندين بالجنة (1/20)

وضوكر في اس كى جانب و كيوكر شها وتين پڑھنے والے كيلئے جنت كَ تُص وروازون كِ كُل جانے كا بيان 123 - فَقَالَ لِى عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ وَكَانَ تُجَاهِى جَالِساً اَتَعْجَبُ مِنْ هَذَا فَقَدُ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْجَبَ مِنْ هَذَا قَبْلَ اَنْ تَأْتِى فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ بِاَبِى اَنْتَ وَأَمِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ رَفَعَ نَظَرَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ رَفَعَ نَظَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لا إِلَة إِلّا الله وَحُدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَاشُهدُ اَنْ مُحَمَّداً عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَحَتْ لَهُ قَمَانِيَةُ ابْوَابِ الْجَنَّةِ يَدُحُلُ مِنْ آيِهَا شَاءَنَ

تر جمہ : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عندائس مجلس میں حضرت عقبہ بنن عامر رضی اللہ عند کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، وہ فرمانے گئے کہ کیا آپ کواس پر تعجب ہور ہاہے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عندائس مجلس میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عند کے سامنے

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (234) سنن الترمذى - الطهارة (55) سنن النسائي - الطهارة (148) سنن النسائي - الطهارة (151) سنن أبي داؤد - نطهارة (169) سنن أبي داؤد - الصلاة (906) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (470) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/20)

بیوی کومارنے کا سبب دریافت کرنے کی ممانعت کا بیان

124 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللِّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُد - يَعْنِى آبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيّ - قَالَ حَدَّثَنَا ابُو عَوَانَةَ عَنُ دَاوُدَ الآوَدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفَتُ عُمَرَ فَتَنَاوَلَ امْرَآتَهُ فَضَرَبَهَا وَقَالَ يَا اَشْعَتُ احْفَظُ عَتِى ثَلَاثًا حَفِظُتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَسُالِ الرَّجُلَ فِيمَ ضَرَبَ امْرَآتَهُ وَلا تَنَمُ إِلَّا عَلَى وِتُونٍ " وَنَسِيتُ النَّالِئَةَ مَا لَللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَسُالِ الرَّجُلَ فِيمَ ضَرَبَ امْرَآتَهُ وَلا تَنَمُ إِلَّا عَلَى وِتُونٍ " وَنَسِيتُ النَّالِيَةَ مَ

ترجمہ: حضرت اضعث بن قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی دعوت کی ان کی زوجہ محتر مدنے انہیں دعوت میں جانے سے روکا انہیں یہ بات نا گوار گذری اور انہوں نے اپنی ہوی کو مارا، پھر جھے سے فرمانے گے اضعث! تمن با تیں یا در کھو جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے من کریا دکی ہیں۔(۱) کسی محف سے یہ سوال مت کروکہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا ہے؟ (۲) وتر بڑھے بغیر مت سویا کرو۔ (۳) تیسری بات میں بھول گیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - النكاح (2147) سنن ابن ماجه - النكاح (1986)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/20

دنیامیں ریشم بہننے والے کے لئے آخرت میں ریشم سے محروم رہ جانے کابیان

125 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ - يَعْنِي الرِّشْكَ - عَنُ مُعَاذَةَ عَنُ أُمِّ عَمُو ابْنَةِ عَبْدِ اللهِ آنَهَا سَمِعَتُ عَبُدَ اللهِ بُنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ اللهِ مَنَ اللهِ بُنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ اللهِ عَنْ مَعَاذَةَ عَنْ أُمِّ عَمُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ يَلْبَسِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ يَلْبَسِ وَاللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ يَلْبَسِ وَالله وَاللهِ مَا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ يَلْبَسِ وَالله وَاللهِ مَا الله وَاللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا يَعْدُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ يَلْبَسِ وَاللهِ مَا اللهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا

الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلا يُكْسَاهُ فِي الآخِرَةِنَ"

ترجمیہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو محض دنیا میں ریشم پہنے گا،وہ آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة (5312)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/20)

مدينه منوره ميس رہنے والے الل ايمان كى تعريف كابيان

126 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَـالَ آخُبَرَنِي عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنْ جَابِرٍ قَـالَ آخُبَرَنِي عُمَرُ بُنُ الْحَوْينِيةِ ثُمَّ لَيَقُولَنَّ لَقَدُ كَانَ فِي هَذَا حَاضِرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ "لَيَسِيرَنَّ الرَّاكِبُ فِي هَذَا حَاضِرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَيْرِي " قَالَ آبِي آحُمَدُ بُنُ حَنْبَلٍ وَلَمْ يَجُزُ بِهِ حَسَنَ الاَشْيَبُ جَابِراً وَ معتلى 18976537 كَانَ فِي مَعلى 4/15

ترجمہ : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کو بیار شاوفر ماتے ہوئے سنا ہے ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب ایک سوار مدینہ منورہ کے اطراف وجوانب میں چکر لگاتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ بھی یہال بہت سے مومن آباد ہواکرتے تھے۔

شراب والے دسترخوان پر بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

127 - حَدَّثَ عَبُدُ اللّهِ حَدَّثَ نِي مَدَّثَ الْمَارُونُ حَدَّثَ الْهَ الْهُ وَهُبِ حَدَّثَهُ عَمُرُو بَنُ الْمُسَائِبِ حَدَّفَهُ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِي الْقَاسِمِ السَّبَائِيَّ حَدَّفَهُ عَنُ قَاصِ الاَجْنَادِ بِالْقُسْطَنُطِينِيَّةِ اَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّنُ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعَتُ الاَجْنَادِ بِالْقُسُطُنُطِينِيَّةِ اَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّنُ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعَتُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ كَانَ يُؤُمِنُ بِاللهِ وَالْيُومِ الآخِو فَلا يَدْحُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِإِزَادٍ مَسَالِهُ وَالْيُومُ الآخِو فَلا يَدْحُلِ الْحَمَّامَ وَلاَ يَوْمُ اللهِ وَالْيُومُ الآخِو فَلا يَدْحُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِإِزَادٍ مَا نَسَعُلَى مَا اللهِ وَالْيُومُ الآخِو فَلا يَدْحُلُ الْحَمَّامَ وَالْيُومُ الآخِو فَلا يَدْحُلُ الْحَمَّامَ وَالْيُومُ الآخِو فَلا يَدْحُلُ الْحَمَّامَ وَالْيُومُ الآخِو فَلا يَعْمَلُ وَالْيُومُ الآخِو فَلا يَعْمُ اللهِ وَالْيُومُ الآخِو فَلا يَعْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْيُومُ الْآخُومُ اللهُ وَالْيُومُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْيُومُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْيُومُ اللهُ عَلَيْ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُومُ وَمُ عَلَى اللهُ وَالْمُ وَاللهُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَاللّهُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَاللّهُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَاللّهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَالْمُوهُ وَاللّهُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَاللّهُ وَلَا الللهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ الللللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْكُ وَلَا اللّهُ الللّهُ الللللهُ وَلَا اللّهُ الللهُ اللللهُ الللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللللهُ اللللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللللهُ الللللهُ الللللهُ الللهُ اللللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللللهُ الللهُ اللهُ اللللهُ اللللهُ الللهُ اللهُ اللهُ ال

مووہ جمام میں مت جائے۔

عابدی خدمت کرنے پراجرونواب کابیان

128 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ آنْبَآنَا لَيْتُ وَيُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْكِ عَنْ عَبُدِ اللهِ عَنْ عَمْرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ جَهَّزَ غَاذِياً حَتَّى يَسْتَقِلَ كَانَ لَهُ مِثُلُ آجُرِهِ اللهُ اللهُ يَوْمَ اللهِ تَعَالَى بَنَى لِلّهِ مَسْجِداً يُذْكُرُ فِيهِ السُمُ اللهِ تَعَالَى بَنَى اللهُ لَهُ بِهِ بَيْتاً فِى الْجَنَّةِ * وَمَنْ بَنَى لِلّهِ مَسْجِداً يُذْكُرُ فِيهِ اسْمُ اللهِ تَعَالَى بَنَى اللهُ لَهُ بِهِ بَيْتاً فِى الْجَنَّةِ * وَمَنْ بَنَى لِلّهِ مَسْجِداً يُذْكُرُ فِيهِ اسْمُ اللهِ تَعَالَى بَنَى اللهُ لهُ بِهِ بَيْتاً فِى الْجَنَّةِ * وَاللّهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے جو تخص کی مجاہد کے سر پرسامیہ کرے ، اللہ قیامت کے دن اس پرسامیہ کرے گا، جو تخص مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہوجائے ، اس کے لئے اس مجاہد کے برابراجر اکھاجا تارہے گاجب تک وہ فوت نہ ہوجائے اور جو تحض اللہ کی رضا کے لئے مجد تقمیر کرے جس میں اللہ کا ذکر کیاجائے ، اللہ جنت میں اس کا گھر تقمیر کردے گا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الساجد والجماعات (735) سنن ابن ماجه - الجهاد (2758)مسند أحمد - مسند العشرة المشرين بالجنة 1/20)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کی تقسیم کا حکمت کے مطابق ہونے کابیان

129 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الاعُمَشِ عَنْ شَلْمَانَ بُنِ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُعَتُ عُمَرَ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُلْمَ الْفُلُونِي وَاللهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهِ لَعُيْرُ هَوُ لاَءِ آحَقُ مِنْهُمُ اَهُلُ الصَّفَّةِ وَاللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ صَلَّى اللهُ صَلَّى اللهُ صَلَّى اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مَا الصَّفَةِ وَاللهُ الصَّفَةِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّكُمْ تُعَيِّرُونِي بَيْنَ اَنْ تَسْالُونِي بِالْفُحْشِ وَبَيْنَ اَنْ تُبَعِلُونِي وَلَسُتُ اللهُ المَالِمُ اللهُ اللهُ المُعَلِّى اللهُ المُعَلِّمُ المُلْمِنِي اللهُ المُعْلَى اللهُ المُعَلِّمُ وَاللهُ اللهُ المُعْرَالِ اللهِ المُعْلَى اللهُ المُحَلِّى اللهُ المُعَلَّى المُنْ المُعْمَالَ المُعَلَّى اللهُ المُعْلَى المُنْ اللهُ المُعْمَلُ المُعْمَلُ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى المُعْلَى اللهُ المُعْلَى المُعْلَى اللهُ المُعْلَى المُعْلَى اللهُ اللهِ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ اللهُ المُعْلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المُعْلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ اللهُ المُعْلَى المُعْلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى المُعْ

ترجمہ عضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھ چیزیں تقییم فرمائیں،
میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے زیادہ حق دارتو ان لوگوں کوچھوڑ کر اہل صفہ تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فر ہایا ہم مجھ سے غیر مناسب طریقے سے سوال کرنے یا مجھے بخیل قر اردیئے میں خود مختار ہو، حالا تکہ میں بخیل نہیں ہوں۔ فائدہ:
مطلب یہ ہے کہ اگر میں نے اہل صفہ کو پچھ نبیں دیا تو اپنے پاس پچھ بچا کرنہیں رکھا اور اگر دوسروں کو دیا ہے تو ان کی ضروریات کو

click on link for more books

سامنے رکھ دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1056)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/20)

موزوں برمسح کرنے کابیان

130 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِى ذِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ أَبِي عُبَدُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ مَنْ عُبَرُ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَايَّتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ الْحَدَثِ تَوَضَّا وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَيْنِ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھا ہے کہ آپ نے حدث لاق ہونے کے بعد وضو کیاا ورموز وں پرسے فر مالیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة بسننها (546)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/20)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت عمر کی وصیت کے مطابق عرب قید بوں کی آزادی کا بیان

131 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيّ بْنِ زَيْدٍ عَنَ اَبِى رَافِعِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ كَانَ مُسْتَنِداً إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَعِنْدَهُ ابْنُ عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ اعْلَى مُوا آنِي لَمُ اَقُلُ فِى الْكَلاَلَةِ شَيْنًا وَلَمْ اَسْتَخُلِفُ مِنْ بَعُدِى اَحَداً وَآنَّهُ مِنْ اَدُرَكَ وَفَاتِي مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَهُ وَحُرِّ مِنْ مَالِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ امَا إِنَّكَ لَوُ وَفَاتِي مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَهُ وَحُرِّ مِنْ مَالِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ امَا إِنَّكَ لَوُ السَّيَّةِ النَّاسُ وَقَدُ فَعَلَ ذَلِكَ ابُو بَكُو وَائْتَمَنَهُ النَّاسُ وَقَلْ اللهُ عَرُ اللهُ عَلَيْهِ النَّاسُ وَقَدُ فَعَلَ ذَلِكَ ابُو بَكُو وَائْتَمَنَهُ النَّاسُ وَقَالَ عَمُرُ قَدْ رَيْتُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ لائْتَمَنَكَ النَّاسُ وَقَدُ فَعَلَ ذَلِكَ ابُو بَكُو وَائْتَمَنَهُ النَّاسُ وَقَالَ عُمَرُ لَوْ السِّيَةِ اللهُ مَوْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَيْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو عَنْهُمْ رَاضٍ وَثُو كَنِي اللهُ عَمْرُ لَوْ الْرَكِي السِيّةِ اللّذِينَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو عَنْهُمْ رَاضٍ وَثُمَّ قَالَ عُمَرُ لَوْ الْرَكِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو عَنْهُمْ رَاضٍ وَثُو عَبَيْدَةً اللهُ عُمَرُ لَوْ الْحَرَكِي الْعَرَاحِ وَ الْعَرْاحِ وَلَا اللهُ مُولَى ابِي حُذَيْفَةَ وَابُو عُبَيْدَةً بُنُ الْجَوَّاحِ مَعَلَى مُؤْلَى الْمِ عَمْلُكُ مُولِي اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَ عُمْلُ لَوْ الْمَعْلِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَكُولُو الْمَالِعُ مُولِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عُمْلُ اللهُ الْمُ الْعَلَى الْمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَى الْمَالُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَلِلْكُ الْمُ عَلَى الْعُرَاحِ وَالْمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى الْعَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الْمُولِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُولُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى الْعَلَى الْع

ترجمہ: حضرت ابورافع بیان کرتے ہیں کہ زندگی کے آخری ایام میں ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ماں وفت حضرت ابن عمراور سعید بن زید بھی موجود تھے، آپ نے فر مایا کہ یہ بات آپ کے علم میں ہونی چاہیے کہ میں نے کلالہ کے حوالے سے کوئی قول اختیار نہیں کیا اور نہ ہی اپنے بعد کسی کوبطور خلیفہ کے یا مزد کیا ہے اور یہ کہ میری وفات کے بعد عرب کے جتنے قیدی ہیں، سب اللہ کے راستہ میں آزاد ہوں سے حضرت سعید بن زید داور میہ کہ میری وفات کے بعد عرب کے جتنے قیدی ہیں، سب اللہ کے راستہ میں آزاد ہوں سے حضرت سعید بن زید داور میں اور اور میں کے دونروں سعید بن زید داور میں اور اور میں کے دونروں سعید بن زید دونروں سعید بن اللہ کے دونروں سعید بن دید

رض الله عند كني كا الله عند في مسلمان كم تعلق خليفه و في كامثوره بى دردين و لوگ آپ براهمادكرين مح مبيما كه الله عند في من الله عند في من كرفرايا من حضرت عمر رضى الله عند في من كرفرايا و ان برجى اعماد كيا تما دكيا تما ، حضرت عمر رضى الله عند في من كرفرايا دراصل مجھے اپني ساتھيوں ميں ايک برى لا کي دکھائی درد بى ہے، اس لئے ميں ايسا تو نہيں كرتا ، البته ان جيء آدميوں براس بو جو و دراصل مجھے اپني ساتھيوں ميں ايک برى لا کي دکھائی درد بى ہے، اس لئے ميں ايسا تو نہيں كرتا ، البته ان جيء آدميوں براس بو جو و الله ديا ہوں جن سے نمی كريم صلى الله عليه و ملم بوقت و فات دنيا ہے راضى ہوكر مركة تھے، ان ميں سے جسے جا ہو، خليفه مخب كرا الله عند من الله عند اس كے حوالے كرديا تو كي موجود ہوتا اور ميں خلافت اس كے حوالے كرديا تو جھے اطمينان رہتا ، ايک سالم جو كه ابوحذ يفد كے غلام تھے اورد و سرے حضرت ابوعبيده بن الجراح رضى الله عند ــ

حضرت عمر رضى الله عنه كے اعتماد كابيان

132 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثِنِى آبُو الْعَالِيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِى رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَارْضَاهُمْ عِنْدِى عُمَرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَدَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا صَلاَةً بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلا صَلاَةً بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلا صَلاَةً بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلا صَلاَةً بَعْدَ الْعَبْمِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلا صَلاقً بَعْدَ الْعُبْمِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلا صَلاقً بَعْدَ الْعُبْرِ

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ابیان کرتے ہیں کہ جھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتاد ہوتی ہے۔ ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں کہ نبی کریم ملی اللہ علیہ وسلم فرماتے سے فیمری نماز کے بعد غروب آفاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔ اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - البواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/21)

حجراسود كابوسهاورسنت نبوي صلى الله عليه وسلم كابيان

133 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ عُثْمَانَ بُنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْن عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ أَكَبَّ عَلَى الرُّكْنِ فَقَالَ إِنِى خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْن عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ أَكَبَّ عَلَى الرُّكُنِ فَقَالَ إِنِى لاَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلُكَ أَوِ اسْتَلَمَكَ مَا اسْتَلَمَتُكَ وَلاَ لاَعْدَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَلُكَ أَوِ اسْتَلَمَكَ مَا اسْتَلَمَتُكَ وَلاَ قَلْدُ كَانَ لَكُمْ فِى رَسُولِ اللهِ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حجر اسود کو پوسہ دینے کے لئے اس پر جھکے تو فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ تو ایک پھر ہے ،اگر میں نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو تیری تقبیل یا استلام کرتے داند on link for more books

ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تخفیے بھی بوسہ نہ دیتا اور بھی تیرااستلام نہ کرتا ،ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تہمارے لئے پینیمبراللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ایک ایک لمحے میں بہترین رہنمائی موجود ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1873) سنن النسائى - مناسك الحج (1893) سنن النسائى - مناسك الحج (1893) سنن النسائى - مناسك الحج (1893) سنن أبى داؤد - البناسك (1873) سنن ابن ماجه - البناسك (1943) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/21) موطأً مالك - الحج (824) سنن الدارمي - البناسك 1864)

مردوں کے لئے سونے اور لوہے کی آنگھوٹھی پیننے کی ممانعت کا بیان

134 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱنْبَآنَا عَمَّارُ بُنُ آبِي عَمَّارٍ آنَ عُمَّارٌ أَنْبَآنَا عَمَّارُ بُنُ آبِي عَمَّارٍ آنَ عُمَّرَ بُنَ الْبَحَطَّابِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى فِي يَذِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنُ عُمَرَ بُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى فِي يَذِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنُ أَيْ مَنْ مَلْ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى فِي يَذِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنْ أَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى فِي يَذِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى فِي يَذِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى فِي يَذِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى فِي يَذِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنْ أَنْ وَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى فِي يَذِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنْ عَلِيهِ فَقَالَ "ذَا شَرُّ مِنْهُ" فَتَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ "ذَا شَرُّ مِنْهُ" فَتَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ "ذَا شَرُّ مِنْهُ" فَتَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ "ذَا شَرُّ مِنْهُ" فَتَحُتَ مَنْ مَعَلَى 15/15،

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آ دمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوشی دیکھی ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اسے اتاردو، چنانچہ اس نے اتاردی اور اس کی جگہ او ہے کی انگوشی پہن لی ، نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: بیتو اس سے بھی بری ہے، پھر اس نے چاندی کی انگوشی پہن لی اور نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سکوت فرمالیا۔

امامت سے استدلال خلافت کابیان

135 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ وَحَدَّثَنَا زَائِدَةً حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَرُحْسَيْنُ بُنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَيْنُ بُنُ عَلَيْهِ وَسَيَّهُ فَقَالَ لَمَّا فَيَضَ رَسُولُ اللهُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ امَرَ ابَا بَكُرٍ اَنْ يَوُمَّ النَّاسَ فَايُكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ امَرَ ابَا بَكُرٍ اَنْ يَوُمَّ النَّاسَ فَايُكُمُ تَطِيبُ نَفْسُهُ اَنْ يَتَقَدَّمَ ابَا بَكُرٍ فَقَالَتِ الانْصَارُ نَعُوذُ بِاللهِ اَنْ نَتَقَدَّمَ ابَا بَكُرٍ فَقَالَتِ الانْصَارُ نَعُوذُ بِاللهِ اَنْ نَتَقَدَّمَ ابَا بَكُرٍ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ امَرَ ابَا بَكُرٍ اَنْ يَوُمُ النَّاسَ فَايُكُمُ تَطِيبُ نَفْسُهُ اَنْ يَتَقَدَّمَ ابَا بَكُرٍ فَقَالَتِ الانْصَارُ نَعُوذُ بِاللهِ انْ نَتَقَدَّمَ ابَا بَكُرٍ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کاوصال مبارک ہو گیا تو انصار کہنے سگے کہ ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے ہوگا ،حضرت عمر رضی اللہ عندان کے پاس آئے اور فر مایا: اے گروہ click on link for more books

انصار! کیا آپ کے علم میں بات نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طبیبہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کولوگوں کی امامت کا حکم خود دیا تھا؟ آپ میں سے کون مخف اپنے دل کی بشاشت کے ساتھ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آھے بڑھ سکتا ہے؟ اس پر انصار کہنے گے اللہ کی بناہ! کہ ہم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آھے بڑھیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الإمامة (777)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/21)

نماز کے لئے اچھی طرح وضوکرنے کے حکم کابیان

136 - حَذَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَذَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةً عَنُ آبِى الزُّبَيْرِ عَنُ جَابِرٍ آنَّ عُمَرَ بُنَ الْبَحَطَّابِ آخِبَرَه آنَّهُ رَآى رَجُلاً تَوَضَّا لِلصَّلاَةِ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى ظَهُرٍ قَدَرِ فَا يُحْدِنُ وَصُونَكَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارْجِعُ فَآخِينُ وُصُونَكَ " فَرَجَعَ فَتَوَضَّا ثُمَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارْجِعُ فَآخِينُ وُصُونَكَ " فَرَجَعَ فَتَوَضَّا ثُمَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارْجِعُ فَآخِينُ وُصُونَكَ " فَرَجَعَ فَرَحِعُ مَا تُنَمَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارْجِعُ فَآخِينُ وُصُونَكَ " فَرَجَعَ

ترجمه حضرت عمر فاروق رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعه ان کی نظر ایک ایسے محض پر پڑی جونماز کے لئے وضوکر م تھا، اس نے وضوکرتے ہوئے پاؤں کی پشت پر ایک ناخن کے بقدر جگہ چھوڑ دی یعنی وہ اسے دھونہ سکایا وہاں تک پانی نہیں پہنچا، نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے دکھ لیا اور فر مایا کہ جاکر اچھی طرح وضوکر و، چنانچہ اس نے جاکر دوبارہ وضوکیا اور نماز پڑھی۔ تحریح الحدیث:

صحيح مسلم - لطهارةا(243) سنن أبي داؤد - لطهارةا(173) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (666)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/21)

ذ خیرہ اندوزی کرنے والے کا کوڑھ کی بیاری میں مبتلاء ہوجانے کابیان

137 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْهَيْعُمُ بُنُ رَافِعِ الطَّاطَرِيُّ بَصْرِيٌّ حَدَّثِنِي آبُو يَحْيَى رَجُلٌ مِنُ آهُلِ مَكَّةَ عَنُ فَرُّوخَ مَوُلَى عُثْمَانَ آنَّ عُمَرَ وَهُوَ يَوْمَنِهُ الطَّاطَرِيُّ بَصْرِيٌّ حَدَّثِنِي آبُو يَحْيَى رَجُلٌ مِنُ آهُلِ مَكَّةً عَنُ فَرُّوخَ مَوُلَى عُثْمَانَ آنَّ عُمَرَ وَهُوَ يَوْمَنِهُ اللَّهُ الطَّعَامُ فَقَالُوا طَعَامٌ بُولِبَ إِلَيْنَ الْمَسْطِيلُ اللَّهُ فِيهِ وَفِيمَنُ جَلَبَهُ فَيلَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُ قَدِ احْتُكِرَ قَالَ وَمَنِ احْتَكَرَهُ قَالُوا وَصَلَ اللَّهُ اللهُ اللهُ عَمْلُ مَوْلَى عُمَرَى فَارُسَلَ إِلَيْهِمَا فَدَعَاهُمَا فَقَالَ مَا حَمَلَكُمَا عَلَى احْتِكُو وَقَالَ بَارَفُولُ اللهُ عَمْلُ مَوْلَى عُمَرَى فَارُسَلَ إِلَيْهِمَا فَدَعَاهُمَا فَقَالَ مَا حَمَلَكُمَا عَلَى احْتِكُو وَخُرُوخُ مَوْلَى عُمْرَى فَارُسَلَ إِلَيْهِمَا فَدَعَاهُمَا فَقَالَ مَا حَمَلَكُمَا عَلَى احْتِكُو وَخُرُوخُ مَوْلَى اللهُ الل

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2155)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/21)

تمنا کے بغیرا نے والے مال کو وصول کر لینے کا بیان

138 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو الْيَمَانِ آنْبَانَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهُرِى حَدَّثَنَا سَالِمُ بُنُ عَبْدِ اللهِ اللهِ عَبْدَ اللهِ بُنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنُ عَبْدِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ عَمْرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْدُ فَالَّ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خُذُهُ فَتَمَوَّلُهُ وَتَصَدَّقَ بِهِ فَمَا جَائِكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَآنُتَ غَيْرُ مُشْرِ فِ وَلا سَائِلٍ فَتَحُدُهُ وَمَا لا فَلا تُنْبِعُهُ نَفُسَكَ" تَحفة 10520 معتلى 6605

ترجمہ حضرت ابن عمرض اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرض اللہ عنہ کو بیفر ماتے ہوئے ساہے کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جھے بچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جھے سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہوں دے دیجئے ،اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے بچھ مال ودولت عطاء نر مایا: میں نے حسب سابق بہی عرض کیا کہ جھ سے زیادہ کسی ضرورت مندکودے دیجئے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اسے لےلواپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کردواوریا درکھو! اگر تمہماری خواہش اورسوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تقواسے لےلیا کرو، ور شداس کے بیجھے نہ پڑا کرو۔ مدد تدکہ کردواوریا درکھو! اگر تمہماری خواہش اورسوال کے بغیر کہیں سے مال آئے یاتواسے لےلیا کرو، ور شداس کے بیجھے نہ پڑا کرو۔ مدد تدکہ کردواوریا درکھو! اگر تمہماری خواہش اورسوال کے بغیر کہیں سے مال آئے دوروں مدد کردواوریا درکھو! اگر تمہماری خواہش اورسوال کے بغیر کہیں سے مال آئے دوروں مدد کردواوریا درکھو! اگر تمہماری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے دوروں مدد کردواوریا درکھو! اگر تمہماری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے دوروں مدد کردواوریا درکھو! اگر تمہماری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے دوروں میں مدت کے بیکھو نہ پڑا کروں مدد کردواوریا درکھو! اگر تمہماری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے دوروں میں مدل کے دوروں مدد کردواور کیا درکھو! اگر تمہماری خواہش اور سوال کے دوروں میں میں کیسے میں کردواور کیا درکھو! اگر تھوں کیا دوروں میں مدد کردواور کیا درکھو کردواور کیا دوروں میں کردواور کیا درکھو کے دوروں کیا درکھو کے دوروں کیا درکھو کردواور کوروں کردواور کیا درکھو کردواور کردواور کردواور کردواور کیا درکھو کردواور کیا درکھو کردواور کیا درکھو کردواور کیا درکھو کردواور کر

139 - حَـدَّثَـنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبِ اَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَـابٍ عَـنُ سَـالِمٍ عَـنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِى الْعَطَاءَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَتحفة 10520 معتلى 6605

گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1404) صحيح البخارى - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (2605) سنن النسائى - الزكاة (2604) سنن النسائى - الزكاة (2604) سنن النسائى - الزكاة (2604) سنن النسائى - الزكاة (2608) سنن أبى داؤد - الزكاة (1647) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/21) سنن الدارمي - الزكاة (1647)

روزے کی حالت میں بوسہ لینے کابیان

140 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثَنِى بُكُيْرٌ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ سَعِيدِ الأَنْصَارِي عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللهِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ قَالَ هَشَشْتُ يَوْما فَقَبَّلْتُ وَاللهِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ قَالَ هَشَشْتُ يَوْما فَقَبَّلْتُ وَاللهِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ قَالَ هَشَشْتُ يَوْما فَقَبَلْتُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ صَنَعْتُ الْيَوْمَ المُراً عَظِيماً قَبَّلْتُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَرَايَتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ وَالْتَ صَائِمٌ" فَلُتُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَرَايَتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ وَالْتَ صَائِمٌ" فَلُتُ لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَفِيمَى"

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بہت خوش تھا، خوثی سے سرشار ہو کر میں نے روزہ کی حالت میں بی اپنی ہوی کا بوسہ لے لیا، اس کے بعدا حساس ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کرعرض کہا کہ یار سول اللہ! آج مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرز دہوگیا ہے، میں نے روزے کی حالت میں اپنی ہوی کو بوسہ دے دیا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہتا کا!اگر آپ روزے کی حالت میں کلی کر لوتو کیا ہوگا؟ میں نے عرض کیا اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے، فرمایا پھر اس میں کہاں ہے ہوگا؟

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصوم (2385)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/21) سنن الدارمي - الصوم 1724)

لوگول کی تعریف کے سبب فوت ہونے والے کے لئے جنت کابیان

141 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا آبِى حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ - يَعَنِى ابْنَ آبِي الْفُرَاتِ - حَـنُ عَبُـدِ اللّٰهِ بُنِ بُرَيْدَةَ عَنْ آبِى الْآسُودِ آنَهُ قَالَ آتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَوَافَيْتُهَا وَقَدُ وَقَعَ

click on link for more books

فِيهَا مَرَضٌ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتاً ذَرِيعاً فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ فَمَرَّتُ بِهِ جِنَازَةٌ فَأَنْنِى عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأَخُرَى فَأَنْنِى عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأَخُرَى فَأَنْنِى عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمرُ وَجَبَتْ فَقَالَ آبُو الاَسُودِ مَا وَجَبَتْ يَا آمِيرَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ آبُو الاَسُودِ مَا وَجَبَتْ يَا آمِيرَ الْسُهُ وُجَبَتْ فَقَالَ آبُو الاَسُودِ مَا وَجَبَتْ يَا آمِيرَ السُهُ وُجَبَتْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ "اَيُّمَا مُسْلِم شَهِدَ لَهُ اَرْبَعَةٌ السُمُ وُمِنِينَ قَالَ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ "وَثَلاثَةٌ" وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ "وَثَلاثَةٌ" وَالنَّانِ قَالَ بِخَيْرٍ ادْخَلَهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ "وَثَلاثَةٌ" قَالَ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ بِخَيْرٍ ادْخَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "وَثَلاثَةٌ" وَالْفَانَ وَثَلاثَةٌ قَالَ فَقَالَ "وَثَلاثَةٌ" وَالْفَانَ وَاثْنَانِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُهُ عَنِ الْوَاحِدِ،

ترجمہ: حضرت ابوالاسود بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیاری پھیلی ہوئی ہے۔ جس سے لوگ بکٹر سے مررہے ہیں میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہواتھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فر ما یا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی برائی بیان کی ، نے اس کی بھی تعریف کی ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فر ما یا واجب ہوگئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فر ما یا واجب ہوگئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر الموشین! کیا چیز واجب ہوگئی؟ فر ما یا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر ما یا تھا کہ جس مسلمان کے لئے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر ما یا: تب بھی یہی تھم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے فر ما یا: دو ہوں تب بھی یہی تھم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے فر ما یا: دو ہوں تب بھی یہی تھم ہے، ہم نے دو وی متعلق ہو تھا، آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: دو ہوں تب بھی یہی تھم ہے ، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1302) صحيح البخارى - الشهادات (2500) سنن الترمذى - الجنائز (1059) سنن النسائي - الجنائز (1934) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/22)

سفر کے دوران روز ہے کی رخصت کابیان

142 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدُّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بُكُيْرٌ عَنُ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى رَمَضَانَ وَالْفَتُحَ فِى رَمَضَانَ فَٱفْطُونًا فِيهِمَانَ

ترجمه حضرت عمرفاروق رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک دفعہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کے ساتھ رمضان میں بھی جہاد کے لئے نکلے تھے اور فتح مکہ کا واقعہ تو خیررمضان ہی میں پیش آیا تھا، ان دونوں موقعوں پر ہم نے دوران سفرروز نے بیس رکھے تھے۔ تحریح الحدیث:

سنن الترمذي - الصوم (714)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

قبيله عنزه كولوكول كى فضيلت كابيان

143 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِم حَدَّثَنَا الْمُثَنَى بُنُ عَوْفٍ الْعَسَرِى قَالَ اَنْبَانَا الْعَصْبَانُ بُنُ حَنْظَلَةَ آنَ اَبَاهُ حَنْظَلَةَ بُنَ نُعَيْمٍ وَفَدَ إِلَى عُمَرَ فَكَانَ عُمَرُ إِذَا مَرَّ بِهِ إِنْسَانٌ مِنَ الْوَفْدِ سَالَهُ مِمَّنُ هُوَ حَتَّى مَرَّ بِهِ آبِى فَسَالَهُ مِمَّنُ آنْتَ فَقَالَ مِنْ عَنَوْةً عُمَرُ إِذَا مَرَّ بِهِ إِنْسَانٌ مِنَ الْوَفْدِ سَالَهُ مِمَّنُ هُوَ حَتَّى مَرَّ بِهِ آبِى فَسَالَهُ مِمَّنُ آنْتَ فَقَالَ مِنْ عَنَوْةً فَعَمَرُ إِذَا مَرَّ بِهِ إِنْسَانٌ مِنَ الْوَفْدِ سَالَهُ مِمَّنُ هُو حَتَّى مَرَّ بِهِ آبِى فَسَالَهُ مِمَّنُ آنْتَ فَقَالَ مِنْ عَنَوْةً فَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "حَى مِنْ هَا هُنَا مَبُعِى عَلَيْهِمُ مَنُ مَنُ هَا هُنَا مَبُعِى عَلَيْهِمُ مَنْ وَاللّهُ مَنْ مَا هُنَا مَبُعِى عَلَيْهِمُ مَنْ مُو رُونَ وَنَ مَا مُعَلَى مَلْ مَا مُعَلِيمُ مَا مُعُلَى مِنْ مَا هُنَا مَبُعِى عَلَيْهِمُ مَنُ مُنَا مَا مُعَلِيمُ مَا اللهُ عَلَيْهِمُ وَسَلّمَ يَقُولُ "حَى مِنْ هَا هُنَا مَبُعِى عَلَيْهِمُ مَنْ مُ اللهُ عَلَيْهِمُ وَسَلّمَ يَقُولُ "حَى مِنْ هَا هُنَا مَبُعِى عَلَيْهِمُ مَنْ وَاللّهُ مَا مُنْ مَا هُنَا مَبُعِى عَلَيْهِمُ مَنْ وَاللّهُ لَهُ مَنْ وَالْمُ وَرُونَ وَنَ مَا مُعَلَى مَا مُعَلَى مُ اللّهُ مَا مُعَلَى اللّهُ مَا مُعَلِيمُ مَا مُعَلَى اللّهُ عَلَيْهِمُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا مُعَلَّى مُعَلَى مِنْ مَا هُنَا مَنْ مَا هُنَا مَا مُعَلَى مُنْ مَا هُنَا مَلْ مُعَلَى مُعَلَى مُعُولُ وَنَ وَ مَا هُنَا مَلْ مُعَلَّهُ مُنْ مُنْ مُعَلَى مُعْلَى مُنْ مَا مُعَلَى مُعَلِيمُ اللهُ اللّهُ مُعْلَى اللّهُ مُعْلَى مُعْلَى مُنْ مُعَلَى مُعْلَى الْمُعَلِي مُسْلَقًا مُعْلَقُ مُنْ مُعْلَى مُعْلَقُولُ مُعَلِي مُعْلَى الْمُعْلَقُ مُعْلَقُولُ اللّهُ مُعْلَمُ الْمُعَلِي مُعَلَيْهِمُ مُعْلَقُولُ مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَمُ مُعَلَى مُعْلَى مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَى مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِي مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعَلِي مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ الْمُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ

ترجمہ حضرت غضبان بن حظلہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حظلہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک وفد لے کرحاضر ہوئے ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وفد کے جس آ دمی کے پاس سے بھی گذرتے اس کے متعلق بی ضرور پوچھتے کہ اس کا تعلق کہاں سے ہے؟
پوچھتے کہ اس کا تعلق کہاں سے ہے؟ چنانچہ جب میرے والد کے پاس پنچے تو ان سے بھی یہی پوچھا کہ آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟
انہوں نے بتایا فنبیلہ عز ہ سے ، تو فر مایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اس قبیلے کے لوگ مظفر ومنصور ہوتے ہیں۔

ماه رمضان میں جہاد کرنے کابیان

144 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِى حَدَّثَنَا حَسَنُ بَنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بَنُ اَبِى حَدَّثَنَا بَنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ الصِّيَامِ فِى السَّفَرِ فَحَدَّثَهُ عَنُ عُمَرَ بَنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ الصِّيَامِ فِى السَّفَرِ فَحَدَّثَهُ عَنُ عُمَرَ بَنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ الصِّيَامِ فِى السَّفَرِ فَحَدَّثَهُ عَنُ عُمَرَ بَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزُوتَيَنِ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ بَنِ الْمُحَدَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزُوتَيَنِ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ يَوْمَ بَدُرٍ وَيَوْمَ الْفَتْح فَافْطُرُنَا فِيهِمَانَ

ترجمہ متعمر جو کہ ایک مشہور محدث ہیں نے ایک دفعہ حضرت سعید بن میتب رحمہ اللہ سے دوران سفر روزہ رکھنے کا تھم دریافت کیا تو انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیصدیث انہیں سنائی کہ ہم نے ماہ رمضان ہیں دودفعہ نبی کر بیصلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شرکت کی ہے، ایک غزوہ بدر کے موقع پراور ایک فتح مکہ کے موقع پراوردونوں دفعہ ہم نے روزے نہیں رکھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصوم (714)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/22)

زبان درازی سے کلام کرنے والے منافق کابیان

145 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَيْلُمُ بُنُ غَزُوانَ عَبْدِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَيْلُمُ بُنُ غَزُوانَ عَبْدِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَيْلُمُ بُنُ غَزُوانَ عَبْدِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو صَلَّى اللهُ مَدَّ بُنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ مَدْ مُن الْخُوصَلَى اللهُ مَدَّ مُن الْخُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ دَاللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَاللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُهُ اللهُ اللهُهُ اللهُ اللهُ

عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ اَنُوَفَ مَا إَخَافُ عَلَى أُمَّتِى كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيمُ اللِّسَانِنَ" معتلى 6671 مجمع 1/187،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رمنی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خطرہ اس منافق سے ہے جوزبان دان ہو۔

مال غنیمت سے چوری کرنے والے کی سزا کا بیان

146 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ اللَّهِ عَبُدِ اللَّهِ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ مَا عِرَجُلٍ عُلُولٌ فَسَالَ سَالِمَ بُنَ عَبُدِ اللَّهِ فَقَالَ حَدَّثَنِى عَبُدُ اللَّهِ عَنْ الرَّضِ الرَّومِ فَوْجِدَ فِي مَتَاعٍ رَجُلٍ عُلُولٌ فَسَالَ سَالِمَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ حَدَّثَنِى عَبُدُ اللَّهِ عَنْ عَمَرَ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ وَجَدْتُمْ فِى مَتَاعِهِ عُلُولاً فَاحْرِقُوهُ " قَالَ وَجَدْتُم فِى مَتَاعِهِ عُلُولاً فَاحْرِقُوهُ " قَالَ وَاحْدِي فَوهُ وَ اللَّهِ عَلَيْهِ مُصَحَفاً فَسَالَ سَالِماً فَقَالَ بِعُهُ وَتَصَدِّى اللَّهُ عَلَيْهِ مُصَحَفاً فَسَالَ سَالِماً فَقَالَ بِعُهُ وَتَصَدَّقُ بِشَمَنِهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مَتَاعَهُ فِى السُّوقِ قَالَ فَوَجَدَ فِيهِ مُصْحَفاً فَسَالَ سَالِماً فَقَالَ بِعُهُ وَتَصَدَّقُ بِشَمَنِهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى السُّوقِ قَالَ فَوَجَدَ فِيهِ مُصْحَفاً فَسَالَ سَالِماً فَقَالَ بِعُهُ وَتَصَدَّقُ بِشَمَنِهِ وَاللَّهُ عَلَى السُّوقِ قَالَ فَوَجَدَ فِيهِ مُصْحَفاً فَسَالَ سَالِماً فَقَالَ بِعُهُ وَتَصَدَّقُ بِشَمَنِهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى السُّوقِ قَالَ اللَّهُ اللَّ

ترجمہ حضرت سالم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ وہ سلمہ بن عبد الملک کے ساتھ ارض روم میں سے کہ ایک آ دمی کے سامان سے چوری کا مال غنیمت نکل آیا، لوگوں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے اس مسئلے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی کہ درسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ کی کہ درسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے جس شخص کے سامان میں سے تمہیں چوری کا مال غنیمت مل جائے ، اس سامان کو آگ لگا دواور شاید ہے بھی فر مایا کہ اس شخص کی بٹائی کرو۔ چنانچہ لوگوں نے اس کا سامان نکال کر بازار میں لاکر رکھا، اس میں سے ایک قر آن شریف بھی نکلا، لوگوں نے سالم سے اس کے متعلق یو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ اسے بھی تھیں۔ حد قد کردو۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الجهاد (2713)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/22) سنن الدارمي - السير 2490)

ایانچ فتنوں سے پناہ طلب کرنے کابیان

147 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ عَنْ عُمَرَ آنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْبُحُلِ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوءِ الْعُمُرِنَ

ترجمه : حفرت عمر فاروق رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كەرسول الله صلى الله عليه وسلم پانچ چيز ول سے الله كى بناہ مانگا كرتے

click on link for more books

تخريج الحديث:

سنن النسائى - الاستعادة (5443) سنن النسائى - الاستعادة (5480) سنن النسائى - الاستعادة (5481) سنن النسائى - الاستعادة (5483) سنن أبى داؤد - الصلاة (1539) سنن ابن ماجه - الدعاء (3844) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/22)

شهداء کی تین اقسام کابیان

148 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِى حَدَّنَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّنَنَا آبُنُ لَهِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بُنَ دِيسَادٍ عَنْ آبِى يَزِيدَ الْنَحُولِانِي آنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بُنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الشَّهَذَاءُ ثَلاثَةٌ رَجُلٌ مُوْمِنٌ جَيِّدُ الإِيمَانِ لَقِي الْعَدُو فَصَدَقَ الله حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِى يَرُفَعُ إلَيْهِ النَّاسُ آعْنَاقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - وَرَفَعَ رَسُولُ الْعَدُو فَصَدَقَ الله عَتَى قُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِى يَرُفَعُ إلَيْهِ النَّاسُ آعْنَاقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - وَرَفَعَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَسَهُ حَتَّى وَقَعَتُ قَلَنُسُوتُهُ الْ قَلْنُسُوتُهُ أَوْ قَلَنُسُوتُهُ عُمَرَ - وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيْدُ اللّهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأُسَهُ حَتَّى وَقَعَتُ قَلَنُسُوتُهُ الْ قَلْنُسُوتُهُ أَوْ قَلَنُسُوةً عُمَرَ - وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأُسَهُ حَتَّى وَقَعَتُ قَلَنُسُوتُهُ الْ قَلْمُ سَفُعْ عُرُبٌ فَقَتَلَهُ هُو فِى الدَّرَجَةِ اللهُ اللهِ السَّالِ اللهُ عَلَيْ فَعَالَهُ هُو فَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَعُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الطَّلْحِ الطَّلُو الطَّلْحِ الطَّلْعِ الطَّلْعَ اللهُ اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ وَيَ اللّهُ وَمِنْ جَيِدُ الطَّلِي فِي اللّهُ وَالْعَلَى اللهُ وَيَ اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَيْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَوْلُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ وَلَاللهُ عَلَى اللّهُ وَالْعَلَى الللهُ وَلَيْكُ فِي اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ

ترجم۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفرماتے ہوئے سا ہے شہداء بین طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) وہ مسلمان آ دمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے اس کا آ منا سامنا ہوا اور اس نے اللہ کا بات کوسچا کردکھایا یہاں تک کہ شہید ہوگیا، بیتو وہ آ دمی ہے جس کی طرف قیامت کے دن لوگ گر دنیں اٹھا اٹھا کردیکھیں گے اور خو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی گرگئی۔ (۲) وہ مسلمان آ دمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے آ بہ ناسم بلند کر کے دکھایا یہاں تک کہ آ ب صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی گرگئی۔ (۲) وہ مسلمان آ دمی جس کی ایمان مضبوط ہو، دشمن سے آ مناسامنا ہوا اور ایسامحسوں ہو کہ اس کے جسم پر کسی نے کا نئے چبھاد سے ہوں اچا تک کہیں سے ایک تیر آ بیا اور وہ شہید ہوگیا، بیدوسرے درجے ہیں ہوگا۔ (۳) وہ مسلمان آ دمی جس کا ایمان تو مضبوط ہولیکن اس نے پچھا جھے اور پچھ کیرے دونوں طرح کے عمل کئے ہوں، دشمن سے جب اس کا آ مناسامنا ہوا تو اس نے اللہ کی بات کوسچا کردکھایا، یہاں تک کہ شہید ہوگیا، بیتیسرے درجے ہیں، وگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - فضائل الجهاد (1644)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/22)

حق ولاءوالے کے لئے وراثت مال ہونے کا بیان

149 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو

بُنُ شُعَيْبٍ عَنُ اَبِيْهِ عَنُ جَدِّهِ عَنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ يُقَادُ وَالِدٌ مِنُ وَلَـدٍن" وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَرِثُ الْمَالَ مَنْ يَرِثُ الْوَلاَءُن" تحفة 10582 معتلى 6621 مجمع 6/2884/231 .

ترجمه: اوررسول التُصلي التُدعليه وسلم نے ارشاد فر مايا مال كاوارث وہى ہوگا جوولا ء كاوارث ہوگا۔

باب سے اولاد کا قصاص نہ لینے کابیان

150 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا حَسَنْ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِي عَمْرُ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يُقَادُ لِوَلَدِ مِنْ وَالِدِهِنَ"

ترجمہ : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا باپ سے اس کی اولا دکا قصاص نہیں لیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الديات (1400) سنن ابن ماجه - الديات (2662)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

وضومیں اعضاء کوایک ایک بار دھونے کا بیان

151 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الضَّحَاكُ بُنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ زَيْدِ بُنِ السَّهَ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ آنَّهُ قَالَ دَايَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضوکوا یک ایک دفعہ بھی دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (412)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

شهداء کی حیارا قسام کابیان

152 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ آنْبَانَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَا إِعَنْ آبِى يَزِيدَ النَّحُولانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَصَالَةَ بُنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ يَعُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْحَوْلِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الشَّهَدَاءُ اَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيَّدُ الْإِيمَانِ لَقِى الْعَدُو فَصَدَقَ الله فَقُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِى يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهِ هَكَذَا - وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى الْإِيمَانِ لَقِى الْعَدُو فَصَدَقَ الله فَقُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِى يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهِ هَكَذَا - وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى الْإِيمَانِ لَقِى الْعَدُو فَصَدَقَ الله فَقُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِى يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهِ هَكَذَا - وَرَفَعَ رَأُسَهُ حَتَى الْعَدُولُ وَاللهِ وَاللهِ إِلَيْهِ وَاللّهُ اللّهِ فَعَدُقُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ فَالِكُ اللّهُ اللهُ اللّهُ فَالِلهُ اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ اللّهُ اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ اللّهُ اللّهُ فَاللّهُ فَالْتُلْلِكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ اللّه

سَقَطَتُ قَلَنُسُوةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوُ قَلَنْسُوةُ عُمَرَ - وَالثَّالِيُ رَجُلٌ مُؤْمِنُ لَقِي الْعَدُوّ فَكَانَّمَا يُضُرَبُ ظَهُرُهُ بِشَوُلِهِ الطَّلْحِ جَائَهُ سَهُمْ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ فَذَاكَ فِى الْكَرَجَةِ الثَّالِيَةِ وَالشَّالِتُ وَجُلَّ مُؤْمِنٌ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَى وَالشَّالِتُ وَالثَّالِيَةِ وَالرَّالِعُ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ اللهَ عَلَى نَفْسِهِ إِسْرَافاً كَثِيراً فَتِلَ - قَالَ - فَذَاكَ فِى الدَّرَجَةِ النَّالِيَةِ وَالرَّالِعُ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ اَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ إِسْرَافاً كَثِيراً لَيْ مَا لَكَ وَجَلَّ مَثِيلًا اللهَ عَلَى نَفْسِهِ إِسْرَافاً كَثِيراً لَيْ مَا لَكُومِنَ السَّرَفَ عَلَى نَفْسِهِ إِسْرَافاً كَثِيراً لَيْ مَا لَكُومِنَ السَّرَفَ عَلَى نَفْسِهِ إِسْرَافاً كَثِيراً لَيْ مَا لَكُومِنَ السَّرَفَ عَلَى نَفْسِهِ إِسْرَافاً كَثِيراً لَيْ اللهُ عَلَى اللهُ مَتَى قُتِلَ فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ وَ" تحفة 10623 معتلى لَقَي الْعَدُو فَصَدَقَ اللهُ حَتَى قُتِلَ فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ وَ" تحفة 10623 معتلى 6646

ترجمہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے شہداء چارطرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) وہ سلمان آ دی جس کا ایمان مضبوط ہو، وشن سے اس کا آ مناسامنا ہوا اور اس نے اللہ کی بات کو پچا کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہوگیا، بید تو وہ آ دی ہے جس کی طرف قیامت کے دن لوگ گر دنیں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے اور خود نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی تو پی مبارک گرتی۔ (۲) وہ مسلمان آ دی جس کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی تو پی مبارک گرتی۔ (۲) وہ مسلمان آ دی جس کا ایمان مضبوط ہو، وشمن سے آ مناسامنا ہوا اور ایسامحسوں ہوا کہ اس کے جسم پر کسی نے کا نئے چبھادیے ہوں، اچا تک کہیں سے ایک تیم اللہ اور وہ شہید ہوگیا، بید دوسرے در ہے ہیں ہوگا۔ (۳) وہ مسلمان آ دی جس کا ایمان تو مضبوط ہولیکن اس نے پچھا ہے اور کی جس کی ایمان تو مضبوط ہولیکن اس نے پچھا ہے اور کی جس کی ایمان تو مضبوط ہولیکن اس نے پچھا ہے اور کھی یہ بدوگر کے ہوں، دشمن سے جب اس کا آ مناسامنا ہوا تو اس نے اللہ کی بات کو پچا کر دکھا یا، یہ ہوگا۔ (۳) وہ مسلمان آ دی جس نے بان پر بے صفط کم کیا، اس کا دشمن سے آ مناسامنا ہوا ہوگا۔ اس نے اللہ کی بات کو بچا کر دکھا یا اور شہید ہوگیا، بیرچو تھے درسے ہیں ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل الجهاد (1644)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/23)

اعضائے وضوکوایک ایک باردھونے کابیان

153 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بُنُ سَعْدٍ حَدَّثِنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الْعَافِقِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ تَوْضًا عَامَ تَبُوكَ وَاحِدةً وَاحِدةً

ترجمه حفرت فاروق اعظم رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے غزوہ تبوک کے سال اپنے اعضاء وضوکوا یک ایک دفعہ دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سين ابن ماجه الطهارة رسننها (412)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/23 click on link for more books

شهر مکه میں بری بری عمارتیں ہونے کا بیان

154 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى جَدَّثَنَا حَسَنْ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا آبُو الزُّبَيْرِ عَنُ جَابِرٍ انَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ آخُبَرَهُ آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "سَيَخُوجُ اَهُلُ أَنَّ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ آخُبَرُهُ آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "سَيَخُوجُ أَهُلُ مَنَّ عُمَّرَ أَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ وَنَ فِينِهَا مَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُوجُونَ مِنْهَا فَلاَ يَعُودُونَ فِيهَا اَوْ لاَ يَعُبُرُ إِلَّا قَلِيلٌ ثُمَّ تَمْتَلِ ءُ وَتُبْنَى ثُمَّ يَخُوجُونَ مِنْهَا فَلاَ يَعُودُونَ فِيهَا اَوْ لاَ يَعُبُرُ إِلَّا قَلِيلٌ ثُمَّ تَمْتَلِءُ وَتُبْنَى ثُمَّ يَخُوبُهُونَ مِنْهَا فَلاَ يَعُودُونَ فِيهَا اللهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُونَ فِيهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُونُ مِنْهَا فَلاَ يَعُودُونَ فِيهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَمُونَ مِنْهَا فَلاَ يَعُودُونَ فِيهَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعُودُونَ فِيهَا اللهُ عَلَيْهُ وَلُونَ فِيهَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعُودُونَ فِيهَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعُودُونَ فِيهَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعُمُونُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعُولُونَ فِي اللهُ لَا يَعُولُونَ عِنْهُا فَلاَ يَعُودُونَ فِيهَا اللهُ عُلَا يَعُولُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا عنقریب اہل مکہ اپنے شہر سے نکلیں گے۔ کیکن دوبارہ اسے بہت کم آباد کرسکیں گے، پھر شہر مکہ بھر جائے گا اور وہاں بوی عمارتیں بن جائیں گی، اس وقت جب اہل مکہ وہاں سے نکل گئے تو دوبارہ واپس بھی نہیں آسکیں گے۔

ناخن برابر جگه خشک ره جائے تو وضونه ہوگا

155 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا آبُو الزُّبَيْرِ عَنُ جَابِرٍ آنَّ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ آخُبَرَهُ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى رَجُلاً تَوَضَّا لِلهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى رَجُلاً تَوَضَّا لَلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيصَلاَةِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَي طَهُرِ قَدَمِهِ فَٱبْصَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارْجِعُ فَآحُسِنُ وُضُونَكَ" فَرَجَعَ فَتَوَضَّا ثُمَّ صَلَّى 0

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک ایسے خص پر پڑی جو نماز ظہر کے لئے وضو کر رہا تھا،اس نے وضو کرتے ہوئے پاؤں کی پشت پر ایک ناخن کے بقدر جگہ چھوڑ دی یعنی وہ اسے دھونہ سکایا وہاں تک پانی نہیں بہنچا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کرفر مایا کہ جا کراچھی طرح وضو کرو، چنا نچہ اس نے جا کردوبارہ وضوکیا اور نماز پڑھی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة سنن أبي داؤد - الطهارة (173) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (666)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/23)

نصاری کی طرح غلوکرنے کی ممانعت کابیان

156 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ زَعَمَ الزُّهُوِىُ عَنُ عُبَيْدِ اللهِ بَنِ عَبْدِ اللهِ بَنِ عَبْدِ اللهِ بَنِ عَبْدِ اللهِ مَنْ عُمَرَ انَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا تُطُرُونِى عَنَا اللهِ عَلَيْهِ السَّلامُ فَإِنَّمَا آنَا عَبُدُ اللهِ "لاَ تُطُرُونِى عَلَيْهِ السَّلامُ فَإِنَّمَا آنَا عَبُدُ اللهِ وَرَسُولُهُم"

سرجمہ: حضرت عمر فاروق رضی الله عند بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا عیسائیوں نے جس طرح حضرت عیسی علیہ السلام کوصد سے زیادہ آگے بڑھایا مجھے اس طرح مت بڑھا کو، میں تو اللہ کا بندہ اور اس کا پیغیر ہوں۔ تنحویج الحدیث :

صحیح البعادی - الحدود (6442)مسند أحمد - مسند العشرة البشرین بالجنة (1/23) سنن الدارمی - الرقاق 2784) نماز میں ورمیانی آواز ہے قرائت کرنے کابیان

157 - حَدَّنَ مَنَ عَبُدُ اللّٰهِ جَدَّنِي آبِي حَدَّنَ اللّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنُوَادٍ بِمَكَّةَ (وَلاَ تَجْهَرُ عَبَاسٍ قَالَ مَزَلَتُ هَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنُوَادٍ بِمَكَّةَ (وَلاَ تَجْهَرُ عَسَلَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنُوَادٍ بِمَكَّةَ (وَلاَ تَجْهَرُ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَوفِتُ بِهَا) قَالَ كَانَ إِذَا صَلَّى بِاَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرُ آنِ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ فَلْكَ الْمُمْسُرِ كُونَ سَبُوا الْقُرُ آنَ وَمَنُ اَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ (وَلاَ تَسَجُهِرُ بِصَلاَتِكَ) اَئَى بِقِرَ الْبَيْكَ فَيَسُمْعَ الْهُمْثِرِ كُونَ فَيسُبُوا الْقُرُ آنَ (وَلاَ تَخَوفِتُ بِهَا) عَنُ اَصْحَابِكَ فَلاَ تُسُمِعُهُمُ الْقُوْآنَ وَمَنْ أَنُولَكُ فَيَسُمُعَ الْهُمْثُو كُونَ فَيسُبُوا الْقُرُ آنَ (وَلاَ تَخَوفِتُ بِهَا) عَنُ اَصْحَابِكَ فَلاَ تُسَعِمُهُمُ الْقُوْآنَ وَمَنْ كَاللّهُ عَنْ وَمَعَى اللّهُ عَلَى وَالْتَعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً ﴾ تَخُوفِتُ بِهَا) عَنُ اَصْحَابِكَ فَلا تَسْمِعُهُمُ الْقُوْآنَ وَمَنَى اللّهُ عَلَى وَلاَ تَحْهُو بِعُولِ وَالْتَعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً ﴾ وَمَن اللهُ عَلَي وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَي وَمَعُولُ اللّهُ عَلَى وَالْتَعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً ﴾ وَلاَ تَحْهُ وَمُ اللّهُ عَلَي وَلاَ تَحْهُو بِعُولُ اللّهُ عَلَي وَلا عَلَى اللّهُ عَلَي وَلَى اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَي وَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَي وَلَا عَلَي عَلَى اللّهُ عَلَي وَلَوْلَ عَلَى اللّهُ عَلَي وَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَي وَلَا عَلَي عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ الللّهُ ع

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - تفسير القرآن (4445) صحيح البخارى - التوحيد (7052) صحيح البخارى - التوحيد (7087) صحيح البخارى - التوحيد (7087) صعيح البخارى - التوحيد (7108) سنن الترمذى - تفسير القرآن البخارى - التوحيد (7108) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3145) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3145) سنن النسائى - الافتتاح (1012) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/23)

رجم کی سزا کا قرآن وحدیث سے ثابت ہونے کابیان

158 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱنْبَآنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ يُوسُفَ بُنِ مِهُوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَنَا - فَحَمِدَ اللهَ تَعَالَى وَٱثْنَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَنَا - فَحَمِدَ اللهَ تَعَالَى وَٱثْنَى عَلَى اللهِ عَبَاسٍ قَالَ خَطَبَنَا - فَحَمِدَ اللهَ تَعَالَى وَٱثْنَى عَلَى اللهِ عَبَاسٍ قَالَ خَطَبَنَا - فَحَمِدَ اللهِ تَعَالَى الآإِنَّ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ فَذَكَرَ الرَّجْمَ فَقَالَ لاَ تُخْدَعُنَ عَنْهُ فَإِنَّهُ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللهِ تَعَالَى الآإِنَّ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ فَذَكَرَ الرَّجْمَ فَقَالَ لاَ تُخْدَعُنَ عَنْهُ فَإِنَّهُ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللهِ تَعَالَى الآإِنَّ رَسُولَ اللهِ

صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ رَجَمَ وَرَجَمْنَا بَعُدَهُ وَلَوْلاَ آنُ يَقُولَ قَائِلُونَ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَيْسَ مِنْهُ لَكَتَبْتُهُ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْمُصْحَفِ شَهِدَ عُمَرُ بَنُ الْحَطَّابِ - وَقَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً - وَعَبُدُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ رَجَمَ مَرَّةً - وَعَبُدُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ رَجَمَ وَرَجَمَ نَا مِنْ بَعُدِهِ الاَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ بَعُدِكُمْ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالرَّجُمِ وَبِالدَّجَالِ وَبِالشَّفَاعَةِ وَبَعَذَابِ الْقَبُرِ وَبِقَوْم يَخُرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعُدَ مَا امْتَحَشُوانَ

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ابیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے کئے کئے ہے۔ جمہ وثناء کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے رجم کا تذکرہ شروع کیا اور فرمایا کہ رجم کے حوالے ہے کسی دھو کے کاشکار مت رہنا، بیاللہ کی مقرر کردہ میز اول میں سے ایک سزاہے، یا در کھو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کی سزاجاری فرمائی ہے اور ہم بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بیسز اجاری کرتے رہے ہیں، اگر کہنے والے بینہ کہتے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن میں اضافہ کردیا اور ایسی چیز اس میں شامل کردی جو کتاب اللہ میں ہے نبیں ہے قومیں اس آبت کو قرآن کریم کے حاشے پر کھود بتا۔ یاد رکھو! عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس بات کا گواہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم نے بھی بیسز اجاری کی ہے، یادر کھو! تہارے بعد کچھلوگ آئیں گے جورجم کی تکذیب کرتے ہوں گے، وجال، شفاعت اور عذا ہے قبر سے انکار کرتے ہوں گے اور اس قوم کے ہونے کو جھٹلائیں گے جنہیں جہم میں جل کر کوئلہ ہوجانے کے بعد ثال لیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة محيح البخارى - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/23) موطأ مالك - الحدود (1558) من الدارمي - الحدود (2322)

حضرت عمر کا تین باتوں میں اللہ تعالی ہے موافقت کرنے کا بیان

159 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَنِى آبِى حَدَّنَنَا هُشَيْمٌ آنْبَانَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقُتُ رَبِّى فِي ثَلاَثٍ قُلُتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اتَّخَذُنَا مِنْ مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَى فَنَزَلَتُ (وَاتَّخِذُوا مِنُ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَى فَنَزَلَتُ (وَاتَّخِذُوا مِنُ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَى فَنَزَلَتُ (وَاتَّخِذُوا مِنُ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَى اللهُ وَالْفَاجِرُ فَلَوُ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَى اللهُ وَالْفَاجِرُ فَلَوُ مَنَامَ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَى وَالْفَاجِرُ وَالْفَاجِرُ فَلَوُ اللهِ إِنْ يَسَائَكُ يَدُخُلُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ الله

كَذَلِكَ٥

ترجمہ حضرت فاروق اعظم رضی الله عند فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے۔ (۱) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت سلی الله علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول الله صلی الله علیہ وسلم باکاش! ہم مقام ابراہیم کومصلی بنالو۔ (۲) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول الله صلی الله علیہ وسلم! آپ بازواج مطہرات کے پاس نیک اور بد ہرطرح کے لوگ آتے ہیں، اگر آپ انہیں پردے کا تھم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس برا آب کے باس نیک اور بد ہرطرح کے لوگ آتے ہیں، اگر آپ انہیں پردے کا تھم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس برا آب کی ازواج مطہرات نے کسی بات پر ایکا کرلیا، میں نے ان آبت جاب نازل ہوگئ۔ (۳) ایک دفعہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات نے کسی بات پر ایکا کرلیا، میں نے ان سے کہا کہا گر نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے بہتر عطاء کردے، ان بی سے کہا کہا گر نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے تہمیں طلاق دے دی ہوتو ہونسکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر عطاء کردے، ان بی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آبیت نازل ہوگئ۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصلاة (394) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4213) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4512) صحيح البخارى - تفسير القرآن (2960) سنن ابن البخارى - تفسير القرآن (4632) سنن ابن ابن ابن البخارى - تفسير القرآن (4632) سنن البخارى - تفسير القرآن (1009) سنن البخارى - تفسير القرآن (1/24) سنن الدارمي - البناسك 1849) ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1009) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/24) سنن الدارمي - البناسك 1849)

نزول قرآن كاسات قرأتون يربون كابيان

160 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الاَعْلَى بُنُ عَبْدِ الاَعْلَى عَنُ مَعْمَدِ عَنِ الزُّهْرِيّ عَنْ عُرُوءَ أَنْ عُمُو بُنَ الْحَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بُنَ حَرَمَةَ آنَ عُمَو بُنَ الْحَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بُنَ حَرَمَةَ آنَ عُمَو بُنَ الْحَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بُنَ عَرْمَةَ أَنْ عُمُوا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُوا فَيْهَا حُرُوفاً لَمْ يَكُنُ نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُتُ كَذَبْتَ وَاللهِ مَا هَكَذَا أَقُرَاكَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُتُ كَذَبْتَ وَاللهِ مَا هَكَذَا أَقُرَاكَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا هَكَذَا أَقُرَاكَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا هَكُذَا أَوْرَاكَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا هَكُذَا أَوْرَاكَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا هَكُذَا أَوْرَاكَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا هَدُولُ اللهِ مَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقُرأَ فَي سَمِعْتُ هَذَا يَقُرأَ فِيهَا حُرُوفاً لَمْ تَكُنُ أَقُرالَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقُرأً فِي سَمِعْتُ هَذَا يَقُرأً فِيهَا حُرُوفاً لَمْ تَكُنُ أَقُرالُهُ لِللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقُولُ اللهِ عَمَولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْقُرْآنَ أَنْولَ عَلَى سَبْعَةِ آخُولُ فِي وَسَلَّمَ "إِنَّ الْقُولُ لَ كُلُ وَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللهُ عَمَولُ اللهُ عَلَى اللهُ ع

ر جائے تھے ہیں اس وقت نماز پڑھ رہاتھا، میرادل چاہا کہ ہیں ان سے نماز ہی ہیں پوچھلوں، بہر حال! فراغت کے بعد ہیں نے بوجھا کہ تہہیں سورت فرقان اس طرح کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ، ہیں نے کہا آپ جھوٹ بولتے ہیں، بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کواس طرح میہ سورت نہیں پڑھائی ہوگی۔ یہ کہہ کر ہیں نے ان کا ہاتھ پڑا اور انہیں کھنچتا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوگیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورت فرقان خود پڑھائی ہے، ہیں نے اسے سورت فرقان کوالیے حروف میں پڑھتے ہوئے ساہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لئے فرمایا: انہوں نے اسی طرح پڑھا جسے وہ پہلے پڑھ رہے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت اس طرح ہمی نازل ہوئی ہے، کہا کہ عمراتم بھی پڑھ کرساؤی، چنا نبی ہیں نے بھی پڑھ کرساؤیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ریہ سورت اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاوفر مایا ہے شک اس قرآن کا نزول سات قرانوں پر ہوا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الخصومات (2287) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4754) صحيح البخارى - القراء ات (2943) صحيح البخارى - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (818) سنن الترمذى - القراء ات (2943) سنن النسائى - الافتتاح (936) سنن النسائى - الافتتاح (938) سنن أبى داؤد - الصلاة (1475) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/24) موطأ مالك - النداء للصلاة (472)

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كفقر كابيان

161 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ سِمَاكِ بُنِ حَرُبٍ عَنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِى مَا عَنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِى مَا يَحِدُ مَا يَمُلُّ بِهِ بَطْنَهُ مِنَ الدَّقَلِ ٥

ترجمہ : حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک کی وجہ سے کرونیس بدلتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ سلی اللہ علیہ وسلم کوردی تھجور بھی نہ کتی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پہیٹ بھر لیتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزهد (2372) سنن ابن ماجه - الزهد (4146)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بأنجنة 1/24)

حضرت عمرضی الله عنه کے تین مشور کے اور نزول آیات کا بیان

162 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقُنِي رَبِّي فِي ثَلاَثٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اتَّخَذُتَ وَافَقُنِي رَبِّي فِي ثَلاَثٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اتَّخَذُتَ وَافَقُنِي رَبِّي فِي ثَلاَثٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اتَّخَذُتَ وَافَقُنِي رَبِّي فِي ثَلاَثٍ وَافَقَنِي رَبِّي فِي ثَلاَثٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ لَوِ اتَّخَذُتَ

الْمَقَامَ مُصَلَى قَالَ اللهُ عَزَ وَجَلَّ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ مُصَلَّى) وَقُلْتُ لَوْ حَجَبْتَ عَنُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُ يَدُخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَأَنْزِلَتْ آيَةُ الْمُحَابِ قَالَ وَبَلَا عَنِي عَنُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ شَيْءٌ فَاسْتَقْرَيْتُهُنَّ اَقُولُ لَهُنَّ لَتَكُفُّنَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اوْ لَيُبْدِلَنَهُ اللهُ بِكُنَّ ازُواجاً خَيْراً مِنْكُنَّ مُسُلِمَاتٍ حَتَّى آتَيْتُ عَلَى إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتُ يَا عُمَرُ اَمَا فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَافَهُ حَتَّى تَعِظَهُنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَافَهُ حَتَّى تَعِظَهُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَافَهُ حَتَّى مُسلِمَاتٍ فَانُولَ اللهُ عَزَ وَجَلَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَقَكُنَّ انْ يُبُدِلُهُ أَزُواجاً خَيْراً مِنْكُنَّ مُسلِمَاتٍ فَانِتَاتٍ) الآيَةَ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

ترجمہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے (۱) ایک دفعہ
میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلی بنالیہ ،اس پر بیآ یت نازل ہوگئ کہ مقام ابراہیم کو مصلی بنالو۔ (۲) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کی از واج مطبرات کے پاس تیک اور بدہرطرح کے لوگ آتے ہیں اگر آپ انہیں پردے کا حکم دے دیں قوبہتر ہے؟ اس پر آیت ججاب نازل ہوگئ۔ (۳) ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واللہ علیہ اس کے لوگ آتے ہیں اگر آپ انہیں پردے کا حکم دے دیں قوبہتر ہے؟ اس پر آیت ججاب نازل ہوگئ۔ (۳) ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واللہ علیہ اس اس سلطے میں امہات المونین میں ہے کسی کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ اے عمر! کیا بہتر ہویاں عطاء کردے، میں اس سلطے میں امہات المونین میں ہے کسی کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ اے عمر! کیا سلطے کہا کہ ایک نان بی الفاظ کے ساتھ اللہ علیہ واللہ علیہ ویاں بھی ہوگاں پر میں رک گیا ہیکن ان بی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آتے تازل ہوگئے۔

تخريج الحديث

صحيح البخارى - الصلاة (394) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4213) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4512) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4512) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2399) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4632) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2960) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1009) مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالمحنة (1/24) سنن الدارمي - البناسك 1849)

ذوالحليفه كى وادى مين نماز برصن كابيان

163- حَدَّثَنَا عُهُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي جَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بُنُ مُسُلِمٍ حَدَّثَنَا الاوَزَاعِيُّ اَنَّ يَحْتَى بَنَ آبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَهُ عَنْ عِكْرِمَةً مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّامٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَبْهِ وَلَا عُمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْوَالِيهُ يَعْنِى فَا

ترجمہ : حفزت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے وادی عقیق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آئے رات ایک آنے والامیرے رب کے پاس ہے آیا اور کہنے لگا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھیے اور جج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کر کے احرام بائدھ لیس ،مراوذ والحلیقہ کی جگہ ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1461) صحيح البخارى - البزارعة (2212) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة صحيح البخارى - المعتصام بالكتاب والسنة (1/24) سنن أبى داؤد - البناسك (1/24) سنن ابن ماجه - البناسك (2976) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/24)

سونے کی جاندی کے بدلے میں خریداری کابیان

164 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنَنِى أَبِى حَدَّفَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهُرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بُنَ أَوْسِ بُنِ الْحَدَقَانِ سَمِعَ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً سَمِعَ رُسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُ مِنَا اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُ وِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُ وَبا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُ وَبا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُ وَبا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالنَّمُ وَمَاءَ وَالتَّمُو وَبا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُ وَبا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالنَّمُ وَاللَّهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَاءَ وَالتَّمُو وَبا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالنَّهُ مِن اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَاءَ وَالنَّهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ وَمَاءَ وَالتَّمُو وَاللّهُ مَلِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَاءَ وَالتَّمُو وَاللّهُ مَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَاءَ وَالنَّهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلَهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَامُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِ الللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَا وَالْعَلَا عَلَيْهُ وَالْمَا عَا عَلَيْهُ وَالْعَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعُولُولُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البيوع (2027) صحيح البخارى - البيوع (2062) صحيح البخارى - البيوع (2065) صحيح مسلم - البساقاة (1586) سنن الترمذى - البيوع (1243) سنن النسائى - البيوع (4558) سنن أبى داؤد - البيوع (3348) سنن ابن ماجه - التجارات (2253) سنن ابن ماجه - التجارات (2253) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/24) موطأ مالك - البيوع (1328) موطأ مالك - البيوع (1329) منن الدارمى - البيوع (2578)

عیدین کے دنوں میں روز ہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

165 - حَدَّثَ نَمَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهُرِيِّ سَمِعَ اَبَا عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدُتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَبَدَأ بِالصَّلاَةِ قَبُلَ الْخُطُبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيامِ هَدَيْنِ الْيُومَيْنِ امَّا يَوُمُ الْفِطْرِ فَفِطُرُكُمْ مِنْ صَوْمِكُمْ وَامَّا يَوُمُ الاَصَحَى فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نَسُكِكُمْ وَامَّا يَوُمُ الاَصَحَى فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نَسُكِكُمْ وَامَّا يَوُمُ الاَصَحَى فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نَسُكِكُمْ

ترجمه حضرت عبيد بيان كرتے ہيں كه ايك دفعا ميں عيد كاموق پر جھزت مرفاروق رضى اللہ عنه كى خدمت ميں حاضر ہوا ،
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

سسسا انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، پھرفر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے روز سے سیمنع فرمایا: عیدالفطر کے ر۔ دن تو اس لئے کہ اس دن تنہارے روز ہے تم ہوتے ہیں اور عیدالائنی کے دن اس لئے کہتم اپنی قربانی کے جا**نور کا گوشت ک**ھاسکو تحريج الحديث:

صحيح البحارى - الصوم (1889) صحيح البحارى - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمزي -الصوم (771) سنن أبي داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الضيام (1722)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/24)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

انبیائے کرام کومقام الوہیت پر پہنچانے کی ممانعت کابیان

166 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتُبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تُطُرُونِي كَمَا اَطُرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلامُ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ " ترجمه حضرت عمر فاروق اعظم رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرمایا عیسائیوں نے جس طرح حضرت عيسى عليه السلام كوحد سے زيادہ آ كے بوھايا مجھے اس طرح مت بوھاؤ، ميں تو الله كابندہ ہوں، البذاتم مجھے اس كابندہ اوراس کارسول ہی کہا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البحاري - الحدود (6442)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/24) سنن الدارمي - الرقاق 2784) جنبی کا وضوکر کے سوجانے کا بیان

167 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَيْنُ آبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ آنَّهُ سَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اَيْنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ يَتَوَضَّأُ وَيَنَامُ إِنْ شَاءَى" وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً "لِيتَوَطَّأً وَلَيْكُمْنَ"

ترجمه ایک دفعه حطرت فاروق اعظم رضی الله عنه نے نبی کریم صلی الله علیه وسلم سے پوچھا کدا گرکوئی آ دمی اختیاری طور پر نا پاک ہوجائے تو کیاای حال میں سوسکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہے تو وضو کر کے سوجائے۔

معيع البخاري - الفسل (283) صعيع البخاري - الفسل (285) صعيع البخاري - الفسل (286) صعيع مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذي - الطهارة (120) سنن النسائي - الظهادة (259) المن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة النيشرين بالجنة (1/25)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة (756)

صدقه كرده چيزكوبعد مين خريدنے سےممانعت كابيان

168 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى جَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ زَيْدِ بُنِ اَسْلَمَ عَنُ آبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِى سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَآهَا اَوْ بَعْضَ نِتَاجِهَا يُبَاعُ فَارَادَ شِرَائَهُ فَسَالَ النَّبِى عَلَى فَرَسٍ فِى سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَآهَا اَوْ بَعْضَ نِتَاجِهَا يُبَاعُ فَارَادَ شِرَائَهُ فَسَالَ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ "اتُو كُهَا تُوَافِكَ آوْ تَلْقَهَا جَمِيعاً" وَقَالَ مَرَّتَيْنِ فَنَهَاهُ وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ "اتُو كُهَا تُوافِكَ آوْ تَلْقَهَا جَمِيعاً" وَقَالَ مَرَّتَيْنِ فَنَهَاهُ وَقَالَ "لا تَشْتَرِهِ وَلا تَعُدُ فِى صَدَقَيْكَ "

ترجمہ: حفرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہ گھوڑا خودیا اس کا کوئی بچہ بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ استہ خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منع کر دیا اور فر مایا کہ است خرید داور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1419) صحيح البخارى - الهبة ونضلها والتحريض عليها (2480) صحيح البخارى - الهبة ونضلها والتحريض عليها (2491) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2808) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2808) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2615) صحيح مسلم - الهبات (1620) سنن الترمذى - الزكاة (668) سنن النسائى - الزكاة (2615) سنن النسائى - الزكاة (2615) سنن النسائى - الزكاة (2616) سنن النسائى - الزكاة (2616) سنن النسائى - الزكاة (2616) سنن النسائى - الزكاة (2390) موطأ مالك - الزكاة (624) موطأ مالك - الزكاة (624) موطأ مالك - الزكاة (624)

ج وعمره کوشلسل سے کرنے کے سبب گنا ہوں کی بخشش کا بیان

169 - حَـدَّفَ اللهِ عَدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ عَامِرٍ بُنِ رُبِيعَة يُحَدِّثُ عَنُ عُمَر يَبُلُغُ بِهِ النَّبِيَّ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ "تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ مُتَابَعَةً بَيْنَهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذَّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكَيْرُ خَبَتُ الْحَدِيدِينَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ مُتَابَعَةً بَيْنَهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذَّنُوبَ كَمَا يَنْفِي اللهِ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ النَّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللّهُ الللهُ ال

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جج وعمر و تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان کے تسلسل سے فقرو فاقد اور گناہ ایسے دور ہوجاتے ہیں جیسے بھٹی میں لو ہے کامیل کچیل دور ہوجا تا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - البناسك (2887)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/25)

اعمال کے تواب کا دارومدار نیتوں پر ہونے کابیان

170 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِى حَدَّنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيّ عَنْ عَلَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيّ عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ مَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ عَلَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ "إِنَّمَا الاَعْمَالُ بِالنِيَّةِ وَلِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتُ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَعُورُتُهُ إِلَى مَا اللهِ عَزَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتُ هِجْرَتُهُ لِلدُنْيَا يُصِيبُهَا آوِ امْرَاةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتُ هِجُرَتُهُ لِلدُنْيَا يُصِيبُهَا آوِ امْرَاةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتُ هِجُرَتُهُ لِلدُنْيَا يُصِيبُهَا آوِ امْرَاةٍ يَنْكِحُهُا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتُ هِجُرَتُهُ لِلدُنْيَا يُصِيبُهَا آوِ امْرَاةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتُ هِ جُرَتُهُ لِلدُنْيَا يُصِيبُهَا آوِ امْرَاةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتُ هِ جُرَتُهُ لِلدُنْيَا يُصِيبُهَا آوِ امْرَاةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتُ هِ جُرَتُهُ لِلْدُنْيَا يُصِيبُهَا آوِ امْرَاةٍ يَنْكِحُهُا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتُ هِ عَرَبُولُ اللهُ مَا هَاجَرَالُهُ إِلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا هَاجَرَالُهُ اللهِ عَلَيْهُ إِلَى اللهُ عَلَى اللهِ الْمُوالِقُ لِللْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ الْمُعْرَالُهُ إِلَيْهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الله

ترجمہ : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیار شاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس نے انداز کا در ارو مدار تو نیت پر سے اور ہر انسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہو، سوجس شخص کی ہجرت اللہ کی طرف ہو، تو وہ اس نے ہجرت کی اور جس کی ہجرت حصول دنیا کے لئے ہو یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہوتو اس کی جبرت اس کی ہجرت اس کی جبرت اس کی جبرت اس کی ہجرت اس کی ہجرت اس کی ہجرت اس کی ہجرت اس کے بیار کی طرف اس نے کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - بدء الوحى (1) صحيح البخارى - الإيهان (54) صحيح البخارى - العتق (2392) صحيح البخارى - البناقب (3685) صحيح البخارى - النكاح (4783) صحيح البخارى - الأيهان والندور (6311) صحيح البخارى - الحيل (6553) صحيح البخارى - الطلاق صحيح مسلم - الإمارة (75) سنن الترمذى - فضائل الجهاد (1647) سنن النسائى - الطهارة (75) سنن النسائى - الطلاق - الأيهان والندور (3794) سنن أبى داؤد - الطلاق (2001) سنن ابن ماجه - الزهد (4227) مسند أحد مسند العشرة البشرين بالجنة 1/25)

ميقات يربيني كراحرام كوباند صني كابيان

171 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبُدَةً بْنِ آبِى لُبَابَةً عَنُ آبِى وَائِلٍ قَالَ فَاللَّهُ مَا لَا لَحْبَى بُنُ مَعْبَدٍ كُنْتُ رَجُلاً نَصْرَانِياً فَاسُلَمْتُ فَاهْلَلْتُ بِالْحَجِ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِى زَيْدُ فَالَ الصَّبَى بُنُ مَعْبَدٍ كُنْتُ رَجُلاً نَصْرَانِياً فَاسُلَمْتُ فَاهْلَلْتُ بِالْحَجِ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِى زَيْدُ بُنُ وَبِيعَةً وَآنَا أُهِلَّ بِهِمَا فَقَالاً لَهَذَا آصَلُّ مِنْ بَعِيرِ اهْلِهِ فَكَانَمَا حُمِلَ بَنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بُنُ رَبِيعَةً وَآنَا أُهِلَّ بِهِمَا فَقَالاً لَهُذَا آصَلُّ مِنْ بَعِيرِ اهْلِهِ فَكَانَمَا حُمِلَ عَلَى عُمْرَ فَاخْبَرْتُهُ فَاقَبَلَ عَلَيْهِ مَا فَلاَمُهُمَا وَاقْبَلَ عَلَى عَمْرَ فَاخْبَرْتُهُ فَاقْبَلَ عَلَيْهِ مَا فَلاَمُهُمَا وَاقْبَلَ عَلَى فَقَالَ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ عَبْدَةً هُلَاكُمُ مِنْ وَالْلِ كَثِيراً مَا ذَهَبْتُ آنَا وَمَسُرُوقٌ إِلَى الصَّبَى نَسْالُهُ عَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدَةً إِلَى الصَّبَى نَسْالُهُ عَنْهُ وَالْمَالُولُ كَثِيراً مَا ذَهَبْتُ آنَا وَمَسُرُوقٌ إِلَى الصَّبَى نَسْالُهُ عَنْهُ وَالْ عَنْهُ وَالْعَلْ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَالْعَالَى اللّهُ عَنْهُ وَالْتُهُ عَنْهُ وَالْعُمُولُ فَالْعَالَى اللّهُ عَنْهُ وَالْعَالَى اللّهُ عَنْهُ وَالْعَالَ عَلْمَالُولُ عَلْمُ اللّهُ عَنْهُ وَالْعَلَى عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللّهُ عَنْهُ وَالْعَلَى اللّهُ عَلْمُ وَالْ إِلَى الْعُنْسَ لَا لَا الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَالْ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا عَلَى اللّهُ عَنْهُ وَالْعَلَى اللّهُ عَنْهُ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللّهُ عَنْهُ وَالْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعُلَامُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ اللّهُ اللّهُ عَنْهُ وَالْعُلُولُ عَلْمُ الللّهُ عَلَيْهِ وَالْعُلُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ

ترجمہ: حضرت ابووائل رحمۃ اللّه علیہ بیان کرتے ہیں کہ حبی بن معبد بیان کرتے ہیں کہ میں ایک عیسائی تھا، پھر میں نے اسلام قبول کرلیا، میں نے میقات پر پہنچ کر جج اور عمرہ دونوں کا احرام با ندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کومعلوم ہوا تو انہوں نے پہا کہ پیخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے،ان دونوں کی بیہ بات مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ بوجھ ثابت ہوگی، چنانچہ میں جب حضرت عمر مضالت کے حکم اتفاءاس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، میں جب حضرت عمر مضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا،اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کی طرف متوجہ ہو کر آئیس ملامت کی اور میری طرف متوجہ ہو کر فر مایا کہ آپ کواپنے پنجیبر کی سنت کی رہنمائی نصیب ہوگئی۔

تخريج الحديث:

شراب كى خريد وفروخت كى ممانعت كابيان

172 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِعُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ حَمْراً قَالَ اللَّهُ سَمُرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ لِعُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ حَمْراً قَالَ اللَّهُ سَمُرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ فَلَهُ مَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ مُ الشَّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا قَالَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشَّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا قَالَ اللَّهِ مَلَى مَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الشَّعُومُ الشَّعُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ الللللَّهُ اللللَّهُ ا

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - البيوع (2110) صحيح مسلم - البساقاة (1582) سنن النسائي - الفرع والعتيرة (4257) سنن ابن ماجه -الأشربة (3383)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/25) سنن الدارمي - الأشربة (2104)

مال فئے کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہونے کا بیان

173 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍ و وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهُوِيَ عَنْ مَالِكِ بُنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ قَالَ كَانَتُ آمُوالُ بَنِى النَّضِيرِ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلِى بُنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ قَالَ كَانَتُ آمُوالُ بَنِى النَّضِيرِ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلِى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا لَمُ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلا رَكَابٍ فَكَانَتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصَةً وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَتِهِ وَقَالَ مَوَّةً لِي لِلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصَةً وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَتِهِ وَقَالَ مَوَّةً لَوَ سَنَتِهِ وَمَا بَقِي جَعَلَهُ فِى الْكُواعِ وَالسِّلاَحِ عُدَّةً فِى سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

click on link for more books

سسسا نے اپنے پیغبر کوعطاء فرمائے اور مسلمانوں کواس پر محوڑے یا کوئی اور سواری دوڑانے کی ضرورت نہیں چین آئی، اس لئے میال خاص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے اپنی از واج مطہرات کوسال بھر کا نفقه ایک ہی دفعہ سے دیا کرتے تھے اور جو باقی بچتا اس سے محوڑے اور دیکر اسلحہ جو جہاد میں کام آسکے فراہم کر لیلتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2748) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) سنن الترمذى - الجهاد (1719) سنن الترمذى - الجهاد (1719) سنن الترمذى - الجهاد (1719) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) مسند أحبد مسند العشرة البشرين بالجنة 1/25)

انبیائے کرام کے مال میں وراثت جاری نہونے کابیان

174 - حدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍ و عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بَنِ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لِعَبُدِ الرَّحْمِٰنِ بَنِ عَوْفٍ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللهِ الَّذِي قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لِعَبُدِ الرَّحْمِٰنِ بَنِ عَوْفٍ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللهِ الَّذِي بَاللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَالرَّبَيْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَالدَّبُهُ وَالاَرْضُ اَعْلَىٰهِ اللهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّا لا تُورَثُ مَا يَرَكُنَا صَدَقَةٌ قَالُوا اللهُمَّ نَعَمُ

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرجلن بن عوف رضی اللہ عنہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ حضرت درجہ اللہ عنہ و حضرت ذبیر رضی اللہ عنہ اور واسطہ دیتا ہوں جس کے عظم سے زمین و مضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور واسطہ دیتا ہوں جس کے عظم سے زمین و آسان قائم ہیں ، کیا آپ کے علم میں یہ بات ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی ،ہم جو پچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - السير (1610) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/25)

بچصاحب فراش کے لئے ہونے کابیان

175 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ آبِى يَزِيدَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ"

ترجمه ضرب عمرفاروق رضى الله عنه بيان كرت بين كدرسول الله صلى الله عليه وسلم في اشادفر مايا بجد بستر والے كا بوتا ب تنخو يج المحديث:

سنن ابن ماجه - النكاح (2005)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/25)

click on link for more books

قصركا ببطور صدقه ومبرباني مون كابيان

176 - حَذَنَا عَبُدُ اللهِ حَذَيْنِي آبِي حَذَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ٱنْبَآلَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ آبِي عَمَّادٍ عَنُ عَبُدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةً قَالَ سَٱلْثُ عُمَرَ بْنَ العَطَّابِ قُلْتُ (كَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمُ آنُ يَقْتِنكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا) وَقَدْ آمَّنَ اللهُ النَّاسَ فَقَالَ لِي عُمَرُ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الطَّهُ النَّاسَ فَقَالَ لِي عُمَرُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ ذَلِكَ فَقَالَ لِي عُمَرُ عَجَبُتُ مِنَا عَجِبُتَ مِنهُ فَسَالُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ ذَلِكَ فَقَالَ "صَدَفَةً وَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَافْبَلُوا صَدَقَتَهُ"

ترجمة : حضرت يعلى بن اميد بيان كرتے بيں كہ بمل نے حضرت عمر فاروق رضى اللہ عند سے بوجھا كرتم آن كريم بمل قصر كاجو علم خوف كى حالت بمل آيا ہے، اب تو ہر طرف امن وامان ہوگيا ہے تو كيا بيتم ختم ہوگيا؟ (اگر ايبا ہے تو پھر قر آن ميں اب تك سه آيت كول موجود ہے؟) تو حضرت عمر فاروق رضى اللہ عند نے فرمايا كہ جھے بھى اسى طرح تنجب ہوا تھا جس طرح تنہيں ہوا ہے اور میں نے بھی نبی كريم ملى اللہ عليه وسلم سے اس كے متعلق دريا فت كيا تھا، آپ ملى اللہ عليه وسلم نے فرمايا تھا يہ اللہ كى طرف سے صدقہ ہے۔ واس نے اپنے بندوں پركيا ہے، لہذا اس صدقے اور مہر بانى كو قبول كرد۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة السافرين وتصرها (686) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3034) سنن النسائى - تقصير الصلاة فى السفر (1433) سنن أبى داؤد - الصلاة (1199) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1065) مسند أحبد - مسند العشرة المبترين بالجنة (1/25) سنن الدارمي - الصلاة 1505)

حضرت عبدالله بن مسعود رضى الله عنه كى شان قر أت كابيان

177 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ إِبُواهِيمَ عَنُ عَلْقَمَةً قَلَ عَلَى الْمُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ حَيْثُمَةً عَنُ قَيْسٍ بَنِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ وَهُو بِعَرَفَةَ قَالَ آبُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ خَيْثُمَةً عَنُ قَيْسٍ بَنِ مَسُووانَ آنَّهُ آتَى عُمَسَرَ فَقَالَ جَعْتُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْكُوفَةِ وَتَرَكُثُ بِهَا رَجُلاً يُمُلِى مَرُوانَ آنَهُ آتَى عُمَسَرَ فَقَالَ وَمَنُ هُو الْمُصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ فَعَضِبَ وَانْتَفَخَ حَتَّى كَادَيَمُلُا مَا بَيْنَ شُعْبَتَي الرَّحُلِ فَقَالَ وَمَنُ هُو الْمُعَلِي الْمُصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ فَعَضِبَ وَانْتَفَخَ حَتَّى كَادَيَمُلُا مَا بَيْنَ شُعْبَتَي الرَّحْلِ فَقَالَ وَمَنْ هُو اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُو اللهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى مَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَجُنَا مَعُهُ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمُ يُولِكَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيُلَةٍ وَآنَا مَعَهُ فَعَوجَ وَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعُولِ وَمُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَجُنَا مَعُهُ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ يُولِكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَجُنَا مَعُهُ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ يَصَلَّى فِى الْمُسْعِدِ فَقَامَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَجُنَا مَعُهُ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَآنَا مَعُهُ فَعَرَجَ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَآنَا مَعُهُ فَعَرَجَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْنَا مَعُهُ فَعَرَجُ وَاللّهُ وَمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْنَا مُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَآنَا مَعُهُ فَعَرَجُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلُولُولُ وَلِلْكُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وا

صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْتَمِعُ قِرَائَتَهُ فَلَمَّا كِذُنَا آنُ نَعْرِفَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ سَرَّهُ آنُ يَقُرَا الْقُرُآنَ رَطْباً كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَاهُ عَلَى قِرَائَةِ إِبْنِ أُمَّ عَبُدٍه " قَالَ فُمَّ وَسَلَّمَ "مَنْ سَرَّهُ آنُ يَقُرا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ "مَسَلُ تُعُطهُ مَلُ جَلَسَ الرَّجُ لُ يَدُعُولُ لَهُ "مَسَلُ تُعُطهُ مَلُ تُعُطهُ مَا لَي عُمَرُ قُلْتُ وَاللهِ لاَعُدُونَ إِلَيْهِ فَلَابَشِرَتُهُ قَالَ فَعَدَوْثُ إِلَيْهِ فَلَابَشِرَهُ فَوَجَدُثُ آبَا تَعُطهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى إِلَيْهِ فَلَابُ فَعَدُونُ إِلَيْهِ فَلَابُ فَعَدُونُ إِلَيْهِ فَلَابَشِرَهُ وَلا وَاللهِ لا عَمُولُ اللهِ مَا سَبَقَتُهُ إِلَى خَيْرٍ فَطُ إِلّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَلَابُ فَعَدُونُ إِلَيْهِ وَاللهِ مَا سَبَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ فَطُ إِلّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ وَاللهِ مَا سَبَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ فَطُ إِلّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَلَالَهُ مَا سَبَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ فَطُ إِلّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَلَا لَهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى إِلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ إِلَى اللهُ عَمَالُ اللهُ اللهِ اللهُ الل

ترجمہ: حضرت قیس بن روان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ امیر المونین! میں کوفہ سے آپ کے پاس آرہا ہوں ، وہاں میں ایک ایسے آدمی کوچھوڑ کر آیا ہول جوائی یاد ہے قرآن کریم املاءکروار ہاہے، بین کرحضرت عمر رضی اللہ عنہ غضب ناک ہو گئے اوران کی رکیس اس طرح بچیول تمئیں کہ کجاوے کے دونوں کنارے ان سے بھر گئے اور مجھ سے یو چھا افسوں! وہ کون ہے؟ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا۔ میں نے د یکھا کہ ان کا نام سنتے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عصر شھنڈ اہونے لگا اور ان کی وہ کیفیت ختم ہونا شروع ہوگئی ، بہال تک کہوہ نارمل ہو گئے اور مجھ سے فر مایا کمبخت! میں اللہ کی قتم کھا کر کہتا ہوں کہ میرے علم کے مطابق لوگوں میں ان سے زیادہ اس کا کوئی حق دار نہیں ہاور میں تہمیں اس کے متعلق ایک حدیث سنا تا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیم عمول مبارک تھا کہ رات کے وقت حضرت ابو بکرصدیق رضی الله عنه کے ساتھ مسلمانوں کے معاملات میں مشورہ کرنے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک دفعہ ای طرح رات کے وقت آ پ سلی الله علیہ وسلم ان کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھے، میں بھی وہاں موجود تھا، فراغت کے بعد جب نبی کریم صلی الله عليه وال سے نظات مم بھی آپ سلی الله عليه وسلم كے ساتھ نكل آئے ، ديكھا كه ايك آ دمى مجد ميں كھڑ انماز يرده رہاہے، ني كريم صلى الله عليه وسلم اس كي قرأت سننے كے لئے كھڑ ہے ہو گئے ۔ ابھى ہم اس آ دمى كى آ واز پہچا ننے كى كوشش كر ہى د ہے كہ بى كريم صلى الله عليه وسلم في ارشا وفر ما يا كه جوفض قرآن كريم كواى طرح تروتازه پر هناجا بي جيسے وو تازل بواب، تواسے جاہے كه وہ ابن ام عبد کی قرائت پراسے پڑھے، پھروہ آ دمی بیٹھ کردعاء کرنے لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فرمانے لگے ما گوہ تنہیں عطاء کیا جائیگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ مجم ہوتے ہی میں انہیں بیخوشخری ضرور سناؤں گا، چنانچہ جب میں صح انہیں یہ خوشخبری سنانے کے لئے پہنچا تو وہاں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بھی پایا، وہ مجھ پراس معاملے میں بھی سبقت لے سمئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة (169) سنن ابن ماجه - البقدمة (138)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالبعنة 1/26) حجراسود کے پوسے کا سببسنت ہونے کا بیان

178 - حَـلَّفَنَا عَبُـدُ اللَّهِ قَـالَ حَلَّانِي آبِي قَالَ حَلَّانَا أَبُو مُعَاوِيَةً قَالَ حَدَّثَنَا الاعُمَشُ عَنُ click on link for more books

إِبْرَاهِيهَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَايَتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّى لُأَقَبِلُكَ وَاعْلَمُ آنَكَ حَجَرٌ وَلَوُلاَ آنِّى رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمُ أُقَبِلُكَ ٥

ترجمہ: حضرت عالمی بن رہیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کودیکھا کہ وہ حجراسودکو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرمارہ ہیں میں جانتا ہوں کہ تو ایک پھر ہے لیکن میں تھنے پھر بھی بوسہ دے رہا ہوں اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تھے بھی بوسہ نہ دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) سنن النسأئي - مناسك الحج (1860) سنن النسأئي - مناسك الحج (1860) سنن النسأئي - مناسك الحج (1863) سنن النسأئي - مناسك الحج (1893) سنن النسائي - مسند العشرة المبشرين بالمجة (1/26) موطأ مالك - الحج (1824) سنن الدارمي - البناسك (1864)

بلا وجد مسيس المان الركواني دين واللوكول كابيان

179 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ حَدَّنِي آبِى قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنْ جَابِرِ بَنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ بِالْجَابِيةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مِثْلِ مَقَامِى هَذَا فَقَالَ "آخِسِنُوا إِلَى آصُحَابِى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِىءُ قَوْمٌ يَحْفِئُ اللهَ عَلَى الشَّهَادَةِ قَبُلَ انْ يُسْتَشْهَدَ يَعْفَ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُو مِنَ الرَّفَي اللهُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنتُهُ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَى الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُو مِنَ الرَّفَي اللهُ عَلَى الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُو مِنَ الرَّفَي اللهُ عَلَى الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُو مِنَ الرَّفَي اللهُ مَا الشَيْطَانُ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنتُهُ اللهُ مَا الشَّيْطَانُ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنتُهُ وَلَا يَخُلُونَ رَجُلٌ بِامْرَاةٍ فَإِنَّ ثَالِفَهُمَا الشَّيْطَانُ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنتُهُ وَاللهُ مُنَالِهُ مَا الشَّيْطَانُ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنتُهُ وَاللَّهُ مَا الشَّيْطَانُ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنتُهُ وَتُمُ وَلَا يَعْمُونَ مَنْ مَنْ مَا الشَيْطَانُ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنتُهُ وَاللَّهُ عَلَى الْمُعَلِقُ اللهُ مَا الْمُعَلِقُ الْمُولَةُ عُلُولَ مُؤْمِنَ وَمَنْ كَانَ مِنْ كَانَ مِنْ مَا الْمُعَالِقُ مَا الشَّيْطُانُ وَمَنْ كَانَ مِنْ مَنْ مُنْ اللهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُولَ اللْشَيْطُانُ مَا الْوَاحِدِ وَالْعَلَى اللْهُ الْمُولُولُ اللْمُ الْمُعَلِقُ اللْهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْمُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَ

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الأحكام (2363)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/26

رات کے وقت مسلمانوں سے متعلق مشورہ کرنے کا بیان

180 - حَذَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَذَّثَنِي آبِي حَذَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَذَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلْقَمَةً عَنْ عُلْقَمَةً عَنْ عُلْقَمَةً عَنْ عُلْقَمَةً عَنْ عُلْقَمَةً عَنْ عُلْقِهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ آبِي بَكْرٍ اللَّيُلَةَ كَذَلِكَ فِي الْأَيُلَةَ كَذَلِكَ فِي الْكَيْلَةَ كَذَلِكَ فِي الْأَيْلَةَ كَذَلِكَ فِي الْأَمْرِ مِنْ آمَرِ الْمُسْلِمِينَ وَآنَا مَعَهُ ٥

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیم عمول مبارک تھا کہ روزانہ رات کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس مسلمانوں کے معاملات میں مشورے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک دفعہ میں بھی اس موقع پر موجود تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمنى - الصلاة (169)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/26)

كلاله كى وراثت معتلق سوال كرنے كابيان

181 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ اللهُ سَالِمِ بْنِ آبِى الْبَعِيدِ بْنِ آبِى طُلْحَةً قَالَ قَالَ عُمَرُ مَا سَٱلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ وَكُنْ مَعْدَانَ بْنِ آبِى طُلْحَةً قَالَ قَالَ عُمَرُ مَا سَٱلْتُهُ وَسُلِلهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ وَكُنْ مَعْدَانَ بْنِ آبِى طُلْحَةً قَالَ قَالَ عُمَرُ مَا سَٱلْتُهُ وَلَا لَلهُ عَنْ إِلصَيَعِهِ فِى صَدُرِى وَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بِإِصْبَعِهِ فِى صَدُرِى وَقَالَ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عند بیان کرتے ہیں کہ میں نے کلالہ سے متعلق نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم سے جتنی دفعہ سوال کیا، اس سے زیادہ کی چیز کے متعلق سوال نہیں کیا، یہاں تک کہ ایک دفعہ نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پراپی انگلی رکھ کر فرمایا کہ تہمارے لئے سورت نساو کی آخری آیت جوموسم کر مامیں نازل ہوئی تھی کافی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726)مسند أحيد-مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/26)

نوحه كے سبب عذاب قبر ہونے كابيان

182 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعُبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي النَّهِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي

فَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِنَ "

تر جمیہ: حضرت عمر فاروق رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کواس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تحريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن النسائى - الجنائز (1004) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن النسائى - الجنائز (1858)

كيرُ ون ميں ريشي نقش ونگار كرنے كابيان

183 - حَدَّثَ مَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّلَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ مَوْلَى السَّمَاءَ قَالَ اَرْسَلَيْنِي اَسْمَاءُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ اللهُ بَلَعَهَا النَّكَ تُحَرِّمُ اَشْيَاءَ فَلاَثَةً الْعَلَمَ فِي النَّوْبِ وَمِينَ مَا اللَّهُ بَلَعَهَا النَّكَ تُحَرِّمُ اَشْيَاءَ فَلاَثَةً الْعَلَمَ فِي النَّوْبِ وَمِينَ مَا مَا ذَكُرْتَ مِنْ صَوْمٍ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ وَمِينَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ امَّا مَا ذَكُرْتَ مِنْ صَوْمٍ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الاَبْرَ مَا اللهِ مَلَى النَّهُ مِن الْعَلَمِ فِي النَّوْبِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي اللَّهُ ثَلَيْهُ فَي الآخِرَةِ قَى الآخِرِيرَ فِي اللَّهُ ثَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي اللَّهُ ثَلَيْهَ لَمُ يَلْبَسُهُ فِي الآخِرَةِ قَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي اللَّهُ ثِيَا لَمُ يَلْبَسُهُ فِي الآخِرَةِ قَى الثَّهُ إِلَيْهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي اللهُ ثَيَا لَمُ يَلْبَسُهُ فِي الآخِورَةِ قَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي اللهُ ثَيَا لَمُ يَلْبَسُهُ فِي الآخِورَةِ قَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ "مَنْ لَيْسَ الْحَرِيرَ فِي اللهُ ثَيَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ "مَنْ لَيْسَ الْحَرِيرَ فِي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَالِمُ وَسَلَّمَ يَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلْمُ وَلَيْكُولُهُ اللْعُلَمُ اللْعُلِمُ عَلَيْهُ اللْعُولُ اللهُ الْعُلْمَ عَلَيْهِ وَاللْهُ الْعُلْمُ الْعُلْمَ وَالْعُلْمُ الْعُلُمُ اللهُ الْعُلْمُ الْعُلْمَ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمَ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْحَلِيلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّه

ترجمہ: حضرت عبداللہ جوحضرت اساء رضی اللہ تعالی عنها کے غلام سے بیان کرتے ہیں کہ جھے ایک وفعہ حضرت اساء رضی اللہ تعالی عنها نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنهما کے پاس بھیجا اور فر مایا کہ جھے پنہ چلا ہے کہ آ پ تین چیز وں کوحرام قرار دیتے ہیں۔(۱) کیڑوں میں ریشی نفش و نگار کو (۲) سرخ رنگ کے کپڑوں کو (۳) کمل ماہ رجب کے روزوں کو انہوں نے جو ابا کہلوا بھیجا کہ آ پ نے رجب کے روزوں کو انہوں نے جو ابا کہلوا بھیجا کہ آ پ نے رجب کے روزوں کو حرام قرار دینے کی جو بات ذکر کی ہے، جو خص خود سار اسال روزے رکھتا ہو، وہ یہ بات کسے کہ سکتا ہے؟ (ایمنی بین سے کہ سکتا ہے؟ (ایمنی بین سے کہ سکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاوفر ما یا جو خص دنیا میں ریشم پہنتا ہے وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) سنن النسالي - الزينة (5312) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحبد - مستد العشرة الببشرين بالجنة 1/26)

click on link for more books

نی کریم صلی الله علیہ وسلم کے لئے علم غیب ہونے کا بیان

184 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّلِنِي آبِي حَدَّلَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ وَآنَا سَٱلْتُهُ حَدَّلْنَا مُلْيَمَانُ بُنُ الْمُعِيرِ وَآنَا سَآلُتُهُ حَدَّلْنَا الْهِلالَ وَكُنتُ الْمُعْدِرَةِ حَدَّلْنَا الْهِلالَ وَكُنتُ حَدِيدَ الْبُصَرِ فَرَايُتُهُ فَجَعَلْتُ آفُولُ لِعُمَرَ اَمَا تَرَاهُ قَالَ سَارَاهُ وَآنَا مُسْتَلْقِ عَلَى فِرَاشِى ثُمَّ آخَلَ يَحَدِثُنَا عَنُ آهُلِ بَدُرٍ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيُرِينَا مَصَارِعَهُمْ بِالاَمُس يَحَدِثُنَا عَنُ آهُلِ بَدُرٍ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيُرِينَا مَصَارِعَهُمْ بِالاَمُس يَحَدِثُنَا عَنُ آهُلِ بَدُرٍ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِينَا مَصَارِعَهُمْ بِالاَمُس يَعَلَى وَهَذَا مَصْرَعُ فُلانَ عَدًا إِنْ شَاءَ اللّهُ يَعَلَى وَهَذَا مَصْرَعُ فُلانَ عَدًا إِنْ شَاءُ اللّهُ يَعَلَى وَهَذَا مَصْرَعُ فُلانَ عَلَا إِنْ شَاءُ اللّهُ يَعَلَى وَهَذَا مَصْرَعُ فُلانَ عَلَا إِنْ شَاءُ اللّهُ يَعْلَى وَهَذَا مَصْرَعُ فَلانَ عَلَا إِنْ شَاءُ اللّهُ عَلَى وَهَذَا مَصْرَعُ فُلانَ عَلَا وَعَلَوْ اللّهُ عَلَى وَهَذَا مَصْرَعُ فَلَانَ عَلَا فَلَالَ عَمْلُوا يَصُولُ عَلَيْهِ فَقَالَ "يَا فُلانُ عَلَ وَكُولُ اللّهِ اللّهُ عَقَالَ "عَالَ فَحَعَلُوا يَصُرَعُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ "يَا فُلانُ عَلَى اللّهُ حَقَّالَ "قَالُ عُمَرُ يَا وَسُولَ اللّهِ اتُكَلِّمُ مَا وَعَدَى اللّهُ حَقَّلَ " قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ اتُكَلِّمُ وَلَكِنُ لَا يَعْمَلُ اللّهُ عَمَلُ اللّهُ عَمَالًا اللّهِ اللهُ عَمَلُ الللهُ عَمَالًا اللّهِ الللهُ عَمْلُ اللهُ عَمْلُ اللهُ عَمْلُ اللهُ عَمْلُ اللهُ عَمْلُ اللهُ عَمْلُ اللهُ عَمْلُولُ اللّهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَمْلُ اللهُ عَمْلُ اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ م حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملہ کر مہ اور دیدہ منورہ کے درمیان سے کہ ہمیں پہلی کا جا ندر کھا کہ وں بھی اس اس وقت فرش پر چت لیٹا ہوا تھا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اللی بدر کے درمیان سے کہ ہمیں ابھی دیکھا ہوں، بھی اس وقت فرش پر چت لیٹا ہوا تھا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اللی بدر کے حالے ہے حدیث بیان کرنے بھی ایک دن پہلے ہی وہ تمام جگہیں دکھا دیں جہاں کفار کی حوالے سے حدیث بیان کرنے مسلی اللہ علیہ وہ تمام جگہیں دکھا دیں جہاں کفار کی اور انشاء اللہ کل الشیل کرنے مسلی اللہ علیہ دس بھی اللہ علیہ دس کی اور انشاء اللہ کل الشیل کرنے مسلی اللہ علیہ دس کی کہا ہوں پر گرنے کے جہاں نبی کریم مسلی اللہ علیہ دسلم نے فر بایا تھا۔ بھی نبی کہاں فلال کی فار میں بھی اس وقا در ایک ایس وااور وہ انبی بھی ہوں پر گرنے کے جہاں نبی کریم مسلی اللہ علیہ دسلم کی خدمت بھی عرض کیا اس ذات کی شم! جس نے آپ کوش کے ساتھ بھیجا ہے بیتو اس جگھی ہوان کی کہا تھا ہے جس کی شاند ہی آپ نے فرمائی تھی فررا بھی او حوار اور نہیں ہوئے ، اس کے بعد نبی کریم مسلی اللہ علیہ دسلم کے بران کی لاشی کھیدے کرا بیا کہ نبی کی کہ کہا ہوں کی کوش کیا تیار سول اللہ کوئی نہیں ، پھر نبی کریم مسلی اللہ علیہ دسلم آپ ان ان کوئی سے کوئی کی دیور دگار کے وعدے کو پا پایا ، بیس نے تو اس جو پھی کہ کہ در ہا تم ان سے ذیار میں میں نہ کہ کہ در ہا تم ان سے ذیار میں میں نہیں دے سکتے۔

مسلی اللہ علیہ دسلم آپ ان ان کوئی دے سریم دیں سکتے۔

تخريج الحديث:

أ صحيح مسلم - الجنة وصفة نعيبها وأهلها (2873) سنن النسائي - الجنائز (2074)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين البيشرين (1/27)

اولاد یاوالدسے عصبہ کے لئے حصبہ ہونے کا بیان

185 - حَدَّقَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَدِّنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ الْعُيْبِ عَنُ آبِيهِ عَنُ جَدِّهِ قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو جَاءَ بَنُو مَعْمَرِ بُنِ حَبِيبٍ يُخَاصِمُونَهُ فِي وَلاَءِ شُعَيْبٍ عَنُ آبِيهِ عَنْ جَدِهِ قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو جَاءَ بَنُو مَعْمَرِ بُنِ حَبِيبٍ يُخَاصِمُونَهُ فِي وَلاَءِ أُخْتِهِ مُ إِلَى عُمَرَ بُنِ النِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَخْتِهِ مُنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا آخُوزَ الْوَلَدُ آوِ الْوَالِدُ فَهُو لِعَصَيَتِهِ مَنْ كَانَى" فَقَصَى لَنَا بِهِ ٥ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا آخُوزَ الْوَلَدُ آوِ الْوَالِدُ فَهُو لِعَصَيَتِهِ مَنْ كَانَ٥" فَقَصَى لَنَا بِهِ ٥

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرورض اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بنومعمر بن حبیب اپنی بہن کی ولاء کا جھڑا لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، انہوں نے فر مایا کہ میں تمہارے درمیان اس طرح فیصلہ کروں گا جیسے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وکر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اولا دیا والد نے جو پھی جمع کیا ہے وہ سب اس کے عصبہ کا ہوگا خواہ وہ کوئی بھی ہو، چنانچہ انہوں نے اس کے عصبہ کا ہوگا خواہ وہ کوئی بھی ہو، چنانچہ انہوں نے اس کے مطابق فیصلہ فر مایا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الفرائض (2917) سنن ابن ماجه - الفرائض (2732) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/27) الل جنت كے لئے جنتي اعمال كرآ سان ہونے كابيان

186 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بَنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيّ قَالاَ لَقِينَا عَبُدَ اللهِ بْنُ جُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيّ قَالاَ لَقِينَا عَبُدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَلْ كَرُنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُولُونَ فِيهِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتُمُ إِلَيْهِمْ فَقُولُوا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ عِبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَلَا كَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُولُونَ فِيهِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتُمُ إِلَيْهِمْ فَقُولُوا إِنَّ ابْنَ عُمَر مِنْ الْحَحْلَابِ النَّهُمُ بَيْنَا هُمُ مِينَا هُمُ بَيْنَا هُمُ بَيْنَا هُمُ بَلِكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَةُ رَجُلٌ يَمُشِى حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ فِينَا بُهُ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَةُ رَجُلٌ يَمُشِى حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ فِينَا بُهُ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَةُ رَجُلٌ يَمُشِى حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ فِينَا اللهِ وَمُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ الشَّعْرِ عَلَيْهِ فِينَا لُهُ اللهُ وَاللهُ وَلَوْتَ وَالْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضِ مَا نَعْرِفُ هَذَا وَمَا هَذَا بِصَاحِبِ سَفَي الشَّعْرِ عَلَيْهِ فِي اللهُ عَلَى اللهُ وَمُعَى اللهُ وَتُوتِيمُ السَّامِ لُو اللهُ وَيُومِ وَالْقَوْمُ بَعْضُ اللهُ وَالْ فَمَا الإِيمَانُ اللهُ وَيُومِ وَالْقَوْمُ وَالْقَدَرِ كُلِيمَ الْ فَمَا الإِيمَانُ قَالَ "اللهُ وَلَوْمَ وَالْقَوْمُ اللهُ فَمَا الإِحْسَانُ قَالَ "اللهُ وَلَوْمِ وَلَا اللهُ وَلَوْمَ وَلَوْمَ وَلَوْمَ وَلَوْمَ وَلَوْمَ وَلَا اللهُ وَالْمَا وَالْمُولُ اللهُ وَلَا اللهُ الْمُسْتُولُ عَلَى اللهُ عَمَا الْمُسْتُولُ عَلَى اللهُ عَلَى السَّاعِلُ وَالْمُ الْمُ الْ

فَمَكَتَ يَوْمَيُنِ آوُ لَلاَّقَةً ثُمَّ قَالَ "يَا ابْنَ الْحَطَّابِ آقِيْدِى مَنِ السَّائِلُ عَنْ كَذَا وَكَذَانَ "قَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ اعْلَمُ قَالَ "ذَاكَ جِبُويلُ جَاءَ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْنَ" قَالَ وَسَالَهُ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ اَوُ مُنْ يُلُهُ وَرَسُولُهُ اللهِ فِيمَا نَعْمَلُ افِي شَيْءٍ قَدْ خَلا اَوْ مَضَى اَوْ فِي شَيْءٍ يُسْتَأْنَفُ الآنَ مُنزَيْنَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فِيمَا نَعْمَلُ افِي شَيْءٍ قَدْ خَلا اَوْ مَضَى اللهِ فِيمَا نَعْمَلُ قَالَ مَحْلُ قَالَ "فِي شَيْءٍ قَدْ خَلا اَوْ مَضَى " فَقَالَ رَجُلٌ اَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللهِ فِيمَا نَعْمَلُ قَالَ "اللهِ فِيمَا نَعْمَلُ قَالَ "اللهِ فِيمَا نَعْمَلُ قَالَ "اللهِ فِيمَا نَعْمَلُ قَالَ اللهِ فَي اللهِ فَي مَا اللهِ فَي مَا نَعْمَلُ قَالَ اللهِ فَي اللهُ اللهِ فَي اللهُ اللهِ فَي اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ فَي مَا اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت یجیٰ بن یعمر اور حمید بن عبدالرجمان حمیری بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہماری ملاقات حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنهما سے ہوئی ، ہم نے ان کے سامنے مسئلہ تقدیر کوچھیڑااور لوگوں کے اعتراضات کا بھی ذکر کیا ، ہماری بات من کرانہوں نے فرمایا کہ جبتم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤتوان سے کہدرینا کہ ابن عمر رضی الله عنهما تم سے بری ہے اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین دفعہ کہہ کرانہوں نے بیروایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ،ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹے ہوئے تھے کہ اچا تک ایک آدمی چاتا ہوا آیا ،خوبصورت رنگ ،خوبصورت بال اورسفید کپڑوں میں ملبوس اس آدمی کود کھے کرلوگوں نے ایک دوسرے کودیکھااوراشاروں میں کہنے لگے کہ ہم تواسے نہیں پہچانتے اور پیمسافر بھی نہیں لگتا۔اس آ دی نعرض كيانيارسول الله! كيام من قريب آسكا مول؟ ني كريم صلى الله عليه وسلم في است اجازت وعدى، چنانچه وه ني كريم صلى الله عليه وسلم كے محفظ مل كراور نى كريم صلى الله عليه وسلم كى رانوں پر ہاتھ ركھ كر بيٹھ كيا اور كہنے لگا كه اسلام كيا ہے؟ نى كريم صلی الله علیه وسلم نے فر مایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہو بی نہیں سکتا اور بیر کہ محصلی الله علیه وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں، نیزید کہ آپ نماز قائم کریں، زکو ہ اواکریں، رمضان کے روزے رکیس اور جج بیت الله کریں۔اس نے اگلاسوال یہ یو چھا کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایاتم الله پر،اس کے فرشتوں، جنت وجہنم، قیامت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور تقدیر پریقین رکھو،اس نے پھر پوچھا كداحسان كيا ہے؟ فرماياتم الله كى رضاحاصل كرنے كے لئے كوئى عمل اس طرح كروكويا كرتم اسے و كيور ہے ہو، اگرتم ية تصور نہيں كريجة توكم ازكم يهى تصور كراوكدوه توتمهين وكيوبى راب ب-اس في بحريو چهاكة قيامت كب آئ كى؟ فرمايا جس بسوال پوچھا جار ہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا لیتن ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں ، اس نے کہا کہ پھراس کی پچھ علامات ہی بتاد یجئے؟ فرمایا جب تم بیدد میکھو گہ جن کے جسم پرچیتھڑا اور پاؤں میں لیترانہیں ہوتا تھا،غریب اور چروا ہے تھے، آج وہ برى برى بلدتگيں اور عمارتيں بنا كرايك دوسرے پرفخر كرنے لكيں ،لونڈياں اپنی مالكن كوجنم ديے لكيں تو قيامت قريب آسمي - جب وه آ دی چلامیا تو نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے فرمایا: ذرااس آ دی کوبلا کرلا نا محابہ کرام رضی الله عنهم اس کی تلاش میں نکلے تو انہیں م الله تعالى عند سي فراي الله عليه والم في معرب عمر فاروق وضى الله تعالى عند سي فرمايا: اسيابن خطاب! كما تمهيس علم ہے کہ وہ سائل کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر چاہتے ہیں فرمایا وہ جبرائیل علیہ السلام تنے جو تنہیں

تہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔راوی بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ملی اللہ علیہ وسلم سے قبیلہ جہینہ یا مزینہ کے ایک آ دی نے بھی بیسوال پوچھاتھا کہ یارسول الله صلی الله عليه وسلم ہم جوعمل كرتے ہیں كياان كافيصله پہلے سے ہو چكا ہے يا ہماراعمل بہلے ہوتا ہے؟ فرمایا ان کا فیصلہ پہلے ہوچکا ہے، اس نے عرض کیا: یا رسول الله! پھرممل کا کیا فائدہ؟ فرمایا اہل جنت کے لئے اہل جنت کے اعمال آسان کردیئے جاتے ہیں اور اہل جہنم کے لئے اہل جہنم کے اعمال آسان کردیئے جاتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيبان (8) سنن الترمذي - الإيبان (2610) سنن النسائي - الإيبان وشرائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/27)

مظيراور كدوكي نبيذكي ممانعت كابيان

187 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثِنِي سَلَمَةُ بُنُ كُهَيُلٍ قَالَ سَمِعُتُ اَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَالُتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَقَالَ "مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُحَرِّمَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمِ

ترجمه حضرت ابوالحكم بيان كرتے بيں كه ايك دفعه ميں نے حضرت ابن عباس رضى الله عنهما سے مطلے كى نبيذ كے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ نبی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملے کی نبیذ اور کدو کی نبیذ سے تو منع فرمایا ہے، اس لئے جو مخص اللہ اور اس کے رسول کی حرام کردہ چیزوں کوحرام مجھنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ نبیذ کوحرام سمجھ۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم -الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشرية (1997) صحيح مسلم - الأشرية (1997) سنن النسائي - الأشرية (5616) سنن النسائي -الأشربة (5618) سنن النسائي - الأشربة (5619) سنن النسائي - الأشربة (5620) سنن النسائي- الأشربة (5633)مستد أحمد -مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/27) سنن الدارمي - الأشربة 2111)

188 - قَسَالَ وَسَسَالُتُ ابْسَ الزُّبَيْسِ فَقَالَ نَهَى دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ

حضرت ابوالحكم بیان كرتے ہیں كه پھر میں نے يہى سوال حضرت عبدالله بن زبير رضى الله عندسے كيا تو انہوں نے بھى يہى

فرمایا که نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے مطلح اور کدو کی تو نبیذ ہے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشرية (1997) صحيح مسلم - الأشرية (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائي - الأشربة (5618) سنن النسائي - الأشربة (5638) مسند أحبه - الأشربة (1987) سنن النسائي - الأشربة (5638) مسند العشرة البشرين بالجنة (1/27) سنن الدارمي - الأشربة (2111)

189 - قَالَ وَسَالُتُ ابْنَ عُمَرَ فَحَدَّتَ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفَّتِ

ترجمہ بیں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ کے حوالے سے یہ صدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو نبیذ اور سبز مکلے سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائي - الأشربة (5616) سنن النسائي - الأشربة (5618) سنن النسائي - الأشربة (5633) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/27) سنن الدارمي - الأشربة (2111)

میجی اور بکی مجور کی شراب سے ممانعت کابیان

190 - قَالَ وَحَدَّثِنِى اَخِى عَنْ اَبِى سَعِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَقَّتِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

ترجمہ ضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیرحدیث سنائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملکے ، کدو کی تو نبیذ اور لکڑی کو کھوکھلا کر کے بطور برتن استعال کرنے سے منع فر مایا ہے ادر پھی اور پکی کھجور کی شراب سے بھی منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم -

الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) صعيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائي - الأشربة (5616) سنن النسائي - الأشربة (5618) سنن النسائي - الأشربة (5620) سنن النسائي - الأشربة (5633) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/27) سنن الدارمي - الأشربة (2111)

دین سکھانے کے لئے علماء کومختلف شہروں میں جھیجنے کا بیان

191 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ آنَا سَٱلْتُهُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمٍ بُنِ آبِى الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بُنِ آبِى طَلْحَةَ آنَّ عُمَرَ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ ابَا بَكُرٍ وَقَالَ إِنِّي قَدْ زَايَتُ كَانٌ دِيكاً قَدْ نَقَرَنِي نَفُرَتَيْنِ وَلاَ أَرَاهُ إِلَّا لِحُضُورِ اَجَلِي وَإِنَّ اَقُواماً يَأْمُرُونِي آنَ اَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنُ لِيُضِيعَ دِينَهُ وَلاَ خِلاَفَتَهُ وَالَّـذِى بَعَتْ بِيهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي آمُرٌ فَالْخَلاَّفَةُ شُورَى بَيْنَ هَوُلاَءِ السِّتَّةِ الَّذِين تُوُقِيَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَإِنِّي قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَقُوَاماً سَيَطْعُنُونَ فِي هَذَا الاَمُرِ آنَا ضَرَبُتُهُمُ بِيَدِى هَٰذِهِ عَلَى الْإِسْلاَمِ فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ اَعْدَاءُ اللَّهِ الْكَفَرَةُ الضَّلَّالُ وَإِنِّي لا اَدَعُ بَعْدِى شَيْناً اَهَمَّ إِلَى مِنَ الْكَلاَلَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مُنْذُ صَاحَبْتُهُ مَا اَغُلَظَ لِي فِي الْكَلالَةِ وَمَا رَاجَعْتُهُ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعُتُهُ فِي الْكَلاَلَةِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِى وَقَالَ "يَا عُمَرُ اَلاَ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِٓنَ" فَإِنَّ اَعِشُ اَقْضِ فِيهَا قَضِيَّةً يَقُضِي بِهَا مَنْ يَقُرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لاَ يَقُرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشُهِدُكَ عَلَى أَمَرَاءِ الاَمْصَارِ فَإِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْسِمُوا فِيهِمْ فَيُاهُمْ وَيَعُدِلُوا عَلَيْهِمْ وَيَرْفَعُوا إِلَى مَا ٱشْكُلَ عَلَيْهِمْ مِنْ آمْرِهِمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لاَ أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ لَقَدُ رَايَتُ رَسُولَ اللُّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فِي الْمَسْجِدِ امَرَ بِهِ فَأْخِذَ بِيَدِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ آكَلَهُمَا فَلْيُمِتُّهُمَا طَبُخاً

ترجمہ: ایک دفعہ حفرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکرہ کیا ،حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی یا د تازہ کی پھر فرمانے گئے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسامحسوس ہوتا ہے کہ میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو دفعہ تھونگ ماری ہے۔ ہے کہ میری دنیا سے زخصتی کا وقت قریب آ محمیا ہے ، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو دفعہ تھونگ ماری ہے۔ داندہ on link for more books

کھالوگ مجھ سے نید کہدرہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقر کردوں ، اتن بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے کا اور نہی اس خلافت کوجس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغبر کومبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شوری ان چھافراد کی مقرر كرر بابول جن سے نى كريم صلى الله عليه وسلم بونت رحلت راضى بوكرتشريف لے مجھے تھے۔ ميں جانتا ہول كر بجواوك مسئله خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں ہے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قال کرچکا ہوں ،اگر یہ ۔ لوگ ایسا کریں توبیلوگ دشمنان خدا، کا فراور گمراہ ہیں، میں نے اپنے پیچپے کلالہ سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں چپوڑا، نمی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یا وہیں پڑتا کہ کی مسئلہ میں آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں ، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کیا کی میں آ ب صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز میں اتنا تکراز ہیں کیا جتنا کلالہ کے مسلے میں کیا تھا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگی میرے سینے پررکھ کرفر مایا کیا تمہارے لئے اس مسلے میں سورت نساء کی وہ آخری آیت جو گرمی میں نازل ہوئی تھی کافی نہیں ہے؟۔ اگر میں زندہ رہاتو اس مسلے کا ایساحل نکال کر جاؤل گا كداس آيت كوپڙھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہى كے علم ميں وہ حل آجائے ، پھر فرمايا ميں الله كو كواہ بنا كركہتا ہوں كہ میں نے مختلف شہروں میں جوامراءاور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ وہ لوگوں کو دین سکھا کیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنیں لوگوں کے سامنے بیان کریں ،ان میں مال غنیمت تقلیم کریں ،ان میں انصاف کریں اور میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔ لوگو! تم دو درختوں میں سے کھاتے ہوجنہیں میں گندہ سمحتا ہوں (ایک بہن اور دوسرا پیاز، جنہیں کیا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہوجاتی ہے) میں نے دیکھاہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوسی مخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی الله علیه وسلم علم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کرمسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کرلوگ واپس آتے تھے،اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی جا ہتا ہے تو پکا کران کی بد ہو ماردے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن النسائي - البساجد (708) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1014) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالبعنة (1/28)

وقت نزع کلمه ریوھنے کا بیان

192 - حَدَّفَ اللهِ عَلْمُ اللهِ حَدَّنِي آبِى حَدَّثَ عَبْدُ اللهِ بَنُ نُمَيْرٍ عَنُ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بَسِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ يَقُولُ لِطَلْحَةَ بَنِ عُبَيْدِ اللهِ مَا لِى اَرَاكَ قَدْ شَعِفْتَ بَنِ عَبْدِ اللهِ مَا لِى اَرَاكَ قَدْ شَعِفْتَ وَاعْبَرَ رُتَ مُنْدُ تُوقِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ سَائَكَ يَا طَلْحَةُ إِمَارَةُ ابْنِ وَاغْبَرَ رُتَ مُنْدُ تُوقِي مَ لَا جُدَرُكُمْ اَنُ لاَ اَفْعَلَ ذَلِكَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلْكُ سَائَكَ يَا طَلْحَةً إِمَارَةُ ابْنِ عَيْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُلَّكُ مَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَعِعْتُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَكُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ الله

وَسَـلَّمَ يَقُولُ ''إِنِّى لاَعُلَمُ كَلِمَةً لاَ يَقُولُهَا رَجُلٌ عِنْدَ حَضْرَةِ الْمَوْتِ إِلَّا وَجَدَ رُوحَهُ لَهَا رَوْحاً حِينَ تَخُرُجُ مِنْ جَسَدِهِ وَكَانَتُ لَهُ نُوراً يَوْمَ الْقِيَامَةِنَ ' فَلَمْ اَسْاَلُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ عَـنُهَا وَلَمْ يُخْبِرُنِي بِهَا فَذَلِكَ الَّذِي دَخَلِنِي قَالَ عُمَرُ فَآنَا اَعْلَمُهَا قَالَ فَلِلَّهِ الْحَمُدُ فَمَا هِى قَالَ هِى الْكَلِمَةُ الَّتِي قَالَهَا لِعَيْبِهِ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ طَلْحَةُ صَدَقْتَ ٥

ترجمہ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک و فعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد سے آپ پراگندہ عال اور غبار آلود رہنے گئے ہیں؟ کیا آپ کواپنے چپازاد بھائی کی بعنی میری خلافت اچھی نہیں گئی؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی بناہ! جھے تو کسی صورت ایسا نہیں کرنا چاہیے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگرکوئی فضی نزع کی حالت میں وہ کلمہ ہدلے واس کے لئے روح نگلنے میں ہولت پیدا ہوجائے اور قیامت کے دن وہ اس کے لئے اعرف فوضی نزع کی حالت میں وہ کھی اللہ علیہ وسلم سے اس کلے کے بارے میں یو چپنیں سکا اور خود نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم نے ہمی نہیں بتایا و میں اس وجہ سے پریشان ہوں۔ حضرت عمرضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں وہ کلمہ جانتا ہوں ، حضرت ابوطلح رضی اللہ عنہ نہ کہ کہ کو چھا کہ وہ کیا کلمہ ہونی کہ میں کی کر میم سلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ اللہ ، حضرت طلح رضی اللہ عنہ فرمانے گئے کہ آپ نے بی خرمایا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الأدب (3795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/28)

يحيل دين كون كويوم عيد بنانے كابيان

193 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنِنَى آبِى حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ عَوْنِ ٱنْبَآنَا آبُو عُمَيْسِ عَنُ قَيْسِ بَنِ مُسُلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكُمُ مُ مُسُلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكُمُ تَقُرُنُونَ آيَةً فِي كِتَابِكُمْ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتُ لِاتَّحَذُنَا ذَلِكَ الْيُومَ عِيداً قَالَ وَآتَى آيَةٍ هِى قَالَ فَقَالَ عُمَرُ اللهِ عَلَى وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّاعَةَ الَّتِي وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّاعَةَ الَّتِي وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّاعَةَ الَّتِي الْكُومَ الْكُومَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْفَةً فِى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاللَّاعَةُ الَّتِي لَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْفَةً فِى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَالسَّاعَةَ الَّتِي لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْفَةً فِى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْفَةً فِى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْفَا وَقُ وَيَوْءَ الْهُ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْفَةً فِى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَ اللهُ عَرَفَةً وَقَالَ عُمَرُ وَاللهُ عَرَفَةً فِى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْفَةً فِى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْفَا وَقُ وَيُونَ اللهُ عَمْدُ وَالْوَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْفَةً وَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّالَ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مُعْرَادُ وَلَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ ال

ترجمہ حضرت طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے گا امیر المونین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک آیت ایسی پڑھتے ہیں جو ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن کوعید بنالیتے جس دن وہ نازل ہوئی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یوچھاوہ کون تی آیت ہے؟ اس نے آیت تکیل دین کا حوالہ دیا، click on link for more books

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الإيبان (45) صحيح البخارى - البغازى (4145) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6840) صحيح مسلم - التفسير (3017) سنن الترمذى - تفسير القرآن صحيح مسلم - التفسير (3017) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3043) سنن النسائى - مناسك الحج (3002) سنن النسائى - الإيبان وشرائعه (5012)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/28)

مامول کے وارث بن جانے کا بیان

194 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا مَ يَكِيمُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بُنِ عَيَّاشِ بُنِ آبِى رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ آبِى أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ عَيَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ آبِى أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ عَيَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ آبِى أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ عَنَى فَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ "الله وَرَسُولُه مَوْلَى مَنْ لا مَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ "الله وَرَسُولُه مَوْلَى مَنْ لا مَوْلَى مَنْ لا مَوْلَى لَهُ وَالْحَالُ وَارِثُ مَنْ لا وَارِثُ مَنْ لا وَارِثُ لَهُ وَالرَّ لَهُ وَالْمَالُ وَارْثُ مَنْ لا وَارْتَ لَهُ وَالْمَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ "الله وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لا مَوْلَى مَنْ لا وَارْثُ مَنْ لا وَارْتُ لَهُ وَالْحَالُ وَارْثُ مَنْ لا وَارْتُ لَهُ وَالْمَ

ترجمہ حضرت ابوا مامدرضی الله عند بیان کرتے ہیں کہ ایک آ دمی نے دوسرے کو تیر مارا جس سے وہ جال بحق ہوگیا، اس کا صرف ایک ہی وارث تھا اور وہ تھا اس کا ماموں، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح نے اس سلسلے میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی محدمت میں خط لکھا، انہوں نے جوابا لکھ بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے جس کا کوئی مولی نہ ہو، اللہ اور اس کا درس کے مولی ہیں اور جس کا کوئی وارث نہ ہو، ماموں ہی اس کا وارث ہوگا۔

تخريج الحديث

سنن الترمذى - الفرائض (2103) سنن ابن ماجه - الفرائض (2737)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/28)

حجراسودكے بوسه كے وقت مزاحمت نهكرنے كابيان

195 - حَدَّنَ اعَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ آبِى يَعْفُو وِ الْعَبُدِيّ قَالَ سَمِعُتُ شَيْحاً بِمَكَةً فِى إِمَارَةِ الْحَجَّاجِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمْرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَمْرُ إِنَّكَ رَجُلٌ قَوِيٌ لاَ تُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَوِ فَتُؤُذِى الصَّعِيفَ إِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "يُنَا عُمَرُ إِنَّكَ رَجُلٌ قَوِيٌ لاَ تُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَوِ فَتُؤُذِى الصَّعِيفَ إِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "يُنَا عُمَرُ إِنَّكَ رَجُلٌ قَوِيٌ لاَ تُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَوِ فَتُؤُذِى الصَّعِيفَ إِنْ وَجَدْتَ خَلُوةً فَاسْتَلِمُهُ وَإِلَّا فَاسْتَقْبِلُهُ فَهَيِّلُ وَكَبِّرُهُ" معتلى 6688 مجمع 1943 وَجَدْتَ خَلُوةً فَاسْتَلِمُهُ وَإِلَّا فَاسْتَقْبِلُهُ فَهَيِّلُ وَكَبِّرُهُ" معتلى 6688 مجمع 1943 مراحى التر

click on link for more books

هجر اسود کو بوسه دینے میں مزاحمت نه کرنا، کہیں کمزور آ دی کو لکایف نه پہنچے، اگر خالی جگه ل جائے توانتلام کرلینا، ورند محض استقبال کر سے تبلیل وکبیر بربی اکتفاء کرلینا۔

ايمان كى صفات كابيان

196 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَا وَكِيعٌ حَدَّنَا كَهُمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيُدَةً عَنُ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عُمَرَ آنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْإِيمَانُ قَالَ اللهِ عَمَرَ عَنْ عُمَرَ آنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْإِيمَانُ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَلاَتِكَيْهِ وَكُنْهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَصَرِّهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ذَاكَ جِبْرِيلُ آتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمُ"

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایک دفعہ نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ فیرہایا ایمان بیہ ہے کہ اللہ پر،اس کے فرشتوں، کتابوں، پیغبروں، یوم آخرت اوراجھی بری تقدیر پر یعین رکھو، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا آپ نے بیج کہا، ہمیں تعجب ہوا کہ سوال بھی کررہے ہیں اور تصدیق بھی کررہے ہیں، بعد میں نی کریم سلی اللہ علیہ وسلی بتایا کہ یہ جبرئیل تھے جو تہمیں تنہارے دین کی اہم با تیں سکھانے آئے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيبان (8) سنن الترمذي - الإيبان (2610) سنن النسائي - الإيبان وشر ائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/28)

روزے کے افطار کے وقت کا بیان

197 - حَدَّفَ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ عُرُوةً عَنُ اَبِيْهِ عَنُ عَاصِمِ بُنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ - وَقَالَ مَرَّةً جَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ - وَقَالَ مَرَّةً جَاءَ اللَّيْلُ - مِنْ هَا هُنَا وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ" يَغِنِى الْمَشْوِقَ وَالْمَغُوبَ وَ اللَّيْلُ - مِنْ هَا هُنَا وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ" يَغِنِى الْمَشُوقَ وَالْمَغُوبَ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذى - الصوم (698) سنن أبي داؤد - الصوم (2351)مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/28) سنن الدارمي - الصوم 1700)

موزوں برمسے کی دلیل کابیان

198 - حَدَّنَ عَهُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِى كَذَنَ مَعَ عُمَرَ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّى رَايَّتُ الْهِلاَلَ النَّعْلَبِيّ عَنُ عَهُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ آبِى لَيْلَى قَالَ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّى رَايَّتُ الْهِلاَلَ هَلاَلَ شَوَالٍ فَقَالَ إِنِّى رَايَّتُ الْهِلاَلَ هَلاَلَ شَوَالٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا آيُّهَا النَّاسُ اَفْطِرُوا ثُمَّ قَامَ إِلَى عُسِّ فِيهِ مَاءٌ فَتَوَضَّا وَمَسَعَ عَلَى هلالَ شَوَالٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا آيُّهَا النَّاسُ اَفْطِرُوا ثُمَّ قَامَ إِلَى عُسِّ فِيهِ مَاءٌ فَتَوَضَّا وَمَسَعَ عَلَى عَلَى مُ فَعَلَ مَثْلًا اللهُ عَلَى عَنْ هَذَا آفَرَايَتَ غَيْرَكَ خُدُلًا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَاللهِ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا آتَيْتُكَ إِلَّا لِاسْآلِكَ عَنْ هَذَا آفَرَايَتَ غَيْرَكَ خَيْرً لَكُ فَقَالَ لَعُمْ خَيُراً مِنِى وَحَيْرَ الْأَهُ مِ رَايُتُ آبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ الَّذِى فَعَلَ مِثْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَلْمَ فَعَلَ مِثْلَ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَلْمَ فَعَلَ مِثْلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ فَعَلَ مِثْلَ اللّهِ عَلَى مُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ فَعَلَ مِثْلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ فَعَلَ مِثْلَ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلَ مَنْ تَحْتِ الْهُ عَلَيْهِ وَمَلَى عَمْرُالًى عَمْ مَلَى عُمَرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى عَلَى مُنْ تَحْتِ الْهُ عَلَى مُثَلَ عَمْرُ

ترجمہ صفرت عبدالرحمٰن بن ابی کیا بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حفرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، ایک آ دمی آیا اور کہنے لگا کہ میں نے شوال کا چا ندر کھے لیا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فر مایا لوگو! روز ہ افطار کرلو، پھر خود کوڑے ہوکر ایک برتن سے جس میں پانی تھا وضو کھیا اور اپنے موزوں پرسے کیا، وہ آ دمی کہنے لگا بخدا! امیر الموشین! میں آ پ کے پاس بی ہوکر ایک برتن سے جس میں پانی تھا وضو کھیا اور اپنے موزوں پرسے کیا، وہ آ دمی کہنے لگا بخدا! امیر الموشین! میں آ پ کے پاس بی پوچھنے کے لئے آیا تھا کہ آ پ نے کسی اور کو بھی موزوں پرسے کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ فر مایا ہاں! اس ذات کو جو بھے ہے بہتر تھی، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شامی جبہ پکن رکھا تھا جس کی آ سینیں تک تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ جبے کے پنچے سے داخل کئے تھے، یہ کہ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز پڑھا نے کے لئے کے گئے۔

تخريج الحديث:صعيح البخارى - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/29)موطأ مالك - الطهار745)

گوہ کے گوشت میں ناپیندیدگی ہونے کابیان

199 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ جَدَّلَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا مَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ قَالَ إِنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ قَالَ إِنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُويِي وَ لَكُنَهُ قَذِرَهُ وَقَالَ غَيْرُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُويِي وَ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلّم نے اگر چہ کوہ کوحرام تو قرار نہیں دیا البتہ اسے ناپند ضرور کیا ہے۔

تخريج الحديث :صحيح مسلم - الصد والذبائح وما يؤكل من الحيوان (1950) سنن ابن ماجه - الصد (3239) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/29)

click on link for more books

عمره كرنے والے سے دعاكى درخواست كرنے كابيان

تخريج الحديث: سنن الترمذي - النعوات (3562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1498) سنن ابن ماجه - البناسك (2894) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/29)

نيك اعمال كرتے رہنے كابيان

201 - حَدَّنَا شُعْبَةً عَنْ عَاصِمِ بُنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ آنَهُ قَالَ لِلنَّبِيّ صَلَّى سَمِعْتُ شُعْبَةً عَنْ عَاصِمِ بُنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ آنَهُ قَالَ لِلنَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارَايَتَ مَا نَعُمَلُ فِيهِ اَقَدُ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِى شَيْءٍ مُبْتَدَإِ اَوْ آمُرٍ مُبْتَدَعٍ قَالَ "فِيمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارَايَتَ مَا نَعُمَلُ فِيهِ آقَدُ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِى شَيْءٍ مُبْتَدَإِ اَوْ آمُرٍ مُبْتَدَعٍ قَالَ "فِيمَا قَدُ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِى شَيْءٍ مُبْتَدَإِ اَوْ آمُرٍ مُبْتَدَعٍ قَالَ "فِيمَا قَدُ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِى شَيْءٍ مُبْتَدَإِ اَوْ آمُرٍ مُبْتَدَعٍ قَالَ "فِيمَا قَدُ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِى شَيْءٍ مُبْتَدَإِ اَوْ آمُرٍ مُبْتَدَعٍ قَالَ "فِيمَا قَدُ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِى شَيْءٍ مُبْتَدَإِ اَوْ آمُرٍ مُبْتَدَعً قَالَ "فَعَمَلُ فِيهِ آقَدُ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِى شَيْءٍ مُبْتَدَإِ اَوْ آمُرٍ مُبْتَدَعً قَالَ "فَعَمَلُ الشَّقَاءِ فَيَعُمَلُ الشَّقَاءِقَ وَآمًا آمُلُ الشَّقَاءِ فَيَعُمَلُ لِلشَّقَاءِقَ وَآمًا آهُلُ الشَّقَاءِ فَيَعُمَلُ لِلشَّقَاءِقَ"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم جوگل کرتے ہیں، کیاوہ پہلے سے کلما جاچکا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ پہلے سے کلما جاچکا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا ہم اسی پر بحر وسہ نہ کرلیں؟ فرمایا ابن خطاب! عمل کرتے رہو کیوفکہ جوشخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اسے اس کے اساس کے اسے اس کے اساس کردیا جاتا ہے، پھر جوسعاوت مند ہوتا ہے وہ نیکی کے کام کرتا ہے اور جواشقیاء میں سے ہوتا ہے وہ بین کے کام کرتا ہے۔ وہ شقیاء میں سے ہوتا ہے وہ بین کے کام کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - تفسير القرآن (3075) سنن أبي داؤد - السنة (4703)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/29)موطأ مالك - الجامع 1661)

رجم کے حکم کا قرآن وسنت سے ثابت ہونے کابیان

202 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُتُبَةً بُنِ مَسْعُودٍ آخُبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَذَّقِنِي عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ عَوْفٍ آنَّ عُمَرَ بُنَ الْبَحَطَّابِ حَطَبَ النَّاسَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ الْا وَإِنَّ أَنَاساً يَقُولُونَ مَا بَالُ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ الْبَحَلْدُ وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلا آنْ يَقُولَ قَائِلُونَ اَوْ يَتَكَلَّمَ مُتَكِّلِمُونَ أَنَّ عُمَرَ زَادَ فِي كِتَابِ اللهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ لِأَلْبَتْهَا فِي كِتَابِ اللهِ كَمَا نُزِّلَتُ ترجمہ: حضرت محبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یادر کھو! بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ رجم کا کیا مطلب؟ قرآن کریم میں تو صرف کوڑے مارنے کا ذکر آتاب، حالانكدرجم كى سزاخودنى كريم صلى الله عليه وسلم نے دى ہا دورتم نے بھى دى ہے، اگر كہنے والے بين كہتے كم عرف قرآن میں اضافہ کر دیا تو میں اسے قرآن میں لکھ دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتأب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحنود (1691) صحيح مسلم - الحنود (1691) سنن الترمذي - الحنود (1431) سنن الترمذي -الحنود (1432) سنن أبي داؤد - الحنود (4418) سنن ابن مأجه - الحنود (2553)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/29)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود (2322)

صحابه كرام اورسنت نبوي صلى الله عليه وسلم كابيان

203 - حَذَّنْنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْن ُجَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بُن خُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ آنَّهُ آتَى اَرُضاً يُقَالُ لَهَا دَوْمِيسُ مِنْ حِسْمَ عَلَى دَأْسِ لَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلاً فَصَلَّى دَكُعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ ٱتُصَلِّى دَكُعَتَيْنِ فَقَالَ رَآيُتُ عُمَرَ بُن الْحَطَّابِ بِذِى الْحُلَيْفَةَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ فَسَالْتُهُ فَقَالَ إِنَّمَا اَفْعَلُ كَمَا رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أو قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمه : حفرت ابن سمط بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سرز مین " دومین " جوشم سے اٹھار ومیل کے فاصلے پر ہے، پرمیرا آنا ہوا، وہاں حضرت جبیر بن نفیر نے دور کعتیں پڑھیں، میں نے ان سے پوچھا کہ بیر کعتیں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے بھی ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی الله عنہ کو ذوالحلیفہ میں دور کعتیں پڑھتے ہوئے دیکھ کریہی سوال کیا تھا ،انہوں نے مجھے جواب دیا تھا كميس نے نى كريم صلى الله عليه وسلم كواس طرح كرتے ہوئے ويكھاہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (692) سن النسائي - تقصير الطلاة في السَفر (1437)مسند أُحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/29)

جعہ کے لئے خسل کرنے کابیان

204 - قَالَ اَبُو عَهُدِ الرَّحُمنِ قَالَ اَبِى قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بُن مَهْدِي مَالِكٌ عَنِ ابُن شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بُن عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُن عُمَرَ قَالَ دَحَلَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بُن عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُن عُمَرَ قَالَ دَحَلَ رَجُلٌ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بُن النَّحَطَّابِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ عُمَرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنِينَ الْقَلَبُتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّذَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى اَنْ تَوَصَّأَتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالُوصُوءَ ايَضاً وَقَدُ عَلِمْتَ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالنَّعُسُلِ .

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے بوچھا کہ بیکون ساوقت ہے آئے کا؟ انہوں نے جوابا کہا کہ امیر المونین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے توجیعے ہی افزان تی، وضو کرتے ہی آگیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا او پرسے وضو بھی؟ جبکہ آپ جائے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے لیے شسل کرنے کا تھم دیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجبعة (842) صحيح مسلم - الجبعة (845) صحيح مسلم - الجبعة (845) سنن الترمذى - الجبعة (1/29) سنن أبى داؤد - الطهارة (340)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بألجنة (1/29)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة (1/39)

مزدلفہ سے منی کی جانب طلوع آفاب سے پہلے روانہ ہوجانے کابیان

205 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِ وَبُن مَيْسُمُونِ عَنْ عُمَرَ بُن الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ الْمُشُرِكُونَ لا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعِ حَتَى عَمْرُ وَ بُن مَيْسُمُونَ مِنْ جَمْعِ حَتَى تَشُرُقَ الشَّمُسُ عَلَى قَبِيرٍ فَنَحَالَفَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافَاضَ قَبَلَ اَنْ تَطُلُعَ الشَّمُسُ.

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ شرکین مزدلفہ سے طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، نمی کریم صلی اللہ علیہ دسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے بل ہی روانہ ہو صحے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1600) صحيح البخارى - البناقب (3626) سنن الترمذى - الحج (896) سنن النسائى - مناسك الحج (3047) سنن أبى داؤد - البناسك (1938) سنن ابن ماجه - البناسك (3022)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/29)سنن الدارمي - البناسك 1890)

جزيره عرب سے يہودونصارى كونكال دينے كابيان

206 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِنَى آبِى حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجِ حَدَّثِنِى آبُو الزُّبَيْرِ آنَهُ سَمِعَ جَابِسَ بُسنَ عَبُدِ اللهِ يَقُولُ آخُبَرَنِى عُمَرُ بُنُ الْمُحَطَّابِ آنَهُ سَمِعً رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَمُ خُرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لا اَدَعَ إِلَّا مُسُلِماً"

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَمُ خُرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لا اَدَعَ إِلَّا مُسُلِماً"

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَمُ خُرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرةِ اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اللهُ عَرِيمَ اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَرَادُولَ مِنْ اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَرُولُ اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا لَكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونَ اللهُ عَلَيْهُ وَكُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا لَكُونَا لَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَكُونَا لَكُونَا لَكُونَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عُلَاهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ الْعُلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ وَالْعُلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَ

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجهاد والسير (1767) سنن الترمذي - السير (1606) سنن الترمذي - السير (1607) سنن أبي داؤد -الخراج والإمارة والفيء (3030)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/29)

جمعه کی اذان س کرچلدی حاضر ہوجانے کابیان

207 - حَدَّنَ اللهِ حَدَّنِي اَبِي حَدَّنَ عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي اَبِي حَدَّنَ عَبُدُ الرَّاقِ حَدَّنَ المَعْمَرُ عَنِ الزَّهُ مِنَ عَنُ سَالِمٍ عَنُ اَبِيهِ اَنَّ عُمَرَ اَنَ عُمَرَ اَنَهُ سَاعَةٍ هَلِهِ فَقَالَ إِنِي شُعِلْتُ الْيُومَ فَلَمْ انْقَلِبَ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَاكَاهُ عُمَرُ اللهُ عَلَي اَنْ تَوَصَّأَتُ وَفَقَالَ إِنِي شُعِلْتُ الْيُومَ فَلَمْ أَنْقِلِبَ إِلَى اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْعُسْلِ وَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْعُسْلِ وَ وَقَدْ عَلِمْتُ النِّذَةِ عَلَى اَنْ تَوَصَّأَتُ وَ فَقَالَ عُمَرُ الْوُصُوعَ آيُصا وَقَدْ عَلِمْتُ اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْعُسْلِ وَ وَقَدْ عَلِمْتُ اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْعُسْلِ وَ وَقَدْ عَلِمْتُ اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْعُسْلِ وَ وَقَدْ عَلِمْتُ اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْعُسْلِ وَ وَقَدْ عَلِمْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْعُسْلِ وَ وَقَدْ عَلِمْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمِعَلَى اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَمَا كَمِي وَاللهُ وَالْوَلَ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ وَاللهُ اللهُ ا

click on link for more books

مال غنیمت سے جا در چوری کرنے والے کے انجام کابیان

208 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ - يَعْنِى ابْنَ عَمَّالٍ اللهِ بُنَ عَبَّاسٍ حَدَّثِنِى عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ - حَدَّثِنِى سِمَاكُ الْحَنَفِى ابُو زُمَيُلٍ قَالَ حَدَّثِنِى عَبُدُ اللهِ بُن عَبَّاسٍ حَدَّثِنِى عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَفْبَلَ نَفَرٌ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فُلاَنْ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلاَنْ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا إِنِي رَايَتُهُ فِى النَّارِ فِى بُرُدَةٍ غَلَّهَا أو عَبَاثَةٍ " ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا إِنِي رَايَتُهُ فِى النَّارِ فِى بُرُدَةٍ غَلَّهَا أو عَبَاثَةٍ " ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا إِنِي رَايَتُهُ فِى النَّارِ فِى بُرُدَةٍ غَلَّهَا أو عَبَاثَةٍ " ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا إِنِي رَايَتُهُ فِى النَّارِ فِى بُرُدَةٍ غَلَّهَا أو عَبَاثَةٍ " ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا إِنِي رَايَتُهُ فِى النَّهِ فَى النَّهُ عَلَيْهِ النَّاسِ آنَهُ لا يَدُخُلُ الْجَنَّة إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ " قَالَ الْمَوْمِنُونَ " قَالَ الْمَوْمِنُونَ " قَالَ الْمَوْمُنُونَ وَ النَّاسِ آنَهُ لا يَدُخُلُ الْجَنَةُ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ وَ اللهُ الْمُؤْمِنُونَ وَاللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے دن نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بچھ صحابہ سامنے سے
آتے ہوئے دکھائی دیئے جو یہ کہدر ہے تھے کہ فلال بھی شہید ہے، فلال بھی شہید ہے، بہال تک کہان کا گذرا یک آدی پر ہوا، اس
کے بار نے بھی انہوں نے یہی کہا کہ یہ بھی شہید ہے، نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: ہرگز نہیں! میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے
کے وزکہ اس نے مال غنیمت میں سے ایک چا در چوری کی تھی، اس کے بعد نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اے ابن خطاب! جا کر
لوگوں میں منادی کر دو کہ جنت میں صرف مونین ہی داخل ہوں گے، چنا نچہ میں نکل کریہ منادی کرنے لگا کہ جنت میں صرف مونین ہی داخل ہوں گے، چنا نچہ میں نکل کریہ منادی کرنے لگا کہ جنت میں صرف مونین ہی داخل ہوں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيبان (114) سنن الترمذي - السير (1574)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/30) سنن الدارمي - السير 2489)

عارآ دمیوں کی شہادت خیر کے سبب جنتی ہونے کابیان

209 - حَدَّثَنِى عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُن يُزِيدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ - يَعْنِى ابُن آبِى الْفُرَّاتِ - حَدَّثِنِى عَبُدُ اللَّهِ بُن بُرَيْدَةَ عَنْ آبِى الاسْوَدِ اللِيلِيِّ قَالَ آتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدُ وَقَعَ بِهَا الْفُرَّاتِ - حَدَّثِنِى عَبُدُ اللَّهِ بُن بُرَيْدَةَ عَنْ آبِى الاسْوَدِ اللِيلِيِّ قَالَ آتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدُ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعاً فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بُن الْخَطَابِ فَمَرَّتُ بِهِ جِنَازَةٌ فَأَثْنِى عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتُ ثُمَّ مُرَّ بِأَخْرَى فَأَنِي عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتُ ثُمَّ مُرَّ بِأَخْرَى فَأَنِي عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ وَجَبَتُ ثُمَّ مُرَّ بِأَخْرَى فَأَنِي عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ وَجَبَتُ ثُمَّ مُرَّ بِأَخْرَى فَأَنِي عَلَى صَاحِبِهَا شَرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتُ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ بِالشَّالِيَةِ فَأَنْنِى عَلَى صَاحِبِهَا شَرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتُ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ بِالشَّالِيَةِ فَأَنْنِى عَلَى صَاحِبِهَا شَرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتُ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَلُكَ كُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ايُّمَا مُسُلِم شَهِدَ لَهُ آرُبَعَة بِخَيْرٍ ادْخَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا قُلْنَا وَ ثَلاقَةً قَالَ "او ثَلاثَةٌ قَالَ "او ثَلاقَةً" وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

الواجين

ترجمہ: حضرت ابوالاسودرجمۃ الله علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پہۃ چلا کہ وہاں کوئی بیاری پیمیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکٹرت مررہے ہیں، میں حضرت عمر فاروق رضی الله عنہ کی جس میں ہیں ہیں جس سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی ، حضرت عمر رضی الله عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پیمر اجنازہ گذراتو لوگوں نے اس کی برائی بیان لوگوں نے اس کی برائی بیان کی برائی بیان کی مصرت عمر رضی الله عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیمر اجنازہ گذراتو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی برائی بیان کی مصرت عمر رضی الله عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، میں نے بالا خر ہوچے ہی لیا کہ امیر الموشین! کیا چیز واجب ہوگئی؟ انہوں نے فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی کر بیم صنی الله علیہ وسلم نے فرمایا در میں ہوں؟ تو نبی کر بیم سلم ان کے لئے چارآ دمی فیر کی گوائی دے دیں تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، ہم نے فرمایا: دو ہوں تب بھی بہی تھم ہے، پھر ہم نے فرمایا: تب بھی بہی تھم ہے، ہم نے در مایا: تب بھی بہی تھم ہے، ہم نے در مایا: تب بھی بہی تھم ہے، ہم ہم نے فرمایا کہ کے متعلق سوال نہیں کیا۔

دو کے متعلق ہو جھا، آپ سلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: دو ہوں تب بھی بہی تھم ہے، پھر ہم نے فردی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

دو کے متعلق ہو جھا، آپ سلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: دو ہوں تب بھی بہی تھم ہے، پھر ہم نے فردی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

دے میں ۔ امام الله علیہ سلم کے فرمایا: دو ہوں تب بھی بہی تھم ہے، پھر ہم نے فردی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

صحيح البخارى - الجنائز (1302) صحيح البخارى - الشهادات (2500) سنن الترمذى - الجنائز (1059) سنن النسائي -الجنائز (1934)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/30)

يرندول كاالله تعالى كى ذات يرتوكل كرنے كابيان

210 - حَدَّفَ اَعَبُدُ اللَّهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّثَ اللَّهِ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَ اَحَيُوةُ اَخْبَرَنِي بَكُرُ بُنُ عَمُو الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَ اَحَيُوةُ اَخْبَرَنِي بَكُرُ بُنُ عَمْرُ بُنُ عَمْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ آنَكُمْ تَتُوكَكُلُونَ عَلَى اللَّهِ الْهَحَدُ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ آنَكُمْ تَتُوكَكُلُونَ عَلَى اللَّهِ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ آنَكُمْ تَتُوكَكُلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ آنَكُمْ تَتُوكَكُلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَى اللَّهِ حَقَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ آنَكُمْ تَتُوكَكُلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَى اللَّهِ حَقَى اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ آنَكُمْ تَتُوكَكُلُونَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ آنَكُمْ تَتُوكَكُلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ آنَكُمْ تَتُوكُلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَى اللَّهِ حَقَى اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " لَوْ آنَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُرْدُ وَحَمَاصاً وَكُرُوحُ الطَّالِقُ الْعُرْدُ وَا الْعَلْمُ وَالْمَا الْعُرْدُ وَلَهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعُرْدُ وَلَمُ اللَّهُ الْوَلَاقُ الْعُرُونَ الْعُلُولُ الْعُلُولُ الْعُرُولُ الْعُرْدُ وَالْعُمَا يَرُولُ الْعُرْدُ وَالْعُولُ الْعُرْدُ وَالْعُلُولُ الْعُرْدُ وَالْعُرُونَ الْعُلْدُ وَالْعُمَا يَالَولُولُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُرْدُ الْعُولُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ

ترجمة: حفرت عمرفاروق رضى الله عنه بيان كرتے بين كه رسول الله عليه وسلم في ارشادفر مايا اگرتم الله پراس طرح بى توكل كر لينة جيسے اس پرتوكل كرنے كاحق ہے تو تنهيں اس طرح رزق عطاء كيا جاتا جيسے پر عمروں كوديا جاتا ہے جوم كوخالى پيد نكلتے بيں اور شام كو پيد بحركروا پس آتے ہيں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزهد (2344) سنن ابن ماجه - الزهد (4164) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالمعنة 1/30)

منكرين تقذير كے ساتھ بيضے كى ممانعت كابيان

211 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو عَبْدِ الرَّحُمْنِ حَدَّثِنِي سَعِيدُ بْن اَبِي آبُوبَ الْهُذَلِيّ عَنْ يَحْيَى بُن مَيْمُونِ الْحَضُومِيّ عَنْ حَدَّثَنِي عَلْ يَحْيَى بُن مَيْمُونِ الْحَضُومِيّ عَنْ وَاللّهِ مَا يُعْمَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَنْ يَحْيَى بُن مَيْمُونِ الْحَضُومِيّ عَنْ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَاللّ

رَبِيعَةَ الْبُحُرَشِيْ عَنْ اَبِى هُرَبُرَةَ عَنْ عُمَرَ بُن ِ الْحَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا تُجَالِسُوا اَهُلَ الْقَدَرِ وَلاَ تُفَاتِحُوهُمْ " وَقَالَ اَبُو عَبُدِ الرَّحُمٰنِ مَرَّةً سَنِعِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا منکرین تفذیر کے ساتھ مت بیٹھا کرواور گفتگوشروع کرنے میں ان سے پہل نہ کیا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - السنة (4710) سنن أبي داؤد - السنة (4720)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/30)

ذوالحليفه مين دور كعات نمازير صفى كابيان

212 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بُن خُمَيْرٍ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بُن خُمَيْرٍ الْفَصَدَانِيِّ آبِى عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بُنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرٍ بُن لُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمُطِ اللهَ عَمَرَ إلى ذِى الْحُلَيْفَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَسَالْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا اَصْنَعُ كَمَا رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت ابن سمط بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ذوالحلیفہ کی طرف روانہ ہوئے ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہاں دور کعتیں پڑھیں ، میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا ، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواسی طرح کرتے ہوئے دیکھاہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (692) سنن النسائي - تقصير الصلاة في السفر (1437)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/30)

غزوه بدرمين نبي كريم صلى الله عليه وسلم كى دعا كابيان

213 - حَلَّنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّنِي آبِى حَلَّنَا آبُو نُوحٍ قُرَادٌ ٱنْبَانَا عِكْرِمَةُ بُن عُمَّا يِحَلَّنَا سِمَاكُ الْحَسَفِى آبُو زُمَيْلٍ حَلَّنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَلَّنِي عُمَرُ بُن الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ لَطَّرَ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اصْحَابِهِ وَهُمْ فَلاَثْمِائَةٍ وَنَيَّفٌ وَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَإِذَا لَظَرَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَلَّ يَدَيُهِ وَعَلَيْهِ رِدَاوُهُ وَإِزَارُهُ هُمُ آلُفٌ وَزِيَادَةٌ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَلَّ يَدَيُهِ وَعَلَيْهِ رِدَاوُهُ وَإِزَارُهُ مُ مَلَّا يَلْهُمْ آلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تُهْلِكَ هَلِهِ الْعِصَابَةَ مِنُ اللهُمْ قَالَ اللهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تُهْلِكَ هَلِهِ الْعِصَابَةَ مِنُ اللهُمْ وَاللهُمْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُمْ وَاللهُمْ وَاللهُمْ وَاللهُمْ وَاللهُمْ وَاللهُمْ وَاللهُمْ وَاللهُمُ وَاللهُمْ وَاللهُمْ وَاللهُمُ وَاللهُ وَاللهُمُ وَاللهُمُ وَاللهُمُ وَاللهُ وَاللهُمُ وَاللهُمُ وَاللهُمُ وَاللهُمُ وَاللهُمُ وَاللهُمُ وَاللهُمُ وَاللهُمُ وَلَا وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُمُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُمُ وَاللّهُمُ وَاللّهُ وَلَا وَيَدْعُوهُ وَاللّهُمُ وَاللّهُمُ وَاللّهُ وَلِي وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُمُ وَاللّهُ وَا الللّهُ عَلَيْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالّ

سَقَطَ رِدَاؤُهُ فَاتَسَاهُ آبُو بَكُرٍ فَآخَذَ رِدَائَهُ فَرَدَّاهُ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ ثُمَّ قَالَ يا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنَجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمُ فَاسْتَجَابَ لَكُمُ آنِّي مُمِدُّكُمُ بِٱلْفٍ مِنَ الْمَلاِّثَكَةِ مُرْدِفِينَ) الآيَةَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ وَالْتَقُوا فَهَزَمَ اللُّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْـمُشْرِكِينَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونِ رَجُلاً وَأُسِرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلاً فَاسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرِ وَعَلِياًّ وَعُمَرَ فَقَالَ اَبُو بَكْرِ يا نَبِيَّ اللَّهِ هَوُلاَءِ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ وَالإِخُوَانُ فَإِنِّي اَرَى اَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمُ الْفِدْيَةَ فَيَكُونَ مَا اَخَذْنَا مِنْهُمُ قُوَّةً لَنَا عَلَى الْكُفَّارِ وَعَسَى اللَّهُ اَنْ يَهْدِيَهُمْ فَيَكُونُوا لَنَا عَضُداً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَسرَى يَا ابْنَ الْمَحَطَّابِ " قَالَ قُلْتُ وَاللَّه مَا ارَى مَا رَآى اَبُو بَكْرٍ وَلَكِيِّي اَرَى آنُ تُمَكِّينِي مِنْ فُلاَنِ - قَرِيبٍ لِعُمَرَ - فَاضرِبَ عُنْقَهُ وَتُمَرِّنَ عَلِياً مِنْ عَقِيلٍ فَيَضَرِبَ عُنْقَهُ وَتُمَرِّنَ حَمْزَةَ مِنْ فُلاَنِ آخِيبِهِ فَيَنضُرِبَ عُنُقَهُ حَتَّى يَعْلَمَ اللَّهُ آنَّهُ لَيْسَتْ فِي قُلُوبِنَا هَوَادَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ هَؤُلاَءٍ صَنَّادِيدُهُمْ وَاَثِمَّتُهُمْ وَقَادَتُهُمْ فَهَوِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ما قَالَ آبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهُ وَ مَا قُلُتُ فَانَحَذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَلَمَّا آنُ كَانَ مِنْ الْغَدِ قَالَ عُمَرُ غَدَوْتُ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَابُو بَكُرٍ وَإِذَا هُمَا يَبْكِيَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَخْبِرُنِي مَاذَا يُسْكِيكَ أَنْتَ وَصَاحِبَكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ أَمْ آجِدُ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ آصْحَابُكَ مِنَ الْفِدَاءِ لَقَدْ عُرِضَ عَلَى ا عَـذَابُكُمْ اَذْنَى مِنْ هَلِذِهِ الشَّجَرَةِ ٥ لِشَجَرَةٍ وَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَانَ لِنبِيّ اَنُ يَكُونَ لَـهُ اَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الأَرْضِ) إِلَى قَوْلِهِ (لَوْلا كِتَابٌ مِنَ اللهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا آخَـذُتُـمُ) مِنَ الْفِـدَاءِ ثُـمَّ آحَـلَ لَهُمُ الْعَنَاثِمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحِدٍ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عُوقِبُوا بِمَا صَنَعُوا يَوْمَ بَدْرٍ مِنْ اَخُلِهِمِ الْفِدَاءَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ وَفَرَّ اَصْحَابُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ وَسَالَ الذَّمُ عَلَى وَجُهِهِ وَٱنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (اَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمُ مُصِيبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمُ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ آنَّى هَذَا قُلُ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) بِأَخْذِكُمُ الْفِدَاءَ

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کا جائزہ لیا تو وہ تین سوسے پچھاوپر تھے اور مشرکین کا جائزہ لیاوہ ایک ہزار سے زیادہ معلوم ہوئے، بیدد کھے کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ درخ ہوگر دعاء کے لئے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت چا دراوڑ ھرکھی تھی ، دعاء کرتے ہوئے نبی کریم صلی

click on link for more books

الله عليه وسلم نے فرمایا: الہی! تیراوعدہ کہاں گیا؟ الہی اپناوعدہ پورا فر ما،الہی اگر آج میٹھی بھرمسلمان ختم ہو سمئے تو زمین میں پھر بھی بھی آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔اس طرح آپ سلی اللہ علیہ وسلم مستقل اپنے رب سے فریاد کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ کی رداءمبارک گرگئ، بیدد مکھ کرحضرت ابو بکرصدیق رضی الله عنه آ سے بڑھے، نبی کریم صلی الله علیه وسلم کی جا درکوا تھا کر نبی کریم صلی الله علیہ وسلم پرڈال دیا اور پیچھے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چہٹ مسئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! آپ نے اپنے رب سے بہت دعاء کرلی، وہ اپناوعدہ ضرور پورا کرے گا، چنانچے الله تعالی نے بيآيت نازل فرمادي که اس وقت کو يا دکر وجبتم اپنے رب سے فرياد کررہے تھے اور اس نے تمہاری فریا دکو قبول کر لیا تھا کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار فرشتوں سے کروں گا جولگا تار آئم ہی گے۔ جب غزوہ بدر کامعرکہ بیا ہوا اور دونو ل شکر ایک دوسرے سے ملے تو اللہ کے ضل سے مشرکین کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، چنانچیان میں ے سرقل ہو گئے اور ستر ہی گرفتار کر کے قید کر لئے گئے ،ان قیدیوں کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بمرصدیق رضی اللّه عنه، حضرت علی الرتضلی رضی الله عنه اور حضرت عمر رضی الله عنه ہے مشور ہ کیا، حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عنه نے مشورہ دیا اے اللہ کے نبی! بیلوگ جمارے بی بھائی بنداور رشتہ دار ہیں ، میری رائے توبہ ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیس ، وہ مال کا فروں کے خلاف ہماری طاقت میں اضافہ کرے گا اور عین ممکن ہے کہ اللہ انہیں بھی ہدایت دے دیتو بیابھی ہمارے دست و بازو بن جائیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھاا بن خطاب! تہاری رائے کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میری رائے وہ نہیں ہے جو حضرت ابو بکرصدیق رضی الله عنه کی ہے، میری رائے ہے کہ آپ فلال آدمی کو جوحضرت عمرضی الله عنه کا قریبی رشته دارتھامیرے حوالے کر دیں اور میں اپنے ہاتھ ہے اس کی گردن اڑا دوں ، آپ عقبل کوحضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیں اور وہ ان کی گردن اڑا دیں ،حمزہ کوفلاں برغلبہعطاءفر مائیں اوروہ اینے ہاتھ سے اسے قبل کریں ، تا کہ اللہ جان لے کہ جمارے دلوں میں مشرکین کے لئے کوئی نرمی کا پہلونہیں ہے، بیاوگ مشرکین کے سردار،ان کے قائداوران کے سرغنہ ہیں، جب بیل ہوجا کیں گےتو كفروشرك اين موت آپ مرجائے گا۔ نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے حضرت ابو بكر صديق رضى الله عنه كى رائے كوتر جيح دى اور ميرى رائے کو چھوڑ دیا اوران سے فدیہ لے لیا، اگلے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ عليه وسلم اور حضرت ابو بكر رضى الله عنه بيٹے ہوئے رور ہے ہیں، میں نے عرض كيا: يا رسول الله! خير تو ہے آ ب اور آ ب كے دوست (حضرت ابوبکرصدیق رضی الله تعالی عنه) رورہے ہیں؟ مجھے بھی بتائے تا کہا گرمیری آئھوں میں بھی آنسوآ جائیں تو آپ کا ساتھ دوں ورنہ کم از کم رونے کی کوشش ہی کر لوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کرتمہارے ساتھیوں نے مجھے فدید کا جومشورہ دیا تھااس کی وجہ ہے تم سب پر آنے والا عذاب مجھے اتنا قریب دکھائی دیا جتنا بیدرخت نظر آر ہا ہے اور اللہ نے بیرآیت نازل کی ہے كه پنجبراسلام كے لئے بيمناسبنبيں ہے كما گران كے پاس قيدى آئيں۔ آخر آيت تك، بعد ميں ان كے لئے مال غنيمت كو حلال قرار دے دیا گیا۔ آئندہ سال جب غزوہ احد ہوا تو غزوہ بدر میں فدیہ لینے کے عوض مسلمانوں کے ستر آ دمی شہید ہو گئے اور صحابہ کرام رضی الله عنهم نبی کریم صلی الله علیه وسلم کوچھوڑ کرمنتشر ہو گئے ، نبی کریم صلی الله علیه وسلم کے دندان مبارک شہید ہو گئے ،خود کی

سسسا کری نی کریم صلی الله علیه وسلم کے سرمبارک میں گھس گئی، نی کریم صلی الله علیه وسلم کاروئے انورخون سے بحر کیا اور بیرا بہت قرائی
نازل ہوئی کہ جب تم پروہ مصیبت نازل ہوئی جواس سے قبل تم مشرکین کوخود بھی پہنچا بچکے متھے نو تم کہنے گئے کہ یہ کیے ہوگیا؟ آپ
فرماد بجے کہ بیتمہاری طرف سے بی ہے، بے شک الله ہر چیز پر قادر ہے، مطلب بیہ ہے کہ بیشکست فدید لینے کی وجہ سے ہوئی۔
تنخویج المحدیث:

صحيح مسلم - الجهاد والسير (1763) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3081) سنن أبي داؤد - الجهاد (2690)مسند أحبد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/31)

سورت فتح کے نزول کا دنیا و مافیہا ہے بہتر ہونے کا بیان

214 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو نُوحِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُن 'آنسِ عَنْ زَيْدِ بُن اَسُلَمَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عُمَرَ بُن الْحَطَّابِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفُو قَالَ فَسَالُتُهُ عَنْ شَىءٍ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَى قَالَ فَقُلْتُ لِنَفْسِى ثَكَلَتُكَ أَمُّكَ يَا ابْنَ الْحَطَّابِ فَسَالُتُهُ عَنْ شَىءٍ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَى قَالَ فَقُلْتُ لِنَفْسِى ثَكَلَتُكَ أَمُّكَ يَا ابْنَ الْحَطَّابِ فَسَالُتُهُ عَنْ شَىءٍ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَى قَالَ فَرَكِبُتُ رَاحِلَتِى نَزَرُتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلاَتَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدُّ عَلَيْكَ قَالَ فَرَكِبُتُ رَاحِلَتِى نَزَلُ فِى شَىءٌ قَالَ فَلَاتَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ايَنَ عُمَرُ قَالَ فَتَعَدَّمُ مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَوْلَتْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَوْلَتْ عَلَى فَقَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَوْلَتْ عَلَى فَقَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَوْلَتْ عَلَى اللهُ مَا فَقَالَ النَّيِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَوْلَتْ عَلَى اللهُ مَا وَا اللهُ مَا وَاللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَكُ فَالَ اللهُ مَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَوْلَتْ عَلَى اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَوْلَتُ عَلَى اللهُ مَا اللهُ مَا وَمَا قَاقَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ فَتُحا مُبِيناً لِيَغُورَ لَكَ اللهُ مَا اللهُ مَا وَمَا تَأَحْرَى "نَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا تَأَحْرَى "

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ بھی جواب نہ دیا، میں نے اپنے دل میں کہا ابن خطاب! تیری مال تجھے روئے ، تو نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تین دفعہ ایک چیز کے متعلق دریافت کیا کیکن انہوں نے تجھے کوئی جواب نہ دیا، بیسوچ کرمیں اپنی سواری پرسوار ہو کر وہاں سے نکل آیا کہ کہیں میرے بارے قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہوجائے ۔ تھوڑی دیرے بعد ایک منادی میرانام لے کر پکارتا ہوا آیا کہ عمر کہاں ہے؟ میں بیسوچ تا ہوا والیس لوٹ آیا کہ شاید میرے بارے میں قرآن کی کوئی آیت نازل ہوئی ہے، وہاں پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا آئ رات جھے کرایک ایس سورت نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ پہند بیدہ ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت الفتح کی پہلی آیت تلاوت فر مائی۔

تخريج الحديث: صحيح البعارى - البغازى (3943) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3262) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/31) موطأ مالك - النداء للصلاة 476)

click on link for more books

ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کےروز سے کا بیان

215 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّنَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنُ حَكِيمِ أَن جُبَيْرٍ عَنُ مُوسَى بُن طَلُحَة عَنِ ابْنِ الْحَوَثُكِيَّة قَالَ أَبِي عُمَرُ بُن 'الْحَطَّابِ بِطَعَامٍ فَدَعَا إِلَيْهِ رَجُلاً فَقَالَ إِنِي صَائِمٌ ثُمَّ قَالَ وَآئُ الصِّيَامِ تَصُومُ لَوْلاَ كَرَاهِيَةُ آنُ آذِيدَ اَوْ ٱلْقُصَ لَحَدَّنُتُكُمْ بِحَدِيثِ فَقَالَ إِنِي صَائِمٌ ثُمَّ قَالَ وَآئُ الصِّيَامِ تَصُومُ لَوْلاَ كَرَاهِيَةُ آنُ آذِيدَ اَوْ ٱلْقُصَ لَحَدَّنُتُكُمْ بِحَدِيثِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَالَهُ الأَعْرَابِي عَمَّادٍ فَلَمَّا جَاءَ النَّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَالَهُ الاَعْرَابِي عَمَّادٍ فَلَمَّا جَاءَ عَمَّارٌ قَالَ الشَّهُ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَالَهُ الاَعْرَابِي بِالاَرْسِ قَالَ عَمَّادٍ قَالَ السَّهُ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَالَهُ الاَعْرَابِي بِالاَرْسِ قَالَ عَمَادٍ قَالَ السَّهُ فَقَالَ الْعَرَابِي عَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَالَهُ الاَعْرَابِي بِالاَرْسِ قَالَ نَعَمُ فَقَالَ إِنِي رَايَتُ بِهَا دَمَّ فَقَالَ "كُنُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَالَهُ الاَعْرَابِي بِالاَرْسِ قَالَ اللهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ الْعَلَاتَ عَشُرَةً وَالاَرْبَعَ عَشُرةً وَالاَرْبَعَ عَشُرةً وَالاَرْبَعَ عَشُرةً وَالاَرْبَعَ عَشُرةً وَالاَرْبَعَ عَشُرةً وَالاَرْبَعَ عَشُرةً وَالْارَبَعَ عَشُرةً وَالْارَبَعَ عَشُرةً وَالْرَبِي عَلَى اللهُ الْعَرْبُولُ السَّهُ وَاللَّهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ الْعَلَى اللهُ اللهُ

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، انہوں نے ایک آ دمی کوشر کت کی دعوت دی،

اس نے کہا کہ میں روز سے ہوں، فرمایاتم کون سے روز سے رکھ رہے ہو؟ اگر کی بیشی کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہار سے سامنے نبی

کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث بیان کرتا جب ایک دیہاتی نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک فرگوش لے کر حاضر ہوا،

تم ایسا کروکہ حضرت ممارضی اللہ عنہ کو بلا کر لاؤ۔ جب حضرت عمارضی اللہ عزیشر یف لائے تو حضرت عمرضی اللہ عنہ نے ان سے

تم ایسا کروکہ حضرت میار رضی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر سے جب ایک دیہاتی ایک فرگوش لے کر آیا تھا؟ فرمایا جی

ہاں! میں نے اس پرخون لگا ہواد یکھاتھا، نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھاؤ، وہ کہنے لگا کہ میر اروزہ ہے، نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھاؤ، وہ کہنے لگا کہ میر اروزہ رکھنا ہی جا بہتے ہوتو نقلی

وزے کے لئے مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا انتخاب کیا کرو۔

شيطان جبيانام ركضى كممانعت كابيان

216 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِنِي آبِي حَدَّنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّنَا آبُو عَقِيلٍ حَدَّنَا مُجَالِدُ بُن سَعِيدٍ آخْبَرَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقِ بُن الاَجُدَعِ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ بُن الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي مَنُ آنْتَ قُلْتُ مَسْرُوقَ بُن الاَجُدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الاَجُدَعُ مَسْرُوقَ بَن 'عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ قَالَ عَامِرٌ فَرَايَتُهُ فِي الدِيوَانِ مَكْتُوباً مَسُرُوقَ بُن 'عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ قَالَ عَامِرٌ فَرَايَتُهُ فِي الدِيوَانِ مَكْتُوباً مَسُرُوقَ بُن 'عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ قَالَ عَامِرٌ فَرَايَتُهُ فِي الدِيوَانِ مَكْتُوباً مَسُرُوقَ بُن 'عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ قَالَ عَامِرٌ فَرَايَتُهُ فِي الدِيوَانِ مَكْتُوباً مَسُرُوقَ بُن 'عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ قَالَ هَكَذَا سَمَّانِي عُمَرُهِ

ترجمہ: حضرت مسروق بن اجدع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میری ملا قات حضرت قاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے ہو کی تو انہوں نے پوچھا کہتم کون ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں مسروق بن اجدع ہوں ، فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے ساہے کہ اجدع شیطان کا نام ہے،اس لئے تنہارا نام مسروق بن عبدالرحمٰن ہے،عامر کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے ان رجٹر میں ان کا نام سروق بن عبدالرحمٰن کھا ہوا دیکھا تو ان سے پوچھا ہے کیا ہے؟ اس پرانہوں نے بتایا کہ حضرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ نے میرایہ نام رکھا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الأدب (4957) سنن ابن ماجه - الأدب (3731) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/31)

آزادعورت کی اجازت کے بغیر عزل کی ممانعت کابیان

217 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُن ُعِيسَى حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ عَنُ جَعُفَرِ بُن ِ 217 - حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ جَعُفَرِ بُن ِ وَبِيعَةَ عَنْ النَّهِي صَلَى وَبِيعَةَ عَنْ النَّهِي عَنْ عُمَرَ بُن ِ الْخَطَّابِ اَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْعَزُلِ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا ٥ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْعَزُلِ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا ٥

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں گہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آزادعورت ہے اس کی اجازت کے بغیرعزل کرنے سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - النكاح (1928)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/31)

مفتوحستی یاشرکوفاتحین کے درمیان تقسیم کردیے کابیان

218 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو عَاهِرٍ عَبُدُ الْمَلِكِ بُن عُمُرٍ وَ قَالَ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ - يَغْنِى ابْنَ سَعْدٍ - عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لَئِنْ عِشْتُ إِلَى هَذَا الْعَامِ لَعُنِى ابْنَ سَعْدٍ - عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لَئِنْ عِشْتُ إِلَى هَذَا الْعَامِ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَيْبَونَ

ترجمہ حضرت اسلم جو کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ کو یہ فر ماتے ہوئے سنا کہ اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو جوہتی اورشہر بھی مفتوح ہوگا، میں اسے فاتحین کے درمیان تقسیم کردیا کروں گا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کوتقسیم فر مادیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البزارعة (2209) صحيح البخارى - فرض الحسن (2957) صحيح البخارى - البغازى (3994) صحيح البخارى - البغازى (3995) صحيح البخارى - البغازى (3995) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (3020) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/32)

آباؤواجداد کی شمانھانے کی ممانعت کابیان

219 - حَـ لَانَهُ عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُن عَبُدِ اللهِ الزُّبَيْرِى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِمَاكٍ عَنْ عِكْدِهِ وَسَلَّمَ فِي عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَنَالَ "لا تَحُلِفُوا بِآبَائِكُمْ « قَإِذَا هُوَ النَّبِيُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ الْعُلَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الْعَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ الْعُلُولُ الْهُ الْعُلَامُ اللهُ اللهُ الْعُلَامُ اللهُ الْعُلِيْهِ وَسَلَمَ اللهُ الْعُلِيْهِ وَسَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ الْعُلِيْهِ وَسَلَمُ اللهُ اللهُ الْعُلِيْهِ وَاللّهُ الْعُلِيْهِ وَاللّهُ الْعُلِيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے تتم کھاتے ہوئے کہا" لا وائی " تو پیچے سے ایک آ دمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آ باؤا جداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم مبلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الأيبان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيبان (1646) سنن الترمذى - النذور والأيبان (1533) سنن النسائى - الأيبان والنذور (3764) سنن النسائى - الأيبان والنذور (3768) سنن ابن ماجه - الكفارات (3767) سنن النسائى - الأيبان والنذور (3768) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/32) موطأ مالك - النذور والأيبان (1037) سنن الدارمى - النذور والأيبان (2031)

جزیرہ عرب سے یہودونصاری کے خروج کابیان

220 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو آخَمَدَ الزُّبَيُرِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ آبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللهُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ₀ تحفة 10419 معتلى 6543،

<u>ترجمہ :</u> حضرت عمر فاروق رضی اللّدعنہ نے ارشادفر مایا اگر میں زندہ رہا تو انشاءاللّہ جزیرہ عرب سے یہودونصاری کو نکال کر رہوں گا۔

موزوں پرسے کے سنت ہونے کابیان

221 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُن ُ دَاوُدَ آبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ عَاصِمٍ بُن عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَايَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ عَلَى الْخُفَيْنِ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ click on link for more books

وسلم نے موزوں پرسے فر مایا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (199) سنن النسائى - الطهارة (121) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحبد -مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/32)موطأً مالك - الطهارة 74)

مسجد نبوى شريف كيتمير كابيان

222 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِنِى آبِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُن ُ دَاوُدَ آبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلاَمٌ - يَعُنِى آبَا الاَحُوصِ - عَنْ سِمَاكِ بُن حَرْبِ عَنْ سَيَّارِ بُن الْمَعُرُورِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَخُطُبُ وَهُوَ الاَحُوصِ - عَنْ سِمَاكِ بُن حَرْبِ عَنْ سَيَّارِ بُن الْمَعُرُورِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَخُطُبُ وَهُو يَعُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحُنُ مَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالاَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَذَ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ آخِيهِ وَرَآى قَوْماً يُصَلُّونَ فِى الطَّرِيقِ فَقَالَ صَلُّوا فِى الْمَسْجِدِي معتلى 6565 مجمع 2/9

ترجمہ حضرت سیار بن معرور بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ بیار شاہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس مجد کی تغییر نبی کر بی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین وانصار کے ساتھ مل کرفر مائی ہے، اگر رش زیادہ ہوجائے تو (مجد کی کی کومور دالتزام ظہرانے کی بجائے) اپنے بھائی کی پشت پر بجدہ کرلیا کرو، اسی طرح ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے کھاؤگوں کوراسے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فر مایا کہ مجد میں نماز پڑھا کرو۔

ذكوة كسبب مال كے ياك موجانے كابيان

223 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى يَحْيَى بُن رَسِعِيدٍ زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بُن مُضَرِّبٍ آنَّهُ حَجَّ مَعَ عُمَرَ بُن الْحَطَّابِ فَآتَاهُ آشُرَافُ آهُلِ الشَّامِ فَقَالُوا يَسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بُن مُضَرِّبٍ آنَّهُ حَجَّ مَعَ عُمَرَ بُن الْحَطَّابِ فَآتَاهُ آشُرَافُ آهُلِ الشَّامِ فَقَالُوا يَسْا الْمُدُومِينَ إِنَّا أَصَبُنَا رَقِيقاً وَدَوَابٌ فَخُدُ مِنْ آمُوالِنَا صَدَقَةً تُعَيِّرُنَا بِهَا وَتَكُونُ آنَا زَكَاةً يَسَا المَيْ اللَّهُ وَتَكُونُ آنَا مِنْ قَبُلِى وَلَكِنِ انْتَظِرُواْ حَتَى آسُالَ الْمُسْلِمِينَ معتلى فَقَالُ هَذَا شَىءٌ لَمْ يَفْعَلُهُ اللَّذَانِ كَانَا مِنْ قَبْلِى وَلَكِنِ انْتَظِرُواْ حَتَى آسُالَ الْمُسْلِمِينَ معتلى هَا 6547 مجمع 8/6،

ترجمہ حضرت حارثہ بن مفرب بیان کرتے ہیں کہ انہیں حضرت فاروق اعظم رمنی اللہ عنہ کے ساتھ جج کا شرف حاصل ہوا، شام کے پچھ معززین ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے امیر المونین! ہمیں پچھ غلام اور جانور ملے ہیں، آب ہمارے مال سے زکو ہ وصول کر لیکئے تا کہ ہمارا مال پاک ہوجائے اور وہ ہمارے لئے پاکیزگی کا سبب بن جائے ، فر مایا ہیں کہا م تو جھے سے پہلے میرے دو پیشرو حضرات نے نہیں کیا، میں کیے کرسکتا ہوں البتہ تظہر و! میں مسلمانوں سے مشورہ کر لیتا ہیں کا م تو جھے سے پہلے میرے دو پیشرو حضرات نے نہیں کیا، میں کیے کرسکتا ہوں البتہ تظہر و! میں مسلمانوں سے مشورہ کر لیتا

بول-

جزيره عرب مين مسلمانوں كے رہنے كابيان

224 - حَدَّنَ عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَا رَوُحْ وَمُؤَمَّلٌ فَالاَ حَدَّنَا سُفْيَانُ النَّوْرِيُّ عَنُ آبِي 224 - حَدَّنَ اللهِ عَبُدِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ الزَّبَيْرِ عَنُ جَابِرِ بُن عَبُدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ بُن الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَيْهُ وَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لاَ ٱتُرُكَ فِيهَا إِلَّا مُسُلِماً مَ" لَيْهُ وَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لاَ ٱتُرُكَ فِيهَا إِلَّا مُسُلِماً مَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہاتو جزیرہ عرب سے بہود و نصاری کو نکال کررہوں گا، یہاں تک کہ جزیرہ عرب میں مسلمان کے علاوہ کوئی ندر ہےگا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجهاد والسير (1767) سنن الترمذي - السير (1606) سنن الترمذي - السير (1607) سنن أبي داؤد -الحراج والإمارة والفيء (3030)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/32)

رات کے وقت معمول کے مطابق دعا کیں پڑھنے والے کا بیان

225 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَنِي آبِي حَدَّنَا عَتَّابُ بُن زِيَادٍ حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ - يَعْنِي ابُنَ الْمُبَارَكِ - اَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْ رِيِّ عَنِ السَّائِبِ بُن يَزِيدَ وَعُبَيْدِ اللهِ بُن عَبْدِ اللهِ بُن عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُن عَبْدِ اللهِ بَن عَبْدِ اللهِ بُن عَبْدِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ عُمَرَ بُن الْخَطَّابِ - قَالَ عَبْدُ اللهِ وَقَدْ بَلَغَ بِهِ آبِي إِلَى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلْدُ وَسَلَّمَ - قَالَ "مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ وِرُدِهِ - اَوْ قَالَ مِنْ جُزَيْهِ - مِنَ اللَّهُ لِ فَقَرَاهُ مَا بَيْنَ صَلاَةِ اللهُ وَلَا مِنْ جُزَيْهِ - مِنَ اللَّهُ لِ فَقَرَاهُ مَا بَيْنَ صَلاَةِ الْفَجْرِ إِلَى الظَّهْرِ فَكَانَّمَا قَرَاهُ مِنْ لَيُكِيهِنَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جس مخص ہے اس کارات والی دعا وَں کامعمول کی وجہ سے چھوٹ جائے اور وہ اسے اسکلے دن فجر اور ظہر کے درمِیان کسی بھی وفت پڑھ لے تو کو یا اس نے اپنا معمول رات ہی کو پورا کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (747) سنن التزمذى - الجمعة (581) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1790) سنن أبي داؤد - الصلاة (1313) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1343) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/32) موطأ مالك - النداء للصلاة (470) سنن الدارمي - الصلاة (1477)

غزوہ بدر میں مشرکین سرداروں کے آل کابیان

226 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثِينَ آبِي حَدَّثَنَا آبُو نُوحٍ قُرَادٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بُن عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سِمَاكُ الْحَلَفِيُّ آبُو زُمَيْلِ حَدَّنِنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّنِنِي عُمَرُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدُرٍ - قَالُ - نَظُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اَصْحَابِهِ وَهُمْ فَلاَثْمِائَةٍ وَلَيْفٌ وَلَظُوَ إِلَى الْمُشُوكِينَ فَإِذَا هُمْ اَلْفُ وَزِيَادَةٌ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ وَعَلَيْهِ رِدَاؤُهُ وَإِزَارُهُ ثُمَّ قَـالَ "اللُّهُـمُّ اَيُـنَ مَـا وَعَدُتَنِي اللَّهُمَّ انْجِزُ مَا وَعَدُتَنِي اللَّهُمَّ إِنْ تُهْلِكُ هٰذِهِ الْمِصَابَةَ مِنْ اهُل الإِسْلامِ فَلاَتُ عُبَدُ فِي الارَّضِ ابَداً ٥" قَالَ فَمَا زَالَ يَسْتَغِيثُ رَبَّهُ وَيَدْعُوهُ حَتَّى مَتَقَطَ دِ ذَاؤُهُ فَآتَاهُ آبُو بَكُوٍ فَآخِذَ رِدَانَهُ فَرَدَّاهُ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فِإِنَّهُ سَيُسْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَٱنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ آنِي مُسِدُّكُمْ بِالْفِ مِنَ الْمَلاَثَكَةِ مُرَّدِفِينَ) فَلَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ وَالْتَقُوّا فَهَزَمَ اللهُ الْمُشْرِكِينَ فَقُتِلَ مِسْنَهُمْ سَبَعُونَ رَجُلاً وَأُسِرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلاً فَاسْتَشَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابَا بَـكْرٍ وَعَلِياً وَعُمَرَ فَقَالَ آبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَؤُلاءِ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ وَالإِخُوانُ فَإِنِّي اَرَى اَنُ تَأْخُ لَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَيَكُونُ مَا أَخَذُنَا مِنْهُمْ قُوَّةً لَنَا عَلَى الْكُفَّارِ وَعَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنُ يَهُ دِيَهُ مُ فَيَكُونُوا لَنَا عَضُداً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَرَى يَا ابْنَ الْبَحَطَّنَابِ٥" فَعَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا اَدَى مَا دَاكَ اَبُو بَكْرٍ وَلَكِيّْى اَدَى اَنْ تُعَكِّنَنِى مِنْ فُلاَنِ -قَرِيبِ لِعُمَرَ - فَاضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ عَلِياً مِنْ عَقِيلٍ فَيَضِّرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ حَمْزَةً مِنْ فُلاَّنِ آخِيةِ فَيَهُ ضُوبَ عُنْقَهُ حَتَّى يَعْلَمَ اللَّهُ آنَّهُ لَيْسَ فِي قُلُوبِنَا هَوَادَةٌ لِلْمُشْوِكِينَ هَوُلاَءِ صَنَادِيدُهُمُ وَالِسَمْتُهُ مُ وَقَادَتُهُمْ فَهَوَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ ابُو بَكُرٍ وَكَمَ يَهُوَ مَا قُلْتُ فَانَحَذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ عُمَرُ غَدَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُ وَ قَاعِدٌ وَٱبُو بَكُرٍ وَإِذَا هُدَمَا يَبُرِكِيَانِ فَلَقُلُتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱخْبِرْنِي مَاذَا يُبْكِيكَ ٱنْتَ وَصَاحِبَكَ فَإِنْ وَجَدْثُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ آجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَاثِكُمَا قَالَ قَالَ التَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الَّذِى عَرَضَ عَلَىَّ اَصْحَابُكَ مِنَ الْفِدَاءِ وَلَقَدْ عُرِضَ عَلَى عَذَابُكُمْ اَدْنَى مِنْ هَلِهِ الشُّحَرَةِ ٥ ' لِشَجَرَةٍ قَرِيهَةٍ وَانْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (مَا كَانَ لِنَبِيِّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْوَى حَتِّي يُشْخِنَ فِي الأرْضِ) إِلَى قَوْلِهِ (لَمَسَّكُمْ فِيمَا آخَذُتُمْ) مِنَ الْفِدَاءِ ثُمَّ آخَلُ لَهُمُ الْعَنَائِمَ فَلَمَّا كَانَ يَهُومُ أُحِدُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عُوقِبُوا بِمَا صَنَعُوا يَوْمَ بَدُرٍ مِنْ ٱخْدِهِمِ الْفِذَاءَ فَقُتِلَ مَهُعُونَ مِنْهُمْ

وَفَرَّ اَصُحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتُ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِسمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ وَسَالَ الدَّمُ عَلَى وَجُهِهِ فَٱنْزَلَ اللَّهُ (اَوَلَمَّا اَصَابَتُكُمُ مُصِيبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا) إِلَى قَوْلِهِ (إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) بِاَحْدِكُمُ الْفِدَاءَ

ترجمه: حضرت عمر فاروق رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن نبی کریم ملی الله علیه وسلم نے اپنے محابہ کا جائزہ لیا تو وہ تین سوے کچھاوپر تنے اور مشرکین کا جائز ہ لیا وہ ایک ہزارے زیارہ معلوم ہوئے ، بیدد کھے کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہوکر دعاء کے لئے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے ، نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت جا دراوڑ ھر می تھی ، دعاء کرتے ہوئے نبی کریم سلی · الله عليه وسلم نے فرمايا: اللي ! تيراوعده كہال كيا؟ اللي اپناوعده يورا فرماء اللي اكر آج بيشي بحرمسلمنان ختم مو محينة زمين ميں بحرمي بمي آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستقل اپنے رب سے فریاد کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ کی رداءمبارک گرتی، بیدد مکھ کرحضرت ابو بکرصدیق رضی الله عندآ کے بڑھے، نبی کریم صلی الله علیه وسلم کی جا درکوا محاکر نبی کریم صلی الله عليه وسلم پر ڈال ديا اور پيچھے سے نبي كريم صلى الله عليه وسلم كوچٹ كئے اور كہنے لگےا الله كے نبی! آپ نے اپنے رب سے بہت دعاء کرلی، وہ اپناوعدہ ضرور بورا کرےگا، چنانچہ اللہ تعالی نے ہے آیت نازل فرمادی کہاس وقت کو یا دکروجب تم اپنے رب سے فریاد كرر بے تھے اور اس نے تمہارى فريادكو قبول كرايا تھا كہ ميں تمہارى مددايك ہزار فرشتوں سے كروں كا جولگا تارا كي سے -جب غزوه بدر کامعرکه بیا موااور دونو لشکرایک دوسرے سے مطابق الله کے فضل سے مشرکین کو ہزیمت کا سامنا کرنا بڑا، چنانچدان میں ے ستقل ہو گئے اور ستر بی گرفتار کر کے قید کر لئے گئے ،ان قیدیوں کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عنه، حضرت علی المرتضی رضی الله عنه اور حضرت عمر رضی الله عنه ہے مشورہ کیا، حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عنه نے مشورہ دیا اے اللہ کے نبی ایدلوگ ہارے ہی ہمائی بنداور رشتہ دار ہیں ،میری رائے توبیہ کہ آپ ان سے فدید لے کیں ، وہ مال کا فروں کے خلاف ہماری طاقت میں اضافہ کرے گا اور عین ممکن ہے کہ اللہ انہیں بھی ہدایت وے دے تو بیجی ہمارے دست و بازو بن جا کیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یو چھاا بن خطاب! تمہاری رائے کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میری رائے وہ نہیں ہے جو حضرت ابو بمرصدیق رضی الله عنه کی ہے، میری رائے بیہ ہے کہ آپ فلال آ دمی کوجو حضرت عمر رضی الله عنه کا قریبی رشته دارتھا میرے حوالے کردیں اور میں اپنے ہاتھ ہے اس کی گردن اڑا دوں ، آپ عقیل کوحضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیں اوروہ ان کی گردن اڑا دیں ،حمزہ کوفلاں پرغلبہ عطاء فرمائیں اور وہ اپنے ہاتھ سے اسے تل کریں ، تا کہ اللہ جان لے کہ ہمارے دلوں میں مترکین کے لئے کوئی نرمی کا پہلونہیں ہے، بیلوگ مشرکین کے سردار، ان کے قائداور ان کے سرغنہ ہیں، جب بیل ہوجائیں محتو کفروشرک اپنی موت آپ مرجائے گا۔ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عنه کی رائے کوتر جیح دی اور میری رائے کوچھوڑ دیا اوران سے فدیہ لے لیا، ایکے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ عليه وسلم اور حضرت ابو بكر رضى الله عنه بين موسئ رور بي بين مين في عرض كيا: يا رسول الله! خير توسية ب اورآب كي دوست

ر حضرت ابو بکر صدیق رمنی الله تعالیٰ عنه) رور ہے ہیں؟ جھے بھی بتا ہے تا کہ اگر میری آگھوں میں بھی آنو آ جا کیں تو آپ کا ساتھ دوں، ورنہ کم از کم رونے کی کوشش ہی کرلوں۔ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے ساتھیوں نے جھے فدید کا جو معوره دیا تقااس کی وجہ سے تم سب پرآنے والا عذاب جھے اتنا قریب و کھائی دیا جتنا بیدور دست نظر آر ہاہے اور اللہ نے بیآیت نازل ک ہے کہ وقیر اسلام کے لئے بیمناسب میں ہے کہ اگر ان کے پاس قیدی آئیں۔۔۔ آخر آیت تک، بعد میں ان کے لئے مال غنیمت کوحلال قرار دے دیا گیا۔ آئندہ سال جب غزوہ احد ہوا تو غزوہ بدر میں فدیہ لینے کے موض مسلمانوں کے سرآ دی شہیر ہو گئے اور صحابہ کرام رضی الله عنهم نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کوچھوڑ کرمنتشر ہو سکتے، نبی کریم صلی الله علیہ وسلم سکے دعدان مبارک شہید ہو سے ،خود کی کڑی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرمبارک میں تھس گئی ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے انورخون سے بحر کمیا اور بی آیت قرآنی نازل ہوئی کہ جبتم پروہ مصیبت نازل ہوئی جواس سے قبل تم مشرکین کوخود بھی پہنچا چکے تھاتو تم کہنے لگے کہ یہ کیے ہوگیا؟ آپ فر ماد بچے کہ یہتمہاری طرف سے بی ہے، بے شک الله مرچز پر قادر ہے،مطلب یہ ہے کہ یہ فکست فدید لینے کی وجہ ہے ہوئی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجهاد والسير (1763) سنن الترمـذي - تفسير القرآن (3081) سنن أبي داؤد - الجهاد (2690)مسند أحد مسند العشرة البيشرين بالبعنة 1/33)

نى كريم صلى الله عليه وسلم كى از واج مطهرات كابيان

227 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَينَ آبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آنَهَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُن عَبُدِ اللَّهِ بُن اَبِي نَوْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ اذَلُ حَرِيصاً عَلَى اَنْ اَمْسَالَ عُمَرَ بْن الْعَطَّاب عَنِ الْمَرْآتَيْنِ مِنْ أَزُواجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمًا) حَتَى حَجَّ عُمَرُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ عُمَرُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالإِدَاوَةِ فَتَبُوَّزَ ثُمَّ آتَانِي فَسَكَّبْتُ عَلَى يَدَيْدِ فَتَوَصَّا فَقُلْتُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَن الْمَرْ آتَانِ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدُّ صَعَتْ قُلُوبُكُمًا) فَقَالَ عُمَرُ وَاعْجَباً لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ - قَالَ الزُّهْرِيُّ كَرِهَ وَاللَّهِ مَا سَآلَهُ عَنْهُ وَلَهُمْ يَكُنُمُهُ عَنْهُ - قَالَ هِي حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ - قَالَ ثُمَّ آعَذَ يَسُوقُ الْحَدِيثَ - قَالَ كُنَّا مَعْشَوَ قُرَيِسْ قَوْماً نَغُلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْماً تَغُلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَ عَلَّمُنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي فِي يَنِي أُمَيَّةَ بُن زَيْدٍ بِالْعَوَالِي قَالَ فَتَغَطُّبْتُ يَوُماً عَلَى امْرَ آتِي فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِيْ فَأَنْكُرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِيْ فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزُواجَ

النَّسِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهُجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ نَعَمْ قُلْتُ وَتَهْ جُرُهُ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلَ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَيِسَ ٱفْسَأْمَنُ إِحَدَاكُنَّ ٱنْ يَغُضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لاَ تُرَاجِعِي رَسُولَ اللهِ وَلا تَسْالِيهِ شَيْناً وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلا يَعُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِي اَوْسَمَ وَاحَبّ إِلَى رَسُولِ اللهِ مِنْكِ - يُرِيدُ عَائِشَةَ - قَـالَ وَكَـانَ لِي جَارٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْماً وَآنْزِلُ يَوْماً فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْي وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ بِمِشْلِ ذَلِكَ قَالَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ آنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُونَا فَنَزَلَ صَاحِبِي يَوْماً ثُمَّ آتَانِي عِشَاءً فَعَضَرَبَ بَابِى ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْمِفَقَالَ حَدَثَ آمُرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ وَمَاذَا آجَاتَتُ غَسَّانُ قَالَ لا بَلْ اَعْظُمُ مِنْ ذَلِكَ وَاطُولُ طَلَّقَ الرَّسُولُ نِسَائَهُ وَقَلُتُ قَدُ خَابَتُ حَفْصَةُ وَ حَسِرَتُ قَدْ كُنْتُ اَظُنَّ هَذَا كَائِناً حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدُتُ عَلَى ثِيَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ اَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ لاَ اَدْرِى هُوَ هَذَا مُعْتَزِلٌ فِي هَلِهِ الْمَشُرُبَةِ وَ فَاتَيْتُ غُلاّماً لَهُ اَسُودَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنَ لِعُمَرَ فَلَخَلَ الْغُلامُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى فَقَالَ قَدْ ذَكَرُتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى آتَيْتُ الْمِنْبَرَ فَإِذَا عِنْدَهُ رَهُ طُ جُلُوسٌ يَبُكِى بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيلاً ثُمَّ غَلَيْنِي مَا آجِدُ فَٱتَيْتُ الْعُلامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنُ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلامُ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى فَقَالَ قَدْ ذَكُرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ وَفَخَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا آجِدُ فَآتَيْتُ الْغُلامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنُ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى فَقَالَ قَدُ ذَكُرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ وَقَرَّلُيْتُ مُدْبِراً فَإِذَا الْغُلامُ يَدْعُونِي فَقَالَ ادْخُلُ فَقَدْ آذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرِ وَحَدَّثَنَاهُ يَعُفُوبُ فِي حَدِيثِ صَالِح قَالَ رِمَالِ حَصِيرٍ قَدُ ٱثْرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلُتُ ٱطَكَّفُتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ َ نِسَائَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَىَّ وَقَالَ "لَآنَ" فَقُلْتُ اللَّهُ اكْبَرُ لَوْ رَآيَتَنَا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيس قَوْماً نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْماً تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمُنَ مِنْ لِسَالِهِمْ فَتَغَضَّبَتْ عَلَى امْرَاتِي يَوْماً فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَٱنْكُرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتُ مَا ثُنْكِرُ أَنْ أَرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ اَزُوَاجَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعُنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَفُلْتُ قَدْ حَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَرِسَ اَفَتَأْمَنُ

إِحْدَاهُنَّ اَنْ يَعْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِعَضَبِ رَسُولِهِ فَإِذَا هِى قَدُ هَلَكُتُ فَتَبَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَمَ الْكُولُ اَنْ كَانَتُ جَارَتُكِ هِى اَوْسَمَ وَاحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَمَ أُخْرَى فَقُلْتُ جَارَتُكِ هِى اَوْسَمَ وَاحَبَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَمَ أُخْرَى فَقُلْتُ اسْتَأَنِسُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ "نَعَمْ " فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِى فِى الْبَيْتِ فَوَاللهِ مَا رَايَتُ فِيهِ السُيَّا يَرُدُ الْبَصَرَ إِلَّا اللهِ قَالَ "نَعَمْ " فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِى فِى الْبَيْتِ فَوَاللهِ مَا رَايَتُ فِيهِ شَيْدُ اللهِ مَا يَعُمُ وَسَلَّمَ عَلَى اللهِ مَا رَايُتُ فِيهِ مَنْ اللهِ مَا رَايَتُ فِيهِ مَنْ اللهِ مَا يَعُمُ وَسِيعَ عَلَى أُمْتِكَ فَقَدُ وُسِيعَ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ وَكَانَ فَلَا اللهُ عَلَى اللهُ وَكَانَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

ترجمه صفرت ابن عباس رضی الله عنهما فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی بردی آرزوھی کہ حضرت عمر فاروق رضی الله عند سے نی کریم صلی الله علیه دسکم کی ان دواز واج مطهرات کے بار بے سوال کروں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے بیفر مایا تھا کہ "اگرتم وونوں توبیہ کرلوتو اچھاہے کیونکہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو چکے ہیں "لیکن ہمت نہیں ہوتی تھی جتی کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جج کے لئے تشریف لے گئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، راستے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوگوں سے ہٹ کر چلنے لگے، میں بھی یانی کابرتن لے کران کے پیچھے چلا گیا، انہوں نے اپنی طبعی ضرورت پوری کی اور جب واپس آئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈ الا اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ وضو کرنے گئے۔اس دوران مجھے موقع مناسب معلوم ہوا،اس لئے میں نے یو چھ ہی لیا کہ امیرالمومنین! نبی کریم صلی الله علیه وسلم کی از واج مطهرات ہے وہ دوعورتیں کون تھیں جن کے بارے اللہ نے بیفر مایا ہے کہ اگرتم تو بہ کرلوتو اچھا ہے،حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابن عباس! حیرا نگی کی بات ہے کہ تہمیں سے بات معلوم نہیں، وہ دونوں عائشہ ادر ه صد تعیں اور فرمایا کہ ہم قریش کے لوگ اپنی عورتوں پر غالب رہا کرتے تھے، لیکن جب ہم مدینه منورہ میں آئے تو یہاں کی عورتیں، مردوں پر غالب نظر آئیں ، ان کی دیکھا دیکھی ہماری عورتوں نے بھی ان سے بیطور طریقے سیکھنا شروع کر دیئے۔میرا گھراس وقت عوالی میں بنوامیہ بن زید کے پاس تھا، ایک دن میں نے اپنی زوجہ پر عصہ کا اظہار کسی وجہ سے کیا تو وہ الٹا مجھے جواب دیے گئی، مجھے براتعب ہوا، وہ کہنے گی کدمیرے جواب دینے پرتو آپ کو بعب ہور ہانے بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی از واج مطہرات بھی انہیں جواب دیتی ہیں بلکبعض اوقات تو ان میں سے کوئی سارادن تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات ہی نہیں کرقی۔ یہ سنتے ہی میں اپنی بیٹی طف کے پاس پہنچااوران سے کہا کہ کیاتم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تکرار کرتی ہو؟ انہوں نے اقرار کیا ، پھر میں نے یو چھا کہ کیاتم میں سے کوئی ساراون تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات ہی ٹیس کرتی ؟ انہوں نے اس پراقر ارکیا، میں نے کہا کہتم میں سے جو بیکر تاہے وہ بڑے نقصان اور خسارے میں ہے ، کیاتم لوگ اس بات پرمطمئن ہو کہ اسیے پیغیبر کونا راض دیکھ کرتم میں سے کسی پراللہ کاغضب نازل ہواوروہ ہلاک ہوجائے۔ میراایک انصاری پروی تھا، ہم دونوں نے باری مقرر کر رکھی تھی، ایک

دن وه نبی کریم صلی الله علیه وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا اور ایک دن میں ، وہ اپنے دن کی خبریں اور وحی مجھے سنا دیتا اور میں اپنی باری ی خریں اور وجی اِسے سنادیتاء اس زمانے میں ہم لوگ آپس میں بیٹھنگوہی کرتے رہنے سے کہ بنوغسان کے لوگ ہم سے مقابلے کے لئے اپنے محوڑوں کے نعل مختونک رہے ہیں،اس تناظر میں میرا پڑوی ایک دن عشاء کے وقت میرے کھر آیا اورزورزور سے دروازه بجایا، پر مجھے آوازیں دینے لگا، میں جب باہرنکل کر آیا تووہ کہنے لگا کہ آج تو ایک بڑاا ہم واقعہ پیش آیا ہے، میں نے بوجھا كەكيابنوغسان نے حملەكرديا؟ اس نے كہانہيں! اس سے بھى زياد ہاہم واقعہ پيش آيا ہے، نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے ابني از واج مطهرات کوطلاق دے دی ہے، میں نے بیسنتے ہی کہا کہ عصد خسارے میں روحنی، مجھے پنتہ تھا کہ بیہ موکررہے گا۔ خیرا فجر کی نماز پڑھ کر میں نے اپنے کپڑے پہنے اور سیدها حفصہ کے پاس پہنچا، وہ رور ہی تھیں، میں نے ان سے بوجھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تہیں طلاق دے دی ہے؟ انہوں نے کہا مجھے کچے خرنہیں، وہ اس بالا خانے میں اسلیےرہ رہے ہیں، میں وہاں پہنچا تو نی کریم صلی الله عليه وسلم كاايك سياه فام غلام ملاء ميس نے كہا كرميرے لئے اندرداخل مونے كى اجازت لے كرآؤ، وہ ميا اور تعورى دير بعدآ كر کہنے لگا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا ذکر کر دیا تھا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ میں وہاں سے آ کرمنبر کے قریب پہنچا تو وہاں بھی بہت ہے لوگوں کو بیٹھے روتا ہوا یا یا ، میں بھی تھوڑی دیر کے لئے وہاں بیٹھ کیا الیکن مجربے جینی مجھ پر غالب آ می اور میں نے دوبارہ اس غلام سے جاکر کہا کہ میرے لئے اجازت لے کرآؤ ، وہ میا اور تعوری در بعد بی آ کر کہنے لگا کہ میں نے نبی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا ذکر کیالیکن نبی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، تین وفعداس طرح ہونے کے بعد جب میں واپس جانے لگا توغلام نے مجھے آ واز دی کہ آ ہے ، آپ کواجازت مل کئی ہے۔ میں نے اندر وافل ہو کرنی کریم صلی الله عليه وسلم كوسلام كياء ديكها كه نى كريم صلى الله عليه وسلم إيك چثائى سے فيك وكائے بيشے بين جس كن انات آب سلى الله عليه وسلم كے بہلوئے مبارك يرنظر آرہے ہيں، ميں نے عرض كيا: يارسول الله! كيا آپ نے اپن از واج مطبرات كوطلاق دے دى؟ نبى كريم صلی الله علیه دسلم نے سراٹھا کرمیری طرف دیکھااورفر مایانہیں! میں نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیااورعرض کیا: یارسول الله! ذرا دیکھیے تو سہی، ہم قریش لوگ اپنی عورتوں پر غالب رہتے تھے، جب مدینہ منورہ پہنچے تو یہاں ایسے لوگوں سے یالا پڑا جن بران کی عورتیں غالب رہتی ہیں، ہماری عورتوں نے بھی ان کی دیکھا دیکھی ان کے طور طریقے سیکھنا شروع کر دیتے، چنانچہ ایک دن میں اپی زوجہ ہے کی بات پرناراض ہوا تو وہ التا مجھے جواب دیے گی ، مجھے تعجب ہوا تو وہ کہنے گی کہ آپ کومیرے جواب پر تعجب ہور ہاہے ، بخدا! نی کریم صلی الله علیہ وسلم کی از واج مجمی انہیں جواب دیتی ہیں اور سارا سارا دن تک ان سے بات نہیں کرتیں۔ میں نے کہا کہ جوابیا کرتی ہے وہ نقصان اور خسارے میں ہے، کیا وہ اس بات سے مطمئن رہتی ہیں کہ اگر اپنے پیغیبر کی نارانسکی پر اللہ کاغضب ان پر نازل ہواتو وہ ہلاک نہیں ہوں گی؟ بین کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے ، میں نے مزید عرض کیا: یارسول اللہ! اس کے بعد میں خصہ کے پاس آیا اوراس سے کہا کہ تو اس بات سے دھوکہ میں نہرہ کہ تیری سبیلی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیاوہ چیتی اور لا ڈلی ہ، یون کر نبی کر یم صلی الله علیه وسلم دوباره مسکرائے۔ پھر میں نے عرض کیا: یارسول الله! کیامیں بے تکلف ہوسکتا ہوں؟ نبی کریم

صحیح البخاری - العلم (89) صحیح البخاری - البظالم والفصب (2336) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4629) صحیح البخاری - البخاری - تفسیر القرآن (4630) صحیح البخاری - البخری -

نزول وجی کے وقت شہد کی تھیوں جیسی آ واز آنے کابیان

228 - حَدَّنَ مَنُ عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بُن سُلَيْمٍ قَالَ امَّلَى عَلَى يُونُسُ بُن يُزِيدَ الإَيلِيُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوةً بُن الزَّبُيْرِ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بَن عَبُدٍ الْقَادِيّ سَمِعْتُ عُمَرَ بُن الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَادِيِّ سَمِعْتُ عُمَرَ بُن الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَادِيِّ سَمِعْتُ عُمَر بُن الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَوْمِ وَعَيْهُ وَاللَّهُ الْوَجُهِ وَوِيِّ كَدَوِي النَّحْلِ فَمَكُننا سَاعَةً فَاسْتَقَبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ الْوَبُلَة وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَلُ وَلاَ تَنْفُضَنَا وَاكُومُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَلُونَ وَلاَ تَنْفُضَنَا وَاكُومُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْ وَالْمُؤْنُ وَلَا اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُولِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالَعُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ الْمُؤْمِنُونَ وَاللهُ الْعُلْمَ الْمُؤْمِنُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنُونَ وَاللَّهُ الْعُشْرَى الْولِلْ الْعُلْمَ الْمُؤْمِنُونَ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنُونَ وَاللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْفَالِ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الْقِلْمُ الللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

اس کے بعد فرمایا کہ جمع پراہمی اہمی دس ایس آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ اگران کی پابندی کوئی مخص کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت المومنون کی ابتدائی دس آیات کی تلاوت فرمائی۔

تخريج الحديث:

سنن العرمنى - تفسير القرآن (3173)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بألجنة 1/34)

نمازعيد ميں اذان وا قامت نه مونے كابيان

229 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱنْبَآنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهْرِي عَنْ آبِ عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُن عَوْفٍ آنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بُن الْحَطَّابِ فَصَلَّى قَبْلَ آنُ يَخْطُبَ مَوْلَى عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُن عَوْفٍ آنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بُن الْحَطَّابِ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ بِلاَ آذَانِ وَلاَ إِقَامَةٍ ثُمَّ مَطَبَ فَقَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ مِسَامٍ هَدَيْنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِكُمْ وَعِيدُكُمْ وَامَّا الآخَرُ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَعِيدُكُمْ وَامَّا الآخَرُ فَيَوْمُ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ وَعِيدُكُمْ وَامَّا الآخَرُ فَيَوْمُ وَلَا فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ وَامَّا الآخَرُ فَيَوْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ نُسُكِكُمْ وَامَّا الآخَرُ فَيَوْمُ اللهُ اللهُ الْمَالِي اللهُ عَلَيْهِ مِنْ نُسُكِكُمْ وَامَّا الآخَرُ فَيَوْمُ الْمُؤْلِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَعِيدُكُمْ وَامَّا الآخَرُ فَيَوْمُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ نُسُكِكُمْ وَامَّا الآخَرُ فَيَوْمُ الْمَالُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ وَاللَّهُ اللّهُ الْمَعْلَى اللّهُ اللّهُ الْعَلَالَةُ عَلَيْهُ مَا الْعَالِمُ الْمَلْمُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الل

ترجمہ: حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ، انہوں نے خطبہ سے پہلے بغیرا ذان اور اقامت کے نماز پڑھائی ، پھر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے دونوں کے روزے سے منع فرمایا ہے ،عیدالفطر کے دن تو اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیداللفی کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھا سکو گذشتہ حدیث اس دوسری سند ہے بھی نقل کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصوم (1889) صحيح البخارى - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمذي -الصوم (771) سنن أبي داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصيام (1722)مسند أحبد - مسند العشرة النبشرين بالجنة (1/34)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

230 - حَدَّلُنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبِى حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ مُحَمَّدِ بُن إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا اللهِ عَدُّنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثَنَا اللهِ عَدُّنَا اللهُ عُمْرَ بُن الدُّهُ رِيُّ عَنُ سَعُدِ آبِى عُبَيْدٍ مَولَى عَبُدِ الرَّحْمَٰ بُن ازْهَرَ قَالَ شَهِدُتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بُن النَّهُ الدُّهُ مِن المَّدِيثَ وَعَلَى عَبُدِ الرَّحْمَٰ اللهُ اللهُ المُعَلَى 6557 المُعَدِيثَ وَتَحَفَّة 1066 معتلى 6557

گذشته حدیث اس دوسری سندسیم می نقل کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصوم (1889) صحيح البخارى - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمذى - الصوم (771) سنن أبي داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصيام (1722)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/34)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

حجراسودكو بوسه ديناباعث ثواب مون كابيان

231 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُن مُعَمَّرَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابُنِ عُسمَرَ اَنَّ عُسمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ قَدْ عَلِمُتُ آنَّكَ حَجَرٌ وَلَوُلاَ آتِي رَآيَتُ رَسُولً اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَلْتُكَ وَتَحْفَة 10566 معتلى 6609

ترجمہ: حضرت ابن عمرضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسودکو بوسہ دیا اوراس سے مخاطب ہوکر فرمایا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پھر ہے اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں مختے بھی بوسہ نہ دیتا۔

تخريج الحديث:

صعيح البخارى - الحج (1520) صعيح البخارى - الحج (1528) صعيح البخارى - الحج (1532) صعيح مسلم - الحج (1270) صنن النسأئي - مناسك الحج (1860) سنن النسأئي - مناسك الحج (1873) سنن النسأئي - مناسك الحج (1873) سنن النسائي - مناسك الحج (1873) سنن النسائي - مسند العشرة البشرين مناسك الحج (1843) سنن الدارمي - البناسك (1864)

ج وعمره كالكفي احرام باند صنى كابيان

232 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنِى سَيَّارٌ عَنُ آبِى وَائِلِ آنَ رَجُلاً كَانَ نَصُرَانِياً يُفَالُ لَهُ الصَّبَى بُن مُعْبَدِ اسْلَمَ فَارَادَ الْجِهَادَ فَقِيلَ لَهُ ابْدَأُ بِالْحَجِّ فَاتَى الاَشْعَرِى نَصُوحَانَ وَمَلْمَانَ فَامَرَهُ أَن يُهِلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمُرَةِ جَمِيعاً فَفَعَلَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُلَبِّى إِذْ مَرَّ بِزَيْدِ بُن صُوحَانَ وَمَلْمَانَ فَامَرَهُ أَن يُهِلَّ بِالْحَجِ وَالْعُمُرَةِ جَمِيعاً فَفَعَلَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُلَبِّى إِذْ مَرَّ بِزَيْدِ بُن صُوحَانَ وَمَلْمَانَ بَن رَبِيعَةَ فَقَالَ آحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَهَذَا آصَلُ مِنْ بَعِيرِ آهُلِهِ فَسَمِعَهَا الصَّبَى فَكُبُو ذَلِكَ عَلَيْهِ بُن رَبِيعَةَ فَقَالَ آحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَهَذَا آصَلُ مِنْ بَعِيرِ آهُلِهِ فَسَمِعَهَا الصَّبَى فَكُبُو ذَلِكَ عَلَيْهِ فَلَامًا قَدِمَ آتَى عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَةٍ نَبِيّكَ وَقَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَةٍ نَبِيّكَ وَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى يَقُولُ وَيَقْتَ لِسُنَةٍ نَبِيكَ وَالْ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى لَهُ لِلْكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَةٍ نَبِيكَ وَقَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَةٍ نَبِيكَ وَقَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَيْنَا لِللْهُ لَهُ عُمْرُهُ مُولِهُ وَيْقَتَ لِسُنَةً نَبِيكَ وَاللَّهُ مَا لُولَا لَهُ لَا لَهُ عَمْرُ فَيْ قُلْهُ مُن وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَمْ وَلَا لَى اللّهُ مَا لَا لَهُ مُنْ فَيَالًا وَسَمِعْتُهُ مَوْلُ وَلِهُ فَقَالَ لَهُ مُعُلِيقًا لِي اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ مُنْ اللّهُ الْمُعْمَلُ الْمُعْمَلُ فَلُولُ لِكُ لَلْهُ لَكُولُ مُعْمَلُ فَلَا وَاللّهُ مُنْ الْمُعْلَى لَهُ اللّهُ مِن الْمُعْمِلُ الْمِنْ فَي اللّهُ الْمُعُلِقُ اللّهُ الْمُعُلِيلُ اللّهُ الْمُعُمِلَ الْمُعُلِقُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعَلّمُ اللّهُ السُعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْحُدَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعُلُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّه

ترجمہ حضرت ابودائل بیان کرتے ہیں کہ جی بن معبد ایک عیسائی آ دمی ہے جنہوں نے اسلام قبول کرلیا، انہوں نے جاد کا ارادہ کرلیا، ای اثناء میں کسی نے کہا آپ پہلے جج کرلیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔ چنا نچہ وہ اشعری کے پاس آئے، انہوں نے حسی کو جج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھ لینے کا حکم دیا، انہوں نے ایسا ہی کیا، وہ یہ تلبیہ پڑھتے ہوئے، زید بن صوحان اور سلمان بن رہنچہ کے پاس سے گذر ہے آئ میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیاوہ گمراہ ہے، جسی نے بیہات ن کی اور ان پر بہت بوجھ بنی، جب وہ حضرت عمرضی اللہ عنہ کی خدمت میں صاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان

ک خدمت میں عرض کیا ،حضرت عمر فاروق رضی الله عندنے ان سے فر مایا کہ آپ کواپنے پیغبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئ۔ تخویج المحدیث:

سنن النسائي - مناسك الجير (2719) سنن النسائي - مناسك الحج (2721) سنن أبي داؤد - البناسك (1798) سنن أبي داؤد -البناسك (1799) سنن ابن ماجه - البناسك (2970)مسند أحيد - مسند العشرة البيشزين بالجنة 1/34)

رات کومسلمانوں کے بارے میں مشورہ کرنے کا بیان

233 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ إِبُواهِيمَ عَنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُسَمَرَ قَسَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ آبِى بَكُرِ اللَّيْلَةَ كَذَاكَ فِى الامُرِ مِنْ آمُرِ الْمُسْلِمِينَ وَآنَا مَعَهُ

ترجمہ : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ روزانہ رات کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس مسلمانوں کے معاملات میں مشورے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک وفعہ میں بھی اس موقع پر موجود تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (169)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/34)

ذاتى طور برنفع ونقصان نهدين والي بقركو چومنے كابيان

234 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِی آبِی حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِیةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الاَحُولُ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُن سَرْجِسَ قَالَ رَایَتُ الْاصَیْلِعَ - یَعْنِیْ عُمَرَ - یُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَیَقُولُ إِنِّی لَا قَبِلُكَ وَاعْلَمُ اَنْكَ حَجَرٌ لاَ تَنْفَعُ وَلاَ تَضُرُّ وَلَوْلاَ آنِی رَایَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهٔ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ لَمُ أُقَبِلْكَ وَحَجَرُ اللهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ لَمُ أُقَبِلْكَ وَ عَجَرُ اللهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِلُكَ لَمُ أُقبِلْكَ وَ عَجَرُ اللهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقبِلُكَ لَمُ اللهُ یَا الله عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقبِلُكَ وَ عَجَرا اللهِ بَن اللهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْمُ الله عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقبُلُكَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقبِلُكَ وَ عَجَرا اللهِ بَن اللهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْمُ اللهِ وَتَعْمُ اللهُ عَلَیْهِ وَسَدَّمَ وَسَلَّمَ یَا اللهُ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهِ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهِ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهِ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهِ اللهِ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهِ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهِ اللهِ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهُ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهِ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهِ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهِ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهِ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهُ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهُ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهُ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهُ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهُ عَلَیْهِ وَسَدِی اللهُ اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدُونِهُ وَسَدِی اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدِی اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدُونِهُ وَسَدِی اللهِ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدُونِهُ اللهُ عَلَیْهُ وَسَدُونِهُ وَاللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1860) سنن النسائي - مناسك الحج (1860) سنن النسائي - مناسك الحج (1860) سنن النسائي - مناسك الحج (1873) سنن النسائي - مناسك الحج (1873) سنن البشرين الحيادة (1/35) سنن أبي داؤد - البناسك (1873) سنن الدارمي - البناسك (1864)

وضوكر كے جنابت والے كے لئے سونے كى اباحث كابيان

235 - حَدَّفَ عَهُ اللهِ حَدَّنِينَ آبِي حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ بَن 'نُمَيْرٍ حَدَّنَا عَبَيْدُ اللهِ عَنْ فَافِعِ عَنِ
ابْنِ عُمَرِ عَنْ عُمَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اَيَرُ قُلُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ "نَعَمْ إِذَا تَوَطَّمَا"
ابْنِ عُمَرِ عَنْ عُمَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اَيَرُ قُلُ اَحَدُنَا وَهُو جُنُبٌ قَالَ "نَعَمْ إِذَا تَوَطَّمَا"
ترجمه: حضرت عمر فاروق رضى الله عنديان كرت على كريم على الله عليه وسلم سے بوجِها اگركوئي آدى افتيارى طور پرتاپاك بوجائة كياك عالى موجائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الفسل (283) صحيح البخاري - الفسل (285) صحيح البخاري - الفسل (286) صحيح مسلم - المعيض مصيح مسلم - المعيض (306) صحيح مسلم - المعيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذي - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (201) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35) موطأً مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة (756)

سورج غروب بوجانے کے بعدروز ہ افطار کرنے کابیان

- 236 - حَدَّثَنَا عَبُدُالله حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ آبِيهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بُن ِ الْحَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا ٱقْبَلَ اللَّيُلُ وَادْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدُ اَفْطُرْتَ_َّ"

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جب رات آجائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہوجائے تو تہ ہیں روز وافطار کر لیٹا جاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذى - الصوم (698) سنن أبي دلؤد - المصوم (2351)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/35) سنن الدارمي - الصوم (1700)

قرآن مجيد كى بركت سے عزت نعيب ہونے كابيان

237 - حَذَلَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبُواهِيمُ بُن مُعَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِعَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِنْ الْمُعْنَى عَنْ آبِى الطُّفَيْلِ عَامِو بُن شِهَابٍ ح وَحَدَّلَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ انْبَانَا مَعْمَوْ عَنِ الزُّهْ وِي الْمَعْنَى عَنْ آبِى الطُّفَيْلِ عَامِو بُن وَاللَّهُ الْ اللَّهُ الْ اللَّهُ عَمْوُ المُتَعْمَلَهُ عَلَى وَاللَّهُ الْوَادِى قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ ابْوَى قَالَ مَتَحَلَفُتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ ابْوَى قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ ابْوَى قَالَ اللَّهُ عَمْوُ المُتَعْمَلُهُ عَلَى الْوَادِى قَالَ السَّتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ ابْوَى قَالَ اللهُ عَمْوُ اللهُ عَمْوُ اللهُ عَمْوُ اللهُ عَمْوُ اللهُ عَمْوُلُ اللّهُ الْوَادِى قَالَ اللّهُ عَلَيْهِمُ مَوْلَى فَقَالَ إِنَّهُ قَالِ إِنَّهُ قَالِ اللّهُ عَمْوُلُى فَقَالَ إِنَّهُ قَالٍ إِنَّهُ قَالٍ إِنَّهُ قَالَ إِنَّهُ عَمْولُ اللّهُ عَمْولُ اللّهُ عَمْولُ اللّهُ عَمْولُ اللّهُ عَمْولُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْمَلُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَالَ إِنَّهُ عَمْولُ اللّهُ الْعَلَالُ إِنَّهُ عَمْولُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

لِكِسَابِ اللّهِ عَالِمْ بِالْفَرَائِضِ قَاضِ فَقَالَ عُمَرُ اَمَا إِنَّ لَبِيّكُمْ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ "إِنَّ اللّهَ يَرُفَعُ بِهَذَا الكِتَابِ اَقُوَاماً وَيَضَعُ بِهِ آخَوِينَ "

ترجہ: حضرت عامر بن وافلہ رمنی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عنان نائی جگہ میں نافع بن عبدالحارث کی حضرت عمر وقی اللہ عنہ عنہ اللہ عنہ نے انہیں مکہ عرصہ کا گور زبنا رکھا تھا، حضرت عمر وضی اللہ عنہ نے انہیں مکہ عرصہ کا گور زبنا رکھا تھا، حضرت عمر وضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ تم نے اپنے بیچھے اپنا نائب کے بنایا؟ انبوال نے کہا عبدالرحمٰن بن ابن کی کو، حضرت عمر وضی اللہ عنہ نے بچچا ابن ابن کی کون ہے؟ عوض کیا ہمارے موالی میں سے ہے، حضرت عمر وضی اللہ نے فرمایا کہ کہتم ایک غلام کو اپنا نائب بنا آئے؟ حرض کیا کہ کہ وہ تر آن کریم کا قاری ہے، علم فرائض وورا فت کو جانتا ہے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، حضرت عمر وضی اللہ نے فرمایا کہ کہتم ایک علام اس کے متعلق فرما گئے ہیں کہ بیشک اللہ اس کی قریبے بہت سے لوگوں کوعز تیس عطاء فرمائے گاور بہت سے لوگوں کوعز تیس عطاء فرمائے گاور بہت سے لوگوں نیچے کردے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة السافرين وقصرها (817) سنن ابن ماجه - البقدمة (218)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/35) سنن الدارمي - فضائل القرآن 3365)

حضرت ابوعبيده كے امين امت ہونے كابيان

238 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِنِى آبِى حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بَن ُ فُضَيْلٍ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيْلُ بَن سُمُيعٍ عَنَ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنُ آبِى الْبَحْتَرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بَن ُ الْخَطَّابِ لاَبِى عُبَيْدَةَ بَن الْجَرَّاحِ الْسُطُ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنُ آبِى الْبَحْتَرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بَن ُ الْخَطَّابِ لاَبِى عُبَيْدَةَ بَن الْجَرَّاحِ الْسُطُ يَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " آنْتَ آمِينُ هَٰذِهِ الْحَدَّى وَحُلِ امْرَهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ " آنْتَ آمِينُ هَٰذِهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَالِهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُهُ اللهُ ال

ترجمه حضرت ابوالبختری بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک وفعہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے فرمایا ابنا ہاتھ پھیلا ہے تا کہ میں آپ کے ہاتھ پر ببعت کروں، کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ اس امت کے امین ہیں، انہوں نے فرمایا میں اس محف ہے آ کے نبیں بڑھ سکتا جے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصال تک ہماری امامت کرتے رہے ہوں۔ (منداحم: جلد فرمایا عن حدیث نبر 227)

نبى كريم صلى الله عليه وسلم سخاوت كابيان

239 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱنْبَانَا سُفْيَانُ عَنِ الاعَمَشِ عَنُ شَقِيقِ

بُنِ سَلَمَةَ عَنُ سَلَمَانَ بُن رَبِيعَةَ عَنُ عُمَرَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَغَيْرُ مَوُلاَءِ آحَقُ مِنْهُمْ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُمُ خَيَرُونِي بَيْنَ اَنْ يَسْالُونِي بِالْفُحْشِ اَوْ يُبَرِّحُلُونِي فَلَسْتُ بِبَاحِلِ "

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھ چیزیں تقسیم فرہائیں،
میں نے عرض کیا بیارسول اللہ! اس کے زیادہ حق دارتو ان لوگوں کوچھوڑ کردوسر بے لوگ تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاوفر مایا
انہوں نے جھے سے غیر مناسب طریقے سے سوال کرنے یا جھے بخیل قر اردینے میں جھے اختیار دے دیا ہے، حالانکہ میں بختی نہیں
موں ۔ فائدہ: مطلب میہ ہے کہ اگر میں نے اہل صفہ کو پچھ نبیں دیا تو اپنے پاس پچھ بچا کرنہیں رکھا اور اگر دوسروں کو دیا ہے تو ان کی ضروریات کوسا منے رکھ کردیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1056)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/35)

جنابت والے كاوضوكر كے سوجانے كابيان

240 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آنْبَآنَا عُبَيْدُ اللهِ بُن عُمَرَ عَنْ نَافِعِ عَنِ الْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَنَامُ آحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ "نَعُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَنَامُ آحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ "نَعُمُ وَيَتَوَصَّأُ وُضُونَهُ لِلصَّلاَةِنَ"

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر کوئی آ دی اختیاری طور پر ناپاک ہوجائے تو کیا اس حال میں سوسکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! نماز والا وضوکر لے اور سوئے۔

تحريج الحديث

صحيح البخارى - الفسل (283) صحيح البخارى - الفسل (285) صحيح البخارى - الفسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - العيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذى - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (201) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/35) موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة (756)

241 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا مَعْمَرٌ عَنُ اَيُّوبَ عَنُ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ انَّ عُمَرَ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَ تَحْفَةً 7845 مَعَتْلَى 6600 عُمَّلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَتَحْفَةً 7845 مَعَتْلَى 6600 كُورَ عَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَيْنَا عَبُدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَيْنَا عَبُدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ وَلَيْنَا عَبُدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَكُ وَلَيْنَا عَبُدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُكُ وَلَيْنَا عَبُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُكُ وَلَيْنَا عَبُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُكُ وَلَيْنَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُكُ وَلَيْنَا عَبُولُ مِنْ الْمُعَلِّمُ وَالْمُعَلِيْهُ وَلَيْنَ عَلَيْهُ وَلَهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُعَلِّمُ وَالْمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْنَا عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْنَا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعَلِّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُوا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْمُعَلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ الْعُلِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ ع

click on link for more books

موزوں برسم کرنے کے مسئلہ کا بیان

242 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْبَآنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُن عُمَرَ عَنْ نَافِع قَالَ رَآى ابْنُ عُسَمَرَ سَعْدَ بْن مَالِكٍ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ هَذَا فَقَالَ سَعْدٌ نَعَمُ فَاجُتَمَعًا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعُدٌ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَفْتِ ابْنَ آخِي فِي الْمَسْح عَلَى الْخُ فَيْسِنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ يَرِيَّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلَى خِفَافِنَا ﴿ فَقَالَ ابُنُ عُسمَرَ وَإِنْ جَاءَ مِنَ الْعَائِطِ وَالْبَوْلِ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمُ وَإِنْ جَاءَ مِنَ الْعَائِطِ وَالْبَوْلِ وَقَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ يَمُسَحُ عَلَيْهِمَا مَا لَمْ يَخْلَعْهُمَا وَمَا يُوَقِّتُ لِلَالِكَ وَقُتاً

ترجمه: ایک دفعه حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنهمانے حضرت سعد بن مالک رضی الله عنه کوموز ول برسم کرتے ہوئے دیکھا تو یو چھا کہ آپ یہ بھی کرتے ہیں؟ انہوں نے کہاہاں! پھروہ دونوں حضرت عمرضی الله عند کے پاس استھے ہوئے تو حضرت سعدرضی الله عندنے كهاامبر المومنين! ذرا مارے بطنيج كوموزوں يرمسح كامسئله بتاد بيجئ ،حضرت عمر رضى الله عند في مايا كهم ماضى ميں نبي صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے ساتھ اور اب بھی موزوں پرمسح کرتے ہیں،حضرت ابن عمر رمنی اللّٰہ عنہمانے یو چھا کہ اگر چہکو کی شخص یا خانہ یا پیٹاب ہی کر کے آیا ہو؟ فر مایا ہاں! اگر چہوہ یا خانہ یا پیٹاب ہی کر کے آیا ہو، حضرت نافع علیدالرحمد بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابن عمر رضى الدعنهما بهى موزول برمسح كرنے لكے اوراس وقت تكمسح كرتے برے جب تك موزے اتارند ليتے اوراس كے لئے كسى وقت كي تعين نہيں فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

े के किल कार्य अनुवासिक के दिला है। صحيح البخاري - الوضوء (199) سنن النسائي - الطهارة (171) سنن النسائي - الطهارة (122) سنن ابن ماجه - الطهارة دسننها (546)ُمسندُ أُخبدُ - مسندُ العشرة البيشرينَ بالجنةُ (1/35)ُموطاً مالكَ - الطَّهارَةِ 74٪ُ

243 - فَحَدَّثُتُ بِهِ مَعْمَراً فَقَالَ جَدَّثِنِيهِ أَيُّوبُ عَنْ نَافِع مِثْلَهُ

سونے جا ندی کی بیج نقدی کے ساتھ کرنے کابیان

244- حَدَّثَنَا عَبْدُ الله حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ انْبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أُوسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ صَرَفْتُ عِنْدَ طَلْحَةً بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَرِقاً بِذَهَبٍ فَقَالَ ٱنْظِرْنِي حَتَى يَأْتِينَا جَازِنْنَا مِنَ الْعَابَةِ ٥

قَالَ أَسَمِ عَهَا عُمَرُ بُن الْحَطَّابِ فَقَالَ لا وَاللهِ لا تُفَارِقُهُ حَتَّى تَسْتَوْفِي مِنْهُ صَرْفَهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الذَّحَبُ بِالْوَدِقِ رِبَّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَن"

ترجم حضرت ما لک بن اوس بن الحدثان بیان کرتے ہیں کہ ایک وفعہ بیں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ ہے سونے کے

بدلے چاندی کا معاملہ طے کیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہنے گئے کہ ذرار کیے، ہمارا خازن غابہ سے آتا ہی ہوگا، بیئ کر حضر بت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں ! تم اس وقت تک ان سے جدانہ ہونا جب تک کہ ان سے اپنی چیز وصول نہ کراو، کیونکہ میں فاروق اعظم رضی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے ساہے کہ سونے کی چاندی کے بدلے خرید وفر وخت سود ہے الل بیک معاملہ نفتر ہے۔
تخریج المحدیث:

صحيح البخارى - البيوع (2027) صحيح البخارى - البيوع (2062) صحيح البخارى - البيوع (2065) صحيح مسلر - البياقة (1586) سنن الترمذى - البيوع (1243) سنن النسائى - البيوع (4558) سنن ابن عاجد - البيوع (1586) سنن ابن عاجد التجارات (2260) سنن ابن عاجد - التجارات (2260) مسند أحمد - مسند العشرة البيوع (2260) موطأ مالك - البيوع (1333) موطأ مالك - البيوع (1333) موطأ مالك - البيوع (1333) من الدارمي - البيوع (2578)

زكوة كامال مين حق مونے كابيان

245 - حَدَّنَسَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِى حَدَّنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُوِي عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بُن عَبُدَ اللهِ بُن عَبُدَ قَالَ لَمَّا ارْتَدَّ اهُلُ الرِّذَةِ فِي زَمَان آبِي بَكُوِقَالَ عُمَرُ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ يَا آبَا بَكُو وَقَدُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُمِرُتُ انْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُمِرُتُ انْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُمِرُتُ انْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى النَّهُ وَاللهِ إِلَّا اللهُ فَإِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّهَ وَاللّهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا هُو إِلّا أَنْ رَايَتُ اللّهَ قَدُ شَرَحَ صَدُرَ آبِى بَكُولِلْهِ عَالَمَ اللهُ فَعَرُ فَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّهَ وَاللّهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّهُ فَعَرُ فَوَ اللّهِ مَا هُو إِلّا أَنْ رَايَتُ اللّهُ قَدُ شَرَحَ صَدُرَ آبِى بَكُولِلْهِ عَاللهِ فَعَرُ فَوَ اللّهِ مَا اللهُ عَمْرُ فَوَ اللّهِ مَا هُو إِلّا أَنْ رَايَتُ اللّهُ قَدُ شَرَحَ صَدُرَ آبِى بَكُولِلْهِ عَالَعُ وَاللّهِ فَا أَنْ رَايَتُ اللّهُ قَدُ شَرَحَ صَدُرَ آبِى بَكُولِلْهِ عَا هُو إِلّا أَنْ رَايَتُ آنَ اللّهُ قَدُ شَرَحَ صَدُرَ آبِى بَكُولِلْهِ عَا هُو إِلّا أَنْ رَايَتُ آنَ اللّهُ قَدُ شَرَحَ صَدُرَ آبِى بَكُولِلْهِ عَا هُو إِلّا أَنْ رَايَتُ آنَ اللّهُ قَدُ شَرَحَ صَدُرَ آبِى بَكُولِلْهِ عَا هُو إِلَّا أَنْ رَايَتُ آنَ اللّهُ قَدُ شَرَحَ صَدُرَ آبِى بَكُولِلْهِ عَالِ فَعَرْفُ اللّهُ الْمُؤْولُ اللّهُ الْعَرْفُ اللّهُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ اللّهُ الْعُولُ اللّهُ الْعُولُ اللّهُ الْعُولُ اللّهُ الْعُولُ الْعُولُ اللّهُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ اللّهُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُدُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ اللّهُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُولُ اللّهُ الْعُولُولُ اللّهُ الْعُلْولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُولُ

ترجمه حضرت عبيداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بيان کرتے ہيں کہ جب حضرت صديق اکبر رضی اللہ عنہ کے ذمائے ہيں اللہ عبد نے سيدنا صديق اکبر رضی اللہ عنہ ہے وض کيا کہ آپ ان لوگوں ہے جو مرتد ہو سکتے ہيں جبکہ نبی کر بیم صلی اللہ عليہ وسلم نے ارشاد فرمايا ہے جھے لوگوں ہے اس وقت تک قال کا تھم ديا گيا ان لوگوں ہے اس وقت تک قال کا تھم ديا گيا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہد لیں ، جو خص لا الہ الا اللہ کہد لے ، اس نے اپنی جان اور مال کو جھے ہے محفوظ کر لیا ، ہاں اگر اسلام کا کوئی تن ہوتو الگ بات ہے اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا ؟ حضرت صدیق الجر رضی اللہ عنہ نہ من کر فرما يا اللہ کی تم اس من من من اللہ عنہ ہوتے کے درميان فرق کرتے ہیں ، کونکہ ذکو قال کا حق ہے ، بخدا! اگر انہوں نے میں اس من من کا بچہ جو بدرسول اللہ صلی اللہ عليہ وسلم کو دیتے ہے بھی روکا تو میں ان سے قال کروں گا ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بی بھوگیا ، اللہ تعالی نے حضرت صدیق اکرونی اللہ عنہ کواس معالم میں شرح صدر کی دولت عطاء فرمادی ہے اور میں بھوگیا ، اللہ تعالی نے حضرت صدیل آکرونی اللہ عنہ کواس معالم میں شرح صدر کی دولت عطاء فرمادی ہے اور میں بھوگیا ، اللہ تعنہ کو سالہ کون کونکہ کی کونکہ کونکہ

كدان كى رائے بى برحق ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - الزكاة (1335) صحيح البعارى - الزكاة (1388) صحيح البعارى - الجهاد والسير (2786) صحيح البعارى - استتابة البرتدين والمعاندين وتتالهم (6526) صحيح البعارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6855) صحيح مسلم - الإيبان (20) سنن الترمذى - الإيبان (2607) سنن النسائى - الزكاة (2443) سنن النسائى - الجهاد (3091) سنن النسائى - الجهاد (3092) سنن النسائى - تحريم الدم (3093) سنن النسائى - تحريم الدم (3093) سنن النسائى - تحريم الدم (3975) سنن النسائى - تحريم الدم (3973) سنن النسائى - تحريم الدم (3973)

احکام میں نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کے لئے خصیص کا بیان

246 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ اَنْبَانَا إِسُرَائِيلُ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنُتُ فِى رَكْبٍ اَسِيرُ فِى غَزَاةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفُتُ فَقُدُتُ لَا وَابِى فَنَهَرَنِى رَجُلٌ مِنْ خَلْفِى وَقَالَ "لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمُ" فَالْتَفَتُ فَإِذَا آنَا بَرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأيبان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيبان (1646) سنن التسائى - الأيبان والنذور (1646) سنن التسائى - الأيبان والنذور (1646) سنن التسائى - الأيبان والنذور (3768) سنن أبى داؤد - الأيبان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) مسند أحيد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/36) موطأ مالك - النذور والأيبان (1037) سنن الدارمي - النذور والأيبان (1037)

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھا،
ایک موقع پر میں نے تئم کھاتے ہوئے کہا" لاوانی " تو پیچھے سے ایک آ دمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آ با وَاجداد کے نام کی قسمیں مت کھا یا کرد، میں نے دیکھا توہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

بابدادا كاقتم الفان كى ممانعت كابيان

247 - حَدَّفَ نَا عَبْدُ اللهِ حَدَّنَيْ آبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا آخِلِفُ بِآبِى فَقَالَ "إِنَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا آخِلِفُ بِآبِى فَقَالَ "إِنَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا آخِلِفُ بِآبِى فَقَالَ "إِنَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا آخِلِفُ بِآبِى فَقَالَ "إِنَّ اللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِراً وَلاَ آثِواً وَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِراً وَلاَ آثِواً وَالْآلِهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِراً وَلاَ آثِواً وَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِراً وَلاَ آثِواً وَاللهِ مَا حَلَقْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِراً وَلاَ آثِوا إِلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

سستا ہوئے ساتو فر مایا اللہ تعالی نے تہمیں اپنے آبا وَاجداد کے نام کی تشمیں کھانے سے منع فرمایا ہے چنانچہ اس کے بعد میں نے جان بوجھ کریافتل کے طور پر بھی ایسی تشمنہیں کھائی۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الأيبان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم الأيبان (1646) سنن التسائى - الأيبان (1646) سنن التسائى - الأيبان والنذور (1646) سنن النسائى - الأيبان والنذور (3764) سنن ابن ماجه - الكفاران (3767) سنن ابن ماجه - الكفاران (2094) سنن العشرة الببشرين بالجنة (1/36) موطأ مالك - النذور والأيبان (1037) سنن الدارمي - النفور والأيبان (2031) سنن الدارمي - النفور والأيبان (2041)

دوالكيول كى مقدار كے مطابق ريشم كى اباحت كابيان

248 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي عُشْمَانَ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْحَرِيرِ فِي إِصْبَعَيْنِ ترجمه: حفرت عمرفاروق رضى الله عنه بيان كرتے بيں كه رسول الله عليه وسلم نے مردوں كے لئے دوالگيوں كه راہر ريثم كى اجازت دى ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) صحيح البخارى - اللباس (5491) صحيح البخارى - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) ستن النسائي - الزينة (5312) سنن النسائي - الزينة (2820) سنن أبى داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/36)

ریشم بینے والے کے لئے آخرت میں کوئی حصدنہ ہونے کابیان

249 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُن سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنُ آبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَا مَعَ عُتُبَةَ بُن فَرُقَدٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بِاَشْيَاءَ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ كُنَا مَعَ عُتُبَة بُن فَرُقَدٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بِاَشْيَاءَ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنيَا إِلَّا مَنْ فِي الدُّنيَا إِلَّا مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنيَا إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْهُ شَيْءً إِلَّا هَكَذَانَ " وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى قَالَ آبُو عُثْمَانَ فَرَايُنَا الطَّيَالِسَةَ وَالْوُسُطَى قَالَ آبُو عُثْمَانَ فَرَايُنَا الطَّيَالِسَةَ وَالْوُسُطَى قَالَ آبُو عُثْمَانَ فَرَائُوا الطَّيَالِسَة حِينَ زَائِنَا الطَّيَالِسَة وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعَيَالِسَة وَالْوَسُوعَ اللّهُ الْمُعَالِسَة وَيَالَ الطَّيَالِسَة وَالْمُ الْعُيَالِسَة وَالْوَسُوعَ وَالْوَسُطَى قَالَ آبُو عُثْمَانَ فَرَائُوا الطَّيَالِسَة وَيَالُوسُومَ وَالْمُ الْمُعَالِسَة وَالْمُ اللهُ الْعَيَالِسَة وَالْهُ الْمُؤْولُ الطَّيَالِسَة وَيَالَ الْعَيَالِسَة وَالْمُ الْمُعُولُ الْعَيْعِ الْمَالِمُ الْمُلْعَالِسَة وَالْمُ الْمُؤْلِلُ الْمُعَالِسَة وَالْولُولُ الْعَلَالِسَة وَيَالَ اللهُ الْمُعَالِسَة وَالْمُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِسَة وَيَالَ الْمُعَالِسَة وَالْمُ الْمُؤْلِلُ الْعَيْلِ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلِلُ الْمُعَالِلُ الْمُؤْلِلُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلِلُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِلُ الْمُؤْلِلُ الْمُعْتِيلُ الللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِلُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الللّهُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عتب بن فرقد رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خطر آئے بیا، جس میں لکھا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جوفض دنیا میں ریشی لباس پہنتا ہے سوائے اتنی مقدار click on link for more books

مندخلفائے راشدین ابو بکروعمروعثمان دعلی ابو کروعمروعثمان دعلی اللہ میں دیم میں دیم کے حوالے سے کوئی حصہ نہیں۔ کے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلی بلند کر کے دکھائی ،اس کا آخرت میں ریشم کے حوالے سے کوئی حصہ نہیں۔ تخزيج الحديث:

صعيح البخاري - اللباس (5490) صعيح البخاري - اللباس (5491) صحيح البخاري - اللباس (5492) صحيح البخاري -اللباس (5496) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بألجنة 1/36)

احكام ميں رخصت كابه طور صدقه مونے كابيان

250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثِنِي عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بُن اَبِي عَمَّا إِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُن بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بُن أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بُن الخَطَّابِ إِقْصَارُ النَّاسِ الصَّلاَةَ الْيَوْمَ وَإِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَفْتِنكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا) فَقَدُ ذَهَبَ ذَاكَ الْيَوْمُ فَقَالَ عَجِبُتُ مِمَّا عَجِبُتَ مِنْهُ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ "

<u>ترجمہ:</u> حضرت یعلی بن امیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قر آن کریم میں قصر کا جو عم خوف کی حالت میں آیا ہے، اب تو ہرطرف امن وامان ہوگیا ہے تو کیا بی مم ختم ہوگیا؟ (اگرابیا ہے تو پھر قرآن میں اب تک بیہ آیت کیوں موجود ہے؟) تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا جس طرح تمہیں ہوا ہے اور میں نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھاریاللہ کی طرف سے صدقہ ہے جواس نے اپنے بندوں پر کیا ہے، لہذااس کے صدقے اور مہر بائی کو قبول کرو۔

تخريج الحديث:صحيح مسلم - صلاة السافرين وقصرها (686) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3034) سنن النسائي - تقصير الصلاة في السفر (1433) سنن أبي داؤد - الصلاة (1199) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1065) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/36) سنن الدارمي - الصلاة 1505)

251 - حَلَّانَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّيْنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجِ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحُمٰنِ بُن عَبْدِ اللَّهِ بُن آبِي عَمَّارٍ يُحَدِّثُ فَلَا كُرَهُ ٥ مستحکزشته حدیث اس دوسری سندے بھی فرکورہے۔

تخريج الحديث:صعيح مسلم - صلاة السافرين وقصرها (686) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3034) سنن النسائي - تقصير الصلاةٍ في إلسفر (1433) سنن أبي داؤد - الصلاة (1199) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1065)مسند أحمد - مسند العشرة المبشريلي بالجنة (1/36) سنن الدارمي - الصلاة 1505)

شک والی چیز کوجچھوڑ دینے کا بیان

252 - حَدَّنَىنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنَىنَى آبِى حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ آبِى عَرُوبَةَ حَدَّنَنَا فَتَادَةُ عَنُ سَعِيدِ بُن ِ الْسُمُسَيَّسِ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ آخِرَ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرُآنِ آيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرُهَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ ٥ ۚ

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قر آن کریم میں سب سے آخری آیت سود سے متعلق نازل ہوئی ہے، اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواپنے وصال مبارک سے قبل اس کی کلمل وضاحت کا موقع نہیں مل سکا،اس لئے سود کو بھی چھوڑ دو اور جس چیز میں ذرابھی شک ہوا ہے بھی چھوڑ دو۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2276)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/36)

نوحه کے سبب قبر میں عذاب ہونے کا بیان

253 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَدَّبُ فِي النَّهِيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَدَّبُ فِي النَّهِيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَدَّبُ فِي النَّهِيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَدِّبُ فِي قَبْرِهِ بالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِنَ"

ترجمہ ِ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میت کواس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح مسلم - البخائز (1229) صحيح مسلم - البخائز (927) صحيح مسلم - البخائز (928) صحيح مسلم - البخائز (927) صحيح مسلم - البخائز (928) صحيح مسلم - البخائز (928) صحيح مسلم - البخائز (929) صحيح مسلم - البخائز (932) سنن الترمذي - البخائز (929) صحيح مسلم - البخائز (932) سنن الترمذي - البخائز (932) سنن النسائي - البخائز (1848) سنن النسائي - البخائز (1858) سنن النسائي - البخائز (1858) سنن النسائي - البخائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في البخائز (1593) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالبخنة (1/36) موطأ مالك - البخائز (553)

اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب قبر کا بیان

254 - حَلَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّثَنِي آبِي حَلَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِهُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِهُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِهُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " يُعَذِّلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میت کواس کی قبر میں اس پراس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجائز (1226) صحيح البغارى - الجائز (1228) صحيح البخارى - الجائز (1230) صحيح مسلم - الجائز (927) صحيح مسلم - الجائز (928) صحيح مسلم - الجائز (928) صحيح مسلم - الجائز (939) سنن الترمذى - الجائز (930) سنن الترمذى - الجائز (1006) سنن النسائى - الجائز (1848) سنن النسائى - الجائز (1858) سنن النسائى - الجائز (1858)

حدرجم كاسنت متواتره سے ثابت ہونے كابيان

255 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِينَ آبِى حَدَّثَنَا يَحْبَى عَنُ يَحْبَى قَالَ سَمِعْت سَعِيدَ بُنَ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُسَرَ قَالَ إِيَّاكُمْ اَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجُمِ لاَ نَجُهُ حَدَّيْنِ فِى كِتَابِ اللهِ فَقَدُ رَايُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ رَجَمَ وَقَدُ رَجَمُنَا ٥ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ رَجَمَ وَقَدُ رَجَمُنَا ٥

ترجمہ: حضرت سعید بن مسینب رحمة الله علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا فاروق اعظم رضی الله عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے
کہ آیت رجم کے حوالے سے اپنے آپ کو ہلاکت میں پڑنے سے بچانا، کہیں کوئی شخص بیرنہ کہنے گئے کہ کتاب الله میں تو جمیں
دوسزاوں کا تذکرہ نہیں ملتا، میں نے نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کو بھی رجم کی سزاء جاری کرتے ہوئے دیکھا ہے اورخودہم نے بھی بیر مزاجاری کرتے ہوئے دیکھا ہے اورخودہم نے بھی بیر اجاری کی ہے۔

تخريج الحديث!

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة صحيح البخارى - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن البن البشرين بالبخة الحدود (2553) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالبخة الحدود (1558) موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود (2322)

. حضرت عمر رضى الله عنه كي موافقت مين نزول آيات كابيان

256 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيُدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقُتُ رَبِّى فِي عَلَانٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اتَّنَعَذُتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ رَبِّى فِي ثَلاَثٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اتَّنَعَذُتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ

مُصَلَّى فَانْزَلَ اللهُ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِمَ مُصَلَّى) فَلُتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ يَلْحُلُ عَلَيْكَ الْبَرُ وَالْفَاحِرُ فَلَوْ اَمَرْتَ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْحِجَابِ فَانْزَلَ اللهُ آيَة الْحِجَابِ وَبَلَغَيْى مُعَاتِبُةُ السَّبِ عَلَيْهِ البَسَلامُ بَعْضَ بِسَافِهِ قَالَ فَاسْتَفُرَيْتُ أَمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَدَحُلُثُ عَلَيْهِي فَجَعَلْتُ السَّبِ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَا يَعِظُ نِسَافِهِ قَالَ فَاسَتَفُرَيْتُ أَمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَدَحُلُثُ عَلَيْهِي وَاحِدَةً وَاحِدةً وَاللهِ لَيْنِ النَّهَيُّةُ وَإِلَّا لَيَكِلِلنَّ اللهُ وَسُولُهُ تَعْرُا مِنْكُنَّ فَلَلَ فَاتَيْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَافَةُ حَتَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَافَةُ حَتَّى عَمْرُ اللهُ عَنْ وَجَلَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَقَكُنَّ اَنْ يُبُولِلهُ أَزْوَاجاً حَيْراً مِنْكُنَّ فَلَا تَعْمُولُ اللهُ عَنْ وَجَلَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَقَكُنَ اَنْ يُبُولِلهُ أَزْوَاجاً حَيْراً مِنْكُنَّ مَا يَعِظُ نِسَافَةُ حَتَّى اللهُ عَنْ وَجَلَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَقَكُنَ اَنْ يُبُولِلهُ أَزْوَاجاً حَيْراً مِنْكُنَّ مَا يَعْطُ نِسَافَةُ حَيْلًا مِنْ اللهُ عَنْ وَجَلَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَقَكُنَّ اَنْ يُبُولِلهُ أَزْوَاجاً حَيْراً مِنْكُنَ اللهُ عَنْ وَجَلَّ (عَسَى رَبِّهُ إِنْ طَلَقَكُنَ اَنْ يُبُولِهُ وَالْمَالِي اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصلاة (394) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4213) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4512) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4512) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4632) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4632) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2960) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1009) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/37) سنن الدارمي - المناسك 1849)

اہل جنت کے لئے ریشی لباس ہونے کابیان

257 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ شُعْبَةَ حَدَّثِنِي آبُو ذِبْيَانَ سَمِعْتُ عَبُدَ النَّبِيّ اللهِ بُسَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ لا تُلْبِسُوا نِسَائَكُمُ الْحَرِيرَ فَإِنِّى سَمِعْتُ عُمَرَ يُحَدِّثُ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ اللهِ بُسَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ الآنُونِي النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ "مَنُ لَيسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسُهُ فِي الآخِرَةِ قَالَ عَبُهُ اللهُ تَعَالَى (وَلِهَاسُهُمُ اللهُ بُنُ الزُّبَيْرِ مِنُ عِنْدِهِ وَمَنْ لَمْ يَلْبَسُهُ فِي الآخِرَةِ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ اللهُ تَعَالَى (وَلِهَاسُهُمُ اللهُ عَرِيرٌ) ٥ فيها حَرِيرٌ ٥ و

ترجمہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے سے کہ اپنی عورتوں کو بھی رئیٹی کپڑے مت پہنایا کرو کیونکہ میں نے
حضرت عمرضی اللہ کو بیحدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو خص دنیا میں رئیم پہنتا ہے،
وو آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا،اس کے بعد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اسپنے اجتہا وسے فرمایا کہ جو آخرت میں بھی
رئیم نہ بہن سکے وہ جنت میں ہی وافل نہ ہوگا، کیونکہ قرآن میں آتا ہے کہ اہل جنت کالباس رئیم کا ہوگا۔ فائدہ: بیر حضرت عبداللہ بن
زبیر رضی اللہ عنہ کا اپنا اجتہا دتھا، جمہور علماء کی رائے ہے ہے کہ رئیشی کپڑے کی ممانعت مرد کے لئے ہے بھورت کے لئے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة (5312)مسند أحمد - مسند العشرة المشرين بالجنة 1/37)

كلمه طيبه كاقيامت كدن باعث نور مونے كابيان

258 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُسُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بُن اَبِى خَالِدٍ عَنُ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ فَرَآهُ مُهْتَمَةً قَالَ لَعَلَّكَ سَاتَتُكَ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ - قَالَ يَعْنِى ابَا مَعْنَاهُ وَقَالَ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ فَرَآهُ مُهْتَمَةً قَالَ لَعَلَّكَ سَاتَتُكَ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ - قَالَ يَعْنِى ابَا مَعْنَى ابَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَعَلَمُ كَلِمَةً لاَ بَكُرٍ - فَقَالَ لاَ وَلَكِنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَعْلَمُ كَلِمَةً لاَ يَعُونُ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَعْلَمُ كَلِمَةً لاَ يَعُونُ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَعْلَمُ كَلِمَةً لاَ يَعُونُ لَهَا الرَّجُلُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَعْلَمُ كَلِمَةً لاَ يَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَعْلَمُ كَلِمَةً لاَ يَعْرَفُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَعْلَمُ كَلِمَةً لاَ عَمْرُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِي لاَعَلَمُ كَلُومُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَنُولُ اللهُ مَا وَاللَّهُ اللهُ اللهُ وَا اللهُ مَا وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ مَا وَاللَّ عَلَيْهُ اللهُ مَا وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللهُ مَرَاهُ بِهَا عَلَى مَا اللهُ اللهُ مُوالَ صَدَقْتَ لَوْ عَلِمَ كَلِمَةً هِى الْفُصَلُ مِنْهَا لاَمُرَهُ بِهَا قُلُ اللهُ مَا وَاللهُ اللهُ مَا وَاللّهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَا عَلَى مَلْوَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ مَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت اما شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت اللہ عنہ کی؟

پاس سے گذر ہے تو آئیس پریشان حال دیکھا، وہ کہنے گئے کہ شاید آپ کو اپنے پچپازاد بھائی کی بعنی میری خلافت انچھی ٹیس گئی؟

انہوں نے فر ہایا اللہ کی بناہ! مجھے تو کسی صورت ایسائیس کرنا چاہیے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے شاہ کہ جہ سے کہ میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے باعث نور ہو، (مجھے افسوس ہے کہ میں نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مہولت پیدا ہوجائے اور قیامت کے دن وہ اس کے لئے باعث نور ہو، (مجھے افسوس ہے کہ میں نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کلے کے بارے میں پوچھ بیں سکا اور خود نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمی نہیں بتایا، میں اس وجہ سے پریشان ہوں)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دنہ نہ کر یم صلی اللہ علیہ وہ کہ ہونی کر یم صلی اللہ علیہ وہ کہ ہونی کر یم صلی اللہ علیہ وہ کہ ہونی کو میا کہ ہونی کو میا کہ ہونی کر یم صلی اللہ علیہ وہ کہ ہونی کو کہ کہ ہونی کو کہ اللہ علیہ وہ کہ ہونی کو کہ کہ کہ ہونی کو کہ کہ ہونی کہ کہ ہونی کر یم صلی اللہ علیہ وہ کہ کہ ہونی کو کہ کہ جو تی کر یم صلی اللہ علیہ وہ کہ کہ اس سے اصل بھی کوئی کلہ جو تے تو اپنے بچپا کو اس کے تو اس سے اصل بھی کوئی کلہ جو تے تو اسے بچپا کو اس کا تھی دیے ۔

اس کا تھی دیے ۔

اس کا تھی دیے ۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الأدب (3795)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/37)

رکن بمانی کے اسلام کابیان

259 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ حَدَّثَنِى سُلَيْمَانُ بُنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبُدِ اللهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ طُفُتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا كُنْتُ عِنْدَ الرُّكِنِ عَبُدِ اللهِ عَلَى الْبَابَ مِمَّا يَلِى الْحَجَرَ اَحَدُّتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ اَمَا طُفُتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَى الْبَابَ مِمَّا يَلِى الْحَجَرَ اَحَدُّتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ اَمَا طُفُتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ أَسُوةً حَسَنَةً وَاللهُ اللهِ أَسُولًا اللهِ أَسُولُ اللهِ أَسُولُ اللهِ أَسُولًا اللهِ أَسُولًا اللهِ أَسُولًا اللهِ أَسُولُ اللهِ أَسُولُ اللهِ أَسُولُ اللهِ أَسُولُ اللهِ اللهِ أَسُولُ اللهِ أَسُولُ اللهِ أَسُولُ اللهِ اللهِ أَسُولُ اللهِ أَسُولُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ا

ترجمہ حضرت یعلی بن امیدض اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ بکڑ لیا تا کہ وہ استلام کرلیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ بکڑ لیا تا کہ وہ استلام کرلیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ملی کیا آپ نے نبی کریم ملی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فر مایا تو کیا آپ نے نبی کریم ملی اللہ علیہ وسلم کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہانہیں! فر مایا پھراسے چھوڑ دو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہانہیں! فر مایا پھراسے چھوڑ دو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استعام کی استوں حدیث میں جورہ دے۔ (منداحم: جلداول: حدیث نمبر 245)

خلاف سنت بات كمعترنه بونے كابيان

260 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الاَعْمَشِ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنِى الصَّبَى بَنُ مَعْبَدٍ وَكَانَ رَجُلاً مِنْ يَنِى تَغُلِبَ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً نَصْرَانِياً فَاسُلَمْتُ فَاجْتَهَدُتُ فَلَمْ آلُ فَاهُ لَكُنْ رَجُلاً نَصْرَانِياً فَاسُلَمْتُ فَاجْتَهَدُتُ فَلَمْ آلُ فَاهُ لَلْمُ مَا يَعِيرِهِ وَالْ مَنْ يَعِيرِهِ قَالَ فَكَانَ مَعُوكَانَ فَقَالَ اللهُ عَلَى سَلْمَانَ بُنِ رَبِيعَةً وَزَيْدِ بُنِ صُوحَانَ فَقَالَ أَحَدُهُ مَا اللهُ عَلَى مَا جَمِيعاً فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ دَعْهُ فَلَهُو آضَلُ مِنْ يَعِيرِهِ قَالَ فَكَانَّمَا يَعِيرِى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّهُ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّمُ عَلَيْه وَسَلَّاهُ عَلَيْه وَسَلَّاهُ عَلَيْه وَسَلَّاهُ عَلَيْه وَسَلَّمُ عَلَيْه وَسَلَّا اللهُ عَلَيْه وَسَلَّاهُ عَلَيْه وَسَلَّهُ عَلَيْه وَسَلَّا عُلْهُ عَلَيْه وَسَلَّهُ وَلَا عَلَيْه وَسَلَّهُ عَلَيْه وَسَلَّا اللهُ عَلَيْه وَسَلَّا عَلَيْه وَسُلَّاهُ عَلَيْه وَسُولُو اللّهُ عَلَيْه وَسَلَمُ عَلَيْه وَسُلَمُ عَلَيْه وَسُلَاهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْه وَسَلَّهُ اللهُ عَلَيْه وَسُلَمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْه وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَل

ترجمہ حضرت ابودائل بیان کرتے ہیں کہ جبی بن معبد قبیلہ بنوتخلب کے آدمی تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کرلیا اور محنت کرنے میں کوئی کمی نہ کی۔ پھر میں نے میقات پر پہنچ کر جج اور عمرہ و دنوں کا احرام بائدھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربعہ کے پاس سے مقام غذیب میں میرا گذر ہوا تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ پیشخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گراہ جبی کہتے ہیں کہ اس جملے میں میں کہتے ہیں کہ اس جملے میں محسوس ہوا کہ میرا اونٹ میری گردن پر ہے، میں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو زیداور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کہ دواند و میں داندہ میں داندہ میں اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کہ دواند و میں داندہ میں اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کہ دواند و میں داندہ میں اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان دواند و میں اللہ عنہ نے فرمایا کہ دان

کی بات کا کوئی اعتبار نہیں ،آپ کواینے پیغیبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - مناسك الحيج (2719) سنن النسائي - مناسك الحج (2721) سنن أبي داؤد - البناسك (1798) سنن أبي داؤد -البناسك (1799) سنن ابن ماجه - البناسك (2970)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/37)

نذروومنت كوبورا كرنے كابيان

261 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثِنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنُ عُمَرَ عَنُ عُمَرَ آنَـهُ قَسَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِلِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ آنُ آعُتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ لَيْلَةً فَعَالَ لَهُ "فَاوُفِ بِنَذُرِكَ" فَقَالَ لَهُ "فَاوُفِ بِنَذُرِكَ"

ترجمہ: حضرت ابن عَمر رضَی اللهٔ عنهما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی الله عنہ نے بارگاہ رسالت میں ذکر کیا: یارسول الله! میں نے زمانہ جاہلیت میں بیرمنت مانی تھی کہ سجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا، اب کیا کروں؟ فرمایا اپنی منت یوری کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الاعتكاف (1927) صحيح البخارى - الاعتكاف (1937) صحيح البخارى - الاعتكاف (1938) صحيح البخارى - ورض البخارى - الأيبان والنفور (6319) صحيح مسلم - الأيبان (6319) صحيح البخارى - الأيبان (1656) صحيح مسلم - الأيبان (1656) سنن الترمذى - النفور والأيبان (1539) سنن النسائى - الأيبان والنفور (3820) سنن النسائى - الأيبان والنفور (3822) سنن أبى ذاؤد - الأيبان والنفور (3822) سنن ابن ماجه - الكفارات (2129) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالتجنة 1/37)

حج کرنے کی فضیلت کابیان

262 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ انْبَانَا سُفَيَانُ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ آبِى وَائِلٍ عَنْ صُبَى بُنِ مَعْبَدِ التَّعْلِبِي قَالَ كُنْتُ حَدِيتَ عَهْدٍ بِنَصُرَانِيَّةٍ فَارَدُتُ الْجِهَادَ اَوِ الْحَجَّ فَاتَيْتُ وَرَبُكَ عَنْ صُبَى بُنِ مَعْبَدِ التَّعْلِبِي قَالَ كُنْتُ حَدِيتَ عَهْدٍ بِنَصُرَانِيَّةٍ فَارَدُتُ الْجِهَادَ اَوِ الْحَجَ فَاتَيْتُ وَرُبُلًا مِنْ قَوْمِي يُقَالُ لَهُ هُدَيْمٌ فَسَالْتُهُ فَامَرِنِي بِالْحَجِّ فَقَرَنْتُ بَيْنَ الْحَجِ وَالْعُمْرَةِ فَذَكُرَهُ وَ وَالْعُمْرَةِ فَذَكُوهُ وَكُولًا مِنْ الْحَجِ وَالْعُمْرَةِ فَذَكُوهُ وَ وَالْعُمْرَةِ فَذَكُوهُ وَالْعَمْرَةِ فَذَكُرَةُ وَالْمَعْمُ وَمِ عَنْ مَنْ اللَّهُ فَامَرَ فِي إِلْحَجِ فَقَرَنْتُ بَيْنَ الْحَجِ وَالْعُمْرَةِ فَذَكُوهُ وَلَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ فَامَوْدَهُ مِنْ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

تخريج الحديث:

صعيح البخاري - الاعتكاف (1927) صحيح البخاري - الاعتكاف (1937) صحيح البخاري - الاعتكاف (1938) صحيح click on link for more books

البحارى - فرض الحبس (2975) صحيح البعارى - النفازى (4065) صحيح البعارى - الأينان والننور (6319) صعيح مسلو-الأيبان (1656) صحيح مسلم - الأيبان (1656) سنن الترمذي - النذور والأيبان (1539) سنن النسائي - الأيبان والنلور (3820) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3821) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3822) سنن أبئ **داؤد - الأيمان والننور (332**5) سنن ابن ماجه - الصيام (1772) سنن ابن ماجه - الكفارات (2129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/37

عیدین وجعه کی دو، دور کعات ہونے کابیان

263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الله حَدَّثِنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ الإِيَامِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُن اَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلاَّةُ السَّفَرِ رَكُعَتَان وَصَلاَةُ الاَضْحَى رَكُعَتَانِ وَصَلاَةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَان وَصَلاَةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَان تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرِ عَلَى لِسَان مُحَدَّمَ دٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ زُبَيْدٌ مَرَّةً أَرَاهُ عَنْ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّحُمٰن عَلَى غَيْرِ وَجُهِ الشَّكِّ وَقَالَ يَزِيدُ - يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ - ابْنُ آبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ ترجمه : حضرت عمر فاروق رضی الله عنه فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز میں دور کعتیں ہیں بھیدین میں سے ہرایک کی دودور کعتیں اور جعدی بھی دور تعتیں ہیں اور بیساری نمازیں ممل ہیں ،ان میں سے قصر کوئی بھی نہیں ہے جبیبا کہ لسان نبوت سے ادا ہو چکا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1063)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/37)

صدقه کر کے اس سے رجوع کرنے کی ممانعت کابیان

264 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعُدٍ عَنْ زَيْدِ بُنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُـمَرَ اَنَّهُ وَجَـدَ فَرَسباً كَانَ حَمَلَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تُبَاعُ في السُّوقِ فَارَادَ اَنُ يَشْتَرِيَهَا فَسَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ وَقَالَ "لاَ تَعُودَنَّ فِي صَدَقَتِكَ " ترجمه : حضرت اللم رحمة الله عليه بيان كرتے بين كه ايك دفعه حضرت عمر فاروق رضى الله عنه نے في سبيل الله كمي مخض كوسوار كا کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہی گھوڑا ہازار میں بک رہاہے،انہوں نے سوچا کہاسے خرید لیتنا ہوں، چٹانچہانہوں نے نبی کریم صلی الله علیه وسلم سے مشورہ کیا، نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے انہیں اس سے منع کردیا اور فرمایا کہ اسے مت خریدواور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1419) صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2480) صحيح البحاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2493) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2808) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2841) صحيح سنن النسائي - الزكاة (1620) سنن النسائي - الزكاة (1620) سنن النسائي - الزكاة (2615) سنن النسائي - الزكاة (2615) سنن در الهات (1620) سنن

النسائى - الزكاة (2616) سنن ابن ماجه - الأحكام (2390) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/37)موطأ مالك - الزكاة (625)

خلیفہوفت کی اطاعت کرنے کا بیان

265 - حَدَّقَنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّقِنِى آبِى حَدَّقَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابُنِ آبِى خَالِدٍ عَنُ قَيْسٍ قَالَ رَآيُتُ عُمَرَ وَبِيدِهِ عَسِيبُ نَسُخُ لِ وَهُوَ يُجُلِسُ النَّاسَ يَقُولُ اسْمَعُوا لِقَوْلِ خَلِيفَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ مَوْلَى لاَبِى بَكُرٍ يُقَالُ لَهُ شَدِيدٌ بِصَحِيفَةٍ فَقَرَاهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَقُولُ آبُو عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ مَوْلَى لاَبِى بَكُرٍ يُقَالُ لَهُ شَدِيدٌ بِصَحِيفَةٍ فَقَرَاهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَقُولُ آبُو بَكُرٍ السَمَعُوا وَاطِيعُوا لِمَا فِى هَلِهِ الصَّحِيفَةِ فَوَاللهِ مَا آلُونُكُمُ وَقَالَ قَيْسٌ فَرَايَتُ عُمَرَ بَعُدَ بَعُدَ فَوَاللهِ مَا آلُونُكُمُ وَقَالَ قَيْسٌ فَرَايَتُ عُمَرَ بَعُدَ فَوَاللهِ مَا الْوَتُكُمُ وَقَالَ قَيْسٌ فَرَايَتُ عُمَرَ بَعُدَ فَوَاللهِ عَا الْوَتُكُمُ وَقَالَ قَيْسٌ فَرَايَتُ عُمَرَ بَعُدَ فَوَاللهِ عَا الْوَتُكُمُ وَ اللهِ عَلَى الْمِنْبَرِ هِ الْمَعْمَلِ الْمِنْبَرِ هِ السَمِعُوا لِمَا فِي هَلِهِ الصَّحِيفَةِ فَوَاللهِ مَا الْوَتُكُمُ وَقَالَ قَيْسٌ فَرَايَتُ عُمَرَ بَعُدَ فَوَاللهِ عَلَى الْمِنْبَرِ هِ الْمَعْمُوا وَاطِيعُوا لِمَا فِي هَلِهِ الصَّحِيفَةِ فَوَاللهِ مَا الْوَتُكُمُ وَ قَالَ قَيْسٌ فَرَايَتُ عُمَلَ بَعُلَ اللهُ عَلَى الْمُعْتَلِيقُ وَاللهُ عَلَى الْمِنْبَرِ هُ الْمُعْتَى الْمَعْمُوا وَالْمُولِ وَاللهِ مَا الْوَلُولُ عَلَى الْمُعْتَرِيقِيقُهُ فَقَرَاهُ وَلَى الْمَا فِي هُواللهُ عَلَى الْمَعْمُ وَاللّهُ عَلَى الْمَعْمُ اللّهُ اللّهِ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْرِاقُ وَاللّهُ عَلَى الْمَعْمَلُوا وَالْمُعْلِي الْمُعْرِاقُ وَالْمُ اللّهُ عَلَى الْمُعْلِقُولُ اللّهِ عَلَى الْمُعْلِقُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُو

ترجمہ حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عمر فاروق رضی اللہ کوایک دفعہ اس حال میں دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں مجبور کی ایک شاختی اوروہ لوگوں کو بٹھار ہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات توجہ سے سنو، اتی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا آزاد کر دہ غلام جس کا نام شدید تھا ایک کا غذیے کر آ گیا اور اس نے لوگوں کو وہ پڑھ کر سایا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کا غذیمیں جس مخص کا نام درج ہے (وہ میرے بعد خلیفہ ہوگا اس لئے) تم اس کی بات سنا اور اس کی اطاعت کرنا، بخدا! میں نے اس سلسلے میں کمل احتیاط اور کوشش کرلی ہے، حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کومنبر پرجلوہ افروز دیکھا (جس کا مطلب بیتھا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کومنبر پرجلوہ افروز دیکھا (جس کا مطلب بیتھا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کا غذمیں ان بی کا نام کھوایا تھا)۔

كدوكي نبيذ يءممانعت كابيان

266 - حَدَّثَ نَهَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَ نِعَ آبِى حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ سَلَمَةً عَنُ عِمُرَانَ السُّلَمِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى عَنْ عَمْ اللهُ الْجَرْ وَالدُّبَاءِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنْ نَبِيذِ الْجَرْ وَالدُّبَاءِ وَاللهُ اللهُ

- شَكَّ سُفْيَانُ - قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَسَالُتُهُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِنَ

ترجمہ: حضرت عمران اسلمی رحمة الله علیه بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت ابن عباس رضی الله عنہما سے مطلے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے مطلے کی نبیذ اور کدو کی سے ہی تو منع فرمایا ہے۔ پھر میں نے یہی سوال حضرت عبد الله بن عمر رضی الله عنہما سے کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی الله عنہما کے حوالے سے بیرحدیث سنائی کہ رسول الله صلی

الله عليه وسلم نے كدوكى نبيذ اور سبر ملكے سے منع فر مايا ہے، چر ميں نے يہى سوال حضرت عبدالله بن زبير رمنى الله عندست كيا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ملکے اور کدو کی نبیزے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم -الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صعيم مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائي - الأشربة (5616) سنن النسائي - الأشربة (5618) سنن النسائي - الأشربة (5619) سنن النسائي - الأشربة (5620)مسند أحيد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/38) سنن الدارمي - الأشربة 2111)

نمازين ني كريم صلى الله عليه وسلم كي نسبت كوترجيح دين كابيان

267 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ آبِي ﴿ سِسَانِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ وَآبِي مَرْيَمَ وَآبِي شُعَيْبِ آنَ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ كَانَ بِالْجَابِيَةِ فَذَكَرَ فَتُحَ بَيْتِ الْمَقُدِسِ ٥ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةً فَحَدَّثَنِي آبُو سِنَانِ عَنْ عُبَيْدِ بُنِ آدَمَ قَالَ سَمِعْتُ عُسَرَ بُنَ الْبَحَطَّابِ يَقُولُ لِكَعُبِ آيُنَ تُرَى آنُ أُصَلِّىَ فَقَالَ إِنْ آخَذُتَ عَيِبِي صَلَّيْتَ خَلْفَ الصَّخْرَةِ فَكَانَتِ الْقُدْسُ كُلُّهَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَقَالَ عُمَرُ ضَاهَيْتَ الْيَهُودِيَّةَ لا وَلَكِنُ أَصَلِّي حَيْثُ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَبَسَطَ رِدَاتَهُ فَكُنَسَ الْكُنَاسَةَ فِي رِدَائِهِ وَكَنَسَ النَّاسُ

ترجمه فتحبيت المقدس كے واقع ميں مختلف رواة ذكركرتے ہيں كەحضرت عمر فاروق رضى الله عنه نے كعب احبارے يوجها كرآ ب كى رائے ميں مجھے كہال نماز پر هنى جا ہي؟ انہوں نے كہا كرا آب ميرى رائے پر عمل كرنا جا بتے ہيں تو صحر ہ كے پیچے نماز پڑھیں،اس طرح پورابیت المقدس آپ کے سامنے ہوگا،فر مایاتم نے بھی یہود یوں جیسی بات کہی،ابیانہیں ہوسکتا، میں اس مقام پر نماز پڑھوں گاجہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج نماز پڑھی تھی۔

چنانچدانہوں نے قبلہ کی طرف بڑھ کرنماز پڑھی، پھرنماز کے بعدا پنی چا در بچھائی اور اپنی چا در میں وہاں کا سارا کوڑا کرکٹ اکٹھاکیا،لوگوں نے بھی ان کی پیروی کی۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 252)

احكام شرعيه كوبجصني اهميت كابيان

268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ - يَسَعْنِي ابْنَ مِغُولٍ - قَالَ سَمِعْتُ الْفُطَيْلُ بُنَ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخِعِيِّ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَٱلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلاَلَةِ فَقَالَ "تَكُفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِن" فَقَالَ لأَنُ آكُونَ سَاَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا آحَبُ إِلَى مِنْ آنُ يَكُونَ لِى حُمْرُ النَّعَمِنَ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کلالہ کے متعلق سوال کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے موسم گرمامیں نازل ہونے والی آیت کلالہ کافی ہے، مجھے اس مسئلے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرناسرخ اونٹوں کے ملنے سے زیادہ پسندیدہ تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن ابن مأجه - الفرائض (2726) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/38)موطأ مالك - الفرائض 1101)

جنبی کے لئے نجاست کوصاف کرنے کے حکم کابیان

269 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو آخُمَدَ مُحَمَّدُ بَنُ عَبُدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ دِينَارٍ عَنِ ابُنِ عُـمَرَ عَنُ عُمَرَ آنَّهُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ تُصِيئِنِي الْجَنَابَةُ فَامَرَهُ آنُ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّا وُضُونَهُ لِلصَّلاَةِ ٥

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہا یک دفعہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بوچھا اگر میں نا پاک ہوجا وَں تو کیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تھم دیا کہ شرمگاہ کودھوکرنماز والا وضوکر کے سوجاؤ۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الفسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221)مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/38)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة 756)

اللمحلّه كرونے كسبب ميت ك لئے عذاب قبر ہونے كابيان

270 - حَدَّثَ عَبُدُ الله حَدَّنِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ قَزَعَةً قَالَ قُلْتُ لِإِبْنِ عُمَرَ يُعَذِّبُ اللهُ هَذَا الْمَيِّتَ بِبُكَاءِ هَذَا الْحَيِّ فَقَالَ حَدَّثِنِى عُمَرُ عَنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَذَبْتُ عَلَى عُمَرَ وَلاَ كَذَبَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَذَبْتُ عَلَى عُمَرَ وَلاَ كَذَبَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ : حضرت قزعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پو جِھا کہ اللہ تعالیٰ میت کواہل محلّہ کے رونے وقع نے وجہ سے عذاب میں مبتلا کریں گے؟ فر مایا کہ بیہ بات مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقع میں میں ایسان میں اللہ علیہ وسلم کے معاونات میں اللہ علیہ وسلم کے ایسان میں اللہ علیہ وسلم کی ایسان میں اللہ علیہ وسلم کے ایسان میں کے ایسان میں کے ایسان میں اللہ علیہ وسلم کے ایسان میں کے ایسان ک

مسسسا حوالے سے بیان کی ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اس کی جھوٹی نسبت کی ہے اور نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی نسبت کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (902) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1003) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن النسائي - الجنائز (1858)

حضرت ابوبكرصديق رضي الله عنه كى سبقت كابيان

271 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُعُفِيٍّ بُنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ قَيْسٍ آوِ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ بَنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلَى عَبْدِ عَنْ قَيْسٍ آوِ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ عَنْ عُبَدُ اللهِ عَمْرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا مَعَهُ وَآبُو بَكُو عَلَى عَبْدِ اللهِ بَنِ مَسْعُودٍ وَهُو يَقُرَأُ فَقَامَ فَتَسَمَّعَ قِرَائَتَهُ ثُمَّ رَكَعَ عَبُدُ اللهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَبُدُ اللهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَبْدُ اللهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلُ تُعْطَهُ سَلُ تُعْطَهُ"

قَالَ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقُرَا الْقُرْآنَ غَضًا كَمَا أُنْ لِلَهِ بَنِ مَسْعُودٍ لَا بَشِرَهُ بِمَا قَالَ أَنْ لِلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ضَرَبُتُ الْبَابَ - اَوْ قَالَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتِى - قَالَ مَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ضَرَبُتُ الْبَابَ - اَوْ قَالَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتِى - قَالَ مَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ضَرَبُتُ الْبَابَ - اَوْ قَالَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتِى - قَالَ مَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ قُلْتُ جِئْتُ لَا بَشِيرَكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُو

 قرآن کریم کوای طرح تروتازہ پڑھنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا ہے، اسے چاہیے کہ وہ ابن ام عمد کی قرات پراست پڑھے۔ مسرت ممر رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ رات ہی کو میں انہیں بیخوشخبری ضرور سنا کوں گا، چنا نچہ جب میں نے ان کا دروازہ بجایا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کے اس وقت میں خیرتو ہے؟ میں نے کہا کہ میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خوشخبری سنانے کے لئے آیا ہوں ، انہوں نے فرمایا کہ ابو بکر رضی اللہ عند آپ پر سبقت لے سمئے جیں ، میں نے کہا اگر انہوں نے ایسا کیا ہے تو وہ نیکیوں میں بہت زیادہ آگے بڑھے والے ہیں ، میں نے جس معاطے میں بھی ان سے مسابقت کی کوشش کی ، وہ ہر اس معاطے میں بھی ان سے مسابقت کی کوشش کی ، وہ ہر اس معاطے میں بھی جی سبقت لے گئے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - المقدمة (138)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/38)

حضرت اويس قرني رضى الله عنه كى دعا كابيان

272 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ سَعِيدٍ الْجُرَيُرِي عَنُ آبِي نَضُرَةً عَنُ أُسَيْرِ بُنِ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا ٱقْبَلَ آهُلُ الْيَمَنِ جَعَلَ عُمَرُ يَسْتَقُرِى الرِّفَاقَ فَيَقُولُ عَنُ آبِي نَضُرَةً عَنُ أُسَيْرِ بُنِ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا ٱقْبَلَ آهُلُ الْيَمَنِ جَعَلَ عُمَرُ يَسْتَقُرِى الرِّفَاقَ فَيَقُولُ هَلُ فِي لَكُمْ آحَدُ مِنْ قَرَنِ حَتَّى آتَى عَلَى قَرَنِ فَقَالَ مَنُ ٱنْتُمْ قَالُوا قَرَنْ فَوَقَعَ زِمَامُ عُمَرَ اَوْ زِمَامُ أُولِيسَا فَيَا وَلَا مَنُ اللهَ عَمَرُ مَا السَمُكَ قَالَ آنَا أُوبُسُ فَقَالَ هَلُ أَولُكُ وَالِدَهُ مَنُ اللهَ عَزَ وَجَلَّ اللهَ عَزَ وَجَلَّ لَكَ وَالِدَةً عَنْ وَلَا لَعُمْ وَ فَلَا لَعُمْ وَ فَلَا نَعُمُ وَ اللهَ عَزَ وَجَلَّ لَكَ وَالِدَةً عَنِي إِلَّا مَوْضِعَ الدِّرُهَمِ مِنْ سُرَيِّي لِاَذْكُرَ بِهِ رَبِّي ٥ فَالَ نَعُمُ وَ الدِّرُهَمِ مِنْ سُرَيِّي لاَذْكُرَ بِهِ رَبِّي ٥ فَالَ نَعُمُ وَلَا لَاللهَ عَزْ وَجَلَّ فَاذُهُ اللهَ عَزَى وَجَلَّ فَالَ نَعُمُ وَ اللهَ عَنْ وَاللهُ عَنْ وَاللهُ عَنْ وَاللهُ عَنْ وَاللهُ عَنْ وَاللهُ عَلْ كُنُ مِنْ الْبَيَاضِ شَيْءٌ قَالَ نَعُمُ وَ فَلَا لَاللهَ عَزْ وَجَلَّ فَاللهُ عَنْ وَاللهُ عَنْ وَاللهُ اللهُ عَنْ وَاللهُ عَلَى إِلَّا مَوْضِعَ الدِّرُهُم مِنْ سُرَيِّي لاَذْكُرَ بِهِ رَبِي ٥ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَى اللهُ عَمْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى الله

قَالَ لَهُ عُمَرُ اسْتَغْفِرُ لِي 0 قَالَ ٱلْبَ آحَقُ آنُ تَسْتَغْفِرَ لِي آنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ خَيْرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ خَيْرَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ خَيْرَ النَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُويُسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاذُهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا النَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُويُسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاذُهَ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ البَدِرُهُم فِي سُرَّتِهِ " فَاسْتَغْفَرَ لَهُ ثُمَّ دَخَلَ فِي غِمَادِ النَّاسِ فَلَمُ يُدُرَ ايَنَ وَقَعَ هَ قَالَ مَوْقِعَ فَي عَلَيْهِ وَكَانَ يَجُلِسُ مَعَنَا فَكَانَ إِذَا ذَكَرَهُ وَقَعَ حَدِيثُهُ مِنْ قُلُوبِنَا مَوْقِعاً لا يَقَعُ حَدِيثُ غَيْرِهِ فَذَكُرَ اللهَ وَكَانَ يَجُلِسُ مَعَنَا فَكَانَ إِذَا ذَكَرَهُ هُو وَقَعَ حَدِيثُهُ مِنْ قُلُوبِنَا مَوْقِعاً لا يَقَعُ حَدِيثُ غَيْرِهِ فَذَكَرَ اللهَ وَكَانَ يَجُلِسُ مَعَنَا فَكَانَ إِذَا ذَكَرَهُ هُو وَقَعَ حَدِيثُهُ مِنْ قُلُوبِنَا مَوْقِعاً لا يَقَعُ حَدِيثُ غَيْرِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ٥

ترجمہ: حضرت اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ اہل یمن کا وفد آیا، حضرت عمر رضی اللہ عندا پی اونٹی کی رسی تلاش کرتے جاتے تھے اور پوچھتے جاتے تھے کہ کیاتم میں سے کوئی قرن سے بھی آیا ہے، یہاں تک کہ وہ پوچھتے پوچھتے قرن کے لوگوں کے پاس آپنچے اور ان سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو؟ انہوں نے بتایا کہ ہمار اتعلق قرن سے ہے ۔ ابتے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی یا حضرت اولیں قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ سے جانوروں کی لگام چھوٹ کرگر پڑی ، ان میں سے ایک نے دوسرے کو اٹھا کروہ عنہ کی یا حضرت اولیں قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ سے جانوروں کی لگام چھوٹ کرگر پڑی ، ان میں سے ایک نے دوسرے کو اٹھا کروہ

سکا در کی تو ایک دوسر ہے کو پہچان لیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ آپ کا اسم گرا ہی کیا ہے؟ عرض کیا اولیں!
فرمایا کیا آپ کی کوئی والدہ بھی تھیں؟ عرض کیا جی ہاں! فرمایا کیا آپ ہے جسم پر چیچک کا بھی کوئی نشان ہے؟ عرض کیا جی ہاں! کین میں نے اللہ سے دعاء کی تو اللہ نے اسے ختم کر دیا ، اب وہ نشان میری ناف کے پاس صرف ایک درہم کے برابرہ گیا ہے تا کہ اسے دکھے کر جھے اپنے رب کی یاد آتی رہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ اللہ سے میرے لئے بخشش کی دعاء سے بین انہوں نے عرض کیا در آب سے حالی رسول ہیں ، آپ میرے حق میں بخشش کی دعاء سے بینے ، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ ان ایک گئے تھے ، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس ایک درہم کے برابر جگہ کوچھوڑ کر اللہ اس کے درسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ خیر التا بعین اولیں نائی ایک درہم کے برابر جگہ کوچھوڑ کر اللہ تعالی اس کے جسم پر چیچک کے نشانات ہوں گے ، پھر جب وہ اللہ سے دعاء کر ہے گاتو ناف کے پاس ایک درہم کے برابر جگہ کوچھوڑ کر اللہ تعالی اس بیاری کو اس سے دور فرماویں گے ، پھر جب وہ اللہ صلیہ نا کہ دوہ کہاں چلے گئے۔ بعد میں وہ کوف آگئے تھے ، راوی بیان دعاء کی اور لوگوں کے جوم میں تھس کر خائی ہوگے ، کسی کو چھ نہ پھل سکا کہ وہ کہاں چلے گئے۔ بعد میں وہ کوف آگئے تھے ، راوی بیان جس کر سے بیاں کہ راوں پر اتناائر کرتی تھی کہ کہ دور در راوں پر اتناائر کرتی تھی کہ کہ دور در راس کی بات اتنائر نہیں کرتی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2542) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2542)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/39)

273ز - حَلَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّنَيٰى } مُحَمَّدُ بُنُ {عَبُدِ الْمَلِكِ بُنُ آبِى الشَّوَارِبِ حَلَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ إِبُواهِيمَ } عَنْ عَلْقَمَةَ { عَنِ الْقَرْفَعِ عَنْ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَلَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبُواهِيمَ } عَنْ عَلْقَمَةَ { عَنِ الْقَرْفَعِ عَنْ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَلَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبُواهِيمَ } عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَنِ الْقَرْفَعِ عَنْ الْعَلَى اللهِ عَنْ إِبُواهِيمَ } عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَدِيثِ عَفَّانَ آ قَيْسٍ ، آوِ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ - عَنْ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ فَلَاكُو نَعُو حَدِيثِ عَفَّانَ آ لَكُونَ مَا مُعَالِهِ اللهِ عَنْ الْحَطَّابِ فَلَاكُو نَعُو حَدِيثِ عَفَّانَ آ لَهُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَلَى اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَلَى اللهِ عَنْ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَنْ عَلَى اللهِ عَنْ عَلَى اللهِ عَلْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلْ عَلَى اللهِ عَلْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَنْ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلْمَ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهَا اللهِ ا

چیخ کررونے کے سبب عذاب کابیان

274 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّاْدُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ اَنَّ عُسَمَرَ بُنَ الْبَحَطَّابِ لَمَّا عَوَّلَتُ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ اَمَا سَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ اَمَا سَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ يَعَذَّبُ مَا عَلَيْهِ يُعَذَّبُ مَا قَالَ وَعَوَّلَ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلِيْهِ يُعَذَّبُ مَا اللهُ عَوَّلَ صُهَيْبٌ اَمَا وَعَوَّلَ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلَيْهِ يُعَذَّبُ مَا عَلَيْهِ يُعَذَّبُ مَا اللهُ عَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ مَا اللهُ عَوْلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ مَا عَلَيْهِ يَعَدَّبُ اللهُ عَوْلَ عَلَيْهِ يَعَذَبُ مِ

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا آخری وقت قریب آیا تو حضرت حصہ رضی اللہ تعالی عنہارونے اور چیخے لگیس، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا حصہ! کیاتم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بیفرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جس پر چیخ کررویا جاتا ہے، اسے عذاب ہوتا ہے؟ اس کے بعد حضرت صہیب رضی اللہ عنہ پر بھی ایسی ہی کیفیت طاری ہوئی توان سے بھی یہی فر مایا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (928) سنن النسائى - الجنائز (988) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن النسائى - السند - السن

دنياميس ريشم بهننے والے كابيان

275 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشُكُ عَنُ مُعَاذَةَ عَنُ أُمِّ عَمْرٍ و ابْنَةِ عَبْدِ اللهِ آنَّهُا سَمِعَتْ عَبْدَ اللهِ بُنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ آنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ يَخُطُبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنيَا فَلاَ الْحَصَاهُ فِي الآخِرَةِنَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی الله عندنے ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوفض دنیا میں ریٹم پہنے گاء آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 259)

فجرى نمازك بعد طلوع آفاب تك كوئي نمازنه پڑھنے كابيان

276 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا آبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِيمُ رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً شَهِدَ عِنْدِى رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً شَهِدَ عِنْدِى وَجَالٌ مَرْضِيُّونَ وَارْضَاهُمُ عَنْدِي عُمَرُ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا صَلاَةً بَعُدَ مَرُضَيْنَ بَعُدَ الصَّبْح حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ وَبَعُدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمُسُ"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ایمان کرتے ہیں کہ جھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتاد ہوں کہ ان میں حضرت عررضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جومیری نظر وں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتاد ہیں کہ نبی کر پیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے دونمازوں کے بعد کوئی نماز نہ پر سمی جائے اور عصر کی نماز کے بعد طلوع آفاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - مواتيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة السافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183) click on link for more books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari سنن النسائي - البواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/39) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

277 - حَدَّثَنِي عَبُدُ اللهِ حَدَّلَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا فَتَادَهُ عَنُ آبِي الْعَالِيةِ عَنِ اللهِ عَبُولَ اللهِ عَبُولُ اللهِ عَبُولُ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْمَ اللهِ عَلَى اللهُ عَنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهِ عَلْمَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلْ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (826) سنن الترمذى - الصلاة (183) سنن النسائى - البواقيت (562) سنن أبى داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250) مسند أحمد مسند العشرة البشرين بالجنة (1/39) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

تنکیل دین کی آیت کاجمعه و عرفه کے دن نازل ہونے کابیان

278 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَنِى آبِى حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنُ قَيْسِ بُنِ مُسْلِمٍ عَنُ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ آنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقُرَنُونَ آيَةً لَوْ أُنْزِلَتُ فِينَا لِآتَحَدُنَا ذَلِكَ الْيُومَ عَيدًا فَقَالَ إِنِّى لاَعُلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتُ وَآتَى يَوْمٍ أُنْزِلَتُ وَآيُنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ - قَالَ سُفْيَانُ عِينَ أُنْزِلَتُ أَنْزِلَتُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ - قَالَ سُفْيَانُ وَاشُكُ يَوْمَ جُمُعَةٍ اَوْ لا - يَعْنِى (الْيَوْمَ اكْمَلُتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِى وَرَضِيتُ لَكُمْ الإسلامَ دِيناً ﴾

ترجمة : حضرت طارق بن شهاب بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہ خ کہنے لگا امیر المونین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں جواگر ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن کوعید بنا لیتے جس دن وہ نازل ہوئی، (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کون می آیت ہے؟ اس نے آیت کی لوین کا حوالہ دیا،) اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ بخدا! مجھے علم ہے کہ بیر آیت کس دن اور کس وفت نازل ہوئی تھی ، بیر آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وہ آلہ وسلم پر جمعہ کے دن عرفہ کی شام نازل ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الإيبان (45) صحيح البخارى - البغازى (4145) صحيح البغارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6840) صحيح مسلم - التفسير (3017) صحيح مسلم - التفسير (3017) سنن الترمذى - تفسير القرآن عصيح مسلم - التفسير (3017) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3043) سنن النسائى - مناسك الحج (3002) سنن النسائى - الإيبان وشرائعه (5012) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/39)

ایک ہی سفر میں حج وعمرہ کو جمع کرنے کابیان

279 - حَدَثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِيْ آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بُنِ مُسُلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ عَنْ آبِى مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبُطْحَاءِ فَقَالَ "بِمَ اهْلَلُتَ" فَلْتُ بِإِهْ لاَلِ كَإِهُ لاَل النَّيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "عَلْ سُفَتَ مِنْ هَدَى " قُلْتُ لاَ قَالَ "طُفُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرُوةِ ثُمَّ حِلَّ " فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ مَبِالصَّفَا وَالْمَرُوةِ ثُمَّ حِلَّ " فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرُوةِ ثُمَّ حِلَّ " فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرُوةِ ثُمَّ النَّيْ الْمَرَاةَ مِنْ قَوْمِى فَمَشَّطُيْنِى وَغَسَلَتُ رَأُسِى فَكُنْتُ أَفْتِى النَّاسَ وَبِالصَّفَا وَالْمَرُوةِ أَبِى بَكُو وَإِمَارَةً عُمَرَ فَإِنِّى لَقَائِمٌ فِى الْمَوْسِمِ إِذْ جَانِينَى رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لاَ تَدُرِى بِالْكَ إِمَارَةَ آبِى بَكُو وَإِمَارَةً عُمَرَ فَإِنِّى لَقَائِمٌ فِى الْمَوْسِمِ إِذْ جَانَئِى رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لاَ تَدْرِى بِالصَّفَ اللهِ عَلَى اللهُ عَمَر فَإِنِّى لَقَائِمٌ فِى الْمَوْسِمِ إِذْ جَانَئِى رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لاَ تَدْرِى بِالصَّفَ إِنْ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى قَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَالَى قَالَ (وَاتِمُوا الْحَجَ وَالْعُمُوةَ لِلّهِ) وَإِنْ اللهُ عَالَى فَإِنْ اللهَ تَعَالَى فَإِنْ اللهَ تَعَالَى قَالَ (وَاتِمُوا الْحَجَ وَالْعُمُوةَ لِلّهِ عَلَى نَحُوا الْهَدَى وَاللّهُ الْوَالْمُ الْمَالُ الْمُعْتَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الل

تخريج الحديث:صعيح البخارى - الحج (1484) صعيح البخاري - الحج (1637) صحيح البخارى - الحج - الحج - البخارى - الحج

(1701) صحيح البعارى - البغازى (4089) صحيح البعارى - البغازى (4136) صحيح مسلم - الحج (1221) صحيح مسلم - الحج (1221) صحيح مسلم - الحج (1221) صحيح مسلم الحج (1221) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائى - مناسك الحج (2738) سنن النسائى - مناسك الحج (2738) سنن النسائى - مناسك الحج (2742) سنن ابن ماجه - البناسك (2979) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/39) سنن الدارمى - البناسك (1815)

حجراسودكابوسه ليني كابيان

280 - حَـ ذَنَنَا عَبُـ دُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عَبُدِ الاَّعُـ لَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عَبْدِ الاَّعُـ لَى عَنْ سُويُدِ بُنِ غَفَلَةً قَالَ رَايَتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّى لاَعُلَمُ انَّكَ حَجَرٌ لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ وَلَكِنِّى رَايَّتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا ٥

ترجمہ حضرت سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کودیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں ادراس سے مخاطب ہو کر فر مارہے ہیں میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پھر ہے جو کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا لیکن میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے پر مہر بان دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) سنن النسائى - مناسك الحج (1893) سنن النسائى - مناسك الحج (1893) سنن النسائى - مناسك الحج (1893) سنن البناسك (1873) سنن البناسك (1873) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/39) موطأ مالك - الحج (1824) سنن الدارمي - البناسك (1864)

مزدلفه سے منی کی جانب روانہ ہونے کابیان

281 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّفَنِى آبِى حَدَّفَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنُ سُفَيَانَ وَعَبُدِ الرَّزَاقِ اَنْبَآنَا سُفُيَانُ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِ و بْنِ مَيْمُونِ قَالَ قَالَ عُمَرُ قَالَ عَبُدُ الرَّزَاقِ سَمِعْتُ عُمَرَ إِنَّ سُفِيانُ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِ و بْنِ مَيْمُونِ قَالَ قَالَ عَبُدُ الرَّزَاقِ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعِ حَتَّى تُشُرِقَ الشَّمْسُ عَلَى لَبِيرٍ قَالَ عَبُدُ الرَّزَاقِ وَاللَّهُ الرَّزَاقِ وَكَانُوا يَقُولُونَ اَشُرِقَ لَبِيرُ كَيْمًا نُغِيرُ - يَعْنِى - فَنَحَالَفَهُمُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَافَعَ وَكَانُوا يَقُولُونَ اَشُرِقَ لَبِيرُ كَيْمًا نُغِيرُ - يَعْنِى - فَنَحَالَفَهُمُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَافَعَ لَلْهُ مَا لَيْنَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَافَعَ الشَّمُسُ

ترجمہ ضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ ایک و فعد حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فر ایا کہ شرکین طلوع آ فقاب سے پہلے مزدلفہ سے واپس نہیں جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ عیہ دسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منی کی طرف طلوع آ فقاب سے قبل ہی رواند ہو گئے۔

طرف طلوع آ فقاب سے قبل ہی رواند ہو گئے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1600) صحيح البخارى - البناقب (3626) سنن العرمذى - الحج (896) سنن النسائى - مناسك البحج (3047) سنن أبى داؤد - البناسك (1938) سنن أبى داؤد - البناسك (1938) سنن ابن ماجه - البناسك (3022) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالبخنة (1/40) سنن الدارمي - البناسك 1890)

اعتراف جرم كيسبب ثبوت عدكابيان

282 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّفَنِي آبِي حَدَّفَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّفَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهُويِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الْكَتَابَ فَكَانَ فِيمَا اَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجُمِ فَقَرَأُنَا بِهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَسَلَّمَ وَانْ لَلْهُ تَعَالَى فَانُولَ عَلَيْهِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا الرَّجُمِ فَتُتَرَكَ فَوِيضَةٌ اَنْزَلَهَا اللَّهُ تَعَالَى وَإِنَّا اللَّهُ تَعَالَى وَإِنَّ الرَّجُم فِى كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى حَقَّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ اللَّهِ تَعَالَى حَقَّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ اللَّهِ تَعَالَى حَقَّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ اللَّهِ تَعَالَى وَالنِسَاءِ إِذَا قَامَتِ اللَّهِ تَعَالَى وَالْمِسَاءِ إِذَا قَامَتِ اللَّهُ تَعَالَى الْرَجْمَ فِى كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى حَقَّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْمَتَعَالَى الْعَبَرُاثُ وَ الْمَعْتِرَاثُ وَ الْمَعْتِرَاثُ وَالْمَا اللَّهُ عَلَى الْمَالِي عَلَى الْمَالِي عَلَى الْمَالِي عَلَى الْمَالِي عَلَى الْمَالِي عَلَى الْمُ الْمُعْتِرَاثُ وَ الْمُعْتِرَاثُ وَ الْمُعْتِرَاثُ وَالْمَالِي الْمَالِي عَلَيْ الْمُعْتِرَاثُ وَالْمَالِي عَلَيْ اللَّهُ الْمُعْتِرَاثُ و الْمَالِي اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمَالِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمَالِي اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُعْتِرَالُ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالَعُولُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُعْمَلِ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُعَلِيْ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُسْتَعَالَى اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُعْتَلِقُ الْمُعُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُعْ

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی الله عنهما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی الله عنہ نے ایک دفعہ فرمایا الله تعالی نے نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کومبعوث فرمایا: ان پر کتاب نازل فرمائی، اس میں رجم کی آیت بھی تھے جم نے پڑھا اور یا دکیا تھا، جھے اندیشہ ہے کہ بچھ مے کہ بچھ مے گذر نے کے بعد لوگ بینہ کہ کیاں کہ جمیل تورجم سے متعلق کوئی آیت نہیں ملتی اور یوں ایک فریضہ جو اللہ نے نازل کیا ہے چھوٹ جائے، یا در کھو! کتاب اللہ سے رجم کا ثبوت برحق ہے اس محض کے لئے جوشادی شدہ ہوخواہ مرد ہویا عورت بازل کیا ہے چھوٹ جائے، یا در کھو! کتاب اللہ سے رجم کا ثبوت برحق ہے اس محض کے لئے جوشادی شدہ ہوخواہ مرد ہویا عورت برحق میں موجود ہوں، یا عورت حاملہ ہوگئی ہویا وہ اعتراف جرم کرلے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/40) موطأ مالك - الحدود (1558) سنن الدارمى - الحدود (2322)

قرآن سے جوآسان ہواس کی تلاوت کرنے کابیان

283 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنْ عُرُوةً عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَبُدٍ عَنْ عُمَر بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقُرَأُ سُورَةَ الْفُرُقَانِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَر بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقُرَأُ سُورَةَ الْفُرُقَانِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ السَّلَمُ اللهُ المُعْتَلُهُ المَالِمُ المَا المُعْتَلَ المَالِمُ المُعْتَلُهُ المَالِمُ اللهُ اللهُ اللهُ المُعْتَلَمُ المُعْتَلُمُ المَالِمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْتَلُمُ المُعْتَلَمُ المُعْلَمُ المُعْلِمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعَلِمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعَلِمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعَلِمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلِمُ المُعَ

سُورَةَ الْفُرُقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا اَقُرَأْتَنِيهَا وَقَالَ "اقُرَأُن" فَقَرَا الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهَا مِنْهُ فَقَالَ "هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرُآنَ أَنْزِلَ عَلَى "هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرُآنَ أَنْزِلَ عَلَى سَبُعَةِ اَحْرُفٍ فَاقُرَنُوا مَا تَيَسَّرَنَ"

ترجمہ : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ ایک وفعہ میں نے ہشام بن عکیم کونماز میں سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سان انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے نہیں پڑھائے تھے۔ میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں تھنی تا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے جھے سورت فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورت فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے جھے نہیں پڑھائے؟ نبی فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورت فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سا ہے جو آپ نے جھے نہیں ہڑھائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لئے فرمایا: انہوں نے اسی طرح پڑھا تھیں ہے، جس کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر جھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کرساؤ، چنا نچے میں نے تھی ہڑھ کرساؤ، جنائے میں اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بیاس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بیاس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: کہ بیاس مطابق تلاوت کرایا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الخصومات (2287) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4754) صحيح البخارى - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (818) سنن الترمذى - القراء ات (4753) سنن النسائى - الافتتاح (938) سنن أبى داؤد - الصلاة (1475) مسند النسائى - الافتتاح (938) سنن البشرين بالجنة (1/40) موطأ مالك - النداء للصلاة (472)

284 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱنْبَانَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِيِ عَنُ عُرُواَةً عَنِ الْسَمِسُورِ بُنِ مَخْرَمَةً وَعَبُدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ آنَّهُمَا سَمِعًا عُمَرَ يَقُولُ مَورُثُ بِهِشَامِ بُن الْسَمِسُورِ بُنِ مَخْرَامٍ يَقُولُ مَورُثُ بِهِشَامِ بُن رَحَدِيمٍ بُنِ حِزَامٍ يَقُولُ اللهُ وَالْفُرُقَانِ فَلَكَرَ مَعُنَاهُ ٥ رَحَيْمِ بُنِ حِزَامٍ يَقُولُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَنَاهُ ٥ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الخصومات (2287) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البخارى - فضائل القرآن (2943) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4754) صحيح البخاري - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (818) سنن الترمذي - القراء ات (4754) سنن النسائي - الافتتاح (938) سنن أبي داؤد - الصلاة (1475) مسند النسائي - الافتتاح (938) سنن البشرين بالجنة (1/40) موطأ مالك - النداء للصلاة (472)

مال وصول كريينے كے بعدصدقد كردينے كابيان

285 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِى أَبِى حَدَّنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ بُنِ السَّعُدِيّ قَالَ اللهِ بُنِ السَّعُدِيِّ قَالَ اللهِ بُنِ السَّعُدِيِّ قَالَ اللهِ عُمَرُ اَلَمْ مَعْمَدٍ عَنِ الزُّهُ مِنْ اعْمَالِ النَّاسِ اعْمَالاً فَإِذَا أَعْطِيتَ الْعُمَالَةَ لَمْ تَقْبَلُهَا قَالَ لَعَمُ قَالَ فَمَا أَحَدَّثُ اَنَّكَ تَلِى مِنْ اعْمَالِ النَّاسِ اعْمَالاً فَإِذَا أَعْطِيتَ الْعُمَالَةَ لَمْ تَقْبَلُهَا قَالَ لَعَمُ قَالَ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَاكَ قَالَ اللهُ عَلَى عُمْرُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيهِ الْمُسْلِمِينَ وَ قَالَ لاَ تَفْعَلُ فَإِنِى كُنْتُ اَفْعَلُ مِثْلَ الَّذِى تَفْعَلُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ السَّامِينَ وَ قَالَ لا تَفْعَلُ فَإِنِّى كُنْتُ اَفْعَلُ مِثْلَ الَّذِى تَفْعَلُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِى الْعُطَاءَ فَاقُولُ اعْطِهِ مَنْ هُوَ اَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِي فَقَالَ "خُذُهُ فَإِمَّا اَنُ تَمَوَّلُهُ وَإِمَّا اَنُ تَمَوَّلُهُ وَإِمَّا اَنُ تَمَوَّلُهُ وَإِمَّا اَنُ تَعَوَّلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِى الْعُطَاءَ فَاقُولُ اعْمُ مَنْ هُوَ اَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِي فَقَالَ "خُذُهُ وَإِمَّا اَنُ تَمَوَّلُهُ وَإِمَّا اَنُ تَمَوَّلُهُ وَإِمَّا اَنُ تَمَوَّلُهُ وَإِمَّا اَنُ تَعَلَيْهِ فَخُذُهُ وَمَا لا فَلاَ تَصَدَّقَ بِهِ وَمَا آتَاكَ اللهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَآنَتَ غَيْرُ مُشُوفٍ لَهُ وَلاَ سَائِلِهِ فَخُذُهُ وَمَا لا فَلاَ وَاللهُ مَنْ هُوا اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ فَخُذُهُ وَمَا لا فَلاَ اللهُ اللهُ مَنْ هُوا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ الْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الْعُلَا اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعُلَا اللهُ اللهُ الْعَلَى اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعُلُولُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

رجمہ ایک دندعبداللہ بن سعدی رحمۃ اللہ علیہ ظافت فاردتی کے زمانے بیس حضرت عرفاردتی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عاضر ہوئے ، حضرت عربض اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کرفر مایا کیا تم وہی ہوجس کے متعلق بچھے بیتایا گیا ہے کہ تہمیں عوام الناس کی کوئی ذمہ داری سونی گئی ہے گئیں جہیں اس کی تخواہ دی جاتی ہے تو تم اسے لینے ہے تا گواری کا اظہار کرتے ہو؟ عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا بی بال ! ابیا ہی ہے۔ حضرت عررضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس ہے تمہادا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا ہی باللہ کے فضل سے گھوڑ ہے اور غلام سب ہی پچھے ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی صحیح ہوں ، اس لئے میری خواہش ہوتی ہے میرے پاس اللہ کے فضل سے گھوڑ ہے اور غلام سب ہی پچھے ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی صحیح ہوں ، اس لئے میری خواہش ہوتی ہے کہ میری تخواہ مسلمانوں کے ہی کاموں میں استعمال ہوجائے۔ حضرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابیا مت کرو ، کیونکہ ایک دفعہ میں اللہ علیہ وہ می کھھے پچھو دیتا کہ یا رسول اللہ! بچھے سے زیادہ بوختی تن کر یم صلی اللہ علیہ وہ کہ کے کھو دیتا چا ہے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ! وہ ہو ہے تا کہ میں میں ہیں میں میں دورت مندکودے دیتے ، نی کر یم صلی اللہ علیہ وہ می کی میں اللہ علیہ وہ می کہ میں میں استعمار کے بچھے نہ ہڑا کہ وہ دواور یا در کھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آ سے تواسے لے لیا میں اضافہ کرو ، اس کے بچھے نہ ہڑا کرو

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1404) صحيح البخارى - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) سنن النسأئي - الزكاة (2605) سنن النسأئي - الزكاة (2605) سنن النسأئي - الزكاة (2606) سنن النسائي - الزكاة (2608) سنن أبي داؤد - الزكاة (1647) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/40) سنن الدارمي - الزكاة (1647)

286 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بُنِ يَزِيدَ قَالَ لَقِيَ عُمَرُ عَبُدَ اللهِ بُنَ السَّعْدِيِّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا آنَّهُ قَالَ "تَصَدَّقْ بِدِن" وَقَالَ "لاَ تُتبعُهُ نَفُسَكُ 0"

یمی حدیث ایک دوسری سند ہے بھی مروی ہے جوعبارت میں گذری ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - الزكاة (1404) صحيح البعارى - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم -الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) سنن النسائي - الزكاة (2604) سنن النسائي - الزكاة (2605) سنن النسائي -الزكاة (2606) سنن النسائي - الزكاة (2607) سنن النسائي - الزكاة (2608) سنن أبي داؤد - الزكاة (1647) مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/40) سنن الدارمي - الزكاة 1647)

صدقہ سے رجوع کرنے کی قباحت کابیان

287 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْنَحَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَآضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَارَدْتُ آنُ اَبْسَاعَـهُ وَظَـنَـنُتُ اَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخُصِ فَقُلْتُ حَتَّى اَسْاَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "لا تَبْتَعْهُ وَإِنْ أَعْطَاكُهُ بِدِرُهَمِ فَإِنَّ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكُلْبِ يَعُودُ فِي قَيْدِي" ترجمه حضرت عمرض الله عنه بيان كرتے بيل كمايك دفعه ميل نے في سبيل الله مع محض كوسوارى كے لئے كھوڑادے ديا،اس نے اسے ضائع کردیا، میں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں ، کیؤنکہ میراخیال تھا کہ وہ اسے ستا فروخت کردے گا،کین میں نے نبی كريم صلى الله عليه وسلم سے مشورہ كيا، تو نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا : كه اسے مت خريد واگر چه و متهيں پييوں كے بدلے دے کیونکہ صدقہ دے کر رجوع کرنے والے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کتافٹی کر کے اسے دوبارہ جائے لے۔

صخيح البخارى - الزكاة (1419) صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2480) صحيح البخاري - الهبة ونضلها والتحريض عليها (2493) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2808) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2841) صحيح مسلم - الهبأت (1620) صحيح مسلم - الهبأت (1620) سنن الترمذي - الزكاة (668) سنن النسائي - الزكاة (2615) سنن النسائي - الزكاة (2616) سنن ابن ماجه - الأحكام (2390) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392)مسند أحبد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40)موطأ مالك - الزكاة (624)موطأ مالك - الزكاة 625)

عيدين ميں روز ہ رکھنے کی ممانعت کا بيان

288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عَنُ آبِى عُبَيْدٍ مَولَى ابْنِ اَزُهَرَ اللهُ قَالَ شَهِدُتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ فَجَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ النُّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ النُّصَرَفَ فَسَخَ طَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ يَوْمَان نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطُوكُمُ مِنُ صِيَامِكُمُ وَالآخَرُ يَوُمْ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمُ مَنْ صِيَامِكُمُ وَالآخَرُ يَوُمْ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمُ مَنْ صِيَامِكُمُ وَالآخَرُ يَوُمْ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمُ مَنْ

ترجمہ : حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ، انہوں نے آکر پہلے نماز پڑھائی، پھرلوگوں کی طرف منہ پھیر کرخطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں کے روزے سے منع فرمایا ہے، عیدالفطر کے دن تو اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیدالانتی کے دن اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیدالانتی کے دن اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیدالانتی کے دن اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیدالانتی کے دن اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیدالانتی کے دن اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیدالانتی کے دن اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے کے جانور کا گوشت کھا سکو۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الصوم (1889) صحيح البخارى - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمذى - الصوم (1137) سنن البيدة المبشرين بالجنة الموم (2416) سنن أبي داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصيام (1722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

مسجد میں نماز پر صنے کی فضیلت کابیان

289 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بُنُ إِبُرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بُنِ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمِ بُنِ عَبُدِ اللهِ قَالَ كَانَ عُمَرَ رَجُلاً غَيُوراً فَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ اتَّبَعَتُهُ عَاتِكَةُ ابْنَةُ زَيْدٍ فَكَانَ يَكُرَهُ خُرُوجَهَا وَيَكُرَهُ مَنْعَهَا وَكَان يُحَدِّثُ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ ابْنَهُ وَيُكُرَهُ مَنْعَهَا وَكَان يُحَدِّثُ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الثَّلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الثَّلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الثَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الثَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الثَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الشَّلاَةِ فَلاَ تَمْنَعُوهُنَّى " معتلى 6556 مجمع وَسَلَّمَ قَالَ "إِذَا السُتَأُذُنَتُ كُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَلاَ تَمْنَعُوهُنَّى " معتلى 6556 مجمع 2/33

ترجمہ: حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بڑے غیورطبع آ دمی تھے، جب وہ نماز کے لئے نکلتے تو ان کے پیچھے پیچھے عاتکہ بنت زید بھی چلی جا تیں، انہیں ان کا نکلنا بھی پسند نہ تھا اور رو کنا بھی پسند نہ تھا اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیر حدیث بیان کرتے تھے کہ جب تمہاری عورتیں تم سے نماز کے لئے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں مت روکو۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 270)

خيبر كي تقسيم كابيان

290 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَوْلاَ آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فَتَحْتُ قَرْيَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَهِ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فر ماتے تھے کہ اگر بعد میں آنے والے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جوہتی اور شربھی مفتوح ہوتا، میں اسے فاتحین کے درمیان تقسیم کر دیتا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کوتقسیم فر مادیا تھا۔ تعدیج المحدیث:

صحيح البخارى - البزارعة (2209) صحيح البخارى - فرض الخبس (2957) صحيح البخارى - البفازى (3994) صعيم البخارى - البغازى (3994) صعيم البخارى - البغازى (3995) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (3020) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/40)

شہید کے لئے جنت ہونے کابیان

291 - حَدَّنَ اللهِ عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةً عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيدِينَ قَالَ نَبِسُفُ عَمَرَ يَقُولُ اللهِ كَانَ السَيعِينَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ الاَ لَا تُعْلُوا صُدُقَ السِّسَاءِ الاَ لَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَالَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَالَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَالَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا أَصْدِقَتِ المُواَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ اكْثُورَ مِنْ يُنْتَى عَشُرَةً أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْلِي بِصَدَقَةِ الْمُواتِيةِ - حَتَّى تَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَحَتَّى الْمُواتِيةِ - وَقَالَ مَرَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْلِي بِصَدَقَةِ الْمُواتِيةِ - حَتَّى تَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَحَتَّى يَقُولُ كَلِفُ لُولَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَرَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْلِي بِصَدَقَةِ الْمُواتِيةِ - حَتَّى تَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَحَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا كَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا كَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّيَحِارَةَ لاَ تَقُولُوا ذَاكُمُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - "مَنْ قُتِلَ اوْ مَاتَ فَيلُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - "مَنْ عُلَوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - "مَنْ قُتِلَ اوْ مَاتَ فَى الْبَعِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - "مَنْ قُتِلَ اوْ مَاتَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَوْهُ فِي الْمُعَمِّدُ وَى الْمُعَلِي الْمُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَى الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْ

ترجمہ حضرت ابوالجفاء ملی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو تکرار کے ساتھ یہ بات فرماتے ہوئے سنا کہ لوگو! پی بیویوں کے مہر زیادہ مت با ندھا کرو، کیونکہ اگریہ چیز دنیا میں باعث عزت ہوتی یا اللہ کے نزدیک تقویٰ میں شارہوتی تو اس کے سب سے زیادہ حق دار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کی بیوی یا بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نبیس تھا اور انسان اپنی بیوی ہے حق مہر سے ہی آ زمائش میں جتا ہوتا ہے، جو بعد میں اس کے لئے خودا پی کا مہر بارہ اوقیہ سے ذات سے دشنی ثابت ہوتی ہے اور انسان بہاں تک کہ جاتا ہے کہ میں تو تمہار سے پاس مشکیزہ کا منہ باند صنے والی رسی تک لانے پر مجبور ہوگیا ہوں ۔ ابوالحجفاء جو کہ راوی ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں چونکہ عرب کے ان غلاموں میں سے تھا جنہیں مولد بن کہا جاتا ہے مجبور ہوگیا ہوں ۔ ابوالحجفاء جو کہ راوی ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں چونکہ عرب کے ان غلاموں میں سے تھا جنہیں مولد بن کہا جاتا ہے اس لئے جھے اس وقت تک علق القربة (جس کا ترجمہ مشکیزہ کا منہ باند صنے والی رسی کیا گیا ہے) کا معنہ معلوم نہیں تھا۔ پھر حضرت فاروتی اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دوسری بات ہے کہ جوخص دوران جہاد مقول ہوجائے یا طبعی طور پرفوت ہوجائے تو آپ فاروتی اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دوسری بات ہے کہ جوخص دوران جہاد مقول ہوجائے یا طبعی طور پرفوت ہوجائے تو آپ فاروتی اعظم رضی اللہ عنہ فرمایا کہ دوسری بات ہے کہ جوخص دوران جہاد مقول ہوجائے یا طبعی طور پرفوت ہوجائے تو آپ

لوگ پہ کہتے ہیں کہ فلاں آ دی شہید ہو گیا، فلاں آ دی شہید ہوکر دنیا ہے رخصت ہوا، حالانکہ یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ اس نے اپنی سواری کے پہلے جسے میں یا کجاوے کے نیچے سونا چاندی چھپار کھا جس سے وہ تجارت کا ارادہ رکھتا ہو، اس لئے تم کسی کے متعلق بھین کے ساتھ بیمت کہو کہ وہ شہید ہے، البتہ یہ کہہ سکتے ہو کہ جو خص اللہ کے راستہ میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں مقتول یا فوت ہوجائے کے دور شہید ہے دور سے میں مقتول یا فوت ہوجائے کیا ہو سے دور سے مقتول یا فوت ہوجائے کی مقتول یا فوت ہوجائے کیا ہو تو جائے کو مقتول یا فوت ہوجائے کی مقتول یا فوت ہوجائے کو مقتول یا کہ مقتول یا کہ مقتول یا کو مقتول یا کہ مق

تخريج الحديث:

سنن النسائي - النكاح (3349) سنن أبي داؤد - النكاح (2106) سنن ابن ماجه - النكاح (1887)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/41) سنن الدارمي - النكاح (2200)

مسلمانوں کی تذلیل کرنے سے ممانعت کابیان

292 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ اَنْبَانَا الْجُرَيْرِيُّ سَعِيدٌ عَنْ اَبِي نَصْرَةَ عَنْ اَبِي فِرَاسِ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اَلاَ إِنَّا إِنَّمَا كُنَّا نَعُرِفُكُمْ إِذْ بَيْنَ ظَهْ رَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذْ يَنْزِلُ الْوَحْىُ وَإِذْ يُنْبِئْنَا اللَّهُ مِنْ اَخْبَارِكُمُ اَلا وَإِنَّ النَّبْيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ انْطَلَقَ وَقَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ وَإِنَّمَا نَعُرفُكُم بمَا نَقُولُ لَكُمْ مَنْ اَظْهَرَ مِنْكُمْ خَيْراً ظَنَنَّا بِهِ خَيْراً وَاحْبَبْنَاهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اَظْهَرَ مِنْكُمْ لَنَا شَرًّا ظَنَنَّا بِهِ شَرًّا وَابْغَضْنَاهُ عَلَيْهِ سَرَائِرُكُمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبُّكُمْ الْا إِنَّهُ قَدْ اتَّى عَلَى حِينٌ وَانَّا أَحْسِبُ انَّ مَنْ قَرَا الْقُرْآنَ يُريدُ اللَّهَ وَمَا عِنْدَهُ فَقَدْ خُيِّلَ إِلَى بِآخِرَةٍ اَلاَ إِنَّ رِجَالاً قَدْ قَرَنُوهُ يُرِيدُونَ بِهِ مَا عِنْدَ النَّاس فَارِيدُوا اللَّهَ بِقِرَانَتِكُمْ وَارِيدُوهُ بِاعْمَالِكُمْ الْآ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَرْسِلُ عُمَّالِي إلَيْكُمْ لِيَضُوبُوا ٱبْشَارَكُمْ وَلاَ لِيَأْخُذُوا اَمْوَالَكُمْ وَلَكِنْ أُرْسِلُهُمْ إِلَيْكُمْ لِيُعَلِّمُوكُمْ دِينَكُمْ وَسُنْتَكُمْ فَمَنْ فُعِلَ بِهِ شَىْءٌ سِوَى ذَلِكَ فَلْيَرُفَعُهُ إِلَىَّ كُوكَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِذاً لِاقْصَّنَّهُ مِنْهُ فَوَثَبَ عَمْرُو بْنُ الْعَاص فَقَالَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آوَرَايَتَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَعِيَّةٍ فَأَدَّبَ بَعُضَ رَعِيَّتِهِ اَئِنَّكَ لَـمُقْتَصُّهُ مِنْهُ قَالَ إِي وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ إِذاً لِأَقْصَّنَّهُ مِنْهُ آنَّى لا اَقُصُّهُ مِنْهُ وَقَدُ رَايَسَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ مِنْ نَفْسِهِ اَلاَ لاَ تَضُرِبُوا الْمُسْلِمِينَ فَتُذِلُّوهُمْ وَلاَ تُسَجَيِّرُوهُمْ فَتَـفُتِنُوهُمْ وَلاَ تَسَمَّنَهُوهُمْ حُقُوقَهَمْ فَتُكَفِّرُوهُمْ وَلاَ تُنْزِلُوهُمُ الْغِيَاضَ فَتُضَيّعُوهُمُ

ترجمیہ عضرت ابوفراس بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشا وفر مایا لوگو! جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود رہے ، وحی نازل ہوتی رہی اور اللہ ہمیں تمہارے حالات سے مطلع کرتا رہا اس وقت

تک تو ہم تہیں پہچانتے تھے،اب چونکہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے مجے ہیں اور وقی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہےاب ہم تہیں ان چیزوں سے پیچانیں کے جوہم تہمیں کہیں ہے۔تم میں سے جو مض خیرظا ہر کرے گاہم اس کے متعلق اچھا گمان رکھیں مے اوران ے محبت کریں گے اور جوشر ظاہر کرے گا ہم اس کے متعلق اچھا گمان نہیں رکھیں مے اور اس بناء پر اس سے نفرت کریں ہے، تہارے پوشیدہ رازتہارے رب اورتہارے درمیان ہول گے۔ یا درکھو! مجھ پرایک وقت ایسا بھی آیا ہے کہ جس میں، میں مجمتا موں جو خص قرآن کریم کواللہ اوراس کی نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے وہ میرے سامنے آخرت کا تخیل پیش کرتا ہے، یاد رکھو! بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ جوقر آن کریم کی تلاوت سے لوگوں کے مال ودولت کاحصول جا ہتے ہیں ہتم اپنی قر اُت سے اللہ کو حاصل کروایے اعمال کے ذریعے اللہ کو حاصل کرواور یا در کھو! میں نے تمہارے پاس اپنے مقرر کردہ کورنروں کواس لیے نہیں بھیجا کہ وہ تمہاری چڑی ادھیر دیں اور تمہارے مال و دولت پر قبضہ کرلیں ، میں نے تو آئبیں تمہارے پاس اس لئے بھیجا ہے کہ وہمہیں تہارادین اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں سکھا کیں۔جس مخص کے ساتھ اس کے علاوہ کوئی اور معاملہ ہوا ہو،اسے چاہیے کہ دہ اسے میرے سامنے پیش کرے ہتم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، میں اسے بدلہ ضرور لے کر دوں گا، پہ س كرحفزت عمروبن العاص رضى الله عنه كودكرسا منة ئے اور كہنے لكے امير المونين ! أكركسي آ دمي كور عايا يرفر مددار بنايا جائے اوروہ رعایا کوادب سکھانے کے لئے کوئی سزادے دے تو کیا آپ اس ہے بھی قصاص لیں سے؟ فرمایا ہاں!اس ذات کی تتم جس کے قبضہ قدرت من عمر کی جان ہے میں اس سے بھی قصاص لول گا، میں نے خود نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کوائی طرف سے قصاص دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ یا در کھو! مسلمانوں کو مار پہیٹ کرذلیل مت کرو، انہیں ، ڈگار وال پرمت رکھو کہ انہیں آ زمائش میں مبتلا کردو، ان سے ان کے حقوق مت روکو کہ انہیں کفرا ختیا رکرنے پر مجبور کر دواور انہیں غصہ مت دلاؤ کہ انہیں ضائع کر دو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الشهادات (2498) سنن النسأئي - القسامة (4777) سنن أبي داؤد - الديات (4537)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالحنة 1/41)

293 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَيْ آبِى حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيْلُ مَرَّةً أُخْرَى آخُبَرَنَا سَلَمَةُ بُنُ عَلْقَمَةً عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ قَالَ نَبِنُتُ عَنْ آبِى الْعَجْفَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ الاَ لاَ تُغُلُوا صُدُقَ السِّسَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ إِسْمَاعِيْلُ وَذَكَرَ آيُّوبُ وَهِشَامٌ وَابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِى الْعَجْفَاءِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

مبرزیاده مقررنه کرنے والی روایت جوعفریب گذری ایک دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:صعيح البعارى - الشهادات (2498) سنن النسائى - القسامة (4777) سنن أبي داؤد - الديات (4537) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/41)

میت بررونے کابیان

294 - حَدَّثَنَا عَبُدُ الله حَدَّيَنِيُ آبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا آيُّوبُ عَنْ عَبُدِ اللهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةً قَالَ كُننتُ عِنْدَة عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْعَظُرُ جَنَازَةً أُمْ اَبَانَ البَنَهِ عُفْمَانَ بُنِ عَفَانَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بُنُ عُنْمَانَ فَحَبَاءَ ابْنُ عَسَى يَقُودُهُ قَائِدُهُ وَ قَالَ فَأَرَاهُ اَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ صَعِعْتُ رَسُولَ اللهِ عَمْرَ وَمُنَى بَنِيهُمَا فَإِذَا صَوْتٌ مِنَ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ مَرْسَلَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ " فَآرُسَلَهَا عَبُدُ اللهِ مُرْسَلَةً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَعِعْتُ رَسُولَ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ " فَآرُسَلَهَا عَبُدُ اللهِ مُرْسَلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَاسٍ كُنَا مَعَ آمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ حَتَى إِذَا كُنَا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ مِرْجُلٍ نَازِلِ فِي ظِلِّ مَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ مَنُ ذَاكَ وَإِنَّهُ صُهَيْبٌ فَقَالَ مُرُوهُ فَلْيَلُحَقُ بِنَاهُ فَلَيْكُ فِينَاهُ فَقُلْتُ إِنَّكُ مَنْ ذَاكَ وَإِنَّهُ صُهَيْبٌ فَقَالَ مُرُوهُ فَلْيَلُحَقُ بِنَاهُ فَلَيْلُ عَنْ الْمَدِينَةَ لَمْ يَلُبُكُ آمِيرُ اللهُ فَالَ الْهُ فِينَاهُ فَقُلْتُ الْمَدِينَةُ لَمْ يَلُبَثُ آمِيرُ اللهُ فَالَ الْمُولِ اللهِ فَارْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَامَا عُبُرُ فَقَالَ "بِبَعْضِ بُكَاءِ اهْلِهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ " فَامَّا عَبُدُ اللهِ فَارْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَامَا عُبَرُ فَقَالَ "بِبَعْضِ بُكَاءً الْهُ لِهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ فَارْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَامَا عُبُرُ فَقَالَ "بِيعَافِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ وَاللّهُ عَلَمُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَاهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ ا

مستسلام کے گئے گئے ہائے ابیرے بھائی ، ہائے میرے دوست ، اس پر حضرت مررضی اللہ صندنے فرمایا کہ آپ کومعلوم ہیں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میں ت کواس کے رشتہ داروں کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ تعدید بعد المحدیث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (932) صنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن النسائى - الج

مسي مخض كأكسى دوسرے كابوجھ ندا تھا سكنے كابيان

295 - فَاتَيْتُ عَائِشَةَ فَلَكُونُ لَهَا قُولَ عُمَرَ فَقَالَتُ لاَ وَاللهِ مَا قَالَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ اللهُ اللهُ لَهُو اَضْحَكَ وَابَكَى وَلا تَزِرُ اللهُ اللهَ لَهُو اَضْحَكَ وَابَكَى وَلا تَزِرُ وَالْ اللهَ لَهُو اَضْحَكَ وَابَكَى وَلا تَزِرُ وَالْمَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ قُولُ وَالْمَا اللهُ عَالِمَ اللهُ عَائِشَةَ قُولُ وَالْمَا اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَالِمَ اللهُ عَائِشَةَ قُولُ وَالْمَا اللهُ عَالِمَ اللهُ عَائِشَةً قُولُ اللهُ عَمَرَ وَالْمَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَالِمَةً عَائِشَةً قُولُ اللهُ عَمَرَ قَالَتُ إِنَّكُمْ لَتُحَدِّنُونِي عَنْ غَيْرِ كَاذِبِينِ وَلاَ مُكَذَّبَيْنِ وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِعُ وَ الْمُكَلَّمَةُ وَلَا مُكَلَّمَ اللهُ عَمَرَ قَالَتُ إِنَّا اللهُ عَالِمَةً عَالِمُ اللهُ ا

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عاکثہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بی تول بھی ذکر کیا ، انہوں نے فر مایا بخدا! نبی کر یم صلی اللہ علیہ وہلم نے یہ بات نہیں فر مائی تھی کہ میت کو کسی کے دونے دھونے سے عذاب ہوتا ہے ، نبی کر یم صلی اللہ علیہ وہلم نے تو بی فر مایا تھا کہ اللہ تعالی کا فر کے اہل خانہ کے دونے دھونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے ، اصل ہنانے اور رلانے والا تو اللہ ہوائی عنہا اصول ہے کہ کو نہ خص کسی دوسرے کا بو جھیں اٹھائے گا۔ ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کہو تھے حضرت عاکثہ رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائے حضرت قاسم رحمت اللہ عنہ اور ان کے بھائے حضرت قاسم رحمت اللہ علیہ نے بتایا کہ جب حضرت عاکثہ رہنی اللہ تعالی عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کی تکذیب کی صاحبزادے کا بی قول معلوم ہوا تو فر مایا کہ تم لوگ جن سے حدیث روایت کر رہے ہو ، نہ تو وہ جھوٹے سے اور نہ ان کی تکذیب کی جاسمتی ہو اور ان ان سے سننے میں قلطی ہوجاتی ہے۔ البہ تبعض اوقات انسان سے سننے میں قلطی ہوجاتی ہے۔

اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب کا بیان

296 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجِ ٱخْبَرَنِى عَبُدُ اللهِ بْنُ ابْنُ جُرَيْجِ ٱخْبَرَنِى عَبُدُ اللهِ بْنُ ابْنُ عُمَرَ لِعُمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ ابْسِى مُ لَيْكَةَ فَ ذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ آيُوبَ إِلَّا آنَّهُ قَالَ افْقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُواجِهُهُ ٱلاَ تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِهُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَ"

آیک دوسری سند ہے بھی بیروایت مروی ہے البتہ اس میں بینجی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ ہنمانے عمر و بن عثان سے جو ان کے سامنے بی تصفر مایا کہ آپ ان رونے والیوں کورونے سے روکتے کیوں نہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کہ میت پراس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - الجنائز (1226) صحيح البعارى - الجنائز (1228) صحيح البعارى - الجنائز (1228) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (939) صحيح مسلم - الجنائز (939) صحيح مسلم - الجنائز (939) سنن الترمذى - الجنائز (930) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن النسائى - الجنائز (1858)

اہل خانہ کامیت کے لئے رونے کابیان

297 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجِ ٱخْبَرَنِى عَبُدُ اللهِ بْنُ آبِى مُكَّةَ فَحَضَرَهَا ابْنُ جُرَيْجِ ٱخْبَرَنِى عَبَّاسٍ وَإِنِّى آبِى مُكَّةَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنِّى لَبَاللهِ بَنَ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنِّى لَمَكُةَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنِّى لَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ مَا لَهُ عَمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُو مُوَاجِهُهُ ٱلأَ تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ لَحَالِسٌ بَيْنَهُمَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُو مُوَاجِهُهُ ٱلأَ تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ لَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اهُلِهِ عَلَيْهِ " فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اهُلِهِ عَلَيْهِ " فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ السَّمَاعِيلُ عَنُ آيُّوبَ عَنِ ابْنِ آبِى مُلَيْكَةً وَ تحفة 727610505 معتلى 4383658 ل إلسَمَاعِيلُ عَنُ آيُّوبَ عَنِ ابْنِ آبِى مُلَيْكَةً وَ تحفة 727610505 معتلى 4383658 ل

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک بٹی فوت ہوگئی اس کے جنازے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں شریک ہوئے ، جبکہ میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا ،حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہمانے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے عمر و بن عثمان سے کہا کہتم ان لوگوں کورونے سے کیوں

ار نہیں روکتے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میت پراہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، پھرانہوں نے کمل حدیث: کرکی۔

بابدادا كاقتم المان في ممانعت كابيان

298 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَاثِيلُ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنْتُ فِى رَكْبٍ آسِيرُ فِى غَزَاةٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَحَدَّلُهُ مِنْ خَلُفِى "لاَ تَحُلِفُوا بِآبَائِكُمُ" عَلَيْهِ وَسَلَّم فَحَدَّلُهُ وَسَلَّم فَا تَعُلِفُوا بِآبَائِكُمُ " فَالْتَفَتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّاه وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّاهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّاهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّاهُ وَسَلَّاهُ وَسُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّاه وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّاهُ وَسُلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلْمِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کی غزوے بیل تا، ایک موقع پر میں نے قتم کھاتے ہوئے کہا" لا والی " تو پیچھے سے ایک آ دمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آ با وَاجِداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأيبان والننور (6271) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم الأيبان (1646) سنن الترمذى - الناور والأيبان (1533) سنن النسائى - الأيبان والناور (1646) سنن النسائى - الأيبان والناور (3768) سنن أبى داؤد - الأيبان والناور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/42) موطأ مالك - الناور والأيبان (1037) سنن الدارمى - الناور والأيبان (1037)

جبل صنعاء کے چرواہے کابیان

299 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَىٰ اَبِى حَدَّنَا مُحَمَّدُ بَنُ مُيَسَّرٍ ابُو سَعُدٍ الصَّاغَانِيُّ حَدَّنَا مُحَمَّدُ بَنُ الْمِسْحَاقَ عَنُ مُحَمَّدِ بَنِ عَمْرٍ و بَنِ عَطَاءٍ عَنُ مَالِكِ بَنِ اَوْسِ بَنِ الْحَدَثَانِ قَالَ كَانَ عُمَرُ بَنُ إِللهِ مَا اَحَدُ اَحَقَّ بِهِذَا الْمَالِ مِنُ اَحَدٍ وَمَا آنَا بِاَحَقَّ بِهِ مِنُ الْحَدِ وَاللهِ مَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ نَصِيبٌ إِلَّا عَبُداً مَمْلُوكاً وَلَكِنَا عَلَى اَحَدُ وَاللهِ مَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ نَصِيبٌ إِلَّا عَبُداً مَمْلُوكاً وَلَكِنَا عَلَى اَحَدُ وَاللهِ مَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ نَصِيبٌ إِلَّا عَبُداً مَمْلُوكاً وَلَكِنَا عَلَى مَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالرَّ جُلُ وَلِكُونَا عَلَى مَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالرٌ جُلُ وَبَلازُهُ وَ مَا لَا الْمَالِ وَهُو يَوْعَى وَلَا جُدُلُ وَبَلازُهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ وَعَنَاوُهُ فِي الإِسْلامَ وَالرَّجُلُ وَجَلازُهُ وَاللهِ لِنِ اللهِ لَكُنَ مَعْ لَلْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَهُو يَوْعَى مَكَانَهُ وَ وَاللّهِ لِينُ بَقِيثَ لَهُمْ لَيُلْتِينَ الرَّاعِي بِجَبَلِ صَنْعَاءَ حَظُهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَهُو يَوْعَى مَكَانَهُ وَ وَاللّهِ لِينُ بَقِيثَ لَهُمْ لَيُلْتِينَ الرَّاعِي بِجَبَلِ صَنْعَاءَ حَظُهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَهُو يَوْعَى مَكَانَهُ وَ وَاللّهِ لِينُ بَقِينَ بَقِ لَى بَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ مَلَا الْمَالِ وَهُو يَوْعَى مَكَانَهُ وَ عَاجَعُهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ وَالْعَلَى وَمُ مَلْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَى الْمَالِ الْمُعْلِى الْمُ لَكُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ وَلَيْهُ وَلَوْ يَوْعُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَالْمُؤْمِلُ اللهُ الله

نبت زیادہ ستی نہیں ہوں ، اللہ کی سم اہر مسلمان کا اس مال میں جن ہے سوائے اس فلام کے جوابیۃ آقا کا اب تک مملوک ہے ،
البتہ ہم کتاب اللہ کے مطابق درجہ بندی کریں گے اور نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا طریقہ کار حاصل کریں گے۔ چنا نبچہ ایک
آدی وہ ہے جس نے اسلام کی خاطر بڑی آز مائٹیں برداشت کیس ، ایک آدی وہ ہے جوقد یم الاسلام ہو، ایک آدی وہ ہے جواسلام
می غنی رہا اور ایک آدی وہ ہے جو ضرورت مندرہا ، اللہ کی سم ! اگر میں زندہ رہا تو ایسا ہو کررہے گا کہ جبل صنعاء سے ایک چواہا آئے
گا اور اس مال سے اپنا حصہ وصول کرے گا اور اپنی جگہ جانور بھی چراتارہے گا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الحراج والإمارة والفيء (2950)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/42)

علم کی بات کو چھیانے کی ممانعت کابیان

300 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْقُدُّوسِ بُنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا صَفُوانُ حَدَّثَنِى آبُو الْمُخَارِقِ زُهَيْسُ بُنُ سَالِمٍ آنَّ عُمَيْرَ بُنَ سَعُدٍ الانْصَارِيَّ كَانَ وَلَاهُ عُمَرُ حِمْصَ فَلَاكَرُ اللهِ الْمُخَارِقِ زُهَيْسُ بُنُ سَالِمٍ آنَّ عُمَيْرَ بُنَ سَعُدٍ الانْصَارِيَّ كَانَ وَلَاهُ عُمَرُ حِمْصَ فَلَاكَتُمُكَ الْمُحِدِيثَ قَالَ عُمَرُ - يَعْنِى لِكَعْبٍ - إِنِّى آسَالُكَ عَنْ آمْرٍ فَلا تَكُتُمُنِى قَالَ وَاللهِ لاَ آكُتُمُكَ الْمُحَدِيثَ قَالَ عُمَرُ اللهِ لاَ آكُتُمُكَ مَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آئِمَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آئِمَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آئِمَةً مُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ مَنْ مَدُ مَدُ صَدَقْتَ قَدُ آسَرٌ ذَلِكَ إِلَى وَاعْلَمَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عُرَا عَمَرُ صَدَقْتَ قَدُ آسَرٌ ذَلِكَ إِلَى وَاعْلَمَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمُ وَكَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْلَمَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمُ وَكَوْنَ عُمَالُ وَاعْلَمَنِيهِ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمُ وَكَالَةً وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْلَمَ وَعُمَالُ مَعْمُ وَكَوْلُ وَاعْلَمَ وَاعْلَمَ وَاعْلَمُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى وَاعْلَمَ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عُمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عُمْلُ وَلَا عَمْدُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عُمْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عُلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عُلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عُمْلُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَل

ترجمة: حفرت عمر فاروق رضى الله عند نے عمیر بن سعید کوتمص کا گور نرمقر دفر مار کھاتھا، ایک دفعہ حضرت عمر رضی الله عند نے ان سے فر مایا میں تم سے ایک سوال پوچھتا ہوں، مجھ سے بچھ نہ چھپانا، انہوں نے عرض کیا کہ مجھے جس چیز کاعلم ہوگا، اسے نہیں چھپاؤں گا، فر مایا امت مسلمہ کے حوالے سے تہمیں سب سے زیادہ خطرناک بات کیا معلوم ہوتی ہے؟ عرض کیا محمراہ کن ایمکہ، حضرت عمر رضی الله عند نے فر مایا آپ نے بچ کہا، مجھے میہ بات نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے بتائی تھی۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 277)

رونے سے لوگوں کومنع کرنے کابیان

301 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابُنُ شِهَابٍ فَقَالَ سَالِمٌ فَسَمِعْتُ عَبُدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ اَرْسِلُوا إِلَى طَبِيباً يَنْظُرُ إِلَى جُرْحِى هَذَانَ سَالِمٌ فَسَمِعْتُ عَبُدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ اَرْسِلُوا إِلَى طَبِيباً يَنْظُرُ إِلَى جُرْحِى هَذَانَ قَالَ فَارُسَلُوا إِلَى طَبِيباً مِنَ الْعَرَبِ فَسَقَى عُمَرَ نَبِيداً فَشَيّة النَّبِيدُ بِالدَّمِ حِينَ خَرَجَ مِنَ الطَّعْنَةِ النَّي تَحْتَ السَّرَقِ قَالَ فَدَعَوثُ طَبِيباً آخَرَ مِنَ الانْصَارِ مِنْ يَنِى مُعَاوِيَةً فَسَقَاهُ لَبُنا الطَّعْنَةِ اللّهِ مَنَ الطَّعْنَةِ صَلْداً البَيضَ فَقَالَ لَهُ الطَّبِيبُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اعْهَدُنَ فَقَالَ عُمَرُ فَي اللّهُ مَن الطَّعْنَةِ صَلْداً البَيضَ فَقَالَ لَهُ الطَّبِيبُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اعْهَدُنَ فَقَالَ عُمَرُ فَي مَا وَيَةً وَلَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ كَذَّبُتُكَ وَقَالَ فَبَكَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ حِينَ سَمِعُوا مَدَا اللهُ عَنْ الْعَلْمَ وَلَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ كَذَّبُكُ وَقَالَ فَبَكَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ حِينَ سَمِعُوا وَاللّهُ مِهِ اللّهُ الطَّهِ اللهُ فَيكَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ حِينَ سَمِعُوا وَاللّهُ مَا وَيَةً وَلَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ كَذَّالُكُ وَالَ فَبَكَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ حِينَ سَمِعُوا وَاللّهُ مُن الطَّالَةُ وَلَوْ قُلْتَ عَيْرَ ذَلِكَ كَذَّالُكُ وَاللّهُ الْعَلَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ حِينَ سَمِعُوا وَلَوْلُ اللّهُ مِنْ الْعُلْمَ وَلَوْ قُلْتَ عَيْرَ ذَلِكَ كَذَّالُكُ وَاللّهُ وَاللّهُ الْعَلْمِ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَالْهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ اللّهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ا

ذَلِكَ فَقَالَ لاَ تَبَكُوا عَلَيْنَا مَنُ كَانَ بَاكِياً فَلْيَخُوجُ آلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "يُعَذَّبُ الْمَيْتُ بِبُكَاءِ آخِلِهِ عَلَيْهِن" فَمِنُ آجُلِ ذَلِكَ كَانَ عَبْدُ اللهِ لاَيُقِرُ اَنُ يُذَكَى عِنْدَهُ عَلَى هَالِكٍ مِنْ وَلَدِهِ وَلاَ غَيْرِهِمْنَ

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا فریاتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے قا تلانہ جملہ ہیں ذخی ہونے کے بعد فریالیم اللہ عنہ کو بلا کی اللہ عنہ اللہ عنہ کو بلا کی اللہ عنہ کو بلا کی اللہ عنہ کو بلا کی اللہ کی اللہ عنہ کو بلا کی اللہ کی اللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کی اللہ کی اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اللہ اللہ اللہ اللہ کہ اللہ عنہ اللہ

تخريج الحديث:

صحیح البخاری - الجنائز (1226) صحیح البخاری - الجنائز (1228) صحیح البخاری - الجنائز (1230) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - الجنائز (932) صحیح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذی - الجنائز (932) سنن الترمذی - الجنائز (1004) سنن الترمذی - الجنائز (1004) سنن النسائی - الجنائز (1848) سنن النسائی - الجنائز (1858) سنن النسائی - الجنائز (1655) مسند أحمد - مسند العشرة البیشرین بالجنة (1/42)موطاً مالك - الجنائز (553)

معمير كروش مون برحمله كرن كابيان

302 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ إَنْبَآنَا النَّوْرِيُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ عَمُ وَ بُنِ الْنَحْطَابِ يَقُولُ كَانَ آهُلُ الْجَاهِلِيَّةِ لا يُفِيضُونَ مِنُ عَمْرِ بُنِ الْنَحْطَابِ يَقُولُ كَانَ آهُلُ الْجَاهِلِيَّةِ لا يُفِيضُونَ مِنُ جَمْعٍ حَتَّى يَرَوُ الشَّمْسَ عَلَى تَبِيرٍ وَكَانُوا يَقُولُونَ آشُرِقْ قَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ فَآفَاضَ رَسُولُ اللهِ حَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبُلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ شرکین click on link for more books

طلوع آ فآب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے اور کہتے تھے کہ کوہ ٹیر روثن ہوتا کہ ہم تملہ کریں، جبکہ نی کریم ملی اللہ علیہ وسلم مردافد سے منی کی طرف طلوع آ فآب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1600) صحيح البخارى - البناقب (3626) سنن الترمذى - الحج (896) سنن النائي - مناسك الحج (3047) سنن أبي داؤد - البناسك (1938) سنن أبي داؤد - البناسك (1938) سنن أبي داؤد - البناسك (1938) سنن الدارمي - البناسك (1890)

قرآن مجيدكوآسان قرأت كےمطابق يرصنے كابيان

303 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آنْبَآنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِي عَنْ عُرْوَةً عَنِ الْمَعِسُورِ بُنِ مَخْرَمَةَ وَعَبُدِ الرَّحْمِنِ بُنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ آنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ يَقُولُ مَرَّرُتُ بِهِ شَامٍ بُنِ حَكِيهِ الْمُعَلَّمِ اللهِ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ حَكِيهِ بُنِ حِزَامٍ يَقُرأُ سُورَةَ الْفُرُقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ وَرَائَتَهُ فَإِذَا هُوَ يَقُرأً عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمُ يُقُرِئُنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِلْتُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِلْتُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِلْتُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُولُكُ هَذِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَاهُ عَلَيْهُ وَسُلَامُ عَلَيْهُ وَسُلَاهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ

قَالَ قُلْتُ لَهُ كَذَبُتَ فَوَاللهِ إِنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ اَقُرَانِي هلِهِ السُورَةَ اللهِ إِنِّى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّى سَمِعْتُ هَذَا يَقُرأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقُرِنِيهَا وَٱنْتَ اَقُرأَتَى سُورَةَ الْفُرْقَانِ سَمِعْتُ هَذَا يَقُرأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقُرِنِيهَا وَٱنْتَ اَقُرأَتَى سُورَةَ الْفُرْقَانِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ارْسِلهُ يَا عُمَرُ اقْرَأُ يَا هِشَامُ" فَقَرا عَلَيْهِ الْقُورَاتَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هُكُذَا أُنْزِلَتُ" ثُمَّ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هَكُذَا أُنْزِلَتُ" ثُمَّ قَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقْرَأُ يَا عُمْرُه" فَقَرأُتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقْرَأُ لِللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْقُرْآنَ أَنْ إِلَى عَلَى سَبْعَةِ الْوَرُانِ فَا لَدُرُ وَا مِنْهُ مَا تَيَسَرَ" "

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دور نبوت میں ہشام بن حکیم کے پاس سے گزرتے ہوئے انہیں سورت فرقان کی تلاوت کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم نے ہوئے انہیں سورت فرقان کی تلاوت کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم نے بھے نہیں چار سے تھے میں ان سے نماز ہی میں پوچھاوں ، بہر حال فراغت کے بعد میں نے انہیں چا در سے تھے بیٹ کر بچھا کہ تہہیں سورت فرقان اس طرح کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے ، میں نے کہا آپ

ہوا نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورت فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورت فرقان کوایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سناہے جوآپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر!اسے چھوڑ دو، پھر ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لئے فر مایا: انہوں نے اس طرح پڑھا جیسے وہ پہلے پڑھ رہے تھے، نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: بیسورت اس طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کرسناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سادیا، نی کریم صلی الله علیه وسلم نے فرمایا: که بیاس طرح بھی نازل ہوئی ہے،اس کے بعدارشادفر مایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قرائتوں پر ہواہے، لہذاتمہارے لئے جوآ سان ہواس کےمطابق تلاوت کرلیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الحصومات (2287) صحيح البحارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البحارى - فضائل القرآن (4754) صحيح البخاري - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (818) سنن الترمذي - القراء ات (2943) سنن النسائي - الافتتاح (936) سنن النسائي - الافتتاح (937) سنن النسائي - الافتتاح (938) سنن أبي داؤد - الصلاة (1475)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/43)موطأ مالك - النداء للصلاة 472)

نماز میں سورت فرقان کی تلاوت کرنے کا بیان

304 - حَـدَّثَنا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بَنُ نَافِعِ ٱنْبَآنَا شُعَيَّبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثِنِي عُرُوَـةُ عَنْ حَدِيثِ الْمِسُورِ بُنِ مَخْرَمَةً وَعَبُدِ الرَّحُمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ الْهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْنَحَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ يَقُرَأُ سُورَةَ الْفُرُقَانِ فِي حَيَاةِ النَّبِيّ صَلَّى اللُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَائِيِّهِ فَإِذَا هُوَ يَقُرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقُرِثُنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدُتُ أَسَاوِرُهُ فِي الصَّلاةِ فَنَظُرُتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلمَّا سَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دور نبوت میں ہشام بن حکیم کے پاس سے گذرتے ہوئے انہیں سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھنہیں پڑھائے تھے۔میرادل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھلوں، پھرانہوں نے ممل مدیث ذکری۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العصومات (2287) صحيح البعارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البعارى - فضائل القرآن (4754) صحيح البحارى - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (818) سنن الترمذي - القراء ات (2943) سنن النسأئي - الافتتاح (936) سنن النسائي - الافتتاح (937) سنن النسائي - الافتتاح (938) سنن أبي داؤد - الصلاة (1475)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/43)موطأ مالك - الذ المالة (472)

شب قدر كوطاق راتول مين تلاش كرنے كابيان

305 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِى حَدَّنَنَا حُسَيْنُ بُنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آبِيهِ عَنِ اللهِ عَدَّنَا عَبُدُ اللهِ عَذَلَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آبِيهِ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُلْتَمِساً لَيْلَةَ الْمُن عَبَّلِي قَالَ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُلْتَمِساً لَيْلَةَ الْمُن عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُلْتَمِساً لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَلْيَلْتَمِسُهَا فِي الْعَشْرِ الاوَاخِرِ وِثُراً" معتلى 6581،

<u>ترجمہ :</u> حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہ شب قدر کورمضان کے آخری عشرے کی طاق را تو ب میں تلاش کیا کرو۔ (مسنداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 281)

خلیفه کومقررنه کرنے کابیان

306 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنَنِي آبِي حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو جَدَّنَنَا هِشَامُ بُنُ عُرُواَةً عَنُ آبِيهِ عَنِ اللهِ الْبُنِ عُسَرَ اَنَّ عُمَرَ قِيلَ لَهُ اَلاَ تَسْتَخُلِفُ فَقَالَ إِنْ اَتُوكُ فَقَدُ تَوَكَ مَنُ هُوَ خَيْرٌ مِنِي رَسُولُ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ اَسْتَخُلِفُ فَقَدِ اسْتَخُلَفٌ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِي اَبُو بَكُونَ صَلَّمَ وَإِنْ اَسْتَخُلِفُ فَقَدِ اسْتَخُلَفٌ مَنْ هُو خَيْرٌ مِنِي اَبُو بَكُونَ مَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ اَسْتَخُلِفُ فَقَدِ اسْتَخُلَفٌ مَنْ هُو خَيْرٌ مِنِي اَبُو بَكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ اَسْتَخُلِفُ فَقَدِ اسْتَخُلَفٌ مَنْ هُو خَيْرٌ مِنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ اَسْتَخُلِفُ فَقَدِ اسْتَخُلَفٌ مَنْ هُو خَيْرٌ مِنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ السَّخُولِفُ فَقَدِ اسْتَخُلَفُ مَنْ هُو خَيْرٌ مِنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ السَّعُولُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَعْرَدُ وَ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَا مِنْ عَمْ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَعْرَدُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا وَاللهُ مِنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا وَاللهُ مَا لِللهُ عَلَيْهُ مَا مُنْ مَنْ مُو اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ مَا مُؤْلِكُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا مُنْ مُنْ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ مَا لَمُ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُو

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأحكام (6792) صحيح مسلم - الإمارة (1823) صحيح مسلم - الإمارة (1823) سنن الترمذى - الفتن (2225) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2939) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/43)

اجرت میں نیت کے معتبر ہونے کابیان

307 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفِنِى آبِى حَدَّفَنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ آنَّ مُحَمَّدَ بُنَ إِبْرَاهِيمَ الْحُبَرَهُ آنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخُطُبُ الْخَبَرَهُ آنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخُطُبُ الْخَبَرَهُ آنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخُطُبُ النَّاسَ وَهُوَ يَقُولُ النَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّمَا الْعَمَلُ بِالنِيَّةِ وَإِنَّمَا النَّاسَ وَهُوَ يَقُولُ اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّمَا الْعَمَلُ بِالنِيَّةِ وَإِنَّمَا النَّاسَ وَهُو يَقُولُ اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنَ اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمِنَ اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنَ كَانَتُ هِجُرَتُهُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتُ هِجُرَتُهُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجُرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِنَ "

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوارشا وفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا دار و مدار تو نیت پر ہے اور ہرانسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہو ،سوجس فخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرف ہوگی اور جس کی ہجرت حصول دنیا کے داندہ on link for more books

لئے ہو یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہوتو اس کی بجرت اس چیز کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے کی۔ تخريج الحديث:

صحيح البخارى - بدء الوحى (1) صحيح البخارى - الإيبان (54) صحيح البخارى - العتق (2392) صحيح البغارى . البناقب (3685) صحيح البخاري - النكاح (4783) صحيح البخاري - الأيبان والنذور (6311) صحيح البخاري · الحيل (6553) صحيح مسلم - الإمارة (1907) سنن الترمذي - فضائل الجهاد (1647) سعن النسائي - الطهارة (75) سنن النسائي - الطلاق (3437) سنن النسائي - الأيبان والنذور (3794) سنن أبي داؤد - الطلاق (2201) سنن ابن ماجه - الزهد (4227)مسند أحبد-مسند العشرة المبشرين بألجنة 1/43)

سواری پرسوار ہونے کابیان

308 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ آبِي عُثْمَانَ النَّهُدِيِّ عَنْ عُهَرَ بُنِ الْبَحَطَّابِ آنَّهُ قَالَ اتَّزِرُوا وَارْتَدُوا وانْتَعِلُوا وَٱلْقُوا الْبِحِفَافَ وَالسَّرَاوِيلاَتِ وَٱلْقُوا الرُّكُبَ وَانْزُوا نَزُواً وَعَلَيْكُمْ بِالْمَعَدِّيَّةِ وَارْمُوا الاَغْرَاضَ وَذَرُوا النَّنَعُمَ وَزِيَّ الْعَجَمِ وَإِيَّاكُمُ وَالْحَرِيرَ فَإِن َّرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ وَقَالَ "لاَ تَلْبَسُوا مِنَ الْحَرِيرِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَانَ" وَآشَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإصْبَعَيْهِ

ترجمُه: حضرت عمر فاروق رضى الله عنه فرما يا كرتے تھے كەتېبندىھى باندھا كرواورجىم كےاوپروالے جھے پر چادر بھى ۋالاكرو، جوتے پہنا کرو،موزے اور شلوارچھوڑ دو،سواری کو گھٹنول کے بل بھما کراس پرسوار ہونے کی بجائے کودکرسوار ہوا کروتا کہ تمہاری بهادری اور جمت میں اضافه ہو، قبیله معد کی سواریوں کواپنے اوپرلازم کرلو، مدف پرنشانه لگاناسیکھو، ناز ونعمت، عیش پرتی اور عجم کے طور طریقے چھوڑ دواور ریٹم سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ ریٹم مت بہنو بسوائے اتن مقدار کے اور نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے اپنی دوالگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) صحيح البخارى - اللباس (5491) صحيح البخارى - اللباس (5492) صحيح مسلد -اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/43)

حدرجم کے اجراء کابیان

309 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱلْبَآنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ آنَ عُمَرَ بُنَ الْمَحْطَّابِ قَالَ إِيَّاكُمْ أَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ وَأَنْ يَقُولَ قَائِلٌ لا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ

اللهِ تَعَالَى فَقَدُ رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ وَرَجَمُنَا بَعْدَهُ

ترجمہ: حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آیت رجم کے حوالے سے اپنے آپ کو ہلاکت میں پڑنے سے بپانا ، کہیں کو کی گخف بینہ کہنے گئے کہ کتاب اللہ میں تو ہمیں دوسراؤں کا تذکرہ نہیں ملتا ، میں نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کو مجمی رجم کی سراجاری کرتے ہوئے دیکھا ہے اورخودہم نے بھی بیسراجاری کی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/43) موطأً مالك - الحدود (1558) موطأً مالك - الحدود (1558) موطأً مالك - الحدود (1558)

سمندركازمين برروزانه تين بارجها تكني كابيان

310 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي شَيْخٌ كَانَ مُرَابِطاً بِالسَّاحِلِ قَالَ خَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ عَنُ بِالسَّاحِلِ قَالَ خَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ "لَيْسَ مِنْ لَيُلَةٍ إِلَّا وَالْبَحْرُ يُشُوفُ فِيهَا قَلاَتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ "لَيْسَ مِنْ لَيُلَةٍ إِلَّا وَالْبَحْرُ يُشُوفُ فِيهَا قَلاَتُ مَرَّاتٍ عَلَى اللَّهُ عَزَ وَجَلَّى" (1/44) مَرَّاتٍ عَلَى الأَرْضِ يَسُتَأَذِنُ اللَّهَ فِي آنْ يَنْفَضِخَ عَلَيْهِمْ فَيَكُفَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّى" (1/44) معتلى 6670،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی رات الی نہیں گذرتی جس میں سمندر تین دفعہ زمین پر جھا تک کرنہ دیکھتا ہو، وہ ہر دفعہ الله سے یہی اجازت مانگتا ہے کہ زمین والوں کوڈیووے، لیکن اللہ اسے ایسا کرنے سے روک دیتا ہے۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 286)

طلاق دینے اوراس سے رجوع کرنے کابیان

311 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَيْ آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ عَنْ آنَسِ بَنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لاَبُنِ عُمَرَ حَدِّنِيْ عَنْ طَلاَقِكَ امْرَآتَكَ قَالَ طَلَقتُهَا وَهِى حَائِضٌ قَالَ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لَكُ لَا يُو مَدَّ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ فَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِي عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَمَالهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عُمَا لِى لاَ اعْتَدُونَ إِن كُنْتُ قَدْ عَجَزُتُ وَاسْتَحْمَقْتُ وَ السَتَحْمَقُتُ وَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَإِنْ كُنْتُ قَدْ عَجَزُتُ وَاسْتَحْمَقْتُ وَاللهُ وَمِاللهُ عَلَى اللهُ الْعَمَالَ عَلَى اللهُ الْعَالَ اللهُ عَلَى اللهُ الْعَمَالِي اللهُ الْعَمَالِي اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الْعَالَ الْعَلَامُ اللهُ الْعَالَ الْعَلَامُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْعَالَ اللّهُ الْعَمَالِي اللهُ الْعَالَ الْعَالَ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَالَ اللهُ اللهُ الْعَالَ الْعَلَا الْعَلَالَ الْعَلَالَ اللهُ الْعُلَالَةُ اللّهُ اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَالَ اللّهُ الْعُلُولُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ

ترجمية حضرت انس بن سيرين بيان كرتت بين كدايك دفعه مين نے حضرت ابن عمر رضى الله عنبما سے عرض كيا كدا بي زوجه كو

سست طلاق دینے کا واقعہ تو سنا ہے ، انہوں نے فر مایا کہ میں نے اپنی ہوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دے اور یہ بات دخرستار فاروق رضی اللہ عنہ کو بھی بتادی ، انہوں نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فر مایا اس سے کہو کہ اٹنی ہوئی سے رجوع کرلے ، جب وہ پاک ہوجا کے تو ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے ، میں نے بوجھا کہ کیا آپ نے وہ طلاق اُم کی محت کے جو ایام کی مارس کے کہا اگر میں ایسا کرتا تو اوگر بھے بھی جو ایام کی حالت میں دی تھی ؟ انہوں نے کہا اگر میں ایسا کرتا تو اوگر بھی بیوقو نے بھی ہے۔

تخريج الحديث:

صعيح البخارى - تفسير القرآن (4625) صعيح البخارى - الطلاق (4954) صعيح البخارى - الطلاق (5021) صعيح مسلم - الطلاق (1471) سنن الترمذي - الطلاق (1473) سنن الترمذي - الطلاق (1398) سنن النسائي - الطلاق (3398) سنن النسائي - الطلاق (3556) سنن النسائي - الطلاق (2179) سنن النسائي - الطلاق (2179) سنن النسائي - الطلاق (2178) سنن النسائي - الطلاق (2185) سنن النسائي - الطلاق (2013) سنن النسائي - الطلاق (2013) سنن النسائي - الطلاق (2185) سنن النسائي - الطلاق (2013) سنن النسائي - الطلاق (2013) سنن النسائي - الطلاق (2013) سنن النسائي - الطلاق (2185) سنن النسائي - الطلاق (2013) سنن النسائي - الطلاق (2013) سنن النسائي - الطلاق (2013)

نیا کپڑا پہنتے وقت دعا ما تکنے کابیان

312 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ آنْبَانَا آصَبَعُ عَنُ آبِى الْعَلاَءِ الشَّامِيّ قَالَ لَبِسَ أَمَّامَةَ نَوْبًا جَدِيداً فَلَمَّا بَلَغَ تَرُفُونَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى كَسَانِى مَا أُوَارِى بِهِ عَوُرَتِى اللهُ وَآتَ جَمَّلُ بِهِ فِى حَيَاتِى ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى كَسَانِى مَا أُوَارِى بِهِ عَوْرَتِى وَآتَ جَمَّلُ بِهِ فِى حَيَاتِى ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَمْدُ لِلَّهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ مَسَلَّمَ "مَنِ اسْتَحَجَدٌ قَوْبًا فَلَبِسَهُ فَقَالَ حِينَ يَبُلُغُ تَرُفُونَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى كَسَانِى مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنِ اسْتَحَجَدٌ قَوْبًا فَلَبِسَهُ فَقَالَ حِينَ يَبُلُغُ تَرُفُونَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله عَلَى وَقِى جَوَادِ اللهِ وَفِى كَنَفِ اللهِ عَيْلُ اللهِ عَلَى اللهُ عَيْلُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَيْلُ اللهُ عَلَى اللهُ عَدْدُ الله عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَمْدُ إِلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُه

کی ہنسلی کی بڈی تک پہنچا تو انہوں نے بیدعاء پڑھی کہ اس اللہ کاشکر جس نے مجھے لباس پہنایا جس کے ذریعے میں اپناستر چھپاتا
ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں، پھر فر مایا کہ میں نے حضرت بحر فاروق رضی اللہ عنہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہ جو فض نیا کپڑا پہنے اور جب وہ اس کی ہنسلی کی ہڈی تک پہنچ تو بید عاء پڑھے
(جس کا ترجمہ ابھی گذر ا) اور پرانا کپڑ اصدقہ کردے، وہ زندگی میں بھی اور زندگی کے بعد بھی اللہ کی حفاظت میں ، اللہ کے پڑوں
میں اور اللہ کی تکہ بانی میں رہے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3560) سنن ابن ماجه - اللباس (3557)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/44)

جنبی کے لئے وضوکر کے سوجانے کابیان

313 - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنُ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنُ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَٱلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو جُنُبٌ كَيْفَ يَصْنَعُ قَبْلَ انْ يَغْتَسِلَ قَالَ "يَتَوَضَّا وُضُونَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو بَعُنُبٌ كَيْفَ يَصْنَعُ قَبْلَ انْ يَغْتَسِلَ قَالَ "يَتَوَضَّا وُضُونَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آگر ہم میں سے کو کی صفحف نا پاک ہوجائے اور وہ عنسل کرنے سے پہلے سونا جا ہے تو کیا کرے ہوجائے۔
کر کے سوجائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الفسل (283) صحيح البخارى - الفسل (285) صحيح البخارى - الفسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذى - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (201) سنن أبى داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بانجنة (1/44) موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة (756)

ہلال عید کے لئے ایک شخص کی شہادت کابیان

314 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ آنْبَانَا وَرُقَاءُ وَآبُو النَّضُو قَالَ حَدَّثَنَا وَرُقَاءُ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمُنِ بُنِ آبِى لَيُلَى قَالَ كُنتُ مَعَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَعُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ فِى الْبَقِيعِ يَنْظُرُ إِلَى الْهِلالِ فَاقْبَلَ رَاكِبٌ فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ جِئْتَ فَقَالَ مِنَ اللهُ الْحَبُو اللهُ اكْبَرُ إِنَّمَا يَكُفِى الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ وَهُمَ اللهُ الْمُعْرِبِ وَ قَالَ اللهُ الْحَبُرُ إِنَّمَا يَكُفِى الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ وَهُمَ اللهُ ال

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ - قَالَ آبُو النَّصُرِ - وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَآخُرَجَ يَدَهُ مِنُ تَحْتِهَا وَمَسَحَ

ترجمہ حضرت عبدالرطن بن ابی لیا بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، اس وت حضرت عرف اللہ عنہ جنت البقیع میں چاند دیکھ رہے تھے کہ ایک سوار آدی آیا حضرت عمرض اللہ عنہ کاس ہے آمنا سامنا ہوگیا، انہوں نے اس سے بوچھا کہ تم کی طرف سے آرہے ہو؟ اس نے بتایا مغرب کی جانب سے، انہوں نے بوچھا کیا تم کی طرف سے آرہے ہو؟ اس نے بتایا مغرب کی جانب سے، انہوں نے بوچھا کیا تم کی طرف سے آرہے ہو؟ اس نے بتایا مغرب کی جانب سے، انہوں نے بوچھا کیا تم کہ کرفرہ ایا نے چاند دیکھا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں نے شوال کا جاند دیکھ لیا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ وضوکیا اور اپنے موزوں پر مسلمانوں کے لئے ایک آدی کی گوائی بھی کا فی ہے، پھر خود کھڑ ہے ہو کر ایک برتن سے جس میں پانی تھا، وضوکیا اور اپنے موزوں پر مسلمانوں کے لئے ایک آدر فرمایا میں نے نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ جے کے نیچ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شای جہ پہن رکھا تھا جس کی آستینس تک تھیں اور نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شای جہ پہن رکھا تھا جس کی آستینس تک تھیں اور نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شاہد علیہ وسلم کے ایک شاہد کا بیم کی آستینس تک تھیں اور نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شاہد کی تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/44)موطأ مالك - الطهارة 74)

اہل عمان ہے متعلق پیش گوئی کا بیان

315 - حَدَّثَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِ أَبِى حَدَّثَ اَيَوِيدُ اَخْبَرَ نَا جَوِيرٌ اَنْبَانَا الزَّبَيْرُ بُنُ الْبِحِوِيتِ عَنُ اَسِهِ لَقَلْمَ الْهُ بَيْرَ حُ بُنُ اَسَدٍ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَعُدَ وَفَاةِ اَسِه لَبِيدٍ قَالَ حَرَجَ رَجُلٌ مِنْ طَاحِيةَ مُهَاجِراً يُقَالُ لَهُ بَيْرَ حُ بُنُ اَسَدٍ فَقَالَ لَهُ مَنْ اَنْتَ قَالَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى الْعَلَمُ ارْضاً يُقَالُ هَذَا لَهُ عَمَانُ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى الْعَلَمُ ارْضاً يُقَالُ هَذَا مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى الْعَلَمُ الْمُعْلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى الْعَلَمُ ارْضاً يُقَالُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى الْعَلَمُ ارْضاً يُقَالُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى الْعَلَمُ الْمُعْلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى الْعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ إِنَّهُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ إِنَّى الْعُمَالُ الْعُرَبِ لَوْ الْقَاهُمُ وَسُولِي مَا وَمُوهُ بِسَهُمْ وَلا حَجْرِهِ" معتلى \$665 معمع \$10/52،

کاتعلق اس سرزمین سے ہے جس کے متعلق میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ میں ایک ایسے شہر کو جا نتا ہوں جس کا نام عمان ہے اس کے ایک کنار سے سمندر بہتا ہے، وہاں عرب کا ایک قبیلہ بھی آباد ہے، اگر میرا قاصدان کے پاس کیا ہے تو انہوں نے اسے کوئی تیریا پھرنہیں مارا۔ (مسنداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 291)

عاجزى اختيار كرنے والے كے لئے بلندى كابيان

316 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَآنَا عَاصِمُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ . عَنُ عُمَرَ - قَالَ لاَ اَعُلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ - قَالَ يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى "مَنْ تَوَاضَعَ لِى هَكَذَان" وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ إِلَى الأرْضِ وَادْنَاهَا إِلَى الأرْضِ "رَفَعْتُهُ هَكَذَان" وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ وَرَفَعَهَا نَحُو السَّمَاءِ وَمعتلى 6619 مجمع 8/82،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بیر حدیث قدی مروی ہے کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں جو محص میرے لئے اتنا ساجھ کتا ہے، راوی نے زمین کے قریب اپنے ہاتھ کو لے جا کر کہا، تو میں اسے اتنا بلند کر دیتا ہوں، راوی نے آسان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھا کر دکھایا۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 292)

زبان درازمنافق سے بیخے کابیان

317 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَانَا دَيْلَمُ بُنُ غَزُوانَ الْعَبُدِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونَ الْكُرُدِيُّ عَنْ اَبِي عُمُرَ وَهُوَ يَخُطُبُ النَّاسَ فَقَالَ الْكُرُدِيُّ عَنْ اَبِي عُمُرَ وَهُوَ يَخُطُبُ النَّاسَ فَقَالَ الْكُرُدِيُّ عَنْ اَبِي عُمُرَ وَهُو يَخُطُبُ النَّاسَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخُوفَ مَا اَخَافَ عَلَى هَلِهِ فِي خِيطُيَتِهِ سَمِعْتُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخُوفَ مَا اَخَافَ عَلَى هَلِهِ الْالْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخُوفَ مَا اَخَافَ عَلَى هَلِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخُوفَ مَا اَخَافَ عَلَى هَلِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخُوفَ مَا اَخَافَ عَلَى هَلِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخُوفَ مَا اَخَافَ عَلَى هِلِهِ اللهِ عَلَى هِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخُوفَ مَا اَخَافَ عَلَى هِلِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخُوفَ مَا اللهُ عَلَى هَا إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخُولَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ

ترجمہ حضرت ابوعثان نہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے منبر کے پنچ بیفا ہوا تھا اور وہ لوگوں کے سامنے خطبہ دے رہے تھے، انہوں نے اپنے خطبے میں فر مایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیہ ارثا دفر ماتے ہوئے ساہے کہ مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خطرہ اس منافق سے ہے جوزبان دان ہو۔

جنتی وجہنمی ہونے کے فیصلہ کابیان

318 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبى حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ آخُبَرَنِی مَالِكٌ مَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ آخُمَدَ وَحَدَّثَنَا مُصْعَبُ الزَّبَيْرِی حَدَّثِنِی مَالِكٌ عَنُ مَالِكٌ عَنُ مَالِكٌ عَنُ مَالِكٌ عَنُ مَالِكٌ عَنُ مُسُلِم بُنِ زَيْدِ بُنِ الْحَطَّابِ آخُبَرَهُ عَنُ مُسُلِم بُنِ يَنِي آدَمَ مِنْ يَنِى آدَمَ مِنْ يَنِى آدَمَ مِنْ يَسَى آدَةً مِنْ اللّهُ إِلَيْ الْحَجَلَادِ الْحَجَلَادِ اللّهُ مُنْ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللهُ الللّهُ اللللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللللهُ الللهُ الللللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللللهُ اللللهُ الللّهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ ال

ظُهُ ورِهِم دُرِيَّاتِهِم) الآيَةَ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهُرَهُ بِيَمِينِهِ وَاسْتَخُرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ حَلَقْتُ هَوُلاَءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِيَعْمَلُونَ وَثُمَّ مَسَحَ ظَهُرَهُ فَاسْتَخُرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ حَلَقْتُ هَوُلاَءِ لِلْبَارِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِيَعْمَلُونَ وَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولُ اللهِ مَنْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا حَلَقَ الْعَبُدَ لِلْبَعَيْةِ فَي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا حَلَقَ الْعَبُدَ لِلْبَعَيْةِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا حَلَقَ الْعَبُدَ لِلْبَعَيَّةِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا حَلَقَ الْعَبُدَ لِلْبَعَيْةِ اللهِ مَنْ اعْمَلُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا حَلَقَ الْعَبُدَ لِلْبَعَيْةِ الْبَعْمَلُ اللهُ عَنَى عَمَلٍ مِنْ اعْمَلُ الْعَبْدُ لِلْبَعْمَلِ اللهِ النَّارِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا حَلَقُ الْعَبُدُ لِللْبَارِ اللهُ عَنَى اللهُ عَمَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ الْبَعْمَلُ اللهُ عَلَى عَمَلٍ مِنْ اعْمَلُ الْعَلْمُ اللهُ لِللهُ عَلَى عَمَلٍ مِنْ اعْمَالُ اللهُ عَلَى عَمَلٍ مِنْ اعْمَالُ الْعَلْمُ اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى عَمَلٍ مِنْ اعْمَالُ اللهُ لِللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى عَمَلٍ مِنْ اعْمَالُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى عَمْلُ مِنْ اعْمَالُ اللهُ اللهُهُ اللهُ ال

ترجمہ: حضرت سلم بن بیارالجبنی بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضد عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہے اس آیت کا مطلب پو چھاواذ اخذ ربک من بی آ دم من ظہورہم ذریح ہم تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دنے فرمایا کہ بیس نے بی کریم صلی اللہ تعلیہ وسلم نے اس کا جواب بیارشاد فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے نوعیت کا سوال کسی کو پو چھتے ہوئے سنا تھا، اس موقع پر بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب بیارشاد فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی جب تخلیق فرمائی تو پچھ عرصے بعدان کی پشت پر اپنادایاں ہاتھ پھیر ااوران کی اولا دکو کالا اور فرمایا تھا کہ بیرا کیا ہے۔ اس کے بعد دوبارہ ہاتھ پھیر کر ان کی پچھاور نے ان لوگوں کو جنت کے لئے اوراہل جنم کے اعمال کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس کے بعد دوبارہ ہاتھ پھیر کر ان کی پچھاور کونکالا اور فرمایا ہیں نے ان لوگوں کو جنم کے لئے اوراہل جنم کے اعمال کرنے کے لئے پیدا کیا ہے تو کونکا اندہ کی بیدا کیا ہے تو کہ وہ جنت کے لئے پیدا کیا ہے تو دوا سے اہل جنم کے کا موں میں لگائے رکھے گا یہاں تک کہ وہ جنتیوں والے اعمال کرتے ہوئے دیا سے رخصت ہوجائے اورائل کی بیدا کیا ہے تو وہ وہ سے اہل جنم کے کا موں میں لگائے رکھے گا بیباں تک کہ جنہنیوں کے اعمال کرتے ہوئے جنم میں واغل ہوجائے اورائل کی بیدا کیا ہے تو وہ وہ سے جنم میں واغل ہوجائے گا۔ تخریع المحدیث:

سنن الترمذي - تقسير القرآن (3075) سنن أبي داؤد - السنة (4703)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/45)موطأ مالك - الجامع 1661)

نماز جمعه کے لئے جلد حاضر ہونے کابیان

319 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ مَن اللهِ حَدَّثِنِى آبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَن عُمْرَ عَنُ آبِيهِ آنَّ رَجُلاً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَل الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ عُمَرُ آيَّةُ سَاعَةٍ هَلِهِ فَقَالَ دَحَل الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ عُمَرُ آيَّةُ سَاعَةٍ هَلِهِ فَقَالَ

يَّا اَمِسِرَ الْسُهُؤُمِنِينَ انْفَلَبُثُ مِنَ الشُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى اَنْ تَوَضَّأْتُ فَاقْبَلْتُ ٥ فَقَالَ عُسَمَّرُ الْوُصُّوءُ اَيُسِصاً وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْعُسُلِo

ترجمہ: صفرت ابن عمرض الله عنهما سے روایت ہم رایک وفید حضرت فاروق اعظم رضی الله عنہ جعہ کے دن خطبه ارشاد فرما رہ ہے، دوران خطبه ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی الله عنه نے ان سے پوچھا کہ یہ کون ساوقت ہے آئے کا؟ انہوں نے جوابا کہا کہ امیر المونین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے توجیعے ہی اذان سی، وضوکر تے ہی آگیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی الله عنہ نے فرمایا اوپر سے وضویھی؟ جبکہ آپ جانے ہیں کہ بی کریم سلی الله علیہ وسلم جمعہ کے لئے مسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔ اللہ عند یہ المحدیث:

صحيح البخارى - الجمعة (842) صحيح مسلم - الجمعة (845) صحيح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذى - الجمعة (494) سنن أبي داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/45)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة (1539)

رکن میانی کےاستلام کابیان

320 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ آخْبَرَنِى سُلَيْمَانُ بُنُ عَتِيقٍ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ بَابَيَهِ عَنُ بَعُضِ يَنِى يَعُلَى عَنُ يَعُلَى بُنِ أُمَيَّةً قَالَ طُفُتُ مَعَ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ بَابَيَهِ عَنُ بَعُضِ يَنِى يَعُلَى عَنُ يَعُلَى بُنِ أُمَيَّةً قَالَ طُفُتُ مَعَ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ فَاسْتَلَمَ الرُّكُنَ الْغَرْبِيَ قَالَ يَعْلَى فَكُنْتُ مِمَّا يَلِى الْبَيْتَ فَلَمَّا بَلَغُنَا الرُّكُنَ الْغَرْبِيَ الَّذِى يَلِى الاَسُودَ جَرَرُتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ مَا شَأَنْكَ فَقُلْتُ الا تَسْتَلِمُ قَالَ اللهُ تَطُفُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى فَقُلْتُ لاَ اللهُ عَلَيْ الرُّكُنَيْنِ الْعُرْبِيَيْنِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ وَقَالَ الْعُرْبِيَيْنِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ وَقَالَ الْعُرْبِيَيْنِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ وَقَالَ الْعُرَايَةُ يُسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكُنَيْنِ الْعُرْبِيَيْنِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ وَقَالَ الْعُرْبِيَنِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْنِ الْوَحَدَى معتلى 6600 مجمع الْفَلْتُ اللهُ فَيْ فَلْ فَانُفُذُ عَنُكَ معتلى 6600 مجمع عَلَيْسَ لِكَ فِيهِ أُسُو قُ حَسَنَقُ قَالَ قُلْكُ بَلَى فَالُ فَانُفُذُ عَنُكَ مَا معتلى 6600 مجمع الْفَلْكُ بَنِ الْوَلِي اللهُ ا

ترجمہ: حضرت یعلی بن امید منی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک وفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف
کیا ، انہوں نے حجر اسود کا استلام کیا ، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تا کہ وہ استلام کرلیں ،
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فر مایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کیا آپ استلام نہیں کریں ہے؟ انہوں نے فر مایا کیا آپ نے نبی کریم ملی اللہ علیہ وسلم کواس کا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فر مایا تو کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواس کا اسلام کرتے ہوئے و یکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! انہوں نے فر مایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ وجود نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں ، انہوں نے فر مایا کھراسے چھوڑ دو۔
دند موجود نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں ، انہوں نے فر مایا کھراسے چھوڑ دو۔

سود کی ممانعت کابیان

321 - حَدَّنَ عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ وَآبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ النَّهُ وَيَ عَنْ مَالِكِ بُنِ آوُسِ بُنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جِنْتُ بِدَنَانِيرَ لِى فَآرَدُثُ آنُ آصُوفَهَا فَلَقِينَى النَّهُ مَا يَعُنُ مَالِكِ بُنِ آوُسِ بُنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جِنْتُ بِدَنَانِيرَ لِى فَآرَدُثُ آنُ آصُوفَهَا فَلَقِينِي النَّهُ عَلَيْهِ وَاحَدَهَا فَقَالَ حَتَّى يَجِىءَ سَلْمٌ خَازِنِى - قَالَ آبُو عَامِرٍ مِنَ الْعَابَةِ وَقَالَ فِيهَا كُلِّهَا هَاءَ وَهَاءَ - قَالَ فَسَالُتُ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الذَّهُ بُ بِالْوَرِقِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالنَّمُ بِالْوَرِقِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمُ بِالْوَرِقِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالنَّمُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الذَّهُ بُ بِالْوَرِقِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُ بِالنَّيْ وَاللَّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الذَّهُ بُ بِالْوَرِقِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُ بِالنَّيْرِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَمْرُ بِالشَّعِيرُ وِبا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْتُمْرُ بِالشَّعِيرُ وِالْمَا إِلَا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمُ وَالتَّهُ وَالتَمْرُ بِالشَّعِيرُ وَالْمَاءَ وَالْعَامَ وَالتَّمُو وَالتَّهُ وَالْعُولُ اللهِ مِعْمَاءَ وَالشَّعِيرُ وَالْمَاءَ وَالْعَاءَ وَالْعَاءَ وَالْعَاءَ وَالْعَامِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ الل

ترجمہ حضرت مالک بن اوس بن الحد ثان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں سونے کے بدلے چاندی حاصل کرنے کے لئے اپنے بچھ دینار لے کرآیا، راستے میں حضرت طلحۃ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھ سے سونے کے بدلے چاندی کا معاملہ طے کرلیا اور میرے دینار پکڑ لئے اور کہنے لگے کہ ذرار کیے ہمارا خازن غابہ سے آتا ہی ہوگا، میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے اس کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی کر میمسلی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سناہے کہ سونے کی چاندی کے بدلے خرید وفر وخت سود ہوال یہ کہ معاملہ نقذ ہو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البيوع (2027) صحيح البخارى - البيوع (2062) صحيح البخارى - البيوع (2065) صحيح مسلم - الساقاة (1586) سنن الترمذى - البيوع (1243) سنن النسائى - البيوع (4558) سنن أبى داؤد - البيوع (3348) سنن ابن ماجه - التجارات (2253) سنن ابن ماجه - التجارات (2260) مسند أحمد - مسند العشرة البيوع (1323) موطأ مالك - البيوع (1329) موطأ مالك - البيوع (1329) موطأ مالك - البيوع (2578) منن الدارمي - البيوع (2578)

اہل خاند کے رونے کے سبب عذاب کابیان

322 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ آخُبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبْكَاءِ آهُلِهِ عَلَيْهِنَ"

ترجمہ : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاوفر مایا میت پراس کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث: صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز وإود (927) صحيح مسلم - الجنائز وإود (927) صحيح مسلم - الجنائز

(927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (928) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن النسائى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن البنائز (1745) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/45) موطأ مالك - الجنائز (553)

بنوطئ كى جانب - سيآنے والے مال كابيان

323 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّغِبِيِّ عَنُ عَدِي بُنِ حَاتِمٍ قَالَ اتَيْتُ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ فِي أَنَاسٍ مِنْ قَوْمِى فَجَعَلَ يَغُرِضُ الشَّهُ السَّخِبِي عَنُ طَيِّعٍ فِي الْفَيْنِ وَيُعُرِضُ عَنِى قَالَ فَاسْتَقْبَلُتُهُ فَاعُرَضَ عَنِى ثُمَّ آتَيْتُهُ مِنْ حِيَالِ لِللرَّجُلِ مِن طَيِّعٍ فِى الْفَيْنِ وَيُعُرِضُ عَنِى قَالَ فَاسْتَقْبَلُتُهُ فَاعُرَضَ عَنِى ثُمَّ آتَيْتُهُ مِنْ حِيَالِ وَجَهِدِ فَاعُرَضَ عَنِى ثَالَهُ إِنِى الْعُرِفُلُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آتَعْرِ فُيى قَالَ فَضَحِكَ حَتَى اسْتَلْقَى لِقَفَاهُ وَجُهِدِ فَاعُرَضَ عَنِى وَاللهِ إِنِى الْعُرِفُكَ آمَنْتَ إِذْ كَفَرُوا وَاقْبَلُتَ إِذْ اَذْبَرُوا وَوَفَيْتَ إِذْ غَدَرُوا وَإِنَّ مُ مَا لَنُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهَ اَصَحَابِهِ صَدَقَةُ طَيْءٍ وَلَى صَدَقَةٍ بَيَّ ضَدَ وَجُه وَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهَ اَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيْءٍ وَلَى صَدَقَةٍ بَيْ ضَدَ وَجُه وَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهَ اَصُحَابِهِ صَدَقَةُ طَيْءٍ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَجُوهَ اَصُحَابِهِ صَدَقَةُ طَيْءٍ وَسَلَّمَ وَاللهِ إِلَى وَسُلُو اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُمْ الْحَلُومُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُوهُ وَاللهِ إِلْمَا فَوَضَتُ لِهُمُ الْفَاقَةُ وَهُمْ سَادَةُ عَشَائِرِهِمْ لِمَا يَتُوبُهُمْ مِنَ الْحُقُوقِ قَ

ترجمہ حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ میں اپن قوم کے پچھادگوں کے ساتھ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس
آیا، انہوں نے بنوطئ کے ایک آدمی کو دو ہزار دیے لیکن جھے اعراض کیا ، میں ان کے سامنے آیا ہے بھی انہوں نے اعراض کیا ،
میں ان کے چرے کے رخ کی جانب سے آیا لیکن انہوں نے پھر بھی اعراض کیا ، یدد کھر میں نے کہا امیر المونین ! آپ جھے
میں ان کے چرے کے رخ کی جانب سے آیا لیکن انہوں نے پھر بھی اعراض کیا ، یدد کھر میں آپ کو جانتا ہوں ، جب یہ کافر تھے
ہی جو نے جیں ؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بننے گئے ، پھر چت لیٹ گئے اور فر مایا ہاں! اللہ کی تسم! میں آپ کو جانتا ہوں ، جب یہ کافر تھے
آپ نے اس وقت اسلام قبول کیا تھا، جب انہوں نے پیٹے پھیر رکھی تھی آپ متوجہ ہوگئے تھے ، جب انہوں نے عبد شکی کی تھی تب
آپ نے وعدہ وفا کیا تھا اور سب سے پہلا وہ مال صدقہ جے دکھر کر نمی کر میم سلی اللہ علیہ وسلی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ ان کمل اٹھے تھے بنوطئی کی طرف سے آنے والا وہ مال تھا جو آپ ہی لے کر آئے تھے ۔ اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ان سے معذرت کرتے ہوئے فرمانے گئے میں نے ان لوگوں کو مال دیا ہے جنہیں فقروفا قد اور تنگدی نے کمزور کر رکھا ہے اور یہ لوگ

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2523)مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/45

اسلام کے لئے شان وشوکت ہونے کابیان

324 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنَى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعُدٍ عَنُ زَيْدِ بْنِ اَسُلَمَ عَنُ آبِيْهِ فَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ يَقُولُ فِيمَا الرَّمَلاَنُ الآنَ وَالْكَشُفُ عَنِ الْمَنَا كِبِ وَقَدُ اَطَّا اللهُ الإِسُلامَ وَنَفَى الْكُفُرَ وَاهْلَهُ وَمَعَ ذَلِكَ لاَ نَدَعُ شَيْئاً كُنَا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ - صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ خضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا کہ اب طواف کے دوران جبکہ اللہ نے اسلام کوشان وشوکت عطاء فرمادی اور کفروا بل کفر کوذلیل کر کے زکال دیارتل اور کند ھے خالی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہی لیکن اس کے باوجودہم اسے ترک نہیں کریں گے کیونکہ ہم اسے نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے کرتے چلے آ رہے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - البناسك (1887) سنن ابن ماجه - البناسك (2952)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/45)

جارآ دمیوں کی گواہی ملنے سے جنت ملنے کابیان

325 - حَذَنَنَا عَبُدُ اللهِ حَذَيْنِى آبِى حَذَيْنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّيْنَا دَاوُدُ بُنُ اَبِى الْعُسُودِ الدِّيلِيِّ الْسَلَوْ الدِّيلِيِّ الْعُرْاتِ حَدَّيْنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ بُويُدَةَ - قَالَ عَفَّانُ عَنِ ابْنِ بُويُدَةَ - عَنُ آبِى الاَمسُودِ الدِّيلِيِّ قَالَ النَّبُ الْمُدِينَةَ وَقَدُ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ - قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ - فَهُمُ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعاً فَجَلَسُكُ اللهَ الْمَدِينَةَ وَقَدُ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ - قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ - فَهُمُ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعاً فَجَلَسُكُ إِلَى عُمْرَ بُنِ الْخَطَّابِ فَمَرَّتُ بِهِ جِنَازَةٌ فَأَنْنِى عَلَى صَاحِبِها خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتُ وَثُمَّ مُرَّ بِأَخْرَى فَأَنْنِى عَلَيْهِا شَرَّ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتُ وَمُنَ اللهُ عَلَيْهِا شَرٌّ فَقَالَ عُمَرُ اللهُ عَنْ وَجَبَتُ وَمُنَا وَالْمَوْدِ فَقَالَ عُمْرُ الْمُؤْمِنِينَ مَا وَجَبَتُ فَقَالَ قُلُتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ وَجَبَتُ وَ فَقَالَ اللهُ الْجَنَّقَ وَاللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّانِ قَالَ "وَالْنَانِ قَالَ وَلَهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّانِ قَالَ "وَالْنَانِ وَالْمَالُهُ عَنِ الْوَاحِدِينَ اللهُ اللهُ الْمُعْتَقِيقِ اللهُ اللهُ الْوَاحِدِينَ وَالْوَاحِدِينَ اللهُ اللهُ الْمُعَالَى اللهُ اللهُو

ترجمہ حضرت ابوالا سودر حمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ آیک دفعہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پیۃ چلا کہ وہاں کوئی بیاری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکٹر ت مررہے ہیں، میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹے اہواتھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئ، پھر دوسراجتازہ گذراتو لوگوں نے اس کی برائی بیان لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئ، تیسراجتازہ گذراتو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئ، میں نے بالآ خریو چھڑی لیا کہ امیر المومین ! کیا چیز واجب ہوگئ، انہوں نے فرمایا میں نے بالآ خریو چھڑی لیا کہ امیر المومین ! کیا چیز واجب ہوگئ، انہوں نے فرمایا میں نے دوری کہا ہے جو نی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لئے چار آدی خیر کی گوائی دے دیں تو اس داند دوری کہا ہے جو نی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لئے چار آدی خیر کی گوائی دے دیں تو اس

كے لئے جنت واجب ہوگئ، ہم نے عرض كيا اگرتين آ دى ہوں؟ تو نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا: تب بھى يہى تھم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا،آپ سلی الله علیہ وسلم نے فر مایا: دوہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔ تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1302) صحيح البخاري - الشهادات (2500) سنن الترمذي - الجنائز (1059) سنن النسائي -الجنائز (1934)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/46

نماز جمعه کے لئے جلد آنے کابیان

326 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ - يَعْنِي ابْنَ شَذَادٍ -حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةً قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ يَخُطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَحَلَسَ فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هُوَ إِلَّا اَنْ سَسِمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأَتُ ثُمَّ اَقْبَلْتُ_O فَقَالَ عُمَرُ وَايُضاً اَلَمُ تَسْمَعُوا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ"

ترجمه: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آ کر بیٹھ گئے ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے بوچھا نماز سے کیوں رکے رہے انہوں نے جوابا کہا کہ امیر المومنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے توجیعے ہی اذان تی ، وضوکرتے ہی آ گیا ہوں ،حضرت عمر فاروق رضی الله عنه نے فر مایا احیما کیاتم نے نبی کریم صلی الله علیه وسلم کو بیفر ماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی محنف جمعہ کے لئے جائے توائے مل کرلینا جاہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجيعة (842) صحيح مسلم - الجبعة (845) صحيح مسلم - الجبعة (845) سنن الترمذي - الجبعة (494) سنن أبي داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة 1539)

327 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ فَلَكَرَهُ گذشته روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث: صحيح البخارى - الجبعة (842) صحيح مسلم - الجبعة (845) صحيح مسلم - الجبعة (845) سنن الترمذي - الجبعة (494) سنن أبي داؤد - الطهارة (340)مسند أحبد - مسعد العشرة الببشرين بالجنة (1/46)موطأ مالك -النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة 1539)

ریشم سننے والے کے لئے آخرت میں کوئی حصد ندہونے کابیان

328 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حِطَّانَ فِيسَمَا يَجُسَبُ حَرُبٌ آنَّهُ سَالَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لَبُوسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ سَلْ عَنْهُ عَائِشَةَ وَلَسَالَ عَنْهُ عَائِشَةً وَلَسَالً عَنْهُ عَائِشَةً وَلَسَالً عَنْهُ عَائِشَةً وَلَا اللهِ حَدَّلَنِى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ لَبسَ الْحَرِيرَ فِى الدُّنْيَا فَلا خَلاقَ لَهُ فِى الآخِرَةِنَ"

ترجمہ حضرت عران بن مطان نے حضرت ابن عباس رضی الدعنها سے دلیثی لباس کی بابت سوال کیا ، انہوں نے کہا کہاس کا جواب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ کا جواب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا نے اپنے والد مصرت ابن عمر رضی اللہ عنہا نے اپنے والد محترم کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیدار شاد قل کیا کہ جو محض دنیا میں ریٹم بہنتا ہے، اس کا آخرت میں کوئی حصہ بیں

تخريج الحديث:

سنن النساني - الزينة (5312) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/46) حضرت عمرضي الله عنه اورتقو كي كابيان

329 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَعْيَى بُنُ حَمَّادٍ وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الاَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحُمْنِ الْحِمْيَرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ قَالَ اَنَا اَوْلُ مَنُ اَتَى عُمَرَ حِينَ طُعِنَ فَقَالَ احْفَظُ عَنِى ثَلاثاً فَإِنِّى اَخَافُ اَنُ لاَ يُمُورِي عَلَى النَّاسُ عَلِيفَةً وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لِى عَتِيقٌ ٥ اَمَّا اَنَا فَلَمُ اَفْضِ فِى الْكَلاَلَةِ قَضَاءً وَلَمُ اَسْتَغُلِفُ عَلَى النَّاسِ عَلِيفَةً وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لِى عَتِيقٌ ٥ اَمَّا اَنَا فَلَمُ السَّعُلِفُ مَنْ هُو حَيْرٌ مِنِي إِنْ اَدَعُ إِلَى النَّاسِ السَتَخُلِفُ مَنْ هُو حَيْرٌ مِنِي إِنْ اَدَعُ إِلَى النَّاسِ الْمَتَخُلِفُ مَنْ هُو خَيْرٌ مِنِي إِنْ اَدَعُ إِلَى النَّاسِ الْمَتَخُلِفُ مَلْهُ مَنْ هُو خَيْرٌ مِنِي إِنْ اَلَا عَلَيْهِ الصَّلامُ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ الصَّلامُ وَإِنْ اَسْتَخُلِفُ فَقَدِ اسْتَخُلَفَ مَنْ هُو خَيْرٌ مِنِى إِنْ اَلَاهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاللهِ مَلْوَلُ اللهِ عَلَيْهِ الصَّلامُ وَاللهِ مَلْولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهِ اللهِ عَلَيْهِ الصَّلَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهِ الْهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ وَاللهِ الْوَلَى فَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَذَلِكَ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَذَلِكَ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ الْمُؤْمِنِينَ فَوَاللّهِ الْهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ الْلهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَذَلِكَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَذَلِكَ وَاللّهِ الْمُؤْمِنِينَ فَوَاللّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَذَلِكَ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمُ وَلَوْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللهُ عَلْهُ وَا عَلَى الللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الله

تر جمیہ: حضرت حمید بن عبدالرحمٰن علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بھیرہ میں ہمیں حضرت ابن عباس رضی الله عنهمانے بیہ click on link for more books

حدیث نائی کہ جب حضرت عمرض اللہ عنقا تالہ صلے میں ذخی ہوئے تو سب سے پہلے ان کے پاس پہنچنے والا ہیں بی تھا، انہول

نفر مایا کہ میری تین با تیں یا در کھو، کیونکہ جھے خطرہ ہے کہ لوگ جب تک آئیں گے۔ اس وقت تک ہی نہیں بچوں گا اور لوگ جھے نہ پہلی ہی کہ کاللہ کے بارے ہیں کوئی فیصلہ نہیں کرتا ہو کوں پا خلام کرتا اور میرا ہم فلام آزاد ہے۔ لوگوں

نے ان سے عرض کیا کہ امیر الموشین اکسی کو اپنا خلفیہ نامر دکر دیجے ، انہوں نے فرمایا کہ ہیں جس پہلوکو بھی اختیار کروں ، اسے جھے

نے ان سے عرض کیا کہ امیر الموشین اکسی کو اپنا خلفیہ نامر دکر دیجے ، انہوں نے فرمایا کہ ہیں جس پہلوکو بھی اختیار کروں ، اسے جھے

ہم ترز ذات نے اختیار کیا ہے ، چنا نچواگر میں لوگوں کا معاملہ ان بی کے حوالے کردوں تو نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلی اللہ علیہ وسلی کو اللہ علیہ وسلی اللہ علیہ میں دی کریم سلی اللہ علیہ وسلی ہونا ورضی اللہ عنہ نے ۔

میں نے عرض کیا کہ آپ کو جنت کی بیٹارت ہوں آپ کو نبی کریم سلی اللہ علیہ دسلم کی ہم شینی کا شرف حاصل ہوا اور طویل موقع ملا ، اس کے بعد آپ کو ایر الموشین بنایا گیا تو آپ نے اپنے مضوط ہونے کا ثبوت پیش کیا اور امانت کو ادا کیا ، حضرت عمرضی اللہ عنہ فرمان کے بعد آپ کو ایس اور خزانے ہوتے تو اصل صورت حال کیا کہ تم شین کا جو ترفی ایس میں اللہ علیہ ہو کہ کیا ہوت کی جن سی دے دیتا اور سلمانوں پرخلاف کا جو میں البت نبی کر بیم سلی البت نبی کر بیم سلی البتہ نبی کر بیم سلی البتہ نبی کر بیم سلی کی ہوتھی کی کوئی و بال ہو، البتہ نبی کر بیم سلی البتہ نبی کر بیم سلی کیا ہوتھے نے ذکر کیا ہے ، وہ تھے ہو نے ذکر کیا ہے ، وہ تھے ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأحكام (6792) سنن الترمذي - الفتن (2225) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2939) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46)موطأ مالك - الفرائض 1101)

عدم ورثاء كسبب مامول كوارث مونے كابيان

330 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِنَى آبِى حَدَّنِنَى يَخْيَى بُنُ آدَمَّ حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبُدِ الرَّحُمْنِ بْنِ عَيْاشٍ عَنْ حَكِيمٍ بُنِ حَكِيمٍ عَنْ آبِى أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ إِلَى آبِى عُبَيْدَةَ بْنِ اللهِ السَّهُ عَنْ اللهُ عَمْدُ إِلَى الْمَعْرَاضِ فَجَاءَ الْحَرَّاحِ آنُ عَلِيمُوا غِلْمَانَكُمُ الْعَوْمَ وَمُقَاتِلَتَكُمُ الرَّمْىَ فَكَانُوا يَخْتَلِفُونَ إِلَى الاَغْرَاضِ فَجَاءَ الْحَرَّاحِ آنُ عَلِيمُوا غِلْمَانَكُمُ الْعَوْمَ وَمُقَاتِلَتَكُمُ الرَّمْى فَكَانُوا يَخْتَلِفُونَ إِلَى الاَغْرَاضِ فَجَاءَ سَهُمْ غَرْبٌ إِلَى غُلامَ فَقَتَلَهُ فَلَمْ يُوجَدُ لَهُ آصُلٌ وَكَانَ فِي حَجْرٍ خَالِ لَهُ فَكَتَبَ فِيهِ ابُو عُبَيْدَةَ إِلَى عُمَرُ إِلَى عُمَرُ إِلَى عُمَرُ إِلَى عُمْدُ إِلَى عُمْدُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِلَى عُمْرَ إِلَى مَنْ ادْفَعُ عَقُلَهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِلَى عُمْرُ إِلَى مَنْ ادْفَعُ عَقْلَهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِلَى عُمْرُ إِلَى مَنْ ادْفَعُ عَقْلَهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ إِنَّ وَالْمَالُ وَارِثُ مَنْ لا وَارِثَ لَهُ وَاللهُ وَرَسُولَهُ مَوْلَى مَنْ لا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لا وَارِثَ لَهُ وَالْمَالُ وَارِثُ مَنْ لا وَارِثَ لَهُ وَالْعَالُ وَارِثُ مَنْ لا وَارِثُ لَهُ وَالْمُولِ اللّهُ وَرَسُولُهُ لَا وَارِثُ لَهُ وَالْمَالُ وَارِثُ مَنْ لا وَارِثُ لَهُ وَالْمُعَالَةُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُ اللهُ وَالْمَلْ وَالْمُ وَالْمَالُولُ وَالْمُ وَالْمُ وَلَا مُؤْلِى اللهُ وَالْمُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمَالُولُ وَالْمُ وَالْمَالُولُ وَالْمُ وَالْمَالُولُولُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُولِ فَالْمُولُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَلُولُ وَلَا مُوالْمُ وَالْمُ وَالْمُعُلِلَهُ وَالْمُ لَا وَالْمُعُولُ وَالْمُوالُولُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُ الْمُعُ

ترجمہ: حضرت ابوا مامدرضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند سے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عند کے نام ایک خط میں لکھا کہ اپنے لڑکوں کو تیرنا اور اپنے جنگجوؤں کو تیرا ندازی کرنا سکھاؤ، چنانچے مختلف چیزوں کونشانہ بنا کر تیر اندازی سکھنے گئے، اسی تناظر میں ایک بچے کو نامعلوم تیرلگا، جس سے وہ جال بحق ہوگیا، اس کاصرف ایک ہی وارث تھا اور وہ تھا اس

کا ماموں، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عند نے اس سلسلے میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عند کی خدمت میں خطاکھا، انہوں نے جوابا لکھ بھیجا کہ نبی کر بم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے کہ جس کا کوئی مولی ندہو، اللہ ورسول اس کےمولی ہیں اور جس کا کوئی وارث ندہو، ماموں ہی اس کا وارث ہوگا۔

تحريج الحديث: سنن الترمذي - الفرائض (2103) سنن ابن ماجه - الفرائض (2737)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/46)

حق ولاءوالے کے لئے حق وراثت کابیان

331 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ يَزِيدَ آخُبَرَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِ و بُنِ شُعَيْبٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِهِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ شُعَيْبٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِهِ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبُولُاءَ مَنْ وَرِتَ الْمَالَ مِنْ وَالِدٍ آوُ وَلَدٍن معتلى 6621 منجمع 4/231

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیار شادفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مال کی وراثت اس کو مطے گی جسے ولاء ملے گی خواہ وہ بابیا۔

حجراسودكوبوسيدين كابيان

332 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِی آبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ إِبُواهِیمَ عَنُ عَابِسِ بُنِ رَبِیعَةَ قَالَ رَایَتُ عُمَرَ اَتَی الْحَجَرَ فَقَالَ اَمَا وَاللّهِ إِنِّی لاَعُلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لاَ تَضُرُ وَلاَ تَنْفَعُ وَلَوْلاَ آنِی رَایَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبُلُكَ مَا قَبُلُتُكَ ثُمَّ ذَنَا فَقَبُلَهُ وَلاَ آنِی رَایَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبُلُكَ مَا قَبُلُتُكَ ثُمَّ ذَنَا فَقَبُلَهُ وَلاَ آنِی رَایَتُ رَسُولَ اللهِ صَلّی الله عَلیْهِ وَسَلَّمَ قَبُلُكَ مَا قَبُلُتُكَ ثُمَّ ذَنَا فَقَبُلَهُ وَلاَ آنِی رَایَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّی الله عَلیْهِ وَسَلَّمَ قَبُلُكَ مَا قَبُلُتُكَ ثُمَّ ذَنَا فَقَبُلَهُ وَلاَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبُلُكَ مَا قَبُلُكُ مَا وَبُلُهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلُكُمُ وَسَلَّمَ وَسُلُكُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلُكُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسُلُكُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسُلُكُ مِنْ وَسَلّمَ وَسُلُكُ مَا وَسُلُكُ وَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُكُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُولَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ وَسُلُكُ عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَا الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) سنن التسائي - مناسك الحج (1860) سنن النسائي - مناسك الحج (1863) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن النسائي داؤد - البناسك (1873) سنن ابن ماجه - البناسك (2943) مند أحبد - مسند العشرة البيشرين ولنجنة (1/46) موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - البناسك (1864)

جھوٹی بات کوحدیث کی طرف منسوب کرنے کے سبب جہنم میں جانے کابیان

333 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَنِى آبِى حَدَّنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّنَا دُجَيْنَ آبُو الْغُصْنِ بَصْرِى قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ اَسُلَمَ مَوُلَى عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ فَقُلْتُ حَدِّنْنِى عَنْ عُمَرَ وَقَالَ لاَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ اَسُلَمَ مَوُلَى عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ فَقُلْتُ حَدِّنْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ اَسْتَطِيعُ اَخَافُ اَنُ اَزِيدَ اَوُ اَنْقُصَ كُنَّا إِذَا قُلْنَا لِعُمَرَ حَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ كَذِبَ عَلَى فَهُوَ فِى النَّارِح" معتلى 6531 مجمع 1/142

ترجم۔ : حضرت وجین جن کی گنیت ابوالغصن تھی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ آیا ، وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام اسلم سے ملاقات ہوئی ، میں نے ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کوئی حدیث سنانے کی فرمائش کی ، انہوں نے معذرت کی اور فرمایا کہ جھے کی بیشی کا اندیشہ ہے ، ہم بھی جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کہتے تھے کہ نبی کر بیا سلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سنا ہے تو وہ بہی جواب دیتے تھے کہ جھے اندیشہ کہ ہیں بچھی بیشی نہ ہوجائے اور نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جوخص میری طرف سی جھوٹی بات کومنسوب کرتا ہے وہ جہنم میں ہوگا۔

بازارمیں جانے کی دعاما تکنے کابیان

334 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بَنُ زَيْدٍ عَنُ عَمُوهِ بَنِ دِينَارٍ مَوْلَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنُ سَالِمٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ عَمُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ قَالَ فِي سُوقٍ لا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحُدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَمُدُ بِيَدِهِ الْحَيْرُ يُحْيِى وَيُولِ اللهُ لَهُ بِهَا اللهُ لَهُ بَهُا اللهُ لَهُ بَيْنَا فِي الْجَنَّةِ وَمَحَا عَنُهُ بِهَا اللهُ لَهُ بَهُا اللهُ لَهُ بَهُا اللهُ لَهُ بَهُا اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ بَهُا اللهُ لَهُ بَهُا اللهُ لَهُ بَهُا اللهُ لَهُ بَهُا اللهُ لَهُ بَهُ اللهُ لَهُ بَهُا اللهُ لَهُ بَهُ اللهُ لَهُ بَيْنَا فِي الْجَنَّةِ وَمَحَا عَنُهُ بِهَا اللهُ لَهُ بَهُ اللهُ لَهُ بَيْنَا فِي الْجَنَّةِ وَبَنَى لَهُ بَيْنَا فِي الْجَنَّةِ وَالْمَالِكُ وَلَهُ اللهُ لَهُ بَيْنَا فِي الْجَنَّةِ وَالْمَا اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ اللهُ لَهُ اللهُ اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ لَهُ اللهُ اللهُ لَهُ اللهُ اللهُ لَهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

ترَجَدِ : حضرت عمر فاروق رضی الله عند بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو محف بازار میں میں کلمات کہدلے "جن کا ترجمہ بیہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، بادشا ہی بھی اس کی ہے اور تمام تعریفات بھی اس کی ہیں ہر طرح کی خیراس کے دست قدرت میں ہے ، وہ کی زندگی اور موت ویتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے " تو الله تعالی اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دےگا ، دس لا کھ گناہ مٹادے گا اور جنت میں اس کے لئے کل بنائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات(3428) سنن الترمذي - الدعوات(3429) سنن ابن ماجه - التجارات(2235)مسند أحمد -مسند العشرة الببشرين بالجنة(1/47) سنن الدارمي - الاستثذان2692)

جنت کا صرف اہل ایمان کے لئے ہونے کا ہمان

335 - حَدَنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَنِنِي آبِي حَدَّنَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّنَنَا عِكْمِ مَهُ بُنُ عَمَّا لِهُ وَمَهُلُ اَبُو رُمَهُ اللهِ عَدَّنَنِي ابُنُ عَبَّاسٍ حَدَّنَنِي عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حَيْبَرَ اَفْہَلَ نَفَرْ مِنْ آصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ فُلانَ شَهِيدٌ وَفُلانَ شَهِيدٌ حَتَى مَرُّوا بِرَجُلٍ فَقَالُوا وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا إِنِّى رَائِعُهُ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِي عَبَالَةٍ فَلانَ شَهِيدٌ فَلَانٌ شَهِيدٌ فَلَانٌ شَهِيدٌ وَلَانٌ شَهِيدٌ وَلَانٌ شَهِيدٌ وَلَانٌ مَنْ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا إِنِّى رَائِعُهُ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِي عَبَالَةٍ فَلانَ شَهِيدٌ وَلَا الْمُؤْمِنُونَ " فَحَرَجُتُ فَلَاكَهُ فَي النَّاسِ إِنَّهُ لاَ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ " فَحَرَجُتُ فَلَاكُهُ فَي النَّاسِ إِنَّهُ لاَ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ " فَحَرَجُتُ فَلَاكُهُ فَي النَّاسِ إِنَّهُ لاَ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ " فَحَرَجُتُ فَلَاكُمُنُ إِنَّهُ لاَ يَذْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ " فَحَرَجُتُ فَلَاكُمُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَمُنُونَ وَ النَّاسِ إِنَّهُ لاَ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ " فَحَرَجُتُ فَاكُهُمْ اللهُ وَمِنُونَ وَ النَّاسِ إِنَّهُ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ " فَحَرَجُتُ فَاكُمْنُ وَاللهُ وَمُنُونَ وَاللّهُ الْفَالِولُولَ اللّهُ اللهُ وَاللّهُ الْمُؤْمِنُونَ وَاللّهُ الْمُؤْمِنُونَ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللللْهُ الللللّهُ اللّهُ الللللْهُ اللللّ

ترجمہ: حضرت عرفاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعی بہ ہما ہنے ہے آتے ہوئ دکھائی دیئے جو یہ کہ در ہے تھے کہ فلال بھی شہید ہے، فلال بھی شہید ہے، یہاں تک کہان کا گذرا یک آدی پر ہوا، اس کے بارے بھی انہوں نے یہی کہا کہ یہ بھی شہید ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں! میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے کہ بارے بھی انہوں نے بہی کہا کہ یہ بھی شہید ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! جاکر کیونکہ اس نے مال غذیہ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! جاکر کووں میں منادی کر دوکہ جنت میں صرف مونین ہی داخل ہوں گے، چنا نچہ میں نکل کریہ منادی کرنے لگا کہ جنت میں صرف مونین ہی داخل ہوں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (114) سنن الترمذي - السير (1574)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47) سنن الدارمي - السير 2489)

غیراللد کا شما تھانے کی ممانعت کابیان

336 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ آنَّهُ قَالَ لا وَآبِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَهُ إِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِشَيْءٍ دُونَ اللهِ فَقَدُ آشُرَكَ"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کسی موقع پر اپنے باپ کی شم کھائی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روکتے ہوئے فرمایا کہ جوفض اللہ کے علاوہ کسی اور چیز کی شم کھا تا ہے، وہ شرک کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأيبان والننور (6271) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم - الأيبان (1646) صحيح مسلم - الأيبان والنلود الأيبان والنائي - الأيبان والنلود (1646) سنن النسائي - الأيبان والنلود

(3767) سنن النسائى - الأيبان والنذور (3768) سنن أبى داؤد - الأيبان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) سنن العشرة المبشرين بالجلة (1/47)موطأ مالك - النذور والأيبان (1037) سنن الدارمى - النذور والأيبان (2341)

مسجد میں عمارت میں اضافہ کرنے کا بیان

337 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ عَنْ نَافِعِ آنَّ عُمَرَ وَادَ غُمُمَانُ وَقَالَ عُمَرُ لَوْلاَ آنِى سَمِعْتُ وَادَ فِي الْمَفْصُورَةِ وَزَادَ عُثْمَانُ وَقَالَ عُمَرُ لَوْلاَ آنِى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ عَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "نَبُغِى نَزِيدُ فِى مَسْجِدِنَانَ" مَا زِدْتُ فِيهِ تَحفة رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "نَبُغِى نَزِيدُ فِى مَسْجِدِنَانَ" مَا زِدْتُ فِيهِ تَحفة 10508 معتلى 6595،

ترجمہ حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے متجد نبوی ہیں اسطوانہ یعنی ستون سے
لے کر مقصورہ شریف تک کا اضافہ کروایا، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی توسیع میں اس کی عمارت بڑھائی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ ہم اپنی اس مسجد کی عمارت میں مزید اضافہ کرنا جا ہے ہیں تو میں بھی اس میں اضافہ نہ کرتا۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 312)

انبیائے کرام کی شان میں غلوکرنے کی ممانعت کابیان

338 - حَدَّثَ مَا عَبُدُ اللهِ مَنْ عَبُدَ اللهِ حَدَّثَ اَبِى حَدَّثَ اَعْبُدُ الرَّاقِ حَدَّثَ اَمَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُ وَحَلَّ بَعَثَ اللهِ بَنِ عَبُدِ اللهِ بَنِ عُبُدِ اللهِ مَنِ عُمَدَ أَنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ آنَّهُ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَدَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَانْزَلَ مَعَهُ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةَ الرَّجُمِ مُحَدَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَانْزَلَ مَعَهُ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةَ الرَّجُمِ مُحَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمُنَا بَعْدَهُ وَ ثُمَّ قَالَ قَدُ كُنَّا نَقُوا وَلا تَرْغَبُوا عَنُ آبَائِكُمْ فُمْ إِنَّ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُمُنَا بَعْدَهُ وَ آبَائِكُمْ فُمْ إِنَّ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُمُنَا بَعْدَهُ وَ آبَائِكُمْ فُو اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَسَلَّى وَلَا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَعْمَرٌ "كُمُ الْولِي النَّهُ مُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعُهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَمْلُ الْمُؤْلُوا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَاللهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَمْلًا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَل

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ابیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فر ملیا اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ کوخل کے ساتھ مبعوث فر مایا: ان پر کتاب نازل فر مائی ،اس میں رجم کی آیت بھی تھی جس کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کیا تھا، پھر فر مایا کہ ہم لوگ ہے تھے کھا پنے آ باؤاجداوے بوشنی اللہ علیہ وسلم نے قر مایا: جھے اس طرح حدے آگے مت بڑاؤجیے فلا ہر نہ کروکیونکہ یہ تمہاری جانب سے تفریب، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قر مایا: جھے اس طرح حدے آگے مت بڑاؤجیے حضرت میسی علیہ السلام کو بردھا چڑھا کر چش کیا گیا، میں تو ایک بندہ ہوں، اس لئے یوں کہا کروکہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (6892) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1432) موطأ مالك - الحدود (1558) سنن الدارمي - الحدود (2322) سنن الدارمي - الرقاق (2784)

خلیفه کونا مزدنه کرنے کابیان

339 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُوِي عَنُ سَالِمٍ عَنِ ابْسِ عُمَرَ اللهُ قَالَ لِعُمَرَ إِلَى سَمِعُتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً فَالَيْتُ اَنُ اَقُولُهَا لَكُمْ زَعَمُوا عَنِ ابْسِ عُمَرَ اللهُ قَالَ لِعُمَرَ إِلَى سَمِعُتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً فَالَيْتُ اَنُ اَقُولُهَا لَكُمْ زَعَمُوا اللهَ عَنَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِينَهُ وَإِلِّى إِنُ اللهُ عَيْسُ مُسْتَخُلِفٍ فَوَضَعَ رَأْسَهُ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهُ فَقَالَ إِنَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِينَهُ وَإِلَى إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَسْتَخُلِفُ وَإِنْ اَسْتَخُلِفُ فَإِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَسْتَخُلِفُ وَإِنْ اَسْتَخُلِفُ فَإِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَسْتَخُلِفُ وَإِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَسْتَخُلِفُ وَإِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احَداً وَآنَهُ غَيْرُ مُسْتَخُلِفٍ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْداً وَآنَهُ غَيْرُ مُسُولًا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احَداً وَآنَهُ غَيْرُ مُسُتَخُلِفٍ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْداً وَآنَهُ غَيْرُهُ مُسْتَخُلِفٍ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احَداً وَآنَهُ غَيْرُ مُسُولًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احَداً وَآنَهُ غَيْرُهُ مُسْتَخُولُفٍ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَامُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ال

ترجمہ حضرت ابن عمرض اللہ عنهما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا میں نے لوگوں کو
ایک بات کہتے ہوئے سنا ہے، میں اسے آپ تک پہنچا نے میں کوتا ہی نہیں کروں گا ،لوگوں کا خیال بیہ ہے کہ آپ کسی کواپنا خلیفہ نا مزد نہیں کررہے؟ انہوں نے ایک لمحے کے لئے اپنا سرجھ کا کرا تھا یا اور فر مایا کہ اللہ اللہ عالیہ وسلم نے بھی کسی کواپنا خلیفہ مقرر نہیں فر مایا تھا اور اگر میں کسی کوخلیفہ مقرر کر دیتا ہوں تو مصرت صدیق اکبروشی اللہ عنہ نے بھی ایسا تھا۔
حضرت صدیق اکبروشی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کہا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأحكام (6792) صحيح مسلم - الإمارة (1823) صحيح مسلم - الإمارة (1823) سنن الترمذى -الفتن (2225) سنن أبي داؤد - المحراج والإمارة والفيء (2939)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالبجنة 1/47)

وراثت جاری نه ہونے والے مال کابیان

340 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِ عَنْ مَالِكِ بُنِ اَوْسِ بُنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَرُسَلَ إِلَى عُمَرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ نُورَتُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَةٌ"

تر جمید: حضرت ما لک بن اوس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی الله عنہ نے ایک دفعہ مجھے بلوایا ، پھرانہوں نے مکمل click on link for more books

حدیث ذکر کی ،جس میں حضرت عمر رضی اللہ عندنے رہی فر مایا که رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہمارے مال میں ورا ثقت جاری نہیں ہوتی ہم جو پچھچھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2748) صحيح البخارى - فرض الخيس (2926) صحيح البخارى - المناقب (3508) صحيح البخارى - البغازى (3998) صحيح البخارى - الفرائض (3846) صحيح مسلم - البغاذى (3998) صحيح البخارى - الفرائض (6346) صحيح مسلم - البغاد والسير (1757) صحيح مسلم - البغاد والسير (1759) صحيح مسلم - البغاد والسير (1759) صحيح مسلم - البغاد والسير (1759) سنن الترمذى - البغاد (1719) سنن الترمذى - البغاد (1719) سنن الترمذى - البغراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (1870) سنن أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/47)موطأ مالك - الجامع 1870)

المل محلّه كسبب عذاب ميت كابيان

341 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِيِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَمُّ مَاتَ آبُو بَكُرٍ بُكِى عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَالْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْتَى الْعَلَيْهِ وَالْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمِ وَاللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعُلْمُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعُمْ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعُلَالُ وَاللَّهُ الْعُمْ الْعُمْ الْعُمْ عَلَيْهِ اللْعُوالُ

ترجمہ صفرت سعید بن میتب رحمة الله علیه بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی الله عنه کا انقال ہوا تو لوگ رونے لگے، اس پر حضرت عمر رضی الله عنه نے اللہ علمہ کا ارشاد گرامی ہے کہ میت پر اس کے اہل محلمہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم الجنائز (929) سنن الترمذى - الجنائز (1000) سنن الترمذى - الجنائز (1000) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن البنائر (1858) سنن البنائر (1858) سنن البنائر (1858)

مرتدین سے جنگ کرنے کابیان

342 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ مِن عَدْ لَيْنِي آبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنُ مَعُمَرٍ عَنِ النَّهِ مِن عَلَيْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُتُبَةً عَنُ آبِي هُرَيْرَةً قَالَ لَمَّا تُوقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ وَكُفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عَمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ يَا آبَا بَكُرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ يَا آبَا بَكُرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عَمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ يَا آبَا بَكُرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عَمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ يَا آبَا بَكُرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عَامِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُفَرَ مَنْ كَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُفَرَ مَنْ كَفَرَ عَنْ عَمُولُ بَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُفَرَ مَنْ كَفَرَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُولَ مَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مِلْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُولَ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهُ وَسُلَاعًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّا عَلَيْهُ وَسَلَّا عَلَيْهُ وَلَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَاعً الْعَلَالِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهُ وَسَلَّا عَلَيْهُ وَلَا عَالَعُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَاعًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولَا عَلَى عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَسَلَّامِ وَعُمْ عَلَى الْعَلَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُلَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَالُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَالَهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا وَالْ

قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُمِرُتُ آنُ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّهُ فَمَنُ قَالَ اللهُ فَمَنُ وَخَلَلَ اللهُ فَمَنُ وَحَسَابُهُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ابُو بَكُو فَالَ لاَ إِلَهَ إِلّا اللّهُ فَقَدُ عَصَمَ مِنِي مَالَهُ وَنَفُسَهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ابُو بَكُو فَاللهِ لَوْ مَنعُونِى عَنَاقاً كَانُوا لَا قَاتِلَ مَن فَوْ اللهِ مَن فَوْق بَيْنَ الطَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ إِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّهِ لَوْ مَنعُونِى عَنَاقاً كَانُوا يُواتُلُهُ مَن فَوْ اللهِ مَا مُو يَعُونِى عَنَاقاً كَانُوا يَوْ اللهِ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا وَ فَقَالَ عُمَرُ وَاللّهِ مَا مُو يَاللهُ مَا مُو إِللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا وَقَالَ عُمَرُ وَاللّهِ مَا مُو إِلاّ اللهُ قَدُ شَرَح صَدْرَ آبِى بَكُو بِالْقِتَالِ فَعَرَفُتُ آنَهُ الْحَقُ

ترجمہ حضرت ابو ہر یہ وضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ملی اللہ علیہ وکلم دنیا سے پردہ فرما گئے اوران کے بعد حضرت صدین اکبرضی اللہ عنہ خلیفہ فتخب ہو گئے اورائل عرب میں سے جو کا فرہو سکتے تھے، سوہو گئے قو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نبی کریم ملی اللہ علیہ وکل کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قال کر سکتے ہیں جبکہ نبی کریم ملی اللہ علیہ وکل الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو خض لا الہ الا اللہ کہہ لیہ ارشاد فرمایا ہے جھے لوگوں سے اس وقت تک قال کا تھم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو خض لا الہ الا اللہ کہہ لیہ اس نے اپنی جان اور مال کو جھ سے محفوظ کرلیا، ہاں! اگر اسلام کا کوئی حق ہوتو الگ بات ہے اوراس کا حساب کتاب اللہ کہ ذک وہ ہوگا؟ حضرت صدیق اکبرضی اللہ عنہ نے بین کرفر مایا اللہ کہ تم یا میں اس محض سے ضرور قال کروں گا جو نماز اور ذکو قالے درمیان فرق کرتے ہیں، کونکہ ذکو قال کا وی جو بیدرسول اللہ صلی اللہ علیہ وکم کی اللہ عنہ کو میں اللہ عنہ فرمای کے دو بیدرسول اللہ صلی اللہ عنہ کو میں اللہ عنہ فرمای کے اللہ عنہ کری کا بچہ جو بیدرسول اللہ صلی اللہ عنہ کو میں اللہ عنہ فرمای کرمنی اللہ عنہ فرمای کے اللہ عن کہ جس بھے گیا، اللہ تعالی نے حضرت صدیق آکبرضی اللہ عنہ کو میاں کے دو میں سمجھ گیا، اللہ تعالی نے حضرت صدیق آکبرضی اللہ عنہ کرمنی کے میں میں جو گیا، اللہ تعالی نے حضرت صدیق آکبرضی اللہ عنہ فرمای کے اور میں بھھ گیا، اللہ تعالی نے حضرت صدیق آکبرضی اللہ عنہ فرمای کہ اللہ عن میں شرح صدر کی دولت عطاء فرمادی ہے اور میں بھھ گیا کہ ان کی رائے ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1335) صحيح البخارى - الزكاة (1388) صحيح البخارى - البخارى - البخارى - البخارى البخارى - البخارى - البخارى البخارى - البخارى البخارى - البخارى البخارى - البخارى - البخارى البخارى - البخارى - البخارى البخارى - الإيان (20) صحيح مسلم - الإيان (21) صحيح مسلم - الإيان (21) صحيح مسلم - الإيان (21) صحيح مسلم - الإيان (20) صحيح مسلم - الإيان (200) سنن الترمذى - الإيان (200) سنن النسائي - البخاد (2000) سنن النسائي - البخاد (3090) سنن النسائي - تحريم المم - المقدمة (71) سنن ابن ماجه - المقدمة (71) سنن ابن ماجه - المقدمة (300) سنن ابن المن أبي داؤد - الزكاة (1490)

تركه نبوى صلى الله عليه وسلم ميس وراثت جارى نه مونے كابيان

343 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍ و عَنِ الزُّهْرِيّ عَنْ مَالِكِ بْنِ آوْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا لاَ نُورَثُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَة "" ترجمه: حضرت عمرفاروق رضى الله عنه بيان كرتے بيں كه رسول الله صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمايا به ارب مال ميں ورا ثت جارى نہيں ہوتى ، ہم جو پچھ چھوڑ كرجاتے ہيں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - السير (1610) سنن أبي داؤد - الحراج والإمارة والفيء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/48)

بنونضير كى جانب سے مال فئى آنے كابيان

344 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍ و عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بُنِ اَوْسٍ قَـالَ اَرْسَـلَ إِلَـيَّ عُـمَرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ إِنَّ اَمُوالَ بَنِى النَّضِيرِ كَانَتُ مِمَّا اَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِـمَّا لَهُ عَلَى النَّضِيرِ كَانَ يُنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ رَسُولِهِ مِـمَّا لَهُ يُعِلَهُ مِنْهَا نَفَقَةَ رَسُولِهِ مِـمَّا لَلْهِ عَزَّ وَجَلَّ ٥ سَنِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ٥ سَنِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ٥ سَنِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ٥

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ بونفیر سے حاصل ہونے والے اموال کا تعلق مال فئی سے جواللہ ف اپنج بینیمبر کوعطاء فرمائے اور مسلمانوں کواس پر گھوڑے یا کوئی اور سواری دوڑانے کی ضرورت نہیں پیش آئی، اس لئے یہ مال خاص نبی کریم سلمانوں کواس پر گھوڑے یا کوئی اور سواری دوڑانے کی ضرورت نہیں پیش آئی، اس لئے یہ مال خاص نبی کریم سلم اللہ علیہ وسلم اس میں سے اپنی از واج مطہرات کوسال بحر کا نفقہ ایک ہی دفعہ و سے میں سے گھوڑے اور دیگر اسلحہ جو جہاد میں کام آسکے، فراہم کر لیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2748) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) سنن الترمذي - الجهاد (1719) سنن النسائي - قسم الفيء (4140) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963)مسند أحمد -مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/48)

روزے کی انطاری کے وقت کابیان

345 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ عُمَوَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ عُمَوَ عَنْ آبِيهِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِذَا ٱقْبَلَ اللَّيُلُ وَأَذْبَرَ النَّهَارُ وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدُ الْفُطَرَ الصَّائِمُ"

ترجمہ خضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آ جائے اور دن وہاں سے چلا جائے اور سورج غروب ہوجائے تو روز ہ دار کوروز ہ افطار کرلینا چاہیے ہشرق اور مغرب مراد ہے۔ تنحریج المحدیث:

صحيح البخارى - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذى - الصوم (698) سنن أبي داؤد - الصوم (2351)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/48) سنن الدارمي - الصوم 1700)

عورتوں کے تکرار کی ممانعت کابیان

346 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَا سُفَيَانُ عَنْ يَحْيَى - يَعْنِى ابْنَ سَعِيدٍ - عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَرَدُتُ اَنُ اَسُالَ عُمَرَ فَمَا رَايَتُ مَوْضِعاً فَمَكَثْتُ سَنتَيْنِ فَلَمَّا كُنَّا بُنَ الشَّلُ عُمَرَ النَّهُ مَا وَايَتُ مَوْضِعاً فَمَكَثْتُ سَنتَيْنِ فَلَمَّا كُنَّا بِمَرِّ الظَّهُرَانِ وَذَهَبَ لِيَقْضِى حَاجَتَهُ فَجَاءَ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ فَذَهَبْتُ اَصُبُّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ بِمَرِّ الظَّهُرَانِ وَذَهَبَ لِيَقْضِى حَاجَتَهُ فَذَهبَ اللهُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَلُتُ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُكُ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَعَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَخَفْصَةُ

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جھے اس بات کی بڑی آرزوتھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے (نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم کی دوازواج مطہرات کے بارے) سوال کروں (جن کے متعلق اللہ نے یہ فرمایا تھا کہ اگرتم دونوں تو بہ کرلوتو اچھا ہے کیونکہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو چکے ہیں) لیکن ہمت نہیں ہوتی تھی اور دوسال گذر گئے ، حتی کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے ، میں بھی ان کے ساتھ تھا، راستے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوگوں سے ہٹ کاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے ، میں بھی ان کے ساتھ تھا، راستے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوگوں سے ہٹ کر چلنے گئے ، میں بھی پائی کا برتن لے کر ان کے چھپے چلا گیا ، انہوں نے اپنی طبعی ضرورت پوری کی اور جب واپس آئے تو میں نے ہاتھوں پر پائی ڈالا اور عرض کیا اے امیر المونین ! وہ دوعور تیں کون ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر عالب آٹا جا ہی تھیں ؟ انہوں نے فرمایا کہ عاکشہ اور حصہ (رضی اللہ عنہما)

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البظالم والغصب (2336) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4629) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4630) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4630) صحيح البخارى - اللباس (5505) صحيح البخارى - اللباس (5505) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) سنن النسائى - الصيام (2132) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/48)

الله كى راه مين مقتول يائے جانے والے كى شہادت كابيان

347 - حَـدَّ ثَسَا عَبُـدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعَهُ مِنْ آبِي الْعَجُفَاءِ سَمِعُتُ عُمَرَ يَقُولُ لاَ تُغُلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتُ مَكُرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقُوى الْعَجُفَاءِ سَمِعُتُ عُمَرَ يَقُولُ لاَ تُغُلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتُ مَكُرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقُوى داللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

فِي الآخِرَةِ لَكَانَ آوُلاكُمُ بِهَا النَّبِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْكَحَ شَيْئاً مِنْ بَنَاتِهِ وَلاَ نِسَائِهِ فَوْقَ اثْنَتَى عَشُرَةَ أُوقِيَّةً وَأَخْرَى تَقُولُونَهَا فِي مَغَازِيكُمْ قُتِلَ فُلاَنْ شَهِيداً مَاتَ فُلاَنْ شَهِيداً وَلَى شَهِيداً وَلَى شَهِيداً وَلَى شَهِيداً وَلَى شَهِيداً وَلَى النِّجَارَةَ فَلاَ تَقُولُوا وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدُ أَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ أَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَباً وَفِطَّةً يَبْتَهِى التِّجَارَةَ فَلاَ تَقُولُوا وَلَعَلَمُ وَلَا كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُو فِي الْجَنَّةِ مَ"

ترجمہ حضرت ابوالعجفاء علمی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ لوگو! اپنی ہیویوں کے مہر زیادہ مت با ندھا کرو، کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں باعث عزت ہوتی یا اللہ کے نزدیک تقوی میں شارہوتی تو اس کے سب زیادہ حق دار نبی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم سے ، جبکہ نبی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی ہیوی یا بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا ، پر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ دوسری بات ہے ہے کہ جو مخص دوران جہادہ تقول ہوجائے یا طبعی طور پر فوت ہوجائے تو آپ لوگ ہے کہتے ہیں کہ فلاس آدی شہید ہوگیا ، فلاس آدی شہید ہوکر دنیا سے رخصت ہوا ، حالا نکہ یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ اس نے اپنی سواری کے بچھلے حصے میں یا کجاوے کے بنچ سونا چاندی چھیار کھا جس سے وہ تجارت کا ارادہ رکھتا ہو، اس لئے تم کسی کے متعلق اپنی سواری کے بچھلے حصے میں یا کجاوے کے بنچ سونا چاندی چھیار کھا جس سے وہ تجارت کا ارادہ رکھتا ہو، اس لئے تم کسی کے متعلق بین سے ساتھ ہے میت کہوکہ وہ شہید ہے ، البتہ ہے کہ ہے تھے ہو کہ جو خص اللہ کے راستہ میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں داخل ہوگا جبیا کہ نبی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

. , سنن النسائي - النكاح (3349) سنن أبي داؤد - النكاح (2106) سنن ابن ماجه - النكاح (1887)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/48) سنن الدارمي - النكاح 2200)

حضرت عمررضي اللدعنه برقاتلانه حمله كابيان

348 - حَدَّثَنَا عَبُهُ اللهِ حَدَّنِي آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّهُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيهُ بُنُ آبِى عَرُوبَةَ آمَلَهُ عَلَى عَنُ قَتَادَةَ عَنْ سَالِم بُنِ آبِى الْبَعُدِ الْعَطَفَانِيّ عَنْ مَعُدَانَ بُنِ آبِى طَلُحَةَ الْيَعْمَرِيِّ آنَّ عُمَرَ قَامَ خَطِيباً فَحَمِدَ اللهَ وَآثَنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ نَبِيّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَكُرٍ ثُمَّ قَالَ إِنِّى وَاللهَ وَأَنْ يَعُرُنِى نَقُرتَيْنِ وَلاَ آرَى ذَلِكَ إِلّا لِحُضُورِ آجَلِى وَإِنَّ نَاساً يَأْمُرُونِنِى آنُ وَاللهُ عَنْ وَبِكَا نَقَرَيْى نَقُرتَيْنِ وَلاَ آرَى ذَلِكَ إِلّا لِحُضُورِ آجَلِى وَإِنَّ نَاساً يَأْمُرُونِنِى آنُ اللهُ اللهُ عَنْ وَجَلَّ لَمْ يَكُنُ لِيُصَيِّعَ خِلاَقَتَهُ وَدِينَهُ وَلاَ الّذِى بَعَثَ بِهِ نَبِيّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي آمُرٌ فَالْخِلاَفَةُ شُورَى فِي هَوُلاَءِ الرَّهُطِ السِّتَةِ الَّذِينَ تُوقِي رَسُولُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي آمُرٌ فَالْخِلاَفَةُ شُورَى فِي هَوُلاَءِ الرَّهُطِ السِّتَةِ الَّذِينَ تُوقِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاصِ فَايَّهُمْ بَايَعْتُمْ لَهُ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاطِيعُوا وَقَدْ عَرَفْتُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو عَنْهُمْ رَاصٍ فَايَّهُمْ بَايَعْتُمْ لَهُ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاطِيعُوا وَقَدْ عَرَفْتُ اللهِ عَلَى اللهُ سَيَعْتُونَ فَعَلُوا فَأُولِيكَ اللهُ عَلَى الْإِسُلامَ فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولِيكَ لَا لَا مُر وَإِنِى قَاتَلْتُهُمْ بِيَدِى هَلِهِ عَلَى الإِسُلامَ فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولِيكَ

اَعُدَاءُ اللهِ الْكَفَرَةُ الصُّلَالُ وَإِنِّى وَاللهِ مَا اَدَعُ بَعُدِى شَيْئاً هُوَ اَهَمُّ إِلَى مِنُ اَمُرِ الْكَلاَلَةِ وَلَقَدُ سَالُتُ نَبِى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُهَا فَمَا اَعُلَظَ لِى فِى شَىْءٍ قَطُّ مَا اَعُلَظ لِى فِيهَا حَتَّى طَعَنَ بِيَدِهِ اَوْ بِإِصْبَعِهِ فِى صَدُرِى اَوْ جَنْبِى وَقَالَ "يَا عُمَرُ تَكُفِيكَ الآيَةُ الَّتِى نَزَلَتْ فِى الصَّيْفِ الَّتِى فِى آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ"

وَإِنَّى إِنْ آعِشُ آفُصِ فِيهَا قَضِيّةً لا يَخْتَلِفُ فِيهَا آحَدٌ يَقُرَأُ الْقُرُآنَ اَوْ لا يَقُرأُ الْقُرُآنَ وَ ثُمَّ قَالَ اللهُ مَ اللهُ مَ إِنِّى اللهُ مَ يَعَلَّمُ اللهُ مَ وَالنَّاسَ دِينَهُمْ وَالنَّاسَ دِينَهُمْ وَالنَّاسُ وَيَنَهُمْ وَالنَّهُمْ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَمَا اللَّهُ مَلَى عَلَيْهِمْ وَالْبَصَلُ لَقَدْ كُنتُ ارَى الرَّجُلَ إِنَّاكُمُ مَا أَكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيئَتَيْنِ هَذَا النَّومُ وَالْبَصَلُ لَقَدْ كُنتُ ارَى الرَّجُلَ إِنَّاكُمُ مَا أَكُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيئَتَيْنِ هَذَا النَّومُ وَالْبَصَلُ لَقَدْ كُنتُ ارَى الرَّجُلَ النَّومُ مَا أَكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيئَتَيْنِ هَذَا النَّومُ وَالْبَصَلُ لَقَدْ كُنتُ ارَى الرَّجُلَ النَّومُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنهُ فَيُؤُخَذُ بِيدِهِ حَتَى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنهُ فَيُؤُخَذُ بِيدِهِ حَتَى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَقِيعَ فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لا بُدَّ فَلَيْمِتُهُمَا طَبْحًا ٥ قَالَ فَخَطَبَ بِهَا عُمَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأُصِيبَ يَوْمَ الاَرْبِعَاءِ لاَرْبَع لِيَال بَقِينَ مِنْ ذِى الْحِجَةِقِ

میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔ پھر فر مایا لوگو! تم دودرختوں میں سے کھاتے ہوجنہیں میں گذرہ بھتا ہوں (ایک بہن اور دوسرا پیاز ،جنہیں کیا کھانے سے منہ میں بد بو پیدا ہوجاتی ہے) میں نے دیکھا ہے کہا گرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوکسی مخص کے منہ سے اس کی بد بو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہ نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کرلوگ واپس آتے تھے،اگر کوئی مخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کران کی بد بو ماردے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے یہ خطبہ ارشاد فر مایا اور ۲۱ ذی المحبہ بروز بدھ کو آپ پر قاتا نہ تملہ ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - الأحكام (6792) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - لفرائض ا(1617) من الترمذى - الفتن (2225) سن النسائى - البساجد (708) سن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2939) سنن ابن ماجه - المائة الصلاة والسنة فيها (1014) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/49) موطأ مالك - الفرائض 1101)

جج تمتع کے سنت ہونے کابیان

349 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ وَآخُبَرَنِى هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بَنِ ارْطَاحة عَنِ الْحَكَمِ بُنِ عُتَيْبَة عَنْ عُمَارَة عَنْ آبِى بُرُدَة عَنْ آبِى مُوسَى آنَّ عُمَرَ قَالَ هِى سُنَة رَصُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِى الْمُتْعَةَ - وَلَكِينِى آخُشَى آنُ يُعَرِّسُوا بِهِنَ تَحْتَ الْاَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُوا بِهِنَّ حُجَّاجاً ٥ الاَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُوا بِهِنَّ حُجَّاجاً ٥

ترجمہ: حفرت ابوموں اَشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حفرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فر مایا اگر چہ جج تمتع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے کیکن مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ اپنی اپنی ہو یوں کے ساتھ پیلو کے درخرت کے بینچے رات گذاریں اور شبح کو اٹھ کر جج کی نیت کرلیں ۔

فائدہ: دراصل جج تمتع میں آ دمی عمرہ کر کے احرام کھول لیتا ہے اور اس کے لئے اپنی بیوی کے قریب جانا حلال ہوجاتا ہے، کہیں ایسا کہیں ایسا نہ ہوکہ آٹھ ذی المجبکو جب حج کا احرام کھول لیتا ہے اور اس کے لئے اپنی بیوی کے قریب جانا حلال ہوجاتا ہے، کہیں ایسا نہ ہوکہ آٹھ ذی المجبکو جب حج کا احرام ہاند ھنا ہو، اسی رات وہ اپنی بیوی کے پاس رہا ہواور صبح اس کے سرے پانی کے ممبلتے ہوئے قطرات لوگوں کو کچھا شارات دے رہے ہوں ، اس وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عندا سے اچھا نہیں سمجھتے تھے، ورنداس کے فس جواز میں کوئی اختلاف نہیں۔

تخريج الحديث: صحيح مسلم - الحج (1222) سنن النسائي - مناسك الحج (2735) سنن ابن ماجه - البناسك . ويج الحديث العشرة البشرين بالحدة (1/49) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالحدة (1/49) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالحدة (1/49)

موزوں پرمسح کرنے کابیان

350 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَلِىٌ بُنُ عَاصِمٍ ٱنْبَانَا يَزِيدُ بُنُ آبِى زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيْهِ اَوُ جَدِّهِ - الشَّكُ مِنْ يَزِيدَ - عَنْ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا بَعُدَ الْحَدَثِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ وَصَلَّى

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حدث کے بعد وضو کرتے ہوئے دیکھاجس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پرسے کیااور نماز پڑھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (199) سنن النسائي - الطهارة (121) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحبد -مسند العشرة البشرين بالجنة (1/49)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت ابوعبیده کی جنگ میں سر داری کابیان

351 - حَلَّانَ الْمُعْرَى قَالَ شَهِدُتُ الْيَرُمُوكَ وَعَلَيْنَا حَمْسَةً أَمْرَاءَ اللهِ عُبَيْدَةً بَنُ الْجَوَّلِ سَمِعْتُ عِيَاضاً الاَشْعَرِى قَالَ شَهِدُتُ الْيَرْمُوكَ وَعَلَيْنَا حَمْسَةً أَمْرَاءَ اللهِ عُبَيْدَةً بَنُ الْجَوَّلِ وَعِيَاضٌ - وَلَيْسَ عِيَاضٌ هَذَا بِالَّذِي وَيَزِيدُ بَنُ اَبِي سُفَيَانَ وَابْنُ حَسَنَةً وَخَالِدُ بَنُ الْوَلِيدِ وَعِيَاضٌ - وَلَيْسَ عِيَاضٌ هَذَا بِالَّذِي وَيَزِيدُ بَنُ اَبِي سَمَاكاً - قَالَ وَقَالَ عُمَرُ إِذَا كَانَ قِتَالٌ فَعَلَيْكُمْ اللهِ عُبَيْدَةً وَقَالَ فَكَتَبَنَا إِلَيْهِ إِنَّهُ قَلْ حَلَيْ مِنَ اللهُ عَلَيْكُمْ اللهِ عُبَيْدَةً وَقَالَ فَكَتَبَنا إِلَيْهِ إِنَّهُ قَلْ عَلَيْكُمْ اللهُ عُبَيْدَةً وَقَالِكُمْ تَسْتَمِدُ وِنِي وَإِنِّى ادُلُكُمْ عَلَى مَنْ هُوَ اعَزَّ نَصُواً وَاحْضَرُ جُنُداً اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَنْصِرُوهُ فَإِنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نُصِرَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي اقَلِّ مِنْ عِلَّتِكُمْ فَإِذَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَنْصِرُوهُ فَإِنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نُصِرَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي اقَلِّ مِنْ عِلَيْكُمْ فَإِذَا اللهُ عُلَيْهِ مَنْ يُوالِعَ فَعَرَامِ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَالَلُ شَالًا اللهُ عَلَيْهُ مَنْ يُواعِلُوهُمْ وَلاَ تُواعِلُوهُمْ وَلاَ تُولِي مَنْ عُلِي وَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَنْ يُواعِقِي فَقَالَ شَابٌ آنَا إِنْ لَمُ عَنْ كُلِ وَلَى عَلَى مَنْ عُرَامِيتَى قَالَ شَعْرَامُ وَقَالَ اللهُ عَنْ عُرَامِيتَى فَقَالَ شَابٌ آنَا إِنْ لَمُ عَبِيدَةً مَنْ يُواعِلَى فَقَالَ شَعْبَ عَنْ كُلِ وَأَسِ عَقِيصَتَى آبِي عُبَيْدَةً تَنْقُزَانِ وَهُو خَلْفَهُ عَلَى فَوَالَ شَلَا عَلَى مَا عُرَامِيتِى فَقَالَ شَالُ آنَا إِنْ لَمُ عَنْ كُلُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى وَالْمَا وَالْمَا اللهُ عَلَى عَلَى فَوَالَ عَلَى اللهُ عَلَى وَالْمَا عُولَا وَالْمَا اللهُ عَلَى مَا عُلَى اللهُ عَلَى وَالْمَلْ عَلَى وَلَوْ عَلَى وَالْمُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى وَلَا عَلَى مَا عَلَى مَلَى اللهُ عَلَى عُولَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَل

ترجمه: حضرت عیاض اشعری رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ میں غزوہ برموک میں موجود تھا، ہم پر پانچ امراء مقررت ھے()
حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی الله عنه (۲) حضرت بزید بن اتی سفیان رضی الله عنه (۳) حضرت ابن حسنه رضی الله عنه (۴)
حضرت خالد بن ولید رضی الله عنه (۵) حضرت عیاض بن غنم رضی الله عنه (یاور ہے کہ اس سے مراد خود راوی حدیث نہیں ہیں)
حضرت عمر فاروق رضی الله عنه نے فرمار کھا تھا کہ جب جنگ شروع ہوتو تہمار سے سردار حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی الله عنه ہوں واقع میں واقع میں الله عنه ہوں واقع میں واقع میں الله عنه ہوں واقع میں واق

ے، راوی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی طرف ایک مراسلہ ہیں کھے کر بھیجا کہ موت ہماری طرف ایک اللہ علی کر آ رہی ہے، ہمارے لئے کمک روانہ سیجے ، انہوں نے جواب ہیں کھے کر بھیجا کہ میرے پاس تبہارا خط پہنچا جس میں ہم نے بچھے المداد کی در خواست کی ہے، ہیں تہہیں ایس ہتی کا پید بتاتا ہوں جس کی ہر سب سے زیادہ مضبوط اور جس کے لئکر سب سے زیادہ حاضر باش ہوتے ہیں، وہ ہتی اللہ بتارک و تعالی ہیں ان ہی ہے مدو ماگو، کیونکہ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وہ کئی اللہ بتاری ہوئی کی گئی تھی جبکہ وہ تعداد ہیں تم سے بہتے تھوڑے ہیے ، اس لئے جب تبہارے پاس میرا بید نظے پہنچ تو ان سے فروہ بر کے موقع پر بھی کی گئی تھی جبکہ وہ تعداد ہیں تم سے بہتے تھوڑے ہیں کہ پھر ہم نے قال شروع کیا تو مشر کمین کوشر مناک بزیرت سے دو چار کیا اور چار فرخ تک آئیس قتل کرتے چلے سے اور ہمیں مال غذیمت بھی حاصل ہوا ، اس کے بعد مجاہدین نے باہم مشورہ کیا ، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ ہر مجاہد کوئی کس دس در ہم دیئے جا کمیں ، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ ہر مجاہد کوئی کس دس در ہم دیئے جا کمیں ، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے بالوں کی چوٹیوں کو دیکھا کہ دہ ہوا ہیں لہرار ہی تھیں اور وہ نو جوان ان کے چیھے ایک عرفی گیا ، میل کہ مرفورہ ان اس کے جیھے ایک عرفی گیا ، میل گھوڑ نے پر جیٹھا ہوا تھا۔ (مندا جمد : جلداول: حدیث نمبر 326)

ریشم سننے والے کے لئے آخرت میں کوئی حصد ندہونے کا بیان

352 - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ اَنْبَانَا عُيَنْنَةُ عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى سَالِم بُنِ عَبْدِ اللهِ وَعَلَى جُبَّةُ خَزِّ فَقَالَ لِى سَالِمٌ مَا تَصْنَعُ بِهانِهِ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى سَالِمٌ مَا تَصْنَعُ بِهانِهِ اللهِ وَعَلَى جُبَّةُ خَزِّ فَقَالَ لِى سَالِمٌ مَا تَصْنَعُ بِهانِهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَابُ سَمِعْتُ آبِى يُحَدِّنُ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ اللهُ ع

تر جمہ: حضرت علی بن زید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ آیا، اس وقت میں نے رکیٹمی جبرزیب تن کر رکھا تھا،
حضرت سالم رحمة الله علیہ نے مجھے سے فرمایا کہتم ان کپڑوں کا کیا کروگے؟ میں نے اپنے والدکو حضرت عمر فاروق رحمة الله علیہ کے
حوالے سے حدیث بیان کرتے ہوئے ساہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رکیٹم وہ محص پہنتا ہے جس کا آبخرت میں
کوئی حصہ نہ ہو۔

باب سے قصاص نہ لیے جانے کابیان

353 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِي حَدَّثَنَا آبُو الْمُنْذِرِ آسَدُ بُنُ عَمْرٍ و أُرَاهُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنُ عَمْرٍ و بُنِ شُعَيْبٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلَّ ابْنَهُ عَمْداً فَرُفِعَ إِلَى عُمَر بُنِ الْخَطَّابِ عَمْدِ و بُنِ شُعَيْبٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلَّ ابْنَهُ عَمْداً فَرُفِعَ إِلَى عُمَر بُنِ الْخَطَّابِ عَمْدِ و بُنِ شُعَيْبٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَا يَوِثُ الْقَاتِلُ فَحَدَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يُقْتَلُ وَإِلله بِولَدِهِنَ" لَقَتَلْتُكُن وَلَوْلا آبِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يُقْتَلُ وَإِلله بِولَدِهِنَ" لَقَتَلْتُكُن وَالله بِولَدِهِنَ "لَقَاتِلُ وَالله بِولَدِهِنَ" لَقَتَلْتُكُن وَالله وَالله بِولَدِهِن " لَقَتَلْتُكُن وَالله إِلَا يُولِدُونَ " لَقَتَلْتُكُن وَالله إِلَى الله وَالله وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَالله وَالله وَالله وَاللّه وَاللّ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آ دمی نے اپنے جیئے کو جان ہو جھ کراور سوچ سمجھ کر مار ڈالا،
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیہ معالمہ پیش ہوا تو انہوں نے اس پر سواونٹ دیت واجب قرار دی ہمیں حقے ہمیں
جذعے اور جالیس نمیے بعنی جودوسرے سال میں گے ہوں اور فر مایا قاتل وارث نہیں ہوتا اور اگر میں نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وہلم کو
بیفر ماتے ہوئے نہ سناہوتا کہ باپ کو جیئے کے بدلے میں قران بیں کیا جائے گاتو میں مجھے قبل کردیتا۔

تحريج الحديث:

سنن الترمدى - الديات (1400) سنن ابن مأجه - الديات (2662)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/49)

دیت کے مسئلہ کا بیان

354 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَيَزِيدُ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمُرِو بُنِ شَعِيبٍ عَنْ عَمُرِو بُنِ شَعِيبٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَوُلاَ آنِى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَعْهُ" لَوَرَّثُنَكَ وَلَا أَنِى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ" لَوَرَّثُنَكَ وَلَا أَنِى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ عَلَاهُ الإبلَ

ترجمہ ایک دوسری سندہے ای روایت میں بیاضا فہ بھی ہے کہ پھر حَفَرت عمر فاروق رضی اللّٰدعنہ نے مقتول کے بھائی کو بلایا اور دیت کے دواونٹ اس کے حوالے کر دیئے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الديات (2646)مسند أحمد - مسند العشرة البيث بن بالجنة (1/49)موطأ مالك - العقول 1620)

مقتول کے بھائی کوریت ادا کردینے کابیان

355 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى عَبُدُ اللهِ بْنُ آبِى نَجِيحٍ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ آخَذَ عُمَرُ مِنَ الإِبِلِ ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَارْبَعِينَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُهَا خَلِفَدٌ قَالَ ثُمَّ عُمَرُ مِنَ الإِبِلِ ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَارْبَعِينَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُهَا خَلِفَدٌ قَالَ ثُمَّ عُمَرُ مِنَ الإِبِلِ ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاثِينَ جَذَعَةً وَارْبَعِينَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُهَا خَلِفَدٌ وَقَالَ ثُمُ مُنَا اللهِ مَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ "لَيْسَ لِقَاتِل شَيْءٌ" وَاللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ "لَيْسَ لِقَاتِل شَيْءٌ"

ترجم۔ حضرت مجاہد صنی اللہ تعالی عند سے گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اور وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرض اللہ عند نے اس پر سواونٹ دیت واجب قرار دی تمیں حقے تمیں جذیعے اور چالیس تکیے بعنی جو دوسرے سال میں لگے ہوں اور سب کے سب حاملہ ہوں ، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند نے مقتول کے بھائی کو بلایا اور دیت کے وہ اونٹ اس کے حوالے کر دیئے اور فرلمایا کہ میں نے نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قاتل کو پھوئیں ملے گا۔

تخريج الحديث: سنن ابن ماجه - الديات (2646) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/49) موطأ مالك - العقول 1620)

وراشت نبوى صلى الله عليه وسلم كابطور صدقه مون كابيان

356 - حَدَّنَ نَسَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَنِى آبِى حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّنَا آيُوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بُنِ حَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ اَوُسٍ بُنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِى عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْصِلُ بَيْنَهُمَا اقْصِلُ بَيْنَهُمَا وَقَالَ لاَ الْعَبَّاسُ اقْصِلُ بَيْنَهُمَا اقْصِلُ بَيْنَهُمَا وَقَالَ لاَ الْعَبَّاسُ اقْصِلُ بَيْنَهُمَا الْعُصِلُ بَيْنَهُمَا وَقَالَ لاَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ نُورَثُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَةً" وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ نُورَثُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَةً" وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ نُورَثُ مَا تَرَكُنَا صَدَقَةً" وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ نُورَثُ مَا تَرَكُنَا

ترجمہ: حضرت ما لک بن اوس بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنا جھڑا لے
کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ کرنے آئے ،حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ میر سے اور ان کے در میان فلال فلال
چیز کا فیصلہ کر دہیجتے ، لوگوں نے بھی کہا کہ ان کے در میان فیصلہ کر دہیجتے ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ میں ان دونوں کے
در میان کوئی فیصلہ ہیں کروں گا کیونکہ بید دونوں جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری
نہیں ہوتی ،ہم جوچھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

سبن الترمذى - السير (1610) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/49)

شک والی چیز کوچھوڑ دینے کابیان

357 - حَدَّنَ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ آبِى عَرُوبَةَ عَنُ قَتَادَةً عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ آنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مِنْ آخِرِ مَا نَزَلَ آيَةَ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوقِيَى وَلَمْ يُفَسِّرُهَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ ٥

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میں سب سے آخری آیت سود سے متعلق نازل ہوئی ہے، اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواپنے وصال مبارک سے قبل اس کی کمل وضاحت کا موقع نبیں مل سکا ،اس لئے سود کو بھی چھوڑوو اور جس چیز میں ذرا بھی شک ہوا ہے بھی چھوڑوو۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2276)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/50)

نبى كريم صلى الله عليه وسلم اور صحابه كرام كے جي تمتع كابيان

358 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ

الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ آبِى مُوسَى عَنْ آبِى مُوسَى آنَهُ كَانَ يُفْتِى بِالْمُتَعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَ لَا بِهَ عُضِ فُتُيَاكَ فَإِنَّكَ لاَ تَدْرِى مَا آحُدَثَ آمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِى النَّسُكِ بَعُدَكَ حَتَى لَقِيَهُ بَعُدُ فَسَالَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ فَعَلَهُ وَاصْحَابُهُ وَلَيَكِينَى كَرِهُتُ آنُ يَظَلُّوا بِهِنَّ مُعَرِّسِينَ فِى الْاَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ بِالْحَجِّ تَقُطُرُ رُء وَسُهُمْ

ترجمہ: حضرت ابوموی اشعری رضی اللہ عنہ جی تشع کے جواز کا فتوی دیتے تھے، ایک دن ایک فیخص آکران سے کہنے لگا کہ آپ اپنے کچھ فتوے روک کرر کھیں، آپ کومعلوم نہیں ہے کہ آپ کے پیچھے امیر المومنین نے مناسک جی کے حوالے سے کیا ہے احکام جاری کئے ہیں، جب ان دونوں حضرات کی ملاقات ہوئی تو حضرت ابوموی رضی اللہ عنہ نے ابن سے اس کی ہابت دریافت کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ مجھے معلوم ہے کہ جی تشع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ نے بھی کیا ہے لیکن مجھے یہ چیز اچھی معلوم نہیں ہوتی کہ لوگ پیلو کے درخت کے بنچا پئی ہیویوں کے پاس رات گذاریں اور منج کو جج کے لئے اس حال میں روانہ ہوں کہ ان کے سروں سے پانی کے قطرات عبل رہے ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1484) صحيح البخارى - الحج (1637) صحيح البخارى - الحج (1701) صحيح البخارى - المعارى -

رجم كي سزا كابيان

359 - حَدَّثَ مَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّلَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعُبَهُ عَنْ مَبُدِ اللهِ بُنِ عُبُهَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُبُهَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ عُبُهَ يُحَدِّبُ اللهِ بُنِ عُبُهِ اللهِ بُنِ عُبُهِ اللهِ بُنِ عُبُهِ اللهِ بُنِ عُوفٍ إِنَّهُ قَلَا حَبَّ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ فَارَادَ اَنْ يَخُطُبَ النَّاسَ خُطْبَةً فَقَالَ عَبُدُ الرَّحُمْنِ بُنُ عَوْفٍ إِنَّهُ قَدِ اجْسَمَعَ عِنْدَكَ رَعَاعُ النَّاسِ فَا يَّوْرُ ذَلِكَ حَتَّى تَأْتِى الْمَدِينَةَ وَلَلَا عَبُدُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْنَ مَا بَالُ الرَّجْمِ وَإِنَّمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَجَمُنَا بَعُدَهُ وَلَوْلاً اَنْ اللهِ عَلَى كِتَابِ اللهِ مَا لَيْسَ فِيهِ لاَثْبَتُهَا كَمَا أَنْزِلَتُ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَجَمُنَا بَعُدَهُ وَلَوْلاً اَنْ لَتُ فَى كِتَابِ اللهِ مَا لَيْسَ فِيهِ لاَثْبَتُهَا كَمَا أَنْزِلَتُ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَجَمُنَا بَعُدَهُ وَلَوْلاً اَنْ لَتُ

مرجمہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے عمیے ، وہاں انہوں نے مخصوص حالات کے تناظر میں کوئی خطیہ دینا چاہالیکن حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ان سے click on link for more books

کہا کہ اس وقت تو لوگوں کا کمزور طبقہ بہت بوی مقدار میں موجود ہے، آپ اپ اس خطبہ کو مدینہ منورہ واپسی تک مؤخر کر دیں گے (کیونکہ وہال کے لوگ بجھدار ہیں، وہ آپ کی بات سمجھ لیں گے، یہ لوگ بات کوسیح طرح سمجھ نہ تیں گے اور شورش بیا کر دیں گے) چنا نچہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند مدینہ منورہ واپس آ گئے تو ایک دن میں منبر کے قریب گیا، میں نے آئیس یہ کہتے ہوئے سنا کہ بعض لوگ ہے ہیں رجم کی کیا حیثیت ہے؟ کتاب اللہ میں تو صرف کوڑوں کی سزا ذکر کی گئی ہے؟ حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کی سزا جاری فر مائی ہے اور ان کے بعد ہم نے بھی اور اگر لوگ یہ نہ کہتے کہ عمر نے کتاب اللہ میں اس چیز کا اضافہ کر دیا جو اس میں نہیں ہے تو میں اس تھم والی آ یت کو قر آن کریم (کے حاشیے) پر لکھ دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/50) موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود (2322)

نی کریم صلی البدعلیه وسلم کے فقر کا بیان

360 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنُ سِمَاكِ بُنِ حَرُبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّعُمَانَ - يَعْنِى ابْنَ بَشِيرٍ - يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا اَصَابَ النَّاسَ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدُ رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظُلُّ الْيَوْمَ يَلُتُوى مَا يَجِدُ النَّاسَ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدُ رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظُلُّ الْيَوْمَ يَلُتُوى مَا يَجِدُ دَقَلاً يَمُلُّ بِهِ بَطْنَهُ ٥

ترجمہ : حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی آئکھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک کی وجہ سے کروٹیس بدلتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوردی تھجور بھی نہ لتی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پہیٹ بھر لیتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزهد (2372) سنن ابن مأجه - الزهد (4146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/50)

نوحه كے سبب عذاب قبر كابيان

361 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِي عَلَى النَّبِيّ صَلَى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ آبِيهِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى النَّبِيّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبُرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ وَ" وَقَالَ حَجَّاجٌ "بِالنِيّاحَةِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبُرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ وَ" وَقَالَ حَجَّاجٌ "بِالنِيّاحَةِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبُرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ وَ" وَقَالَ حَجَّاجٌ "بِالنِيّاحَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذِّبُ فِي قَبُرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ وَ" وَقَالَ حَجَّاجٌ "بِالنِيّاحَةِ

۔ ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میت کواس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صعيح البخاري - الجنائز (1226) صعيح البخاري - الجنائز (1228) صعيح البخاري - الجنائز (1230) صعيح مسلم - الجنائز (927) صعيح مسلم - الجنائز (928) صعيح مسلم - الجنائز (932) صعيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (930) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن النسائي - الجنائز (1553)

دواوقات میں نماز پڑھنے کی ممانعت کابیان

362 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ مَسِعِعْتُ رُفَيْعاً ابَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِى رِجَالٌ - قَالَ شُعْبَةُ آخِسِبُهُ قَالَ - مِنُ السَّعُتُ رُفَيَعاً ابَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِى رِجَالٌ - قَالَ شُعْبَةُ آخِسِبُهُ قَالَ - مِنُ اصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَآعُجَبُهُمْ إِلَى عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَآعُجَبُهُمْ إِلَى عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلاَةِ فِى سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمُسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعُرُبُ الشَّمُسُ وَبَعْدَ الصَّلاَةِ فِى سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعُرُبُ الشَّمُسُ وَبَعْدَ الصَّلاَةِ فِى سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعُرُبُ الشَّمُسُ وَبَعْدَ الصَّلاَةِ فِى سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعُرُبُ الشَّمُسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعُرُبُ الْعَمْرِ حَتَّى تَعُرُبُ الْمُعَلِيَةِ وَسَلَّمَ نَهُى عَنِ الصَّلاَةِ فِى سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعُرُبُ الشَّمُ مَا السَّمِ حَتَّى تَعُرُبُ الْعُمْرِ مَتَى الْعُلْمِ مُ الْعَلْمَ فَى عَنِ الصَّلاَةِ فِى سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعُرُبُ الْعَمْرِ مَتَى الصَّلاقِ فَى الصَّلَاقِ فَى الْعَلْمُ وَاللَّهُ الْعَلْمَ الْعُلْمَ الْعَلْمُ وَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْعُمْرِ الْعُلْمُ وَلَمْ الْعُلْمُ وَالْمُ الْعُرْسُولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلْمُ وَالْمُ الْعُمْرُ الْمُ الْعُلْمُ الْعُرْسُولُ اللهُ الْعَلَيْدِ وَالْمُ الْعُلْمُ الْعَلَى اللهُ الْعُلْمُ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی الله عنهما بیان کرتے ہیں کہ جھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتاد ہیں، کہ نبی کر یم صلی اعتاد ہوں، کہ نبی کر یم صلی اعتاد ہوں، کہ نبی کر یم صلی الله علیہ و میر کی نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتاد ہیں، کہ نبی کر یم صلی الله علیہ و سے منع فر مایا ہے، ایک تو یہ کہ عصر کی نماز کے بعد غروب آفاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور دوسرے یہ کہ فبر کی نماز کے بعد طلوع آفاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (826) سنن الترمذى - الصلاة (183) سنن النسائى - البواقيت (562) سنن أبى داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/50) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

دوالگليول كى مقداررىشم بهننے كابيان

363 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي 363 - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي 363 مَ وَنَحْنُ بِاَذُرَبِيجَانَ مَعَ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِاَذُرَبِيجَانَ مَعَ click on link for more books

عُتُبَةَ بُسِ فَوْقَدِ اَوْ بِالشَّامِ اَمَّا بَعُدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا إِصْبَعَيْنِ قَالَ آبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَّمْنَا إِلَّا آنَّهُ الْأَعْلاَّمُ

ترجمه: حضرت ابوعثان بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عنبہ بن فرقد رضی الله عنه کے ساتھ شام یا آ ذر بائیجان میں تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی الله عنه کاایک خط آعمیا، جس میں لکھاتھا کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ربیتمی لباس بہننے سے منع فرمایا ہے سوائے اتنی مقدار ^{یعن}ی دوانگلیوں کے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) صحيح البخارى - اللباس (5491) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم -اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن النسائي - الزينة (5313) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/50 364 - حَــدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ وَآبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ ابَا عُثْمَانَ النَّهُدِيُّ قَالَ جَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ گذشته حدیث ایک دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

صعيح البحاري - اللباس (5490) صعيح البحاري - اللباس (5491) صعيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صعيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم -اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن النسائي - الزينة (5313) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بألجنة 1/50

مزدلفه سے منی کی جانب جانے کا بیان

365 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَآبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةً عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ قَالَ صَلَّى عُمَرُ الصُّبْحَ وَهُوَ بِجَمْع - قَالَ آبُو دَاوُدَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بِجَمْعٍ - فَقَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لاَ يُفِيضُونَ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ آشُرِق نَبِيرُ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَأَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمُسِ٥ ترجمه: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں مز دلفہ میں فجر کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ شرکین طلوع آفاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھاور کہتے تھے کہ کوہ میر روشن ہونی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان كاطريقة اختيار نبيس كيااور مز دلفه سے منى كى طرف طلوع آفتاب سے قبل ہى روانيہ ہو گئے۔

تخريج الحديث:

صعيع البخارى - الحج (1600) صعيع البخارى - البناقب (3626) سنن الترمذى - الحج (896) سنن النسائى - مناسك الحج (3047) سنن أبى داؤد - البناسك (1938) سنن ابن ماجه - البناسك (3022) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/50) سنن الدارمى - البناسك 1890)

جنبی کاوضوکر کے سوجانے کابیان

366 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِينَادٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَالَ عُمَرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُصِيئِنِي وَيَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُصِيئِنِي الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّهُ لِ فَمَا اَصْنَعُ قَالَ "اغْسِلُ ذَكَرَكَ ثُمَّ تَوَضَّأُ ثُمَّ ارْقُدُنَ"

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الغسل(283) صحيح البخارى - الغسل(285) صحيح البخارى - الغسل(286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذى - الطهارة(120) سنن النسائي - الطهارة (259) سنن النسائي - الطهارة(260) سنن أبي داؤد - الطهارة(221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة(1/50)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة (756)

كدوكي نبيز سے ممانعت كابيان

367 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اللهِ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى قَالَ سَمِعْتُ ابَا الْحَكِمِ قَالَ سَالُتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْجَرِّ فَحَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ وَعَنِ الدُّبَاءِ وَعَنِ الْمُزَقِّتِ ٥ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ وَعَنِ الدُّبَاءِ وَعَنِ الْمُزَقِّتِ ٥

ترجمہ حضرت ابوالحکم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مطلے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ کے عنہ کے حوالے سے بیر حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلع، کدو کی نبیذ ، سزرنگ کی روغی ہنڈیایا برتن سے منع فرمایا ہے۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 340)

حجراسود سے خاطب ہونے کابیان

368 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الاَحُولِ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ سَرْجِسَ قَالَ رَايَتُ الْاصَيْلِعَ - يَعْنِى عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ - يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ اَمَا إِنِّى اَعْلَمُ آنَكَ حَجَرٌ وَلَكِنُ رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کودیکھا کہ وہ حجراسودکو بوسہ دے رہے ہیں اوراس سے مخاطب ہو کر فر مارہے ہیں، میں جانتا ہوں کہ توایک پھر ہے، کیکن میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تحقیے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح المسلم (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن البناسك (1873) سنن ابن ماجه - البناسك (2943) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/51) موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - البناسك (1864)

اہل ذمہے حسن سلوک کی وصیت کابیان

369 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمُورَةَ الصَّبَعِتَى يُحَدِّثُ عَنُ جُويُرِيَةَ بُنِ قُدَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ الْعَامَ الَّذِى جَمُورَةَ الصَّالَةِ الْعَامَ الَّذِى أَصِيبَ فِيهِ عُمَرُهِ قَالَ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنِّى رَايَتُ كَانَّ دِيكاً آحُمَر نَقَرَئِى نَقُرةً أَوْ نَقُرتَيْنِ وَمُعْبَةُ الشَّاكُ - فَكَانَ مِنُ آمُرِهِ آنَّهُ طُعِنَ فَاذِنَ لِلنَّاسِ عَلَيْهِ فَكَانَ آوَلَ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ آصُحَابُ شُعْبَةُ الشَّاكُ - فَكَانَ مِنُ آمُرِهِ آنَّهُ طُعِنَ فَاذِنَ لِلنَّاسِ عَلَيْهِ فَكَانَ آوَلَ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ آصُحَابُ النَّامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَكُونَ وَلَا مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ قَوْمٌ آثَنُوا عَلَيْهِ وَبَكُولُ وَقَالَ فَلَمَا دَخَلَ عَلَيْهِ قَلْ الْمَدِينَةِ ثُمَّ آهُلُ الشَّامِ ثُمَّ آذِنَ لاَهُلِ الْعِرَاقِ فَلَحَلُتُ السَّامِ ثُمَّ اللَّهُ عِلَيْهِ قَلْ الْمَدِينَةِ ثُمَّ آهُلُ الشَّامِ ثُمَّ آذِنَ لاَهُلِ الْعِرَاقِ فَلَحَلُتُ النَّيْسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ قَلْ مَا الْمَدِينَةِ ثُمَّ آهُلُ الشَّامِ ثُمَّ آذِنَ لاَهُلِ الْعِرَاقِ فَلَ خَلَلُكُ اللَّهُ الْمَدِينَةِ ثُمَّ آهُلُ الشَّامِ ثُمَّ آذِنَ لاَهُلِ الْعِرَاقِ فَلَ خَلَلُكُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمُ وَمَا اللَّهُ الْوَصِيَّةَ آكُنُ وَاللَّهُ الْوَصِيَةَ آلَا اللَّهُ الْوَصِيَّةَ آلَا وَصِنَاهُ قَالَ وَمَا سَالَهُ الْوَصِيَّةَ آحَدُ وَاللَّهُ الْوَصِيَّةَ آحَدُ اللَّهُ الْوَالَ وَمَا سَالَهُ الْوَصِيَّةَ آحَدُنَ اللَّهُ الْوَلَامُ وَمَا سَالَهُ الْوَصِيَّةَ آحَدُ اللَّهُ الْوَالَةُ الْمُسَادِ وَاللَّهُ الْمَالِولُومَةُ الْمُعْلِى الْوَلَامُ وَالَ اللَّهُ الْوَالَ وَلَا اللَّهُ الْمَلْولِ الْمَلْولُ الْمُعْلِى الْمُعَلِّى الْمُعْلِى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعْلِي الْمُعْلِى الْمُعَلِّى الْمُعَلِى الْمُعْلِى الْمُعْتَلِقُ الْمُعْلِى الْمُعَلِي الْمُعَالِمُ اللَّهُ الْمُعَلِّى الْمُعْلِى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعَلِى الْمُؤْمِى الْمُعَلِي الْمُعَلِّى الْمُعْمَالَةُ الْمُعْمِ الْمُؤْمِ اللْمُعْلِى الْمُؤْمِ اللْمُلْلُولُ الْمُولِي الْمُولِ اللْمُعْلِي الْمُعْلِى الْمُؤْمِ اللْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْ

ر جمید: حضرت جورید بن قدامه بیان کرتے ہیں کہ جس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید ہوئے ، مجھے اس سال جج مرضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فر مایا کہ میں نے خواب کی سعادت نصیب ہوئی ، میں مدینہ منورہ بھی جاضر ہوا، وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فر مایا کہ میں نے خواب کی سعادت نصیب ہوئی ، میں مدینہ منورہ بھی جاضر ہوا، وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فر مایا کہ میں

میں و بھا ہے کہ ایک سرخ رنگ کا سر غائجھے ایک یا دود فعہ ٹھونگ مارتا ہے اور ایسا ہی ہوا تھا کہ قاتلانہ حملے میں ان پر نیز ہے کے زخم

آئے تھے۔ بہر حال! لوگوں کو ان کے پاس آنے کی اجازت دی گئی تو سب سے پہلے ان کے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھر ایف
لا کے ، پھر عام اہل مدینہ ، پھر اہل شام اور پھر اہل عراق ، اہل عراق کے ساتھ داخل ہونے والوں میں میں بھی شامل تھا، جب بھی
لوگوں کی کوئی جماعت ان کے پاس جاتی تو ان کی تعریف کرتی اور ان کی آتھوں سے آنسو جاری ہوتے۔ جب ہم ان کے کر سے
میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ان کے پیٹ کوسفید عمانے سے باندھ دیا گیا ہے لیکن اس میں سے خون کا میں روال جاری ہے ، ہم نے
ان سے دُصیت کی درخواست کی جو کہ اس سے قبل ہمار سے قبل ہمار سے طاوہ کی اور نے نہ کی تھی ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فر مایا کتاب
اللہ کو لاز م پکڑ و، کیونکہ جب تک تم اس کی اجاع کرتے رہو گے ، ہم گڑ گراہ نہ ہوگے ، ہم نے مزید وصیت کی درخواست کی تو فر مایا میں
مہاجر ین کے ساتھ حن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ لوگ تو کم اور زیادہ ہوتے ہی رہے ہیں ، انسار کے ساتھ بھی حن
سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ اسلام کا قلعہ ہیں جہاں اہل اسلام نے آ کر پناہ کی تھی ، نیز دیہا تیوں سے کیونکہ وہ تمہاری امل
معاہدہ کر رکھا ہے) اور تمہار سے اہل کا رزق ہیں ۔ اب جائ ، اس ہے زائد بات انہوں نے کوئی اور شہارے دی کی اور تہارے دوئی اور تہارے دی تمنی کر ایم کی ذمہ داری میں فرمائی ، البت راوی

خواب كي تعبير شهادت كابيان

370 - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنَى آبِى حَدَّثَنَا حَجَاجٌ اَنْبَانَا شُعُبَةُ سَمِعُتُ اَبَا جَمُرَةَ الضَّبَعِيَّ يُسَحَدِّثُ عَنْ جُويُرِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ الْعَامَ الَّذِى أُصِيبَ فِيهِ عُمَرُهُ يُسَحَدِّثُ عَنْ جُويُرِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ الْعَامَ الَّذِى أُصِيبَ فِيهِ عُمَرُهُ قَالَ فَمَا قَالَ فَحَطَبَ فَقَالَ إِنِّى رَايَّتُ كَانَّ دِيكاً آحُمَرَ نَقَرَبِي نَقْرَةً اَوْ نَقُرتَيْنِ - شُعْبَةُ الشَّاكُ - قَالَ فَمَا لَا خَصَلَ إِلَّا أَنْهُ قَالَ وَأُوصِيكُمْ بِالْعَلِ ذِمَّتِكُمْ فَإِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِيكُمْ لَلْكُ أَلَّ اللَّهُ قَالَ فِي الاَعْرَابِ وَأُوصِيكُمْ بِالاَعْرَابِ فَإِنَّهُمْ إِخُوانُكُمْ وَعُدُو كُمُ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعَدُو الْكُولُ وَعَلَى فَي الاَعْرَابِ وَأُوصِيكُمْ بِالاَعْرَابِ فَإِنَّهُمْ إِخُوانُكُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعَدُو كُمْ وَعَدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعَدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعَدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَالَ فَعَالَ فِي الاَعْرَابِ وَأُوصِيكُمْ بِالاَعْرَابِ وَإِنَّهُمْ إِعْرَافِهُ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو وَعُدُو كُمْ وَعُدُو كُمْ وَعُدُو وَعُلُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُرُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُمُ وَعُدُو وَعُمُ وَعُولُ فَيْ وَعُمُ وَعُمُ وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُرُو وَعُدُو وَعُدُو وَالْكُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَعُدُو وَالْمُ وَعُولُ وَعُولُ وَعُولُ وَالْمُ وَعُولُ وَعُولُ وَعُولُ وَالْمُ وَالَعُوا وَالْمُ وَعُولُ وَالْمُ وَعُولُ وَالْمُ وَالْمُ وَالَعُولُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالَهُ وَالْمُ وَالْمُوا وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالَا فَالَا فَا فَا مُوالِونُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُوا وَالْمُوا وَالْمُوا وَالْمُو

ترجمہ ضرت جویریہ بن قدامہ بیان کرتے ہیں کہ جس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید ہوئے ، مجھے اس سال جج کی سعادت نصیب ہوئی ، میں مدینہ منورہ بھی حاضر ہوا ، وہال حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک سرخ رنگ کا مرغا مجھے ایک یا دو دفعہ ٹھونگ مارتا ہے ، چنانچہ ابھی ایک جمعہ بی گذرا تھا کہ ان پر حملہ ہوگیا ، پھر رادی نے مکمل حدیث ذکر کی اور یہ کہ میں خمیوں سے بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں ، کیونکہ وہ تہمارے نبی کریم کی ذمہ رادی میں ہیں (ان سے معاہدہ کررکھا ہے) اور دیماتوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے ساتھ حسن سلوک کی داری میں ہیں (ان سے معاہدہ کررکھا ہے) اور دیماتوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے ساتھ حسن سلوک کی داری میں ہیں (ان سے معاہدہ کررکھا ہے) اور دیماتوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے ساتھ حسن سلوک کی دائیں میں ہیں دیماتیوں سے معاہدہ کررکھا ہے کہ اور دیماتوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے ماتھ حسن سلوک کی دوروں کے ماتھ میں میں میں دیماتیوں کے ماتھ میں میں دیماتیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے ماتھ میں میں دیماتیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے موروں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے میں میں دیماتیوں کیکھوں کو دوروں کے حوالے کی میں تمہیں دیماتیوں کے حوالے کی دوروں کے حوالے کیمانے کیا کہ میں تمہیں دیماتیوں کے دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کیا تم کی دوروں کی دیماتیوں کی دوروں ک

وصیت کر ، ہوں کیونکہ وہ تمہارے بھائی اور تمہارے دشمنوں کے دشمن ہیں۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 342) قابل اعتما دلوگوں کی شہادت کا بیان

371 - حَدَّثُ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آبِى الْعَالِيَةِ عَنِ ابُن عَبَّاسٍ آنَّهُ قَالَ شَهِدَ عِنْدِى رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آبِى الْعَالِيَةِ عَنِ ابُن عَبَّاسٍ آنَّهُ قَالَ شَهِدَ عِنْدِى رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمُ عُمَرُ وَآرُضَاهُمُ عِنُدِى عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلاَةٍ بَعُدَ صَلاَةِ مَعْدَ صَلاَةً الصَّبُحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ وَبَعُدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ وَ تَحفة 10492 معتلى 6585، الصَّبُحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ وَبَعُدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ وَ تَحفة 10492 معتلى 6585،

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ابیان کرتے ہیں کہ جھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتاد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جومیری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتاد ہیں ، کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فر مایا ہے کہ فجر کی نماز کے بعد طلوع آفاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

تحريج الحديث: صحيح البحارى - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذى - الصلاة (183) سنن البيائي - البواقيت (562) سنن أبى داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/51) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

ريشم يهننے كى ممانعت كابيان

372 - حَدَّفَ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَ نِنَى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنِ السَّعْبِيّ عَنُ سُويُدِ بُنِ غَفَلَةً آنَّ عُمَرَ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ لُبُسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ آوُ ثَلاَثَةٍ آوُ اَرْبَعَةٍ وَاَشَارَ بِكَفِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ لُبُسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ آوُ ثَلاَثَةٍ آوُ اَرْبَعَةٍ وَاَشَارَ بِكَفِيهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ لُبُسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ آوُ ثَلاَثَةٍ آوُ اَرْبَعَةٍ وَاَشَارَ بِكَفِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ لُبُسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ آوُ ثَلاَثَةٍ آوُ اَرْبَعَةٍ وَاَشَارَ بِكَفِيهِ صَلَّى اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ لُبُسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ آوَ ثَلاَثَةٍ آوُ اَرْبَعَةٍ وَاَشَارَ بِكَفِيهِ وَاللَّهُ مِن اللَّهُ عَنْ لُبُسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ اوْ ثَلَاثَةٍ آوُ الْرَبَعَةِ وَاَشَارَ بِكَفِيهِ وَاللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ لُبُسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَةُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَى عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهُ مَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَلْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - اللباس (5490) صحيح البعارى - اللباس (5491) صحيح البعارى - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صنيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صنيح مسلم - اللباس (2069) صنيح مسلم - اللباس (2080) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/51)

نوحه كےسبب عذاب قبركابيان

373 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَدَّبُ فِي قَبُرهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِنَ"

ترجمہ عفرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفر مایا میت کواس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوسے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحیح البخاری - الجنائز (1226) صحیح البخاری - الجنائز (1228) صحیح البخاری - الجنائز (1230) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - الجنائز (932) صحیح مسلم - الجنائز (932) صحیح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذی - الجنائز (932) سنن الترمذی - الجنائز (1004) سنن الترمذی - الجنائز (1006) سنن النسائی - الجنائز (1848) سنن النسائی - الجنائز (1858) سنن النسائی - الجنائز (1858)

ايمان واحسان كى تعريف كابيان

374 - حَدَّنَ اللهِ عَدَّنَ اللهِ حَدَّثَ اللهِ حَدَّثَ اللهِ حَدَّثَ اللهِ حَدَّثَ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَيَوْدِهُ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَيَوْدِهُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلهُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلهُ طَلَعَ عَلَيْهَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلهُ طَلَعَ عَلَيْهَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ النِيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لا يُرَى - قَالَ يَزِيدُ لا تَرَى - عَلَيْهِ وَسَلَمَ السَّفَرِ وَلا يَعُوفُهُ مِنَّا اَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاسْنَدَ رُكُبَيْهِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاسْنَدَ رُكُبَيْهُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاسْنَدَ رُكُبَيْهُ وَوَضَعَ كَفَيْهِ عَلَى فَحِدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخِرُنِي عَنِ الْإِسُلامَ مَا الإِسُلامُ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَتُقِيمَ الطَّلامَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَتُوسِمَ السَّلامَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَتُوسِمَ السَّلامَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَتُوسِمَ السَّلامَ وَتُوسِمِ وَرَضَعَ كَفَيْهِ عَلَى فَحِدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اللهِ وتُقِيمَ الطَّلامَ واللهُ عَلَيْهِ والسِّلامَ مَا الإِسُلامَ فَقَالَ اللهُ ويُعْتِلَى اللهُ ويُعْتِمَ الطَلامَ وتُوسِمَ وَمُصَانَ وَتَحُمَّ الْهُ اللهُ وَيُعْتِمُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ فَعَجِبُنَا لَهُ وَيُصَدِّدُهُ مُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَيُصَدِّدُهُ مُ وَاللهُ ويُصَالِدُهُ مُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَيُصَالِدُهُ اللهُ اللهُ اللهُ ويُصَالِ اللهُ اللهُ ويُعْتِمُ اللهُ اللهُ ويُصَالَقُهُ ويُعَلَى اللهُ ويُصَالَى اللهُ الل

قَى الَ ثُمَّ قَالَ اَخْبِرُنِى عَنِ الإِيمَانِ قَالَ "الإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلاَثَكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهُ مَن اللَّهُ مَا اللّلَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللّ

قَالَ يَزِيدُ - "اَنْ تَعُبُدَ اللَّهَ كَانَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ" قَالَ فَا خَبِرُنِى عَنِ السَّاعَةِ قَالَ "اَنْ تَلِهَ فَالْ "اَنْ تَلِهَ فَالْ "اَنْ تَلِهَ الْمَا الْهَ الْمَا الْهَ الْمَا الْهَ الْمَا الْهَ عَنْ الْمَارَاتِهَا قَالَ "اَنْ تَلِهَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا وَانْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِى الْبِنَاءِ "قَالَ ثُمَّ الْطَلَقَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عُمَرُ اتَدُرِى مَنِ السَّائِلُ " قَالَ قُلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عُمَرُ اتَدُرِى مَنِ السَّائِلُ " قَالَ قُلْمَ اللهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عُمَرُ اتَدُرِى مَنِ السَّائِلُ " قَالَ قُلْمَ اللهُ وَرَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " يَا عُمَرُ اتَدُرِى مَنِ السَّائِلُ " قَالَ قُلْمَ اللهُ وَرَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِلِمُكُمْ دِينَكُمْ "

ترجمه: حضرت عمر فاروق رضی الله عنه فرماتے ہیں ،ایک دن ہم نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اجا تک ایک آ دمی چلنا ہوا آیا، وہمضبوط،سفید کیڑوں میں ملبوس اور انتہائی سیاہ بالوں والانتھااس پرسفرکے آٹارنظر آ رہے تتھے اور نہ ہی ہم میں سے گوئی اسے پہچانتا تھا۔وہ آ دمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آ کربیٹے گیا۔اوراس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے اپنے گھٹنے ملا کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رانوں پر ہاتھ رکھ لئے اور کہنے لگا کہا ہے محمصلی اللہ علیہ وسلم مجھے اسلام کے بارے بتا سے کہ اسلام کیا ہے؟ نبی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہوتی نہیں سكااوريه كم محصلي الله عليه وسلم الله كي يغيرين نيزيه كه آپنماز قائم كري، زكوة اداكري، رمضان كروز برقيس اورجج بيت الله كرين اس في الكاسوال بيد يو چها كمايمان كيا بع؟ فرماياتم الله بر،اس كفرشتون، كتابون، رسولون، يوم آخرت اور براجهي برى تقذير پريفين ركھو،،اس نے كہا آپ نے سى فرمايا چر بوچھا كەاحسان كيا ہے؟ فرماياتم الله كى رضا حاصل كرنے كے لئے كوئى عمل اس طرح کروگویا کہتم اسے دیکھ رہے ہو،اگرتم پیقسورنہیں کرسکتے تو پھریہی تصور کرلوکہ وہ تو تتہیں دیکھ ہی رہاہے (اس کئے یہی تصور کرایا کروک اللہ میں دیور ہاہے)۔اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئ گی؟ فرمایا جس سے سوال بوچھا جار ہا ہے وہ بوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا لیعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں،اس نے کہا کہ پھراس کی پچھ علامات ہی بتا و پیچئے؟ فرمایا جبتم یه دیکھوکہ جن کے جسم پرچیتھ ااور یا وَل میں لیترانہیں ہوتا تھا ،غریب اور چروا ہے تھے ، آج وہ بڑی بڑی بلڈنگیں اور عمارتیں بنا کرایک دوسرے پرفخر کرنے لگیں ،لونڈیاں اپنی مالکن کوجنم دیئے لگیں تو قیامت قریب آگئی۔پھروہ آ دمی چلا گیا تو کچھ دیر بعد نبی كريم صلى الله عليه وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عمر! كيا تههيں علم ہے كدوہ سائل كون تھا؟ انہوں نے عرض كيا الله اوراس كارسول عن بہتر جانتے ہیں، فرمایاوہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم اہم با تیں سکھانے آئے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذي - الإيمان (2610) سنن النسائي - الإيمان وشر ائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/52)

375 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا كَهُمَسٌ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ بُرَيْـلَـةَ عَنْ يَحْيَى بُنِ يَعْمَرَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ قَالَ كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا آنَّهُ قَالَ وَلاَ يُرَى عَلَيْهِ آثَرُ السَّفَرِ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ فَلَبِغْتُ ثَلاَثًا فَقَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عُمَرُ "" گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی روایت کی گئے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيبان (8) سنن الترمذي - الإيبان (2610) سنن النسائي - الإيبان وشرائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن مأجه - البقدمة (63)مسند أحبد - مسند العشرة البيشزين بالجنة 1/52)

متعدكي دواقسام كابيان

376 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا بَهُزْ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا بَهُزْ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَإِنَّ اللهُ فَسَادَةُ عَنْ آبِى نَصُرَةً قَالَ قُلُتُ لِجَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللهِ إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنِ الْمُتُعَةِ وَإِنَّ ابْنَ عَبُ اللهُ عَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ عَفَّالَ لِى عَلَى يَدِى جَرَى الْحَدِيثُ تَمَتَّعُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ عَفَّانُ - وَمَعَ آبِى بَكُرٍ فَلَمَّا وَلَى عُمَرُ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ الْقُورُ آنَ هُو عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو الرَّسُولُ وَإِنَّهُمَا كَانَتَا مُتُعَتَانِ عَلَى عَهْدِ الشَّولُ وَإِنَّهُمَا كَانَتَا مُتُعَتَانِ عَلَى عَهْدِ الشَّولُ وَإِنَّهُمَا كَانَتَا مُتُعَتَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُو الرَّسُولُ وَإِنَّهُمَا كَانَتَا مُتُعَتَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا مُتُعَةُ الْحَجِّ وَالْأَخْرَى مُتُعَةُ النِّسَاءِ وَ تَعْفَلُ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا مُتُعَةُ الْحَجِ وَالْأَخْرَى مُتُعَةُ النِسَاءِ وَمَعَ السَلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا مُتُعَةُ الْحَجِ وَالْأَخْرَى مُتُعَةُ النِسَاءِ وَ مَعْ الرَّسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا مُتُعَةُ الْحَجِ وَالْأَخْرَى مُتُعَةُ النِيسَاءِ وَمَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا مُتُعَةً الْحَجِ وَالْأَخْرَى مُتُعَةُ النِسَاءِ وَلَا عُلَيْهُ وَمَا لَكُولُ الْحَدِي وَالْعَلَى وَالْمُ وَالْمَعَلَى وَالْوَالْوَالُولُ اللهُ الْحَجْرَى اللّهُ الْمَقْلَ الْمُ اللهُ اللّهُ الْمُعْتَلِي وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ الْمُ الْعُهُمَا كُانَتَا مُعْتَانِ عَلَى اللّهُ الْمُعْتَلِقُ وَاللّهُ الْعَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُعَلِي وَالْمُ الْعُولُ الْمُعَلِي وَالْمُعُولُ الْمُعَلِي اللهُ الْمُ اللّهُ اللهُ ال

ترجمہ حضرت ابونظر ہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جمتے عنہ جمتے سے منع کرتے ہیں جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس کی اجازت دیتے ہیں اس کی کیا دجہ ہے؟ انہوں نے جھے عدیث بیان کرتے ہوئے فر مایا کہ ہم کو خلافت ملی تو انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فر مایا کہ قرآن ، قرآن ہے اور پیغبر، عدیث بیان کرتے ہوئے فر مایا کہ قرآن ، قرآن ہے اور پیغبر، پیغبر ہے، حالا نکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں دوطرح کا متعہ ہوتا تھا، ایک معدۃ الج جمعے جمتع کہتے ہیں اور ایک معدۃ النہ جو عور توں کو طلاق دے کر دخصت کرتے وقت کیڑوں کی صورت میں دینا مستحب ہے۔

يرندول كيوكل كابيان

377 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَاجُ آنْبَانَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبُدِ اللهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنُ اَبِى اَبِى تَدِيبِ آنَهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوُ السَّمِعْتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوُ الْمُعْتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوُ الْمُعْتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوُ الطَّيْرَ تَغُدُو خِمَاصاً وَتَرُوحُ بِطَاناً" وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَنَ اللهُ عَلَيْهِ لَوَزَقَكُمْ كَمَا يَرُزُقُ الطَّيْرَ تَغُدُو خِمَاصاً وَتَرُوحُ بِطَاناً" وَاللهُ مَن اللهُ عَلَيْهِ لَوَرَقَكُمْ كَمَا يَرُزُقُ الطَّيْرَ تَغُدُو خِمَاصاً وَتَرُوحُ بِطَاناً" وَسَلَمُ مِن اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

جاتا ہے جوضح کوخالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کروا پس آتے ہیں۔ (منداحمہ: جلداول: حدیث نمبر 348) تحریج الحدیث:

سنن الترمذى - الزهد (2344) سنن ابن ماجه - الزهد (4164)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/52)

طلب کیے بغیرآنے والے مال کابیان

378 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتٌ حَدَّثِنِى بُكَيْرُ بُنُ عَبْدِ اللهِ عَنُ بُسُرِ بُنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِي الْمَالِكِي آنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِى عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ عَلَى الصَّدَقَةِ بُسُرِ بُنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِي الْمَالِكِي آنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِى عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَكَ مَا فَرَغُتُ مِنْهَا وَآذَيْتُهَا إِلَيْهِ آمَرَ لِى بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَآجُرِى عَلَى اللهِ فَلَكَ مَا أَعُطِيتَ فَإِنِّى قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَئِى فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَئِى فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا أَعُطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ انْ فَقُالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا أَعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ انْ قَلُكُ وَتَصَدَّقُ فَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا أَعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ انْ تَسُلَلُ فَكُلُ وَتَصَدَّقُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا أَعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ انْ تَسُلَلُ فَكُلُ وَتَصَدَّقُ نَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلُ وَتَصَدَقَى"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ساعدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرض اللہ عنہ نے جھے کسی جگہ زکوۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، جب میں فارغ ہوکر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خاضر ہوا اور وہ مال ان کے حوالے کردیا تو انہوں نے جھے تخواہ دینے کا تھم دیا میں نے عرض کیا کہ میں نے ریکام اللہ کی رضا کے لئے کیا ہے اور وہ ی مجھے اس کا اجرد سے گا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جودیا جائے وہ لے لیا کرو، کونکہ نبی کریم صلی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں جودیا جائے وہ لے لیا کرو، کونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلی ہودیا جائے وہ لے لیا کرو، کونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلی ہودیا ہے کہ دی میں کے جھے بچھے مال ودولت عطاء فرمایا: میں نے تمہاری والی بات کہددی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلی ہے۔ اس اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تواسے کھالیا کرو، ورنداسے صدقہ کردیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1404) صحيح البخارى - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) سنن النسائى - الزكاة (2605) سنن النسائى - الزكاة (2606) سنن النسائى - الزكاة (2606) سنن النسائى - الزكاة (2608) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/52) سنن الدارمى - الزكاة (1647)

روزے کی حالت میں بوسہ لینے کا بیان

وَآنْتَ صَائِمٌ نَ فَقُلْتُ لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَفِيمَ"

مرجمه حضرت عمر فاروق رض الله عنه فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بہت خوش تھا، خوش سے سرشار ہوکر میں نے روزہ کی حالت میں بی بیوی کا بوسہ لے لیا، اس کے بعدا حساس ہوا تو نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ یار سول الله! آج مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرز دہوگیا ہے، میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دے دیا؟ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا بیہ بت بڑا گناہ سرز دہوگیا ہے، میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دے دیا؟ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا بیہ بت اگر آپ روزے کی حالت میں کی کراوتو کیا ہوگا؟ میں نے عرض کیا اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے، فرمایا بھر اس میں کہاں سے ہوگا؟

تخريج الحديث:

20

سنن أبي داؤد - الصوم (2385)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/52) سنن الدارمي - الصوم 1724) *

الله تعالى يرتو كل كرني كابيان

380 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ ٱنْبَآنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ هُبَيْسَرَةً قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولُ اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ رَسُولُ اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ رَسُولُ اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ رَسُولُ اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَمُ اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَهُ اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَمَا يَرُزُقُ الطَّيْرَ الاَ تَرَوُنَ آنَهَا تَغُدُو خِمَاصاً وَتَرُوحُ بطَاناً ٥"

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الزهد (2344) سنن ابن ماجه - الزهد (4164)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/52)

ايمان كى صفات واركان اسلام كابيان

381 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بُنِ مَرْقَدٍ عَنْ سُلْيَمَانَ بُنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ قَالَ قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ إِنَّا نُسَافِرُ فِى الآفَاقِ فَنَلْقَى قَوْماً يَقُولُونَ لا يُسَلِّمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ قَالَ قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ إِنَّا يُسَافِرُ فِى الآفَاقِ فَنَلْقَى قَوْماً يَقُولُونَ لا قَلْدَرَ فَلَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَقِيتُمُوهُم فَا خُبِرُوهُم آنَ عَبْدَ اللهِ بُنَ عُمَرَ مِنْهُم بَرِى عُ وَآنَهُم مِنهُ بُرَقُ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلَّ بُرَاءُ وَلَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اذْنُهُ" فَذَنَا فَقَالَ "أَدْنُهُ" فَذَنَا وَقَالَ "أَدْنُهُ" فَذَنَا وَقَالَ "أَدْنُهُ" فَذَنَا وَقَالَ "أَدُنُهُ" فَذَنَا وَقَالَ "أَدُنُهُ" فَذَنَا وَقَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَدُنُهُ" فَذَنَا وَقَالَ "أَدُنُهُ" فَذَنَا وَقَالَ "أَدُنُهُ" فَذَنَا وَقَالَ "أَدُنُهُ" فَذَنَا وَقَالَ "أَدُنُهُ" فَذَنَا حَتَّى كَاذَرُ كُبَتَاهُ تَمَسَّانِ رُكُبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللهِ آخِيرُنِي مَا الإِيمَانُ وَلَا اللهِ الْعُرْبُي مَا الإِيمَانُ وَقَالَ "أَدُنُهُ" فَذَنَا حَتَى كَاذَرُ كُبَتَاهُ قَمَسَان رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللهِ آخِيرُنِي مَا الإِيمَانُ وَلَا لا اللهِ آخِيرُنِي مَا الإِيمَانُ وَلَا لا اللهِ آخِيرُنِي مَا الإِيمَانُ وَلَا وَالله والله والله

قَىالَ ذَاكَ مِرَّاداً مَا رَايِّنَا رَجُلاً اَشَدَّ تَوْقِيراً لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا ثُمَّ وَلَّى قَىالَ سُفْيَانُ فَبَلَغِنِى اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْتَمِسُوهُ" فَلَمْ يَجِدُوهُ قَالَ "هَذَا جِبُويلُ جَانَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ مَا اَتَانِى فِى صُورَةٍ إِلَّا عَرَفْتُهُ غَيْرَ هاذِهِ الصُّورَةِ"

ترجمه: حضرت یجیٰ بن بعمر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر صنی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ ہم لوگ دنیا میں مختلف جگہوں کے سغر پر آتے جاتے رہتے ہیں ، ہماری ملا قات بعض ان لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو تقدیر کے منکر ہوتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جبتم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤتوان سے کہددینا کہ ابن عمر رضی الله عنہماتم سے بری ہے اورتم اس سے یری ہو، یہ بات تین دفعہ کہہ کرانہوں نے بیروایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنه فر ماتے ہیں ،ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ عليه وسلم كي خدمت ميں بيٹے ہوئے تھے كه ا جا تك ايك آ دى چاتا ہوا آيا، پھرانہوں نے اس كا حليه بيان كيا، نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے دود فعداسے قریب ہونے کے لئے کہا چنانچہ وہ اتنا قریب ہوا کہ اس کے مخٹنے نبی کریم صلی اللہ علیہ کے مختوں سے چھونے لگے، اس نے کہایا رسول الله صلی الله علیه وسلم بدبتا ہے کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایاتم الله بر،اس کے فرشتوں، جنت وجہنم، قیامت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور تقدیر پریفین رکھو، اس نے پھر پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ نبی کریم مبلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ آپ نماز قائم کریں ، زکو ۃ اداکریں رمضان کے روز ہے رحمیں اور حج بیت اللّٰد کریں اور غسل جنابت کریں۔اس نے پھر یو چھا کہ احسان کیا ہے؟ فرمایاتم الله کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کی عبادت اس طرح کروگویا کہتم اسے دیکھ رہے ہو، اگرتم پیضور نہیں کر سکتے تووہ تو مہیں دیکھ ہی رہا ہے (اس لئے پینصور ہی کرلیا کرو کہ اللہ ہمیں دیکھ رہاہے) اس کے ہرسوال پرہم یہی کہتے تھے کہ اس سے زیادہ نی کریم صلی الله علیه وسلم کی عزت وتو قیر کرنے والا ہم نے کوئی نہیں دیکھا اور وہ بار بار کہنا جار ہاتھا کہ آپ صلی الله علیه وسلم نے سے فرمایا۔اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ فرمایاجس سے سوال پوچھا جار ہاہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جاتا لیعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بےخبر ہیں، جب وہ آ دمی چلا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذرااس آ دمی کو بلا کرلا نا ،صحابہ

کرام رضی التعنبم اس کی تلاش میں نکلے تو انہیں وہ نہ ملا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جرئیل تھے جوتہ ہیں تمہارے دین کی اہم اہم با تیں سکھانے آئے تھے،اس سے پہلے وہ جس صورت میں بھی آئے تھے میں انہیں پہپپان لیتا تھا لیکن اس دفعہ نہیں پہپپان سکا۔
تحریح المحدیث:

صحيح مسلم - الإيبان (8) سنن الترمذي - الإيبان (2610) سنن النسائي - الإيبان وشرائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - البقدمة (63)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/53)

منكرين تقذير سے دورر ہے كابيان

382 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو آخْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بُنِ مَرْتَدٍ عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ قَالَ سَالَتُ ابْنَ عُمَرَ اوْ سَالَهُ رَجُلٌ إِنَّا نَسِيرُ فِى هَذِهِ الأَرْضِ فَسُلَقَى قَوْماً يَقُولُونَ لا قَدَرَنَ

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَقِيتَ أُولَئِكَ فَاخْبِرُهُمُ اَنَّ عَبُدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ مِنْهُمْ بَرِى ۚ وَهُمْ مِنْهُ بُرَآءُ٥ قَالَهَا ثَلاَتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَنْشَا يُحَدِّثُنَا قَالَ بَيْنَا نَحُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ آذَنُو فَقَالَ "اذَنُهُ٥" فَلَنَا رَتُوةً ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ آذَنُو فَقَالَ "اذْنُهُ٥" فَلَنَا رَتُوةً ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ آذَنُو فَقَالَ "اذْنُهُ٥" فَلَنَا رَتُوةً حَتَّى كَادَتْ اَنُ اللهِ مَا الإِيمَانُ فَذَكَرَ تَعَمَّلُ اللهِ مَا الإِيمَانُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ٥٥ مَعْنَاهُ٥٥

ترجمہ : حضرت یکی بن پھر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمروضی اللہ عنہما ہے ذکر کیا کہ ہم لوگ دنیا میں مختلف جگہوں کے سفر پر آتے جاتے رہتے ہیں، ہماری ملاقات بعض ان لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو تقذیر کے محر ہوتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب ہم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جا وَ تو ان سے کہد دینا کہ ابن عمروضی اللہ عنہما تم سے بری ہا ورتم اس سے بری ہو، یہ بات تین دفعہ کہ کرانہوں نے بیروایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند فرماتے ہیں، ایک دن ہم نی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچا تک ایک آ دی چلا ہوا آیا، پھر انہوں نے اس کا حلیہ بیان کیا، نی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچا تھے ایک آ دی چلا ہوا آیا، پھر انہوں نے اس کا حلیہ بیان کیا، نی کر یم صلی اللہ علیہ سے چھونے گئی نے دود فعدا سے قریب ہونے کے کہا چنا نچہ وہ اتنا قریب ہوا کہ اس کے گھٹنے نی کر یم صلی اللہ علیہ کے گھٹنوں سے چھونے گئی اس نے کہایارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہتا ہے کہایان کیا ہے؟ پھر راوی نے ممل حدیث ذکری۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيبان (8) سنن الترمذى - الإيبان (2610) سنن النسائى - الإيبان وشرائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العه على المبشرين بالجنة 1/53)

الله تعالى كى رضاك كئيمسجد بنان كابيان

383 - حَدَّنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنِنِى آبِى حَدَّنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى الاَشْيَبُ حَدَّنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّنَا الْمُ لَهِيعَةَ حَدَّنَا الْمُ لَهِيعَةَ حَدَّنَا الْمُ لَيْ الْمُؤلِيدِ عَنْ عُمْرَ بُنِ الْمُحَطَّابِ قَالَ الْمَولِيدُ بُنُ الْمُحَمَّلِ اللهِ بُنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْمُحَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ قَالَ رَسُولُ اللهُ يَوْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ اَظُلُّ رَأْسَ غَاذٍ اَظَلَّهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ عَالَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ اَظُلُّ رَأْسَ غَاذٍ اَظَلَّهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ عَالِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَظُلُ رَأْسَ غَاذٍ اللهُ اللهُ يَوْمَ اللهِ بَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ بَنَى مَسْجِداً يُذْكُرُ فِيهِ اسْمُ اللهِ بَنَى اللهُ لَهُ مِثْلُ اَجُرِهِ وَمَنْ بَنَى مَسْجِداً يُذْكُرُ فِيهِ اسْمُ اللهِ بَنَى اللهُ لَهُ مِثْلُ اَجُرِهِ وَمَنْ بَنَى مَسْجِداً يُذْكُرُ فِيهِ اسْمُ اللهِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْدًا فِي الْمَجْنَةِ "

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جوفض کسی مجاہد کے سرپر سایہ کرے، اللہ قیامت کے دن اس پر سایہ کرے گا، جوفض مجاہد کو سامان جہاد مہیا کرے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہوجائے، اس کے لئے اس مجاہد کے برابراجر لکھا جاتا رہے گا اور جوفض اللہ کی رضا کے لئے مسجد تغییر کرے جس میں اللہ کا ذکر کیا جائے ، اللہ جنت میں اس کا گھر تغییر کرے گا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الساجد والجباعات (735) سنن ابن ماجه - الجهاد (2758)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/53)

رات والى دعاؤل كودن كے وقت يرا صنے كابيان

384 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَتَّابٌ - يَعْنِى ابْنَ زِيَادٍ - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنِ عَبْدِ اللهِ مَنْ اللهُ عَبْدُ اللهِ وَقَدْ بَلَغَ بِهِ آبِى إِلَى النّبِي صَلّى اللهُ عَبْدِ الرّحْمٰنِ بُنِ عَبْدٍ عَنْ عُمْزَ بَنِ الْحَطَّابِ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَقَدْ بَلَغَ بِهِ آبِى إِلَى النّبِي صَلّى اللهُ عَلْدِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ فَاتَهُ شَىءٌ مِنْ وِرْدِهِ - آوُ قَالَ مِنْ جُزُيْهِ - مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَاهُ مَا بَيْنَ صَلاةِ الْفَجُرِ إِلَى الظُّهُرِ فَكَآنَمَا قَرَاهُ مِنْ لَيُلَتِهِ"

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاوفر مایا جس مخص سے اس کارات والی دعا وَل کام علیہ وسلم نے ارشاوفر مایا جس مخص سے اس کارات والی دعا وَل کام عمول کسی وجہ سے چھوٹ جائے اور وہ اسے اسکے دن فجر اور ظہر کے درمیان کسی بھی وقت پڑھ لے تو گویا اس نے اپنا معمول رات ہی کو پورا کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (747) سنن الترمذي - الجبعة (581) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1792) سنن أبي داؤد - الصلاة (1790) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1792) سنن أبي داؤد - الصلاة

(1313) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1343)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/53)موطأ مالك -النداء للصلاة (470) سنن الدارمي - الصلاة 1477)

شراب اور جوئے کی حرمت کابیان

385 - حَلَّكُ اللهِ عَدُ اللهِ حَلَّى أَبِي حَلَّى الْحَلَّابِ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْحَمْرِ قَالَ اللهُمَّ بَيْنُ لَنَا فِي عَنُ اَبِي مَيْسَرَةَ عَنُ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ اللهُمَّ بَيْنُ لَنَا فِي الْحَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً وَقَالَ اللهُمَّ بَيْنُ لَنَا فِي الْحَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً وَالْمَيْسِرِ فَعُرُ فَقُرِنَتُ عَلَيْهِ فَقَالَ اللهُمَّ بَيْنُ لَنَا فِي الْحَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً وَقَالَ اللهُمَّ بَيْنُ لَنَا فِي الْحَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً وَفَلُ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ (يَا أَيُّهَا الَّذِينِ آمَنُوا لاَ تَقُرَبُوا الصَّلاةَ وَانْتُمْ سُكَارَى) فَل فَكُونِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقَامَ الطَّلاةَ نَادَى الْ لاَيَقُرَبَنَ الطَّلاةَ فَكَانَ مُسَكِّرَانُ فَلُوعِى عُمَرُ فَقُرِنَتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقَامَ الطَّلاةَ نَادَى الْ لاَيَقُرَبَنَ الطَلاةَ لَكُونَ الطَّلاةَ لَكُونُ الطَّلاةَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقَامَ الطَّلاةَ نَادَى اللهُ عَمْرُ الطَّلاةَ لَلهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا اللهُ مَنْ الْمُعْمِرِ بَيَاناً شِفَاءً وَاللَّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ ال

ترجمہ۔ حضرت عمرفاروق رضی الشعنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حرمت شراب کا عکم نازل ہونا شروع ہوا تو انہوں نے دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے میں کوئی شانی بیان نازل فرما ہے، چنا نچہ سورت بقرہ کی بیہ آئے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ ان کا والميسر قل فيہما اللم كبيرا ہے ہی کر يم صلی الشعلیہ وسلم بيرآ پ سے شراب اور جوئے کے بارے پوچھے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ ان کا گناہ بہت بڑا ہے۔ اور حضرت عمرضی اللہ عنہ کو بلا کر بیرآ بیت سائی گئی، انہوں نے پھروہی دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے کوئی شانی بیان نازل فرما ہے، اس پر سورت نساء کی بیرآ بیت نازل ہوئی۔ یا ایما اللہ بین آ منوالا تقربواللہ ساتھ میں ہوتو نماز کے قریب نہ جاؤاس آ بت کے زول کے بعد نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کامؤ ذن جب اقامت کہنا تو بیداء بھی لگا تا کہ نے میں مدہوش کوئی خض نماز کے قریب نہ آئے اور حضرت عمرضی اللہ عنہ کو بلا کر ہی تا ہوں کہ اور سے بین کر یم صلی اللہ علیہ وسلم قبل اسم معہون پر پنچے تو کئی، تین کر یم صلی اللہ علیہ وسلم قبل اسم معہون پر پنچے تو نازل ہوئی اور حضرت عمرضی اللہ عنہ کو بلا کر اس کی خلاوت بھی سائی گئی، جب نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم قبل اسم معہون پر پنچے تو نازل ہوئی اور حضرت عمرضی اللہ عنہ کو بلا کر اس کی خلاوت بھی سائی گئی، جب نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم قبل اسم معہون پر پنچے تو نازل ہوئی اور حضرت عمرضی اللہ عنہ کہ بم باز آ گئے، ہم باز آ گئے، ہم باز آ گئے۔ ہم باز آ گئے۔ ہم باز آ گئے۔ ہم باز آ گئے۔ ہم باز آ گئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3049) سنن النسائي - الأشربة (5540) سنن أبي داؤد - الأشربة (3670)مسند أحبد -مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/53)

اتباع سنت كابيان

386 - حَدَّفَ سَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّنَا شُعُبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ آبِى وَائِلٍ عَنُ صُبَى بُنِ مَعْبَدِ آنَّهُ كَانَ نَصُرَانِيًّا تَعْلِبًا فَآسُلَمَ فَسَالَ آئُ الْعَمَلِ آفُضَلُ فَقِيلَ لَهُ الْجِهَادُ فِي صُبَى بُنِ مَعْبَدِ آنَّهُ كَانَ نَصُرَانِيًّا تَعْلِبًا فَآسُلَمَ فَسَالَ آئُ الْعَمَلِ آفُضَلُ فَقِيلَ لَهُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّهِ عَزَ وَجَلَّ فَارَادَ آنُ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ آحَجَجُتَ قَالَ لاَ وَقِيلَ لَهُ حُجَّ وَاعْتَمِرُ ثُمَّ سَبِيلِ اللّهِ عَزَ وَجَلَّ فَارَادَ آنُ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ آحَجَجُتَ قَالَ لاَ وَقِيلَ لَهُ حُجَّ وَاعْتَمِرُ ثُمَّ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَانَ بُنَ رَبِيعَةَ فَقَالاً هُو اصَلَّ مِنْ نَاقِيهِ وَمَا عَلَيْهِ وَسَلَمَانَ بُنَ رَبِيعَةَ فَقَالاً هُو اصَلَّ مِنْ نَاقِيهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَانَ مُن رَبِيعَةَ فَقَالاً هُو اللّهُ عَلَيْهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اوْ لِسُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آوُ لِسُنَّةٍ رَسُولِ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ،

ترجمہ حضرت ابودائل بیان کرتے ہیں کہ جسی بن معبدایک دیہاتی قبیلہ بنوتغلب کے عیسائی آ دمی ہے جنہوں نے اسلام قبول کرلیا، انہوں نے لوگوں نے بتایا اللہ کے داستہ میں جہاد کرنا، چنانچے انہوں نے جہاد کا ارادہ کرلیا، انہوں نے کہا کہ نہیں! اس نے کہا آپ پہلے جج نے جہاد کا ارادہ کرلیا، اس اثناء میں کسی نے ان سے بوچھا کہ آپ نے ججاد کا ارادہ کرلیا، پھر جہاد میں شرکت کریں۔ چنانچہوہ جج کی نیت سے روانہ ہو گئے اور میقات پر پہنچ کرجج اور عمرہ و دونوں کا احرام با ثدھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن رہیمہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا کہ فیض اپنے اونٹ سے بھی زیادہ کمراہ ہے، جس نے بیہ بات ک لی جب حضرت عمرضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فر مایا کہ آپ کواسخت پر دہنمائی نصیب ہوگئ۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - مناسك الحج (2719) سنن النسائي - مناسك الحج (2721) سنن أبي داؤد - البناسك (1798) سنن أبي داؤد -البناسك (1799) سنن ابن ماجه - البناسك (2970)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/53)

حجراسود کے بوسے کابیان

387 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ هِ شَامٍ قَالَ آخُبَرَنِي آبِي اَنَّ عُسَمَ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ عُسَمَ قَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ عُسَمَ قَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبُلُنُكَ ثُمَّ قَبَلَهُ مَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبُلُنُكَ ثُمَ قَبَلَهُ مَ

ترجمہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند نے جمراسود سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تو محض ایک پھر ہے آگر میں نے نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تھے بھی بوسہ نہ دیتا ،

تخريج الحديث:

صعيح البخاري - الحج (1520) صعيح البخاري - الحج (1528) صعيح البخاري - العج (1532) صعيح مسلم - العج

(1270) صحيح مسلم - الحج (1270) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - البناسك (1873) سنن ابن ماجه - البناسك (2943) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/54) موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - البناسك 1864)

حجراسوداور نفع كابيان

388 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ آبِيْهِ آنَّ عُمَرَ آتَى الْحَجَرَ فَطَالَ إِنِّى لَا تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ وَلَوْلاَ آنِّى رَايَّتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلُهُ وَقَالَ ثُمَّ قَبَّلُهُ وَ

ترجمہ حضرت عروہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حجرا سود کے پاس آئے اوراس سے فر مایا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پھر ہے ،کسی کو فقع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان ،اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں کھے بھی بوسہ نہ دیتا ، یہ کہہ کرانہوں نے اسے بوسہ دیا۔

تخريج الحديث

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صنيح النسائي - مناسك الحج (1860) سنن النسائي - مناسك الحج (1873) مناسك الحج (1873) مناسك الحج (1873) مناسك الحج (1864) مناسك الحج (1874) موطأ مالك - الحج (1824) سنن الدارمي - البناسك 1864)

چمك كرجراسودكا بوسد لين كابيان

389 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ إِبُرَاهِيمَ بَنِ عَبُدِ الاعَلَى عَنْ سُويُدِ بَنِ غَفَلَةَ اَنَّ عُمَرَ قَبَّلَهُ وَالْتَزَمَهُ ثُمَّ قَالَ رَايَّتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا مَ يَغْنِى الْحَجَرَ هِ

مر جمد حضرت موید بن غفلہ رحمة الله علیه بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی الله عند نے جمر اسودکو چہٹ کراسے بوسد یا اوراس سے خاطب ہو کر فرمایا کہ میں نے ابوالقاسم سلی اللہ علیہ وسلم کو تھھ پرمہریان و کیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (2937) سنن النسائى - مناسك الحج (2937)

مناسك الحج (2938) سنن أبى داؤد - البناسك (1873) سنن ابن ماجه - البناسك (2943)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/54)موطأً مالك - الحج (824) سنن الدارمي - البناسك 1864)

مشرق ومغرب سےدن رات کے وقت کابیان

390 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ عُرُوَةَ عَنُ آبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بُنِ عُمَرَ عَنُ آبِيهِ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا جَاءَ اللَّيُلُ مِنْ هَا هُنَا وَذَهَبَ إِلنَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا وَذَهَبَ إِلنَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدُ اَفُطَرَ الصَّائِمُ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آجائے اور دن وہاں سے چلاجائے تو روز ہ دارکوروز ہ افطار کرلینا جاہیے ہشرق اور مغرب مراد ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذى - الصوم (698) سنن أبى داؤد - الصوم (2351)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/54) سنن الدارمي - الصوم 1700)

صدقہ سے رجوع کرنے والے کی مثال کابیان

391 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعُدٍ عَنُ زَيُدِ بُنِ آسُلَمَ عَنُ آبِيْ عَ مَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ سَعُدٍ عَنُ زَيُدِ بُنِ آسُلَمَ عَنُ آبِيْدِ عَنُ عُمَرَ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الَّذِي يَعُودُ فِي قَيْنِهِ "

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاوفر مایا صدقہ وے کر دوبارہ اس کی طرف رجوع کرنے والا اس شخص کی طرح ہوتا ہے جواپنے منہ سے قئی کرکے اس کوچاٹ لے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1419) صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2480) صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2493) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2808) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2841) صحيح مسلم - الهبات (1620) صحيح مسلم - الهبات (1620) سنن الترمذى - الزكاة (668) سنن النسائي - الزكاة (2615) سنن النسائي - الزكاة (2615) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392) مسند أحبد - مسند العشوة البشرين بالجنة (1/54) موطأ مالك - الزكاة (624) موطأ مالك - الزكاة (625)

کوہ شہیر کے روش ہوجانے کا بیان

392 - حَـدَّنَسَا عَبْدُ اللهِ حَدَّنَيْى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ عَمُوو بُنِ مَيْسُمُونٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ آهُلُ الْجَاهِلِيَّةِ لاَ يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى يَقُولُوا اَشُوِقْ قَبِيرُ كَيْمَا

نُعِيرُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَفَهُمْ فَكَانَ يَدْفَعُ مِنْ جَمْعٍ مِقْدَارَ صَلاَةِ المُسْفِرِينَ بِصَلاَةِ الْعَدَاةِ قَبَّلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

ترجمه إصفرت فاروق اعظم رمنى الله عندنے فر مایا كه مشركين طلوع آفاب سے پہلے واپس نبيس جاتے تھے اور كہتے تھے كه كوو میر روثن ہونی کریم ملی الله علیه وسلم نے ان کا طریقة اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفاب سے قبل ہی روانہ ہو سے جبکہ نماز فجر اسفار کر کے پڑھنے والوں کی مقدار کے تناسب سے پڑھی جاسکتی تھی۔

تحريج المحديث:

صحيح البخاري - الحير (1600) صحيح البخاري - البناقب (3626) سنن الترمذي - الحج (896) سنن النسائي - مناسك التحيِّر (3047) سنن أبي داؤد - البناسك (1938) سنن ابن ماجه - البناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/54) سنن الدادمي - البناسك 1890)

نوحه كےسبب عذاب قبر كابيان

393 - حَدَّثَنَا عَهُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بُنُ آبِي مَعُرُوفٍ عَنِ ابْنِ آبِي مُعَدُّ اللهِ صَدَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُ لَيْكَةَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ لِي عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِنَ"

ترجمه حفرت عمر صی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی الله علیه وسلم کوید فرماتے ہوئے سا ہے کہ میت کواس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صعيع البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - البجنائز (1230) صحيح مسلم -الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - البعنائز (927) صحيح مسلم - البعنائز (927) صحيح مسلم -الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم -البجنانز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - البجنائز (932) صحيح مسلم - البجنائز (932) سنن الترمذي -الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالبعنة 1/54)

دوران سفرموزوں برمسم کرنے کا بیان

394 - حَدَّدُ لَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِنِي آبِي حَدَّقَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَسَنٍ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ عُهَيْدِ الله عَنْ سَالِم عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ آنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ

عَلَى خُفَّيْهِ فِي السَّفَرِ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فر ماتے ہیں کہ میں نے خودا پنی آنکھوں سے دوران سغررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں برمسے کرتے ہوئے دیکھاہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الطهارة 74)

یا نج فتنوں سے بناہ ما تکنے کابیان

395 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ إِسْرَائِيلَ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنُ عَمُرِو بُنِ مَيْمُونِ عَنُ عُمَرَ اَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْبُخُلِ وَالْجُبُنِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَارْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ قَالَ وَكِيعٌ فِتْنَةُ الصَّدْرِ اَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ وَذَكَرَ وَكِيعٌ الْفِتْنَةَ لَمُ يَتُبُ مِنْهَا ٥

ترجمہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (پانچ چیزوں سے) اللہ کی بناہ مانگا کرتے تھے ، بخل سے ، بز دلی سے ، دل کے فتنہ ہے ، عذاب قبر سے اور بری عمر سے ہے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائى - الاستعادة (5443) سنن النسائى - الاستعادة (5480) سنن النسائى - الاستعادة (5481) سنن النسائى - الاستعادة (5483) سنن النسائى - الاستعادة (5483) سنن النسائى - الاستعادة (5493) سنن أبى داؤد - الصلاة (1539) سنن ابن ماجه - الدعاء (3844) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/54)

لوگول کی تعریف کے سبب میت کی شخشش کابیان

396 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِيْ أَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ الْوَلِيدِ الشَّنِيُّ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ بُرِيْدَةَ قَالَ جَلَسَ عُمَرُ مَجُلِساً كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُلِسُهُ تَمُرُّ عَلَيْهِ بُنِ بُرِيْدَةَ قَالَ جَلَسَ عُمَرُ مَجُلِساً كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُلِسُهُ تَمُرُّ عَلَيْهِ اللهِ عَنَازِةِ فَقَالُوا جَيْراً فَقَالَ وَجَبَتُ وَثُمَّ مَرُّوا بِجِنَازَةٍ فَقَالُوا خَيْراً فَقَالَ وَجَبَتُ وَثُمَّ مَرُّوا بِجِنَازَةٍ فَقَالُوا خَيْراً فَقَالَ وَجَبَتُ وَثُمَّ مَرُّوا بِجِنَازَةٍ فَقَالُوا حَيْراً فَقَالَ وَجَبَتُ وَثُمَّ مَرُّوا بِجِنَازَةٍ فَقَالُوا حَيْراً فَقَالَ وَجَبَتُ وَثُمَّ مَرُّوا بِجِنَازَةٍ فَقَالُوا هَذَا كَانَ اكْذَبَ النَّاسِ اكْذَبُهُمْ عَلَى اللهِ ثُمَّ اللّذِينَ يَلُونَهُمْ مَنُ كَذِبَ عَلَى رُوحِهِ فِى جَسَدِهِ وَ قَالُ وَ اللهِ عَلَى اللهِ عُمَّ اللهِ عُمْ اللهِ عَلَى اللهِ عَمْ وَالْ اللّهُ عَمْ اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَمْ النّعَمِ قَالَ اللّهُ عَمْ النّعَمِ قَالَ اللّهُ عَمْ النّعَمِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَمْ النّعَمِ وَاللّهُ عَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَمْ اللّهُ عَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

هَـذَا شَـىُ ۚ تَـقُولُـهُ بِـرَأَيِكَ آمُ شَى ۚ سَمِعُتَهُ فِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ بَلُ سَمِعُتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مجمع 1/149)

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1302) صحيح البخاري - الشهادات (2500) سنن الترمذي - الجنائز (1059) سنن النسائي -الجنائز (1934)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/54)

۔ ہمسائے کے حقوق کا بیان

297 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَبَايَةَ بُنِ رِفَاعَةَ قَالَ بَلَغَ عُسَمَّرَ انَّ سَعُداً لَمَّا بَنِى الْقَصْرَ قَالَ انْقَطَعَ الصُّويُتُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ مُحَمَّدَ بُنَ مَسْلَمَةً وَالْوَرَى نَارَهُ وَابْتَاعَ حَطَباً بِدِرُهُم وَقِيلَ لِسَعْدٍ إِنَّ رَجُلاً فَعَلَ مَسْلَمَةً وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا فَقَالَ ذَاكَ مُحَمَّدُ بُنُ مَسْلَمَةً وَفَخَرَجَ إِلَيْهِ فَحَلَفَ بِاللّهِ مَا قَالَهُ فَقَالَ بُؤَةِ فِى عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ ذَاكَ مُحَمَّدُ بُنُ مَسْلَمَةً وَفَخَرَجَ إِلَيْهِ فَحَلَفَ بِاللّهِ مَا قَالَهُ فَقَالَ بُورَةٍ وَهُ فَابَى فَخَرَجَ اللهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ انْ يُزَوِّدَهُ فَابَى فَخَرَجَ اللّهِ مَا قَالُهُ وَقُعْلَ مَا أُمِرْنَا بِهِ فَا أَمُرْنَا بِهِ فَا أَمُونَا بِهِ فَا أَلْهُ وَلُجُوعَهُ يَسْعَ عَشُوهَ فَقَالَ لَوُلا حُسُنُ الظَّنِ بِكَ السَّلامُ وَيُعْتَلِدُ وَيَحْلِفُ بِاللّهِ مَا قَالَهُ وَاللّهُ مَا أَلُولُ لَكَ لَمُ تُؤدِ عَنَاهُ قَالَ لَو لا كَفَى السَّلامُ وَيَعْتَلِدُ وَيَحْلِفُ بِاللّهِ مَا قَالَهُ وَلَا السَّلامُ وَيَعْتَلِدُ وَيَحْلِفُ بِاللّهِ مَا قَالَهُ وَاللّهُ مَا أَوْلَا لَكُ لَمُ تُؤدِ عَنَاهُ قَالَ لَا مَا لَكُ السَّلامُ وَيَعْتَلِدُ وَيَحْلِفُ بِاللّهِ مَا قَالَهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ مَا قَالَهُ وَاللّهُ عَلَى السَّلامُ وَيَعْتَلِدُ وَيَحْلِفُ بِاللّهِ مَا قَالَهُ وَاللّهُ فَعَلَى السَّلَامُ وَيَعْتَلِدُ وَيَحْلِفُ بِاللّهِ مَا قَالَهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ فَا اللّهُ اللّهُ عَلَى السَّلَامُ وَلَوْلَا لَا اللّهُ الْوَلَى السَّلَامُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلّمُ اللّهُ اللللّهُ الللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

فَيَكُونَ لَكَ البَارِدُ وَيَكُونَ لِى الْحَارُّ وَحَوْلِى آهُلُ الْمَدِينَةِ قَدْ فَتَلَهُمُ الْجُوعُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ النَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يَشْبَعُ الرَّجُلُ دُونَ جَارِهِ" {1/55} معتلى رَسُولَ النَّهُ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يَشْبَعُ الرَّجُلُ دُونَ جَارِهِ" {1/55} معتلى 6575 مجمع 8/167 آخر مسند عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ صحديث السَّقِيفَةِ

حضرت عمروضى الله عندك خطبه كابيان

398 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى الطَّبَاعُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُبُدِ اللَّهِ بُنِ عُبُدِ اللَّهِ بُنِ عُبُدَ ابْنُ عَبَّسٍ اخْبَرَهُ اَنَّ عَبْسٍ اخْبَرَهُ اَنَّ عَبْسٍ اخْبَرَهُ اللَّهِ مُنِ عُبُسٍ - وَكُنْتُ أَفُوعُ عَبُدَ الرَّحْمَٰنِ بُنَ عَوْفٍ رَجَعَ إِلَى رَخِلِهِ - قَالَ ابْنُ عَبَّسٍ - وَكُنْتُ أَفُومُ عَبُدَ الرَّحْمَٰنِ بُنَ عَوْفٍ وَاَنَا ٱنْعَظِرُهُ وَذَلِكَ بِمِنِى فِي آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنَ عَوْفٍ إِنَّ رَجُلاً آتَى عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ فَقَالَ إِنَّ فُلاَنَا يَقُولُ لَوْ قَلْدُ مَاتَ عُمَرُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ عَوْفٍ إِنَّ رَجُلاً آتَى عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ فَقَالَ إِنَّ فُلاَنَا يَقُولُ لَوْ قَلْدُ مَاتَ عُمَرُ السَّ فَمُحَدِّرُهُمْ هَوُلاَ عِ الرَّهُ طَ الَّذِينَ يُويدُونَ النَّاسِ فَمُحَدِّرُهُمْ هَوُلاَ عِ الرَّهُ طَ الَّذِينَ يُويدُونَ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ اللَّهِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لا تَفْعَلُ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ اللَّهِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لا تَفْعَلُ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ اللَّهُ عَمْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُنَا الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ لا اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ ا

فَقَالَ عُمَرُ لَئِنْ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ سَالِماً صَالِحاً لأَكَلِّمَنَّ بِهَا النَّاسَ فِي أَوَّلِ مَقَام ٱقُومُهُ فَلَمَّا قَدِمُنَا الْمَدِينَةَ فِي عَقِبِ ذِي الْحَجَّةِ وَكَانَ يَوْمَ الْجُمْعَةِ عَجَّلْتُ الرَّوَاحَ صَكَّةَ الاعَمَى -فَــــُـلُـتُ لِـمَــالِكٍ وَمَـا صَكَّهُ الاَعَمَى قَالَ إِنَّهُ لاَ يُبَالِى آكَ سَاعَةٍ خَرَجَ لا يَعُرِفُ الْحَرَّ وَالْبَرُدَ وَنَحُو هَذَا - فَوَجَدُتُ سَعِيدَ بُنَ زَيْدٍ عِنْدَ رُكُنِ الْمِنْبَرِ الاَيْمَنِ قَدْ سَبَقَنِي فَجَلَسْتُ حِذَاتُهُ تَحُكُّ رُكْيَتِي رُكْبَتَهُ فَلَمُ اَنْشَبُ اَنْ طَلَعَ عُمَرُ فَلَمَّا رَايَّتُهُ قُلْتُ لَيَقُولَنَّ الْعَشِيَّةَ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَـقَالَةً مَا قَالَهَا عَلَيْهِ اَحَدٌ قَبُلَهُ ٥ قَالَ فَٱنْكُرَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَسَيْتَ ٱنْ يَقُولَ مَا لَمُ يَقُلُ اَحَدْ وَ فَجَلَسَ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا سَكَّتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَٱثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي قَائِلٌ مَقَالَةً قَدُ قُدِّرَ لِي اَنْ اَقُولَهَا لا اَدْرِي لَعَلَّهَا بَيْنَ يَدَى اَجَلِي فَمَنْ وَعَاهَا وَعَقَلَهَا فَلْيُحَدِّثْ بِهَا حَيْثُ انْتَهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَمَنْ لَمْ يَعِهَا فَلا أُحِلَّ لَهُ أَنْ يَكُذِبَ عَلَى إِنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَعَتَ مُحَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَٱنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَرَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَهُمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنَّ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ آنُ يَقُولَ قَائِلٌ لا تَجِدُ آيَةَ الرَّجْم فِي كِتَابِ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ فَيَضِلُّوا بِتَرُكِ فَرِيضَةٍ قَدُ ٱنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالرَّجُمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيْنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوْ الإعْتِرَافَ آلا وَإِنَّا قَدُ كُنَّا نَقُرَأً لاَ تَرْغَبُوا عَنُ آبَائِكُمْ فَإِنَّ كُفُراً بِكُمْ اَنُ تَرْغَبُوا عَنُ آبَائِكُمْ اَلاَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا تُطُرُونِي كَمَا أَطْرِى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلامُ فَإِنَّمَا أَنَا عَبُدُ اللَّهِ فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ° وَقَدُ بَلَغَنِى آنَّ قَائِلاً مِنْكُمْ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ بَايَعْتُ فُلانَاً فَلاَ يَغْتَرَنَّ امْرُوّْ أَنْ يَـقُولَ إِنَّ بَيْعَةَ آبِي بَكُرٍ كَانَتُ فَلْتَةً اَلاَ,وَإِنَّهَا كَانَتْ كَذَلِكَ الا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَى شَرَّهَا وَلَيْسَ فِيكُمُ الْيَوْمَ مَنْ تُقْطَعُ إِلَيْهِ الاَعْنَاقُ مِثْلُ آبِي بَكْرِ اَلا وَإِنَّهُ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِينَ تُوُقِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ وَمَنْ كَأَنَ مَعَهُمَا تَخَلَّفُوا فِي بَيْتِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَخَلَّفَتُ عَنَّا الانْصَارُ بِالجُمَعِهَا فِي

سَقِيفَة بَنِى سَاعِسَة وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى آبِى بَكُرِ فَقُلُتُ لَهُ يَا آبَا يَكُرِ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخُوانِنَا مِنَ الانْصَارِ فَانُطَلَقْنَا نَوُمُهُمْ حَتَى لَقِينَا رَجُلانِ صَالِحَانِ فَلَاّ كَرَا لَنَا الَّذِى صَنَعَ الْقَوْمُ فَقَالا اَيُسَ تُويدُونَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْتُ نُويدُ إِخُوانَنَا هَوُلاَءِ مِنَ الاَّنصَارِ وَفَقَالا لاَ عَلَيْكُمُ انُ لا تَقْرَبُوهُمُ واقْضُوا اَمْرَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَقُلْتُ وَاللّهِ لَنَاتِينَهُمْ فَانُطَلَقْنَا عَلَيْكُمُ انُ لا تَقْرَبُوهُمْ واقْضُوا اَمْرَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَقُلْتُ وَاللّهِ لَنَاتِينَهُمْ فَانُطَلَقْنَا عَلَى كُمُ انُ لا تَقْرَبُوهُمْ واقْضُوا اَمْرَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَقُلْتُ مَا لَهُ قَالُوا وَجِعْ فَلَمَّا جَلَسُنَا قَامَ خَطِيبُهُمْ فَقُلُلُتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا سَعْدُ بَنْ عُبَادَةً وَقَالَ اَمَا بَعْدُ فَنَحُنُ أَنْصَارُ اللّهِ عَزَ وَجَلَّ مِمَا عُولِيبُهُمْ فَقُلُوا وَجِعْ فَلَكُ مَا لَهُ قَالُوا وَجِعْ فَلَمَا جَلَسُنَا قَامَ خَطِيبُهُمْ فَقُلُوا مَعْدُ اللّهِ مَنْ عَلَى اللّهِ عَزَ وَجَلَّ مِمَا هُو اللّهُ مَا مُعْتَلِ وَيَعْمُ اللّهُ عَنْ وَجَلَّ بِمَا هُو اللّهُ مَا أَنْ اللّهُ مُعْتَى اللّهُ عَنْ وَجَلَّ مِعْلَى اللّهُ عَنْ وَجَلَى اللّهُ مَن اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ مَا مُعْتَى اللّهُ مَا مَعْتَى اللّهُ مَا مَعْتَلُوا وَعَوْلَ اللّهُ مَا عُنْ الْعُلْقَ الْعَلَى وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَعْلُ اللّهُ وَلَعْلُ اللّهُ مَعْضَ الْعَدِ وَهُو كَانَ الْحُلَمَ مِنْ الْعُولِ اللهُ اللهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَا مُعْمَلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللهُ اللّهُ اللللهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ ا

فَكُرِهُتُ أَنُ أَغْضِهُ وَكَانَ آعُلَمَ مِنِى وَآوُقَرَ وَاللهِ مَا تَرَكَ مِنْ كَلِمَةٍ آعَجَبَيْ فِى تَزُويرِى إِلَّا الْعَلَى فَهَا لَا كُورُتُمْ مِنْ حَيْرٍ فَآنَتُمْ آهُلُهُ وَلَمْ تَعْرِفِ الْعَرَبُ هَذَا الاَمْرَ إِلَّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ هُمْ آوسَطُ الْعَرَبِ نَسَباً وَحَاراً وَقَدْ وَضِيتُ لَكُمُ الْعَرَبُ مَذَيْ اللَّهُ الْمَرَّ عِلَيْ اللَّهُمَا شِنْتُمْ وَآخَدُ بِيدِى وَبِيدِ آبِى عُبَيْدَةً بْنِ الْجَرَّاحِ فَلَمُ آكُرهُ مِمَّا اللَّهُ اللَّهِ أَنُ أَقَلَمَ فَتُصُوبَ عُنُقِى لاَيُقَرِينِى فَلِكَ إِلَى إِنْمِ آحَبُ إِلَى مِنْ اللَّهُ مَنْ الْ قَالَ عَيْرَينَى فَلِكَ إِلَى إِنْمِ آحَبُ إِلَى الْمُعَلَى وَعَلَيْهُمَا الْمُحَكِّلُ وَعُلَيْفُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَا الْمَوْتِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ الاَنْصَارِ آنَا الْعَنْ الْمُوتِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ الاَنْصَارِ آنَا الْمُحَكِّلُ وَعُلَيْفُهُمَا الْمُرَجَّبُ مِنَا الْمَوْتِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ الاَنْصَارِ آنَا اللهَعْمُ وَاللهُ مِنْ الْمُحَكِّلُ وَعُلَيْفُهَا الْمُرَجَّبُ مَا الْمَعْمَلُ وَيُشُومُ اللهُ مَعْشَرَ قُرِيشٍ وَعُمَا اللهُ مَعْمَلُ وَعُلَيْفُهُمَا الْمُرَجَّبُ قَالَ كَانَّهُ مَلُونِ اللهُ مِن اللهُ مَعْشَرَ قُرِيشُ مَا اللهُ مَعْمَلُ وَعُلَيْفُهُم الْمُومِ وَلَمْ مَعُمُ الْمَالُ مَا وَاللهُ مَا وَحُدُنَ فِيمَا حَصَرُنَا الْمُولُ وَكُثُر اللهُ مَا وَاللهُ مَا وَجُدُنَ فِيمَا حَصَرُنَا الْمُرا هُو اللهُ مَا وَجُدُنَ فِيمَا حَصَرُنَا الْمُولِ وَمَنُونَ فِيهِ فَسَادٌ فَمَنُ المَا يَعْدَونُ الْمُعَلَى مَا وَكُونُ فِيهِ فَسَادٌ فَمَنُ اللهُ مَا وَالْحُرَانُ الْمُولُ وَالْمُورَ فَى اللهُ مَا وَجُدُنَ فِيمَا عَلَى مَا وَالْمُورَ الْمَلَى الْمُولِ وَلَى عُمْلُ اللهُ مَا وَالْمُورِ الْمُعْدَلُ وَالْمُعَلَى وَالْمُعَلِي اللهُ مَا وَالْمُولِ وَالْمُعَلِى اللهُ مَالِكُ وَالْحَرَانِ اللهُ مَا وَالْمُولِ فَلَا مُنْ مُنْ اللهُ مَالِلُكُ وَالْحَرَانِ عَلَى مَا لاَ مُولِكُ وَالْمُولِ اللهُ اللهُ مَا وَالْمُ مَالِكُ وَالْحَرَانِ عَلَى مَا لا مُعْلَى الْمُن الْمُولِ الْمُعْلِلُ وَالْمُعَلِى الْمُن الْمُعْلَى اللهُ اللهُ

عَـنُ عُرُواَةً بُنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ لَقِيَاهُمَا عُوَيْمُ بُنُ سَاعِدَةً وَمَعْنُ بُنُ عَدِي (1/56} تحفة10508 معتلى65956589

ترجمه: حضرت ابن عباس رضى الله عنهما بيان كرتے بين كه حضرت عمر فاروق رضى الله عندنے اپنى زندگى ميں جوآخرى حج كيا، یاس زمانے کی بات ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی الله عندائی سواری کے پاس واپس آئے ، میں انہیں پڑھایا کرتا تھا، انہوں نے مجھے اپنا تظار کرتے ہوئے یا یا،اس وقت ہم لوگ منیٰ میں تھے،حضرت عبدالرحمٰن بن عوف آتے ہی کہنے لگے کہ حضرت عمر فاروق رضی الله عند کے پاس ایک آ دمی آیا اور کہنے لگا کہ فلاں فخص بیر کہنا ہے کہ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو میں فلاس تخص سے بیعت کرلوں گا۔اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ آج رات کو میں کھڑا ہوکرلوگوں کواس گروہ سے بیخے اورا حتیاط كرنے كى تاكيدكروں كا جوخلافت كوغصب كرنا جاہتے ہيں،كين ميں نے ان سے عرض كياا مير المومنين! آپ ايسانہ سيجئے، كيونكہ حج میں ہرطرح سے لوگ شامل ہوتے ہیں ،شرپسند بھی ہوتے ہیں اور گھٹیاسوچ رکھنے والے بھی ، جب آپ لوگوں کیسا منے کھڑے ہوکر کھے کہنا چاہیں گے توبیآ پرینالب آ جائیں ہے، مجھے اندیشہ ہے کہ آپ اگر کوئی بات کہیں گے توبیلوگ اے اڑالے جائیں گے، تصحیح طرح اسے یاد نہ رکھ تکیس سے اور سیجے محل پراہے محمول نہ کرسکیس سے، البتہ جب آپ مدینہ منورہ تشریف لے جائیں، جو کہ دارالجرة اوردارالنة باورخالصة علماءاورمعززين كالمواره ب،تبآب جوكهنا جائبة بي كهددي اورخوب اعتماد يهين،وه لوگ آپ کی بات کو مجھیں سے بھی اوراسے سیجے محل پر بھی محمول کریں سے ،حضرت عمر رضی اللہ عند نے بیہن کرفر مایا اگر میں مدینه منوره صحیح سالم بہنج گیا توسب سے پہلے لوگوں کے سامنے یہی بات رکھوں گا۔ ذی الحبہ کے آخر میں جب ہم مدینه منورہ بہنچ توجعہ کے دن میں اندھوں سے نکرا تا ہواضبح ہی مسجد میں پہنچے عمیا، راوی نے اندھوں سے مکرانے کا مطلب یو حیصا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عندکسی خاص وقت کی برواہ نہیں کرتے تنھے اور نہ ہی گرمی سردی وغیرہ کوخاطر میں لاتے تنھے (جب دل جا ہتا آ کرمنبر یر رونق افر وز ہوجاتے) بہر حال! میں نے منبر کی دائیں جانب حضرت سعید بن زیدرضی اللہ عنہ کو بیٹھے ہوئے یا یا جو مجھ سے سبقت لے گئے تھے، میں بھی ان کے برابر جا کر بیٹھ گیا اور میرے مختفان کے تختفے سے دگڑ کھار ہے تھے۔ ابھی تھوڑی ویر بی گذری تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی الله عنة تشريف لاتے ہوئے نظر آئے ، میں نے انہیں ویکھتے ہی کہا کہ آج بیاس منبر سے ایسی بات کہیں گے جواس سے پہلے انہوں نے بھی نہ کہی ہوگی ،حضرت سعید بن زیدرضی اللہ عند نے اس پرتعب کا ظہار کیا اور کہنے لگے کہ مجھے تو نہیں لگتا کہ بیکوئی ایس بات کہیں جواب ہے پہلے نہ کہی ہو،اس ا ثناء میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند آ کرمنبر پرتشریف فرماہو گئے۔ جب مؤذن اذان دے كر غاموش مواتوسب سے يہلے كھڑے ہوكرانہوں نے الله كى حمدوثناء كى ، مجراما بعد كہدكر فرمايا لوكو! ميس آج ايك مات كہنا جا ہنا ہوں جسے كہنا ميرے لئے ضروري ہو كيا ہے، پھو خبرنييں كدشايد سدميري موت كا پيش خيمه ہو،اس لئے جو محص اسے ياد رکھ سکے اور اچھی طرح سمجھ سکے،اسے چاہیے کہ یہ بات وہاں تک لوگوں کو پہنچادے جہاں تک اس کی سواری جاسکتی ہواور جومخص اسے یاد ندر کھ سکے، اس کے لئے مجھ پر جھوٹ بولنا جائز نہیں ہے۔اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر کوچی کے ساتھ بھیجا، ان برائی کتاب

نازل فرمائی اوران پرنازل ہونے والے احکام میں رجم کی آئےت بھی شامل تھی ، جسے ہم نے پڑھااور یا دکیا، نیز نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے بھی رجم کی سزا جاری فر مائی اوران کے بعد ہم نے بھی بیسزا جاری کی ، مجھے خطرہ ہے کہ پچھ عرصہ گذرنے کے بعد کوئی بینہ کہنے نگے کہ ممیں تو کتاب اللہ میں رجم کی آیت نہیں ملتی اوروہ اللہ کے نازل کردہ ایک فریضے کوترک کر کے ممراہ ہوجا نمیں۔ یا در کھو! اگر کوئی مردیاعورت شادی شده هوکر بدکاری کاار نکاب کریےاوراس پر گواه بھی موجود ہوں ، یاعورت حاملہ ہو، یا وہ اعتراف جرم تر لے تو کتاب اللہ میں اس کے لئے رجم کا ہونا ایک حقیقت ہے، یا در کھو! ہم یہ بھی پڑھتے تھے کہا پنے آباؤا جدادے اعراض کر ے کسی دوسرے کی طرف نسبت نہ کرو کیونکہ ایبا کرنا کفرہے۔ یا در کھو! رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشا دفر مایا جس طرح حضرت عیسی علیہ السلام کو صدیے زیادہ بر صاحر ما کر پیش کیا گیا ، مجھے اس طرح مت تروحانا، میں توجھن اللہ کا بندہ ہوں ،اس لئے تم مجمی مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا پینمبر ہی کہو۔ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ لوگوں میں سے بعض لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جب عمر مرجائے گاتو ہم فلال مخص کی بیعت کرلیں گے، کوئی مخص اس بات سے دھوکہ میں ندرہے کہ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عند کی بیعت اجا تک اور جلدی میں ہوئی تھی ، ہاں! ایبا ہی ہوا تھا، کین اللہ نے اس کے شرسے ہماری حفاظت فرمائی ، کیکن ابتم میں حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ جیسا کو کی شخص موجو دنہیں ہے جس کی طرف گر دنیں اٹھ سکیں۔ ہمارا بیوا قعہ بھی سن لو کہ جب نبی کریم صلی اللہ عليه وسلم كاوصال مبارك ہوگیا تو حضرت علی ،حضرت زبیررضی الله عنهما ،حضرت فاطمه رضی الله عنه کے گھر میں رہے ، جبکه انصار سب ہے کٹ کر مکمل طور پر سقیفہ بی ساعدہ میں جمع ہو گئے اور مہاجرین حضرت صدیق اکبر ضی اللہ عند کے پاس آ کرا کھے ہونے گئے، میں نے حضرت صدیق اکبرضی اللہ عنہ سے عض کیا کہ ہارے ساتھ انصاری بھائیوں کی طرف چینے ۔ چنانچہ ہم ان کے پیھے روانہ ہوئے، رائے میں ہمیں دونیک آ دمی ملے، انہوں نے ہمیں بتایا کہلوگوں نے کیا کیا ہے! اور ہم سے پوچھا کہ آپ کہاں جارہ میں؟ میں نے کہا کہ ہم اینے انصاری بھائیوں کے پاس جارہے ہیں،انہوں نے کہا کہ آپان کے پاس نہ جائیں تو بہتر ہے، آپ ا پنامعاملہ خود طے کر لیجئے ، میں نے کہا کہ ہیں! ہم ضروران کے پاس جائیں گے۔ چنانچہ ہم سقیفہ بنی ساعدہ میں پہنچ گئے ، وہاں تمام انصارا کھے تھےاوران کے درمیان میں ایک آ دمی جا دراوڑ ھے ہوئے بیٹھا ہوا تھا، میں نے اس کے متعلق یو جیھا تو لوگوں نے بتایا كه يدحضرت سعد بن عباده رضى الله عنه بين، مين نے يو چھا كه انہيں كيا ہوا؟ لوگوں نے بتايا كه بيار بيں -ببرحال! جب ہم بيٹھ گئے تو ان کا ایک مقرر کھڑا ہوا اور اللہ کی حمدوثنا کرنے کے بعد کہنے لگا کہ ہم اللہ کے انصار ویددگار ہیں اور اسلام کالشکر ہیں اور اے گروہ مہاجرین! تم ہماراایک گروہ ہو، لیکن ابتم ہی میں ہے کچھ ہماری جڑیں کا شخے لگے ہیں، وہ ہماری اصل سے سے جدا کرنے پرتلے ہوئے ہیں اور ہمیں خلافت سے الگ رکھنا جا ہتے ہیں۔ جب وہ اپنی بات کہد کرخاموش ہوا تو میں نے بات کرنا جا ہی کیونکہ میں ا پنے دل میں ایک بوی عبرہ تقرّ ریسوچ کرآیا تھا،میراارادہ بیتھا کہ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ کے کچھ کہنے سے پہلے میں اپنی بات کہ اوں، میں نے اس میں بعض سخت با تیں بھی شامل کر رکھی تھیں لیکن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مجھ سے زیادہ علیم اور باوقار تھے،انہوں نے مجھےروک دیا، میں نے انہیں ناراض کرنا مناسب نہ مجھا، کیونکہ وہ مجھ سے بڑے عالم اور زیادہ پروقار تھے۔

بخدا! من نے من نے اپنے ذہن میں جوتقر برسوج رکھی تھی ،حضرت صدیق اکبررمنی اللہ عند نے اس کا ایک کلم بھی نہ چھوڑ ااور فی البديده سب كي بلكاس ببتر كهدديا جويس كبنا جا بتا تعا، يهال تك كدانبول في الجي تقرير تتم كرلي، اس تقرير كدوران انبول نے فرمایا کہ آ ب لوگوں نے اپنی جونکیاں ذکر کی ہیں، آ بان کے الل اور حق دار ہیں، لیکن خلافت کو پوراعرب قریش کے اس قبیلے کا جن مجھتا ہے کیونکہ پورے عرب میں حسب نسب اور جگہ کے اعتبار سے بیانگ مرکز شار ہوتے ہیں، میں آپ کے لئے ان دومیں كى ايك كونتخب كرنے كى تجويز چيش كرتا ہوں، آپ جس كوم ضى منتخب كرليس، يه كهدكرانہوں نے مير ااور حضرت ابوعبيدہ بن الجراح كا باته بكر ليا۔ مجھے حضرت ابو بكر رضى الله عندكى بورى تقرير ميں يہ بات اچھى ندكى ، بخدا! ميں يہ مجمتا تھا كدا كر مجھے آ مے بر حمايا جائے تو میری گردن اڑا دی جائے ، مجھے یہ بہت بڑا گناہ محسوں ہوتا تھا کہ میں ایک الی قوم کا حکمر ان بنوں جس میں حضرت مدیق ا كبررضى الله عنه جبيا المخص موجود موء البية اب موت كے وقت آكر مير امزاح بدل كيا ہے (بيكس تفسى كے طور پر فر مايا كيا ہے) انصار کے ایک آ دی نے کہا کہ مجھے ان معاملات کا خوب تجربہ ہے اور میں اس کے بہت سے پھلوں کا بوجھ لا دے رہا ہوں ، اے گروہ قریش!ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیرتم میں سے ہوگا،اس پرشور وشغب بردھ گیا، آوازیں بلند ہونے لکیس اور مجھے خطرہ پیدا ہوگیا کہ کہیں جھڑانہ ہوجائے، بیسوچ کرمیں نے فورا کہا ابو بکر! اپنا ہاتھ بردھائے، انہوں نے آپنا ہاتھ بردھایا تو میں نے ان کی بیعت کرلی، یدد کی کرمها جرین نے بھی بیعت کرلی اور انصار نے بھی بیعت کرلی اور ہم وہاں سے کود کر آ گئے اور حضرت سعد بن عباد ہ رضی الله عندو بیں رہ گئے کی نے کہا کہتم نے سعد بن عبادہ رضی الله عنہ کو مار ڈالا، میں نے کہا اللہ نے ایسا کیا ہوگا (ہم کیا کر سکتے ہیں؟)اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند نے فر مایا بخدا! آج ہمیں حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ کی بیعت کے واقعے سے زیادہ مضبوط حالات کا سامنانہیں ہے جمیں اندیشہ ہے کہ اگر لوگ جدا ہو گئے اور اس وقت کوئی خلیفہ نہ ہوا تو وہ کسی سے بیعت کرلیں ك،اب ياتوجم كجهنا پنديده فيصلول برانبين اپناتاع پرقائم كرين، يا پهرجم ان كا مخالفت مين احكام جاري كرين، ظاہر ہے كه اس صورت میں فساد ہوگا۔اس لئے یا در کھو! جو محض مسلمانوں کے مشورے کے بغیر کی مخض کی بیعت کرے گااس کی بیعت کا کوئی اعتبار نہیں اور نہ ہی وہ اس مخص کے ہاتھ پرنچ ہوگی جس سے بیعت لی گئے ہے،اس اندیشے سے کہ ہیں وہ دونوں تل نہ ہوجا کیں۔ تخريج الحديث:

صحيح البخارى - النظالم والفصب (2330) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الفتن (2225) سنن النسائى - الإمامة (777) سنن أبى داؤه - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/56)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (2322)موطأ مالك - الحدود (2322)موطأ مالك - الحدود (2322)موطأ مالك - الحدود (2322)

399 - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَاَخْبَرَنِى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ الَّذِى قَالَ اَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ الْحُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ

تخريج الحديث: صحيح البخارى - البظالم والفصب (2330) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود click on link for more books

(1691) سنن العرمذي - الحدود (1431) سنن العرمذي - الفتن (2225) سنن النسائي - الإمامة (777) سنن أبي داؤد - الحدود

(4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/56)موطأ مالك - الحدود

(1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود (2322) سنن الدارمي - الرقاق 2784)

انصار کے ہرگھر میں برکت ہونے کا بیان

400 - حَدَّقَتَ عَهُدُ السَّهِ حَدَّقَنِى آبِى حَدَّقَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى آخُبَرَنَا مَالِكٌ عَنُ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ آنَهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلاَ أُخْبِرُكُمْ سَعِيدٍ آنَهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الاَنْحَارِ خُورُ الاَنْحَارِ خُورُ الاَنْصَارِ خَيْرٌ "" وَقَالَ " فِي كُلِّ دُورِ الاَنْصَارِ خَيْرٌ ""

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کیا ہیں تہہیں انصار کے بہترین گھروں کا پہتہ نہ بتا وُں؟ بنونجار، پھر بنوعبدالا شہل ، پھر حارث بن خزرج ، پھر بنوساعدہ اور فرمایا کہ انصار کے ہرگھر میں خیر ہی خیر ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الطلاق (4994) سنن الترمذي - البناقب (3910)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/56)

ہیع میں اختیار ہونے کا بیان

401 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُسَمَّرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَارًا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَاراً هَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَاراً هَا لَهُ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَاداً هَنَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمُتَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَاداً هَنَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمُتَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمُتَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمُتَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمُتَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْنِ إِلْمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَّا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ ال

ترجمہ ضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ باکئے (بیخے والا) اور مشتری (خرید نے والا اور بیچنے والا) جب تک جدانہ ہوجا کیں ،انہیں اختیار ہے یا یے فرمایا کہ وہ بیج ہی خیار پر قائم ہوگی۔

مشر کی (فرید نے والا اور پیچے والا) جب تک جدانہ ہوجا میں ، اکبیل افقیار ہے یا یہ قربایا کہ وہ تھے ہی خیار پرقائم ہوئی۔
تخریج المحدیث: صحیح البخاری - البیوع (2001) صحیح البخاری - البیوع (2007) صحیح مسلم - البیوع (2005) صحیح مسلم - البیوع (2005) صحیح مسلم - البیوع (2005) صحیح مسلم - البیوع (1531) صحیح مسلم - البیوع (1531) صحیح مسلم - البیوع (1531) سنن النسائی - البیوع (1531) سنن النسائی - البیوع (1465) سنن النسائی - البیوع (4465) سنن النسائی - البیوع (4465) سنن النسائی - البیوع (4474) سنن النسائی - البیوع (4476) سنن النسائی - البیوع (1531)

حمل کی بیع کی ممانعت کابیان

402 - حَدَّفَ اللهِ حَدَّفَ اللهِ حَدَّفَ ابِي حَدَّفَ السِّحاقُ بنُ عِيسَى اَنْبَانَا مَالِكُ عَنُ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ ٥ عُمْرَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ ٥ عُمْرَ اللهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ ٥ تُرَمِدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ ٥ تَرْمِدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنْ بَيْعِ مَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البيوع (2036) صحيح البخارى - السلم (2137) صحيح البخارى - البناقب (3630) صحيح مسلم - البيوع (4623) صني النسائى - البيوع (1514) سنن النسائى - البيوع (1514) سنن النسائى - البيوع (1514) سنن النسائى - البيوع (4624) سنن النسائى - البيوع (4624) سنن أبى داؤد - البيوع (3380) سنن ابن ماجه - التجارات (2197) مسند أحمد مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56) موطأ مالك - البيوع (1357)

خریداری کی اشیاء کونتقل کرنے کابیان

403 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى ٱنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنُ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَسَرَ قَالَ كُنَّا فَتَهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبُعَثُ عَلَيْنَا مَنُ عُمَسَرَ قَالَ كُنَّا فَيَبُعَثُ عَلَيْنَا مَنُ يَعْمَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبُعَثُ عَلَيْنَا مَنُ يَأْمُرُنَا بِنَقْلِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِى ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانِ سِوَاهُ قَبْلَ آنُ نَبِيعَهُ

ترجمہ حضرت ابن عمرضی اَلله عنهما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کے دور باسعادت میں ہم لوگ خرید وفروخت کرتے تھے بعض اوقات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سہ بیغام بھیجتے تھے کہ کسی چیز کو بیچنے سے پہلے ہم ایک چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ نتقل کر سکتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البيوع (2014) صحيح البخارى - البيوع (2019) صحيح البخارى - البيوع (2030) صحيح البخارى - البيوع (2050) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1527) صحيح مسلم - البيوع (1527) سنن النسائي - البيوع (1526) سنن النسائي - البيوع (1608) سنن النسائي - البيوع (1608) سنن أبي داؤد - البيوع (1638) سنن النسائي - البيوع (1638) سنن النسائي - البيوع (1638) سنن البيوع (1638)

بائع کے لئے مبیع پر قابض ہونے کا بیان

404 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى آخُبَرَنَا مَالِكٌ عَنُ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنِ ابْتَاعَ طَعَاماً فَلاَ يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَوُّ فِيَهُ "

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنِ ابْتَاعَ طَعَاماً فَلاَ يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَوُّ فِيهُ "

ترجمه: حضرت ابن عررض الله عنهما بيان كرت بين كدر ول الله صلى الله عليه وسلم في ارشاد فرما يا جُوْفَ فل خريد في اس وقت تك آكن في يج جب تك اس پر قضد نذكر له _ .

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البيوع (2017) صحيح البخازى - البيوع (2026) صحيح البخارى - البيوع (2029) صحيح مسلم - البيوع (1526) صنى النسائى - البيوع (1526) سنن النسائى - البيوع (4604) سنن أبى داؤد - البيوع (3492) سنن أبى داؤد - البيوع (3492) سنن أبى داؤد - البيوع (3495) سنن أبى داؤد - البيوع (3495) سنن النسائى - البيوع (2226) مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56) موطأ مالك - البيوع (2559) موطأ مالك - البيوع (2559) موطأ مالك - البيوع (2559)

غلام کی قیمت و آزادی کابیان

405 - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى آنْبَانَا مَالِكٌ عَنُ نَافِع عَنِ ابُنِ عُمَرَ اَنْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَعْتَقَ شِرُكاً لَهُ فِي عَبُدٍ فَكَانَ لَهُ مَا يَبُلُغُ عُمَرَ اَنْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَعْتَقَ شِرُكا لَهُ فِي عَبُدٍ فَكَانَ لَهُ مَا يَبُلُغُ ثَمَ مَنَ الْعَبُدِ فَإِنَّهُ يُقَوَّمُ قِيمَةَ عَدْلٍ فَيُعْطَى شُرَكَاؤُهُ حَقَّهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلَّا فَقَدُ اَعْتَقَ مَا اللهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلَّا فَقَدُ اَعْتَقَ مَا اللهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلَّا فَقَدُ اَعْتَقَ مَا اللهِ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلَّا فَقَدُ اَعْتَقَ مَا اللهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلَّا فَقَدُ اَعْتَقَ مَا اللهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلَّا فَقَدُ اَعْتَقَ مَا اللهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلَّا فَقَدُ اللهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلَّا فَقَدُ الْعَبُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلَّا فَقَدُ اللهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلّا فَقَدُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ الْعَبُدُ وَإِلّا فَقَدُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ ال

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی الله عنهما بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو محض کسی غلام کواپنے جھے کے بقت رآزاد کر دیتا ہے قوہ وہ غلام کی قیمت کے اعتبار سے ہوگا چنا نچہ اب اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، باقی شرکاء کوان کے جھے کی قیمت دے دی جائے گی اور غلام آزاد ہوجائے گا، ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الشركة (2359) صحيح البخارى - الشركة (2369) صحيح البخارى - العتق (2389) صحيح مسلم - الأيان (2381) صحيح مسلم - الأيان (1501) صحيح مسلم - الأيان (1340) سنن الترمذى - الأحكام (1504) سنن الناقي - البيوع (4698) سنن أبي داؤد - العتق (3946) سنن أبي داؤد - العتق (3946) سنن المادة وانود مه المادة والموادي

داؤد - العتق (3947) سنن ابن ماجه - الأحكام (2528)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - العتق والولاء 1504)

لعان کی صورت زوجین کے درمیان تفریق کرنے کابیان

406 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِی آبی حَدَّثَنَا سُفْبَانُ عَنْ اَیُّوبَ عَنْ سَعِیدٍ قَالَ قُلْتُ لاِبُنِ عُمَرَ رَجُلٌ لاَعَنَ امْرَاتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مَ رَجُلٌ لاَعَنَ امْرَاتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مَ رَجُمُ لاَعَنَ امْرَاتَهُ فَقَالَ فَرَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مَ رَجُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَذَكُرَ الْحَدِيثَ وَالِمُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَذَكَرَ الْمُحَدِيثَ وَالِمُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَذَكُرَ الْمُحَدِيثَ وَالْمَ فَعَلَيْهُ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَوَكُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مُرَاتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مُرَاتِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مُرْتُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَكُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَكُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَ

صحيح البخارى - تفسير القرآن (4471) صحيح البخارى - الطلاق (5000) صحيح البخارى - الطلاق (5008) صحيح البخارى - الطلاق (5008) صحيح البخارى - الطلاق (5008) صحيح البخارى - الطلاق (5009) صحيح البخارى - الطلاق (5009) صحيح مسلم - اللعان (5009) صحيح مسلم - اللعان (5009) صحيح مسلم - اللعان (1493) صحيح مسلم - الطلاق (1493) سنن النسائي - الطلاق (1493) سنن النسائي - الطلاق (3473) سنن النسائي - الطلاق (3477) سنن أبي داؤد - الطلاق (2059) سنن أبي داؤد - الطلاق (2069) مسند أحمد - الطلاق (2069) مسند أحمد - الطلاق (2069) مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) موطأ مالك - الطلاق (1202) سنن الدارمي - النكاح (2231) سنن الدارمي - النكاح (2231)

. .

.

مسندعنان بن عفان رضى التدعنه

حضرت عثان بن عفان رضى الله عنه كي مسانيد كابيان

سبع طوال سورتون كابيان

407 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ - يَعْنِى الْفَارِسِيَّ ،

قَالَ آبِى آخْمَهُ بُنُ حَنْبَلِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْقٌ عَنْ يَزِيدَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قُلْتُ لِعُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى آنْ عَمَدُتُمْ إِلَى الْآنْفَالِ وَهِى مِنَ الْمَثَانِى وَإِلَى بَسَمِ اللّهِ بَرَانَةٌ وَهِى مِنَ الْمِئِينَ فَقَرَنُتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوا - قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ - بَيْنَهُمَا سَطُراً بِسُمِ اللّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَوَصَعْتُمُوهَا فِى السَّبْعِ الطِّوَالِ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَٰلِكَ قَالَ عُثْمَانُ إِنَّ رَسُولَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَوَصَعْتُمُوهَا فِى السَّبِعِ الطِّوَالِ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَٰلِكَ قَالَ عُثْمَانُ إِنَّ رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ الزَّمَانُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الشَّورَ وَوَاتِ الْعَدِ اللهِ عَلَيْهِ الشَّيْءَ يَدُعُو بَعْضَ مَنْ يَكُنُبُ عِنْدَهُ يَقُولُ "ضَعُوا هَذَا فِى السُّورَةِ الَّتِي وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الشَّىءُ يَدُعُو بَعْضَ مَنْ يَكُنُبُ عِنْدَهُ يَقُولُ "ضَعُوا هَذِهِ الآيَةَ فِى السُّورَةِ الَّتِى يُذَكّدُ فِيهَا كَذَا وَكَذَانَ" وَيُنْزَلُ عَلَيْهِ الآيَةُ فَيقُولُ "ضَعُوا هَذِهِ الآيَةَ فِى السُّورَةِ الَّتِى يُذَكّدُ فِيهَا كَذَا وَكَذَانَ" وَيُنْزُلُ عَلَيْهِ الآيَةُ فَيقُولُ "ضَعُوا هِذِهِ الآيَةَ فِى السُّورَةِ الَّتِى يُذَكّدُ فِيهَا كَذَانَ " وَكَانَتِ الآنْفَالُ مِنْ أَوْائِلِ مَا أُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ وَبَرَائَةٌ فِى السُّورَةِ الَّتِى يُذَكّدُ فِيهَا كَذَاقَ عَلَى السُّورَةِ الَّتِى يُنْ كَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُنْهُ مَنْ فَى السُّورَةِ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُنْ فَى السُّورَةِ الْقَوْرَانِ فَكَانَ الْمُؤَلِّ وَمَعْنُهَا فِي السَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَو اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ الْوَلِمُ مَلَ الْمُؤَالِ وَالْ عَلَيْهُ الْعُولَ لَى السَّهُ عَلَيْهُ وَلَو اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ السُّهُ الْعَلَى السُولُولُ الْمَالِعُولُ الْمُذَالُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ السَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الرَّحُولُ الْعُولُ الْمُ الْمُؤْلِ السَّورَةُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَو السَلَيْ اللهُ عَلَى السَّمُ الْعَلَى السَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْه

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللّه عنهما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثان غنی رضی اللّه عنہ ہے عرض کیا کہ آپ لوگول نے سورت انفال کو جو مثانی میں سے ہے سورت برائہ کے ساتھ جو کہ مئین میں سے ہے ملانے پر کس چیز کی وجہ ہے اپ آپ کومجبور پایا اور آپ نے ان کے درمیان ایک سطر کی بسم اللّہ تک نہیں کھی اور ان دونوں کو سبع طوال میں شار کر لیا آپ نے ایسا کوں کیا؟ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ نبی کر پیم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وجی کا نزول ہور ہا تھا تو بعض اوقات کئی گئی سورتیں اسمصی تازل ہوجاتی تھیں اور نبی کر پیم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب کوئی وجی تازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وہلم کی عادت تھی کہ جب کوئی وجی تازل ہوتی تھیں نازل ہوتیں ،اس کسی کا تب وجی کو بلا کرا سے ککھواتے اور فر ماتے کہ اسے فلال سورت میں فلال جگہر کھو، بعض اوقات کئی آبیت نازل ہوتی لیکن اس کی جگہ بھی موقع پر آپ صلی اللہ علیہ بتا دیے کہ ان آبیات کو اس سورت میں رکھوا ور بعض اوقات ایک ہی آبیت نازل ہوئی تھی ، جبکہ سورت برائے نزول کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتا دیا کرتے تھے۔ سورت انفال مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی تھی ، جبکہ سورت برائے نزول کے افتحات وا دکام ایک دوسرے سے حدد رجہ مشابہت رکھتے تھے ،اوھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے اور ہم پر یہ واضح نہ فر ماسکے کہ یہ اس کا حصہ ہے یا نہیں؟ میرا گمان بیہ ہوا کہ سورت برائے سورت انفال ہی کا جزو ہے اس لئے میں نے ان دونوں کو ملادیا اور ان دونوں کے درمیان ، کسم اللہ والی سطر بھی نہیں لکھی اور اسے سورت انفال ہی کا جزو ہے اس لئے میں نے ان دونوں کو ملادیا اور ان دونوں کے درمیان ، کسم اللہ والی سطر بھی نہیں لکھی اور اسے سے طوال میں شار کر لیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن سنن أبي داؤد - الصلاة (786)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/57)

نماز يرصف كسبب كنامول كابخشش كابيان

408 - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ هِ شَامِ بُنِ عُرُوةَ آخُبَرَنِى آبِى اَنَّ حُمْرَانَ آخُبَرَهُ قَالَ تَوَضَّا عُثْمَانُ عَلَى الْبَلاَطِ ثُمَّ قَالَ لَأَحَدِثَنَّكُمْ حَدِيثاً سَمِعَتُهُ مِنْ رَسُولِ انْ حُمْرَانَ آخُبَرَهُ قَالَ تَوَضَّا عُثْمَانُ عَلَى الْبَلاَطِ ثُمَّ قَالَ لَأَحَدِثَنَّكُمُ وَهُ سَمِعُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللهِ مَا حَدَّثُتُكُمُ وهُ سَمِعُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللهِ مَا حَدَّثُتُكُمُ وهُ سَمِعُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللهِ مَا حَدَّثُتُكُمُ وهُ سَمِعُتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللهِ مَا حَدَّثُتُكُمُ وهُ سَمِعُتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللهِ مَا حَدَّثُتُكُمُ وهُ سَمِعُتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لا آيَةً فَى كِتَابِ اللهِ مَا حَدَّثُ لُكُمُ وهُ سَمِعُتُ النَّبِيِّ مَا بَيْنَا الطَّلاَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لا آيَةً وَبَيْنَ الطَّلاَةِ اللهُ عَرَى حَتَى يُصَلِّيهُ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَا لَذُهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّلاَةِ اللهُ عُرَى حَتَّى يُصَلِّيهُ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء 158)صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - المحارى - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (6069) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (6069) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (6069) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (208) صحيح مسلم - الطهارة (20

الطهارة 230) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة 116)سنن النسائي - الطهارة (108) سنن النسائي - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (106)سنن أبي داؤد - الطهارة (106)سنن أبي داؤد - الطهارة (106)سنن أبي داؤد - الطهارة (110)سنن أبي داؤد - الطهارة (110)سنن ابن ماجه - الطهارة (459)مسند أحبد - مسند المشرة البيشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - الطهارة (61)سنن الدارمي - الطهارة (693)

حالت احرام میں نکاح ومتکنی کرنے کابیان

409 - حَدَّثَنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّلَنِى نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بُنِ وَهُ لِ عَنْ مَالِكٍ حَدَّلَنِى نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بُنِ وَهُ لِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ وَلاَ يَخُطُبُو"
وَلاَ يُنْكِحُ وَلاَ يَخُطُبُو"

ترجمہ: حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ دسلم نے ارشاد فر مایا کہ محرم خود نکاح کرے اور نہ کی کا نکاح کروائے ، بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

تخريج الحدبث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن النسائى - مناسك الحج (1409) سنن النسائى - مناسك الحج (1409) سنن النسائى - النكاح (3276) سنن النسائى - النكاح (3276) سنن النسائى - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - البناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمى - البناسك (1823) سنن الدارمى - النكاح (2198)

حالت احرام کے نکاح میں مداہب اربعہ

حضرت عثمان رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ بیمناسب نہیں ہے کہ محرم نکاح کرے اسی طرح (ولایة یاوکالة) نکاح کرانا اور مثلنی کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔ (معموۃ شریف،مدیٹ نبر 1228 ہسلم)

حضرت امام شافعی اور اکثر علماء کے نزدیک خود اپنا نکاح کرنے یاکسی کا نکاح کرانے کی ممانعت مکروہ تحریمی کے طور پر ہے اور منتظنی کرنے کی ممانعت مکروہ تنزیبی کے طور پر ہے۔ چنانچہ ان حضرات کے نزدیک حالت احرام میں نہ تو خود اپنا نکاح کرنا درست ہے اور نہ کسی کا نکاح کرانا جائز ہے۔

فقہاء مالکیہ وحنابلہ کے نزدیک بھی حالت احرام میں کیا ہوا نکاح منعقد نہیں ہوتا۔لہذا جس نے حالت احرام میں نکاح کیاوہ رست نہ ہوگا۔

حضرت امام اعظم ابوصنیفہ کے ہال تنیوں کی ممانعت صرف مکروہ تنزیبی کے طور پرہے، ان کی دلیل بیہ ہے کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وآلہ واللہ علیہ واللہ واللہ علیہ واللہ وال

مالت احرام کے نکاح میں فقد فق کی برتری کابیان

حضرت ابن عباس رضی الله عنها کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی الله عنها ہے اس حال کے میں نكاح كياكمآب (عمرة القضاكا) احرام باندهي بوئ تفد (بخارى وسلم بكوة شريف: جلددم: مديث ببر١٩٢٩)

۔ حضرت یزید بن اصم (تابعی) جوام المؤمنین حضرت میمونه رضی الله عنها کے بھانجے ہیں اپنی خالہ حضرت میمونه رضی الله عنها ے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا) سے جب نکاح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآله وسلم احرام كي حالت مين نبيس تھے۔ (مفكوة شريف: جلدوم: مديث نبر 1230 مسلم)

حضرت امام محی السندر حمدالله علیه فرماتے ہیں کہ اکثر علماء (لیعنی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کے علاوہ) اس بات کے قائل ہیں کہ آ تخضرت صلى الله عليه وآله وسلم نے جب حضرت ميمونه رضي الله عنها سے نكاح كيا تواس وقت آپ صلى الله عليه وآله وسلم حالت احرام میں نہیں تھے۔ ہاں حضرت میموندرضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح کا اظہار عام اس وقت ہوا جب آپ صلی الله علیه وآله وسلم احرام کی حالت میں تھے، پھرآپ صلی الله علیه وآله وسلم نے حضرت میموندرضی الله عنها کے ساتھ شب ز فاف مقام سرف ہی میں جومکہ کے راستہ میں واقع ہے اس وقت گزاری جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کھول چکے تھے۔ به حدیث جے حضرت میموندرضی الله عنها کے بھانج حضرت یزید نے روایت کیا ہے، حضرت ابن عباس رضی الله عنها کی اس روایت کے بالکل برخلاف ہے جواس سے پہلے قال کی گئی،حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت تو اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ آتخضرت صلى الله عليه وآله وسلم نے حضرت ميمونه رضي الله عنها سے حالت احرام ميں نكاح كيا تفاجب كه حضرت يزيد كي بيروايت اس پردلالت کرتی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہاہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح اس وقت ہوا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآ لہ دسلم حالت احرام میں نہیں تھے۔اس طرح ان دونوں روایتوں میں تعارض ہو گیا ہے۔

حنفيه حضرت ابن عباس رضى الله عنهما كى روايت كوترجيح دية بين اول تواس وجهس كه حضرت ابن عباس رضى الله عنهما كواپخ علم وفضل ، قوت حافظہ فقہی بصیرت اور اپنی شان مرتبت کے اعتبار سے حضرت یزید پر کہیں زیادہ برتری حاصل ہے، دوسرے بیک حضرت ابن عباس رضی الله عنهماکی روایت کو بخاری ومسلم دونوں نے قتل کیا ہے جب کہ حضرت برزید کی روایت کوصرف مسلم نے قتل کیاہے۔

اب رہی ہیہ بات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت (چار) میں احرام کی حالت میں نکاح کرنے کرانے کی ممانعت منقول ہے؟ تواس کے بارے میں حنفی علاء لکھتے ہیں کہ اس ممانعت سے بیمراد ہی نہیں ہے کہ نکاح کرنا کرانا قطعاً ناجائز یاحرام ہے۔ بلکہ اس کا مقصد بیظا ہر کرنا ہے کہ محرم چونکہ ایک عبادت میں مشغول رہتا ہے اس کے شان اور اس کے حال کے مناسب بنہیں ہے کہ وہ نکاح کرے یاکسی کا کا نکاح کرائے۔ چنانچہ اس حدیث کی تشریح میں یہی وضاحت کی گئی تھی کہ یہاں اس ممانعت کا مطلب مکروہ تنزیبی ہے۔ حضرت امام کی النة کے بیالفاظ و ظهر امر تزویجها و هو محرم (حضرت میموندرض الله عنها کے ساتھ آپ کے نکاح کا ظہار عام اس وقت ہوا جب کہ آپ سلی اللہ علیہ و آلہ و کلم احرام کی حالت میں تھے۔

دراصل شوافع کی طرف سے حضرت ابن عباس رضی الله عنها کی اس روایت کد آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے حضرت میمونه رضی الله عنه سے اس حالت میں نکاح کیا که آپ صلی الله علیه وآله وسلم احرام باند ھے ہوئے تھے۔ کی تاویل ہے کہ آنخضرت صلی الله علیه وآلہ وسلم نے نکاح تو اس وقت ہی کیا تھا جب که آپ صلی الله علیه وآله وسلم حالت احرام میں نہیں تھے ہال اس نکاح کاعلم لوگوں کواس وقت ہوا جب آپ صلی الله علیه وآله وسلم نے احرام باند حالیا تھا۔

امام می السنة بینظا ہر کرنا جاہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بھی اِس نکاح کاعلم اس وقت ہوا جب کرآپ صلی اللہ علیہ والد علیہ میں کیا ہے حالا تکہ شوافع کی طرف سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کی بیٹا ویل تکلف سے زیادہ کی حیثیت نہیں رکھتی ۔

حضرت ابورافع رضی الله عند کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت میمونہ رضی الله عنہا سے نکاح کیا تو آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے، اور جب ان کے ساتھ شب زفاف گزاری تب بھی حالت احرام میں نہیں تھے۔ نیز ان دونوں کے درمیان نکاح کا پیغام لے جانے والا میں تھا۔ (احمد، ترفدی) امام ترفدی نے فرمایا ہے کہ بیر حدیث حسن ہے۔ (منکوة شریف: جلددوم: حدیث نبر 1242)

یہ حدیث بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا کی اس روایت کے برخلاف ہے جس میں منقول ہے کہ آنخضرت ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم من خصرت ابن عباس رضی اللہ عنہا سے نکاح اس وقت کیا تھا جب کہ آپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں تھے، اس موقع پر بھی بیہ جان لیجئے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا کی روایت کو بخاری اور مسلم نے نقل کیا ہے جب کہ اس روایت کو ان دونون میں سے کسی نے بھی نقل نہیں کیا ہے، اس بنیاد پر بیروایت چونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا کی روایت کے مرتبہ کو نہیں بہنچتی اس لئے ترجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا ہی کی روایت کو حاصل ہوگی۔

جب نفی ایسی چیز کی جنس سے ہوقاعدہ فقہیہ

جب نفی الی چیز کی جنس سے ہو جھے اسکی دلیل سے پہچانا جائے یا ایس چیز سے ہوجس کا حال مشتبہ ہولیکن یہ معلوم ہو کہ راوی نے دلیل معرفت پراعتاد کیا ہے تو نفی اثبات کی طرح ہوگی ورنہ ہیں۔(الحسامی)

اس کا ثبوت یہ ہے۔حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا : مُحرم اپنا نکاح کرسکتا ہے نہ کسی اور کا ، نہ نکاح کا پیغام دے سکتا ہے۔ (صحیح مسلم جاص ،۳۵۳ ، قدیمی کتب خانہ کراچی)

ال حدیث میں بیربیان کیا گیا ہے کہ حالت احرام میں نکاح نہ کیا جائے ،تو یہاں ایسی نفی بیان ہوئی ہے جس کی دوسری دلیل سے حال مشتبہ ہے لہذا بیفی اثبات کی طرح ہوگی اور وہ دوسری روایت بیہے۔

سسسسا حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنهما بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی الله عنہا سے نکاح کیا۔ (میح مسلم جا ۴۵۳ قدی کتب خانہ کراچی)

اس روایت سے پہلی نفی والی روایت کا حال مشتبہ جبکہ ایک تیسری روایت میں ہے جو یزید بن اصم بیان کرتے ہیں کہ حفرت میمونہ رضی اللہ عنہانے مجھے سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سے حلال ہونے کی حالت میں نکاح کیا ،حفرت میمونہ میری اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ تھیں۔ (میح مسلم جا، کتاب النکاح، قدی کتب خانہ کراجی)

ججتمتع كرنے كابيان

410 - حَدَّتُنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّتَنا يَحْيَى عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعُتُ سَعِيداً - يَعْنِى ابْنَ الْمُسَيَّبِ - قَالَ خَرَجَ عُشْمَانُ حَاجًا حَتَى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قِيلَ لِعَلِيِّ إِنَّهُ قَلْ نَهِي عَنِ السَّمَتُعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِ نَ فَقَالَ عَلِيٌّ لاَصُحَابِهِ إِذَا ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا فَاهَلَّ عَلِيٌّ وَاسَتَم تَعْنِ السَّمَتُ عِبِ الْعُمْرَةِ فَلَمُ يُكَلِّمُهُ عُثْمَانُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَعَ قَالَ بَلَى وَ التَّمتُ عِبِ الْعُمْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَلَى قَالَ فَلَمُ تَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَعَ قَالَ بَلَى وَ التَّمَتُ عِبِ الْعُمْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَلَى قَالَ فَلَمْ تَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَعَ قَالَ بَلَى وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَعَ قَالَ بَلَى وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَع قَالَ بَلَى وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَع قَالَ بَلَى وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1488) صحيح البخارى - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - البناسك (1223) سنن الدارمي - البناسك (1223) سنن الدارمي - البناسك (1923)

وضوكے اعضاء كوتين تين بار دهونے كابيان

411 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكَيعٌ عَنُ إِسْرَاثِيلَ عَنْ عَامِرِ بُنِ شَقِيقٍ عَنْ آبِى 611 - 415 وَإِنِ عَنْ عَامِرِ بُنِ شَقِيقٍ عَنْ آبِى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثَلاثًا ثَلاثًا وَكُومَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثَلاثًا ثَلاثًا وَكُومَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ الللللِمُ اللللْمُ الللْمُ اللللْمُ ا

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضوکو تین تین پردھویا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (246) سنن النسائى - الطهارة (266) سنن النسائى - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) سنن الدارمي - الطهارة (693)

اعضائے وضوکوتین تین باردھونے کی سنت کا بیان

412 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ آبِى النَّضُرِ عَنُ آنَسٍ آنَ عُشُمَانَ تَوَضَّا بِالْمَقَاعِدِ ثَلاثاً ثَلاثاً وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ آصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُوضَا قَالُوا نَعَمُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُوضَا قَالُوا نَعَمُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُوضَا قَالُوا نَعَمُ وَسُولً اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُوضَا قَالُوا نَعَمُ وَ

ترجمہ: حضرت ابوانس رحمۃ الله عليہ بيان كرتے ہيں كه ايك دفعہ حضرت عثمان غنى رضى الله عنه في اسپنا عضاء وضوكو تين تين دفعہ دھويا، اس وقت ان كے پاس چند صحابہ كرام رضى الله عنهم بھى موجود تھے، حضرت عثمان غنى رضى الله عنه في ان سے بوچھا كه كيا آپلوگوں نے نبى كريم صلى الله عليہ كواسى طرح وضوكرتے ہوئے ہيں ديكھا؟ انہوں نے كہا جى ہاں! اسى طرح ديكھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (693) سنن أبى داؤد - الطهارة (693)

قرآن سی اور سکھانے والے کی فضیلت کا بیان

413 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلُهُ مَنْ تَعَلَّمُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمُ الْقُرْآنَ وَعَلَّمُهُ"

ترجمہ: حضرت عثمان عنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہتم میں سب سے افضل اور بہتر وہ ہے جوقر آن سیکھے اور سکھائے۔

تخريج الحديث: صحيح البخارى - فضائل القرآن (4739) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذى click on link for more books

- فضائل القرآن (2907) سنن الترمذي - فضائل القرآن (2908) سنن أبي داؤد - الصلاة (1452) سنن ابن ماجه - العقيمة

نمازوں کا درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جانے کا بیان

414 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ بُنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ جَامِعِ بُنِ شَكَادٍ عَلَى مَهُدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ جَامِعِ بُنِ شَكَادٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ شَدَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ آتَهَ الْوُضُوءَ كَمَا آمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتْ لِمَا

ترجمه : حضرت عثمان غنى رضى التدعنه بيان كرت بين كهرسول التدسلي التدعلية وسلم في ارشاد فرمايا كه جو مخص حكم الني ك مطابق اچھی طرح مکمل وضوکرے تو فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسمر - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالبعنة (1/57)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة693)

محاصره اوريوم الداركابيان

415 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بُنِ آبِي خَالِدٍ قَالَ قَالَ قَيْسٌ فَ حَدَّثِنِى اَبُو سَهْلَةَ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ حِينَ مُصِرَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَى عَهْداً فَآنًا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يَرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

ترجمه حفرت ابوسهله بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عثان غنی رضی الله عنه کا محاصره ہوااوروه " يوم الدار " كے نام ب مشہور ہوا، انہوں نے فرمایا کدرسول الله صلی الله علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہدلیا تھا، میں اس پر ثابت قدم اور قائم ہوں۔

ً - تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3711) سنن ابن ماجه - المقدمة (113)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/58 فجرى نماز باجماعت كى فضيلت كابيان

416 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبُدُ الرَّزَاق قَالَ حَـ لَاثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بْنِ آبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ -قَالَ عَبْدُ الرِّزَّاقِ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ صَلَّى صَلاّةَ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِي https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جَمَاعَةٍ فَهُ وَ كَقِيَامٍ لَسُلَةٍ " وَقَالَ عَبُدُ الرَّحُمٰنِ "مَنُ صَلَّى الْعِشَاءَ فِى جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامٍ نِصْفِ لَيُلَةٍ وَمَنُ صَلَّى الصَّبُحَ فِى جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامٍ لَيُلَةٍ "

ترجمہ حضرت عثمان غنی رضی القد عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاہ فرمایا کہ جو محض نمازعشاء اور نماز فجر جاعت کے ساتھ پڑھ لے تو بیا لیے ہے جیسے ساری رات قیام کرنا اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جو محض عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو بیاس ساری رات قیام کرنا اور جو محض فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو بیساری رات قیام کرنا اور جو محض فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو بیساری رات قیام کرنا ور جو تھی مکرنے کی طرح ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسمر - الساجد ومواضع الصلاة (656) سنن الترمذي - الصلاة (221) سنن أبي داؤد - الصلاة (555)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/58)موطأً مالك - النداء للصلاة (297) سنن الدارمي - الصلاة (1224)

فجراورعشاء كانماز بإجماعت كي فضيلت كابيان

417 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ الْمُبَارَكِ عَنُ يَحْيَى - يَعْنِى ابْنَ آبِى كَثِيرٍ - عَن مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنُ صَلَّى الْعِشَاءَ فِى جَمَاعَةٍ فَهُو كَمَنْ قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبُحَ فِى جَمَاعَةٍ فَهُو كَمَنْ قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبُحَ فِى جَمَاعَةٍ فَهُو كَمَنْ قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبُحَ فِى جَمَاعَةٍ فَهُو كَمَنْ قَامَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصَّبُحَ

ترجمہ: حضرت عثان فی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہ جو شخص نماز عشاء اور نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھ لے توبیہ ایسے ہے جیسے ساری رات قیام کرنا اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے توبیہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے توبیساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (656) سنن الترمذي - الصلاة (221) سنن أبي داؤد - الصلاة (555)مسند أحمد -مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/58)موطأ مالك - النداء للصلاة (297) سنن الدارمي - الصلاة 1224)

بائع ومشتری کے لئے نرم مزاج ہونے کابیان

418 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ - يَعْنِى ابْنَ عُبَيْدٍ - حَدَّثَنَا عَبُنُ وَرُوخَ مَوْلَى الْقُرَشِيِّينَ آنَ عُثْمَانَ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ اَرْضاً فَابُطاَ عَلَيْهِ عُبَيْدٍ - حَدَّثَنِى عَطَاءُ بُنُ فَرُّوخَ مَوْلَى الْقُرَشِيِّينَ آنَ عُثْمَانَ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ اَرْضاً فَابُطاَ عَلَيْهِ فَبَيْدٍ - حَدَّثَنِى فَمَا الْقَى مِنَ النَّاسِ اَحَداً إِلَّا وَهُوَ فَلَاقِيَهُ فَمَا الْقَى مِنَ النَّاسِ اَحَداً إِلَّا وَهُو

يَلُومُنِي قَالَ اَوَذَلِكَ يَمْنَعُكَ قَالَ نَعَمْ

قَالَ فَاخْتَرُ بَيْنَ اَرْضِكَ وَمَالِكَ وَمُالِكَ وَاللَّهِ مَالِكَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَذْخَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَذْخَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالِكَ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللهُ اللللهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ الللّهُ الللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللللهُ اللللهُ الللهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ الللهُ الللّهُ اللللهُ اللّهُ الللهُ اللللهُ الللهُ الللهُ اللللهُ الللهُ اللللهُ اللّهُ ال

ترجمه حضرت عطاء بن فروخ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کوئی زمین فریدی،

الیکن جب اس کی طرف سے تاخیر ہوئی تو انہوں نے اس سے ملاقات کی اور اس سے فرمایا کہ تم اپنی رقم پر قبضہ کیوں نہیں کرتے ؟ اس نے کہا کہ آپ نے جھے دھو کہ دنیا، میں جس آ دمی سے بھی ملتا ہوں وہ مجھے ملامت کرتا ہے، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم صرف اس وجہ سے کہا کہ آپ نے جو کے ہو؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، فرمایا پھراپنی زمین اور پیسیوں میں سے کسی ایک کوتر جیجے دیو (اگرتم اپنی زمین والیس لینا چاہتے ہوتو وہ لے لو) کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالی والیس لینا چاہتے ہوتو وہ لے لو) کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالی والیس لینا چاہتے ہوتو وہ خوہ وخواہ خریدار ہویا دکا ندار ، اداکر نے والا ہویا تقاضا کرنے والا۔

تخريج الحديث: سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحدد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/58

روز ہشہوات کوتو ڑنے والا ہے

419 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بَنُ عُبَيْدٍ عَنْ آبِى مَعْشَوٍ عَنْ الْبُرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا بَقِى عَنْ إِبُرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا بَقِى لِلنِّسَاءِ مِنْكَ وَقَالَ فَلَمَّا ذَكُرْتُ النِّسَاءَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ ادْنُ يَا عَلْقَمَةً وَقَالَ وَآنَا رَجُلَّ شَابٌ فَقَالَ عُشْمَانُ حَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِتْيَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ "مَنُ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طُولٍ فَلْيَتَزَوَّجُ فَإِنَّهُ اغَضُّ لِلطَّرُفِ وَآخَصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لا قَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءٌ وَالْمُونُ وَمَنْ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لا قَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءٌ وَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لِلْفَرْجِ وَمَنْ لا قَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءٌ وَاللَّهُ مَا لَكُولُ وَاحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لا قَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءٌ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعُولُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا لَا لَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُ لِللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَعُولُ لِلْعُولُ لَا قَالَ السَّوْمَ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ فَا الْعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَوْمُ لَا اللهُ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ الْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ وَلَا عُلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ الْعَلَاقُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

ترجمہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جو
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ نے ان سے پوچھا کہ عورتوں کے لئے آپ کے پاس کیا
باتی بچا؟ عورتوں کا تذکرہ ہوا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے قریب ہونے کے لئے کہا کہ میں اس وقت نو جوان تھا، پھر
خود حضرت عثمان غی رضی اللہ عنہ ہی فرمانے گئے کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین کے نو جوانوں کی ایک جماعت کے
پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس استطاعت ہواسے شادی کرلینی چاہیے کیونکہ اس سے نگاہیں جھک جاتی
ہیں اور شرمگاہ کی بھی حفاظت ہوجاتی ہے اور جوابیا نہ کرسکے، وہ روزے رکھے کیونکہ بیشہوت کوتو ٹردیتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الصيام (2243) سنن النسائي - النكاح (3206) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/58 click on link for more books

قرآن کوسکھنے اور سیکھانے کی فضیلت کابیان

420 - حَدَّنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ وَحَجَّاجٌ قَالُوا حَدَّنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ مَوْلَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ آبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيّ عَنْ عُنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ آبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيّ عَنْ عُنْ سَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ قَالَ "إِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَمَ الْقُرْآنَ اَوْ تَعْبَدَ الرَّحْمٰنِ فَذَاكَ الَّذِى اَفْعَدَنِى هَذَا تَعَلَّمَ مَنْ عَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَذَاكَ الَّذِى اَفْعَدَنِى هَذَا الْمَعْمَدُ وَلَا مَنْ عَبْدِ اللهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِنْ عُلْمَانَ وَلاَ مِنْ عَبْدِ اللهِ اللهِ مُنْ عَلْمَ اللهُ مُعَمَّدُ وَلَمْ يَسْمَعُ آبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِنْ عُلْمَانَ وَلاَ مِنْ عَبْدِ اللهِ اللهِ اللهِ عَبْدِ اللهِ عَبْدِ اللهِ عَبْدِ اللهِ عَبْدِ اللهِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَلِيّ وَقَالَ اللهُ عَبْدُ اللهِ عَبْدِ اللهِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَلَى مَنْ عَلِيّ وَقَالَ اللهُ اللهُ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ عَلْقَمَةُ بُنُ مَرْقَلِ آبَ وَعَلَمُهُ وَلَا مَهُ وَقَالَ بَهُ وَعَبْدِ الْمُحْمَلُ وَلَا مَنْ عَلْمَانَ وَلاَ مَنْ عَلْمِ وَقَالَ بَهُ وَعَبْدِ اللهِ عَبْدِ اللهُ مَا مُنْ مَنْ عَلَيْ مَا مُنْ مَنْ عَلَى اللهُ وَمُنْ اللهُ وَعَبْدِ اللهُ مَنْ عَلْمَالَ وَلَا مَا مُنْ مَنْ عَلْمَ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللّهُ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ وَالْ وَعَلْمُ اللهُ الل

ترجمہ دضرت عثمان غنی رضی القد عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول الله سلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فر مایاتم میں سب سے بہترین وہ بے جوقر آن سیکھے اور سکھائے ،راوی حدیث ابوعبد الرحمٰن سلمی بیان کرتے ہیں کہ اسی حدیث نے مجھے یہاں (قرآن پڑھانے کے لئے) بٹھار کھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فضائل القرآن (4739) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذى - فضائل القرآن (2907) سنن انترمذى - فضائل القرآن (2908) سنن أبى داؤد - الصلاة (1452) سنن ابن ماجه - البقدمة (211) سنن ابن ماجه - البقدمة (212) سنن ابن ماجه - البقدمة (212) سنن المدارمى - فضائل القرآن (3338) مدحه - البقدمة (212) مسند العشرة البشرين بالجنة (1/58) سنن الدارمى - فضائل القرآن (3338) مدحمة - المدارم عند الله حَدَّثَنَى أبى حَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِى عَلْقَمَةُ بُنُ مَرْثَلٍ وَقَالَ 424

فِيهِ "مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرُ آنَ أَوْ عَلَّمَهُ" گذشته صدیث اس دوسری سندے بھی روایت کی گئے۔

تخريج الحديث:

صحیح البخاری - فضائل القرآن 4739)صحیح البخاری - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذی - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذی - فضائل القرآن (2907) سنن الترمذی - فضائل القرآن (2908) سنن أبی داؤد - الصلاة (1452) سنن ابن ماجه - البقدمة (212) سند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/58) سنن الدارمی - فضائل القرآن 3338)

تاجروں کے لئے اچھے اخلاق اپنانے کابیان

422 - حَدَّشَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَمْرِو بُنِ دِينَادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَقَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَمْرو بُنِ دِينَادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَقَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "كَانَ رَجُلٌ سَمُحاً بَائِعاً وَمُبْتَاعاً وَقَاضِياً وَمُقْتَضِياً فَدَحَلَ الْجَنَّةَ "

est/lorobive org/details/@zobeibl

ترجمه ِ حضرت عثان غني رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے ارشا دفر مايا جوآ دمى باكع (بيچنے والا)اور مشتری (خرید نے والا اور بیچنے والا) ہونے میں یا ادا کرنے والا اور نقاضا کرنے والا ہونے کی صورت میں نرم خوہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/58)

سر کامسے کرنے کا بیان

423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمٍ بُنِ يَسَادٍ عَنْ حُمْرَانَ بُنِ ابَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ آنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجُهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَطَهَّرَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَ الأَصْحَابِيهِ الْا تَسْالُونِي عَمَّا اَضْحَكْنِي فَقَالُوا مِمَّ ضَحِكْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَايَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ قَرِيباً مِنْ هَلِهِ الْبُقْعَةِ فَتَوَضَّا كَمَا تَوَضَّأْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَ "اَلاَ تَسْاَلُونِي مَا اَضْحَكَنِي « فَقَالُوا مَا اَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ "إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا دَعَا بِوَضُوءٍ فَغَسَلَ وَجُهَهُ حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّ خَطِيئَةٍ أَصَابَهَا بِوَجُهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ كَانَ كَذَلِكَ وَإِنْ مَسَحَ بِرَأْسِهِ كَانَ كَذَلِكَ وَإِذَا طَهَّرَ قَدَمَيْهِ كَانَ كَذَلِكَ

ترجمہ حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے یانی منگوایا، چنانچہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور تین دفعہ چہرہ دھویا اور دونوں باز وؤں کو تین تین دفعہ دھویا ،سر کامسے کیا اور دونوں یا ؤں کے اوپر والے جھے پر بھی مسے فر مایا اور بنس پڑے ، پھراپنے ساتھیوں سے پوچھا کہتم مجھ سے بنننے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے ؟ لوگوں نے کہاامیر المومنین! آپ بی بتائے کہ آپ کیوں بنے؟ فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کودیکھا کہ آپ نے بھی ای طرح یانی منگوایا اوراس جگہ کے قریب بیٹے کرائ طرح وضو کیا جیسے ہیں نے کیا، پھرنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہنس پڑے اور اپنے ساتھیوں سے یو چھا کہتم مجھ سے بننے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے ؟ صحابہ کرام رضی الله عنہم نے پوچھا یارسول الله! آپ کوس چیز نے بنسایا ؟ فرمایا انسان جب وضو کا پانی منگوائے اور چیرہ دھوئے تو اللہ اس کے وہ تمام گناہ معاف فر مادیتا ہے جو چیرے سے ہوتے ہیں، جب باز ودھوتا ہے تب بھی ایساہی ہوتا ہے، جب سر کامسح کرتا ہے تب بھی ایساہی ہوتا ہے اور جب پاؤں کو پاک کرتا ہے تب بھی ایساہی ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخاري -الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح منبلم -

انطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (110) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة (285) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59) سنن الدارمي - الطهارة 693)

يح كاصاحب فراش كے لئے ہونے كابيان

424 - حَدَّثَ مَنُ عَبُدُ اللهِ حَدَّنِيْ آبِى حَدَّثَنَا بَهُزْ آخْبَرَنَا مَهْدِى بُنُ مَيْمُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ آبِى يَعُقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بُنِ سَعْدٍ مَوْلَى حَسَنِ بُنِ عَلِيّ عَنُ رَبَاحٍ قَالَ زَوَّجَنِى عَبُدِ اللهِ بُنَ عَلِي عَنْ رَبَاحٍ قَالَ زَوَّجَنِى اَهُلِى اَمَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتُ لِى غُلاماً ٱسُودَ مِثْلِى فَسَمَّيْتُهُ عَبْدُ اللهِ ثُمَّ طَبَنَ لَهَا غُلامًا وَمَعْ يُعَلَى رُومِيٌ يُقَالُ لَهُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتُ لِى غُلاماً اللهِ ثُمَّ طَبَنَ لَهَا غُلامًا وَمُؤْمِنِي فَقَالُ لَهُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتُ غُلاماً كَانَّهُ وَزَعَةٌ مِنَ الْوِزْعَانِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا يُوحَنَّ سُ فَرَاطَ نَهَا بِلِسَانِهِ وَقَالَ فَوَلَدَتُ غُلاماً كَآنَّهُ وَزَعَةٌ مِنَ الْوِزْعَانِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا يُوحَنَّ سُ فَرَاطَ نَهَا بِلِسَانِهِ وَقَلْ مَا فَوَلَدَتُ غُلاماً كَآنَهُ وَزَعَةٌ مِنَ الْوِزْعَانِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا لَا عُلَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت رباح بیان کرتے ہیں کہ میرے آقان اپن ایک روی باندی سے میری شادی کردی ، ہیں اسے کے پاس گیا تو اس سے جھے جیسا ہی ایک کالاکلوٹالڑکا پیدا ہوگیا ، ہیں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا ، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالاکلوٹالڑکا پیدا ہوگیا ، ہیں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا ۔ اتفاق کی بات ہے کہ میری ہوی پرمیرے آقا کا ایک ردی غلام عاشق ہوگیا جس کا نام پوشس تھا ، اس نے اسے اپنی زبان ہیں رام کرلیا ، چنانچہ اس دفعہ جو بچہ پیدا ہواوہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا ، ہیں نے اپنی ہوئی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ یوشس کا بچہ ہے ، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا انہوں نے فرمایا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی کرائی کے لئے پھر ہیں ۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة و1/59)

425ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِئٌ بُنُ مَيْمُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدُ اللَّهِ مَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ مَدَّثَنَا مَهُدِئٌ بَنِ اللَّهِ عَنْ رَبَاحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَوَفَعُتُهُمَا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بَنِ آبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ رَبَاحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَوَفَعُتُهُمَا إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْوَلَدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْوَلَدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْوَلَدَ

لِلْفِرَاشِ فَذَبَّكُرَ مِثْلَهُ

گذشته حدیث ایک دوسری سند ہے بھی مروی ہے جوعبارت میں گذری۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/59)

نماز میں خیالات اور وسواس سے بیچنے کابیان

426 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبُرَاهِيمُ - يَعْنِى ابْنَ سَعُدٍ - حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ دَعَا عُثْمَانُ بِمَاءٍ وَهُو عَلَى الْمَقَاعِدِ فَسَكَبَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ دَعَا عُثْمَانُ بِمَاءٍ وَهُو عَلَى الْمَقَاعِدِ فَسَكَبَ عَلَى يَعِينِهِ فَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثَ مِرَادٍ عَلَى يَعِينِهِ فَعَسَلَهَا ثُمَّ مَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثَ مِرَادٍ مُ مَنْ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَ وَاسْتَنْشَو وَاسْتَنْشَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَ وَاللهُ وَمَلَهُ إِلَى الْمِوفَقِيْنِ ثَلاتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَعَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ عَسَلَ دِجُلَيْهِ إِلَى الْمُوفَقِينِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَعَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ عَسَلَ دِجُلَيْهِ إِلَى الْمُوفَقِينِ ثَلاثَ مَرَاتٍ ثُمَّ مَسَعَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ عَسَلَ دِجُلَيْهِ إِلَى الْمُعْتُ وَسُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَادٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَسُلَ اللهُ لَهُ مَا يَعْمَا غَفَرَ اللّهُ لَهُ مَا لَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَا عَفَرَ اللّهُ لَهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَ

ترجمہ حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ بی بیٹے ہوئے تھے، انہوں نے پانی منگوایا،
سب سے پہلے اسے بائیں ہاتھ پر ڈالا، پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا، پھر تین دفعہ چیرہ دھویا، کی بھی کی اور
ناک میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنیوں سمیت باز وُوں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسیح کر کے تین دفعہ مختوں سمیت پاؤں دھو لئے اور فر مایا
کہ میں نے رسول اہلہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضوکر ہے اور دور کھت تماز اس طرح
پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالی اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرمادےگا۔

تخريج الحديث!

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البغارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (345) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (166) سنن النسائي - الطهارة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن ابن ماجه - الطهارة (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) سنن الدارمي - الطهارة وسننها (459) مسند المهارة (603)

427 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ نَصْرٍ الْتِرُمِذِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعْدٍ عَـنِ ابْـنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ آنَّهُ رَآى عُثْمَانَ دَعَا بِإِنَاءٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ ٥

گذشته حدیث ایک دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

الحراء بہاڑ کاحرکت میں آجانے کابیان

428 - حَدَّقَبَ الْمُ عَبُدُ اللهِ حَدَّيْنِى آبِى حَدَّثَ البُو قَطَنٍ حَدَّثَ ايُونَسُ - يَعْنِى ابْنَ آبِى إِسْحَاق - عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبُدِ الرَّحْمَٰ قَالَ اَشُرَفَ عُثْمَانُ مِنَ الْقَصْرِ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ انْشُدُ بِاللّهِ مَنُ شَهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حِرَاءٍ إِذِ اهْمَزَّ الْجَبَلُ فَرَكَلَهُ بِقَدَمِهِ ثُمَّ قَالَ "اسْكُنُ حِرَاءُ لِيُسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِيقٌ آوُ شَهِيدٌن وَآنَا مَعَهُ فَانَتَشَدَ لَهُ رَجَالٌ قَالَ انْشُدُ بِاللهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بِيعَةِ الرِّصُوانَ إِذْ بَعَنَيْ وَبَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بِيعَةِ الرِّصُوانَ إِذْ بَعَنَيْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بِيعَةِ الرِّصُوانَ إِذْ بَعَنِي فَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بِيعَةِ الرِّصُوانَ إِذْ بَعَنِي إِلَى الْهُ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ يُوسِعُ لَنَا بِهَذَا الْبَيْتِ فِي قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ يُوسِعُ لَنَا بِهَذَا الْبَيْتِ فِي الْمَنْ مَا لِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ يُوسِعُ لَنَا بِهَذَا الْبَيْتِ فِي الْمَسْرَةِ قَالَ "مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ قَالَ "مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ قَالَ "مَنْ السَيطِلُ قَالَتُهُ مَنْ مَالِى قَالَ فَانَتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ وَانْشُكُ لَهُ وَاللّهُ مَنْ مَالِى قَالَحُومُ مَا لَيْ فَانَعُسُولَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ مَالِى قَالَ فَانَتُسَدَ لَهُ وَحَالٌ وَانْشُدُ لَهُ وَحَالٌ وَانْشُدُ لَهُ وَجَالٌ وَانَعُشَدَ لَهُ وَجَالٌ وَالسَّيطِ فَابْتَعُتُهُ الْمِنْ مَالِى فَابَعُتُهَا لاَبُنِ السَّيطِ وَالْمَنْ مَالِى فَابَعُتُهَا الْإِبْنِ السَّيطِ وَالْمَنْ مَالِى فَالَاهُ عَالَهُ فَانَعُمُ اللهُ فَالْوَالْمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ مُولِى اللهُ عَلَيْهُ مَا لَهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا لَاهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ الْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ اللهُ

ترجمہ : حضر نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ جن ونوں حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ محصور سے ، ایک دفعہ انہوں نے اپنے گھر کے بالا خانے ہے جھا تک کر فر مایا کہ بیل نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسط دے کر یہم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسط دے جبل ہوا ، کہ تھھ پر ایک نبی ، ایک صدیق اور ایک شہید کے کوئی نہیں ہے ، اس موقع پر میں موجود تھا ؟ اس پر کی لوگوں نے ان کی حرانہوں نے فر مایا کہ بیس کر یم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسط دے کر سبعت رضوان اس کے حوالے ہو جھتا ہوں کہ جب نبی کر یم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا وار ایٹ ہاتھ کو میر اہا تھ قرار "کے حوالے ہو جھتا ہوں کہ جب نبی کر یم سلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مشرکین مکہ کی طرف بھیجا تھا اور اپنے ہاتھ کو میر اہا تھ قرار دے کر میری طرف سے میرے خون کا انتقام لینے پر بیعت کی تھی ؟ اس پر کئی لوگوں نے پھر ان کی تا کید کی ۔ پھر حضر سے عثان غی رضی واللہ کا واسط دے کر بچر چھتا ہوں کہ جب نبی کر یم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسط دے کر بچر چھتا ہوں کہ جب نبی کر می صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسط دے کر بچر چھتا ہوں کہ جب نبی کر می ملی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسط دے کر بچر چھتا ہوں کہ جب نبی کر می ملی واللہ کا واسط دے کر بچر چھتا ہوں کہ جب نبی کر می ملی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کو بھو تھتا ہوں کہ جب نبی کر می کی اللہ علیہ وہ کہ اس کے والوں کو اللہ کا واسط دے کر بچر چھتا ہوں کہ در جب نبی کر می ملی اللہ علیہ وہ کہ کو اس کو ان انتقام کے دور میں جب نبی کر میں کی اللہ علیہ وہ کی خدمت میں حاضر دینے والوں کو اللہ کو اللہ کو بھو کی میں کو کھو کے دور کی کو کھو کے دور کی کو کھو کی کو کھو کی کو کھو کی کو کھو کے دور کے دور کے دور کی کھو کی کو کھو کے دور کی کھو کی کو کھو کو کو کھو کے دور کے دور کی کھو کو کی کو کھو کو کی کھو کو کھو کی کھو کی کو کھو کے دور کی کو کھو کی کو کھو کی کھو کی کو کھو کی کھو کے دور کی کھو کھو کی کھو کے دور کے کھو کھو کی کو کھو کے دور کے کو کھو کھو کو کھو کے دور کے کھو کھو کھو کھو کے

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا جنت میں مکان کے وض ہماری اس مجد کو کون وسیج کرے گا؟ تو میں نے اپنے مال سے جگہ خرید کر اس مجد کو وسیج نہیں کیا تھا؟ اس پر بھی لوگوں نے ان کی تا ئید کی۔ پھرانہوں نے فرمایا کہ میں نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رمنی اللہ عنہ کہ کو اللہ کا واسطہ دے کر "جیش عرق" (جوغز وہ تبوک کا دوسرانا م ہے) کے حوالے سے بو چھتا ہوں جب کہ نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا آج کون خرچ کرے گا؟ اس کا دیا ہوا مقبول ہوگا، کیا میں نے اپنے مال سے نصف لشکر کو سامان مہیا نہیں کیا تھا؟ اس پر بھی لوگوں نے ان کی تا ئید گا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہ کم کو اللہ کا واسطہ دے کر " بیر وحمہ" کے حوالے سے بو چھتا ہوں جن کا پانی مسافر تک کو بیچا جا تا تھا، میں نے اپنے مال سے خرید کر مسافر وں کے لئے بھی وقف بیر روحہ " کے حوالے سے بو چھتا ہوں جن کا پانی مسافر تک کو بیچا جا تا تھا، میں نے اپنے مال سے خرید کر مسافر وں کے لئے بھی وقف کر دیا، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تا ئید کی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الجهاد (3182) سنن النسائي - الأحباس (3609) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/59)

الچھی طرح وضوکرنے اور نماز پڑھنے کا بیان

ترجمہ حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا، پھر دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا، پھر تین دفعہ چیرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنوں سمیت پاؤں دھو لئے اور فر مایا کہ میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنوں سمیت پاؤں دھو لئے اور فر مایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیفر مایا تھا کہ جو تحق میری طرح ایسانی وضو کرے اور دور کعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالی اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فر مادے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - العهارة (227) صحيح - العهارة (227) صحيح - العهار

الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (458) سنن النسائي - الطهارة (458) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (459) سنن أبي داؤد - الطهارة وسننها (459) مسند (108) سنن أبي داؤد - الطهارة وسننها (459) مسند العشرة البشرين بالجنة (1/59) موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة (693)

احرام کو کھو لنے تک سرمہ ندلگانے کابیان

430 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ آيُّوبَ عَنُ نَافِعِ عَنُ نَبُيْهِ بُنِ وَهُبٍ قَالَ آرُسَلَ عُمَرُ بُنُ عُبَيْدِ اللهِ إِلَى آبَانَ بُنِ عُثُمَانَ آيُكَجِلُ عَيُنَيْهِ وَهُوَ مُحُرِمٌ آوُ بُنَيْ عُثُمَانَ أَيُكَجِلُ عَيُنَيْهِ وَهُوَ مُحُرِمٌ فَآرُسَلَ إِلَيْهِ آنُ يُضَمِّدَهُمَا بِالطَّبِرِ فَإِنِّى سَمِعْتُ عُثْمَانَ بُنَ بِاكَّةٍ شَىءً عُنُ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ نے ایک دفعہ حضرت ابان بن عثان رضی اللہ عنہ سے میں مسللہ دریافت کروایا کہ کیا محرم آئکھوں میں سرمہ لگا سکتا ہے؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے ،سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کو نہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذي - الحج (952) سنن النسأتي - مناسك الحج (271) سنن أبي داؤد - البناسك (1838) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/60) سنن الدارمي - البناسك 1930)

صیح عقیده رکھنے والے کے لئے جنت ہونے کابیان

431ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُثَمَانُ بُنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بُنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُثَمَانُ بُنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمُرَانُ بُنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عُدَيْدٍ عَنْ عُبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُمُرَانَ بُنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَدْدَيْدٍ عَنْ عُبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُمُرَانَ بُنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَنْ عُبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُمُرَانَ بُنِ اَبَانَ عَنْ عُنْ عُنْمَانَ بُنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّهِ عَنْ عُمُرَانَ بُنِ اللهُ عَنْ عُنْمَ اللهُ عَنْ عَبْدِ الْمُعَلِق اللهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُمُرَانَ بُنِ اللهُ عَنْ عُنْمَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

(منداحمه: جلداول: مديث نمبر 397)

مجتمتع كرنے كابيان

432 زَانُهُ عُرُهُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكُو الْمُقَدِّمِيُّ حَدَّثَنِى آبُو مَعْشَو - يَعْنِى الْبَوَاءَ وَاسْمُهُ يُوسُفُ بُنُ يَزِيدَ - حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَجَّ عُثْمَانُ حَتَى إِذَا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّوِيقِ أُخْبِرَ عَلِيَّ آنَّ عُثْمَانَ نَهَى آصُحَابَهُ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِ فَقَالَ كَانَ فِي بَعْضِ الطَّوِيقِ أُخْبِرَ عَلِيَّ آنَ عُثْمَانَ نَهَى آصُحَابَهُ عَنِ التَّمَتُّع بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِ فَقَالَ عَلِي وَاصْحَابَهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ يُكَلِّمُهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِي وَاصْحَابُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ يُكَلِّمُهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِي وَاصْحَابُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ يُكَلِّمُهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِي وَاصْحَابُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ يُكَلِّمُهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا عَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا كَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا اللّهُ عَلْمُ عُثْمَانُ وَ وَلَيْكُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا اللّهِ عَلْمَ اللّهُ عُلْمُهُ مُ عُثْمَانُ وَ تَعِلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عُنْمَانُ وَمَا الْحَابَةُ عُثْمَانُ وَ تَعْمَانُ وَ عَلَا عَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا الْمُعَالَةُ عُنْمَانُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَلَمُ الْمُعْمَانُ وَاللّهُ عُنْمَانُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللّهُ عَلْمُ الْحَلِي اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلْمَالُولُ عَلَيْهِ

ترجمہ ضرت سعید بن میتب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ بجے کے ارادے سے نظرہ جب راستے کا پکھ حصہ طے کر چکاتو کسی نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے بج تمتع سے منع کیا ہے، یہ ن کر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے الیے ساتھیوں سے فرمایا جب وہ روانہ ہوں تو تم بھی کوچ کرو، چنا نچہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو پہۃ چلا تو انہوں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو پہۃ چلا تو انہوں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو پہۃ چلا تو انہوں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ اللہ عنہ کو کی بات نہ کی، بلکہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فود بھی ان سے بوچھا کہ جمھے بہۃ چلا ہے المرتضی رضی اللہ عنہ نے فود بھی النہ علیہ کو کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے بوچھا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہتے نہیں کیا تھا؟ راوی بیان کرتے ہیں کہ جمھے معلوم نہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں کیا جواب دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1488) صحيح البخارى - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائى - مناسك الحج (2733)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/60) سنن الدارمي - البناسك (1923)

صحابه كرام اوراتباع سنت كابيان

433 - حَذَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّنَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُوِي عَنُ مَالِكِ بَنِ اَوْسِ بُنِ الْحَدَثَانِ قَالَ ارْسَلَ إِلَى عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ فَبَيْنَا آنَا كَذَلِكَ إِذْ جَانَهُ مَوْلاهُ يَوْفَأَ فَي الْمُ وَسِعُدٌ وَالزُّبَيْرُ بُنُ الْحَوَّامِ - قَالَ وَلا اَدْدِى اَذَكَرَ طَلْحَةً آمُ فَقَالَ هَذَا عُثْمَانُ وَعَبُدُ الرَّحُمٰنِ وَسَعُدٌ وَالزُّبَيْرُ بُنُ الْعَوَّامِ - قَالَ وَلا اَدْدِى اَذَكُو طَلْحَةً آمُ لا - يَسْتَأَذِنُونَ عَلَيْكَ وَ قَالَ الْسَدَنُ لَهُمْ وَثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَذَا الْعَبَّاسُ وَعَلِى لا - يَسْتَأَذِنَانِ عَلَيْكَ وَقَالَ هَذَا الْعَبَّاسُ وَعَلِى يَسْتَأَذِنَانِ عَلَيْكَ وَقَالَ الْفَرْمِ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ اَمُوالِ يَنِى النَّضِيرِ - فَقَالَ الْقَوْمُ وَاللهُ مَا اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ اَمُوالِ يَنِى النَّضِيرِ - فَقَالَ الْقَوْمُ وَاللهُ وَاللهُ هَا اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ اَمُوالِ يَنِى النَّضِيرِ - فَقَالَ الْقَوْمُ وَاللهُ وَالله والله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى النَّوْمِ وَلَا الْقَوْمُ اللهُ عَلَى وَالله والله الله عَلَى الله عَلَى الله والله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى النَّوْمِ مِنْ النَّوْمِ وَاللَّالُ الْقَوْمُ اللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ الْمُ الْعُولُ اللهُ عَلَى النَّوْمِ اللهُ عَلَى النَّوْمُ اللهُ اللهُ عَلَى وَاللهُ اللهُ عَلَى وَاللهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللهُ الْعُولُ اللهُ عَلَى وَاللهُ اللهُ عَلَى وَلَا اللهُ عَلَى النَّوْمُ اللهُ عَلَى النَّوْمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى النَّوْمُ الْعَدْ اللهُ عَلَى النَّوْمُ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ اللهُ عَلَى النَّوْمُ اللهُ الْعَلَى اللهُ الله

افْضِ بَيْنَهُمَا يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَآرِحُ كُلَّ وَاحِدِ مِنْ صَاحِبِهِ فَقَدُ طَالَتُ خُصُومَتُهُمَان اللهِ صَلَّى فَقَالَ عُمَرُ آنْشُدُكُمُ اللهُ الَّذِى بِإِذْ بِهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالاَرْضُ آتَعْلَمُونَ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ وَقَالَ لَهُمَا مِفُلَ ذَلِكَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ بِشَىءٍ لَمْ يُعُطِهِ غَيْرَهُ فَقَالَ (وَمَا آفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا اَوْجَفُتُم عَلَيْهِ مِنْ مَنْهُ بِشَىءٍ لَمْ يُعُطِهِ غَيْرَهُ فَقَالَ (وَمَا آفَاءَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَةً وَاللهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَسَلَّمَ مَنهُ بِشَىءٍ لَمْ يُعُطِهِ غَيْرَهُ فَقَالَ (وَمَا آفَاءَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَةً وَاللهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَبَنَّ إِللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَةً وَاللهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَةً وَاللهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمُ وَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَةً وَاللهِ مَا الْحَتَازَهَا دُونَكُمْ وَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنهُ مَنْهُمُ فَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنهُ مَا عَلَيْهُ مَا اللهُ مَا يَقِى مِنهُ مَنهُ مَا يَقِى مِنهُ مَنهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بِمَا كَانَ يَعْمَلُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَه

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بن حدثان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھیج کر بلوايا، ابھی ہم بیٹے ہوئے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام جس کا نام "ریفا" تھا اندرآیا اور کہنے لگا کہ حضرت عثمان، عبدالرحمٰن، سعدا در حضرت زبیر بن عوام رضی الله عنهم اندر آنے کی اجازت جاہتے ہیں؟ فرمایا بلالو بھوڑی دیر بعدوہ غلام پھر آیا اور کہنے لگا کہ حفرت عباس رضی الله عنداور حضرت علی الرتفنی رضی الله عنداندر آنے کی اجازت جائے ہیں؟ فرمایا نہیں بھی بلالو۔حضرت عباس رض الله عنه نے اندر داخل ہوتے ہی فر مایا امیر المونین! میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کرد بیجئے ،اس وقت ان کا جھگڑا ہوفضیر سے عاصل ہونے والے مال فئی کے بارے تھا، لوگوں نے بھی کہا کہ امیر الموشین! ان کے درمیان فیصلہ کردیجے اور ہرایک کودوسرے ے نجات عطاء فرمایئے کیونکہ اب ان کا جھگڑ ابڑھتا ہی جارہا ہے۔حضرت عمرضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تہہیں اس اللہ کی قتم دیتا ہوں جس کے علم سے زمین وآسان قائم ہیں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی کر پم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں ورا ثت جاری نہیں ہوتی ،ہم جو بچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، پھرانہوں نے حضرت عباس على الرتضى رضى الله عنهما ي بهي سوال يوجها اورانهول نے بھي تائيد كى ،اس كے بعد انہوں نے فرما يا كه ميں تنہيں اس كى حقيقت ے آگاہ کرتا ہوں۔اللہ نے بیمال فتی خصوصیت کے ساتھ صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کودیا تھا، کسی کواس میں سے پھی ہیں دیا تھا اورفر مایا تھاو ماافاء الله على رسول منهم فما اوجفتم عليه من حيل ولاركاب اس لئے يہ ني كريم صلى الله عليه و كلم ك کے خاص تھا، کین بخدا! انہوں نے تمہیں چھوڑ کراہے اپنے لئے محفوظ نہیں کیا اور نہ بی اس مال کوتم پرتر جمح دی انہوں نے یہ مال بھی تہارے درمیان تقسیم کر دیا یہاں تک کہ بیتھوڑ اسانے کمیا جس میں سے وہ اپنے اہل خانہ کوسال بعر کا نفقہ دیا کرتے تھے اور اس میں ے بھی اگر کچھ کی جاتا تواہے کے راستہ میں تقلیم کردیتے ، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی

الله عندنے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعدان کے مال کا ذمہ دارا درسر پرست میں ہوں اور میں اس میں وہی طریقہ اختیار کروں گا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چلتے رہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2748) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) سنن أبي داؤد - الخراج سنن الترمذى - السير (1610) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/60)

جناز کے تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کابیان

434ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيُلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سُلَيْمِ الطَّائِفِيُّ عَنُ إِسْمَاعِيُلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سُلَيْمِ الطَّائِفِيُّ عَنُ إِسْمَاعِيُلَ بَنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بُنِ عِمْرَانَ بُنِ مَنَّاحٍ عَنْ اَبَانَ بُنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ اللَّهُ رَاى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا مَعتلى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا مَعتلى معتلى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا مَعتلى معتلى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا مِعتلى معتلى 5945 مجمع 3/27،

ترجمہ : حضرت ابان بن عثان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو گھڑے ہوئے اور فر مایا کہ میں نے بھی اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کو کھڑے ہوئے ہوئے دیکھا ہے۔

عيدالفطراورعيدالاضي كون روزه ركفني ممانعت كابيان

435ز - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكْرٍ حَدَّنَنَا خَالِدُ بُنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى فَيْدٍ وَلَنْ اللهِ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ قَارِظٍ عَنْ آبِى عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ فِى يَوْمِ الْفِطْرِ وَالسَّحْرِ يُصَلِّيَانِ ثُمَّ يَنُصَرِفَانِ فَيُذَكِّرَانِ النَّاسَ فَسَمِعْتُهُمَا يَقُولانِ نَهَى رَسُولُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْ وَاللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمٍ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ وَ تَحْفَة 103319846 معتلى 62486005،

ترجم۔ حضرت ابوعبیدرجمۃ اللّه علیہ بیان کرتے ہیں کہ عیدالفطر اورعیدالا خی دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثان غی رضی اللّه عنداور حضرت علی اللّه عند کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملاہ، بید دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے ہے، پھر نمازے فارغ ہوکرلوگوں کو نسیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کذرسول اللّه صلی اللّه علیہ وسلم نے ان دونوں دفوں دونوں دونوں دونوں دونوں کے دونوں کے دونے سنا ہے کذرسول اللّه صلی اللّه علیہ وسلم نے ان

اعضائے دضوکونتین تین بار دھونے کابیان

436 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ آنَهُ سَمِعَ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَايَتُ آمِيرَ click on link for more books

الْـمُؤُمِنِيسَ عُشْمَانَ يَتَوَضَّأُ فَاهُرَاقَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثَلاَثاً وَمَضْمَضَ ثَلاَثَاً وَمَضْمَضَ ثَلاَثاً وَمَضْمَضَ ثَلاَثاً وَمَضْمَضَ ثَلاَثاً وَخَدِيثِ مَعْمَرِهِ (1/61) تحفة 9794 معتلى 5957،

ترجمہ: حضرت حمران جوحصرت عثان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حصرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہیں کہ میں پانی ڈالا، تین دفعہ کی اور کممل اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے اپنے ہاتھوں پرتین دفعہ پانی بہایا، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ کی اور کممل حدیث ذکر کی جو بیجھے گذر چکی ہے۔

كان سركا حصه بين

437 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱنْبَانَا الْجُرَيْرِیُ عَنُ عُرُوةَ بُنِ قَبِيصَةَ عَنُ رَجُلٍ مِنَ الانْصَارِ عَنُ آبِيهِ آنَّ عُثْمَانَ قَالَ آلاَ أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ وُصُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثًا وَعُسَلَ وَجُهَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى فَذَعَا بِمَاءٍ فَتَمَصْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثًا وَعُسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثًا وَخِرَاعَيْهِ ثَلاثًا وَاعْلَمُوا آنَ الْأَذُنَيْنِ مِنَ ثَلاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاثًا فَا كَا وَاعْلَمُوا آنَ الْأَذُنَيْنِ مِنَ الرَّأُسِ وَعُسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوا آنَ الْأَذُنَيْنِ مِنَ الرَّأُسِ وَعُسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوا آنَ الْأَذُنَيْنِ مِنَ الرَّأُسِ وَ ثَمَّ قَالَ قَدُ تَحَرَّيُتُ لَكُمْ وُصُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُوءً وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَعَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُوءً وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَعَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلُهُ وَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلُوءً وَالْ وَالْ وَالْولِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْ وَالْمَالَ وَالْ اللهُ وَالْمَالَ وَالْ اللهُ مَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ الْهُ عَلَيْهِ وَالْ الْعُرْمُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللْهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ الْعَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُعُلِى اللهُ الْمُ الْعُلُولُ اللهُ اللهُ اللهُ الْمُعْلَدُهُ وَالْ الْعُلُولُ الْعُلُولُ اللهُ اللهُ الْعُلُولُ الْمُؤْلُ اللهُ الْمُ اللهُ اللهُ الْعُلَامُ اللهُ اللّهُ الْمُعَلِمُ اللّهُ الْعُلُولُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلِ اللّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ الْعُلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُ اللّهُ اللّهُ الْعُلَالَةُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُولُولُ اللّهُ الْمُؤْلُولُولُولُولُ

ترجمہ: حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنے پاس موجود حضرات سے فرمایا کہ کیا میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضوکر کے نہ دکھا وُں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں! چنانچے انہوں نے پانی منگوایا، تین دفعہ کی تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرے کو دھویا، تین تین دفعہ دونوں بازؤوں کو دھویا، سرکا سے کیااور پاؤں دھوئے، پھر فرمایا کہ جان لوکہ کان سرکا حصہ ہیں پھر فرمایا میں نے خوب احتیاط سے تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضوبیش کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسأئي - الطهارة (248) سنن النسائي - الطهارة (268) سنن النسائي - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (108)

كامل وضواور كامل نمازكي فضيلت كابيان

438 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بَنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَوْقُ الاَعُرَابِيُّ عَنُ مَعْبَدِ الْجُهَنِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بَنِ اَبَانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُشْمَانَ بَنِ عَفَّانَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّا فَلَمَّا فَرَغَ مَعْبَدِ الْجُهَنِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بَنِ اَبَانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُشْمَانَ بَنِ عَفَّانَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّا فَلَمَّا فَرَغَ عَلَيْهِ مِنْ وُضُوئِهِ تَبَسَّمَ فَقَالَ هَلُ تَدُرُونَ مِمَّا ضَحِكْتُ قَالَ فَقَالَ تَوَضَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ وَرَسُولُهُ وَسَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ وَرَسُولُهُ وَسَلَّى عَمَا تَوْضَا لَا لَهُ وَرَسُولُهُ وَاللهُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَسَلَّا مَا تَوْضَا اللهُ وَرَسُولُهُ وَاللهُ لَا اللهُ وَرَسُولُهُ وَاللهُ لَهُ اللهُ وَرَسُولُهُ اللهُ وَرَسُولُهُ اللهُ وَرَسُولُهُ اللهُ وَرَسُولُهُ اللهُ وَاللهُ لَهُ اللهُ وَاللهُ لَهُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَاللهُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَرَسُولُهُ اللّهُ وَاللّهُ لَهُ اللّهُ وَاللّهُ لَا لَاللّهُ وَاللّهُ لَهُ اللّهُ وَاللّهُ لَا لَهُ لَعَالَا اللّهُ وَاللّهُ لَهُ اللّهُ وَاللّهُ لَا لَهُ اللّهُ وَلَا لَهُ لَهُ اللّهُ وَاللّهُ لَا لَا لَهُ اللّهُ مَا لَهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ لَا لَهُ اللّهُ اللّهُ لَا لَولُولُ اللّهُ اللّهُ

اَعُلَمُ وَ قَالَ "إِنَّ الْعَبُدَ إِذَا تَوَصَّا فَاتَمَّ وُضُونَهُ ثُمَّ دَخَلَ فِي صَلاَتِهِ فَاتَمَّ صَلاَتَهُ خَرَجَ مِنُ المُعْدِ وَعَلَيْهِ فَاتَمَّ صَلاَتَهُ خَرَجَ مِنُ صَلاَتِهِ كَمَا خَرَجَ مِنُ بَطُنِ أُمِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ "

ترجمہ: حضرت جمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے پانی منگوا کر وضوکیا اور فراغت کے بعد مسکرانے گے اور فر مایا کہ کیاتم جانے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے بھی ای طرح وضوکیا تھا جسے میں نے کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے اور دریافت فر مایا تھا کہ کیاتم جانے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کارسول ہی بہتر جانے ہیں، فر مایا جب بندہ وضوکر تا ہاور کامل وضوکر کے نماز شروع کرتا ہاور کامل نماز پڑھتا ہے قیم نے کرتا ہو۔
کامل نماز پڑھتا ہے قیماز سے فارغ ہونے کے بعدوہ ایسے ہوجاتا ہے جسے مال کے پیٹ سے جنم لے کرتا یا ہو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (311) صحيح مسلم - الطهارة (310) صحيح مسلم - الطهارة (310) صحيح مسلم - الطهارة (310) سنن النسائي - الطهارة (350) سنن النسائي - الطهارة (310) سنن النسائي - الطهارة (300) سنن النسائي - الطهارة (300) سنن أبي داؤد - الطهارة (300) سنن أبي داؤد - الطهارة (450) سنن البختة المبشرين بالبختة (450) موطأ مالك - الطهارة (610) سنن الدارمي - الطهارة (693)

ج تمتع کرنے کابیان

439 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللهِ بَنَ شَيْقِيقٍ يَقُولًا كَانَ عُثْمَانُ قَوْلاً فَقَالَ لَهُ عَلَيْ يُلَبِّى بِهَا فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ قَوْلاً فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَعَلِيٌّ يُلَبِّى بِهَا فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ قَوْلاً فَقَالَ لَهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ وَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ آجَلُ وَلَكِنَا عَلِيهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ وَقَالَ عُثْمَانُ آجَلُ وَلَكِنَا عَلِيهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ وَقَالَ عُثْمَانُ آجَلُ وَلَكِنَا عَلِيهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ وَقَالَ عُثْمَانُ آجَلُ وَلَكِنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ وَقَالَ هُعُمُ قَالَ لا آدُرى وَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةً مَا كَانَ خَوْفُهُمْ قَالَ لا آدُرى وَ

ترجمہ حضرت عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو ج تمتع سے روکتے تھے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ان سے پھے کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ان سے پھے کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ آپ جانے بھی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فر مایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہلوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے الراج کا احرام باندھ لیں)۔

اور صبح کو شسل جنابت کے پانی سے تکیلے ہوں اور جج کا احرام باندھ لیں)۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1488) صحيح البخارى - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائي - مناسك الحج (2733)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمي - المناسك . (1923)

ججتمتع کے جواز پرفتوی ہونے کابیان

440 - حَدَّثَنَا عُبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبُدُ اللهِ بُنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثُمَانُ يَنُهَى عَنِ الْمُتُعَةِ وَعَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثُمَانُ لِعَلِيٍّ قَوُلاً ثُمَّ قَالَ عَبُدُ اللهِ بُنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثُمَانُ يَعُلِي قَوْلاً ثُمَّ قَالَ عَبُدُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَجَلُ وَلَكِنَا كُنَا عَلِي لَيْ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَجَلُ وَلَكِنَا كُنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَجَلُ وَلَكِنَا كُنَا كُنَا فَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اَجَلُ وَلَكِنَا كُنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ وَلَكُنَا كُنَا كُنَا فَا فَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَاللّهُ عَلَاللّهُ عَلَا لَا عَلَا لَا عَلَاهُ عَلْمُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّه

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو جج تمتع ہے روکتے تھے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ان سے بچھ کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ان سے بچھ کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ان سے بچھ کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو تھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہلوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور مج کا احرام با ندھ لیس)۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1488) صحيح البخارى - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن الدارمي - المناسك (1223) سنن الدارمي - المناسك (1923) سنن الدارمي - المناسك (1923)

الله كى راه ميس ايك رات بهره دين كى فضيلت كابيان

441 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا رَوْحْ حَدَّثَنَا كَهُمَسٌ عَنُ مُصُعَبِ بُنِ قَابِتٍ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بُنُ عَقَانَ وَهُوَ يَخُطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ إِنِّى مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ اللهِ بُنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بُنُ عَقَانَ وَهُو يَخُطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ إِنِّى مُحَدِّثُكُمْ وَإِنِّى مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَمْنَعُنِى آنُ أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا الظِّنَّ عَلَيْكُمْ وَإِنِّى مَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "حَرَسُ لَيُلَةٍ فِى سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى افْضَلُ مِنُ اللهِ لَيُلَةِ يُقَامُ لَيُلَةٍ فِى سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى افْضَلُ مِنُ الْفِي لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلَةٍ وَيُقَامُ لَيْلَةٍ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "حَرَسُ لَيْلَةٍ فِى سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى افْضَلُ مِنُ الْفِي لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلَةٍ وَقَامُ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلَةً وَيُصَامُ نَهَارُهَانَ"

تر جمہ: ایک دفعہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ نے منبر پرخطبہ دیتے ہوئے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جومیں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تن ہے، ایسانہیں کہ بخل کی وجہ ہے میں اسے تمہارے سامنے بیان نہ کروں گا، میں نے رسول اللہ click on link for more books

صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک رات کی پہرہ داری کرنا ایک ہزار راتوں کے قیام کیل اور صیام نبارے بڑھ کرافضل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمدي - فضائل الجهاد (1667) تثنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه -الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

مسجد تغمير كرنے والے كے لئے جنت ميں گھر ہونے كابيان

442 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْكَبِيرِ بَنُ عَبُدِ الْمَجِيدِ آبُو بَكُرِ الْحَنَفِى ' حَدَّثَنَا عَبُدُ الْكَبِيرِ بَنُ عَبُدِ الْمَجِيدِ آبُو بَكُرِ الْحَنَفِى ' حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ - يَغْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ - عَنُ آبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ صَدَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنُ بَنَى مَسْجِداً لِلّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَنَى اللّهُ لَهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ مَ " وَبَعَلَ بَنَى اللّهُ لَهُ مَنْ بَنَى مَسْجِداً لِلّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَنَى اللّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ مَ " وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " مَنْ بَنَى مَسْجِداً لِلّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَنَى اللّهُ لَهُ مِثْلُهُ فِي الْجَنَّةِ مَ "

ترجمہ خفرت عثان غی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے، اللہ اس کے لئے اس طرح کا ایک گھر جنت میں تعمیر کر دیتا ہے۔ تحریج المحدیث:

صحيح البخارى - الصلاة (439) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - السناجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - الرقد والرقائق (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - النهاجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (533) سنن الترمذى - الصلاة (318) سنن ابن مأجه - البساجد والجباعات (736) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/61) سنن الدارم - الصلاة (1392)

ابتدائے اسلام میں قربانی کا گوشت تین کے بعد کھانے کی ممانعت کابیان

443 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بَنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي فِيْدِ بْنِ صَعِيدِ بْنِ حَالِيهِ بْنِ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ اَزْهَرَ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا وَعُشْمَانَ يُصَلِّيانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالاَصْحَى ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ يُذَكِّرَانِ النَّاسَ قَالَ وَسَمِعْتُهُمَا يَقُولانَ وَعُشْمَانَ يُصَلِّيانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالاَصْحَى ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ يُذَكِّرَانِ النَّاسَ قَالَ وَسَمِعْتُهُمَا يَقُولانَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامٍ هَذَيْنِ الْمُؤْمِينِ قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا إِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْقَى مِنْ نُسُكِكُمُ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ بَعُدَ ثَلاَثِ وَيَوْلَ نَهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ يَعْدَى مِنْ نُسُكِكُمُ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ بَعُدَ ثَلاثِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْقَى مِنْ نُسُكِكُمُ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ بَعُدَ ثَلاثِ وَعَيْلَا فَيْ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ وَلَوْلَ مَوْلِي مِوْتُولُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ مِي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الْمَالِي وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ مُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ الْمَالِي اللهُ عَلَيْهِ الْمُ اللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ ال

فارغ ہو کرلوگول کونصیحت کرتے متھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فر مایا ہے۔

اور میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو یہ بھی فر ماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الأضاحي (5251) سنن النسائي - الضحايا (4424) سنن النسائي - الضحايا (4425)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/61)

سنت طریقے کے مطابق پسندیدہ وضوکرنے کابیان

444 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا صَفُوانُ بُنُ عِيسَى عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ آبِى مَرْيَمَ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى ابُنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ فَسَمِعَنِى أَمَضُمِضُ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَوْلَى عُثُمَانَ قَالَ فَسَمِعَنِى أَمَضُمِضُ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ وَ مَرُي قَالَ دَايَتُ قَالَ دَايَّتُ لَللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَايَتُ قَالَ وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَايَتُ عُضَمَانَ وَهُو بِالْمَقَالَ وَجُهَهُ ثَلاثاً وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً وَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثاً وَفُوءٍ فَمَصْمَضَ ثَلاثاً وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً وَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثاً وَفُوءٍ وَمُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعُوء وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوء وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُومٍ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوء رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوء رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلُوم وَسُلُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُوم وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَّم وَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلُم وَسُولِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَسُلُوم وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَسَلَم وَسُلُوم وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَسَلَّم وَسُولُ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَلَو اللهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَلَا مَنْ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَلَا مُنْ وَاللّه وَاللّه وَلَا مَنْ الله وَاللّه وَلَا مُسْتَلُ وَلَهُ وَلَا مَنْ اللّه وَلَو الله وَلَا مَنْ الله وَلَا مَنْ الله وَلَا عَلَيْه وَلَا مَا الله وَلَلْه وَلَيْه وَلَا مَنْ الله وَلَا مُعَلِيْهِ وَلَم وَلَا مَا الله وَلَمْ الله وَلَا مَا الله وَلَا مُعَلِيْه وَلَا مُنْ الْهُ الله وَلُوم وَلُوم وَلَا مُسَلِّم وَلَا مُعَلِيْه وَلَمُ الله وَلَا مُعْتَلِه وَلَا مُعْلَيْه وَلَا مَا عَلَيْه وَلُوم وَا مُؤْلُوم وَاللّه وَلَا مَا عَلَيْه وَلَا مُعَلِيْهِ وَلَمْ الله وَ

ترجمہ حضرت محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ابن دارہ کے پاس آیا، ان

کے کانوں میں میر سے کلی کرنے کی آ وازگی تو میرانام لے کر مجھے پکارا، میں نے لبیک کہا، انہوں نے کہا کہ کیا میں آپ کو نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کا طریقہ نہ بتاؤں؟ میں نے حضرت عثان رضی اللہ عنہ کو نیچ پر بیٹھ کر وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس
میں انہوں نے تین دفعہ کل کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ اور تین تین دفعہ دونوں باز ودھوئے ،سرکا مسح تین دفعہ (اور
اکٹر روایات کے مطابق ایک مرتبہ) کیا اور پاؤں دھولیے، پھر فرمایا کہ جو محض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضود کھنا جا ہتا ہے،
وہ جان لے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضوفر ماتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائي - الطهارة (231) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الطهارة (146)

سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننه (285) سنن ابن مأجه - الطهارة وسننها (459) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) موطأً مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

دین اسلام پراستقامت اختیار کرنے کا بیان

445 - حَدَّنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّنَى ابِى حَدَّنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّنَا مُلُومَا وَهُو حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ ابِى أَمَامَةَ بُنِ سَهُلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُو مَحَصُورٌ فِى الذَّارِ فَدَخَلَ مَدُخلاً كَانَ إِذَا دَخَلَهُ يَسْمَعُ كَلاَمَهُ مَنُ عَلَى الْبَلاَطِ قَالَ فَدَخَلَ مَحْصُورٌ فِى الذَّارِ فَدَخلَ مَدُخلاً كَانَ إِذَا دَخلَهُ يَسْمَعُ كَلاَمَهُ مَنُ عَلَى الْبَلاَطِ قَالَ فَلَا فَدَخلَ وَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنَّهُمْ يَتَوَعُدُونِى بِالْقَتْلِ آنِفاً قَالَ قُلْنَا يَكُفِيكُهُمُ اللّهُ يَا مِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ وَبَمَ يَقَتُلُونَنِى إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ يَحِلُ اللهُ مِينَ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ يَحِلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ يَحِلُ دَمُ امْرِءٍ مُسُلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلاَتُ رَجُلْ كَفَرَ بَعْدَ إِسُلاَمِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفُسا فَي إِمْ اللهُ عَلَيْهِ وَلا وَلَا لَيْهُ مَا اَحْبَبُتُ انَ فَي الدَّا فَي بَدِينَى بَدَلاً مُنذُ هَدَائِى اللهُ وَلا زَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَلا قَتَلَ نَفُسا فَبَمَ يَقُتُلُونَنِى وَ إِسْلاَمٍ قَطُ وَلا وَلا قَتَلْتُ نَفُسا فَبَمَ يَقُتُلُونَنِى وَ إِسُلامَ قَطُ وَلا قَتَلْتُ نَفُسا فَبَمَ يَقُتُلُونَنِى وَلَا إِسْلامَ قَطُ وَلا قَتَلْتُ نَفُسا فَبَمَ يَقُتُلُونَنِى وَ إِسُلامَ قَطُ وَلا قَتَلْتُ نَفُسا فَبَمَ يَقُتُلُونَنِى وَاللهُ عَلَيْهِ وَلا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلا أَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلا أَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلا أَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلا أَنْ اللهُ وَلا قَلْهُ وَلا قَتَلُتُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلا أَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا قَلْهُ وَلا قَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاللهُ وَلَا قُلْهُ وَلا قَلْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الْمُعَلِقُ الْمُعَلِي اللهُ اللهُ الْمُعَلِقُ اللهُ الْمُعْمَلُونُ اللهُ اللهُ الْمُعَلِقُ الْمَا الْعُرَالِي اللهُ الْمُعَلِقُ اللهُ اللّهُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت ابواہامہ بن بہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عمّان عَی رضی اللہ عنہ اب عَمر مِس محصور تھے،

ہم ان کے ساتھ ہی سے تھوڑی دیر کے لئے وہ کی کمرے میں داخل ہوئے تو چوکی پر ہیضے والوں کو بھی ان کی بات سنائی وہی تھی، ای طرح ایک دفعہ وہ اس کمرے میں داخل ہوئے ، تھوڑی دیر بعد باہر تشریف لا کر فرمانے گئے کہ ان لوگوں نے جھے ابھی ابھی قبل کی مسکی دفعہ وہ اس کمرے میں داخل ہوئے ، تھوڑی دیر بعد باہر تشریف لا کر فرمانے گئے کہ ان لوگوں نے جھے ابھی ابھی قبل کی من من من من عرض کیا کہ امیر الموشین ! اللہ ان کی طرف ہے آپ کی کفایت و حفاظت فرمائے گئے حصرت عمّان غی رضی اللہ علیہ و کا من من من بیادگ جھے قبل کریں ہے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و کم کے بور مرقب کے بعد مرقب کہ تمن میں سے کی ایک صورت کے علاوہ کی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آ دی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرقب ہوجائے ، یا شاد کی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے ، یا قاتل ہوا ورمقتول کے عض اسے قبل کردیا جائے ، اللہ کی قسم ای من اسلام قبر دی دورکی بات ہے ، یو جائے ، یا شاد کی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے ، یا قاتل ہوا ورمقتول کے عض اسے قبل کردیا جائے ، اللہ کا تمن کی دورکی بات ہے ، یا در جاب ہے میں ہی بدکاری نہیں کی اور مذہ کی میں نے کی کو قبل کیا ہے ، پھریہ لوگ جھے کیوں قبل کرنا چاہتے ہیں۔

زمانہ جا بلیت میں جی بدکاری نہیں کی اور نہیں میں نے کی کو قبل کیا ہے ، پھریہ لوگ جھے کیوں قبل کرنا چاہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2158) سنن النسائي - تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن مأجه - الحدود (2533)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62) سنن الدارمي - الحدود (2297)

446ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بَنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ زَيِّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بَنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ زَيِّدٍ حَدَّثَنَا عُبَدُ اللَّهِ مِنْ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بِنُ وَهُوَ يَهُ الدَّارِ وَهُوَ يَهُ لَكُنُ سَهُلِ بُنِ حُنَيْفٍ قَالَ إِنِّى لَمَعَ عُثْمَانَ فِي الدَّارِ وَهُوَ يَهُ وَالدَّهِ وَاللَّهُ وَاللْهُ وَاللَّهُ وَالَّالَالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْعُلِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُو

مَحْصُورٌ وَقَالَ كُنَّا نَدُخُلُ مَدْخَلاً

فَذَكَرَ اللهِ صَلَّى اللهُ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ اَوْ نَحُوهُ ٥ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ اَوْ نَحُوهُ ٥

گذشته حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سئن الترمذى - الفتن (2158) سنن النسائي - تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه -الحدود (2533)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/62) سنن الدارمي - الحدود 2297)

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كاآل ياسرك لئے دعا كرنے كابيان

447 - حَلَّنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّنِي اَبِي حَلَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّنَا الْقَاسِمُ - يَعْنِي ابْنَ الْفَضُلِ - حَلَّنَا عَمُرُو بُنُ مُرَّةَ عَنُ سَالِم بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ دَعَا عُثْمَانُ نَاساً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي أُحِبُ اَنْ تَصُدُقُونِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْثِرُ قُرَيْشاً عَلَى سَائِرِ فَرَيْشِ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكُمُ وَإِنِّي أُحِبُ اَنْ تَصُدُقُونِي نَشَدُدُ كُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْثِرُ قُرَيْشاً عَلَى سَائِرِ فَرَيْشِ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكُمُ وَإِنِّي أُحِبُ اَنْ تَصُدُقُونِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْثِرُ قُرَيْشاً عَلَى سَائِرِ فَرَيْشٍ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ عُثْمَانُ لَوْ أَنَّ بِيدِى مَفَاتِيحَ النَّالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدَالُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِداً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدالًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِدالًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدْ الْحَدِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِدالًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَاللّهُ مَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اصْبِرُه" ثُمَّ قَالَ اللهُمَّ اغْفِرُ الْآلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اصْبِرُه" ثُمَّ قَالَ اللهُمَّ اغَفِرُ الْآلِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَمَ "اصْبِرُه" ثُمَّ قَالَ اللهُمَّ اغْفِرُ الْآلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ "اصْبُولُ وَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ "اصْبُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ الل

ترجمہ: حضرت سالم بن ابی الجعدرجمۃ اللّه علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان غنی رضی الله عنہ نے چند صحابہ کرام رضی الله عنہم کو بلایا جن میں حضرت ممار بن یا سررضی الله عنہ بھی تصاور فر مایا کہ میں آپ لوگوں سے پچھ سوال کرنا جا ہتا ہوں اور آپ سے چند باتوں کی تقدیق کروانا چا ہتا ہوں، میں آپ کو اللہ کی تسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ لوگ نہیں جانے کہ بی کریم صلی الله علیہ وسلم دوسر بے لوگوں کی نسبت قریش کو ترجیح دیتے تصاور بنو ہاشم کو تمام قریش پر؟ لوگ خاموش رہے۔ حضرت عثان غنی رضی الله عنہ نے فر مایا کہ اگر میر ہے ہاتھ میں جنت کی چا بیاں ہوں تو میں وہ بنوا میہ کودے دوں تا کہ وہ سب سے سب جنت میں واخل ہو جائیں (قرابت داروں سے تعلق ہونا ایک فطری پچیز ہے۔

یددراصل اس سوال کا جواب تھا جولوگ حضرت عثمان غنی رضی اللّٰدعنہ پر اقرباء پروری کے سلسلے میں کرتے تھے) اس کے بعد

انہوں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فر ما یا کہ میں آپ کو ان کی بیغی حضرت محار رضی اللہ عنہ کی پچھ با تیں بتا واں؟ میں نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ ہے ہوئے چانا چانا وادی بطحاء میں پہنچا، یہاں تک کہ نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم ان کے والدین کے پاس جا پہنچ، وہاں انہیں مختلف سز ائیں دی جار ہی تھیں، محار کے والد نے نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کرعرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم ہمیشہ اسی طرح رہیں ہے؟ نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا تھا صبر کرو، پھر دعاء فر مائی اے اللہ ایک کے مطلق اللہ علیہ وسلم کے منفرت فر ما، میں بھی اب صبر کر رہا ہوں۔ (منداحد: جلداول: حدیث نمبر 412)

انسان کے لئے دنیامیں کتنی مقدار پرحق ثابت ہوتا ہے

448 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بُنُ السَّائِبِ قَالَ سَمِعُتُ الْسَحَمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ سَمِعُتُ الْسَحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِى حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "كُلُّ شَىءٍ سِوَى ظِلِّ بَيْتٍ وَجِلْفِ الْخُبْزِ وَثَوْبٍ يُوَادِى عَوْرَتَهُ وَالْمَاءِ فَمَا فَصَلَ وَسَلَّمَ قَالَ "كُلُّ شَىءٍ سِوى ظِلِّ بَيْتٍ وَجِلْفِ الْخُبْزِ وَثَوْبٍ يُوادِى عَوْرَتَهُ وَالْمَاءِ فَمَا فَصَلَ عَنْ هَذَا فَلَيْسَ لِإِبْنِ آدَمَ فِيهِنَ حَقَّى"

ترجمہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا گھر کے سائے ،خشک روٹی کے کلڑے ،شرمگاہ کو چھپانے کی بقدر کپڑے اور پانی کے علاوہ جتنی بھی چیزیں ہیں ان میں سے سی ایک میں بھی انسان کا استحقاق منہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزهد (2341)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/62)

صحابه كرام اورنبي كريم صلى الله عليه وسلم كى انتباع كابيان

449 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّويلُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ ثَقِيفٍ - ذَكَرَهُ حُمَيْدٌ بِصَلاَحٍ - ذَكَرَ اَنَّ عَمَّهُ اَخْبَرَهُ اللهِ مَلْكَا عُنْمَانَ بُنَ عَفَّانَ بُلَ عَفَّانَ جَلَسَ عَلَى الْبُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِكَيْفٍ فَتَعَرَّقَهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِكِيْفٍ فَتَعَرَّقَهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِكِيْفٍ فَتَعَرَّقَهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَسَلَم وَاكَلُتُ مَا أَكُلَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاكَلُتُ مَا أَكُلَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاكُلْتُ مَا أَكُلَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَلَى 6013 مجمع الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 6013 مجمع اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 6013،

نے بھی کیا۔

الله كى راه ميس بهطور محافظ ذمه دارى نجعانے كى نصيلت كابيان

450 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَنِى هَاشِمِ حَدَّثَنَا آبُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا وَهُ مَعْبَدِ عَنُ آبِى صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ آنَهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ بِمِنَى يَا أَيُّهَا النَّهُ مَا بُنُ مَعْبَدِ عَنُ آبِى صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ آنَهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ بِمِنَى يَا أَيُّهَا النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِنَى يَا أَيُّهَا اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رِبَاطُ يَوْمٍ فِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رِبَاطُ يَوْمٍ فِي النَّهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رِبَاطُ يَوْمٍ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رَبَاطُ يَوْمٍ فِي اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ا

ترجمد: ایک دفعه ایام جی می حضرت عثان غنی رضی الله عند نے منی کے میدان میں فر مایالوگو! میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی کریم صلی الله علیہ وسلم سے سی ہے کہ الله کی راہ میں ایک دن کی چوکیداری عام حالات میں ایک بزار دن سے افضل ہے، اس میں حصہ لے، یہ کہ کرآپ نے فر مایا کیا میں نے بیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہاجی ہاں! فر مایا: اے الله تو گواہ رہ۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائى - الجهاد (3169) سنن النسائى - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه -الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

مقیم کے لئے نماز میں قصر نہ ہونے کابیان

451 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ - يَعْنِى مَوْلَى يَنِى هَاشِمٍ - حَدَّثَهَا عِكْرِمَهُ بُنُ إِبُرَاهِيمَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ آبِى ذُبَابٍ عَنُ آبِيهِ آنَّ عُثْمَانَ بُنَ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ آبِى ذُبَابٍ عَنُ آبِيهِ آنَّ عُثْمَانَ بُنَ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ آبِى ذُبَابٍ عَنُ آبِيهِ آنَّ عُثْمَانَ بُنَ عَفَّالَ إِنِي تَاهَلُ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ إِنِّى تَاهَلُ فِي بَلَدٍ فَلْيُصَلِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنُ تَاهَلَ فِي بَلَدٍ فَلْيُصَلِ صَلاّةَ الْمُقِيمِ" معتلى 5982 مجمع 5/15،

ترجمہ ایک دفعه ایام ج میں حضرت عثان غی رضی الله عند نے منی میں قصر کی بجائے پوری چار رکعتیں پڑھادیں، اوگوں کواس پر مجب ہوا، حضرت عثان رضی الله عند نے فر مایا لوگو! میں مکہ مکر مدمیں آ کر مقیم ہوگیا تھا اور میں نے نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سناہے کہ جو محض کسی شہر میں مقیم ہوجائے، وہ مقیم والی نماز پڑھے گا۔

خريداري مين ناپ تول كرنے كابيان

452 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّٰهِ بُنُ https://archive.org/details/@zohaibhasanattari 21

لَهِ عَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بُنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُفْمَانَ يَخُطُبُ عَلَى الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُفْمَانَ يَخُطُبُ عَلَى الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعَ فَآبِيعُهُ عَلَى الْمُسَيَّبِ وَهُوَ يَقُولُ كُنْتُ اَبْتَاعُ التَّمُ مِنْ بَطُنْ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعَ فَآبِيعُهُ بِمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكْتَلُ وَإِذَا بِرِبْحِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكْتَلُ وَإِذَا بِمُتَ فَكِلُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكْتَلُ وَإِذَا بِعُتَ فَكُلُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكُتَلُ وَإِذَا

ترجمہ : حضرت سعید بن میتب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کومنبر پرخطبہ دیتے ہوئے سنا کہ وہ کہدرہے تھے میں یہودیوں کے ایک خاندان اور قبیلہ سے جنہیں بنوقیتقاع کہا جاتا تھا، تھجوریں خریدتا تھا اور اپنا منافع رکھ کرآ گے بچ دیتا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کومعلوم ہوا تو فر مایا عثمان! جب خریدا کروتو اسے تول لیا کرواور جب بیچا کروتو تول کر بیچا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2230)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/62

453 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ وَرُدَانَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2230)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/62

نقصان سے بیخے کے لئے دعاما تکنے کابیان

454 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بُنُ آبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي الزِّنَادِ عَنُ آبِيهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ قَالَ بِسُمِ اللهِ الَّذِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ لَمُ يَضُرَّهُ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ لَمُ يَضُرَّهُ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ لَمُ يَضُرَّهُ شَيْءٌ وَمَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ ا

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - لدعوات (3388) سنن أبي داؤد - الأدب (5088) سنن ابن ماجه - الدعاء (3869)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/62)

كلمه طيبه كاكلمه تفوي واخلاص مونے كابيان

455 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْحَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ مُسُلِمِ بُنِ يَسَادٍ عَنُ حُمُرَانَ بُنِ اَبَانَ اَنَّ عُثْمَانَ بُنَ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَ عُلَمُ كَلِمَةً لا يَقُولُها عَبُدٌ حَقًّا مِنْ قَلْبِهِ إِلَّا حُرِّمَ عَلَى النَّارِهِ" فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّى لاَ عُلَمُ كَلِمَةً لا يَقُولُها عَبُدٌ حَقًّا مِنْ قَلْبِهِ إِلَّا حُرِّمَ عَلَى النَّارِهِ" فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ اَنَا أُحَدِّثُكَ مَا هِى هِى كَلِمَةُ الإِخْلاصِ الَّيْ يَعَوَّ اللهُ تَبَارَكُ وَتَعَالَى بِهَا لَهُ عُمَرُ بُنُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابَهُ وَهِى كَلِمَةُ التَّقُوى الَّتِي اَلاَ مَعَلَيْهَا نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابَهُ وَهِى كَلِمَةُ التَّقُوى الَّتِي الاَهُ مَا يَقُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابَهُ وَهِى كَلِمَةُ التَّقُوى الَّتِي الاَهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهُ ابَا طَالِبٍ عِنْدَ الْمَوْتِ شَهَادَةُ انْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ هُ مَعْتَلَى هُ مَعْهُ ابَا طَالِبٍ عِنْدَ الْمَوْتِ شَهَادَةُ انْ لاَ إِلَهُ إِلَّا الللهُ مَعَلَى هُمُ مَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَمَّهُ ابَا طَالِبٍ عِنْدَ الْمَوْتِ شَهَادَةُ انْ لاَ إِلَهُ إِلَّا اللهُ هُمَعَلَى \$1/10

ترجمہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کوا یک دفعہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ جو بندہ بھی اسے دل سے حق سمجھ کر کہے گا،اس پرجہنم کی آگ حرام ہوجائے گی،حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں آپ کو بتاؤں، وہ کلمہ کون ساہے؟ وہ کلمہ اخلاص ہے جواللہ نے اپنے بیغیم راوران کے صحابہ رضی اللہ عنہم پرلازم کیا تھا، بیوبی کلمہ تقوی ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا خواجہ ابوطالب کے سامنے ان کی موت کے وقت باربار پیش کیا تھا، بیوبی اللہ کی وحدانیت کی گواہی۔

محض مباشرت كے سبب عسل فرض نه ہونے كابيان

456 - حَبَّقَنَا عَبُدُ اللهِ حَتَّقِنِى آبِى حَتَّقَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَتَّقَنِى آبِى حَتَّقَنَا الْحُسَيُنُ - يَعْنِى الْمُعَلِّمَ - عَنْ يَحْنَى - يَعْنِى الْمُ اَبِى كَثِيرٍ - اَخْبَرَنِى آبُو سَلَمَةَ اَنَّ عَطَاءَ بُنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ ذَيْدَ الْمُعَلِّمَ - عَنْ يَحْنَى - يَعْنِى الْمُ اَبِى كَثِيرٍ - اَخْبَرَنِى آبُو سَلَمَةَ اَنَّ عَطَاءَ بُنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بُنَ عَقَالَ بُنَ عَقَالَ اللهِ الْجُهَنِيَّ اَخْبَرَهُ اللهُ سَالَ عُثْمَانَ بُنَ عَقَالَ اللهِ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَسُولِ اللهِ عَشَمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عند نے حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ سے ایک دفعہ بیسوال پوچھا کہ اگر کوئی آومی انڈ ، بیوی سے مباشرت کر لے یکن انزال نہ ہوتو کیا تھم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، ایسا بی وضو کر لے اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے اور فرمایا کہ میں نے نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہی فرماتے ہوئے سنا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے بہی سوال حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے پوچھا تو انہوں نے بھی بہی جواب دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - الوضوء (177) صحيح البعارى - الفسل (288) صحيح البعارى - الفسل (289) صحيح مسلد - الحيض (346) مسلم - الحيض (346) مسلم - الحيض المحتمد الم

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (177) صحيح البخارى - الغسل (288) صحيح البخارى - الغسل (289) صحيح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (347)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/63)

علم کے ذریعے درجات بلند ہونے کابیان

458 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ آبِي قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ آنَسٍ يَقُولُ (نَرُفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ) قَالَ بِالْعِلْمِ قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ زَعَمَ ذَاكَ زَيْدُ بْنُ آسُلَمَ معتلى (نَرُفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ) قَالَ بِالْعِلْمِ قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ زَعَمَ ذَاكَ زَيْدُ بْنُ آسُلَمَ معتلى 1276811246

ترجمہ حضرت امامالک رحمة الله عليه فرماتے ہيں کہ آيت قرآنی " فرجات من نشاء" کامطلب بيہ کے علم كے ذريع محمد حضرت امامالک رحمة الله عليه فرمايا زيد بن اسلم محمد حصرت بين مرديتے ہيں، ميں نے پوچھا كہ يہ مطلب آپ سے كس نے بيان كيا؟ فرمايا زيد بن اسلم نے۔

نماز میں بھی اپنے آپ کوشیطان سے بچانے کابیان

459 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا مَسَرَّةُ بَنُ مَعْبَدٍ عَنْ يَزِيدَ بَنِ آبِى كَبُشَةَ عَنُ عُثْمَانَ بَنِ عَقَانَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَعْبَدٍ عَنْ يَزِيدَ بَنِ آبِى كَبُشَةَ عَنُ عُثْمَانَ بَنِ عَقَانَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى صَلَّيْتُ فَلَمْ اَدُرِ اَشَفَعْتُ اَمُ اَوْتَرُتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ال

ترجمہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوااور کہنے گا۔

یارسول اللہ! میں نماز پڑھ رہاتھا، مجھے پتنہیں چل سکا کہ میں نے جفت عدد میں رکعتیں پڑھیں یا طاق عدد میں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو اس بات سے بچاؤ کہ دوران نماز شیطان تم سے کھیلنے گئے، اگر تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے جفت اور طاق کا پیتہ نہ چل سکے تو اسے ہو کے دو بجد ہے کر لینے چاہئیں، کہ ان دونوں سے نماز کمل ہوجاتی ہے۔

داند میں انام فرمای کے تو اسے ہو کے دو بجد ہے کر لینے چاہئیں، کہ ان دونوں سے نماز کمل ہوجاتی ہے۔

سجده مهوكرنے كابيان

460 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ مَعِينٍ وَذِيَادُ بُنُ آيُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا سَوَّارٌ ابُو عُمَارَةَ الرَّمُلِيُّ عَنُ مَسَرَّةَ بُنِ مَعْبَدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي كَبُشَةَ الْعَصْرَ فَانْصَرَفَ إِلَيْنَا بَعُدَ صَلاَتِهِ فَقَالَ إِنِّى صَلَّي السَّجُدَتَيُنِ ثُمَّ بَعُدَ صَلاَتِهِ فَقَالَ إِنِّى صَلَّي السَّجُدَتَيُنِ ثُمَّ انْ مَعَ عُمْمَانَ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّهِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ نَحُوهُ وَ معتلى 5993،

ترجمہ حضرت میں معبد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہمیں یزید بن ابی کبھہ نے عصر کی نماز پڑھائی ،نماز کے بعد دہ ہماری طرف رخ کر کے بیٹے گئے اور کہنے لگے میں نے مروان بن عکم کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے بھی اسی طرح دو سجد سے کئے اور ہماری طرف رخ کر کے بتایا کہ انہوں نے حضرت عثان رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تھی اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے میدیث بیان فر مائی تھی۔

حفرت عثمان رضى الله عنه كامحصور مونى كى حالت مين الوكول سيمخاطب مونى كابيان 461 - حَدَّثَنَا عَبُهُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةً بُنَ مُسُلِمٍ ابَا سَلَمَةَ يَدُكُو عَنْ مَنْ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ آنَ عُثْمَانَ آشُرَفَ عَلَى آصُحَابِهِ وَهُو ابَا سَلَمَةَ يَدُكُو عَنْ مَنْ فَإِنِى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ يَحِلُّ مَمُ امْرِعٍ مُسُلِمٍ إلَّا بِإِحْدَى ثَلاَثٍ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ آوُ قَتَلَ عَمْداً فَعَلَيْهِ الْعَرْمُ اللهُ عَلَيْهِ الرَّجْمُ آوُ قَتَلَ عَمْداً فَعَلَيْهِ الْقَوْدُ وَ الْكَاتِ وَكُلَّ اللهُ عَلَيْهِ الْعَمْدَا فَعَلَيْهِ الْعَمْدَا فَعَلَيْهِ الْعَمْدُ وَلاَ إِسُلامٍ وَلاَ قَتَلُ شَعَدًا اللهُ عَا اللهُ وَاللهُ عَالَيْهِ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَالْ

ترجمہ۔ حضرت ابن عمرضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، انہوں نے لوگوں کو جھا تک کر دیکھا اور فر مانے لگے بھلاکس جرم میں تم لوگ مجھے تل کر وگے ؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں ہے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہا نا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آ دمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہوجائے ، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے ، یا قاتل ہواور مقتول کے عوض اسے تل کرد یا جائے ، اللہ کی تم ایک میں نے میں بھی مرتد نہیں ہوا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جا ہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی قتل کریا ہے ، جس کا مجھے سے قصاص لیا جائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترملى - الفتن (2158) سنن النسالي - تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه -الحدود (2533)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/63) سنن الدارمي - الحدود 2297)

نى كريم صلى الله عليه وسلم كى سخاوت كابيان

462 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِى حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا اللهِ بَنْ عَبُدِ اللهِ الزِّيَادِيَّ يُحَدِّثُ عَنُ آبِى ذَرِّ اللهِ بَنْ عَبُدِ اللهِ الزِّيَادِيَّ يُحَدِّثُ عَنُ آبِى ذَرِّ اللهُ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عُنْمَانَ بُنِ عَفَّانَ فَاذِنَ لَهُ وَبِيَدِهِ عَصَاهُ فَقَالَ عُنْمَانُ يَا كَعُبُ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَٰ تُوقِي وَتَرَكَ مَالاً عُنْمَانَ بُنِ عَفَّانَ فَاذِنَ لَهُ وَبِيدِهِ عَصَاهُ فَقَالَ عُنْمَانُ يَا كَعُبُ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَٰ تُوقِي وَتَرَكَ مَالاً فَعَمَانَ بُنِ عَفَّالَ إِنْ كَانَ يَصِلُ فِيهِ حَقَّ اللهِ فَلاَ بَأْسَ عَلَيْهِ وَ فَرَقَعَ ابُو ذَرِّ عَصَاهُ فَضَرَبَ كَعُبًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا أُحِبُ لَوْ آنَ لِى هَذَا الْجَبَلَ كَعُبًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا أُحِبُ لَوْ آنَ لِى هَذَا الْجَبَلَ كَعُبًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا أُحِبُ لَوْ آنَ لِى هَذَا الْجَبَلَ ذَعَبُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا أُحِبُ لَوْ آنَ لِى هَذَا الْجَبَلَ ذَعَبُ وَلَا لَهُ عَلَى اللهُ يَا عُمْمَانُ اسَمِعْتَهُ ثَلاتَ مَوْلَ اللهُ يَا عُمْمَانُ اللهُ يَا عُمْمَانُ السَمِعْتَهُ ثَلاتَ مَرَّاتِ قَالَ نَعَهُمَ

ترجمہ حضرت مالک بن عبداللہ دھمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوذ رخفاری رضی اللہ عنہ حضرت عثان غن رضی اللہ عنہ کے پاس اجازت لے کرآئے ، انہوں نے اجازت دے دی، حضرت ابوذ ررضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں اکھی تھی ، حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے بوچھا اے کعب! عبدالرحمٰن فوت ہو گئے ہیں اور اپنے ترکہ میں مال چھوڑ گئے ہیں ، اس مسئلے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر وہ اس کے ذریعے حقوق اللہ اداکر تے تقیق کوئی حرج نہیں ، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے اپنی لائنی اٹھا کر انہیں مار نا شروع کر دیا اور فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے ساے کہ اگر میرے پاس اس بہاڑ کے برابر بھی ہونا ہوتو جھے یہ پہند نہیں کہ میں اپنے پیچھے اس میں سے چھاوقیہ بھی چھوڑ دوں ، میں ساے خرج کردوں گا تا کہ وہ قبول ہوجائے ، اے عثان! میں آپ کو اللہ کی شم دے کر کہتا ہوں ، کیا آپ نے بھی بیارشاد سنا ہے؟ انہوں نے فر مایا جی ہاں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1342) صحيح مسلم - الزكاة (992) صحيح مسلم - الزكاة (992)مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/63) سنن الدارمي - الرقاق 2767)

قبر کے منظر کے ہولناک ہونے کا بیان

463ز - حَـلَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنِي عَبُدُ اللهِ بْنُ بَعِينٍ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّنِي عَبُدُ اللهِ بْنُ بَحِيدٍ الْقَاصُ عَنْ هَانِ ءَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ بَكَى حَتَى يَبُلَّ

لِحْيَتَ اللّهِ فَقِيلَ لَهُ تُذْكُرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلاَ تَبْكِى وَتَبْكِى مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْقَبْرُ اَوَّلُ مَنَازِلِ الآجِرَةِ فَإِنْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ آيُسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ آيُسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ آيَسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ آشَدُ مِنْهُ وَاللّهِ مَا رَآيُتُ مَنْظُراً قَطُّ إِلّا وَاللّهِ مَا رَآيُتُ مَنْظُراً قَطُّ إِلّا وَاللّهِ مَا رَآيُتُ مَنْظُراً قَطُ إِلّا وَاللّهِ مَا رَآيُتُ مَنْظُراً قَطُ إِلّا وَاللّهِ مَا رَآيُتُ مَنْظُراً قَطْ

ترجمہ: حضرت ہانی جوحضرت عثان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ کسی قبر پررکتے تو اتناروتے کہ داڑھی تر ہو جاتی کسی نے ان سے بوچھا کہ جب آپ جنت اور جہنم کا تذکرہ کرتے ہیں ، تب تو نہیں روتے اور اس سے روپڑتے ہیں؟ فر مایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قبر آخرت کی پہلی منزل ہے، اگر وہاں نجات مل گئی تو بعد کے سارے مراحل دشوار ہو جا کیں گے اور آگر وہاں نجات نہ ملی تو بعد کے سارے مراحل دشوار ہو جا کیں گے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیجی فر مایا ہے کہ میں نے جتنے بھی مناظر دیکھے ہیں، قبر کا منظران سب سے ہولناک ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمنى - الزهد (2308) سنن ابن مأجه - الزهد (4267)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/64

حضرت زبير رضى الله عنه كى فضيلت كابيان

464 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ مُسُهِرٍ عَنُ هِ شَامِ . بُنِ عُرُوةَ عَنُ آبِيهِ عَنُ مَرُوانَ - وَمَا إِخَالُهُ يُتَّهَمُ عَلَيْنَا - قَالَ أَصَابَ عُثْمَانَ رُعَافٌ سَنَةَ الرُّعَافِ . بُنِ عُرُوةَ عَنُ آبِيهِ عَنُ مَرُوانَ - وَمَا إِخَالُهُ يُتَّهَمُ عَلَيْنَا - قَالَ أَصَابَ عُثْمَانَ رُعَافٌ سَنَةَ الرُّعَافِ . حَتَّى تَدَحَلَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ اسْتَخُلِفُ وَقَالُ وَقَالُوهُ وَلَا نَعَمُ وَالَّهُ مَنْ هُوَ قَالَ فَسَكَتَ وَقَالُوهُ قَالَ نَعَمُ وَقَالَ مَنْ هُوَ قَالً فَسَكَتَ وَاللَّهُ مَا لَهُ مَنْ هُوَ قَالً فَسَكَتَ وَالْعَالَ الْعَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ اسْتَخُلِفُ وَقَالُ وَقَالُوهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ هُوَ قَالً فَسَكَتَ وَالْعَالَ الْعَمْ وَالَّ فَالَ عَنْ الْعَمْ وَالَّهُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعُلُومُ اللَّهُ الْحَالَةُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّه

قَالَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلَّ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لَهُ الآوَّلُ وَرَدَّ عَلَيْهِ نَحُو ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُلَمَانُ قَالُوا الزُّبَيْرُ قَالَ نَعَمُ قَالَ اَمَا وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ إِنْ كَانَ لَخَيْرَهُمُ مَا عَلِمْتُ وَاَحَبَّهُمُ عُثْمَانُ قَالُوا الزُّبَيْرُ قَالَ نَعَمُ وَقَالَ اَمَا وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ إِنْ كَانَ لَخَيْرَهُمُ مَا عَلِمْتُ وَاحَبَّهُمُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا كُلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْعَلَيْهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلِمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلِيْهِ وَلَا اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلَيْهِ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعِلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعَلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْ

ترجمہ: مردان سے روایت ہے کہ "عام الرعاف" میں حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کی ناک سے ایک وفعہ بہت خون نکلا (جے نکسیر پھوٹنا کہتے ہیں) یہاں تک کہ وہ جج کے لئے بھی نہ جاسکے اور زندگی کی امید ختم کر کے وصیت بھی کر دی ،اس دوران ایک قریش آ دی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ کسی کو اپنا خلیفہ مقرر کر د بیخ ،انہوں نے پوچھا کیالوگوں کی بھی یہی رائے ہے؟ اس نے کہا کی انہوں نے پوچھا کہ کن لوگوں کی بیرائے ہے؟ اس پروہ خاموش ہوگیا۔ اس کے بعدایک اور آ دی آیا، اس نے بھی پہلے کی ہاں! انہوں نے پوچھا کہ کن لوگوں کی بیرائے ہے؟ اس پروہ خاموش ہوگیا۔ اس کے بعدایک اور آ دی آیا، اس نے بھی پہلے آ دی کی باتیں دہرائیں اور حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے اس بھی وہی جواب دیے ،حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ لوگوں کی رائے کسے خلیفہ بنانے کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی ہے دانے کی ہے دان کے کہا حضرت زبیر وضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی ہے دان کے کہا حضرت زبیر وضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی ہے دان کے کہا حسلے کہا دان کے کہا دور کے کہا دور کی دور

میں میری جان ہے، میرے علم کے مطابق وہ سب سے بہتر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ کی نظروں میں سب سے زیادہ محبوب تھے۔ تعدیج الحدیث:

صحیح البعادی - البناقب (3512) مسند أحمد - مسند العشرة البیشرین بالجنة 1/64) 465 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَاهُ سُويَدٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌ بُنُ مُسْهِرٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ 6 كَلْشَتْروايت اس دوسرى سند سے بھى مروى ہے جوعبارت ميں گذرى _

تخريج الحديث: صحيح البعارى - المناقب (3512)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/64)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کابیان

466 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بُنُ آبِى زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْ مَاعِيْلُ بُنُ أَمِي اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَكُورَيًا حَدَّثَنَا يَحُيَى بُنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا وَكُولَ رَآى اَبَانُ بُنُ عُثْمَانَ جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا وَقَالَ رَآى اَبَانُ بُنُ عُثْمَانَ جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا وَقَالَ رَآى أَنُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا وَعَالَ رَآى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا ثُمَّ حَدَّثَ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا ثُمَّ حَدَّثَ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا ثُمَّ حَدَّثَ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا مُ كَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا ثُمَّ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى جَنَازَةً فَقَامَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَمَانَ عَلَيْهُ وَلَمَا مَا لَهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الم

ترجمہ حضرت ابان بن عثمان رحمۃ الله علیہ نے ایک جناز ہے کودیکھا تو کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظرایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہوگئے تتھے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جنازے کودیکھا تو کھڑے ہوگئے تتھے۔

محض مباشرت كسبب عسل كى عدم فرضيت كابيان

467 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ يَحْيَى بُنِ آبِى كَثِيرٍ عَنُ آبِى سَلَمَةَ آنَ عَطَاءَ بُنَ يَسَارٍ آخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بُنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ آخُبَرَهُ آنَهُ سَالَ عُشَمَانَ بُنَ عَقَانَ قَالَ قُلْتُ اَرَايَتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَاتَهُ وَلَمْ يُمْنِ فَقَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأَ كَمَا يَسَوَضَا لَكُهُ عَلَيْهِ يَسَوَضَا لَلهُ عَلَيْهِ وَسَعَمَدُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَهُ

ترجمہ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ سے ایک دفعہ یہ سوال ہو چھا کہ اگر کوئی آ دی اپنی ہوی سے مباشرت کر کے لیکن انزال نہ ہوتو کیا تھم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، ایہا ہی وضو کر لے ادرا پی شرمگاہ کودھو لے ادرفر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فرماتے ہوئے ساہے، تخویج الحدیث:
تخویج الحدیث:

صحيح البخارى - الوضوء (177) صحيح البحارى - الفسل (288) صحيح البحارى - الفسل (289) صحيح مسلم - الحيض click on link for more books

(346) صعیح مسلم - العیض (346) صعیح مسلم - العیض (347) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/64) 468 معیم مسلم - العیض (347) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/64) معیم 468 - فَسَاَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِیّ بُنَ آبِی طَالِبٍ وَالزَّبَیْرَ وَطَلْحَةً وَأَبَیّ بُنَ كَعُبٍ فَامَرُ وهُ بِذَلِكَ وَ رَحْدُ مِنْ مُعْمِينًا فَيْ مُنْ الله الله وَالزَّبَیْرَ وَطَلْحَةً وَأَبَیّ بُنَ كَعُبٍ فَامَرُ وهُ بِذَلِكَ وَ مَا الله وَ الزَّبَیْرَ وَطَلْحَةً وَأَبَیّ بُنَ كَعُبٍ فَامَرُ وهُ بِذَلِكَ وَ الله و الله

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (177) صحيح البخارى - الفسل (288) صحيح البخارى - الفسل (289) صحبح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (347)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/64)

نمازتحية الوضو كے سبب گنا ہوں كی مجنشش ہوجانے كابيان

469 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ إِبْرَاهِيمَ بُنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِى مُعَاذُ بُنُ عُبُدِ الرَّحُمْنِ اَنَّ حُمْرَانَ بُنَ اَبَانَ الْحُبَرَ فِي الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ الْحُبَرَ فَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ تَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ رَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ تَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي هَذَا الْمَجْلِسِ تَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي هَذَا الْمَجْلِسِ تَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي هَذَا الْمَجْلِسِ تَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فِي هَذَا الْمَجْلِسِ تَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَعْتَوْوانَ"

ترجمہ حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ بنج پر ہیٹھے ہوئے تھے،
انہوں نے خوب اچھی طرح وضو کیا اور فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواسی جگہ بہترین انداز میں وضو کرتے ہوئے دیکھا
ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور مسجد میں آ کردور کعت نماز پڑھے تو اللہ تعالی اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فر مادے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رہی فر مایا دھو کے کاشکار نہ ہو جانا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الطهارة (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) سنن النسائي - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (311) سنن النسائي - الطهارة (311) سنن النسائي - الطهارة (318) سنن النسائي - الطهارة (348) سنن النسائي - الطهارة (308) سنن أبي داؤد - الطهارة (308) سنن أبي داؤد - الطهارة (459) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (468) موطأ مالك - الطهارة (611) سنن الباطهارة (693) والنسائي - الطهارة (613) موطأ مالك - الطهارة (611) سنن البادي والطهارة (693) موطأ مالك - الطهارة (611) سنن الباديمي والطهارة (693) والنسائي - الطهارة (1/64) سنن الباديمي والطهارة (693) والنسائي - الطهارة (1/64) سنن البادية (1/64) والنسائي - الطهارة (1/64) سنن الباديمي والطهارة (693) والنسائي - الطهارة (1/64) سنن البادية (1/64) والنسائي - الطهارة (1/64) سنن البادية (1/64) والطهارة (1/64) سنن البادية (1/64) سندية (1/64) سنن البادية (1/64) سنن البادية (1/64) سنن البادية (1/64) سنن البادية (1/64) سندية (1/64) سن

قریش کی عزت کرنے کابیان

470 - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَ نِي عَدَّثَ اللهِ مَنَ عُمَرُ اللهِ مِنْ مُحَمَّدِ مُنِ حَفُص مِن عُمَر التَّيْعِيُّ قَالَ سَمِعُتُ آبِى يَقُولُ سَمِعُتُ عَبِّى عُبَدُ اللهِ مِن عُمَرَ مِن مُوسَى يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ انْظُرُ إِلَى الشَّيْحِ فَاقْعِدُهُ مَقْعَداً صَالِحاً فَإِنَّ بُنِ عَلِي قَدَ لَلهُ عَلَيْهِ مِن قُرَيْشٍ فَقَالَ سُلَيْمَانُ انْظُرُ إِلَى الشَّيْحِ فَاقْعِدُهُ مَقْعَداً صَالِحاً فَإِنَّ لِشَرَيْشٍ حَقَّا وَقَلْتُ اللهُ عَلَيْهِ الاَمِيرُ الاَ أُحَدِّفُكَ حَدِيثاً بَلَغَنِى عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَهَانَ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَهَانَ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَهَانَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَبِيعَةُ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَهُانَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَبِيعَةُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَبِيعَةُ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَبِيعَةُ وَسَلَّمَ عَنُولَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَبِيعَةُ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ آهَانَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ آهَانَهُ أَللهُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ آهَانَهُ قُرَيْشاً فَاكُومٌ فُورَيْشاً فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ آهَانَ قُورَيْشاً اَهَانَهُ اللهُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ آهَانَ قُورَيْشاً اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَمِن عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

ترجمہ حضرت عبیداللہ بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں سلیمان بن علی کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اتن ور میں قریش کے ایک بزرگ تشریف لائے ،سلیمان نے کہادیکھو! شخ کواچھی جگہ بٹھاؤ کیونکہ قریش کاحق ہے، میں نے کہا گورز صاحب! کیا میں آپ کو ایک صدیث سناؤں جوقریش کی تو بین کرتا ہے، گویا وہ اللہ کی تو بین کرتا ہے، اس نے کہا سبحان اللہ! کیا خوب، بیروایت تم سے کس نے بیان کی ہے؟ میں نے کہار بیعہ بن ابی عبدالرحمٰن نے سعید بن میتب رتمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے، انہوں نے عمرو بن عثمان کے نیان کی ہے؟ میں نے کہار بیعہ بن ابی عبدالرحمٰن نے سعید بن میتب رتمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے، انہوں نے عمرو بن عثمان کے حوالے سے کہ میرے واللہ نے مجھ سے فر مایا بیٹا! اگر تمہیں کی جگہ کی امارت ملے تو قریش کی عزت کرنا کیونکہ میں نے نبی کر بی صلی اللہ علیہ ویڈر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جوقریش کی اہانت کرتا ہے۔

مكه كمرمه مين الحاديه يلانے والے كابيان

471 - حَلَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّثَنِى آبِى حَلَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بُنُ اَبَانَ الوَرَّاقُ جَلَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَو بُونَ اَبِى الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ اَبْزَى عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ لَهُ عَبُدُ اللهِ بُنُ الزُّبَيْرِ حِينَ حُصِرَ ابْنِ المُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ اَبْزَى عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ لَهُ عَبُدُ اللهِ بُنُ الزُّبَيْرِ حِينَ حُصِرَ إِنَّ عِنْدِى نَجَائِبَ قَدُ اَعْدَدُتُهَا لَكَ فَهَلُ لَكَ اَنْ تَحَوَّلَ إِلَى مَكْةً فَيَأْتِيكَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَأْتِيكَ قَالَ إِنَّ عِنْدِى نَجَائِبَ قَدُ اَعْدَدُتُهَا لَكَ فَهَلُ لَكَ اَنْ تَحَوَّلَ إِلَى مَكْةً فَيَأْتِيكَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَأْتِيكَ قَالَ لَا يُعْفِي وَسَلَّمَ يَقُولُ "يُلْحِدُ بِمَكَّةً كَبُشٌ مِنْ قُويَشٍ السَّمُهُ لَا إِنْسِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يُلْحِدُ بِمَكَّةً كَبُشٌ مِنْ قُويَشٍ السَّمُهُ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يُلْحِدُ بِمَكَّةً كَبُشٌ مِنْ قُويَشٍ السَّمُهُ عَبُدُ اللهِ عَلَيْهِ مِثْلُ نِصْفِ آوْزَارِ النَّاسِ" معتلى 5997 مجمع 3858،

ترجمہ صفرت ابن ابزی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ شروع ہوا تو حضرت عبد اللہ بن زیر رضی اللہ عنہ کا ان سے عرض کیا کہ میرے پاس بہترین شم کے اونٹ ہیں جنہیں میں نے آپ کے لئے تیار کر دیا ہے، آپ ان پر سوار ہوکر مکہ مکر مہتشریف لے چلیں، جو آپ کے پاس آنا چاہے گا، وہیں آجائے گا؟ لیکن انہوں نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میں داند on link for more books

نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ مکہ مکر مہیں قریش کا ایک مینٹر ھاالحاد پھیلائے گا جس کا نام عبداللہ ہوگا، اس پرلوگوں کے گنا ہوں کا آ دھا بو جھ ہوگا۔

محرم کا خود نکاح نہ کرنے کا بیان

472 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى أَبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالاً حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالاً حَدَّثَنَا مَدُ مَعَدُ مَطَرٍ وَيَعْلَى بُنِ حَكِيمٍ عَنُ نَافِعٍ عَنُ نَبَيْهِ بُنِ وَهُبٍ عَنُ آبَانَ بُنِ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ عَنُ عُنُ مَطَرٍ وَيَعْلَى بُنِ حَكِيمٍ عَنُ نَافِعٍ عَنُ نَبِيهِ بُنِ وَهُبٍ عَنُ آبَانَ بُنِ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ مَن رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَنكِحُ المُحْرِمُ وَلا يَنكِحُ وَلا يَخطُبُ" نَافع عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَنكِحُ المُحْرِمُ وَلا يَنكِحُ وَلا يَخطُبُ" وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَنكِحُ المُحْرِمُ وَلا يَنكِحُ وَلا يَخطُبُ وَاللهُ مِن عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَنكِحُ المُحْرِمُ وَلا يَنكِحُ وَلا يَخطُبُ وَاللهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَنكِحُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَنكِحُ المُحْرِمُ وَلا يَنكِحُ وَلا يَخطُونُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا يَنكِحُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "لا يَنكِحُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "لا يَنكِحُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "لا يَنكِمُ عُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "لا يَنكِمُ عُلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "لا يَعْفَى اللهُ عَلَيْهِ وَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "لا يَعْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَسُمَا مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللّهُ الللّه

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہ محرم خو د نکاح کرے اور نہ کی کا نکاح کروائے ، بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن النسائي - مناسك الحج (1409) سنن النسائي - مناسك الحج (1409) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد النكاح (3276) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - البناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/64) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - البناسك (1823) سنن الدارمي - البناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح (2198)

الله تعالى كى راه ميں بہره دينے كى فضيلت كابيان

473 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا كَهُمَسٌ حَدَّثَنَا مُصُعَبُ بُنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ وَهُوَ يَخُطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ إِنِّى مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً شَابِ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ وَهُوَ يَخُطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ إِنِّى مُحَدِّثُكُمْ مِدِ إِلَّا الضِّنُ بِكُمُ سَبِمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنُ يَمُنَعُنِى آنُ أُحَدِّثُكُمْ بِهِ إِلَّا الضِّنُ بِكُمُ إِنِي سَمِعْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "حَرْسُ لَيْلَةٍ فِى سَبِيلِ اللهِ اَفْضَلُ مِنْ اللهِ اَفْضَلُ مِنْ اللهِ اَفْضَلُ مِنْ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلَةٍ فِى سَبِيلِ اللهِ اَفْضَلُ مِنْ اللهِ لَيْلَةِ يُقَامُ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَيُصَامُ نَهَارُهَانَ"

ترجمہ ایک دفعہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عند نے منبر پرخطبہ دیتے ہوئے فر مایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جومیں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسے میں اسے تمہارے سامنے بیان نہ کروں گا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلی کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک رات کی پہرہ داری کرنا ایک ہزار راتوں کے قیام کیل اور صیام نہارے بردھ کرافضل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجد -الجهاد (2766)مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/65) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

كلمه طيبه يرفوت مونے والے كے لئے جنت مونے كابيان

474 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِداً عَنُ آبِسى بِشُرٍ الْعَنبُرِيِ عَنْ حُمْرَانَ بُنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعُلَمُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَى"

ترجمہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مانیا: جو محض اس حال میں مرا کہ اسے اس بات کا یقین تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (26)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/65

احرام کی حالت میں سرمہندلگانے کابیان

475 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا آيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِى نَبِيهُ بُنُ وَهُو مُحْرِمٌ فَارَادَ اَنُ حَدَّثَنِى نَبَيْهُ بُنُ وَهُو مُحْرِمٌ فَارَادَ اَنُ يُحَدِّلَهُ اللهِ بْنِ مَعْمَدٍ رَمِدَتُ عَيُنُهُ وَهُو مُحْرِمٌ فَارَادَ اَنُ يُحَدِّلَهَا فِلْهَا فَنَهَاهُ اَبَانُ بُنُ عُثْمَانَ وَامَرَهُ اَنْ يُصَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ وَزَعَمَ اَنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ يُكَيِّلُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَنَ

ترجمہ : حضرت عمر بن عبیداللہ کو حالت احرام میں آشوب چثم کا عارضہ لاحق ہوگیا ، انہوں نے آتکھوں میں سرمہ لگانا چاہا تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کر دیا اور کہا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کل جائے ، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی کر بم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا

تخريج الحديث:

صحيح مسد - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذي - الحج (952) سنن النسائي - مناسك الحج صحيح مسد - المناسك (1838) سنن أبي داؤد - المناسك (1838) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65) سنن الدادمي - المناسك 1930)

احرام کی حالت میں نکاح کابیان

476 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا آيُّوبُ بْنُ مُوسَى

عَنُ نُبَيْهِ بُنِ وَهُبِ أَنَّ عُمَرَ بُنَ عُبَيْدِ اللهِ آرَادَ أَنُ يُزَوِّجَ ابْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَنَهَاهُ آبَانُ وَزَعَمَ أَنَّ عُنُمَانَ حَدَّتَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ وَلاَ يُنْكِحُ و"

مُعُنُمَانَ حَدَّتَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ وَلاَ يُنْكِحُ و"

رَجِمه: حضرت نبيبن وبب بيان كرتے بيل كه عمر بن عبيدالله في حالت احرام بيل الله عنه بين كا نكاح كرنا جا باتو حضرت الله عنه بي كريم صلى الله عليه وسلم كي حوالي بي حديث بيان كيا ابن رحمة الله عليه وسلم كي حوالي بي حديث بيان كيا كرتے تق كه محرم خود ذكاح كر كاور نه كي كا ذكاح كروائے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن النسائى - مناسك الحج (1409) سنن النسائى - مناسك الحج (1409) سنن النسائى - النكاح (3276) سنن النسائى - النكاح (1/65) سنن النسائى - النكاح (1/65) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65) موطأ مالك - المحج (780) سنن الدارمى - المناسك (1823) سنن الدارمى - المناسك (1823) سنن الدارمى - المناسك (1823) سنن الدارمى - النكاح (2198)

بچصاحب فراش کے لئے ہونے کابیان

مجھ سے ثابت کردیا اور ان دونوں کوکوڑے مارے اور اس کے بعد بھی اس کے یہاں میر اایک بیٹا پیدا ہوا جو کالا تھا۔ تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/65)

اباحت خون کے تین اسباب کابیان

478 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيُدٍ حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ اَبِى أَمَامَةَ بُنِ سَهُلِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عُثُمَانَ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَ قَالَ وَكُنَا نَدُخُلُ مَدُخَلاً إِذَا دَخَلُنَاهُ سَمِعْنَا كَلامَ مَنُ عَلَى الْبَلاطِ وَقَالَ فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوُما لِحَاجَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْنَا مَدُخَلاً إِذَا دَخَلُنَاهُ سَمِعْنَا كَلامَ مَنُ عَلَى الْبَلاطِ وَقَالَ فَلَنَا يَكُفِيكُهُمُ اللهُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمُنْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ وَبَمَ يَقُتُلُونِى فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ لا يَجِلُ دَمُ قَالَ فَقَالَ وَبِمَ يَقُتُلُونِى فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ لا يَجِلُ دَمُ قَالَ فَقَالَ وَبِمَ يَقُتُلُونِى فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ لا يَجِلُ دَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ لا يَجِلُ دَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ لا يَجِلُ ذَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ لا يَجِلُ دَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ لا يَجِلُ وَهُ وَلَا إِسُلامِهِ وَلاَ إَسُلامِ قَطُّ وَلا تَمَنَيْتُ بَدَلاً بِدِينِى مُذَ هَدَانِى اللهُ عَنَ وَجَلَّ وَلا قَالَتُهُ مَا وَلا قَمَا يَقُتُلُونِى وَاللهُ عَنَ وَجَلَّ وَلا قَتَلْتُ اللهُ عَزَ وَجَلَّ وَلا قَتَلْتُ نَفُسا قَبَمَ يَقُتُلُونِى فَي اللهُ عَزَ وَجَلَّ وَلا قَتَلْتُ اللهُ عَزَ وَجَلَّ وَلا قَتَلْتُ اللهُ عَزَ وَجَلَّ وَلا قَتَلْتُ اللهُ عَزَ وَجَلَّ وَلا قَتْلُتُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ

ترجمہ حضرت ابوا مامہ بن بہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے،

میں ان کے ساتھ بی تفا تھوڑی دیر کے لئے بہم کسی کمرے میں داخل ہوتے تو چوکی پر بیٹھنے والوں کی بات بھی سائی دی تھی، ای
طرح ایک دفعہ وہ اس کمرے میں داخل ہوئے بھوڑی دیر بعد باہرتشریف لائے تو ان کا رنگ اڑا ہوا تھا اور وہ فرمانے گئے کہ ان
لوگوں نے مجھے ابھی ابھی قتل کی دھم کی دی ہے، ہم نے عرض کیا کہ امیر الموشین! اللہ ان کی طرف سے آپ کی کفایت و حفاظت فرمائے گا۔حضرت عثمان غی رضی اللہ عنہ فرمائے کہ بھلا کس جرم میں بیلوگ مجھے قبل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ فرمائے گا۔حضرت عثمان غی رضی اللہ عنہ فرمائے کہ بھلا کس جرم میں بیلوگ مجھے قبل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وہ کہ میں بیانا حال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام آبول کرنے کے بعد مرتد ہوجائے ، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہواور منتول کے موض اسے قبل کردیا جائے ، اللہ کی شم! مجھے کون قبل کرنا جائے ، اللہ کو شم! مجھے کیون قبل کرنا جائے ، بیاں۔ بھر بیلوگ مجھے کیون قبل کرنا جائے ہیں۔ بھر بیلوگ مجھے کیون قبل کرنا جائے ، بیاں۔

, تخريج الحديث:

سينن الترمذي - الفتن (2158) سنن النسائي - تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه -الحدود (2533)مــند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/65) سنن الدارمي - الحدود 2297)

من گھڑت بات کوحدیث کہنے کے سبب وعید کابیان

479 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَا إِسْحَاقَ بُنُ عِيسَى حَدَّنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰ بِنُ آبِي الزِّنَادِ حَ وَسُرَيْجٌ وَحُسَيْنٌ قَالاَ حَدَّنَا ابْنُ آبِي الزِّنَادِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَامِر بُنِ سَعْدٍ - قَالَ حُسَيْنٌ اللهِ الزِّنَادِ عَنْ آبِيهِ وَقَاصٍ - قَالَ سَمِعُتُ عُثْمَانَ بُنَ عَفَّانَ يَقُولُ مَا يَمْنَعُنِى اَنْ أَحَدِّتَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ابْنُ آبِي وَقَاصٍ - قَالَ سَمِعُتُ عُثْمَانَ بُنَ عَفَّانَ يَقُولُ مَا يَمْنَعُنِى اَنْ أَحَدِّتَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ابْنُ آبِي وَقَالَ مَلْ اللهِ عَنْهُ وَلَكِنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ لاَ اكُونَ آوْعَى اَصْحَابِهِ عَنْهُ وَلَكِنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ لاَ اكُونَ آوْعَى اَصْحَابِهِ عَنْهُ وَلَكِنِي اَشُهَدُ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ "مَنْ قَالَ صَلَى 3976 عَلَى مَا لَمْ اقُلُ فَلْيَتَبُوّاً مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِنَ" وَقَالَ حُسَيْنٌ اَوْعَى صَحَابَتِهِ عُنْهُ وَ مَعْلَى 3976 مَعَلَى 31/143 مَعَلَى 1/143 مُنْ اللهُ ال

ترجمہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ فر ماتے تھے کہ میں تم ہے اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بکثرت بیان نہیں کرتا تو اس کی وجہ بینہیں کہ میں انہیں یا ونہیں رکھ سکا، بلکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو تخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جومیں نے نہی کہی اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا جا ہیے۔

الله کی راه میں بہرہ داری کرنے کی فضیلت کابیان

480 - حَدَّثِنِى عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا لَيُثْ حَدَّثِنِى زُهُرَةُ بُنُ مَعْبَدِ الْقُرَشِيُ عَنْ اَبِى صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بُنِ عَفّانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ اليُّهَا النَّاسُ إِنِى عَنْ اَبِى صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بَنِ عَفّانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ اليُّهَا النَّاسُ إِنِى كَتَمْتُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِى ثُمَّ بَدَا لِى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِى ثُمَّ بَدَا لِى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَاذِلِ "

تر جمہ: حضر ابوصا کے جوحضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کو ایک صدیث تم سے رضی اللہ عنہ کو منا کہ لوگو! میں نے اب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی تا کہ تم لوگ مجھ سے جدانہ ہو جا و کئین اب میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کردوں تا کہ ہر آ دمی جومناسب سمجھ، بیان نہیں کی تا کہ تم لوگ مجھ سے جدانہ ہو جا و کئین اب میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کردوں تا کہ ہر آ دمی جومناسب سمجھ، است ایک اللہ علیہ و کہ مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کردوں تا کہ ہر آ دمی جومناسب سمجھ، است تا کہ بیرہ داری ہے بھی افضل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل الجهاد(1667) سنن النسائي - الجهاد(3169) سنن النسائي - الجهاد(3170) سنن ابن ماجدة -الجهاد(2766)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة(1/65) سنن الدارمي - الجهاد2424)

گھرے نکلتے وقت دعا پڑھنے کا بیان

481 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا آبُو جَعُفَرِ الرَّاذِيُ عَنْ عَبُدِ الْعَزِيزِ بُنِ عُمَّمَ عَنْ صَالِحِ بُنِ كَيْسَانَ عَنُ رَجُلٍ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَمَلَتُ مَنْ صَالِحِ بُنِ كَيْسَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ مُسُلِمٍ يَخُرُجُ مِنْ بَيْتِهِ يُرِيدُ سَفَراً اَوْ غَيْرَهُ فَقَالَ حِينَ يَخُرُجُ بِسُمِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ مُسُلِمٍ يَخُرُجُ مِنْ بَيْتِهِ يُرِيدُ سَفَراً اَوْ غَيْرَهُ فَقَالَ حِينَ يَخُرُجُ بِسُمِ اللهِ آمَنُ اللهِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةً إِلَّا بِاللهِ - إِلَّا رُزِقَ خَيْرَ ذَلِكَ آمَنُ مُسَلِّم عَلَى اللهِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةً إِلَّا بِاللهِ - إِلَّا رُزِقَ خَيْرَ ذَلِكَ الْمَخْرَجِ" معتلى 6009 مجمع 10/128،

ترجمه حَفرت عَنَّانَ عَن رضى الله عنه بيان كرتے بين كه رسول الله صلى الله عليه وسلم في ارشاد فرمايا جومسلمان اپ كرے نظتے وقت خواہ سفر كارادے سے ياويے بى يدعاء پڑھ لے۔ بيسم الله آمَنْتُ بِالله اعْتَصَمْتُ بِالله تَوَكَّلُتُ عَلَى الله لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةً إِلَّا بِاللهِ - تواسے اس كى خيرعطاء فرمائى جائے گا اوراس نكلنے كثر سے اس كى حفاظت كى جائے گا۔

اعضائے وضوکوتین تین بار دھونے کا بیان

482ز - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا فَعَسَلَ الْحَجَّاجِ عَنُ عَطَاءٍ عَنُ عُثُمَانَ قَالَ رَايَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا فَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثًا وَيَدَيْهُ ثَلاثًا وَيَدَيْهُ ثَلاثًا وَيَدَيْهُ ثَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجُلَيْهِ غَسُلاً

ترجمہ خضرت عثمان غی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا،آپ صلی اللّٰدعلیہ وسلم نے تین دفعہ چبرہ دھویا، تین دفعہ ہاتھ دھوئے ،سر کامسے کیااور پاؤں کواچھی طرح دھویا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (248) سنن النسائي - الطهارة (248) سنن النسائي - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن النسائي - الطهارة (285) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/66) موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة (693)

پانچ نمازوں کا درمیانی وفت کے لئے بہطور کفارہ بننے کابیان

483 - حَـدَّنَـنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ آخُبَرَنِى آبُو صَخُورَةَ جَامِعُ بُنُ شَـدَادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بُنَ آبَانَ يُحَدِّثُ آبَا بُرُدَةَ فِى مَسْجِدِ الْبِصُرَةِ وَآبَا قَائِمٌ مَعَهُ آنَهُ بُنُ شَـدَادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بُنَ آبَانَ يُحَدِّثُ آبَا بُرُدَةَ فِى مَسْجِدِ الْبِصُرَةِ وَآبَا قَائِمٌ مَعَهُ آنَهُ

سَمِعَ عُثْمَانَ بُنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ "مَنْ آتَمَ الْوُضُوءَ كَمَا اَمْرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ "

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو محف تھم اللی کے مطابق المجھی طرح مکمل وضو کر بے تو پانچوں فرض نمازیں درمیانی او قات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائي - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائي - الطهارة (328) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/66) موطأ مالك - الطهارة (61)

دن رات کے آغاز میں دعا ما تکنے کابیان

484 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى الزِّنَادِ عَنْ آبِيْهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُفْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ عُفْمَانَ فَى اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الله

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - لدعوات (3388) سنن أبي داؤد - الأدب (5088) سنن ابن ماجه - الدعاء (3869)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/66)

اہل تقوی کا عہدہ کوترک کرنے کا بیان

485 - حَدَّفَ اللهِ حَدَّفِنِى آبِى حَدَّفَا عَفَّانُ حَدَّفَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ ٱنْبَآنَا آبُو سِنَانِ عَنُ يَزِيدَ بُنِ مَوْهَبٍ آنَّ عُثْمَانَ قَالَ لا بُنِ عُمَرَ اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ لا اَقْضِى بَيْنَ النَّيْنِ وَلا اَوُمُ اللهِ عَمَرَ اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ لا اَقْضِى بَيْنَ الْنَيْنِ وَلا اَوُمُ اللهِ يَوْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ عَاذَ بِاللهِ فَقَدُ عَاذَ بِمُعَاذِنَ " قَالَ رَجُلَيْنِ اللهِ فَقَدُ عَاذَ بِمُعَاذِنَ " قَالَ عُشَمَانُ بَلَى قَالَ لَا تُخْبِرُ بِهَذَا آحَداً و تَحْفَة عُلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " مَنْ عَاذَ بِاللهِ فَقَدُ عَاذَ بِمُعَاذِنَ " قَالَ عُلْمَ اللهِ اللهِ آنُ تَسْتَعُمِلَئِي فَاعُفَاهُ وَقَالَ لا تَخْبُرُ بِهَذَا آحَداً و تحفة عُرْمَ بَلَى قَالَ اللهِ آنُ تَسْتَعُمِلَئِي فَاعُفَاهُ وَقَالَ لا تُخْبِرُ بِهَذَا آحَداً و تحفة 7288 معتلى 50546000 ل مجمع 5/200 م

ترجمہ: حضرت یزید بن موہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا کو قاضی بنخ کی چنگش کی ، انہوں نے فر مایا کہ میں دوآ دمیوں کے درمیان فیصلہ کروں گا اور نہ بی امامت کروں گا ، کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے نبیں سنا جو اللہ کی بناہ میں آجائے وہ مکمل طور پر محفوظ ہوجا تا ہے؟ فر مایا کیوں نبیں! اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مانے فر مایا پھر میں اللہ کی بناہ میں آتا ہوں کہ آپ جھے کوئی عہدہ دیں ، چنا نچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑ دیا اور فر مایا کی کواس بارے میں مت بتا ہے۔

وضو کے سبب گناموں کے خروج کا بیان

486 - حَدَّنَ اللهِ عَدُ اللهِ حَدَّنَ أَبِي حَدَّنَا عَقَانُ حَدَّنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ عَنُ عُثُمَانَ بُنِ عَقَانَ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى حَكِيمٍ حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنكدِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثُمَانَ بُنِ عَقَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّا فَاحُسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتُ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخُورُجَ مِنْ تَحُدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّا فَاحُسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتُ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخُورُجَ مِنْ تَعُدُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّا فَاحُسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتُ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَى تَخُورُ جَمِنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّا فَاحُسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتُ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَى تَخُورُ جَمِنْ اللهِ عَلَى اللهِ صَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ جَسَدِهِ وَتَكُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ جَسَدِهِ وَتَلَى اللهُ اللهِ اللهُ الله

ترجمن حضرت عثمان غنی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله علیه وسلم نے ارشاد فر مایا جو شخص وضو کرے اور انجھی طرح کرے تو اس کے جسم سے اس کے گناہ نکل جاتے ہیں جتی کہ اس کے ناخن کے بیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔ تنجہ بعد المحدیث :

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) سنن النسائي - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (331) سنن النسائي - الطهارة (318) سنن النسائي - الطهارة (308) سنن ابن ماجه - الطهارة (308) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن ابن ماجه - الطهارة (285) سنن ابن ماجه - الطهارة (458) سنن ابن ماجه - الطهارة (458) سنن ابن ماجه - الطهارة (459) سنن الدارمي - الطهارة (608) سنن الدارمي - الطهارة (693) سنن الدارمي - الطهارة (693)

الله تعالى كى راه ميس نكلنے كى فضيلت كابيان

487ز - حَلَّانَا عَبُدُ اللهِ حَلَّانَاهُ سُوَيُدُ بُنُ سَعِيدٍ سَنَةَ سِتٍ وَعِشْرِينَ حَلَّانَا رِشُدِينُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ زُهْرَ ةَ بُنِ مَعْبَدِ عَنْ آبِى صَالِحٍ مَوْلَى عُفْمَانَ آنَ عُثْمَانَ قَالَ آنَهَا النَّاسُ هَجِّرُوا فَإِنِّى عُنْ زُهْرَ قَ بُنِ مَعْبَدِ عَنْ آبِى صَالِحٍ مَوْلَى عُفْمَانَ آنَ عُثْمَانَ قَالَ آنَهَا النَّاسُ هَجِّرُوا فَإِنِّى مُحَدِّئُكُمْ بِحَدِيثٍ مَا تَكَلَّمُتُ بِهِ مُنْدُ سَمِعْتُ مُهَ جِرٌ النَّاسُ لُمَ قَالَ آيُهَا النَّاسُ إِنِّى مُحَدِّئُكُمْ بِحَدِيثٍ مَا تَكَلَّمُتُ بِهِ مُنْدُ سَمِعْتُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

رِبَاطَ يَوُمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ يَوْمٍ مِمَّا سِوَاهُ نَ فَلْيُرَابِطِ امْرُوْ حَيْثُ شَاءَ هَلْ بَلْغُتُكُمْ قَالُوا نَعَمُ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُ نَ

ترجمہ: حضرت ابوصالح جو حضرت عثان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ فے فر مایا لوگو! روانہ ہوجاؤ کیونکہ میں بھی روانہ ہونے لگا ہوں ،لوگ روانہ ہونے گئے تو فر مایا کہ میں نے اب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سی ہوئی ایک حدیث ہم سے بیان نہیں کی ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی پہرہ داری وسری جگہوں پر ہزاردن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے ،اس لئے جو محص جا ہے وہ پہرہ داری کرے ،کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی بال افر مایا: اے اللہ تو گواہ رہ۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه -الجهاد (2766)مسند أُحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/66) سنن الدارمي - الجهاد2424)

نمازتحية الوضوريه صنى كفضيلت كابيان

488 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا ابُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأُوزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحُيَى بُنُ آبِى كَثِيرٍ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِى شَقِيقُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِى شَقِيقُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ قَاعِدًا فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا فِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكُعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَوَضَّا مِثْلَ وُضُوبِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكُعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَوَضَّا مِثْلَ وُضُوبِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكُعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَوَضَّا مِثْلُ وَضُوبِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكُعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْهِمٍ " وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " لاَ تَغْتَرُوانَ"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ بنج پر بیٹے ہوئے تھے انہوں نے پانی منگواکر خوب انجھی طرح وضو کیا اور فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوائی جگہ بہترین انداز میں وضوکرتے ہوئے دیکھا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضوکرے اور مسجد میں آ کر دور کعت نماز پڑھے تو اللہ تعالی اس کے گذشتہ تمام شناہ معاف فر مادے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فر مایا دھوکے کا شکار نہ ہوجا تا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (231) سنن النسائي - الطهارة (331) سنن النسائي - الطهارة (351) سنن النسائي - الطهارة (345) سنن النسائي - الطهارة (345) سنن النسائي - الطهارة (345) سنن النسائي - الطهارة (340) سنن النسائي - الطهارة (340)

(146) سنن النسائى - الإمامة (856) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (146) سنن العشرة البيشرين (145) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/66) موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

حضرت عثان رضى الله عنه كى شهادت كى پيش گوئى كابيان

489 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا آرُطَاةُ - يَعْنِى ابْنَ الْمُنْدِرِ - اَخْبَرَنِى آبُو عَوْنِ الأَنْصَارِيُّ آنَّ عُثْمَانَ بُنَ عَقَانَ قَالَ لاِبْنِ مَسْعُودٍ هَلُ آنْتَ مُنْتَهٍ عَمَّا بَلَغَنِى اَبُو عَوْنِ الأَنْصَارِيُّ آنَ عُثْمَانَ وَيُحَكَ إِنِّى قَدْ سَمِعْتُ وَحَفِظْتُ وَلَيْسَ كَمَا سَمِعْتَ عَنْكَ فَاعْتَذَرَ بَعْضَ الْعُذُرِ فَقَالَ عُثْمَانُ وَيُحَكَ إِنِّى قَدْ سَمِعْتُ وَحَفِظْتُ وَلَيْسَ كَمَا سَمِعْتَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "سَيُقْتَلُ آمِيرٌ وَيَنْتَزِى مُنْتَزٍ « وَإِنِّى آنَا الْمَقْتُولُ وَلَيْسَ عُمْرَ إِنَّهُ يُحْتَمَعُ عَلَى مَعتلى 6003 مجمع 7/227،

ترجمہ حضرت ابوعون انصاری بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فے درخواست کی کہ آپ کے حوالے سے مجھے جو با تیں معلوم ہوئی ہیں، آپ ان سے رک جائے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے بچھ عذر پیش کئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فر ما یا افسوں! میں نے اس بات کو سنا بھی ہے اور محفوظ بھی کیا ہے خواہ آپ نے نہ سنا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر ما یا تھا ایک حکمران قل کیا جائے گا اور شر پھیلا نے والے اس میں جلد فراہ آپ نے نہ سنا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وس میں ، ہوں ، اس سے مرا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نہیں ہیں ، کیونکہ انہیں تو صرف بازی کریں گے ، یا در کھو! وہ مقتول ہونے والا امیر میں ہی ہوں ، اس سے مرا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نہیں ہیں ، کیونکہ انہیں تو صرف ایک آ دی نے شہید کیا تھا ، جب کہ مجھ پر بیسب مل کرحملہ کرنے والے ہیں۔

حضرت عثان غنى رضى الله عنه كى فضيلت كابيان

490 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِى آبِى عَنِ الزُّهُوِيّ حَدَّثَنِى عُرُوة بُنُ الزُّبَيْرِ آنَّ عُبَيْدَ اللهِ بُنَ عَدِيّ بُنِ الْحِيَارِ آخِبَوَهُ آنَّ عُثْمَانَ بُنَ عَقَّانَ قَالَ لَهُ ابْنَ آخِى اَوْرَقُ بُنُ الزَّبَيْرِ آنَ عُشَانَ بُنَ عَقَّانَ قَالَ لَهُ ابْنَ آخِى اَوْرَكُتَ رَسُولَ اللهِ بَنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لاَ وَلَكِنُ خَلَصَ إِلَى مِنْ عِلْمِهِ وَالْيَقِينِ مَا يَخُلُصُ إِلَى الْعَذُرَاءِ فِي سِتُوهَا مِنْ الْمُعَلِيقِ وَالْيَقِينِ مَا يَخُلُصُ إِلَى الْعَذُرَاءِ فِي سِتُوهَا مِنْ الْمُعَلِيقِ وَالْيَقِينِ مَا يَخُلُصُ إِلَى الْعَذُرَاءِ فِي سِتُوهَا مِنْ الْمُؤْلِدِي اللهِ الْمُؤْلِدُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

قَالَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ آمَّا بَعُدُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ فَكُنْتُ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَآمَنَ بِمَا بُعِثَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَعُ مَدُ وَسَلَّمَ وَبَايَعُتُ رَسُولَ هَا جَوْتُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلاَ غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَقَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَالِيْهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلاَ غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَقَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلاَ غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَقَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلاَ غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَقَاهُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ

نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا ہے؟ میں نے عرض کیانہیں! البتہ ان کے حوالے سے خالص معلومات اور ایسا یقین ضرور میرے پاس
ہیں جو کنواری دوشیزہ کو اپنے پرد ہے میں ہوتا ہے، اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حمد وثناء اور اقر ارشہا دہمین کے بعد فر مایا اللہ
تعالیٰ نے محرصلی اللہ علیہ وسلم کوحق کے ساتھ مبعوث فر مایا: اللہ ورسول کی دعوت پر لبیک کہنے والوں میں بھی تھا، نیز نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر ایمان لانے والوں میں، میں بھی تھا، پھر میں نے حبشہ کی طرف دونوں دفعہ جبرت کی ، مجھے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت بھی کی ہے، اللہ کو تم ایس نے بھی وسلم کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہوا اور میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پر بیعت بھی کی ہے، اللہ کو تم ایمیں نے بھی ان کی نافر مانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا ، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلالیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3493) صحيح البخارى - البناقب (3659) صحيح البخارى - البناقب (3712)مسند أحمد -مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/67)

حضرت عثان غنى رضى الله عنه كامدينه منوره كونه جيمور في كابيان

491 - حَدَّثَ الْحَرْاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بَنِ مَرْوَانَ آنَّهُ حَدَّثَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بَنِ مُسْلِمٍ قَالَ وَاحْبَرِيٰي الأوَرَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بَنِ مَرْوَانَ آنَّهُ حَدَّثَهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بَنِ شُعْبَةَ آنَّهُ وَحَلَ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ إِنَّكَ إِمَامُ الْعَامَّةِ وَقَدْ نَوَلَ بِكَ مَا تَرَى وَإِنِّي آغِرِضُ وَحَلَ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ إِنَّكَ إِمَامُ الْعَامَّةِ وَقَدْ نَوَلَ بِكَ مَا تَرَى وَإِنِّي آغِرِضُ عَلَيْكَ حِصَالاً ثَلاَثاً احْتَرُ إِحْدَاهُنَ إِمَّا اَنْ تَخُورَى لَكَ بَاباً سِوَى الْبَابِ الَّذِى هُمْ عَلَيْهِ فَتَقُعُدَ عَلَى الْمَحَقِ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ وَإِمَّا اَنْ تَخُونَى لَكَ بَاباً سِوَى الْبَابِ الَّذِى هُمْ عَلَيْهِ فَتَقُعُدَ عَلَى الْمَحَقِي بِالشَّامِ فَإِنَّهُمْ اللهُ عَلَى وَسُولَ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم فِي أَمْتِه بِسَفُكِ اللهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي أَمْتِه بِسَفُكِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي أَمْدُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَم فِي أَعْمَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَا أَلُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَا اللهُ عَلَيْه وَاللهُ عَلَيْه وَسَلَم فَإِنَّهُمْ الللهُ عَلَيْه وَسَلَم وَلَكُ وَاللهُ عَلَيْه وَاللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَلَا اللهُ عَلَيْه وَاللهُ عَلَيْه وَسَلَم وَلَيْ اللهُ عَلَيْه وَسَلَم وَاللهُ عَلَيْه وَسَلَم وَاللهُ عَلَيْه وَسَلَم وَاللهُ عَلَيْه وَسَلَم وَاللّهُ عَلَيْه وَسَلّم وَاللهُ عَلَيْه وَسَلّم وَاللهُ عَلَيْه وَسَلّم وَلِه اللهُ عَلَيْه وَسَلّم وَاللهُ عَلَيْه وَسَلّم وَلَيْ الللهُ عَلَيْه وَسَلّم وَالله عَلَيْه وَسَلّم وَاللهُ عَلَيْه وَسَلّم وَاللّه عَلَيْه وَسَلّم وَالله عَلَيْه وَسَلّم وَالله وَالله عَلَيْه وَسَلّم وَالله عَلَيْه وَالله وَالله عَلْمُ وَالله وَالله وَلَاهُ عَلَيْه وَالله وَالله عَلَيْه وَسَلّم وَالله وَالله عَلَيْهُ وَالله وَلَاهُ عَلَيْهُ وَالله وَالله وَالمَا الله عَلَيْه وَل

ترجمہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے یہاں آئے ،ان دنوں باغیوں نے ان کا محاصرہ کر رکھا تھا اور آ کرعرض کیا کہ آپ مسلمانوں کے عمومی حکمران ہیں، آپ پر جو پریشانیاں آرہی ہیں، وہ بھی نگاہوں کے سامنے ہیں، میں آپ کے سامنے تین درخواشیں رکھتا ہوں، آپ کسی ایک کواختیار کر لیجئے یا تو آپ باہرنکل کران باغیوں سے قال click on link for more books

کریں، آپ کے پاس افراد بھی ہیں، طافت بھی ہے اور آپ برخی بھی ہیں اور بدلوگ باطل پر ہیں یا جس دروازے پر بدلوگ کھڑے ہیں، آپ اے چھوڑ کراپے گھرکی دیوار تو ٹرکوئی دوسرا دروازہ نکلوا کیں، سواری پر بیٹھیں اور مکہ مرمہ چلے جا کیں، جب آپ دہاں ہوں گے توبیہ آپ کا پچھنہ بگاڑ کیں گے، یا پھر آپ شام چلے جا سے کیونکہ وہاں اہل شام کے علاوہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی موجود ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں تک تعلق ہاں بات کا کہ میں باہر نکل کران باغیوں سے قال کروں تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پچھے سب سے پہلاوہ آ دی ہر گر نہیں بنوں گا جوامت میں خونریزی کرے، ربی یہ بات کہ میں مکہ مرمہ چلا جاؤں تو یہ میرا پچھنہ بگاڑ کئیں گو تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کا ایک کہ میں الحاد پھیلائے گا، اس پرائل دنیا کو ہونے والے عذاب کا نصف عذاب دیا جائے گا، میں وہ آ دمی نہیں بنا چاہتا اور جہاں تک شام جانے والی بات ہے کہ وہاں اہل شام کے علاوہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں تو میں دار الجر قاور نبی کریم صلی اللہ علیہ وہی میں تو میں دار الجر قاور نبی کریم صلی اللہ علیہ وہی مورت نہیں چھوڑ سکا۔

492 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ آبِی حَدَّثَنَاهُ عَلِیٌ بُنُ إِسْحَاقَ عَنِ اَبْنِ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَ الْحَدِیثَ وَقَالَ یُلُحِدُ مِعتلی 5997 ل مجمع 3/2857/229 گذشت حدیث اس دوسری سندہے بھی مروی ہے۔

الیمی طرح وضوکرنے کی فضیلت کابیان

493 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيُونُسُ قَالاَ حَدَّثَنَا لَيْكُ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي يَوْدِهُ مُن أَبِى حَدِّثَنِ أَبِى سَلَمَةً وَنَافِع بُنِ جُبَيْرِ بِنِ مُطْعِمٍ عَنُ مُعَاذِ بُنِ عَبْدِ يَوْدِهُ بُن أَبِى حَبْدِ اللهِ بُنِ آبِى سَلَمَةً وَنَافِع بُنِ جُبَيْرِ بِنِ مُطْعِمٍ عَنُ مُعَاذِ بُنِ عَبْدِ اللهِ عَلْى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ صَلَّى اللهُ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّا فَاسْبَعَ الْوصُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ فَصَلَّاهَا غُفِرَ لَهُ ذَبُهُم."

ترجمید: حضرت عثمان غنی رضی الله عنه سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرمایا جو مخص خوب انجمی طرح وضوکر ہے اور فرض نماز کے لئے روانہ ہواور اسے اداکر ہے تو الله تعالی اس کے گذشته تمام گناه معاف فرماد ہے گا۔ تحریج الحدیث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة داند (146) سنن النسائي - الإمامة داند (146) سنن النسائي - الإمامة داند (166) سنن النسائي - الإمامة داند (166) سنن النسائي - الإمامة داند (166) سنن النسائي - الطهارة (166) سنن النسائي - الإمامة داند (166) سنن النسائي - الطهارة (1

(856) سنن أبي داؤد - لطهارةا (106) سنن أبي داؤد - لطهارةا (108) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) سنن الدارمي - الطهارة وسننها (459) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/67) موطأً مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة (69))

نماز گناہوں کا کفارہ بنتی ہے

494 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنُ عَاصِم عَنِ الْمُسَبِّ عَنُ مُوسَى بُنِ طَلْحَةَ عَنُ حُمْرَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ يَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً مُنُدُ أَسُلَمَ فَوَضَعْتُ وَضُونَا لَكُ دُاتَ يَوْمٍ لِلصَّلاَةِ فَلَمَّا تَوَضَّا قَالَ إِنِّى اَرَدُتُ اَنُ أُحَدِّثُكُمُ وَهُ وَعَلَيْ سِمِعْتُهُ مِنْ اَبِى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بَدَا لِى اَنُ لاَ أُحَدِّثُكُمُ وهُ وَقَالَ الْحَكُمُ بُنُ آبِى الْعَاصِ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثُنَا إِنْ كَانَ خَيْراً قَنَأْخُذُ بِهِ اَوْ شَرَّا فَنَتَقِيهِ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُضُوءَ فَلَا اللهُ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُصُوءَ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوصُوءَ ثُكُمُ مِن الصَّلاةِ الْعُرَى مَا لَمُ يُصِبُ مَقْتَلَةً وَ" يَعْنِى كَبِيرَةً وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَبِيْنَ الطَّلاَةِ الْخُورَى مَا لَمُ يُصِبُ مَقْتَلَةً وَ" يَعْنِى كَبِيرَةً وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَبَيْنَ الطَّهُ اللهُ عُلَيْهِ وَبِيْنَ الطَّالِقَ اللهُ عُلَيْهِ وَبِيْنَ الطَّهُ اللهُ عُلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَبِيْنَ الطَّهُ الْمُ اللهُ عُلَيْهُ وَبُولُوا اللهُ اللهُ اللهُ عُلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عُلُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللل

ترجمہ حضرت حران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ نے جب سے اسلام قبول کیا تھا، ان کامعمول تھا کہ وہ روزانہ نہایا کرتے تھے، ایک دن نماز کے لئے ہیں نے وضو کا پانی رکھا، جب وہ وضو کر پچکے تو فرمانے گئے کہ ہیں تم سے ایک حدیث بیان کرنا چاہتا تھا، پھر ہیں نے سوچا کہ نہ بیان کروں، بیس کر حکم بن البی العاص نے کہا کہ امیر المونین ! بیان کردیں، اگر خیر کی بات ہوگی تو ہم بھی اس پر عمل کر لیس گے اور اگر شرکی نشاندہی ہوگی تو ہم بھی اس سے نے جا کیں گے، فرمایا ہیں تم سے بیحدیث بیان کرنے لگا تھا کہ ایک دفعہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح وضو کیا اور فرمایا جو خص اس طرح وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر نماز کے لئے کھڑا ہوا ور رکوع و جود کو اچھی طرح کمل کرے تو بیدو ضواگی نماز تک اس کے گنا ہوں کا کفارہ ہوجائے گا، بشر طیکہ کی گناہ کی بیرہ کا ارتکاب نہ کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (231) سنن النسائى - الطهارة (356) سنن ابن ماجه - الطهارة (459) سنن النسائى - الإمامة (459) سنن ابن ماجه - الطهارة (459) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/67) موطأ مالك - الطهارة (61)

بالع ومشترى كالمحصاخلاق كابيان

495 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ يُونُسَ عَنْ عَطَاءِ click on link for more books https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بُنِ فَرُّوخَ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَدُخَلَ اللهُ الْجَنَّةَ رَجُلاً كَانَ سَهُلاً قَاضِياً وَمُقْتَضِياً وَبَاثِعاً وَمُشْتَرِياً"

ترجمہ حضرت عثمان غنی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کوبیدار شاوفر ماتے ہوئے سنا ہے الله تعلقہ وسلم کو بیدار شاوغی منا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کریے گا جوزم خوہوخواہ خریدار ہویا د کا ندار ،اوا کرنے والا ہویا تقاضا کرنے والا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحدد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/67)

حكم البي كےمطابق وضوكرنے كى فضيلت كابيان

496 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللَّهِ حَـدَّثَنِي آبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنُ إِبْرَاهِيمَ بُنِ الْـمُهـاجِرِ عَنْ عِـكُـرِمَةَ بُـنِ حَـالِـدٍ حَـدَّثِنِى رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ آنَّ الْمُؤَذِّنَ آذَنَ لِصَلاَةِ الْعَصْرِنَ قَالَ فَدَعَا عُثْمَانُ بِطَهُورٍ فَتَطُهَّرَنَ

قَالَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَطَهَّرَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى اللهُ أُمِرَ كُفِّرَتُ عَنهُ ذُنُوبُهُ " فَاسْتَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ اَرْبَعَةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 6011 مجمع عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 6011 مجمع 1/224،

ترجمہ ایک دفعہ جب مؤذن نے عصر کی اذان دی تو حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا، وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مخص حکم اللی کے مطابق وضو کرے، وہ اس کے سارے گنا ہوں کا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مخص حکم اللہ کے مطابق وضو کرے، وہ اس کے سارے گنا ہوں کا اور چاروں نے اس بات کی گواہی دی کہ واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا تھا۔

اعضائے وضوکوتین بار دھونے کا بیان

497 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا ابُنُ الاَشْجَعِيّ حَدَّثَنَا آبِى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ آبِى السَّضُرِ عَنْ بُسُرِ بُنِ سَعِيدٍ قَالَ آتَى عُثْمَانُ الْمَقَاعِدُ فَدَعَا بِوَصُوعٍ فَتَمَصُّمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ السَّضُ رَعَنُ بُسُرِ بُنِ سَعِيدٍ قَالَ اَتَى عُثْمَانُ الْمَقَاعِدُ فَدَعَا بِوَصُوعٍ فَتَمَصُّمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ فَلَا السَّمُ مَسَعَ بِرَأْسِهِ وَرِجُلَيْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ قَالَ رَايَتُ رَسُولَ فَصَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا يَتَوَصَّا يَا هَوُلاَءِ آكَذَاكَ قَالُوا نَعَهُ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ ٥ رَسُولَ الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ ٥ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ ٥ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ ٥

ر جمیہ : حضرت بسر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان رضی الله عنہ بنچوں کے پاس آ کر بیٹھ عظے ، وضو کا پانی منگوایا ، کلی داندلا on link for more books

کی، ناک میں پانی ڈالا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا اور تین تین دفعہ ہاتھ دھوئے، پھرسراور پاؤں کا تین تین دفعہ سے کیا (جو کہ دوسری روایات کے خلاف ہے) پھرفر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو دہاں موجود تھے، ان سے فرمایا کیااییا ہی ہے؟ انہوں نے اس کی تقیدیت کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الموم (209) صحيح مسلم - الطهارة (6069) صحيح مسلم - الطهارة (6069) صحيح مسلم - الطهارة (209) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن الدارمى - الطهارة (108) سنن الدارمى - الطهارة (108)

498 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِى سَالِمْ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108)

نماز کوخیالات اوروسواس سے پاکیز ہر کھنے کابیان

499 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ التَّيْمِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ مَولَى بُنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ التَّيْمِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ مَولَى بُنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَسْجِدِ فَعَسَلَ عُشْمَانَ بُنَ عَفَانَ دَعَا بِوَضُوعٍ وَهُوَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَعَسَلَ عُشْمَانَ بُنَ عَفَانَ دَعَا بُوضُوعٍ وَهُو عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَعَسَلَ عُشْمَانَ بُنَ عَفَانَ دَعَا بُوضُوعٍ وَهُو عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَعَسَلَ عَدْيُهِ إِلَى يَدْيُهِ إِلَى يَدَيْهِ إِلَى وَدُهُ مُ خَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى وَدُولَ مَرَّاتٍ ثُمَّ عَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى وَاللّهُ مَا مَالًا لَهُ مَا مَالًا عَلَيْهِ إِلَى وَلَيْ وَاللّهُ مَا اللّهُ مَا مَالًا عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

الْمِسرُفَقَيْنِ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَامَرَّ بِيَدَيْهِ عَلَى ظَاهِرٍ أَذُنَيْهِ ثُمَّ مَرَّاتٍ ثُمَّ عَلَى لِحُيَتِهِ ثُمَّ عَسَلَ رِجُلَيْهِ إِلَى الْكُعُبَيْنِ ثَلاَتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَوَضَّأَتُ لَكُمْ كَمَا رَايَّتُهُ رَكَعَ وَلَكُمْ كَمَا رَايَّتُهُ رَكَعَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثُمَّ رَكَعَتُ رَكُعَتَيْنِ كَمَا رَايَّتُهُ رَكَعَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثُمَّ رَكَعْتُ رَكُعَتَيْنِ كَمَا رَايَّتُهُ رَكَعَ قَالَ ثُمَّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَعَ مِنْ رَكُعَتَيْنِ كَمَا رَايَّتُهُ رَكَعَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَعَ مِنْ رَكُعَتَيْهِ "مَنْ تَوَضَّا كَمَا تَوَصَّأَتُ ثُمَّ وَكَعَ رَكُعَتَيْهِ "مَنْ تَوَضَّا كَمَا تَوَصَّأَتُ ثُمَّ وَكَعَ رَكُعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ صَلاَتِهِ بِالأَمُسِ"

ترجمہ حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ مبجہ کے درواز ہے پر ہیٹھے ہوئے تھے، میں نے دیکھا کہ انہوں نے پانی منگوایا، سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنیوں سمیت بازؤوں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے دونوں ہاتھ کا نوں کی ظاہری سطح پر گذار ہے، پھر داڑھی پر پھیر ہے اور تین تین دفعہ نخوں سمیت پاؤں دھو لئے پھر کھڑ ہے ہو کر دور کوتیں پڑھیں اور فر مایا کہ میں نے جس طرح نبی کر بھر صلی اللہ علیہ وسلم کو وضوکر تے دکھا دیا اور جس طرح انہوں نے دور کوتیں پڑھی تھیں میں نے بھی پڑھرکہ وضوکر تے ہوئے دیکھا تھا ای طرح تہ ہیں بھی وضوکر کے دکھا دیا اور جس طرح انہوں نے دور کوتیں پڑھی تھیں میں ہے بھی پڑھرکہ دکھا دیں اور ان دور کوتیں پڑھی تھیں اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کہ جو محض میری طرح ایسا ہی وضوکر ہے اور دور کوتی نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالی اس کے گذشتہ تمام گناہ معانے فر مادے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (248) سنن النسائي - الطهارة (248) سنن النسائي - الطهارة (248) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن الدارمي - الطهارة (118) سنن الدارمي - الطهارة (118)

حضرت رقيدرضي الله عنهاك وصال كابيان

500 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمُو وَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ شَقِيقٍ قَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِى اَرَاكَ قَدُ جَفُوتَ شَقِيقٍ قَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِى اَرَاكَ قَدُ جَفُوتَ الْوَلِيدَ بُنَ عُقْبَةَ فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِى اَرَاكَ قَدُ جَفُوتَ الْمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ عَبُدُ الرَّحْمَٰ الْمِلْعُهُ آتِى لَمُ اَفِرَّ يَوْمَ عَيْنَيْنِ - قَالَ عَاصِمٌ يَقُولُ وَمِي الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ عَبُدُ الرَّحْمَٰ الْمُغُهُ آتِى لَمُ اَفِرَ يَوْمَ عَيْنَيْنِ عُثْمَانَ قَالَ عَاصِمٌ يَقُولُ يَوْمَ أَدُولُ عُنْمَانَ قَالَ عَاصِمٌ يَقُولُ يَوْمَ أَدُولُ اللهُ عُنْمَانَ قَالَ وَاللهُ عَنْمَ اللهُ عَنْمُ اللهُ عَنْمَ اللهُ عَنْمَ اللهُ عَنْمَ اللهُ عَنْمُ اللهُ اللهُ عَنْمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْمُ اللهُ اللهُ

عَنهُمْ) وَامَّا قَوُلُهُ إِنِّى تَخَلَّفُتُ يَوُمَ بَدُرٍ فَإِنِّى كُنتُ أُمَرِّضُ رُفَيَّةَ بِنْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِى وَمَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِى وَمَنْ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِى وَمَنْ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ فَقَدْ شَهِدَ وَامَّا قَوُلُهُ إِنِّى لَمُ اَتُرُكُ سُنَةَ صَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ فَقَدْ شَهِدَ وَامَّا قَوُلُهُ إِنِّى لَمُ اَتُرُكُ سُنَةَ عُمَرَ فَإِنِّى لاَ أُطِيقُهَا وَلاَ هُو فَانُتِهِ فَحَدِثُهُ بِذَلِكَ معتلى 5974 مجمع 5978 9/837/226،

ترجمہ: حضرت علیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ سے حضرت عبدالرحن بن عوف رضی اللہ عنہ کہ الماقات ہوئی، ولید نے کہا کیا بات ہے، آپ امیر المونین حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصاف نہیں کررہے؟ انہوں نے کہا کہ میری طرف سے انہیں یہ پیغا م پہنچا دو کہ میں غز وہ احد کے دن فر ارنہیں ہواتھا، میں غز دہ بدر سے پیچھے نہیں رہا تھا اور نہ ہی میں نے حضرت عمرضی اللہ عنہ کوچھوڑا ہے، ولید نے جا کر بیساری بات حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ کو بتا دئی۔ انہوں نے فر مایا کہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے بہو کہا کہ میں غز وہ احد سے فر انہیں ہواتھا، وہ جھے ایسی لغز رشی اللہ عنہ نہیں جو کہا کہ میں غز وہ احد سے فر انہیں ہواتھا، وہ جھے ایسی لغز رشی سے کسے عار دلا سکتے ہیں جے اللہ نے خود معاف کر دیا، چنا نچدارشا دباری تعالی ہے کہ تم میں سے جولوگ دولٹکروں کے ملنے کے دن پیٹھ پھیر کر چلے گئے تھے، آئیں نے خود معاف کر دیا، چنا نچدارشا دباری تعالی ہے کہ تم میں سے جولوگ دولٹکروں کے ملنے کے دن پیٹھ پھیر کر چلے گئے تھے، آئیں شیطان نے پھیلا دیا تھا بعض ان چیز وں کی وجہ سے جوائم کی صاحبزا دی اورا نی وجہ حضرت رقیدرضی اللہ تعالی عنہا کی تیارداری میں مصروف تھا، یہاں تک کہ وہ اسی دوران فوت ہوگئیں، جبکہ نبی کر یم صلی اللہ علیہ وہ کہ اسی کی طاقت جھ میں ہے اور نہ خودان میں ہے تم جاکران میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سنت نہیں چھوڑی تو تی بات یہ ہے کہ اس کی طاقت جھ میں ہے اور نہ خودان میں ہے تم جاکران عیں بیا تمیں بیان کر دینا۔

فجر وعشاء كي نماز باجماعت كي فضيلت كابيان

501 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ آبِي سَهُلٍ - يَعْنِي عُفْمَانَ بُنَ حَكِيمٍ - حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ آبِي عَمْرَةَ عَنُ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُو يَعْنِي عُفْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُو لَيُنِي عُفْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيُلَةٍ وَمَنُ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامٍ لَيُلَةٍ وَمَنُ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامٍ لَيُلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامٍ لَيُلَةٍ وَمَنْ صَلَّى

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو محض عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے توبیا ہے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا اور جو مخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے توبیساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

تخريج الحديث: صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (656) سنن الترمذى - الصلاة (221) سنن أبي داؤد - click on link for more books

الصلاة (555)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68)مرطأ مالك - النداء للصلاة (297) سنن الدارمي - الصلاة 1224)

حالت احرام میں نکاح کرنے کابیان

502 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا آيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نَبَيْهِ بُنِ وَهُبٍ قَالَ اَرَادَ اللهِ عَنْ نَبَيْهِ بُنِ وَهُو اَمِيرُ قَالَ اَرَادَ اللهِ مَعْمَدٍ اَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ ابْنَةَ شَيْبَةَ بُنِ جُبَيْرٍ فَبَعَثَنِى إِلَى اَبَانَ بُنِ عُثْمَانَ وَهُوَ آمِيرُ اللهَ أَرَادَ اللهَ أَرَادَ اللهُ فَارَادَ اَنْ يُشْهِدَكَ ذَاكُ فَقَالَ الاَ أَرَاهُ اللهَ أَرَاهُ اللهَ عَرُاقِيًّا جَافِياً إِنَّ الْمُحْرِمَ لا يَنْكِحُ وَلا يَنْكِحُ وَهُمَّ حَدَّتَ عَنْ عُثْمَانَ بِمِثْلِهِ يَرُفَعُهُ وَلا يَنْكِحُ وَلا يَنْكِحُ وَلا يَنْكِحُ وَلا يَنْكِحُ وَلا يَنْكِحُ وَلا يَنْكِحُ وَلا يَنْكِعُ وَلَا يَنْكِعُ وَلَا يَنْكِعُ وَلَا يَنْكِعُ وَلا يَنْكِعُ وَلا يَنْكِعُ وَلَا يَنْكُونُ وَلَا يَاللهُ وَلَا يَنْ عُنْمَانَ بِمِثْلِهِ يَرُفَعُهُ وَلا يَنْكِعُ وَلا يَنْكِعُ وَلا يَنْكِعُ الْمَعْرِمَ لا يَنْكِعُ وَلا يَنْكِعُ وَلَا يَنْكُولُ وَلَا يَا عَلْمَانَ بِمِثْلِهِ يَرُفَعُهُ وَلَا يَالْكُونُ عُنْ اللّهُ عُرْولَ عُلْمَانَ بِمِثْلِهِ يَرُفَعُهُ وَلَا يَنْكِعُ وَلَا يَلْكُونُ وَلَا يَاللهُ عَلَى اللهُ عَالَ اللهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عُلَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلِيمُ اللهُ عَلَى اللهُ عُلِيمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عُلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ابن معمر نے شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے اپنے بیٹے کے نکاح کا پروگرام دوران حج بنایا اور مجھے ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جو کہ امیر حج سے بھیجا، میں نے ان کے پاس جا کرکہا کہ آپ کے بھائی اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہتے ہیں اوران کی خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں، انہوں نے کہا کہ میں تو اسے حراقی دیہاتی نہیں سمجھتا تھا، یا در کھو! محرم نکاح کرسکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کراسکتا ہے پھر انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس مضمون کی حدیث سنائی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن النسائي - مناسك الحج (1409) سنن النسائي - مناسك الحج (1409) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن النسائي - النكاح (1/68) سنن النسائي - النكاح (1/68) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - النكاح (2198)

چېرے اور ہاتھوں سے گنا ہوں کے جھڑنے کابیان

503 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ هِشَامٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ حُمْرَانَ مَوْلَى عُشَمَانَ آنَ عُثْمَانَ تَوَضَّا بِالْمَقَاعِدِ فَعَسَلَ ثَلاَثًا قَلاثًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّا وَضُولِي هَذَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ سَقَطَتُ خَطَايَاهُ - يَعْنِى - الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّا وُضُولِي هَذَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ سَقَطَتُ خَطَايَاهُ - يَعْنِى - مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجُلَيْهِ وَرَأُسِهِنَ

ترجمہ حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان رضی اللہ عند نے پڑ بیٹھ کر وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا اور فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے جو مخص میری طرح ایساوضو کرے، پھر نماز پڑھے تو اس کے گناہ اس کے چبرے، ہاتھوں، پاؤں اور سرسے جھڑ جاتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (245) صحيح مسلم - الطهارة (245) صني النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (86) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (459) سنن ابن ماجه - الطهارة (459) مسند العشرة البشرين بالجنة (1/68) موطأ مالك - الطهارة (616) سنن الدارمي - الطهارة (693)

احرام کی حالت میں سرمہندلگانے کابیان

504 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةً عَنُ آيُّوبَ بُنِ مُوسَى عَنُ نُبَيْهِ بُنِ وَهُبٍ قَالَ اشْتَكَى عُمَرُ بُنُ عُبَيْدِ اللهِ بُنِ مَعْمَرٍ عَيْنَيْهِ فَارْسَلَ إِلَى اَبَانَ يُنِ عُثْمَانَ - قَالَ سُفْيَانُ - وَهُبٍ قَالَ اشْتَكَى عُمَرُ بُنُ عُبَيْدِ اللهِ بُنِ مَعْمَرٍ عَيْنَيْهِ فَارْسَلَ إِلَى اَبَانَ يُنِ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْ رَسُو - وَهُبُ وَ اَمِيرٌ مَا يَصْنَعُ بِهِمَا قَالَ ضَيِّدُهُ مَا بِالصَّبِرِ فَإِنِّى سَمِعْتُ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْ رَسُول لَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ : حضرت نبید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ کی آ تکھیں دکھنے گیس تو حضرت ابان بن عثان رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ وہ کیا کریں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے ، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذى - الحج (952) سنن النسائي - مناسك الحج صحيح مسلم - الحج (1930) سنن أبي داؤد - البناسك (1838) مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/68) سنن الدارمي - البناسك 1930)

فوت ہوئے والے مؤمن کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کابیان

505ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى اَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ مَسْلَمَةً عَنُ إِسْمَاعِيْلَ بُنِ أُمَيَّةً عَنْ مُوسَى بُنِ عِمْرَانَ بُنِ مَنَّاحٍ عَنُ اَبَانَ بُنِ عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاى جَنَازَةً مُقْبِلَةً فِلْ مَنَّاحٍ عَنُ اَبَانَ بُنِ عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاى جَنَازَةً مُقْبِلَةً فَلَدُهِ وَسَلَّمَ فَلَدُهُ وَسَلَّمَ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

ترجمین حضرت ابان بن عثمان رحمة الله علیہ نے ایک جناز ہے کودیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فر مایا کہ ایک دفعہ حضرت عثمان فن رضی الله عنہ کی نظرایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو مئے تتھے اور انہوں نے فر مایا کہ ایک دفعہ نبی کریم ملی اللہ علیہ دسلم نے بھی جنازے کودیکھا تو کھڑے ہو مجئے تتھے۔

احرام کی حالت میں منگنی کرانے کابیان

506 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آيُوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبُوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبُكُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يَخُطُبُ."

ترجمه حضرت عثان غنی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فر مایا محرم خود نکاح کرے اور نہ میں کے سے پیغام نکاح بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن التسائي - مناسك الحج (1409) سنن التسائي - مناسك الحج (1409) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن النسائي - النكاح (1/69) سنن النسائي - النكاح (1/69) سنن النسائي - النكاح (1/69) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/69) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - المناسك (1823)

دھتی آنھوں میں سرمہلگانے کابیان

507 - حَدَّثَنَا عَہُدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آيُّوبَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نُبَيْهِ بُنِ وَهُبٍ رَجُلٍ مِنَ الْحَجَبَةِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ آنَّهُ حَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ آنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَّصَ اَوْ قَالَ فِى الْمُحْرِمِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَهُ اَنْ يُضَمِّلَهَا بالصَّبره

ترجمہ: حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کے متعلق فر مایا ہے کہ اگر اس کی آئر اس کی آئر جمہے: تعلق میں اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سرمہ لگا لیے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذي - الحج (952) سنن النسائي - مناسك الحج (2711) سنن أبي داؤد - البناسك (1838)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/69) سنن الدارمي - البناسك 1930)

كلمه طيب پروصال ہونے والے کے لئے جنت كابيان

508 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ حَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنِ الْوَلِيدِ آبِى بِشْرِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُشْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ آنَّهُ لاَّ إِلَهَ إِلَّا اللّهُ دَحَلَ الْجَنَّةَ "

ترجمہ: حضرت عثان غنی رضی الله عند بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فر مایا: جو محض اس حال میں مرا کہا ہے۔ اس بات کا یقین تھا کہ اللہ کےعلاوہ کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيبان (26)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/69)

سورت انفال کاسبع مثانی سے ہونے کابیان

509 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ مِنُ إِمْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَوْفُ مِنُ آبِى جَمِيلَة حَدَّثَنِى يَزِيدُ الْفَارِسِى حَبَّثَنَا ابَنُ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى اَنْ عَمَدُتُمْ إِلَى الانْفَالِ وَهِى مِنَ الْمَعْنِى وَإِلَى بَرَالَةٌ وَهِى مِنَ الْمِئِينَ فَقَرَئُتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكُتُبُوا بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيمِ فَوَصَعْتُمُوهَا فِي السَّبْعِ الظِّوَالِ فَمَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ الرَّحْمُنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَأْتِى عَلَيْهِ الزَّمَانُ وَهُو يُنْزَلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ الْرَعِيمِ وَصَعْتُمُ مَمَّا يَأْتِى عَلَيْهِ الزَّمَانُ وَهُو يُنْزَلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ الْسَورَةِ الْسَعَدِ ذَوَاتِ السَّعَ يَذُكُرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَانَ * وَكَانَ أَنْزِلَتُ عَلَيْهِ الآيَاثُ قَالَ "ضَعُوا هلِه إِي السُّورَةِ الْتِي يُذَكِّرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَانَ * وَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الآيَكُ قَالَ "ضَعُوا هلِه إِي السُّورَةِ الْتِي يُذَكِّرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَانَ * وَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الآيَكُ قَالَ "ضَعُوا هلِه إِي السُّورَةِ الْتِي يُذَكُرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَانَ * وَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الآيَهُ قَالَ "ضَعُوا هلِه إِي السُّورَةِ الْتِي عَلَيْهِ اللهُ عَلَى السُّورَةِ الْتِي عَلَيْهِ السَّعُوا عَلَى السُّورَةِ الَّي يَعْمُوا هلِه وَاللهُ وَكَانَتُ عَلَى السُّورَةِ الْتِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَكَانَتُ بَوْنَ مُعْتُهَا فِينَ الْهُ إِي فَلَا فَي السَّهُ عَلَيْهِ وَكَانَتُ بَيْنَهُمَا وَلَهُ اللهُ عَلَى السَّهُ عَلَيْهُ وَقُومُ مَنَ السَّهُ عَلَيْهِ وَكَانَتُ الْمَالِي اللهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَهُ عَلَى السَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَمُ يُبَيِنُ لَنَا أَنَّهَا مِنْهَا فِي السَّهُ عَلَيْكُ وَمُنْ اللهُ عَرَانُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَو اللهُ عَلَيْهُ وَلَى السَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْنَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَى السَّهُ عَلَى السَلْمُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ السَّهُ عَلَى السَلْمُ عَلَيْهُ السَلْمُ عَلَى السَّعُوا اللهُ عَلَى السَلْمُ عَلَى السَلْمُ عَلَى السَلْمُ عَلَى السَلْمُ السَلْمُ السَلْمُ السَلْمُ السَلْمُ ا

ترجمہ قطرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آفر ماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثان عنی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ لوگوں نے سورت انفال کو جو مثانی میں سے ہے سورت برائہ کے ساتھ جو کہ مئین میں سے ہے ملانے پر کس چیز کی وجہ سے اپنے آپ کو مجبور پایا اور آپ نے ان کے درمیان ایک سطر کی بسم اللہ تک نہیں آسمی اور ان دونوں کو بیچ طوال میں شار کرلیا آپ نے ایسا کیوں کیا؟ حضرت عثمان عنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی کا نزول ہور ہا تھا تو بعض اوقات کئی گئ

سورتیں اسمی نازل ہوجاتی تھیں اور نبی کر یم صلی الله علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب کوئی وی نازل ہوتی تو آپ صلی الله علیہ وسلم اسپنے

کی کا تب وی کو بلا کراہے کھواتے اور فرماتے کہ اسے فلاں سورت میں فلاں جگہ رکھو، بعض اوقات کئی آبیتیں نازل ہوئی سی اس موقع پر آپ صلی الله غلیہ وسلم بتادیے کہ ان آبیات کو اس سورت میں رکھوا ور بعض اوقات ایک ہی آبیت نازل ہوتی لیکن اس کی جگہ بھی آپ صلی الله علیہ وسلم بتادیا کرتے تھے۔ سورت انفال مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی تھی ، جبکہ سورت برائے نزول سے انتظار سے قرآن کریم کا آخری حصہ ہا اور دونوں کے واقعات واحکام ایک دوسرے سے صدور جہ مشابہت رکھتے تھے، ادھر نبی کریم صلی اللہ دنیا سے رخصت ہوگئے اور ہم پریہ واضح نہ فرما سکے کہ یہ اس کا حصہ ہے یا نہیں؟ میرا گمان یہ ہوا کہ سورت برائے ، سورت انفال ہی کا جزو ہے اس لئے میں نے ان دونوں کو ملادیا اور ان دونوں کے درمیان ، سم اللہ ، والی سطر بھی نہیں کھی اور اسے بہع طوال میں شار کرلیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3086) سنن أبي داؤد - الصلاة (786) مسند أخبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/69

قرآن سکھنے اور سکھانے والی کی فضیلت کابیان

510 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سِّعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بُنِ مَرُلَدٍ عَنْ سَعْدِ بَنِ عُبَدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مَرُلَدٍ عَنْ سَعْدِ بَنِ عُبَدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ سُغْبَهُ - "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرُآنَ وَعَلَّمَهُ"

ترجمہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہتم میں سب ہے افضل اور بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فضائل القرآن (4739) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذى - فضائل القرآن (2907) سنن الترمذى - فضائل القرآن (2908) سنن ابن (1452) سنن ابن ماجه - البقدمة (211) سنن ابن ماجه - البقدمة (212) سنن ابن ماجه - البقدمة (212) مسند أحدد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/69) سنن الدارمي - فضائل القرآن 3338)

حضرت عثان رضى الله عنه كأعهد برقائم ربنے كابيان

511 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بُنِ آبِى خَالِدٍ قَالَ قَالَ قَيْسٌ فَ حَدَّثَنِى آبُو سَهُلَةَ آنَ عُثْمَانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ حِينَ مُصِرَ إِنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَى عَهْداً فَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ وَقَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يَرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

ترجمد حضرت ابوسهله بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عثان غی رضی اللہ عنه کا محاصره موااوروه" يوم الدار " كے تام سے

مشہور ہوا، انہوں نے فرمایا کر سول الله صلی الله علیہ وسلم نے مجھے سے ایک عہدلیا تھا، میں اس پر ثابت قدم اور قائم ہوں۔ تحریح الحدیث:

سنن الترمذي - المناقب (3711) سنن ابن ماجه - المقدمة (113)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/69

بے کاصاحب فراش کے لئے ہونے کابیان

512 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا مَهُدِيُّ بُنُ مَيْمُونِ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بُنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثِنِي رَبَاحٌ قَالَ زَوَّجَنِي مَوُلاَى جَارِيَةً رُومِيَّةً فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتُ لِى عُلاَماً اَسُودَ مِثْلِى فَسَمَّيْتُهُ عَبُدَ اللهِ ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتُ لِى عُلاَماً اَسُودَ مِثْلِى فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللهِ ثُمَّ طَبَنَ لِى غُلامٌ رُومِيِّ - قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ لاَهْلِى رُومِيٌّ عُلاماً اَسُودَ مِثْلِى فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللهِ ثُمَّ طَبَنَ لِى غُلامٌ رُومِيٌّ - قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ لاَهُ عُلاماً اللهُ عُلَى اللهُ عَلَيْهِ الرَّومِيَّةِ - فَوقَعَ عَلَيْهَا فَولَدَتُ لَهُ عُلاماً اَحْمَرَ حَيْقَالُ لَهُ عُلاماً اللهُ عُلَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنَى اللهُ وَلَكَ لَلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنَى اللهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى انَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى انَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى آنَ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللهُ مَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

ترجمہ: حضرت رباح بیان کرتے ہیں کہ میرے آتا نے اپنی ایک روئی باندی سے میری شادی کردی ، ہیں اس کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہیں ایک کالاکلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا ہیں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا ، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالاکلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا ، ہیں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ میری بیوی پرمیرے آتا کا ایک روئی غلام عاشق ہوگیا جس کا نام یوشس تھا ، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کرلیا ، چنانچہ اس دفعہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ یوضس کا بچہ ہے ، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا ، انہوں نے فرمایا کہ یہ کہا کہ یہ یوضس کا بچہ ہے ، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثان غنی رضی اللہ علیہ وکہ ممایا تھا ؟ نی کر یم صلی اللہ علیہ وکہ مایا تھا ؟ نی کر یم صلی اللہ علیہ وکہ میں ہوکہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی کر یم صلی اللہ علیہ وکہ ہے ہوں والے کا ہوگا اور غالبًا ان دونوں کوکوڑ ہے تھی مارے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/69

نماز گناہوں کے لئے کفارہ بنتی ہے

513 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِع بُنِ شَدَّادٍ 513 - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِع بُنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعَتُ حُمْرَانَ بُنَ اَبَانَ يُحَدِّثُ اَبَا بُرُدَةً فِى الْمَسْجِدِ اللهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بُنَ عَقَّانَ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعَتُ حُمْرَانَ بُنَ عَقَّانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرُدَةً فِى الْمَسْجِدِ اللهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بُنَ عَقَّانَ يُحَدِّثُ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ "مَنْ آتَمَ الْوُضُوءَ كَمَا اَمَرَهُ اللَّهُ فَالطَّلَوَاتُ الْمَكُتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ "

ترجمہ: حضرت عثان غنی رمنی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہ جو مخص حکم اللی کے مطابق اچھی طرح کمل وضوکر ہے تو فرض نمازیں درمیانی او قات کے گنا ہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) صني النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الإمامة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/69)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے دیدار وصحبت کی فضیلت کابیان

514 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ سِمَاكِ بُنِ حَرُبٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخُطُبُ فَقَالَ إِنَّا وَاللهِ قَدْ صَحِبْنَا وَسُولَ اللهِ عَنَا وَبُنَ زَاهِرٍ ابَا رُوَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخُودُ اللهِ قَالَ إِنَّا وَاللهِ قَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فَكَانَ يَعُودُ مَرْضَانَا وَيَتَبِعُ جَنَائِزَنَا وَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فَكَانَ يَعُودُ مَرْضَانَا وَيَتَبِعُ جَنَائِزَنَا وَيَعْفِرُ وَيَعْفِرُ وَمَعْنَا وَيُواسِينَا بِالْقَلِيلِ وَالْكِثِيرِ وَإِنَّ نَاساً يُعْلِمُونِي بِهِ عَسَى اَنْ لا يَكُونَ اَحَدُهُمْ رَآهُ وَيَعْدُ وَالْمُعْدِ وَإِنَّ نَاساً يُعْلِمُونِي بِهِ عَسَى اَنْ لا يَكُونَ اَحَدُهُمْ رَآهُ وَلَا اللهُ وَالْكِثِيرِ وَإِنَّ نَاساً يُعْلِمُونِي بِهِ عَسَى اَنْ لا يَكُونَ اَحَدُهُمْ رَآهُ وَلَا مَعْدَى 170 }

ترجمہ حضرت عباد بن زاہر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثان رضی اللہ عنہ کوایک دفعہ دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا بخدا! ہم لوگ سفراور حضر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم شینی کالطف اٹھاتے رہے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بیاروں کی عیادت کرتے ، ہمارے جنازہ میں شرکت کرتے ہمارے ساتھ جہاد میں شریک ہوتے ، تھوڑے اور زیادہ کے ساتھ ہماری غم خواری فرماتے اور اب بعض ایسے لوگ مجھے سکھانے کے لئے آتے ہیں جنہوں نے شاید نبی کریم صلی اللہ وسلم کو بھی دیکھا بھی نہ ہوگا۔

آگ پر پکائی ہوئی چیز کھانے سے وضونہ و شنے کابیان

مَدُ عَدَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاكَلُهُ ثُمّ طَعَامَ رَسُولِ اللهِ وَصَلّمَ عَلَا اللهِ وَصَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاكَلُهُ ثُمّ طَعَامَ رَسُولِ اللهِ وَصَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاكَلُهُ ثُمّ طَعَامَ رَسُولِ اللهِ وَصَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاكَلُهُ مُعَامَ رَسُولِ اللهِ وَصَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاكْلُهُ وَاللهُ وَصَلّمَ وَاللّهِ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَصَلّمَ وَاللّهِ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَصَلّمَ وَاللّهِ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَصَلّمَ وَاللّهِ وَصَلّمَ وَاللّهِ وَصَلّمَ وَاللّهِ وَصَلّمَ وَاللّهِ وَصَلّمَ وَاللّهِ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَصَلّمَ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ وَالل

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 5973 مجمع 1/251،

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیتب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بنچوں پر بیٹھا ہواد یکھا، انہوں نے آگ پر پکا ہوا کھا نا منگوایا اور کھانے گئے، پھر یوں ہی کھڑے ہوکر تازہ وضو کئے بغیر نماز پڑھ لی اور فر مایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھایا، وہی کھایا اور جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھایا، وہی کھایا اور جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی۔ پڑھی، میں نے بھی اسی طرح نماز پڑھی۔

الله تعالى كى رضاك لئے مسجد بنانے كابيان

516 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا الضَّحَاكُ بُنُ مَخُلَدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ فَكُرِهَ النَّاسُ ذَاكَ وَاحَبُوا اَنْ يَنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ فَكُرِهَ النَّاسُ ذَاكَ وَاحَبُوا اَنْ يَدَعُوهُ اَلِي عَنْ مَجُمُودِ بُنِ لَبِيدٍ اَنَّ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُو لَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاحَبُوا اَنْ يَدَعُوهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُو لَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ بَنِي مَسْجِداً لِلَّهِ بَنِي اللهُ لَهُ بَيْنَا فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ"

ترجمہ : حضرت مجکود بن لبید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عند نے جب مسجد نبوی کی توسیع کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس پرخوشی کا اظہار کرنے کی بجائے اسے پرانی ہیئت پر برقر ارر کھنے کوزیادہ پسند کیا ہمیکن حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے اللہ اس طرح کا ایک گھر اس کے لئے جنت میں تعمیر کر دیتا ہے۔

تحريج الحديث:

صحيح البخارى - الصلاة (439) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (533) سنن الترمذى - الصلاة (318) سنن ابن ماجه - البساجد والجماعات (736) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/70) سنن الدارمي - الصلاة (1392)

من گھڑت بات کوحدیث کہنے والے کے لئے وعید کابیان

517 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْكَبِيرِ بُنُ عَبُدِ الْمَجِيدِ آبُو بَكُرِ الْحَنَفِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْكَبِيرِ بُنُ عَبُدِ الْمَجِيدِ آبُو بَكُرِ الْحَنَفِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْكَبِيرِ بَنُ عَبُدُ اللَّهِ عَنَ مَحْمُودِ بَنِ لَبِيدٍ عَنُ عُثْمَانَ بُنِ عَقَّانَ قَالَ قَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَعَمَّدَ عَلَى كَذِباً فَلْيَتَبُوا أَبَيْتاً فِى النَّارِنَ" معتلى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَعَمَّدَ عَلَى كَذِباً فَلْيَتَبُوا أَبَيْتاً فِى النَّارِنَ" معتلى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَعَمَّدَ عَلَى كَذِبا فَلْيَتَبُوا أَبَيْتاً فِى النَّارِنَ" معتلى 1/143 مجمع 1/143

تاجروں کے لئے اچھے اخلاق اپنانے کی فضیلت کابیان

518 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بَنُ فَرُّوخَ مَوْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَدُخَلَ اللهُ مَوْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَدُخَلَ اللهُ رَبُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَدُخَلَ اللهُ رَجُلاً الْجَنَّةَ كَانَ سَهُلاً مُشْتَرِياً وَبَائِعاً وَقَاضِياً وَمُقْتَضِياً ""

ترجمه حضرت عثمان غنی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرمایا که الله تعالی اس مخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا بوزم خوہوخواہ خریدار ہویا د کا ندار ،ادا کرنے والا ہویا تقاضا کرنے والا۔

تخريج الحديث: .

سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/70)

اباحت قل كين اسباب كابيان

519 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِى أَمَامَةَ بُنِ سَهُلِ بُنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فِى الدَّارِ قَالَ وَلِمَ تَقْتُلُونَنِى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ يَحِلُّ دَمُ المُرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا وَلَهُ مَدَى ثَلاَثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسُلاَمِهِ اَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ اَوْ قَتَلَ نَفْساً فَيُقْتَلُ بِهَانَ"

ترجمہ حضرت ابوا مامہ بن بہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور سے بم ان کے ساتھ بی سے فرمانے لگے کہ بھلاکس جرم میں بدلوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کی ایک صورت کے علاوہ کی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے یا تو وہ آ دمی جو اسلام قبول کرنے بعدمرتہ ہوجائے یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے یا قاتل ہواور مقتول کے وض اسے قل کردیا جائے۔
تحریج المحدیث

سنن الترمذي - الفتن (2158) سنن النسائي " تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/70) سنن الدارمي - الحدود (2297)

عيرين كےروزوں كى ممانعت كابيان

520 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِيدِ بْنِ عَبْيدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ آبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ اَزْهَرَ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا Click on link for more books

وَعُثُمَانَ يُصَلِّيَانِ يَوُمَ الْفِطْ وَالاَضْحَى ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ يُذَكِّرَانِ النَّاسَ قَالَ وَسَمِعْتُهُمَا يَقُولاَنِ
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامٍ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا
يَقُولُ نَهَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْفَى مِنْ نُسُكِكُمْ عِنْدَكُمْ شَىءٌ بَعْدَ فَلاَثِ وَ لَا يَعُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْفَى مِنْ نُسُكِكُمْ عِنْدَكُمْ شَىءٌ بَعْدَ فَلاَثِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْفَى مِنْ نُسُكِكُمُ عِنْدَكُمْ شَىءٌ بَعْدَ فَلاَثِ وَ لَا يَعْدَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَمِعُتُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلُمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي وَلَا عَلَيْهُ وَلَى وَلَو لَ وَلَو لَ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ مُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى وَلَى وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى وَلَى وَلِي عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى وَلَى وَلَى وَلَا عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الل

اور میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو یہ بھی فر ماتے ہوئے سنا کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا کوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأضاجي (5251)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/70)

حضرت عثمان رضى الله عنه كى سخاوت كابيان

521 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنَ عَنْ عَمْرِو بَنِ جَاوَانَ قَالَ قَالَ الاَحْنَفُ الطَلَقْنَا حُجَاجاً فَمَرَرُنَا بِالْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ فِى مَنْزِلِنَا إِذْ جَاتَنَا آتٍ فَقَالَ النَّاسُ مِنْ فَزَعِ فِى الْمَسْجِدِ فَانْطَلَقْتُ آنَا وَصَاحِبِى فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِى الْمَسْجِدِ فَالْطَلَقْتُ آنَا وَصَاحِبِى فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِى الْمَسْجِدِ قَالَ النَّاسُ مُ مَتَى قُمْتُ عَلَيْهِمُ فَإِذَا عَلِى بَنْ آبِى طَالِبٍ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ المَسْجِدِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِمُ فَإِذَا عَلِى بَنْ اللهُ عَلَيْهِمُ فَإِذَا عَلَى بَاسُرَعَ مِنْ اَنْ جَاءَ عُثْمَانُ يَمُشِى فَقَالَ اهَا هُنَا عَلِى قَالُوا بَعُمْ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَعْدُ فَالُوا اللهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "مَنْ يُثِمَّا عُلْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "مَنْ رُومَةَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "مَنْ رُومَةً وَسَلّمَ قَالَ "مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ "مَنْ وَاللهُ مُؤْرَا وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّمَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ

فَابُتَ غُتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَاتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّى قَدِ ابْتَعُتُهَا - يَعُنِيُ بِنُرَ رُومَةَ - فَقَالَ "ابْعُلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَآجُرُهَا لَكَنَ" قَالُوا نَعَمُ قَالَ آنْشُدُكُمْ بِاللهِ

الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلَّا هُوَ اَتَعُلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ يَوُمَ جَيْشِ الْعُسُرَةِ فَقَالَ "مَنْ يُجَهِّزُ هَوُلاَءِ غَفَرَ اللهُ لَهُ" فَجَهَّزُتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ خِطَاماً وَلاَ عِقَالاً قَالُوا اللهُمَّ نَعَمُ قَالَ اللهُمَّ اشْهَدُ اللهُمَّ اشْهَدُ اللهُمَّ اشْهَدُ اللهُمَّ اشْهَدُ الْ

ترجمہ: حضرت احف بن حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حج کے ارادے سے روانہ ہوئے ، مدینہ منورہ سے گذر ہوا، ابھی ہم اپنے پڑاؤ ہی میں تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ سجد نبوی میں لوگ بڑے گھبرائے ہوئے نظر آر ہے ا ہیں، میں اپنے ساتھی کے ساتھ وہاں پہنیا تو دیکھا کہ لوگوں نے مل کر مسجد میں موجود چندلوگون پر ججوم کیا ہوا ہے، میں ان کے درمیان سے گذرتا ہوا وہاں جا کر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ وہاں حضرت علی ،حضرت زبیر ،حضرت طلحہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی الله عنہم کھڑے ہیں زیادہ درینہ گذری تھی کہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ بھی دھیرے دھیرے چلتے ہوئے آ گئے۔انہوں نے آ کر پوچھا که یهال علی الرتضی رضی الله عنه بین؟ لوگول نے کہا جی ہاں! پھر باری باری ندکورہ حضرات صحابہ رضی الله عنهم کا نام لے کران کی موجودگی کے بارے میں یو چھااورلوگوں نے اثبات میں جواب دیا ،اس کے بعد انہوں نے فر مایا میں تہہیں اس اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، کیاتم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا تھا جو محض فلاں قبیلے کے ادنوں کا باڑہ خرید کردےگا، اللہ اس کے گناہوں کومعاف فرمادےگا، میں نے اسے خرید لیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکروہ خرید لینے کے بارے بتایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہاہے جماری مجد میں شامل کر دو بہمہیں اس کا اجر لمے گا۔لوگوں نے ان کی تقیدیق کی۔ پھرانہوں نے فرمایا کہ مہیں اس اللہ کی تئم دے کریو چھتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ہیررومہ کون خریدے گا، میں نے اسے اچھی خاصی رقم میں خریدا، نبی کریم صلی اللہ عليه وسلم كى خدمت مين آكر بتايا كه مين نے اسے خريد آيا ہے، آپ سلى الله عليه وسلم نے فرمايا: كداسے مسلمانوں كے پينے كے لئے وقف کردو ہمہیں اس کا اجر ملے گا؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تقیدیق کی۔ پھر حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں اس الله كا واسطه دے كركي چھتا موں جس كے علاوہ كوئي معبور نہيں كياتم جانتے موكه نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے جيش العسرة (غزوه تبوک) کے موقع پرلوگوں کے چبرے دیکھتے ہوئے فرمایا تھا کہ جوشخص ان کے لئے سامان جہاد کا انتظام کرے گا، اللہ اسے بخش دےگا، میں نے ان کے لئے اتناسا مان مہیا کیا کہ ایک لگام اور ایک ری بھی کم نہ ہوئی؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تقیدیق کی اور حضرت عثان غی رضی الله عند نے تین دفعہ فر مایا: اے اللہ تو گواہ رہ، یہ کہہ کروہ واپس چلے گئے ۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الجهاد (3182)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/70)

رکن بمانی کےاسلام کابیان

522 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي ابِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بِنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ click on link for more books

بُنُ عَتِيتٍ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ بَابَيْهِ عَنُ بَعْضِ بَنِى يَعْلَى بُنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَالَ يَعْلَى طُفْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَالْسَتَلَمُ مَنَا الرُّكُنَ الْعَرْبِيَّ الَّذِى يَلِى فَالْسَتَلَمُ مَنَا الرُّكُنَ الْعَرْبِيِّ الَّذِى يَلِى الْبَيْتَ فَلَمَّا بَلَغْنَا الرُّكُنَ الْعَرْبِيِّ الَّذِى يَلِى الْبَيْتَ فَلَمَّا بَلَغْنَا الرُّكُنَ الْعَرْبِيِّ الَّذِى يَلِى الاسَودَ جَرَرُتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ مَا شَأَنُكَ فَقُلْتُ الاَ تَسْتَلِمُ قَالَ فَقَالَ الرُّكُنَيْنِ الْعَرْبِيِّيْنِ قُلْتُ لاَ وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ الرَّيْتَةُ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكُنيُ الْعُرْبِيِّيْنِ قُلْتُ لاَ وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ الرَّاكُنَةُ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكُنيُنِ الْعُرْبِيِّيْنِ قُلْتُ لاَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ الرَّاكُةَ يُسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكُنيُنِ الْعُرْبِيِيْنِ قُلْتُ لاَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ الرَّالِيَّةُ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرَّكُنيُ الْعُرْبِيِيْنِ قُلْتُ لاَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ أَسُو قُ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلْسَى قَالَ فَانُفُذُ عَنْكَ ومعتلى 6002 منجمع قَالَ اللهُ اللهُ عَلْدُى فَي اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ أَسُو اللهُ عَلَيْهِ أَلْتُ اللهُ المُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت یعلی بن امیدرض اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک وفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا ، انہوں نے ججر اسود کا استلام کیا ، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑلیا تا کہ وہ استلام کیا ، خضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے انہوں نے فرمایا کیا آپ کرلیں ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ استلام نہیں کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ استلام نہیں کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہمارے وسلم کواس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہانہیں! انہوں نے فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہمارے لئے اسوہ حسنہ موجود نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ فرمایا پھراسے چھوڑ دو۔

حسنات باقيات كابيان

523 - حَدَثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنَى آبِى حَدَّثَنَا آبُو عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمُقُوى حَدَّثَنَا حَيُوةُ أَنْبَانَا آبُو عَيْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمُقُوى حَدَّثَنَا مَعَهُ فَجَانَهُ الْمُؤَذِّنُ عَقِيلٍ آنَّهُ سَمِعَ الْحَارِثَ مَوْلَى عُثْمَانَ يَقُولُ جَلَسَ عُثْمَانُ يَوْماً وَجَلَسْنَا مَعَهُ فَجَانَهُ الْمُؤَذِّنُ فَدَعَا بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ آطُنُّهُ سَيَكُونُ فِيهِ مُدٌّ فَتَوَضَّا وُضُوئِى ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى صَلاةً الظُّهُرِ عُفِرَ لَهُ مَا مَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاةً الظُّهُرِ عُفِرَ لَهُ مَا مَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاةً الظُّهُرِ ثُمَّ صَلَّى الْمُعُرِبَ كَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاةً الظُّهُرِ ثُمَّ صَلَّى الْمُعُرِبَ كَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاقً الظُّهُرِ ثُمَّ صَلَّى الْمُعُرِبَ كُن بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاقً الظُّهُرِ ثُمَّ صَلَّى الْمُعُرِبَ كُمْ عَلَى الْمُعْرِبَ ثُمَّ عَلَى الْمُعْرِبِ ثُمَّ عَلَى الْمُعُرِبَ ثُمَّ عَلَى الْمُعْرِبِ ثُمَّ عَلَى الْمُعْرِبِ ثُمَّ عَلَى الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرَبِ ثُمَّ إِنَّ قَامَ فَتَوَضَّا وَصَلَّى الصَّبْعَ عُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاةٍ الْمُعْرِبِ ثُمَّ لَكُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاةٍ الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرِبِ ثُلَى اللهُ وَالْمُولِ اللهُ الْمُعْرَالِهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاةٍ الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرِبِ ثُمَا الْمُعْرِبِ ثُمُ إِلَاهُ الْمُعْرِبِ ثُمَّ الْمُعْرِبِ ثُمُ إِلَّا اللهُ وَالْمُ مَا اللهُ الْمُعْرِبِ عُلْمُ الْمُعْرِبِ عُلْمُ الْمُعْرِبِ اللهُ الْمُعْرِبُ وَلَا مُعْرَالُهُ الْمُعْرِبُ وَلَا مُعْرَالُهُ الْمُعْرِبُ وَلَا اللهُ الْمُؤْمِلُ اللهُ الْمُعْرِبُ وَلَا عُنْ الْمُعْرِبُ وَلَا مُعْرَالُهُ الْمُعْرِبُ وَلَا اللهُ الْمُؤْمِ وَلَا اللهُ اللهُ الْمُعْرِبُ وَلَا اللهُ الْمُؤْمِلُ اللهُ الْمُؤْمِلُ اللهُ الْمُؤْمِ الْمُعُولِ وَلَا اللهُ الْمُؤْمِ اللهُ الْمُولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْمُؤْمِلُ اللهُ الْمُؤَلِقُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

ترجمہ: حضرت حارث جوحضرت عثان غی رضی اللہ عنہ کے آزاد کر دوغلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے، ہم بھی بیٹھے ہوئے تھے، اتنی دیر میں مؤ ذن آگیا، انہوں نے ایک برتن میں پانی منگوایا، میراخیال ہے دانواد میں link for more books

کہ اس میں ایک مدے برابر پانی ہوگا، انہوں نے وضو کیا اور فر مایا کہ میں نے نبی کریم سلی الشعلیہ وسلم کو ای طرح وضوکرتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی کریم سلی الشعلیہ وسلم نے بیسجی فر مایا کہ جوشف میری طرح ایبانی وضوکر ہاور کھڑا ہوکر ظہر کی نماز پڑھے تو فجر اور ظلم کے درمیان کے گناہ معاف ہوجا کیں گے، پھر ظہر اور عصر کے درمیان کے گناہ معاف ہوجا کیں گے، پھر مغرب کی نماز پڑھنے کے درمیان کے گناہ معاف ہوجا کیں مغرب کی نماز پڑھنے کے درمیان کے گناہ معاف ہوجا کی مغرب اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف ہوجا کی مغرب کی نماز پڑھ لے تو فجر اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف ہوجا کی معاف ہوجا کہ دمیان کے گناہ معاف ہوجا کی دمیان کے گناہ کی معاف ہوجا کی کہ دو میں کی اور میں جو کھا کہ دور بی ہیں، لوگوں نے پوچھا کہ حضرت بیتو حسات ہیں باقیات ہیں۔ لا آلے آجا آلا اللّہ وکو کہ کو کہ اللّہ و الْحَدُمُ کُو لِلَا اللّٰہ وَ الْحَدُمُ کُو لِلّٰہ وَ اللّٰہ وَ الْحَدُمُ کُو لِلَا اللّٰہ وَ الْحَدُمُ کُو لِلّٰہ وَ اللّٰہ وَ الْحَدُمُ کُو لِلّٰہ وَ اللّٰہ وَ الْحَدُمُ کُو لِلّٰہ وَ الْکُورُ وَ لَا کُولُ وَ لَا فُولًا وَ لَا فُولًا وَ لِلّٰہ وَ اللّٰہ وَ الْحَدُمُ کُورُ وَ لَا حَدُولُ وَ لَا فُولًا وَ لِلّٰہ وَ اللّٰہ وَ الْحَدُمُ لَالَٰہ وَ الْحَدُمُ کُورُ وَ لَا حَدُولُ وَ لَا فُولًا وَ اللّٰہ وَ الْحَدُمُ کُورُ وَ لَا مُولًا کُولُ وَ لَا فُولًا وَ لِلّٰ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا فُولًا وَ لِلّٰ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا فُولًا وَ لِلّٰ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا فَولًا لَا لِلْمُ اللّٰ وَ لَا مُعْدُلُولُ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا فَولُ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا فَالْکُ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا مُولُولُ وَ الْحَدُمُ وَ لَا لَالْمُولُ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا فَالْکُورُ وَ لَا مُولُولُ وَ لَا مُولُولُ وَا لَا فَالْحَدُولُ وَلَا مُولُولُ وَالْکُولُ وَلَا مُولُولُ وَ ال

حضرت عثان رضى الله عنداور وصف حياء كابيان

524 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَى ابِي حَدَّثَنَا حَجَاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ يَحُيَى بُنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ اَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ وَوْجَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُوَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُوَ كَذَلِكَ فَقَصَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ مَضُطَحِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لاَ بِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَاذِنَ لاَ بِى بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَصَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُو كَذَلِكَ فَقَصَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ النَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ عُفْمَانَ وَجُلَّ حَيِّى وَإِنِى حَشِيتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ عُفْمَانَ وَجُلَّ حَيِّى وَإِنِى حَيْمِيثُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ عُفْمَانَ وَجُلَّ حَيِّى وَإِنِي عَشِيثُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ عُفْمَانَ وَجُلَّ حَيِّى وَإِنِى عَشِيثُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ عُفْمَانَ وَجُلَّ حَيِّى وَإِنِى حَيْمِيثُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ عُفْمَانَ وَجُلَ جَيْ وَإِنِي عَشِيثُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّيْثُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا اور حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ نے نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے اجازت چاہی ،اس وقت نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور حضرت عاکشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی چا در اور ھرکھی تھی، نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی اور خوداسی طرح لیٹے رہے، حضرت مدیق اکبررضی اللہ عنہ اپنا کام پورا کر کے چلے گئے تھوڑی دیر بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آئیں بھی اجازت دے دی لیکن خوداسی کیفیت پردہے، فاروق رضی اللہ عنہ نے آئیں بھی اجازت دے دی لیکن خوداسی کیفیت پردہے،

وہ بھی اپنا کام پورا کر کے چلے گئے ،حضرت عثان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تھوڑی دیر بعد ہیں نے آ کراجازت جائ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کر بیٹھ گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے فر مایا کہ اپنے کپڑے سمیٹ لو بھوڑی دیر ہیں ہیں ہی اپنا کام کرکے چلا گیا۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نے بوچھایا رسول اللہ! حضرت عثان رضی اللہ عنہ سے آنے پر آپ نے جو اہتمام کیا ،وہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمرضی اللہ عنہمائے آنے پر نہیں کیا ،اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا؛ کہ عثان میں شرم وحیاء کا مادہ بہت زیادہ ہے ، مجھے اندیشہ تھا کہ آگر میں نے انہیں اندر یوں ہی بلالیا اور میں اپنی حالت پر ہی رہا تو وہ جس مقصد کے لئے آئے ہیں اسے پورانہ کرسکیں گے اور بعض روایات کے مطابق بیفر مایا کہ میں اس مخص سے حیاء کیوں نہ کروں جس سے فر شتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

525 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ صَالِحٍ قَالَ ابُنُ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَحِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ الآبِسُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَحِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ الآبِسُ مِرْطَ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عُقَيْلِ ٥

گذشته حدیث ایک دوسری سندے بھی مروی ہے جوعبارت میں مذکورہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2401) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2402)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/71)

الچھی طرح وضوکرنے کی فضیلت کابیان

526 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيُثُ عَنُ يَزِيدَ بَنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبُدِ

اللهِ - يَعْنِى ابْنَ اَبِى سَلَمَةَ - وَنَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطُعِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبُدِ الرَّحُمْنِ النَّيْمِيِّ عَنْ عُنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرُسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرُسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرُسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرُسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ اللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَمِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ال

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسل

الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (140) سنن النسائى - الطهارة (140) سنن النسائى - الطهارة (140) سنن النسائى - الطهارة (100) سنن أبى داؤد - الطهارة (100) سنن أبى داؤد - الطهارة (100) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) سنن ابن ماجه - الطهارة (459) سنن المارمى - الطهارة (693) سنن الدارمى - الطهارة (693)

عصفر سے رنگا ہوا کیڑا پیننے کا بیان

527 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللهِ بَنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ مِنَ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بَنِ مَوْهَبٍ عَنُ آبِى عَبِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بَنِ مَوْهَبٍ عَنُ آبِى عَبْدِ الرَّحُمْنِ بَنِ مَوْهَبٍ عَنُ آبِى عَبْدِ الرَّحُمْنِ بَنِ مَوْهَبٍ عَنُ آبِى طَالِبٍ امْرَأَتُهُ هُمَرَيْرَةً قَالَ رَاحَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّة حَاجًّا وَدَخَلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بَنِ جَعْفَرِ بَنِ آبِى طَالِبٍ امْرَأَتُهُ هُمَرَةً قَالَ رَاحَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَة حَاجًا وَدَخَلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بَنِ جَعْفَرِ بَنِ آبِى طَالِبٍ امْرَأَتُهُ فَاللهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَمُلْحَفَةٌ مُعَصِّفَرَةٌ مُقُومً فَوَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَمُلْحَفَةٌ مُعَصِّفَرَ وَقَدْ نَهَى عَنْهُ وَسَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ إِنَّهُ وَلَا إِنَّالَ إِنَّمَا نَهُ إِنِى 600 مَعْمِع 29 مُحَمِع 29 مُحَمِع 29 مُحَمِع 29 مُحَمِع 29 مُحَمِّدً وَسَلَمَ لَهُ إِنَّهُ وَسَلَمَ لَهُ إِنَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ إِنَّهُ وَلَا إِنَّاكَ إِنَّمَا نَهَانِى \$ (1/72) معتلى 6000 مجمع 29 مُحَمِّد واللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ إِنَّهُ وَلاَ إِنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ يَنْهُ وَلاَ إِيَّاكَ إِنَّمَا نَهَانِى \$ (1/72) معتلى 6000 مجمع 29 مُحَمِّد واللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ يَنْهُ وَلاَ إِيَّاكَ إِنَّمَا نَهَانِى \$ (1/72) معتلى 6000 مجمع 29 مُحَمِّد واللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمْ يَنْهُ وَلاَ إِيَّاكَ إِنَّمَا نَهَانِى 60 مُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَا إِنَّاكَ إِنَّاكَ إِنَّمَا نَهُ إِنْ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلاَ إِيَّاكَ إِنَّاكَ إِنَّا لَاللهُ عَلَيْهِ وَلاَ إِيَّاكَ إِنَّا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلاَ إِنَاكَ إِنْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلاَ إِلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلاَ إِلَيْهُ وَلاَ إِنَّاكَ إِنْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلاَ إِلْهُ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان عنی رضی اللہ عنہ جج کے لئے مکہ مرمرتشریف لے گئے ،

ان کی زوجہ محتر مدا ہے قر بی رشتہ دار محمد بن جعفر کے پاس چل گئیں جمد نے رات انہی کے ساتھ گذاری جب ہوئی تو محمد کے جسم سے خوشبوکی مہک بھوٹ رہی تھی اور عصفر سے رنگا ہوا لحاف ان کے اوپر تھا ، کوچ کرنے سے پہلے ہی لوگوں کے ذبہ ن میں طرح طرح کے خیالات پیدا ہونے گئے ، حضرت عثمان عنی رضی اللہ عنہ نے انہیں اس حال میں دیکھا تو انہیں ڈا نٹا اور تحت سے کہا اور فر مایا کہ نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کے منع کرنے کے باوجود بھی تم نے عصفر سے رنگا ہوا کیڑا پہن رکھا ہے؟ حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ نے کہ باوجود بھی تم نے عصفر سے رنگا ہوا کیڑا پہن رکھا ہے؟ حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ یہ کہ بن جعفر جبی من کیا تھا اور نہ ہی آ پ کو انہوں نے تو جھے منع کیا تھا۔ قائدہ: محمد بن جعفر جبی سے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ کے قر بی رشتہ دار سے اور عام طور پر بنچے رات کے وقت اپنے رشتہ داروں کے یہاں سو ہی جاتے ہیں ۔

پانچوں نماز وں سے گناہوں کی میل کچیل نکل جانے کا ہیان

528 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى وَآبُو خَيْنَمَةً قَالا حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ قَالَ آبِى فِى حَدِيثِهِ قَالَ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى وَآبُو خَيْنَمَةً خَدَّثَنِى عَنْ عَبِّهِ - قَالَ الخُبَرَنِى صَالِحُ بُنُ عَبْدِ النِّهِ ابْنَ آبِى فَرُوةَ انْ عَامِرَ بُنَ سَعُدِ بُنِ آبِى وَقَاصٍ اَحْبَرَهُ آنَّهُ سَمِعَ اَبَانَ بُنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ اللهِ بُنِ آبِى فَرُوةَ انْ عَامِرَ بُنَ سَعُدِ بُنِ آبِى وَقَاصٍ اَحْبَرَهُ آنَّهُ سَمِعَ ابَانَ بُنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ اللهِ مِنْ آبِى فَرُوةَ انْ عَامِرَ بُنَ سَعُدِ بُنِ آبِى وَقَاصٍ اَحْبَرَهُ آنَّهُ سَمِعَ ابَانَ بُنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ

عُشْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَرَايَّتَ لَوُ كَانَ بِفِنَاءِ اَحَدِكُمُ نَهُرٌ يَهُرُ عَشْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَرَايَّتَ لَوُ كَانَ بِفِنَاءِ اَحَدِكُمُ نَهُرٌ يَهُرًى مِنْ دَرَيْهِن "قَالُوا لاَ شَىءَ قَالَ "إِنَّ يَهُرِي يَعْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمُسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَيْهِن" قَالُوا لاَ شَىءَ وَقَالَ "إِنَّ الصَّلَوَاتِ تُذُهِبُ الثَّارُنَنَ "اللهُ اللَّرَنَنَ"

ترجمہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے ساہے کہ بیہ بناؤ! اگر تمہارے گھر کے حن میں ایک نہر بہدرہی ہواورتم روزانداس میں سے پانچ دفعہ سل کرتے ہوتو کیا تمہاں ہے ہی کوئی میل کچیل باقی رہے گی؟ لوگوں نے کہا بالکل نہیں! فر مایا پانچوں نمازیں گناہوں کو اسی طرح ختم کر دیتی ہیں جیسے پانی میل کچیل کوختم کر دیتی ہیں جیسے پانی میل کچیل کوختم کر دیتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1397)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/72)

اہل عرب سے دھو کہ نہ کرنے کا بیان

529 - قَالَ آبُو عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ وَجَدُتُ فِي كِتَابِ آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُرٍ حَدَّثَنِى عَبُدُ اللهِ بُنُ عَبُدُ اللهِ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ جَابِرٍ الاَحْمَسِيّ عَنُ بُنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ جَابِرٍ الاَحْمَسِيّ عَنُ طُارِقِ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ جَابِرٍ الاَحْمَسِيّ عَنُ طَارِقِ بُنِ عَبْدِ اللهِ بَنِ عَفْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ عَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدُخُلُ فِي شَفَاعَتِي وَلَمْ تَنَلُهُ مَوَدَّتِي "

ترجمہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو شخص اہل عرب کو دھو کہ دے، وہ میری شفاعت میں داخل نہیں ہو گا اور اسے میری محبت نصیب نہ ہوگی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3928)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/72)

قیامت کے دن جانوروں کے باہمی قصاص کابیان

5,30 - حَدَّثَنَا عُبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى عَبَّاسُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَ آبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بُنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَوَّامِ بُنِ مُرَاجِمٍ مِنْ بَنِى قَيْسِ بُنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ آبِى عُشْمَانَ النَّهُدِي عَنْ عُشْمَانَ آنَّ وَسُو لَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْجَمَّاءَ لَتُقَصُّ مِنَ الْقَرُنَاءِ يَوْمَ الْقَرُنَاءِ يَوْمَ الْقَرُنَاءِ يَوْمَ الْقَرُنَاءِ يَوْمَ الْقَرَاءِ مَعَ 10/352 مجمع 5978،

ترجمہ حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا وفر مایا قیامت کے دن سینگ والی کبری ہے بے سینگ والی بکری کا بھی قصاص لیا جائے گا۔

س کوں ول کرنے کا بیان

531ز - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بُنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بُنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ شَهِدُتُ عُشَمَانَ يَأْمُرُ فِي خُطُيَتِهِ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ وَذَبْحِ الْحَمَامِ معتلى 5962 مجمع 4/42

ترجمہ: حضرت خواجہ حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ اپنے خطبے میں کتوں کو لل کرنے اور کبوتر وں کو ذرج کرنے کا حکم دے رہے تھے۔

حضرت عثمان رضى الله عنه كيحسن وجمال كابيان

532ز - حَـدَّثَـنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي عُثْمَانُ بُنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةً عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ كَانَ عُثْمَانُ مِنْ اَجْمَلِ النَّاسِ معتلى 5963 ل مجمع 9/80،

ترجمه حضرت الممول كهتى بين كه حضرت عثان غنى رضى الله عنه لوگون مين سب سے زياده حسين وجميل تھے۔

نمازی کے سامنے سے گزرنے کی ممانعت کابیان

533ز - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا سُويُدُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبُرَاهِيمُ بُنُ سَعُدٍ حَدَّثَنِي آبِي عَنْ آبِيهِ قَـالَ كُنْتُ أَصَلِّى فَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَى فَمَنَعْتُهُ فَابَى فَسَالُتُ عُثْمَانَ بُنَ عَفَّانَ فَقَالَ لا يَضُرُّكَ يَا ابْنَ آخِي0 معتلى5948 مجمع 2/62،

ترجمہ حضرت ابراہیم بن سعدا ہے وادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دن نماز پڑھ رہاتھا، ایک آ دمی میرے سامنے سے گذرنے نگا، میں نے اسے روکنا چاہالیکن وہ نہ مانا، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا مجتبے اس میں تنہاراکو کی نقصان نہیں ہے۔

خلیفہ وقت کا اپنے آپ کوسزا کے لئے پیش کرنے کا بیان

534ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُوَيُدٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعُدٍ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ عُلْمَ مُنُ سَعُدٍ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ عُلْمَ مُنُ سَعُدٍ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ عَلْمُ مُعْلَى عُضَمَانُ إِنْ وَجَدُّتُ مُ فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا مِعتلى عُضَمَانُ إِنْ وَجَدُّتُ مُ فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا مِعتلى عُضَمَانُ إِنْ وَجَدُّتُ مُ فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا مِعتلى عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ آنُ تَضَعُوا رِجْلِي فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا مِعتلى عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ آنُ تَضَعُوا رِجْلِي فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا مِعتلى عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ آنُ تَضَعُوا رِجْلِي فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا مِعتلى مِعْدَلِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ آنُ تَضَعُوا رِجْلِي فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا مِعَالَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ آنُ تَضَعُوا رِجْلِي فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا مِعْدَلَ

ترجمہ ایک دفعہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تنہیں کتاب اللہ میں پیھم مل جاتا ہے کہ میرے پاؤں میں بیزیاں ڈال دو، توتم پیھی کرگذرو۔

بورامیدان عرفه کے دقوف ہونے کابیان

535 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آحُمَدُ بَنُ عَبُدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بَنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا آبِي عَبُدُ الرَّحُمٰنِ بَنُ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيّ بْنِ حُسَيْنِ عَنْ اللهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ آبِي رَافِعِ مَوْلَى رَسُو لِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرُدِثُ أَسَامَةَ بْنَ عَلِي بْنِ آبِي طَالِبٍ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُو مُرُدِثُ أَسَامَةَ بْنَ عَلِي بْنِ آبِي طَالِبٍ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُو مُرُدِثُ أَسَامَةً بْنَ وَيُدِ فَقَالَ "هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ " ثُمَّ دَفَعَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَجُعَلَ النَّاسُ يَضُرِبُونَ يَعِينَا وَشِمَالاً وَهُو يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَة آيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَة آيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَة آيُّهَا النَّاسُ "حَتَى جَاءَ الْمُولُولِ اللهُ عَلَى قُرْحَ وَارُدَفَ الْفَصْلَ بُنَ الْمُؤْدِلِفَة وَقَفَ عَلَى قُرَحَ وَارُدَفَ الْفَصْلَ بُنَ الْمُؤُدُ وَلِفَة فَوَقَفَ عَلَى قُرَحَ وَارُدَفَ الْفَصْلَ بُنَ الْمُؤُدُولِ فَعَ وَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ السَّكِينَةَ آيُهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ وَالنَّاسُ السَّكِينَةَ وَالنَّسُ وَقَالَ "هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ مُزُولِفَةً مَوْقِفُ "السَّكِينَة آيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ وَ وَلَالَّاسُ السَّكِينَة وَلَالَسُ السَّكِينَة وَوَقَلَ عَلَى السَّلِي اللهُ السَّكِينَة وَالْعَلَى النَّاسُ السَّكِينَة وَ وَخَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ السَّكِينَة وَالنَّاسُ السَّكِينَة وَلَى اللهُ السَّكِينَة وَلَى اللهُ وَلِهِ النَّاسُ السَّكِينَة وَ وَحَلَى اللهُ الْمَالِهِ وَلَا الْمُؤْولِهِ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ النَّاسُ السَّكِينَة وَالْمَالُ اللهُ اللهُ اللهُ اللَّاسُ السَّكِينَة وَاللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللهُ اللهُ الل

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ درسول اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات ہیں وقوف کیا ،اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زیرضی اللہ عنہ کواپنی سواری پراپ چیجے بھا رکھا تھا اور فرمایا یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا میدان عرف ہی وقوف کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ سے کوچ کیا اور سواری کی رفتار تیز کردی ،لوگ وائیس اللہ علیہ وسلم بائیں بھا گئے گئے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگو! مطمئن رہو ، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ آپنچ ،مغرب اور عشاء کی نمازیں اکھی پڑھیس ، پھر پھر مزدلفہ میں وقوف فرمایا ۔مزدلفہ کا وقوف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبل قزح پرفر مایا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبل قزح پرفر مایا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بی سوروں کی اور سواری کی رفتار تیز کردی یہ وقوف کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ سے کوچ کیا اور سواری کی رفتار تیز کردی لوگ پھردا کیں بائیں بائیں بھا گئے گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دوبارہ لوگوں کوسکون کی تلقین فرنائی اور راوی نے کھل حدیث ذکری۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الحج (885) سنن أبى داؤد - البناسك (1935) سنن ابن ماجه - البناسك (3010)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/72)

حالت تلاوت میں حضرت عثمان رضی اللّه عنه کی شها دت کا بیان

536ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ آبِي الْيَعْفُورِ الْعَبْدِيُ

عَنْ آبِنِهِ عَنْ مُسْلِمٍ آبِى سَعِيدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بُنَ عَفَّانَ آنَّ عُثْمَانَ بُنَ عَفَّانَ آغَتَقَ عِشُوِينَ مَمْ لُوكَ أُودَعَا بِسَرَاوِيلَ فَشَكَمًا عَلَيْهِ وَلَمْ يَلْبَسُهَا فِى جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ وَقَالَ إِنِّى رَايُتُ مَمْ لُوكَ إِسُلاَمٍ وَقَالَ إِنِّى رَايُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِى الْمَنَامِ وَرَايَتُ آبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَإِنَّهُمْ قَالُوا لِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِى الْمَنَامِ وَرَايَتُ آبَا بَكُرٍ وَعُمَر وَإِنَّهُمْ قَالُوا لِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِى الْمَنَامِ وَرَايَتُ آبَا بَكُرٍ وَعُمَر وَإِنَّهُمْ قَالُوا لِى "اصْبِرُ فَإِنَّكَ تُفْطِرُ عِنْدَنَا الْقَابِلَةَ" ثُمَّ دَعَا بِمُصْحَفِي فَنَشَرَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقُتِلَ وَهُو بَيْنَ يَدَيْهِ مَعْ الْمَاعِلَ وَهُو بَيْنَ يَدَيْهِ مَعْ مَعَ عَلَى 5995 مجمع 9/967/232 م

ترجمہ ضرت مسلم بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غی رضی اللہ عند نے اپنی زندگی کے آخری دن اکٹھے ہیں غلام آزاد کئے،
شلوار متگوا کر مضبوطی سے باندھ کی حالانکہ اس سے پہلے زمانہ جاہلیت یا زمانہ اسلام میں انہوں نے اسے بھی نہ پہنا تھا اور فرمایا کہ
میں نے آئ رات خواب میں نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین کو دیکھا ہے یہ حضرات مجھ سے کہ درہے تھے کہ مبر کرو، کل کا
دوزہ تم ہمارے ساتھ افطار کروگے ، پھر انہوں نے قرآن شریف کا نسخہ متحلوا یا اور اسے کھول کر پڑھنے کے لئے بیٹھ گئے اور اسی حال
میں آئیس شہید کردیا گیا جب کہ قرآن کریم کا وہ نسخوان کے سامنے موجود تھا۔

اعضائے وضوکوتین تین بار دھونے کابیان

537ز - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكْرٍ الْمُقَلَّعِيُّ وَآبُو الرَّبِيعِ الزَّهُ وَانِيُّ قَالاً حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا فَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاَثاً وَيَدَيْهِ ثَلاَثاً وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً وَمَسَحَ بِرَأْمِنِهِ وَعَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً وَمَسَحَ بِرَأْمِنِهِ وَعَسَلَ دِرَاعَيْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً وَمَسَحَ بِرَأْمِنِهِ وَعَسَلَ رَجُلَيْهِ غَسُلاً

ترجمہ: حفرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کو وضوکرتے ہوئے دیکھا، آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے تمن دفعہ چبرہ دھویا، تین دفعہ ہاتھ دھوئے، تین دفعہ باز ودھوئے سرکا سے کیا اور پاؤں کواچھی طرح دھویا۔ تنحریج الحدیث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (260) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/72) سنن الدارمي - الطهارة 693)

صبح وشام دعاما تكني كابيان

538ز - حَذَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَذَّثِنِي مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ عِيَاضٍ عَنْ آبِي مَوْدُودٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ كَعْبٍ عَنْ آبَانَ بُنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ click on link for more books

قَالَ "مَنُ قَالَ بِسُمِ اللّهِ اللهِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّ

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - لدعوات (3388) سنن أبي داؤد - الأدب (5088) سنن ابن ماجه - الدعاء (3869)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/72)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھرے ہونے کابیان

539ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ مَسُلَمَةً عَنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ أَمَّ وَمَا وَآلَهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَ مَعْتَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَ معتلى فَقَالَ رَايَبُ عُثْمَانَ يَفْعَلُهُ وَخَبَّرَنِى آنَّهُ رَآى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ ومعتلى فَقَالَ رَايَبُ عُثْمَانَ يَفْعَلُهُ وَخَبَّرَنِى آنَّهُ رَآى النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ ومعتلى عَمْرَانَ بَعْدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَمَعَلَى مَعْتَلَى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَمَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَاللهُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمُونَ وَاللهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمُونُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُعُلّمُ وَاللّهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

ترجمہ حضرت ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جنازے کودیکھاتو کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غن رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہوگئے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جنازے کودیکھاتو کھڑے ہوگئے تھے۔

صبح کے وقت سونے والے کے لئے رزق سے محروم رہ جانے کابیان

540ز - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا اَبُو إِبْرَاهِيمَ الْتَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بَنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ ابْرَاهِيمَ الْتَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بَنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ ابْرَوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الصَّبُحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ" معتلى 5991 مجمع 4/62،

ترجمہ: حضرت عثان غنی رضی الله عند بیان کرتے ہیں کہرسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا صبح کے وقت سوتے رہنے سے انسان رزق سے محروم ہوجا تا ہے۔

شهيد كونسل نه ديئے جانے، كابيان

541ز - حَدَّدُنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ عَنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

عَبُدِ اللّٰهِ بُنِ فَرُّوخَ عَنُ آبِيُهِ قَالَ شَهِدُتُ عُثْمَانَ بُنَ عَفَّانَ دُفِنَ فِي ثِيَابِهِ بِدِمَاثِهِ وَكُمْ يُغَسلُ معتلى 12779،

تر جمہ : حضرت فروخ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت موجود تھا، انہیں ان کے خون آلود کپڑوں ہی میں سپر دخاک کیا گیااور انہیں غسل بھی نہیں دیا گیا۔ (کیونکہ وہ شہید تھے)

مقروض كومهلت دينے كابيان

542ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بُنُ الْفَضُلِ الْانْصَارِیُّ عَنْ هِشَامِ بُنِ زِیَادٍ الْقُرَشِیِّ عَنُ الْبَنْ الْفَصْلِ الْانْصَارِیُّ عَنْ هِشَامِ بُنِ زِیَادٍ الْقُرَشِیِّ عَنُ الْمُعَدُّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفُولُ "اَظُلَ اللهُ عَبْداً فِى ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلَّا ظِلِّهِ انْظُرَ مُعْسِراً اَوْ تَرَكَ لِغَارِمٍ " معتلى يَقُولُ "اَظُلَ اللهُ عَبْداً فِى ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلَّا ظِلِّهِ انْظُرَ مُعْسِراً اَوْ تَرَكَ لِغَارِمٍ " معتلى يَعْفُولُ "اَظُلَ اللهُ عَبْداً فِى ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلَّا ظِلِّهِ انْظُرَ مُعْسِراً اَوْ تَرَكَ لِغَارِمٍ " معتلى \$5985 مجمع \$7/233 م

ترجمہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے جس دن اللہ کے سائے کے علاوہ کہیں سابی نہ ہوگا اللہ اس شخص کو اپنے سائے میں جگہ عطاء فر مائے گا جو کسی تنگدست کومہلت دے یا مقروض کو چھوڑ دے۔

صبح کے وقت سونے کے سبب رزق سے محرومی کابیان

543ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى يَحْيَى بُنُ عُثْمَانَ - يَعْنِى الْحَرْبِيَّ اَبُو زَكَرِيَّا - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الصَّبُحَةُ تَمْنَعُ الرِّزُقَ" معتلى 5991 عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الصَّبُحَةُ تَمْنَعُ الرِّزُقَ" معتلى 5991 محمع 4/62

ترجمہ حضرت عثمان غی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا صبح کے وقت سوتے رہنے سے انسان رزق سے محروم ہوجا تا ہے۔

محرم کے لئے نکاح کابیان

544 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِى نَافِعْ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهُ سِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُحُومُ لا يَنْكِحُ وَلا يَنْكِحُ وَلا يَخْطُبُ"

ترجمه خضرت عثان غنى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه رسول الله صلى الله عليه وسلم في ارشاد فرمايا كه محرم خود نكاح كرے اور نہ کی کا نکاح کروائے بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذي - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي -مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/73)موطأ مالك -الحج (780) سنن الدارمي - المنأسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

545ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بُنُ آبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ آيُّوبَ عَنْ نَافِعِ حَلَّاثِنِي نُبَيُّهُ بُنُ وَهُبِ قَالَ بَعَثِنِي عُمَرُ بُنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ مَعُمَرٍ وَكَانَ يَخُطُبُ بِنُتَ شَيْبَةً بُسِ عُتُمَانَ عَلَى ايْنِهِ فَآرُسَلَ إِلَى آبَانَ بُنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ آلا أَرَاهُ آعُرَابِيًّا "إِذَّ الْمُسْخِرِمَ لاَ يَنْكِحُ وَلاَ يُنْكِحُنَّ اخْبَرَنِي بِذَلِكَ عُثْمَانُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّنَنِي نُبَيْهُ عَنْ أَبِيهِ بِنَحْوِهِ

ترجمه حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ابن معمر نے شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے اپنے بیٹے کے نکاح کا دوران حج پروگرام بنایا اور مجھے ابان بن عنمان رحمۃ الله علیہ کے پاس جو کہ امیر حج تھے بھیجا، میں نے ان کے پاس جا کر کہا کہ آ ب کے بھائی این بینے کا نکاح کرنا چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں انہوں نے کہا کہ میں تو اسے دیہاتی نہیں معمتا تھایا در کھو! محرم نکاح کرسکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کراسکتا ہے، پھر انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے ہے اس مضمون کی حدیث سائی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذي - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي -مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي ﴿ 3- البناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/73)موطأ مالك -الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

مضرت عثان رضى الله عنه كے خواب كابيان

546ز - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهِيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ

آبِى هِنْدٍ عَنُ زِيَادِ بُنِ عَبْدِ اللّهِ عَنْ أُمْ هِلاكِ ابْنَةِ وَكِيعِ عَنْ نَائِلَةَ بِنْتِ الْفَرَافِصَةَ امْرَآةِ عُنْمَانَ بُنِ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ لَمُ لَيَقْتُلَنِي الْقَوْمُ قُلْتُ كَلّا بُنِ عَفْدًا لَا لَهُ لَمْ يَبُلُغُ ذَاكَ إِنَّ رَعِيَّتَكَ اسْتَغْتَبُوكَ وَ

ُ قَسَالًا إِنِّى رَايَسَتُ رَسُو لَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَنَامِى وَابَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالُوا "تُفْطِرُ عِنُدَنَا اللَّيْلَةَ «٥معتلى 6015 مجمع 9/967/232 وَمِنْ اَخْبَارِ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ،

ترجمہ صفرت عمان غنی رضی اللہ عنہ کی اہلیہ محتر مدنا کلہ بنت فرافصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمان رضی اللہ عنہ کو او گھھ آئی اور وہ مبلکے سے سو گئے ، ذراد پر بعد ہوشیار ہوئے تو فر مایا کہ بیلوگ مجھے تل کر کے رہیں گے ، میں نے انہیں تسلی دیے ہوئے کہ انشاء اللہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا بات ابھی اس حد تک نہیں پنجی ، آپ کی رعایا آپ سے محض معمولی تاراض ہے ، فر مایا نہیں! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین کوخواب میں دیکھا ہے وہ مجھے بتار ہے تھے کہ آج رات تم روزہ ہمارے پاس آگرافطار کروگے۔

حضرت عثان رضى الله عند كحسن وجمال كابيان

547ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى زِيَادُ بُنُ آيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ زَعَمَ آبُو الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ بُنِ آبِى الْحَسَنِ بُنِ آبِى الْحَسَنِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجَدَ فَإِذَا آنَا بِعُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ مُتَّكِءٌ عَلَى رِدَائِهِ الْحَسَنِ بُنِ آبِى الْحَسَنِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجَدَ فَإِذَا آنَا بِعُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ مُتَّكِءٌ عَلَى رِدَائِهِ فَاتَسَاهُ سَنِّ الْمَعْمُ اللَّهُ فَاتَسَاهُ اللَّهِ فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجُهِ فَاتَسَاهُ سَتَّالُ اللَّهِ فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجُهِ بِوَجْنَتِهِ نَكْتَاتُ جُدَرِي وَإِذَا شَعْرُهُ قَدْ كَسَا ذِرَاعَيْهِ مَعَتَلَى 5963 مجمع 9/80،

ترجمہ حضرت حسن بن ابی الحسن بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مجد نبوی میں داخل ہوا، میری نظر اچا نک حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ پر پڑی وہ اپنی چا در کا تکیہ بنا کر اس سے ٹیک لگائے ہوئے تھے دو آ دمی ان کے پاس سے جھڑتے ہوئے آئے انہوں نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیا پھر میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں غورسے دیکھا تو وہ ایک حسین وجمیل آ دمی تھان کے دخسار پر چیچک کے پچھنٹا نات تھے اور بالول نے ان کے باز ووں کوڈھانپ رکھا تھا۔

حضرت عثان رضى الله عنه كاخضاب ندلكان كإبيان

548 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي أُمُّ غُرَابٍ عَنْ بُنَانَةَ قَالَتُ مَا خَضَبَ عُثْمَانُ قَطُّ معتلى 6014،

ترجمه بنانه كهتى بين كدحفرت عثان رضى الله عندن بمى خضاب بين لكايا-

دانتوں برسونے کی تارچر هانے کابیان

549ز - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنَا آبُو الْقَاسِمِ بُنُ آبِى اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنَا آبُو الْقَاسِمِ بُنُ آبِى اللهِ النَّهِ اللهِ التَّمِيمِى عَمَّنُ رَآى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ضَبَّبَ اَسْنَانَهُ بِذَهَبٍ معتلى 6008 مجمع 5/150،

ترجمہ: دیکھنے والے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان غیرض اللہ عند نے اپنے وانتوں پرسونے کی تارچ مار کھی تھی۔ خلیفہ وقت کا اشیاء کی قیمتوں کو دریا فت کرنے کا بیان

550 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بُنُ بَشِيرٍ إِمُلاَءً قَالَ ٱنْبَآنَا مُحَمَّدُ بُنُ قَيْسٍ الاسَدِيُّ عَنْ مُوسَى بُنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بُنَ عَقَّانَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ الاسَدِيُّ عَنْ مُوسَى بُنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بُنَ عَقَّانَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ السَّدَةُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ الطَّلاَةَ وَهُو عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ الطَّلاَةَ وَهُو يَسْتَخْبِرُ النَّاسَ يَسْأَلُهُمْ عَنْ آخْبَارِهِمْ وَاسْعَارِهِمْ مَعَلَى \$998 مَعَمَّى الْحُمَّانِ عَنْ آخْبَارِهِمْ وَاسْعَارِهِمْ مَعْلَى \$998 مَعَمَّى 2/186

ترجمہ حضرت موی بن طلحہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت عثان غنی رضی اللہ عند منبر پرتشریف فرماہیں مؤ ذن اقامت کہدرہا ہےاور وہ لوگوں سے ان کے مالات معلوم کردہے ہیں اوراشیاء کی قیمتوں کے نرخ دریافت فرمارہے ہیں۔

سورت س كي حديكابيان

551ز - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعُدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ . السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إَنَّ عُثْمَانَ سَجَدَ فِي ص معتلى 5970 مجمع 2/285،

تر جمہ ِ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ نے سورت ص کی تلاوت کی اور آ بہت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ بھی کیا۔

نماز عيد كي تكبيرات كابيان

552ز - حَدَّقَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي سُرَيْجُ بُنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بُنُ مُحْرِزٍ بَيَّاعُ الْقَوَارِيرِ -كُوفِيٌّ ثِقَةٌ كَذَا قَالَ سُرَيْجٌ - عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عَبْدِ اللهِ - يَعْنِى ابْنَ فَرُّو خَ - عَنْ آبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ الْعِيدَ فَكَبَّرَ سَبْعاً وَخَمْساً معتلى 127805981 ،

ترجمہ: حضرت فروخ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے عید کی نماز پڑھی ہے اس میں وہ سات اور یا پنچ تکبیریں کہتے تتھے۔

حضرت عثمان رضى الله عنه اور وصف حياء كابيان

553 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَالِمٌ آبُو جُمَيْعِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَذَكَرَ عُشْمَانَ وَشِدَّةَ حَيَائِهِ لَقَالَ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ فِى الْبَيْتِ وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغُلِّقٌ فَمَا يَضَعُ عَنْهُ النَّوْبَ لِيُفِيسَ مَ لَبَهُ وَ الْبَابُ عَلَيْهِ الْمَاءَ يَمْنَعُهُ الْحَيَاءُ آنُ يُقِيمَ صُلْبَهُ (1/74) معتلى 5961 مجمع النَّوْبَ لِيُفِيسَ عَلَيْهِ الْمَاءَ يَمْنَعُهُ الْحَيَاءُ آنُ يُقِيمَ صُلْبَهُ (1/74) معتلى 5961 مجمع 9/82

ترجمہ : حضرت خواجہ حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنداوران کی شدت حیاء کا ذکر کرتے ہوئے فر مایا اگر وہ گھر کے اندر بھی ہوتے تو جب تک درواز ہ کواچھی طرح بند نہ کر لیتے اپنے جسم پر پانی بہانے کے لئے کپڑے نہ اتارتے تصاور شرم وحیاء ہی آئیں کمرسید ھی کرنے سے مانع ہوتی۔

حضرت عثمان رضی الله عنه کی خلافت باره سال ہونے کا بیان

554 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ الصَّنُعَانِيُّ حَدَّثَنِى أُمَيَّةُ بُنُ شِبُلٍ وَغَيْـرُهُ قَـالُـوا وَلِـى عُشُـمَانُ ثِـنْتَـى عَشُرَةَ وَكَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينَ معتلى 12766 ل 12775،

ترجمہ حضرت امیہ بن شبل وغیرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ بارہ سال تخت خلافت پر متمکن رہے، جن میں ہے آخری پانچ سال آز مائش وامتحان کے گذرے۔

حضرت عثمان رضى الله عنه كاليم شهادت الماره ذوالج بهونے كابيان

555 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ عَنْ آبِى مَعْشَرِ قَالَ وَقُتِلَ عُشْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانِ عَشْرَةً مَضَتْ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ وَكَانَتُ خِلاَقَتُهُ ثِنْتَى عَشْرَةً سَنَةً إِلَّا اثْنَى عَشَرَيَوُماً معتلى 12773 مجمع 7/232،

ترجمہ حضرت ابومعشر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت اٹھارہ ذی الحجہ بروز جمعہ ۵ سور میں ہوئی آپ کی کل مدت خلافت بارہ دن کم بارہ سال تھی۔

556ز - حَـذَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّيَنِى عُبَيْدُ اللهِ بُنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ آبِي حَدَّثَنَا اللهِ عُنْ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ آلِي اللهِ بُنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اللهِ عُنْ سُلَامَانَ أَبُو عَلَى 12779 لَ مسجمع 7/233

تر جمہ : حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت ایا م تشریق کے درمیان ہوئی ہے۔ (ایا م

تشریق کوگذرے ہوئے بہت زیادہ دن نہ ہوئے تھے)۔

وقت شهادت عمر مبارك ٩٠ يا ٨٨ سال مونے كابيان

557 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا آبُو هِلاَلٍ حَدَّثَنَا قَتَادَهُ آنَّ عُنْمَانَ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ سَنَةٍ آوُ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ معتلى12776 مجمع 9/99، ترجمه: حضرت قاده بيان كرتے بيں كه شهادت كے وقت حضرت عثمان فنى رضى الله عنه كى عمر ۹ يا ۸۸سال هى۔

558ز - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي جَعُفَرُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا آبُو خَلْدَةً عَنْ آبِي الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا بِبَابٍ عُثْمَانَ فِي عَشْرِ الاَضْحَى معتلى 12774

عشره ذوالحج میں پہرہ داری دینے کابیان

حضرت ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں کہ عشرہ ذی الحجہ میں حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر ہم پہرہ داری کر ہے تھے۔

حفرت عثمان غنى رضى الله عنه كي نماز جنازه وتدفين كابيان

559 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِی آبِی حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ صَلَّی الزُّبَیْرُ عَلَی عُدُمانَ وَ دَفَنَهُ وَکَانَ اَوْصَی إِلَیْهِ معتلی 12778 مجمع 9/977/233، الزُّبَیْرُ عَلَی عُشُمَانَ وَ دَفَنَهُ وَکَانَ اَوْصَی إِلَیْهِ معتلی 12778 مجمع 9/977/23، ترجمہ جھزت قادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان عُن رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے بڑھائی اور انہیں سپر دخاک کردیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہی کو بیوصیت کی تھی۔

پانچ ساله دورخلافت میں آنر مائش مونے کابیان

560 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِينَى آبِى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ عَدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍ و عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍ و عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَفِيلٍ قَالَ قُتِلَ عُثْمَانُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينٍ اللَّهِ بُنِ عَقِيلٍ قَالَ قُتِلَ عُثْمَانُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينٍ اللَّهِ بُنِ عَقِيلٍ قَالَ قُتِلَ عُثْمَانُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلاثِينَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينٍ مِنْهَا اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ لِلْحَسَنِ معتلى 1278012777 م ل مجمع 7/232،

ترجمہ ضرت عبداً للد بن محمد بن عقبل بیان کرتے ہیں کہ ۳۵ ھیں حضرت عثان غنی رضی اللہ عند شہید ہوئے اور پانچ سال آ ز ماکش کے گذرے، جن میں سے جار ماہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی خلیفہ رہے۔

561 - حَـدَّقَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِنِي أَبِى حَدَّقَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّقَنَا آبُو خَلْدَةَ عَنْ آبِي الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا بِبَابٍ عُثْمَانَ فِي عَشْرِ الْآضْحَى معتلى12774 مجمع7/232،

click on link for more books

۔ <u>ترجمہ:</u> حضرت ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں کہ عشرہ ذی المجہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر ہم پہرہ داری کررہے تھے۔

حضرت عثمان غنی رضی الله عنه کے رفیق جنت ہونے کا بیان

562 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي عُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ الْقُوَارِيرِيُّ حَدَّثِنِي الْقَاسِمُ بَنُ الْحَكَمِ بِنَ الْمُ لِللهِ الْمُلِينَةِ عَنُ زَيْدِ بَنِ اَسُلَمَ عَنُ اَمِنِ الْمُسَارِيُّ حَدَّنِي الْمُ عَبَادَةَ الزُّرَقِيُّ الانْصَارِيُّ مِنْ اَهُلِ الْمَدِينَةِ عَنُ زَيْدِ بَنِ اَسُلَمَ عَنُ الْبُنِهِ قَالَ شَهِدُتُ عُنْمَانَ يَوْمَ حُوصِرَ فِي مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ وَلَوْ أَلْقِي حَجَرٌ لَمُ يَقَعُ إِلَّا عَلَى رَأْسِ رَجُلٍ فَرَايَتُ عُنْمَانَ اللهُ مَنْمَانَ يَوْمَ حُوصِرَ فِي مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ وَلَوْ أَلْقِي حَجَرٌ لَمُ يَقَعُ إِلَّا عَلَى رَأْسِ رَجُلٍ فَرَايَتُ عُنْمَانَ اللهُ مَقَالَ النَّاسُ افِيكُمْ طَلْحَةٌ فَسَكُنُوا ثُمَّ قَالَ النَّاسُ افِيكُمْ طَلْحَةُ فَسَكُنُوا ثُمَّ قَالَ النَّاسُ افِيكُمُ طَلْحَةٌ فَسَكُنُوا ثُمَّ قَالَ النَّاسُ افِيكُمُ طَلْحَةُ فَسَكُنُوا ثُمَّ قَالَ النَّاسُ افِيكُمُ طَلْحَةٌ فَسَكُنُوا ثُمَّ قَالَ النَّاسُ افِيكُمُ طَلْحَةُ فَسَكُنُوا ثُمَّ قَالَ النَّاسُ افِيكُمُ طَلْحَةٌ فَسَكُنُوا ثُمَّ قَالَ النَّاسُ افِيكُمُ طَلْحَةُ فَسَكُنُوا ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فِي مَوْضِعِ كَذَا اللهُ يَعْمُ وَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِ كَذَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِ كَذَا لَلْهُ مَا مَا كُنتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْ عَلْمَ عَلَى الْعَلْمَ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَى الْعَلْمُ اللهُ عَلَى الْعَلْمُ وَالَعُلُمُ

وضومیں کلی وناک میں یانی ڈالنے کا بیان

563ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى الْعَبَّاسُ بُنُ الْوَلِيدِ النَّرُسِىُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّا شَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُسُلِمِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بُنِ اَبَانَ آنَّهُ شَهِدَ عُثْمَانَ تَوَضَّا يَوُماً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَملَ وَجُهَهُ ثَلاثًا وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُو حَدِيثِ ابْنِ جَعُفَرِ عَنْ سَعِيدٍهِ

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے ان کی موجود گی میں وضو کے لئے پانی منگوایا، چنانچہ کل کی ، ناک میں پانی ڈالا اور تین دفعہ چبرہ دھویا، پھرراوی نے کمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) سنن النسائى - الطهارة (226) سنن النسائى - الطهارة (226) سنن النسائى - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (693) سنن أبى داؤد - الطهارة (693) سنن المسند أحيد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/74) سنن الدارمي - الطهارة (693)

کہنیوں سمیت باز ؤں کو دھونے کا بیان -

564 - حَدَّثَنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثَنِى وَهُبُ بُنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ ٱنْبَانَا حَالِلاً - يَعْنِى ابْنَ عَبُدِ اللهِ عَنْ الْمَصَارِ عَنْ آبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَائِماً عِنْدَ عَنْ الْمَسْرِيِّ عَنْ عُرُوَ-ةَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الانْصَارِ عَنْ آبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَائِماً عِنْدَ عُنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُعَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُعَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُعَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ فَلَاثًا فَلَا اللهُ عَلَيْهِ فَلَاثًا فُكَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْسَلَ وَجُهَةً اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح مسلم click on link for more books

الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/74) سنن الدارمي - الطهارة 693)

بررومه کومسلمانول کے لئے وقف کردیے کابیان

565ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكُرِ بُنِ عَلِيّ الْمُقَدِّمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الانْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بُنُ حِقٍ عَنِ الْجُرَيُرِيِّ عَنْ ثُمَامَةً بُنِ حَزُنِ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدُنُ اللَّهِ اللَّهَ اللَّهُ الْعَلَيْمِ الْلِلْعَ عَلَيْهِمُ الْطِلاعَةُ فَقَالَ ادْعُوا لِي صَاحِبَيْكُمُ اللَّذَيْنِ الْبَاكُمُ اللَّذَيْنِ الْبَاكُمُ عَلَيْهِمُ الطَّلَعَ عَلَيْهِمُ الطَلاعَةُ فَقَالَ ادْعُوا لِي صَاحِبَيْكُمُ اللَّذَيْنِ الْبَاكُمُ عَلَيْهِمُ الطَّلَامُ عَلَيْهِمُ الطَلاعَةُ فَقَالَ ادْعُوا لِي صَاحِبَيْكُمُ اللَّذَيْنِ الْبَاكُمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمَّا قَدِمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمَا قَدِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ الْمُعْلِمِينَ وَلَهُ حَيْرٌ مِنْهَا فِى الْجَنَّةِنُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلَمُونَ اللَّهُ الْعَلَيْمُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ الْمُعْتَوِنِ اللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ الْمُدِينَةَ لَمْ يَكُنُ فِيهَا بِئُرٌ يُسْتَعْذَبُ مِنْهُ إِلَّا بِنُو رُومَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ لَمُ الْمُعْلَى الْمُسْلِمِينَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ الْمُعْتَوْنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ الْمُعْتَوْنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعْلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُولِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَمُعْمُ وَنَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا عَلَى اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ ا

ترجمہ: حضرت ثمامہ بن خن تشیری بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے ، ہیں وہاں موجود تھا، حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنے گر سے جھا تک کرد یکھا اور فر مایا اپنے ان دوساتھیوں کو بلا کر لا کا جو تہمیں جھ پر چ حالائے ہیں انہیں بلایا گیا حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے انہیں بلایا گیا حضرت عثان رضی اللہ عنہ ان سے فر مایا ہیں تہمیں اللہ کا واسط دے کر پوچھتا ہوں کیا تم جانے ہو کہ جب نی کر پیم صلی اللہ علیہ وسلم میں بیشرین تا ہوں کہ بنوی تگ ہوگئ تو نی کر پیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: زمین کا پیکٹرا اپنے مال سے خرید کر مسلمانوں کے لئے اسے وقف کون کرے گا؟ اس کا عوض اسے جنت میں بہترین شکل میں عطاء کیا جائے گا، اپنی مال سے خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا اب تم جھے اس ہی میں دور کھتیں پڑھنے سے رو کتے جو ان چی کوئی اور کنواں نہ تھا، نی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت سوائے ہیں دور کھتیں پڑھے پانی کا کوئی اور کنواں نہ تھا، نی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا : کون ہے جو اسے خالص اپنی مال سے خرید سے اور اپنا حصہ بھی مسلمانوں کے برابرر کھے؟ اور آخرت میں جنت کے اندر بہترین بدلہ حاصل کر لے؟ چنا نچ مال سے خرید سے اور اپنا حصہ بھی مسلمانوں کے برابرر کھے؟ اور آخرت میں جنت کے اندر بہترین بدلہ حاصل کر لے؟ چنا نچ مال سے خرید سے اور اپنا حصہ بھی مسلمانوں کے برابرر کھے؟ اور آخرت میں جنت کے اندر بہترین بدلہ حاصل کر لے؟ پنانی سے خالے مال سے خرید کے اور اپنا حسہ بھی مسلمانوں کے برابرر کھے؟ اور آخرت میں جنت کے اندر بہترین بدلہ حاصل کر لے؟ چنانچ میں بینے سے دو کتے ہو؟ پھر فر مایا کہ کیائم جانے ہوکہ میں

غزوہ تبوک میں سامان جہادمہیا کرنے والا ہوں لوگوں نے ان کی تصدیق کی۔

حضرت عثان رضی الله عنه کے لئے شرکائے بدر کی طرح حصہ ہونے کا بیان

566 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى وَابُو خَيْثَمَةَ قَالاً حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ وحَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ شَقِيقٍ قَالَ لَقِى عَبُدُ الرَّحُمْنِ بُنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بُنَ عُقْبَةَ فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِى اَرَاكَ عَاصِمٍ عَنُ شَقِيقٍ قَالَ لَقِي عَبُدُ الرَّحُمْنِ الْلِعُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَامَّا قَوْلُهُ إِنِى قَدُ جَفَهُ وَتَ آمِيرَ الْهُ مُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ قَالَ عَبُدُ الرَّحُمْنِ اَبِلِغُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَامَّا قَوْلُهُ إِنِى تَعَلَّفُ ثِنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى مَاتَتُ تَعَلَّفُ ثَوْمَ بَدُرٍ فَإِنِّى كُنْتُ أُمَرِّضُ رُقَيَّةً بِنُتَ رَسُو لِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسَهُم وَمَنُ ضَرَبَ لَهُ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهُم وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهُم وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهُم وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهُم وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهُم وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهُم فَقَدُ شَهِدَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ إِلَى آخِرِهِ مَ معتلى 5974 مجمع 17/226

ترجمہ حضرت عبد اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ سے حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی ولید نے کہا کیابات ہے آپ امیر المونین حضرت عثان رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصاف نہیں کرر ہے! انہوں نے کہا کہ میری طرف سے انہیں یہ بیغا م پنچا دو پھر راوی نے کمل حدیث ذکر کی ۔ اور غزوہ بدر سے بیچھے رہ جانے کا جوطعند انہوں نے مجھے دیا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبز ادی اور اپنی زوجہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالی عنہا کی تیار داری میں مصروف تھا، یہاں تک کہ وہ اسی دوران فوت ہوگئیں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکاء بدر کے ساتھ مال غنیمت میں میراحصہ مصروف تھا، یہاں تک کہ وہ اسی دوران فوت ہوگئیں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکاء بدر کے ساتھ مال غنیمت میں میراحصہ محمی شامل فر مایا: اور یہ مجھا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا حصہ مقرر فر مایا وہ غزوہ بدر میں شریک تھا۔

حضرت عثمان رضى الله عنه كى بيعت كرنے كابيان

567ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى سُفْيَانُ بُنُ وَكِيعِ حَدَّثَنِى قَبِيصَةُ عَنُ آبِى بَكُو بُنِ عَيَّاشٍ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ آبِى وَائِلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ عَوْفٍ كَيْفَ بَايَعْتُمْ عُثُمَانَ وَتَرَكُتُمْ عَلِيًّا قَالَ مَا ذَنْبِى قَدُ بَدَأْتُ بِعَلِيٍّ فَقُلْتُ أَبَايِعُكَ عَلَى كِتَابِ اللهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ وَسِيرَةِ آبِى بَكُو وَعُمَرَ مَا ذَنْبِى قَدُ بَدَأْتُ بِعَلِيٍّ فَقُلْتُ أَبَايِعُكَ عَلَى كِتَابِ اللهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ وَسِيرَةِ آبِى بَكُو وَعُمَرَ مَا ذَنْبِى قَدُ بَدَأْتُ بِعَلِيٍ فَقُلْتُ أَبَايِعُكَ عَلَى كِتَابِ اللهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ وَسِيرَةِ آبِى بَكُو وَعُمَرَ وَعُمَرَ فَا لَا فَي قَالَ فَي مَا اللهِ فَا اللهِ عَلَى عُثْمَانَ فَقَبِلَهَا وَ معتلى 5887 لِ 1 مجمع قَالَ فَي عَلَى عُثْمَانَ فَقَبِلَهَا وَ معتلى 5875 لِ 1 مجمع 5/185

 سنسا علیہ وسلم اور سیرۃ حضرات شیخین رضی اللہ عنہما پر ،انہوں نے مجھ سے کہا کہ حسب استطاعت ایبا کرنے کی کوشش کروں گالیکن جب میں نے حضرت عثان رضی اللہ عنہ کواس کی پیشکش کی تو انہوں نے اسے قبول کرلیا۔

الله كى راه ميس بهره دييخ كابيان

568 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بُنُ مَعْبَدٍ الْفُرَشِسِيَّ عَنُ آبِى صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ ايُّهَا النَّاسُ إِنِّى الْفُسُرِ شِنْ مَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّ وَكُمْ عَنِى ثُمَّ بَدَا كَتَ مُتُكُمُ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّ وَكُمْ عَنِى ثُمَّ بَدَا لِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةً تَفَرُّ وَكُمْ عَنِى ثُمَّ بَدَا لِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةً تَفَرُّ وَكُمْ عَنِى ثُمَّ بَدَا لِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةً تَفَرُوكُمْ عَنِى ثُمَّ بَدَا لِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةً وَسَلَّمَ بَدَا لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مَا لِي اللهُ عَيْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ مَنْ الْمُعَالِلُهُ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلِي اللهُ عَيْرٌ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَعُلْهُ وَيُمَا سِواهُ مِنَ الْمُعَالِقُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ ولَا عُلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُو

ترجمہ حضرت ابوصالح جوحفرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حفرت عثان غی رضی القد عنہ کو منبر پر دوران خطبہ نئے گہتے ہوئے سنا کہ لوگو! میں نے اب تک نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم سے بی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی تاکہ تم لوگ مجھ سے جدانہ ہوجاؤلیکن اب میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کردوں تاکہ ہر آ دمی جومناسب سمجھ استار کر لے، میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے داستہ میں ایک دن کی بہرہ داری دوسری جگہوں پر ہزاردن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے

تحريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه -الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/75) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

569 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ - بَاهِلِيٌّ - تَحَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ آبِي ذُبَابٍ وَذَكَرَهُ وَ وَ كَرَهُ وَ تَحْرِيج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه -الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/75) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

خريداري مين ناب تول الجهطريق سے كرنے كابيان

570 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَيْنَ آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ آخَبَرَنَا مُوسَى بْنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخُطُبُ عَلَى الْمِنبَرِ وَهُو يَقُولُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخُطُبُ عَلَى الْمِنبَرِ وَهُو يَقُولُ كُنْتُ ابْتَاعُ التَّمْرَ مِنْ بَطْنٍ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعَ فَابِيعُهُ بِوِبْحِ الآصْعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ كُنْتُ ابْتَاعُ التَّمْرَ مِنْ بَطْنٍ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعَ فَابِيعُهُ بِوبْحِ الآصْعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2230)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/75)

حضرت عثان رضى الله عنه كاداما درسول صلى الله عليه وسلم مون كابيان

571 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبِ بُنِ آبِى حَمُزَةَ حَدَّثَنِى آبِى عَنِ الزُّهُرِيّ حَدَّثَنِى عُرُوةُ بُنُ الزُّبَيْرِ آنَّ عُبَيْدَ اللهِ بُنَ عَدِيّ بُنِ الْحِيَارِ أَخْبَرَهُ آنَّ عُثْمَانَ قَالَ لَهُ إِنَّ اللهِ بُنَ عَدِيّ بُنِ الْحِيَارِ أَخْبَرَهُ آنَّ عُثْمَانَ قَالَ لَهُ إِنَّ اللهِ بَعَتَ مُحَمَّداً عَلَيْهِ الصَّلاَّةُ وَالسَّلاَمُ بِالْحَقِّنُ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "إِنَّ الله بَعَتَ مُحَمَّداً عَلَيْهِ الصَّلاَّةُ وَالسَّلاَمُ بِالْحَقِّنُ وَسَلَّمَ فَاللهُ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ لُمَّ فَعَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ لُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ مَا عَصَيْتُهُ وَلا عَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَقَاهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَبَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلا غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَقَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَ

ترجمہ : حضرت عبیداللہ بن عدی بن الخیار بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے فر مایا اللہ تعالی نے محمہ صلی اللہ علیہ وسلم کوت کے ساتھ مبعوث فر مایا: اللہ ورسول کی دعوت پر لبیک کہنے والوں میں ، میں بھی تھا ، نیز نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر ایمان لانے والوں میں ، میں بھی تھا ، پھر میں نے حبشہ کی طرف دونوں دفعہ جرت کی ، مجھے نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت بھی کی ہے ، اللہ کی تشم ! میں نے بھی دامادی کا شرف بھی حاصل ہوا اور میں نے نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت بھی کی ہے ، اللہ کی تشم ! میں نے بھی ان کی نافر مانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا ، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلالیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - البناقب (3493) صحيح البخاري - البناقب (3659) صحيح البخاري - البناقب (3712)مسند أحمد -مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/75)

مندعلى المرتضى بن أبي طالب

حضرت على المرتضى رض الله عندكى مسانيد كابيان

جبل قزح پر وقوف کرنے کابیان

572 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا آبُو اَحْمَدُ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الرُّبَيْرِ حَدَّثَنَا اللهِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ عَيَّاشِ بُنِ آبِى رَبِيعَةَ عَنُ زَيْدِ بُنِ عَلِيِّ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ وَقَفَ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُبَيْدِ اللهِ بَنِ آبِى رَافِعِ عَنْ عَلِيِّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ وَقَفَ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعَيْدِ اللهِ بَنِ آبِى رَافِعِ عَنْ عَلِيِّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ وَقَفَ رَسُو لُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بعيرِ فَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَوْقِفٌ وَعَرَفَةُ كُلُها مَوْقِفٌ وَ وَالنَّاسُ يَصُرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً يَلْتَفِثُ إِلَيْهِمُ وَيَقُولُ "السَّكِينَة أَسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى بَعِيرِهِ وَالنَّاسُ يَصُرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً يَلْتَفِثُ إِلَيْهِمُ وَيَقُولُ "السَّكِينَة أَسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى بَعِيرِهِ وَالنَّاسُ يَصُرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً يَلْتَفِثُ إِلَيْهِمُ وَيَقُولُ "السَّكِينَة أَسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى بَعِيرِهِ وَالنَّاسُ يَصُرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً يَلْتَفِثُ إِلَيْهِمُ وَيَقُولُ "السَّكِينَة أَسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى بَعِيرِهِ وَالنَّاسُ يَصُرِبُ وَلَى الْمَعْرِبُ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ بَاتَ حَتَى اَصُبَحَ ثُمَّ اللّهُ وَلَالَ "هَذَا الْمُؤْوقِفُ وَجَمُع كُلُّهَا مَوْقِفْ مَاتَ عَلَى قُورَ حَفَقَالَ "هَذَا الْمُؤْوقِفُ وَجَمُع كُلُّهَا مَوْقِفْ مَا عَلَى قُورَ عَلَى قُورَ عَلَى اللّهُ اللهُ الْمُؤْرِبُ وَالْعَامُ وَالِعَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

ثُمَّ سَارَ حَتَّى اَتَى مُحَسِّراً فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَرَعَ نَاقَتَهُ فَخَبَّتُ حَتَّى جَازَ الْوَادِى ثُمَّ حَبَسَهَا ثُمَّ اَرْدَفَ الْفَضُلَ وَسَارَ حَتَّى اَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ اَتَى الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنَى كُلُّهَا مَنْحُرْنَ" قَالَ وَاسْتَفْتَتُهُ جَارِيةٌ شَابَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتُ إِنَّ آبِى شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ اَفْنَدَ وَقَدُ اَدُرَكَتُهُ مَنْحُرْنَ" قَالَ وَاسْتَفْتَتُهُ جَارِيةٌ شَابَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتُ إِنَّ آبِى شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ اَفْنَدَ وَقَدُ اَدُرَكَتُهُ فَرِيصَةُ اللّهِ فِى الْحَجِّ فَهَلُ يُجْزِءُ عَنْهُ اَنُ أَوْدِى عَنْهُ قَالَ "نَعَمْ فَاقِيى عَنْ آبِيكِنَ" قَالَ وَقَدُ اللهِ فَي الْحَجِ فَهَلُ يُجْزِءُ عَنْهُ اَنُ أُورَى عَنْهُ اللهِ فَي الْحَجِ فَهَلُ يُحْرِهُ عَنْهُ اللهِ لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ "رَايُتُ شَابًا لَوَى عُنْهُ اللهِ عَلَقُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الل

ترجمه خضرت على الرتضى رضى الله عنه بيان كرت بين كه رسول الله صلى الله عليه وسلم في جية الوداع كموقع يرميدان

عرفات میں وقوف کیااورفر مایا کہ بیوتوف کی جگہ ہےاور پوراعرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھرغروبشس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچے حضرت اسامہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی ،لوگ دائیں بائیں بھا گئے گئے، نبی کریم سلی القد علیہ وسلم ان کی طرف متوجه ہو کر فر مانے لگے لوگو! سکون اوراطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اورعشاء کی نمازیں آتھی پڑھیں اور رات بھرو ہیں رہے ہو گی تو آپ سکی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پرتشریف لائے وہاں وقوف کیااورفر مایا کہ بیہ وقوف کی جگہہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آ پ صلی اللہ ملیہ وسلم چلتے ہؤئے وادی محسر مہنیے، وہاں ایک کمھے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کوسر بٹ دوڑا دیا تا آ نکہ اس وادی ہے نکل گئے (کیونکہ پیمذاب کی جگٹھی)۔ پھرسواری روک کراینے پیچھے حضرت نصل رضی الله عنه کو بٹھالیااور چلتے جلتے منی پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اورا ہے کنگریاں ماریں پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ بیقربان گاہ ہے اور منی بورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنوشعم کی ایک نو جوان عورت کوئی مسئلہ بو چھنے کے لئے نبی کریم صلی القد علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے گلی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں وہ تقریباختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے کیا میں ان کی طرف سے حج کر عتى ہوں؟ نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے فر مايا: ہاں! تم اپنے والدى طرف سے حج كرسكتى ہو، يہ كہتے ہوئے نبى كريم صلى الله عليه وسلم ے حضرت فضل رضی التدعنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے) حضرت عباس رضی التدعنہ نے یہ دیکھ کر یو چھایارسول اللہ! آ بے نے اس کی گردن کس حکمت کی بنا پر موڑی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ویکھا کہ دونوں نو جوان ہیں، مجھےان کے بارے شیطان ہے امن نہ ہوااس لئے دونوں کارخ پھیر دیا بہر حال تھوڑی دیر بعدایک اور آ دمی آیا اور کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال کٹوالیے،اب کیا کروں؟ فرمایا اب قربانی کرلو،کوئی حرج نہیں،ایک اور شخص نے آ کرعرض کیا: یارسول الله! میں نے حلق سے پہلے طواف زیارت کرلیا، فرمایا کوئی بات نہیں اب حکق یا قصر کرلو۔اس کے بعد نبی کریم صلی الله علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچ، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنوعبد المطلب! حاجیوں کو یا فی یلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہوا گرلوگتم پرغالب نہ آجاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کرنکالتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحج (885) سنن أبي داؤد " البناسك (1935) سنن ابن ماجه - البناسك (3010)م.... سند - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/76)

ببیثاب کودهونے کابیان

573 - حَدَّثَ عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بَنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنُ اللهِ عَلْهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَتَادَةً عَنْ آبِي حَرْبِ بْنِ آبِى الاسُودِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَتَوْلُ الْجَارِيةِ يُعْسَلُ نَ " قَالَ قَتَادَةً هَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا فَإِذَا وَسَلَّمَ " بَوْلُ الْعُلامِ يُنْضَعُ عَلَيْهِ وَبَوْلُ الْجَارِيةِ يُعْسَلُ نَ " قَالَ قَتَادَةً هَذَا مَا لَمْ يَطُعَمَا فَإِذَا وَسَلَّمَ " بَوْلُ الْعُلامِ يُنْضَعُ عَلَيْهِ وَبَوْلُ الْجَارِيةِ يُعْسَلُ نَ " قَالَ قَتَادَةً هَذَا مَا لَمْ يَطُعَمَا فَإِذَا وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَبَوْلُ الْجَارِيةِ يُعْسَلُ نَ وَلُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَبَوْلُ الْجَارِيةِ يُعْسَلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَبَوْلُ الْجَارِيةِ يُعْسَلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْعَلْمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھنٹے مارنا بھی کانی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پرلگ جائے اسے دھویا جائے گا ، قنادہ بیان کرتے ہیں کہ بیتھم اس وقت تک ہے جسے انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہواور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کولگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔
پڑے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجبعة (610) سنن أبي داؤد - الطهارة (377) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (525)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/76)

مزدلفه ميس مغرب وعشاء كى نماز يرصن كابيان

574ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّثَنِي آحُمَدُ بُنُ عَبْدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بُن الْحَارِثِ الْمَخُزُومِيُّ حَدَّثَنِي آبِي عَبْدُ الرَّحُمِٰنِ بْنُ الْجَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيّ بْنِ مُحسَيْنِ بْنِ عَـلِيٍّ عَنُ اَبِيْدِ عَلِيٌّ بُنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بُنِ اَبِى دَافِعِ مَوْلَى دَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبِ آنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِقُ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ "هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفْ "" ثُمَّ دَفَعَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَجَعَلَ النَّاسُ يَضُرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ آيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ آيُّهَا النَّاسُ" حَتَّى جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ وَجَسمَعَ بَيْنُ الصَّلاتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَوَقَفَ عَلَى قُزَحَ وَارْدَف الْفَصْلَ بُنَ عَبَّاسِ وَقَالَ "هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ الْمُؤْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ " ثُمَّ دَفَعَ وَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَهُولُ "السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ التَّاسُ" حَتَّى جَاءَ مُسحَسِّراً فَلَقَرَعَ رَاحِلَتَهُ فَخَبَّتُ حَتَّى خَرَجَ ثُمَّ عَادَ لِسَيْرِهِ الاَوَّلِ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ جَاءَ الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هَذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ مِنَّى مَنْحَرٌ " ثُمَّ جَائَتُهُ الْمَرَاةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ إِنَّ آبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَقَدْ اَفْنَدَ وَادْرَكَتُهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجّ وَلا يَسْتَطِيعُ اَدَائِهَا فَيُجْزِءُ عَنْهُ اَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَعَمُّن" وَجَعَلَ يَصُرِف وَجُهَ الْفَضْلِ بُنِ عَبْسَاسٍ عَنْهَا ثُمَّ آتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ وَاقَضْتُ وَكِيسْتُ وَكُمْ اَحُلِقُ قَالَ "فَلاَ حَرَجَ فَاحْلِقُ ثُمَّ أَنَّاهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي رَمَيْتُ وَحَلَقْتُ وَلِيسْتُ وَلَمُ ٱنْحَوُ فَقَالَ "لاَ حَرَجَ فَانْ حَرْن " ثُمَّ أَفَاضَ رَسُو لُ اللهِ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعَا بِسَجُلِ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشَرْبَ مِنْهُ وَتَوَضَّا ثُمَّ قَالَ "انْزَعُوا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلا أَنْ تُعْلَبُوا عَلَيْهَا لَنَوَعُتُهِ"

قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَايَتُكَ تَصْرِفُ وَجْهَ ابْنِ آخِيكَ قَالَ "إِنِّي رَايُتُ عُلاَما شَابًا وَجَارِيَةً شَابَّةً فَخَشِيتُ عَلَيْهِمَا الشَّيْطَانَنَ"

ترجمه حضرت على الرتضى رضى الله عنه بيان كرت بيس كهرسول الله صلى الله عليه وسلم في جمة الوداع يموقع برميدان عرفات میں وقوف کیااور فرمایا کہ بیوقوف کی جگہ ہےاور پوراعرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھرغروب میں کے بعد آپ سلی الله علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی ، فتار تیز کردی ،لوگ دائیں بائیں بھا گئے گئے ، نی کریم صلی الله علیہ وسلم ان کی طرف متوجه ہو کر فرمانے گئے لوگو! سکون اوراطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پنچے تو مغرب اورعشاء کی نمازیں انکھی پڑھیں اور رات بھروہیں رہے ہوئی تو آپ سلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پرتشریف لائے وہاں وقوف کیا اور فر مایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہاور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے پھرآ پ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہونے وادی محسر پہنچے وہاں ایک معے کے لئے رکے پھرا پی اونٹنی کوسر پٹ دوڑا دیا تا آ نکہاس وادی ہے نکل گئے (کیونکہ بیعذاب کی جگرتھی)۔ پھرسواری روک کراپنے پیچھے حضرت فضل رضی الله عنه کو بٹھالیااور چلتے چلتے منی پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اوراسے کنگریاں ماریں پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ بیقربان گاہ ہے اورمنی بورا ہی قربان گاہ ہے، آئی در میں بوقعم کی ایک نو جوان عورت کوئی مسئلہ بو چھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے گئی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ تقریباختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر جج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج كرسكتى بون؟ ني كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا: مان! تم اپنے والد كى طرف سے حج كرسكتى ہو، يہ كہتے ہوئے نبى كريم صلى الله عليه وتلم نے حضرت فضل رضی الله عنه کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کود یکھنے گئے تھے) تھوڑی دیر بعدا یک آ دمی آیا اور کہنے لگا کہ میں نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی ،طواف زیارت کرلیا ، کیڑے پہن لئے لیکن حلق نہیں کروا سکا اب کیا کروں؟ فرمایا اب حلق کرلو، کوئی حرج نہیں ، ایک اور مخص نے آ کرعرض کیا: یا رسول الله! میں نے قربانی سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی ، حلق کروالیا ، کپڑے بہن لئے؟ فرمایا کوئی بات نہیں، اب قربانی کرلو۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنوعبدالمطلب! حاجیوں کو یانی پلانے کی ذمدداری پوری کرتے رہو، اگرلوگتم برغالب نه آجاتے تو میں بھی اس میں ہے ڈول تھینچے تھینچے کر نکالتا۔حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اپنے بھیتیجے کی گردن کس حکمت کی بناء برموڑی؟ نبی کریم صلی التدعلیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھےان کے بارے شیطان ہے امن نہ ہوااس لئے دونوں کارخ پھیردیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحج (885) سنن أبي داؤد - البناسك (1935) سنن ابن ماجه - البناسك (3010) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/76)

مریض کے لئے شفاء کی دعاما تکنے کابیان

575 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَوَّذَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَوَّذَ مَرِيضاً قَالَ "اَذُهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ آنْتَ الشَّافِي لاَ شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لاَ يُعَادِرُ سَفَاءً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَا شَفَاءً لاَ يُعَادِرُ سَفَاءً اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ الله

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف کے جاتے تو یہ دعاء کرتے کہ السے کوئکہ تو ہی شفاء تشریف کے جاتے تو یہ دعاء کرتے کہ اے لوگاں کے رب! اس پریشانی اور تکلیف کو دور فر ما، اسے شفاء عطاء فر ما کیونکہ تو ہی شفاء دیے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نبیں مل سکتی ، ایسی شفاء جو بیاری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3565)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/76

حضرت عبداللدبن مسعودرضي الله عنه كي فضيلت كابيان

576 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْمُحَارِثِ عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّراً آحَداً دُونَ مَشُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ لِاثْرُتُ ابْنَ أُمْ عَبْدِنَ"

ترجمیے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا اگر میں مسلمانوں کے مضور ہے جغیر سی کو امیر بنا تا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بنا تا۔

تخريج الحديث:

سين الترميكي - البناقب (3808) سنن ابن ماجه - البقيمة (137)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/76)

کھانے پینے کے دنوں میں روز ہندر کھنے کا بیان

577 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ سَلَمَةً بُنِ آبِى الْحُسَامِ - مَدَنِى مَوْلَى لآلِ غَمَرَ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بُنِ سُلَيْمٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتُ مَدُنِى مَوْلَى لآلِ غَمَرَ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بُنِ سُلَيْمٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتُ بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنَى إِذَا عَلِى بُنُ آبِى طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنَى إِذَا عَلِى بُنُ آبِى طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ هَدُولُ إِنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ هَا بُنَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ هَا مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ مَعْدِهِ آيَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ مَعْدِهِ آيَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلُومُ عُهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَمَلِهِ يَصُومُ عُهَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا عَلَى جَمَلِهِ يَصُومُ عُهَا اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلُكُونَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعُومُ مُهَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ يَصُومُ عُلَيْهِ عَلَيْهِ وَمُعُهَا اللهُ عَلَى جَمَلِهِ يَصُومُ عُلَاكُ وَشُومُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعْلُو اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا عَلَى خَلَقُهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ إِنَّ مَالُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلُوهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ ال

تر جمہ. حضرت عمر دبن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدان منی میں تھے کہ خضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فر ماتے ہوئے سنا click on link for more books

کہ رسول التدسلی القد علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے کہ بیدن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی مخص روز ہ ندر کھے اور اپنی سواری پر جو کہ اونٹ تھا بیٹھ کرلوگوں میں بیاعلان کرتے رہے۔

جھوٹا خواب بیان کرنے کی ممانعت کا بیان

578 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الاَعُلَى عَنْ آبِسى عَبُسِدِ السَّرِّحُسِمُنِ عَنْ عَلِي وَرَفَعَهُ قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِى حُلْمِهِ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِنَ"

ترجمہ دخرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ ہے مرفو عامروی ہے کہ جوفض جھوٹا خواب بیان کرتا ہے اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرد لگانے کا مکلّف بنایا جائے گا۔

تخريج الجديث:

سنن الترمذي - الرؤيا (2281)مسند،أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/76) سنن الدارمي - الرؤيا 2145)

ا قامت کے قریب فجر کی دوسنتوں کو پڑھنے کا بیان

579 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ. عَنْ آبِى إِسْـحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى رَكْعَتَى الْفَجْرِ عِنْدَ الإِقَامَةِ ٥

ترجمه حضرت ملی المرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم فجر کی دوستیں اقامت کے قریب پڑھتے

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

سحری کے وقت نماز پڑھنے کابیان

580 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ النَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللهِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْعُكُلِيِّ عَنْ اَبِي زُرُعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ قَالَ عُمَارَةُ بُنُ الْقَعْقَاعِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْعُكُلِيِّ عَنْ اَبِي وَرُعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ مِنْ يَكُنُ يُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ فَال عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَنْ يَكُنُ يُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَنْ يَصُلِى وَإِنْ لَمْ يَكُنُ يُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَهُ يَكُنُ يُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ عَنْ عَبْدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالل

دیتے بیاں بات کی علامت ہوتی کہ مجھے اندر آنے کی اجازت ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے

تخريج الحديث:

سنن النسائى - السهو (1211) سنن النسائى - السهو (1212) سنن النسائى - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأوب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

انسان کے مجادلہ کابیان

581 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ عُبَيْدِ بُنِ آبِى كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مَسَلْمَةَ عَنَ آبِيهِ سَلَمَةَ عَنْ آبِي عَبُدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بُنِ آبِى أَنْيَسَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ حُسَيْنٍ عَنْ آبِيهِ سَلَمَةَ عَنْ آبِيهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا نَائِمٌ وَفَاطِمَةُ وَذَلِكَ مِنَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ آتَانِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا نَائِمٌ وَفَاطِمَةُ وَذَلِكَ مِنَ السَّحَرِ حَتَّى قَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ "آلا تُصَلُّونَ "فَقُلْتُ مُحِيباً لَهُ يَا رَسُولُ اللهِ إِنَّمَا نَفُوسُنَا السَّحَرِ حَتَّى قَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ "آلا تُصَلُّونَ "فَقُلْتُ مُحِيباً لَهُ يَا رَسُولُ اللهِ إِنَّمَا نَفُوسُنَا بِيَدِهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْجِعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرُجِعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرُجِعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْجِعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرُجِعُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْجِعُ إِلَى الْكَلامَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ وَلَى يَقُولُ وَضَرَبَ بِيدِهِ عَلَى فَخِذِهِ "(وَكَانَ الإِنْسَانُ ٱكْثُو شَيْءِ إِلَى الْكَلامَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ وَلَى يَقُولُ وَضَرَبَ بِيدِهِ عَلَى فَخِذِهِ "(وَكَانَ الإِنْسَانُ ٱكْثُو شَيْء

ترجمہ حضرت علی المرتضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں تشریف لائے،
میں اور فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا دونوں سور ہے تھے، جس کا وقت تھا، نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر کھڑے ہو کہ کہ کہ تم
لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں جب وہ ہمیں
افھانا چاہتا ہے اٹھادیتا ہے، نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو
نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہ درہ عظے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑ الوواقع ہوا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجمعة (1075) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4447) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخارى - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (775) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1611) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1612)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

ز وجین کا ایک ہی برتن سے عسل کرنے کابیان

582 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ click on link for more books

وَاحِدٍه

ترجمہ: حفرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی زوجہ محتر مدایک ہی برتن سے عنسل کرلیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (375)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/77)

جارمقتول آدميول ميعلق فيصله كرف كابيان

583 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّتَنِى اَبِى حَدَّتَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنْ مِلْ عَنْ عَلِيّ قَالَ بَعَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَانَتَهَيْنَا إِلَى قَوْمٍ قَدُ بَنُوا زُبَيَةً فِي عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى الْيَمَنِ فَانَتَهَيْنَا إِلَى قَوْمٍ قَدُ بَنُوا زُبَيَةً فَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَلهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى عَلَى تَفْعِيلَةً فَلِكَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلُكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللهُ عَ

 584 - حَـدَّثَـنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبِي جَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَنْبَانَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةُ كَامِلَةٌ ٢ تحفة 1008 معتلى 6213

اس دوسری روایت کے مطابق چوتھے آ دمی کے لئے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے پوری دیت کا فیصلہ کیا تھا۔

منتج کے وقت سوجانے کابیان

585 (- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ كَتَبَ إِلَى قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ كَتَبُتُ إِلَيْكَ بِحَظِى وَحَتَمْتُ الْكِتَابِ بِحَاتَمِى يَذُكُرُ اَنَّ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ بُنَ سَعْدٍ حَدَّنَهُمْ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهُ وَيَ عَنْ عَلِيّ بُنِ الْحُسَيْنِ اَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ الْحُسَيْنَ بُنَ عَلِيّ حَدَّنَهُ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ الْحُسَيْنَ بُنَ عَلِيّ حَدَّنَهُ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ "الاَتُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِي اللهِ إِنَّمَا اللهِ إِنَّمَا اللهِ إِنَّمَا اللهِ فَإِذَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا وَ فَا طَمَة وَلَا شَاءَ اَنْ يَبُعْشَا بَعَثَنَا وَاللهِ وَالْمَالُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُو مُدُبِرٌ يَضُولِ اللهِ إِنَّمَا اللهِ إِنَّمَا اللهِ فَإِذَا ثَاءَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُو مُدُبِرٌ يَضُولُ اللهِ فَا خُذَا لُهُ فَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَيْهُ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَيْهُ وَلَا اللهِ فَإِذَا ثُنَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَرَالُهُ وَلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُو مُدُولًا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَالِهُ إِللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَهُ وَلِكُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ ا

ترجمہ خضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے یہاں
تشریف لائے اور کہنے لگے کہتم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب ویتے ہوئے عرض کیا: یارسول اللہ! ہماری روعیں اللہ
کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بین کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس
جلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہدر ہے تھے کہ انسان بہت زیادہ
جگٹر انودا تع ہوا ہے۔

- تخريج الحديث: صحيح البخارى - الجمعة (1075) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4447) صحيح البخارى - click on link for more books

الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخارى - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (775) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1612)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77) مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

حسنین کریمین ہے محبت رکھنے کابیان

586ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى نَصْرُ بُنُ عَلِيّ الأَزْدِى اَخْبَرَنِى عَلِى بُنُ جَعْفَرِ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ عَلِي عَلِي بُنُ جَعْفَرِ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنُ آبِيهِ عَلِي بُنِ النُحْسَيْنِ بُنِ عَلِي حَدَّثَنِى آجِى مُوسَى بُنُ جَعْفَرٍ عَنْ آبِيهِ جَعْفَرِ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَد بِيدِ حَسَنٍ عَنْ عَلِي بُنِ حُسَيْنٍ عَنُ آبِيهِ عَنْ جَدِهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَد بِيدِ حَسَنٍ عَنْ عَلِي فَصَيْنٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَد بِيدِ حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَد بِيدِ حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ فَ قَالَ "مَنْ اَحَبَّنِى وَاجَتِى يَوْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَد بِيدِ حَسَنٍ وَابَاهُ مَا كَانَ مَعِى فِى دَرَجَتِى يَوْمُ الْقَيَامَةِ " اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيقِي يَوْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيقِ عَلْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيقِ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيقِ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدْقِقِيمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمَ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہ ما کا ہتھ پکڑا اور فر مایا جو شخص مجھ سے محبت کرے ، ان دونوں سے محبت کرے اور ان کے مال باپ سے محبت کرے ، وہ قیامت کے ون میرے ساتھ میرے درجے میں ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3733)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بألجنة 1/77)

پھوپھی یاخالہ کو نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت کا بیان

587 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ مَلْ اللهِ مَلَى اللهُ بُنِ هُبَيْرَةً وَاللهِ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ مَلَى اللهُ عَلَى عَنْ عَلِي قَالَ وَاللهُ مَلَى اللهُ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تُنْكُحُ الْمَرْ آةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَانَ" معتلى 6301،

ترجمہ: حطرت علی المرتضی رضی القد عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرمایا پھوچھی اور خالہ کی موجود گی میں اس کی جھتجی یا بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

خلیفہ کے لئے دو پیالوں کی حلت کا بیان

588 - حَدِّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَ آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِ عَدُ اللهِ بُنِ ذُرَيْرٍ آنَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ لَهِ عَدْ اللهِ بُنِ ذُرَيْرٍ آنَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ - قَالَ حَسَنٌ يَوْمَ الاَضْحَى - فَقَرَّبَ إِلَيْنَا حَزِيرَةً فَقُلْتُ آصُلَحَكَ اللهُ لَوُ قَرَّبُتَ إِلَيْنَا مِنْ هَذَا اللهُ لَوَ وَرَبُقُ اللهُ عَزَ وَجَلَّ قَدُ آكُثَرَ النَّحَيْرِ وَقَقَالَ يَا ابْنَ ذُرَيْرٍ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهَ عَزَ وَجَلَّ قَدُ آكُثَرَ النَّحَيْرِ وَقَقَالَ يَا ابْنَ ذُرَيْرٍ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهَ عَزَ وَجَلَّ قَدُ آكُثَرَ النَّحَيْرِ وَقَقَالَ يَا ابْنَ ذُرَيْرٍ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يَجِلُّ لِلْخَلِيفَةِ مِنْ مَالِ اللهِ إِلَّا قَصْعَتَانِ قَصْعَةٌ يَأْكُلُهَا هُوَ وَاللهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يَجِلُّ لِلْخَلِيفَةِ مِنْ مَالِ اللهِ إِلَّا قَصْعَتَانِ قَصْعَةٌ يَأْكُلُهَا هُوَ وَاللهِ وَقَصْعَةٌ يَضَعُهَا بَيْنَ يَدَى النَّاسِ " معتلى 6300 مجمع 5/231،

ترجمہ حضرت عبداللہ بن زریر بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا،
انہوں نے ہمارے سامنے فزیرہ (سالن مع کوشت وروٹی) پیش کیا، میں نے بے تکلفی سے عرض کیا کہ اللہ آپ کا بھلا کرے،اگر
آپ بیر بیخ ہمارے سامنے پیش کرتے تو کیا ہوجا تا،اب تو اللہ نے مال غنیمت کی بھی فراوانی فرمار کھی ہے؟ فرمایا ابن زریر! میں نے
نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ خلیفہ کے لئے اللہ کے مال میں سے صرف دو پیا لے ہی حلال ہیں ایک وہ پیالہ
جس میں سے وہ خوداوراس کے اہل خانہ کھا سکیں اور دوسرا پیالہ وہ جے وہ لوگوں کے سامنے پیش کردے۔

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے لعاب دہن کی برکت کابیان

589 - حَدَّثَنَا عَسُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنُ آبِيهِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُعَلَى مُوسَى عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِي معتلى مُوسَى عَنْ عَلِي قَالَ مَا رَمِدُتُ مُنْذُ تَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِي معتلى 6495 مجمع 9/122،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ جب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنالعاب وہن میری آتھوں میں لگایا ہے، مجھے بھی آشوب چشم کی بیاری نہیں ہوئی۔

رات کے مختلف حصول میں وتر پڑھنے کا بیان

590 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيُلٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِى اَوَّلِ اللَّيْلِ وَفِي وَسَطِهِ وَفِى آخِرِهِ ثُمَّ لَبُتَ لَهُ الْوِتُو فِى آخِرِهِ

ترجمد حفرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كدرسول الله صلى الله عليه وسلم رات كابتدائى ، ورميانے اور آخرى بر حصے ميں وتر پڑھايا كرتے تھے، تا ہم آخر ميں آپ صلى الله عليه وسلم رات كرآخرى حصے ميں اس كى پابندى فر مانے لگے تھے۔ تنحريج الحديث:

منن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - عسند العشرة المبشرين بالرمنة 1/78)

كوره كى بيارى واليكود بكصة رہنے كى ممانعت كابيان

591ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرُجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةً عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ عَـمُو اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ عَبُدِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ بُنِ عَـمُودِ بْنِ عُصْمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةً بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ آبِيهِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمُجَلَّمِينَ وَإِذَا كَلَّمْتُمُوهُمْ فَلْيَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قِيدُ رُمُح_َ" معتلى6202 مجمع 5/100،

ترجید: حضرت علی المرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فر مایا جن لوگوں کو کوڑھ کی بیاری ہو،انہیں مت دیکھتے رہا کر واور جب ان سے بات کیا کروتو اپنے اور ان کے درمیان ایک نیزے کے برابر فاصلہ رکھا کرو۔

نجوميول كے ساتھ اٹھنے بیٹھنے كى ممانعت كابيان

592ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكُرِ الْمُقَدَّمِى حَدَّثَنَا هَارُونُ بَنُ مُسَلِم حَدَّثَنَا اللهُ اللهِ عَدُّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ لِى النَّبِى صَلَّى اللهُ الْقَاسِمُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمِنِ عَنُ مُحَمَّدِ بَنِ عَلِي عَنُ آبِيْهِ عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ لِى النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کر نتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایاعلی! وضو! انجھی طرح کیا کرواگر چیتہ ہیں شاق ہی کیوں نہ گذرے (مثلاً سردی کے موسم میں) صدقہ مت کھایا کروگدھوں کو گھوڑوں پرمت کدواؤ اور نجومیوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنامت رکھو۔

وضوے بچے پانی کو کھڑے ہوکر پینے کابیان

593 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَالِ بُنِ سَبُرَةَ قَالَ أَتِى عَلِيٌّ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِى الرَّحَبَةِ فَاَحَدَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَهُ مَنْ مَاءٍ وَهُوَ فِى الرَّحَبَةِ فَاَحَدَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَهُ مَنْ مَنْ وَهُو فِى الرَّحَبَةِ فَاَحَدَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَهُ مَنْ مَنْ مَاءٍ وَهُو فِى الرَّحَبَةِ فَا حَدَ كُفًّا مِنْ مَاءٍ فَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ وَهُو قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ فَدَ لَهُ مُنْ مَنْ لَهُ مُنْ مَا مَنْ لَهُ مُنْ مَنْ لَهُ مُنْ مَنْ لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللهُ المُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ المُنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُو

ترجمہ حضرت زال بن سرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند کے پاس ایک کوزے میں پانی لایا گیا وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اس سے کلی کی ، ناک میں پانی ڈالا ، چبرہ کا سے کیا ، بازؤں اور سر پر پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا ، پھر کھڑے وہ پانی پی لیا اور فر مایا کہ جوآ دمی بے وضونہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضوموجود ہو، بیاس مخص کا وضو ہے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (111) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سن أبى داؤد

- الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (117) سنن أبي داؤد - الأشرية (3718)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/78) سنن الدارمي - الطهارة 701)

من گھڑت بات کوحدیث کی طرف منسوب کرنے پروعید کابیان

594 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ تَحَدَّثَنَا الاَعُمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنُ تَعْلَبَةَ عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَذِبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأُ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِي"

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رض اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو محض جان ہو جو کرمیری طرف کسی جھو ٹی بات کی نسب کرے، اسے جہنم میں اپناٹھکا نہ تیار کر لینا جا ہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذى - العلم (2660) سنن الترمذى - البناقب (3715) سنن ابن ماجه - البقدمة (31)مسند أحيد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/78)

نماز کی پابندی اور باندیوں کے حقوق کا خیال رکھنے کا بیان

595 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلِ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنُ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِي وَاللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ "الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ اتَّقُوا اللّهَ فِيمَا مَلَكَتُ اَيْمَانُكُم وْ صُلْحَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ "الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ الصَّلاَةِ اللهَ فِيمَا مَلَكَتُ اَيْمَانُكُم وْ ص

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس دنیا سے رخصت ہوتے وقت آخری کلام بیتھا کہ نماز کی پابندی کرنااورا پنے غلاموں باند یوں کے بارے اللہ سے ڈرتے رہنا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الأدب (5156) سنن ابن ماجه - الوصايا (2698)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/78

شهادت والى انكلى ميس انگوشي سيننے كى ممانعت كابيان

596 - حَـدَّنَـنَا عَبُـدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ آبِي بَرُدَةَ بْنِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدٍ وَسَلَّمَ اَنْ بَرُدَةَ بْنِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ اَنْ اَجْعَلَ خَاتَمِى فِي هَذِهِ السَّبَاحَةِ آوِ الَّتِي تَلِيهَانَ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ نے مجھے شہادت والی یا اس کے ساتھ والی انگل میں انگوشی پہننے سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن النسائي - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/78)

نمازعيد كااذان واقامت كے بغير ہونے كابيان

597 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ آنْبَآنَا الزُّهُرِى عَنُ ابِى عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ عَوُفٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدُتُ عَلِى بُنَ اَبِى طَالِبٍ بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمَ عِيدٍ ابَى عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ عَوُفٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدُتُ عَلِى بُنَ اَبِى طَالِبٍ بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمَ عِيدٍ بَدَا بِالطَّلاَةِ قَبُل اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نَهَى اَن يُمُسِكَ اَحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئاً فَوْقَ ثَلاثَةِ آيَّامٍ .

ترجمہ حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفع عید کے دن میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، اس میں اذان یا قامت کچھ بھی نہ کہی اور فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوتین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے یاس رکھنے سے منع فرماتے ہوئے ساہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأضاحى (5251) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) سنن النسائى - الضحايا (4424) سنن النسائى - الضحايا (4425) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/78) موطأ مالك - النداء للصلاة (431)

طلاق میں اختیار دیئے جانے کابیان

598 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى سُرَيْحُ بُنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ هَاشِمٍ - يَعْنِى ابْنَ الْبَرِيدِ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيّ اَنَّ النَّبِيّ عَنْ اللهِ عَنْ عَلِيّ اَنَّ النَّبِيّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَيَّرَ نِسَائَهُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةَ وَلَمْ يُخَيِّرُهُنَّ الطَّلاَقُ مِ معتلى 6367 صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ نِسَائَهُ الدُّنْيَا وَالآخِرةَ وَلَمْ يُخَيِّرُهُنَّ الطَّلاَقُ مِ معتلى 6367 صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَيْرَ نِسَائَهُ الدُّنْيَا وَالآخِرةَ وَلَمْ يُخَيِّرُهُنَّ الطَّلاَقُ مِ معتلى 6367 مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرَ نِسَائَهُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةَ وَلَمْ يُخَيِّرُهُنَّ الطَّلاقَ مِ معتلى 6367 مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعْدِي اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَعُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللهُ ال

599ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثُنَاهُ يَحْيَى بُنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ هَاشِمِ بُنِ الْبَرِيدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ خَيْرَ نِسَائَهُ بَيْنَ اللَّانِيَا وَالآخِرَةِ وَلَمْ يُخَيِّرُهُنَّ الطَّلاَقَ 6 معتلى 6367، مُذَثَةُ رَقَالَ خَيْرَ نِسَائَهُ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَلَمْ يُخَيِّرُهُنَّ الطَّلاَقَ 6 معتلى 6367، مُذِثَةُ روايت ايك اور سندے بِش روايت كَائل ب-

مال کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوجانے کابیان

600 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو يُوسُفَ الْمُؤَدِّبُ يَعُقُوبُ جَارُنَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ فَلَ وَمُن الْمُؤَدِّبُ يَعُقُوبُ جَارُنَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بَنُ سَعْدٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْحُونِ مَالِدِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِدِ السَّحِيدِي قَالَ دَونَ مَالِدِ فَهُوَ شَهِيدٌ " (1/79) معتلى 22586369 مجمع 6/244،

ترجمہ خضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو مخف اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔

نماز قضاء ہوجانے پراظہار افسوس کابیان

601 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِى عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِى عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِى حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِى عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللهُ بَرُتَ اللهُ مُنْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا شَعَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسُطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمُسُ"

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کوآگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔ تنحریج المحدیث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - اللعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النسائي - الصلاة (627) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (479) سنن الدارمي - الصلاة (1232)

غزوه خيبر كے موقع يرنكاح متعه كى ممانعت كابيان

602 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبُدِ اللهِ ابْنَى مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيَّا قَالَ لابُنِ عَبَّاسٍ إِنَّ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيًّا قَالَ لابُنِ عَبَّاسٍ إِنَّ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيًّا قَالَ لابُنِ عَبَّاسٍ إِنَّ رَضَاهُمَا فِى آنْفُسِنَا آنَّ عَلِيًّا قَالَ لابُنِ عَبَّاسٍ إِنَّ مُحَمَّدِ بُنِ عَلَى عَنْ إِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الاَهُ لِيَّةِ زَمَنَ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الاَهُ لِيَّةِ زَمَنَ كَامِ المُتَعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الاَهُ لِيَّةِ زَمَنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الاَهُ لِيَةِ وَمَن لُحُومِ الْحُمُولِ الاَهُ اللهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُولِ الاَهُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُى عَنْ لِكَاحِ اللهُ تُعَلِيقِهِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُولِ الاَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِكَاحِ اللهُ لَعَلَيْهِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُولِ اللهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلْ لِيَا لَوْلُهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ لَعَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُو

ترجمية حضرت على المرتضى رضى الله عنه حضرت ابن عباس رضى الله عنهما سے فر مایا كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے غزوہ خيبر كے

---زمانے میں ہی نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فر مادی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البغازى (979) صحيح البخارى - النكاح (4825) صحيح البغارى - الذبائح والصيد (5203) صحيح البغارى - البغارى البغارى - البغارى البغارى - البغارى البغارى - البغارى (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) سنن الترمذى - النكاح (1407) سنن الترمذى - البغارى - البغارى - البغارى البغارى - البغ

قربانی کے جانوروں کی کھالوں کوصدقہ کردینے کابیان

603 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابُنِ آبِى لَيُ لَكُ مَلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابُنِ آبِى لَيُ لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ أُقَسِمَ بُدُنَهُ اَقُومُ عَلَيْهَا وَاَنُ لَيْ لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ أُقَسِمَ بُدُنَهُ اَقُومُ عَلَيْهَا وَاَنُ لَيْ لَكُ عَلَيْهِ مِنْ أَعْطِيهِ مِنْ أَعْطِيهِ مِنْ أَعْطِيهِ مِنْ عَلْمَ وَعَلَى "نَحْنُ نُعُطِيهِ مِنْ عِنْدِنَانٍ" تحفة 10219 معتلى 6328،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تھم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں اور یہ بھی تھم دیا کہ قساب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں اور فرمایا کہ اسے ہم اپنے پاس سے مزدوری دیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1621) صحيح البخارى - الحج (1629) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1631) صحيح البخارى - الحج (1317) صحيح البخارى - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح البخارى - الوكالة (1/79) سنن أبن ماجه - البناسك (3099) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمي - البناسك 1940)

مشرکین کو مج کرنے سے روک دیتے جانے کابیان

604 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بَنِ أَثَيْعٍ رَجُلٍ مِنْ هَمُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ آبِى بَكُرٍ هَمُ مَدَانَ سَالُنَا عَلِيًّا بِآيِ شَيْءٍ بُعِثْتَ يَعْنِى يَوْمَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ آبِى بَكُرٍ هَمَ مَا أَبِى بَكُرٍ فِي الْحَجَةِ قَالَ بُعِثْتُ بِأَرْبَعِ لاَ يَذْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفُسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلاَ يَطُوثُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ فِي الْحَجَةِ قَالَ بُعِثْتُ بِأَرْبَعِ لاَ يَذْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفُسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلاَ يَطُوثُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَ لَهُ وَبَيْنَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهُدٌ فَعَهُدُهُ إِلَى مُدَّتِهِ وَلاَ يَحُجُ الْمُشُوكُونَ كَانَ بَيْنَ لَا لَهُ مَدَّتِهِ وَلاَ يَحُجُ الْمُشُوكُونَ

وَالْمُسْلِمُونَ بَعُدَ عَامِهِمْ هَذَان تحفة 10101 معتلى 6238،

ترجمہ مختلف راوی بیان کر تے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی الرتضیٰی رضی اللہ عنہ ہے بچ چھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وہم ہے۔ جب حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ کوا میر المحجاج بنا کر بھیجا تھا تو آپ کو کیا پیغام دے کر بھیجا گیا تھا؟ فرمایا کہ جمھے چار پیغامات دے جب حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ کوا میر المحجاج اللہ تھا ہا تھا ہا ہے کہ جنت میں مسلمانوں کے علاوہ کو کی شخص داخل نہ ہوسکے گا ، دو مرابیہ کہ آئندہ بیت اللہ کا طواف بر ہمنہ ہو کو کی شخص عام ہے کوئی معاہدہ ہو، وہ مدت ختم ہونے تک برقر اردے گا اور اس کے رکھیل کے ۔ سال کے بعد مسلمانوں کے ساتھ مشرک جج نہ کر سکیل گے۔

تحريج الحديت:

. سن الترمدي - الحج (871) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3092) سنن النسائي - مناسك الحج (2958)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/79)

اخیانی بھائیوں کے لئے وراثت کابیان

605 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيّ قَصَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدَّيْنَ قَبُلَ الْوَصِيَّةِ وَٱنْتُمْ تَقُرَئُونَ الْوَصِيَّةَ قَبُلَ الدَّيْنِ فَضَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدَّيْنِ الْوَصِيَّةِ وَٱنْتُمْ تَقُرَئُونَ الْوَصِيَّةَ قَبُلَ الدَّيْنِ فَصَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّيْنِ الْعَلَاتِ مِ تَحَفَّة 10043 معتلى 6177، وَانَ الْعَلَاتِ مِ تَحْفَة 10043 معتلى 6177،

ترجمہ ضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم کی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی اللہ علی اللہ علی تعالی تو وارث ہوں گے لیکن ادائیگی اجراء نفاذ وصیت سے پہلے ہوگی جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہوا دیہ کہا فی تو وارث ہوں گے لیکن علی قرار شدہ وں گے۔فائدہ: مال شریک بھائی کو اخیا فی اور باب شریک بھائی کوعلاتی کہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمدي - الفرائص (2094) سنن الترمذي - الفرائض (2095) سنن ابن ماجه - الوصايا (2715)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمي - الفرائض 2984)

اہل صفہ برخرج کرنے کابیان

606 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِي قَالَ فَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ أَعْطِيكُمْ وَادَعُ اَهُلَ الصَّفَّةِ تَلُوَّى بُطُونُهُمْ مِنَ الْجُوعِ فَالَ السَّفَةِ تَلُوَى بُطُونُهُمْ مِنَ الْجُوعِ فَالَ السَّفَةِ تَلُوَى بُطُونُهُمْ مِنَ الْجُوعِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ أَعْطِيكُمْ وَادَعُ الصَّفَةِ تَطُوى وَ" معتلى 6246 مجمع 8/168 روم وَقَالَ مَرَةً "لاَ أَخُدُمُكُمَا وَادَعُ الصَّفَةِ تَطُوى وَقَالَ اللهُ عليهُ وَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ بَوسَلَمَا وَادَعُ بِينَ بَهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَادَعُ بَيْنَ بَوسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَادَعُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَادَهُ عَلَيْهُ وَمِنْ وَالْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَادُولُ مِنْ عَلَيْهِ وَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الللهُ عَلَيْهُ وَلَا الللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الللهُ عَلَيْهُ وَلَا السَلَّةُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَالْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا السَّلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعَلِي عَلَيْهُ الللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

صفامروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان

607ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبُو عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ آبِى زِيَادٍ الْقَطُوانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ آخُبَرَنِي حَرُبٌ آبُو سُفُبَانَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَلِي آبُو جَعُفَرٍ حَدَّثَنِى بُنُ الْحُبَابِ آخُبَرَنِي حَرُبٌ آبُو سُفُبَانَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَلِي آبُو جَعُفَرٍ حَدَّثَنِى بُنُ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ فِى عَنْ آبِينِهِ آنَهُ رَآى رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ فِى الْمَسْعَى كَاشِفاً عَنْ تَوْبِهِ قَدُ بَلَغَ إِلَى رُكُبَتَيْهِ معتلى 6482 مجمع 3/247،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضّی اللّہ عنہ بیاً ن کرتے ہیں کہ رسول اللّه صلی اللّہ علیہ وسلم کوانہوں نے مسعی میں صفا ومروہ کے درمیان اس حال میں سعی کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللّہ علیہ وسلم کی اوپر کی چا درجسم سے ہٹ کر گھٹنوں تک پہنچ گئی تھی۔

گھر میں داخل ہونے کے لئے اجازت طلب کرنے کا بیان

608 ز حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبُو كُريْبٍ مُحَمَّدُ بُنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِى أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيّ بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِى أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيّ بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِى أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيّ بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِى أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيّ بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِى أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِي بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِى أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِي كُنِ لَيْ كَانَ فِي صَلاّةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي عَيْرِ كَانَ فِي صَلاّةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي عَيْرِ صَلاّةٍ اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ فَالسَّمَأَذِنُ فَإِنْ كَانَ فِي صَلاّةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي عَيْرِ صَلاّةٍ اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ فَالسَّمَأَذِنُ فَإِنْ كَانَ فِي صَلاّةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي عَلَي عَلَيْهِ وَسَدَّمَ فَالْسَمَا فَيْ فَالْمَالَةِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ فَالْسَمَا فَالْ كَانَ فِي صَلاّةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي عَيْرِ صَلَاقً إِذَنَ لِي 6442،

ترجمہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کرنماز پڑھ رہے ہوتے تو سجان اللہ کہد دیتے یہ اس بات کی علامت ہوتی کہ مجھے اندرآنے کی اجازت ہے اوراگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نمازند پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخريج الحديث:

سنن النبائي - السهو 1211)سنن النسائي - السهو (1212) سنن النبائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مـند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/79)

مسلمان کے بدلے کا فر کوئل نہ کیے جانے کا بیان

609 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ آبِى جُحَيْفَةَ قَالَ سَالُمَا عَلِيًّا هَلُ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىءٌ بَعْدَ الْقُرْآنِ قَالَ لا قَالَ سَالُمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىءٌ بَعْدَ الْقُرْآنِ قَالَ لا قَالَ لا وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلا فِي الْقُرْآنِ اَوْ مَا فِي وَاللهِ عَلَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلا فِي الْقُرْآنِ اَوْ مَا فِي الصَّحِيفَةِ وَاللهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلا فِي الْقُرْآنِ اَوْ مَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الاسِيرِ وَلا يُقْتَلُ مُسُلِمٌ بِكَافِرِن تحفة الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الاسِيرِ وَلا يُقْتَلُ مُسُلِمٌ بِكَافِرِن تحفة (10311 معتلى 6432)

ترجمہ: حضرت ابو جیفیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ ہے سوال کیا کہ نبی click on link for more books سریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے قرآن کے علاوہ بھی آپ کو پچھ ملا ہے؟ فرمایا نہیں اس ذات کی قشم جس نے دانے کو پھاڑااور جانداروں کو تندرتی بخشی ،سوائے اس سجھ اور فہم وفراست کے جواللہ تعالی کسی مخص کو نہم قرآن کے حوالے سے عطا وفر مادے یاوہ چر جواس صحیفہ میں ہے اور پچھ نہیں ملا ، میں نے پوچھا کہ اس صحیفے میں کیا ہے؟ فرمایا دیت کے احکام ،قید یوں کوچھوڑنے کے ممائل اور یہ کہ کی مسلمان کوکسی کا فرکے بدلے قبل نہ کیا جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الجهاد والسير (882) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (4744) صحيح البخارى - الديات (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمي - الديات (2356)

مأطب بن الى بلتعه كے خط كابيان

610 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّتَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍ و قَالَ آخْبَرَنِى حَسَنُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيَّا يَعُولُ بَعُنِى رَافِعِ آخْبَرَهُ اللَّهِ بَنُ آبِى رَافِعِ آفَى رَافِعِ آفَالُمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَا وَالزَّبَيْرَ وَالْمِقُدَادَ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتَى عَلِيًّا يَقُولُ بَعُنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَا وَالزَّبَيْرَ وَالْمِقُدَادَ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتَى مَنَّ الْمُعَلِقُوا حَتَى مَنَّ كِتَابٍ وَعُدُوهُ مِنْهَانَ" فَانْطَلَقُنَا تَعَادَى بِنَا حَيْلُنَا حَتَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فَيهِ مِنْ كِتَابٍ وَقُلْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَدَحُنُ بِالظَّهِينَةِ وَقُلْنَا آخُوجِي الْكِتَابَ وَقَالَتُ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ وَقُلْنَا الْكَتَابُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بُنِ آبِى بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنَ لَسُخُورِ حِنَّ الْكِتَابَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِقُ الْكِتَابَ الْمُنْ وَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْرَبِ مِنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْمَلُ وَلَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْمَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعُولُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْلِقِمُ وَسَلَّمَ الْمُعُولُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْلِيمِ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكَ عُمُونَ لِهُ الْمُعْلُومِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمُ وَا فَقَالَ عُمَو وَكُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعُولُ اللهُ عُمَلُومُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ "إِنَّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالَ

فَقَالَ "إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدُراً وَمَا يُدُرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى اَهُلِ بَدُرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمُ click on link for more books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

فَقَدُ غَفَرُتُ لَكُمُ ﴿ 1/80} تحفة 10227 معتلى 6352،

ترجمه: حضرت على الرتضي رضى الله عنه بيان كرتے ميں كه ايك دفعه نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے مجھے،حضرت زبير رضى الله عنه اور حضرت مقدا درضی الله عنه کوایک جگه بھیجتے ہوئے فر مایا کہتم لوگ روانہ ہوجاؤ، جب تم روضہ خاخ میں پہنچو سے تو وہال تمہیں ایک عورت ملے گی جس کے پاس ایک خط ہوگاتم اس سے وہ خط لے کرواپس آ جانا، چنانچہ ہم لوگ روانہ ہو گئے ، ہمارے گھوڑے ہمارے باتھوں سے نکلے جاتے تھے، یہاں تک کہ ہم روضہ خاخ جا بہنچ، وہاں ہمیں واقعۃ ایک عورت ملی ، ہم نے اس سے کہا کہ تیرے پاس جوخط ہےوہ نکال دے،اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خطنہیں ہم نے اس سے کہا کہ یا تو ،تو خود ہی خط نکال دے ورنہ ہم تھے برہند کردیں گے۔مجبور ہوکراس نے اپنے بالوں کی چوٹی میں سے ایک خط نکال کر ہمارے حوالے کردیا،ہم وہ خط لے کرنبی کریم صلی الله علیه وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ،اس خط کو جب کھول کر دیکھا گیا تو پہتہ چلا کہ وہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی الله عنه کی طرف سے بچھ شرکین مکہ کے نام تھا جس میں نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کے ایک فیصلے کی خبر دی گئی تھی ۔ نبی کریم صلی الله عليه وسلم نے ان سے بوجھا كه حاطب! بدكيا ہے؟ انہوں نے عرض كيا: يا رسول الله! ميرے معاملے ميں جلدى نه سيجئے گا، ميں قریش تعلق نہیں رکھتا ،البتدان میں شامل ہو گیا ہوں ،آپ کے ساتھ جتنے بھی مہاجرین ہیں ،ان کے مکہ مرمہ میں رشتہ دارموجود ہیں جن سے وہ اپنے اہل خانہ کی حفاظت کروالیتے ہیں، میں نے سوچا کہ میراوہاں کو کی نسبی رشتہ دارتو موجودہیں ہے،اس لئے ان بر ایک احسان کردوں تا کہوہ اس کے عوض میرے رشتہ داروں کی حفاظت کریں ، میں نے بیکام کا فرہوکریا مرتد ہوکریا اسلام کے بعد کفرکو پیند کرتے ہوئے نہیں کیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے تم سے سچے بیان کیا،حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شدت جذبات ہے مغلوب ہو کر فرمایا مجھے اجازت دہنے کہ اس منافق کی گردن اڑا دون؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیہ غزوہ 'بدر میں شریک ہو چکے ہیں اور تہہیں کیا خبر کہ اللہ نے آسان سے اہل بدر کوجھا نک کر دیکھا اور فرمایاتم جو پچھ کرتے رہو میں حمهبیں معاف کر چکا۔

تحريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2845) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3305) سنن أبي داؤد - الجهاد (2650) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/80)

ركوع ميں قرآن پڑھنے كى ممانعت كابيان

110ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي حَجَّاجُ بُنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اللهِ عَنْ مُوسَى بُنِ سَالِمِ ابِي جَهْضَمِ اَنَّ اَبَا جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَرِانَةَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنْ مُوسَى بُنِ سَالِمِ ابِي جَهْضَمِ اَنَّ اَبَا جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَرِانَةً عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي عَنْ قَلاَنَةٍ وَقَالَ فَمَا اَدْدِى لَهُ خَاصَّةً عَلِيهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي عَنْ قَلاَنَةٍ وَقَالَ فَمَا اَدْدِى لَهُ خَاصَّةً اللهِ عَلَيْهِ وَالْمِيثَرَةِ وَانْ اَقُرا وَانَا رَاكِعٌ وَتحفة 10247 معتلى عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم بَاللهِ مِعَالِمُ وَمِنْ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَم بَاللهِ عَلَيْهِ وَالْمِينَ وَالْمِينَ وَالْمِينَا وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ وَالْمُونَ وَالْمُ وَاللّهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ وَالْمُوالِي وَاللّهُ وَمِنْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ وَاللّهُ وَمُنْ وَالْمُونَ وَالْمُ وَاللّهُ وَمُنْ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَاللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَمُنْ وَاللّهُ مَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمُنْ اللّهُ وَاللّهُ وَمُا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُو

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

6204

ترجمہ خضرت علی المرتضی رضی القد عند بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع فرمایا ہے، اب مجھے معلوم نہیں کہ ان کی ممانعت خصوصیت کے ساتھ میرے لئے ہے یا سب کے لئے عام ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البحارى - النفقات (5051) صحيح البحارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطرق (2640) سنن الترمذى - اللباس (2078) سنن الترمذى - اللباس (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - الزينة (5163) سنن النسائي - الزينة (5163) سنن النسائي - الزينة (5163) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5173)

حفرت ابوبكر وعمر كے لئے جنت كى سردارى كابيان

612 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ مَن عُمَرَ الْيَمَامِيّ عَنِ الْحَسَنِ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ - يَعْنِى الْيَمَامِيّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَيْدِ بْنِ حَسَنٍ حَدَّثَنِى اَبِى عَنْ آبِيْهِ الْيَمَامِيّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَيْدِ بْنِ حَسَنٍ حَدَّثَنِى اَبِى عَنْ آبِيْهِ الْيَمَامِيّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَيْدِ بْنِ حَسَنٍ حَدَّثَنِى اَبِى عَنْ آبِيْهِ الْيَمَامِيّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبَهِ بُعُولِ آبُو بَكُو وَعُمَرُ فَقَالَ "يَا عَلِى عَلَى عَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْبَلَ ابُو بَكُو وَعُمَرُ فَقَالَ "يَا عَلِى عَلْ آبُو بَكُو وَعُمَرُ فَقَالَ "يَا عَلِى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْبَلَ ابُو بَكُو وَعُمَرُ فَقَالَ "يَا عَلِى عَلَى عَنْ آبِيهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْبَلَ ابُو بَكُو وَعُمَرُ فَقَالَ "يَا عَلِى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُوسَلِينَ وَالْمُوسَلِينَ وَالْمُوسَلِينَ وَالْمُوسَلِينَ وَالْمُوسَلِينَ وَالْمُوسَلِينَ وَالْمُوسَلِينَ وَالْمُوسَلِينَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَ

ے حضرات شیخین رضی الله عنهما آتے ہوئے دکھائی دیئے، نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: علی! بید دونو ل حضرات انبیاء ومرسلین سیاست

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3665) سنن الترمذي - المناقب (3666) سنن ابن ماجه - المقدمة (95)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/80)

مهرمين زره دينے كابيان

613 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى آنْبَانَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ آبِى نَجِيحٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ عَلِيَّا يَقُولُ آرَدُتُ آنُ آخُطُبَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ فَقُلْتُ مَا لِى مِنْ شَيْءٍ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ فَقُلْتُ لَا مَ شَيْءٍ فَقَالَ "هَلُ لَكَ مِنْ شَيْءٍ وَ" قُلْتُ لاَنَ قَالَ مِنْ شَيْءٍ وَعَائِدَتَهُ فَخَطَبُتُهَا إِلَيْهِ فَقَالَ "هَلُ لَكَ مِنْ شَيْءٍ وَ" قُلْتُ لاَنَ قَالَ مِنْ شَيْءٍ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ فَقَالَ "فَا لَكُ مِنْ شَيْءٍ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ فَقَالَ "فَا مُعْطَيْتُهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا لَكُ مِنْ شَيْءٍ وَاللّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ فَقَالَ "فَا عُلْمَ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ مَا عَلَى 483 مَعْمَعِ 4282 مَنْ أَلُهُ مَالَى فَاعُطُهُ اللّهُ مَا لَعُلُولُ اللّهُ مَا مُعْلَدُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ مَاللّهُ مَا اللّهُ مَا عُلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللللهُ اللّهُ اللللهُ اللللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ ا

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے لئے بیام نکاح بھیجنے کا ارادہ کیا تو ول میں سوچا کہ میرے پاس تو کچھ ہے نہیں ، پھر یہ کسے ہوگا؟ پھر مجھے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر بانی اور شفقت یاد آئی چنا نچہ میں نے بیغام نکاح بھیجے دیا ، نمی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہمارے پاس بچھ ہے بھی؟ میں نے عرض کیا نہیں! فرمایا تہمہاری وہ صلمیہ کی زرہ کیا ہوئی جو میں نے تمہمیں فلاں دن دی تھی؟ عرض کیا کہ وہ تو میرے پاس ہے؟ فرمایا پھرو بی دے دو، چنا نچہ میں نے وہ لا کرانمی کودے دی۔

تعريج الحديث:سنن النسائي - النكاح (3375)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/80)

تشبيح فاطمه كابيان

614 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عُبَيْدِ اللهِ بُنِ آبِى يَزِيدَ عَنُ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ آبِى لَيُلَى عَنْ عَلِي آنَ فَاطِمَةَ آتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اَلاَ اَدُتُكِ ابْنِ آبِى لَيُلَى عَنْ عَلِي آنَ فَاطِمَةَ آتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اَلاَ اَدُتُكِ ابْنِ آبِى لَيْكَ عَنْ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اَلاَ الدَّيُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "الاَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسُتَخُدِمُهُ فَقَالَ "اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَاقًا وَثَلاثِينَ وَتَحْمَدِينَ ثَلاثًا وَثَلاثِينَ وَتُحْمَدِينَ ثَلاثًا وَثَلاثِينَ وَتُحْمَدِينَ ثَلَاثًا وَثَلاثِينَ وَتُحْمَدِينَ قُلاثًا وَثَلاثِينَ وَاللهِ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَا اللهُ عَلَيْهُ فَقَالَ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خادم کی درخواست لے کرآئیس، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کیاتمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ ۳۳ دفعہ سجان اللہ، ۳۳ دفعہ اللہ آئبراور ۳۳ دفعہ الحمد للد کہ لہا کرو، ان میں سے کوئی ایک ۴۳ دفعہ کہ لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صعيح البعاري - فرض العبس (2945) صحيح البعاري - النفقات (5046) صعيح البعاري - الدعوات (5959) صحيح

مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذي - الدعوات (3408) سنن الترمذي - الدعوات (3409) سنن أبي داؤد - الأدب (5062) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بألجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

آز مائش میں مبتلاء ہونے کے بعد توبہ کرنے کا بیان

615ز - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي عَبُدُ الاعلَى بُنُ حَمَّادِ النَّرْسِيُّ حَدَّنَا دَاوُدُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّنَا ابُو عَبُدِ اللهِ مَسْلَمَةُ الرَّاذِيُّ عَنُ آبِي عَمْرِ و الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ سُفْيَانَ النَّقَفِي حَدَّنَا ابُو عَبُدِ اللهِ مَسْلَمَةُ الرَّاذِيُّ عَنُ آبِي عَمْرٍ و الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ سُفْيَانَ النَّقَفِي عَنْ آبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ آبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ العَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ العَلْمَ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ العَلَى اللهُ اللهُ العَلَى اللهُ العَلَى اللهُ العَلَى اللهُ العَلَى اللهُ العَلَى اللهُ العَلَى المُعْلَى اللهُ اللهُ العَلَى اللهُ العَلَى اللهُ العَلَى العَلَى العَلَمُ العَلَى العَلَى العَلَى اللهُ العَلَى اللهُ العَلَى العَلَى العَلَى العَلَى العَلَى اللهُ العَلَى اللهُ العَلَى المُعْلَى العَلَى العَلَى العَلَى اللهُ العَلَى اللهُ العَلَ

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا اللہ تعالیٰ اس بندہ موس کو پند کرتا ہے جوآز مائش میں مبتلا ہونے کے بعد تو بہ کرلے۔

ندی کے سبب وضوالوٹ جانے کابیان

616ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ اللهِ بُنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ اللهُ خَذِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحِى اَنُ اَسْالَ وَسُالَهُ فَقَالَ "يَغْسِلُ ذَكَرَهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَامَرُتُ الْمِقْدَادَ فَسَالَهُ فَقَالَ "يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَسَالًهُ فَقَالَ "يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُه" تحفة 10264 معتلى 6388

ترجمة حضرت على المرتضى رضى الله عنه فرمات بين كه مجھے بكثرت مذى آتى تھى، چونكه نبى كريم صلى الله عليه وسلم كى صاحبزاوى مير الله عنى الله عنه سيے كہاكہ وہ نبى كريم مير الله عنه الله عنه سيے كہاكہ وہ نبى كريم صلى الله عنه سيے كہاكہ وہ نبى كريم صلى الله عنه سيے كہاكہ وہ نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا : كه ايسا محض اپنى شرمگاہ كود هوكر وضوكر لياكر ہے۔

تخريج الحديث: صعيح البخارى - العلم (132) صعيح البخارى - الوضوء (176) صعيح البخارى - الفسل (266) صعيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) صعيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائي - الفسل والتيمم (435) سنن النسائي - الفسل والتيمم (435) سنن النسائي - الفسل والتيمم (436) سنن النسائي - الفسل والتيمم (438) سنن النسائي - الفسل والتيمم (438) سنن النسائي - الفسل والتيمم (438) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة البيمرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (868)

مسواك كرنے كى فضيلت كابيان

617ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى عُقْبَهُ بُنُ مُكَرَّمِ الْكُوفِيَّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ بُكْيُرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ آبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ وَعَن عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى رَافِعٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ وَعَن عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى رَافِعٍ عَنْ آبِي عَنْ عَبِلِيٍّ قَالاً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوُلاَ آنُ اَشُقَّ عَلَى أُمَّتِى لاَمَرُّ تُهُمُ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوُلاَ آنُ اَشُقَّ عَلَى أُمَّتِى لاَمَرُّ تُهُمُ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ ٥" معتلى 6356 ل مجمع 10/154،

ترجمہ؛ حضرت ابو ہریرہ اور حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا دفر مایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہرٹماز کے وقت مسواک کرنے کا تھم دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجمعة (847) صحيح مسلم - الطهارة (252) سنن الترمذى - الطهارة (22) سنن النسائى - الطهارة (7) سنن أبى داؤد - الطهارة (46) سنن أبى داؤد - الطهارة (46) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (287) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بألجنة (1/80) سنن الدارمى - الصلاة 1484)

گھر میں کتا ہونے کے سبب فرشتوں کے نہ آنے کا بیان

618 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو بَكُو بُنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بُنُ مِفْسَمٍ حَدَّثَنِى اللهُ عَلَيْهِ الْحَارِثُ الْعُكُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ نُجَيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كَانَ لِى مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَدْخَلاَن بِاللَّيُلِ وَالنَّهَارِ وَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُو يُصَلِّى تَنَحْنَحَ فَاتَيْتُهُ ذَاتَ لَيُلَةٍ وَسَلَمَ مَدُخَلاَن بِاللَّيُلِ وَالنَّهَارِ وَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُو يُصَلِّى تَنَحْنَحَ فَاتَيْتُهُ ذَاتَ لَيُلَةٍ فَقَالَ "آتَدُرِى مَا آخَدَتُ الْمَلَكُ اللَّيْلَةَ كُنْتُ آصَلِي فَسَمِعْتُ خَشُفَةً فِى الدَّا فِخَرَجُتُ فَإِذَا جَبُرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقَالَ مَا زِلْتُ هَلِهِ اللَّيْلَةَ الْتَظُرُكَ إِنَّ فِى بَيْتِكَ كُلْبًا فَلَمْ اَسْتَطِعِ الدُّحُولَ جَبُرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقَالَ مَا زِلْتُ هَلِهِ اللَّيْلَةَ آنَتَظِرُكَ إِنَّ فِى بَيْتِكَ كُلْبًا فَلَمْ اَسْتَطِعِ الدُّحُولَ جَبُرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقَالَ مَا زِلْتُ هَلِهِ اللَّيْلَةَ آنَتَظِرُكَ إِنَّ فِى بَيْتِكَ كُلْبً فَلَمْ اَسْتَطِعِ الدُّحُولَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقَالَ مَا زِلْتُ هَلِهِ اللَّيْلَةَ آنَتُظِرُكَ إِنَّ فِى بَيْتِكَ كُلْبًا فَلَمْ آسَتَطِعِ الدُّحُولَ وَإِنَّا لاَ نَذُخُلُ بَيْتًا فِيهِ كُلْبٌ وَلا جُنُبٌ وَلا يَمْثَالٌ " تحفة 2020 معتلى 6323،

ترجمن حضرت علی الرتضی رضی الله عنه فرماتے ہیں کہ میں روزانہ می وورفعہ نی کریم صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں عاضر ہوتا تھا آگر میں نی کریم صلی الله علیہ وسلم کے گھر میں داخل ہونا چا ہتا اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو کھانس ویا کرتے تھے، ایک دفعہ میں رات سے وقت عاضر ہوا تو نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تہمیں پند ہے آج رات فرشتے نے کیا کیا؟ میں نماز پڑھ راتھا کہ مجھے کسی کی آ ہٹ گھر میں محسوس ہوئی، میں گھبرا کر باہر لکلاتو سامنے حضرت جبر کیل علیہ السلام کھڑے تھے وہ کہنے گئے کہ میری ساری رات آپ کے انتظار میں گذرگئی، آپ کے کمرے میں کہیں سے کتا آگیا ہے اس لئے میں اندر نہیں آسکا، کونکہ ہم لوگ اس گھر میں واض نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنی یا کوئی تصویرا ورمورتی ہو۔

تحريج الحديث:سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن

النسائي - السهو (1213) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - الأدب (3708) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/80) سنن ابن ماجه - الأدب (3708) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2663)

کان کے جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان

619 - حدَّثنا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حدَّثنا آبُو بَكُرِ بُنُ عَيَّاشٍ حدَّثنا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بُنِ النَّهُ عَالَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ بُنِ النَّهُ عَالَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ بُنِ النَّهُ عَالَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسَوِّلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الل

ترجمہ صفرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے جس کا کان آ کے یا پیچھے سے کثا ہوا ہویا اس میں سورا ٹے ہویا وہ پھٹ گیا ہویا جسم کے دیگر اعضاء کئے ہوئے ہوں۔ منحریج المحدیث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الأضاحى (3142)مسند الضحايا (4374) سنن الدارمى - الأضاحى (1952)مسند أحمد - مسند العشرة المشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمى - الأضاحى 1952)

تغیرهم تک نمازعمر پڑھنے کے جواز کابیان

620 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا جَرِيرُ بَنُ عَبُدِ الْحَمِيدِ عَنُ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلٍ عَنْ وَهُبِ بْنِ الاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ يُصَلَّى بَعُدِ الْعَصْرِ الْآ اَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ مُرُ تَفِعَةً " تحفة 10310 معتلى 6431،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے ، ہاں!اگر سورج صاف تقراد کھائی دے رہا ہوتو جائز ہے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - المواقيت (573) سنن أبي داؤد - الصلاة (1274) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/81)

سونے کی آ نگوشی پہننے کی ممانعت کابیان

621 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجُلانَ حَدَّثَنِى إِبُواهِيمُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍ قَالَ نَهَانِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بُنُ عَبْدِ اللهِ بُنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَصُفَو وَعَنْ حَاتَمِ الذَّهِبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصُفَو وَ تَعَنْ حَاتَمِ الذَّهِبِ وَعَنِ الْقَسِّيِ وَالْمُعَصُفَو وَ عَنْ حَاتَمِ الذَّهِبِ وَعَنِ الْقَسِّي وَالْمُعَصُفَو وَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّه

معتلى 6314،

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ ، نہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت ،سونے کی انگوشی ،رینٹمی کپٹر ہے اور عصفر سے رینتے ہوئے کپڑے پہننے ہے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - المطاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - الزينة (5163) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5363) سنن النسائي - الزينة (5473) سنن النسائي - الزينة (5473)

ستر ہزار فرشتوں کی دعائے مغفرت کابیان

622 - حَدَّفَنَ عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْحَكِمِ بُنِ عُتَيْبَةً عَنْ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ آبِى لَيْلَى قَالَ جَاءَ آبُو مُوسَى إِلَى الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ عَنْ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ آبِى لَيْلَى قَالَ جَاءَ آبُو مُوسَى إِلَى الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ عَائِداً فَإِنِّى سَمِعْتُ اعَائِداً جِئْتَ آمُ شَامِتاً قَالَ لا بَلُ عَائِداً وَاللهُ عَلِيْ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ عَائِداً فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ صَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا عَادَ الرَّجُلُ اَخَاهُ الْمُسُلِمَ مَشَى فِي خِوافَةِ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ صَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا عَادَ الرَّجُلُ اَخَاهُ الْمُسُلِمَ مَشَى فِي خِوافَةِ الْحَالَ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عُلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهُ مَلْكُ حَتَى يُصْعِيحَ " تحفة 10211 معتلى عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَا عُلُولُ عَلَى الْمُعْمَالُولُ عَلَى عُلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهُ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهُ مَلْهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَلْعُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَا عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهِ مَا عَلَى عَلَيْهِ مَا عَلَى عَلَيْهِ مَا عَلَى عَلَيْهِ مَا عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَا عَلَى عَلَيْهُ عَلَ

اظہار کرنے کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں تو عیادت کی نیت ہے آیا ہوں، مفرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہا گر واقعی عیادت کی نیت ہے آئے ہوتو میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغات میں چاتا ہے یہال تک کہ بیٹے جائے ، اس کے بیٹے پراللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، پھرا گرض کو جائے تو شام تک اور شام کو جائے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہے ہیں۔ تعدید بعد المحدیث:

سنن الترمذي - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442)مــند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/81)

وادی محمر میں پہنچ کررکنے کا بیان

623 (- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُويُدُ بُنُ سَعِيدٍ فِى سَنَةٍ سِتٍّ وَعِشُرِينَ وَمِانَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بَنُ خَالِدٍ الزَّنْجِى قَالَ كَانَ شَدِيدَ بَنُ خَالِدٍ الزَّنْجِى قَالَ كَانَ شَدِيدَ السَّوَادِ - عَنْ عَبُدِ الرَّحُمْنِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِى بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبَيْدِ اللَّهِ السَّوَادِ - عَنْ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةً وَهُو السَّوبِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةً وَهُو السَّامَةً بُنَ زَيْدٍ فَقَالَ "هَذَا مَوْقِفَ وَكُلُّ عَرَفَةً مَوْقِفَ" " ثُمَّ دَفَعَ فَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالسَّاسُ يَعْشُوبُ وَنَ يَعِيناً وَشِمَالاً وَهُو يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَة آيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَة آيُّها النَّاسُ عَسْرِ بُونَ يَعِيناً وَشِمَالاً وَهُو يَلْقِفُ وَكُلُّ الْمُؤْقِلَةِ مَوْقِقَةٍ فَارُعَ فَعَ فَجَعَلَ السَّكِينَة آيُّها النَّاسُ يَصُرِبُ وَيَعَنِ الْمُؤْقِقَ وَلَقَلَ الْمُؤْقِلُ الْمُعْرَقِ أَنِ عَلَى مُحَسِّرٍ قَرَعَ وَاحِلَتَهُ فَعَرَتُ بِهِ حَتَى خَرَجَتُ مِنَ السَّكِينَة آيُها النَّاسُ مَسُرَ مَسُلَ حَدِيثِ الْمُعْرَة فَيْ الْمُغْتِوةِ بُنِ عَبْدِ الرَّحُمْنِ مِثْلُهُ آوْ نَحُوهُ وَكُلُ الْمُنْتَو فَقَالَ "عَلَى الْمُغْتِوةِ بُنِ عَبْدِ الرَّحُمْنِ مِثْلُهُ آوْ نَحُوهُ لَا لَعَنْ عَبْدِ الرَّحُمْنِ مِثْلُهُ آوْ نَحُوهُ وَكُلُ مِنْ الْمُؤْتِوةِ بُنِ عَبْدِ الرَّحُمْنِ مِثْلُهُ آوْ نَحُوهُ اللَّهُ مَا لَيْعَالُ الْمُؤْتِوةِ بُنِ عَبْدُ الرَّحُمْنِ مِثْلُهُ آوْ نَحُوهُ وَلَا لَعُهُ مَا لَا لَمُنْعَرَ وَلَا لَا لَمُنْعَرُ فَقَالَ "عَذَى الْمُؤْتِوقَ أَنِ عَرَالُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِلُ الْمُؤْتِ الْمُؤْتِ وَلَا لَمُ الْمُؤْتِ وَلَا لَالْمُؤْتُولُ اللَّهُ اللَّهُ مَا وَلَعُلُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْتِ وَلَا لَمُ الْمُو

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں وقو ف کیا اور فر مایا کہ بیو وقو ف کی جگہ ہے، پھر غروب شرک بعد آ ہے سلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھا لیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کردی، لوگ دائیں بائیں بھا گئے لگے، نی کر پیم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم اللہ کی طرف متوجہ ہو کر فر مانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان افتتیار کرد، پھر آ ہے مزولفہ پنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکھی

پڑھیں اور رات بھر ہیں رہے ، مج ہوئی تو آپ سلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پرتشریف لائے ، وہاں وقوف کیا اور فر مایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہوئے ہوئے وادی محسر پنچے ، وہاں ایک لیمے کے لئے رکے پھر جگہ ہوا دی محسر پنچے ، وہاں ایک لیمے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹی کوسر پٹ دوڑ اویا تا آئکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ بیعذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کرا پنج چھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور چلتے چلتے منی پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے نکریاں ماریں پھر قربان گا ہ تشریف لائے اور فر مایا کہ بیقربان گا ہ سے اور منی پورا ہی قربان گا ہ ہے پھر راوی نے ممل حدیث ذکری۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحج (885) سنن أبي داؤد - البناسك (1935) سنن ابن ماجه - البناسك (3010)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/81)

عرب سے بغض رکھنے کی منافقت کا بیان

624 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيْلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بُنُ عَيَّاشٍ عَنُ زَيْدِ بُنِ جَبِيرَ ـ قَالَ اللهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ اللهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى جَبِيرَ ـ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا يَبْغَضُ الْعَرَبَ إِلَّا مُنَافِقٌ " معتلى 6354 مجمع 2/27010/53 ما اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا يَبْغَضُ الْعَرَبَ إِلَّا مُنَافِقٌ " معتلى 6354 مجمع 2/27010/53 مرافق من الله عند بيان كرت بين كررسول الله عليه وسلم في ارشا وفر الما عرب سي نفرت كرف والاكونى منافق بن بوسكتا ہے -

عبدامان كالخاظر كضكابيان

625 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْعِيِّ عَنُ ابِنِهِ قَالَ حَدَّثَنَا اللهِ وَهَا فَالَ وَهِيهَا اللهِ وَهَا فَالَ وَهِيهَا اللهِ وَهَا فَالَ رَسُولُ اللهِ صَحِيفَةٌ فِيهَا اَسْنَانُ الإبلِ وَاشْيَاءُ مِنَ الْجَرَاحَاتِ - فَنقَدُ كَذَبَ قَالَ وَفِيهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمَدِينَةُ حَرَّمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثُورٍ فَمَنُ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمَدِينَةُ حَرَّمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثُورٍ فَمَنُ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مَدْ دِينًا فَعَلَيْهِ لَعْنَهُ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لا يَقْبَلُ اللهُ مِنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدُلاً وَلاَ مَصُوفًا وَلاَ عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهُ مِنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفاً وَلاَ عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لا يَقْبَلُ اللهُ مِنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفاً وَلاَ عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لا يَقْبَلُ اللهُ مِنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفاً وَلاَ عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اللهُ مَنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفاً وَلاَ عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهُ مُنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفاً وَلاَ عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهُ مُنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفاً وَلاَ عَدُلاً وَذِمَّةُ الْمُسُلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا اذَى اللهُ مَنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفاً وَلاَ عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهُ مُنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفاً وَلاَ عَدُلاً وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا اذَى اللهُ مَنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفا وَلا عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهُ اللهُ مَنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفا وَلا عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهُ اللهُ مُنهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفا وَلا عَدُلاً وَذِمَّةُ اللهُ ا

ا دناهم می مسلمی می این والدین آل کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سیدناعلی مرتضی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد میں ترجمہ: حضرت ابراہیم تیمی اپنے والدینے آل کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سیدناعلی مرتضی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جو محض سے محصلات کے ہمارے پاس کتاب اللہ اوراس صحیفے جس میں اونٹوں کی عمریں اورزخموں کی پھیتفصیلات ہیں کے علاوہ بھی

سے جوہم پڑھتے ہیں تو وہ جھوٹا ہے، اس صحیفے ہیں ہیمی لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرما یا عیم سے تو رتک مہ پید منورہ حرم ہے، جوننس اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکا ند دے، اس پر اللہ کی ، فرشتوں کی اور تمام کو کوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس ہے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔ اور جو خص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نبست کرے (کسی دوسر شخص کو اپنا باپ کہنا شروع کر دے ، اس پر کرے گا اور تمام کو گوں کی اور تمام کو گوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آ دمی بھی اگر کسی کوامان دے دیتو اس کا کھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آ دمی بھی اگر کسی کوامان دے دیتو اس کا کھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام

. تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - الموزية (3001) صحيح البخارى - الموزية (3001) صحيح البخارى - الموزية (3001) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح مسلم - الحج (6370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذى - الديات (1412) سنن النسائى - الفسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن أبى داؤد - الديات (4734) سنن أبى داؤد - الديات (4735) سنن الدارمى - الديات (4735) سنن الدارمى - الديات (4735) سنن الدارمى - الديات (4735)

خوارج کاایمان گلے سے نیچ نہ ہونے کابیان

626 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ حَيْثَمَةَ عَنْ سُويُدِ بُنِ غَفَىلَةَ قَالَ قَالَ عَلِى إِذَا حَدَّثُتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَلاَنُ آخِرٌ مِن السَّمَاءِ آحَبُ إِلَى مِنْ آنُ آكُذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا آنَا رَجُلٌ مُحَارِبٌ مِن السَّمَاءِ آحَبُ إِلَى مِنْ آنُ آكُذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا آنَا رَجُلٌ مُحَارِبٌ وَالْحَدُرُ بُ حَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يَخُرُجُ فِى آخِرِ الزَّمَانِ وَالْحَدُرُ بُ حَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَرِيَّةِ لاَ يُحُومُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَرِيَّةِ لاَ يُجَاوِزُ إِيمَانَهُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْمَانِ السَفَهَاءُ الاَحْلامُ مَا أَوْلَ الْمُن قَتَلَهُمْ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْمُلْكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا لَقِيامَةِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَا مُن اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا مُن اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَن عَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَا أَوْلُ الْبَرِيَّةِ لاَ يُجَاوِزُ إِيمَانَهُمْ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا أَوْلُ الْمَانِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ مَ الْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا أَنْ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا عَنْ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ المُنْهُ اللهُ ا

سی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند نے ایک دفعہ فرمایا جب میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسان سے گرجانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ سے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو ہیں جنگجو آ دمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تد ابیر اور چال کا ہے۔ میں نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام تکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل میں سے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام تکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل

ے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی با تیں کریں گے، کیکن ایمان ان کے گلے ہے آ گے نہیں جائے گا ہم انہیں جہاں بھی یا وقتل کر دو، کیونکہ ان کاقتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسند أحبد - مسند (1066) صحيح مسنم - الزكاة (1066) سنن النسائى - تحريم الدم (4102) سنن أبى داؤد - السنة (4767) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/81)

نمازره جانے کے سبب افسوس کا بیان

627 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ مُسْلِمٍ عَنُ شُتَيْرِ بُنِ شَكَلٍ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمَ الاَحْزَابِ "شَعَلُونَا عَنُ صَلاَةِ الْمُوسُطَى صَلاَةِ الْمُعَمِّدِ مَلاَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَاراً" ثُمَّ صَلاَهَا بَيْنَ الْعِشَائِينِ بَيْنَ الْعِشَاءِ تَعَلَى 1012 معتلى 6261

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اللہ النہ کے گھروں اور قبروں کو آگے سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا، پھرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان ادا فر مائی۔

تخريج الحديث:

صعيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صعيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صعيح البخارى - الدعوات (6033) صعيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النسائى - الصلاة (627) صعيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجة - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (409) سنن الدارمى - الصلاة (1232)

ندى كےسبب وجوب وضوكابيان

628 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْمُنُذِرِ آبِى يَعْلَى عَنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِي قَالَ كَانَ رَجُلاً مَذَّاءً فَاسْتَحْيَى آنُ يَسْالَ النَّبِى صَلَى اللهُ عَنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِي قَالَ كَانَ رَجُلاً مَذَّاءً فَاسْتَحْيَى آنُ يَسْالَ النَّبِى صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُذَى قَالَ فَقَالَ لِلْمِقْدَادِ سَلُ لِى رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة الْمَمَنْ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة الْمَمَنْ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة الْمَمَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة (مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوَصُوءُ" تحفة (مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوَصُوءُ" تحفة (مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوَصُوءُ" تحفة (مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوَصُوءُ" تحفة (مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ الْمُعَلِيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُعْلِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ الْعُلُولُ وَاللّهُ الْمُعْلَى اللهُ الْعُمْ وَاللّهُ الْعُلْمُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعُولُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللهُ الْعُلُولُ الْعُلْمُ اللهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعُلُولُ اللّهُ الْعُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْ

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی ، مجھے خود سیمسکلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی ، میں نے حضرت مقدا درضی اللہ عند سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیمسکلہ پوچھیں چنانچوں نے سیمسکلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایساشخص وضوکر لیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صني النسائي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (148) سنن النسائي - الغسل والتيم (436) سنن النسائي - الغسل والتيم (436) سنن النسائي - الغسل والتيم (436) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) الغسل والتيم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (308) سنن أبي داؤد - الطهارة (504) سنن البخنة المبشرين بالبخنة (504) موطأ مالك - الطهارة (868)

ركوع وجودكي حالت ميس قرآن يرصنے كى ممانعت كابيان

629 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يَقُراَ الرَّجُلُ وَهُوَ رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ نَ تَحْفَة 10041 معتلى 6180

ترجمہ فضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطبيق (2078) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5278) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5183)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

630 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنُ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةَ عَنُ آبِى عَبُيْدَةَ عَنُ اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فَرَيْشٍ وَتَدَعُنَا اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فُريْشٍ وَتَدَعُنَا اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فُريُشٍ وَتَدَعُنَا اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فُريُشٍ وَتَدَعُنَا عَبُدِ الرَّحَاءُ مُنْ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فَريْشٍ وَتَدَعُنَا عَبُدُ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فَريْشِ وَتَدَعُنَا عَبُدُ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فَريْشٍ وَتَدَعُنَا عَبُدُ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فَريْشٍ وَتَدَعُنَا عَبُدُ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فَريُشٍ وَتَدَعُنَا عَبُولَ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فَي اللهُ عَلَى وَيَعُمُ اللهُ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فَرَيْشٍ وَتَدَعُنَا عَبُولُ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّ فَى فَي الْمُعَلِي وَعَلَى اللهُ عَبُلُ اللهِ مَا لَكَ تَنَوْقُ فِى اللهُ اللهُ مُعَلِي وَعَلَى اللهُ الْعَمْمُ اللهُ مَالَكُ مَنْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ وَتَعَلَى اللهُ ا

ترجمہ ضربت علی الرتفئی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآ بسلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا ایا رسول اللہ آ پہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت جمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! تو آ پ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ وہ تو میری رضاع جھتی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/82)

إسانی کے اسباب بیدا ہوجانے کابیان

631 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةَ عَنُ آبِى عَبُدِ السَّرِحُ مِنِ السُّلَمِيِ عَنُ عَلِيٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَومٍ بَالِسَا وَفِى يَدِهِ عُودٌ يَنُكُمُ مِنْ نَفُسٍ إِلَّا وَقَدُ عُلِمَ جَالِساً وَفِى يَدِهِ عُودٌ يَنُكُمُ مِنْ نَفُسٍ إِلَّا وَقَدُ عُلِمَ مَا مِنْكُمُ مِنْ نَفُسٍ إِلَّا وَقَدُ عُلِمَ مَا مِنْكُمُ مِنْ نَفُسٍ إِلَّا وَقَدُ عُلِمَ مَنْ اللهِ فَقَالَ "مَا مِنْكُمُ مِنْ نَفُسٍ إِلَّا وَقَدُ عُلِمَ مَنْ الْجَنَةِ وَالنَّارِحِ" قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَلِمَ نَعْمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلَّ مُيسَرِّ لِمَا مَنْ الْجَلَى وَاللهِ فَلِمَ نَعْمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلَّ مُيسَرِّ لِمَا مَنْ الْجَلَى وَاللَّهِ فَلِمَ اللهِ فَلِمَ لَعُمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلَّ مُيسَرِّ لِمَا مُنَ الْجَلَى وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ فَلَا اللهِ فَلِمَ لَعُمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلَّ مُيسَرِّ لِمَا مُنَ الْجَلَى وَاللَّهُ وَاللَّهُ فَلَا اللهِ فَلِمَ لَعُمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلُّ مُيسَرِّ لِمَا مَنْ الْجَعَلُ وَالسَّعُنَى وَاللَّهُ فَلَا مَنْ الْحُسْرَى وَاللَّهُ مَا مَنُ الْمُعْلَى وَاللَّهُ مَلِي وَاللَّهُ مُلْمُ لُولُ اللهِ فَلِمَ لَا مُنْ الْمُسَلِي وَاللَّهُ مُ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ وَلَا مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ وَلَمُ اللهُ الله

ترجمہ حفرے علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کر پیم سلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہے، آپ سلی اللہ علیہ وسلم خرین کو کر بدر ہے ہے، تھوڑی دیر بعد سراٹھا کر فرمایا تم علیہ وسلم ہے دست مبارک میں ایک کلڑی تھی جس ہے آپ سلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کر بدر ہے ہے، تھوڑی دیر بعد سراٹھا کر فرمایا تم میں ہے ہوضی کا ٹھکا نہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہ منے بوچھایار سول اللہ ابچر ہم عمل کیوں کریں؟ فرمایا ممل کرتے رہو کیونکہ ہرا گیا ہے وہی اعمال آسان کے جائیں گے جن کے لئے اسے بیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی ہے، تب تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقوی کا اختیار کیا اور اچھی بات کی تقدیق کی تو ہم اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کردیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرے اپنے آپ کو مستغنی ظاہر کرے اور اچھی بات کی تکذیب کرے تو ہم اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کردیں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح انبخارى - انجنائز (1296) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4661) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4663) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صحيح البخارى - القدر (6231) صحيح مسلم - القدر صحيح البخارى - التوحيد (7113) صحيح مسلم - القدر (2647) صحيح مسدم - القدر (2647) سنن الترمذى - القدر (2136) سنن أبى داؤد - المنت (بن ماجه - البقدمة (78) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

اطاعت کاتعلق نیکی کے کاموں سے ہونے کابیان

632 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بَنِ عُبَيْدَةً عَنُ آبِي عَبُ عَلِي قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاسْتَعُمَلَ عَلَيْهِمُ رَجُلاً مِنَ الانْصَارِقَ قَالَ فَلَمَّا حَرَجُوا - قَالَ - وَجَدَ عَلَيْهِمُ فِي شَيْءٍ - قَالَ وَاسْتَعُمَلَ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ تُطِيعُونِي قَالَ قَالُوا بَلَى وَ فَقَالَ لَهُمُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ تُطِيعُونِي قَالَ قَالُوا بَلَى وَ فَقَالَ اجْمَعُوا حَطَباً ثُمَّ دَعَا بِنَادٍ فَاضُرَمَهَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ عَزَمُتُ عَلَيْكُمْ لَتَدُخُلُنَهَا وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذُحُلُوهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا خَبَرُوهُ فَقَالَ لَهُمْ "لَوْ وَخَلَتُمُوهَا مَا فَاذُخُلُوا وَقَالَ لَهُمْ "لَوْ وَخَلَتُمُوهَا مَا وَوَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخَبُرُوهُ فَقَالَ لَهُمْ "لَوْ وَخَلَتُمُوهَا مَا وَرَحُتُمُ مِنْهَا ابَدًا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعُرُوفِ" و" تحفة 1018 معتلى 6459،

تخريج الحديث: صحيح البحارى - البغازى(4085) صحيح مسلم - الإمارة(1840) صحيح مسلم - الإمارة(1840) محيح مسلم - الإمارة(1840) سنن أبي داؤد - الجهاد(2625) مسند أحبر - مسند العشرة البيشرين بالبعنة 1/82)

قیام جنازہ کے حکم میں اختیار ہونے کا بیان

633 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا إسْمَاعِيْلُ بْنُ إبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْن عَمْرِو قَالَ حَـدَّتُنِينُ وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بُنِ سَعُدِ بُنِ مُعَاذٍ قَالَ شَهدُتُ جَنَازَةً فِي بَنِي سَلَمَةً فَقُمْتُ فَقَالَ لِي نَىافِعُ بُسُ جُبَيْسٍ اجْلِسٌ فَإِنِّي سَأْخُبِرُكَ فِي هَذَا بِثَبُتٍ حَدَّثَنِيْ مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ الزَّرَقِيُّ آنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بُنَ آبِي طَالِبِ بِرَحَبَةِ ٱلْكُوفَةِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِالْقِيَامِ فِي الْبَجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعُدَ ذَلِكَ وَامَرَنَا بِالْجُلُوسِنِ تحفة 10276 معتلى 6399ء

ترجمہ: حضرت واقد بن عمر و بیان کرتے ہیں کہ میں بنوسلمہ کے کسی جنازے میں شریک تھا، میں جنازے کود کیچے کرکھڑا: و ً بیا ، تو نافع بن جبیر مجھ سے کہنے لگے کہ بیٹھ جاؤ، میں تہہیں اس سلسلے میں ایک مضبوط بات بتا تا ہوں، مجھے مسعود بن تھم نے بتایا ہے کہ انہوں نے جامع کوفہ کے تھی میں حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کویی فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ سلی وسلم پہلے جمعیں جناز ہ د مکھ کر کھڑے ہونے کا تھم ویتے تھے، پھر بعد میں آ ہے سلی اللہ علیہ وسلم خود بھی بیٹھے رہنے لگے اور جمیں بھی بیٹھے رہنے کا تھم زیا۔

تخريج الحديث:

صعيح مسلم - الجنائز (962) صعيح مسلم - الجنائز (962) صعيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمدي - الجدير (1044) سنن النسائي - الجنائز (1999) سنن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن اس ماحه - م جاء في الجنائز (1544)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)موطأ مالك - الجنائز 549)

شرابی کوچالیس مااس کوڑے مارنے کا بیان

634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنِ آبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ قَالَ إِنَّهُ قُلِمَ نَاسٌ مِنْ اَهُلِ الْكُوفَةِ عَلَى عُثْمَانَ فَآخُبَرُوهُ بِمَا كَانَ مِنْ آمُر الْوَلِيدِ - آي بِشُرْبِهِ الْجَمْرَ - فَكَلَّمَهُ عَلِيٌّ فِي ذَلِكَ فَقَالَ دُونَكَ ابْنَ عَيْنَكَ فَاقِهُمْ عَلَيْهِ الْحَدِّ فَقَالَ يَا حَسَنُ قُمْ فَاجْلِدُهُ وَقَالَ مَا آنْتَ مِنْ هَذَا فِي شَيْءٍ وَلْ هَذَا غَيْرَكُ وَ قَالَ بَلُ ضَعُفْتَ وَوَهَنْتَ وَعَجَزُتَ قُمْ يَا عَبُدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفُر ٥ فَجَعَلَ عَبُدُ اللَّهِ يَضْرِبُهُ وَيَعُدُّ عَلِيٌ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ ثُمَّ قَالَ آمْسِكُ - أَوْ قَالَ كُفْ - جَلَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِينَ وَآبُو بَرْبِ اَرْبَعِينَ وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلُّ سُنَّةٌ ﴿ 1/83} تحفة 10080 معتلى 6210،

تر جمہ: حضرت ابوساسان رقاشی بیان کرتے ہیں کہ کوفہ سے پچھلوگ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر

ہوئے اور انہوں نے حضرت عثان رضی اللہ عنہ کو ولید کی شراب نوشی کے حوالے سے پچھ فہریں بتا کمیں ، حضرت علی المرتفئی رضی اللہ عنہ نے بھی ان سے اس حوالے پر گفتگو کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فر مایا کہ آپ کا پچپازا و بھائی آپ کے حوالے ہے، آپ اس پر سزا جاری فر مایئے انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فر مایا کہ حسن! کھڑے ہو وکراسے کوڑے مارو، اس نے کہا کہ آپ یہ کا منہیں کر سکتے ، کسی اور کواس کا تھم دیجئے ، فر مایا اصل میں تم کمز وراور عاجز ہوگئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر ابتے کہا کہ آپ یہ کا منہیں کر سکتے ، کسی اور کواس کا تھم دیجئے ، فر مایا اصل میں تم کمز وراور عاجز ہوگئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارت جاتے تھے اور حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ نے فر مایا بس کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وہا کہ حیال کہ حیال کہ حیال اللہ عنہ نبی کہ کہ کہا کہ اللہ عنہ نہیں کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی جالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی جالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی جالیس کوڑے مارے تھے، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی جالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی جالے کہ مارے تھے، دین کوئی ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4480) سنن أبي داؤد - الحدود (2312) سنن الدارمي - الحدود (2312) سنن ابن ماجه - الحدود (2571) مسند أحدد مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/82) سنن الدارمي - الحدود (2312)

وضوكرنے كے طريقه كابيان

635 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ طَلْحَة بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَة عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَوْلاَئِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَحَلَ عَلَى عَلِى بَيْتِى فَدَعَا بِوضُوءٍ فَسَجِئْنَا بِقَعْبٍ يَأْخُذُ الْمُدَّ اَوْ قَرِيبَهُ حَتَى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ وقَدُ بَالَ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَاسٍ الاَ اتَوضَا لَكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى فِلَاكَ آبِى وَأُقِى عَبَاسٍ الاَ اتَوضَا لَكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى فِلَاكَ أَبَى وَأُقِى عَبَاسٍ الاَ اتَوضَا لَكَ وَضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى فِلَاكَ أَبَى وَأُقِى مَثَلَ بِهِمَا وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَ وَاسْتَنْوَ ثُمَّ اَخَذَ بِيكَيْهِ فَصَلَى بِهِمَا وَجُهِهُ وَالْمَسَنِي فَلَ أَنْ الْمُنَى إِلَى وَجُهِهُ وَالْمَعْمَ الْعَلَيْنِ وَالْمَعْمَ الْعُلُومَ وَعُهُ اللهُ عَلَى وَجُهِهِ فُمَّ عَسَلَ يَلَهُ الْيُعْلَى مِنْ الْمُعْلَى اللهُ عَلَى وَجُهِ وَلَهُ مَا أَنْ اللهُ عَلَى وَجُهِهِ فُمْ عَسَلَ يَلَهُ النَّعُلُ وَاللَّهُ مُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى وَجُهِهِ فُمْ عَسَلَ يَلَكُ اللّهُ اللهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

ترجمہ حضرت ابن عباس رضی الله عنهما فریاتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی الله عنه میرے کھر تشریف لائے، انہوں نے دنسو کے لئے پانی منگوایا، ہم ان کے پاس ایک پیالہ لائے جس میں ایک مدیااس کے قریب پانی آتا تھا اور وہ لاکران

کے سامنے رکھ دیا،اس وقت وہ پیشاب سے فارغ ہو چکے تھے،انہوں نے مجھ سے فرمایا:اے ابن عباس! کیا میں تہمیں نبی کریم صلی الله عليه وسلم جيسا وضوكر كے نه دكھا وَل؟ ميں نے كہا كيول بير؟ مير ب مال باپ آپ برقربان موں - چنانچەان كے وضوكيليّ برتن رکھا گیا، پہلے انہوں نے دونوں ہاتھ دھوئے ،کلی کی ، ناک میں پانی ڈال کراسے صاف کیا، پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چبر ہے یر مارااینے انگو تھے کا پانی کان کے سامنے والے صے پر ڈالا تین دفعہ اس طرح کیا، پھر دائیں ہاتھ سے ایک چلو بحرکر پائی لیا اورا سے پیثانی پر ڈال لیا، تا کہ وہ چہرے پر بہہ جائے ، پھر دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین دفعہ دھویا ، بائیں ہاتھ کو بھی اس طرح دھویا ،سراور کانوں کامسے کیا، پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کراپنے قدموں پر ڈالا، جبکہ انہوں نے جوتی پہن رکھی تھی، پھر جوتی کو ہلایا اور دوسرے پاؤں کے ساتھ بھی اسی طرح کیا۔ میں نے عرض کیا کہ جوتی پہنے ہوئے بھی وضو ہوسکتا ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ بال! ہوسکتا ہے۔ بیسوال جواب تین دفعہ ہوئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة 115)سنن النسائي -الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد -الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الطهارة 701)

خوارج کول کرنے کا بیان

636 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا آيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ذَكَرَ الْمُعَوَارِجَ فَقَالَ "فِيهِمْ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدُ أَوْ مُثَدَّنُ الْيَدِنَ لُولا أَنْ تَبُطُ رُوا لَحَدَّثُتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكُعُبَةِ نَ تَحْفَة 10233 معتلى 6358،

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه كے سامنے ايك دفعه خوارج كا ذكر ہوا تو فر ما يا كه ان ميں ايك آ دمى ناقص الخلقت بھى ہوگا،اگرتم حدے آ کے نہ بر صحباؤتو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جواللہ نے نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی زبانی ان کے قل کرنے والول سے فر مارکھا ہے، راوی ہے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان ساہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں آرب کعب کا تسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - البقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/83)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جنبی کے لئے قرآن پر ھنامناسب نہ ہونے کابیان

637 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بَنِ مُرَّةَ عَنْ عَبُدِ اللهِ مَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُرِنُنَا الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُرِنُنَا الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنُ جُنُبًا وَ تَحْفَة 10186 مَعتلى 6308،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کریم پڑھایا کرتے تھے، بشرطیکہ اختیاری طور پڑنسل کے ضرورت مہند نہ ہوتے۔

تحريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (146) سنن النسائى - الطهارة (265) سنن النسائى - الطهارة (266) سنن أبى داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/83)

موقع محل کے مطابق فیصلہ کرنے کابیان

638 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُمَرَ بَنِ عَلِيّ بَنِ آبِى طَالِبٍ عَنْ عَلِيّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا بَعَثَيَنِى ٱكُونُ كَالسِّكَةِ الْمُحْمَاةِ بَنِ عَلِيّ بَنِ آبِى طَالِبٍ عَنْ عَلِيّ قَالَ ثَالشَّاهِدُ يَرَى مَا لاَ يَرَى الْغَاثِبُ وَ الْمُعَلَى 6396 ، أَمِ الشَّاهِدُ يَرَى مَا لاَ يَرَى الْغَاثِبُ وَ الْمُعَلَى 6396 ، أَمِ الشَّاهِدُ يَرَى مَا لاَ يَرَى الْغَاثِبُ وَ الْمُعَلَى وَقَالَ ثَالشَّاهِدُ يَرَى مَا لاَ يَرَى الْعَاثِبُ وَلَى اللهُ عَنْ يَعْلَى اللهُ عَنْ يَا اللهُ عَنْ يَا اللهُ عَنْ يَا اللهُ عَنْ يَا اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَنْ يَا اللهُ عَنْ يَا رَسُولُ اللهُ عَنْ يَرَى مَا لاَ يَوْلَى اللهُ عَنْ يَا اللهُ عَنْ يَا اللهُ عَنْ يَلُ وَلَى اللهُ عَنْ يَا اللهُ عَنْ يَا يَا اللهُ عَنْ يَا عَلَى اللهُ عَنْ يَعْ عَلَى اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ عَلَى اللهُ عَنْ يَعْمَلُ عَلَى اللهُ عَنْ يَا عَلَى اللهُ عَنْ يَعْ عَلَى اللهُ عَنْ يَا عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ يَعْ عَلَى اللهُ عَنْ عَلَى عَمْ اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَلْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَ

جھوٹی بات کوحدیث کی طرف منسوب کرنے پروعید کابیان

639 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَكُذِبُوا عَلَىَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكُذِبْ عَلَىَّ يَلِج النَّارَ " تحفة 10087 معتلى 6222،

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میری طرف جھوٹی بات کی نہیت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذي - العلم (2660) سنن الترمذي - العلم (2660) سنن الترمذي - المقدمة (31) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/83)

640 - حَدَّنَسَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَاهُ حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبُعِي بُنِ حِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَكُلِبُوا عَلَى فَإِنَّهُ مَنْ يَكُذِبُ عَلَى يَلِج النَّارَه" تحفة 10087 معتلى 6222،

ترجمہ حضرت علی المرتفنگی رمنی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا دفر مایا میری طرف جموثی بات کی نسبت ندکر و، کیونکہ جو محض میری طرف کسی بات کی جموثی نسبت کرےگا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحیح البخاری - العلم (106) صحیح مسلم - مقدمة (1) صحیح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذی - العلم (2660) سنن پیرمذی - البناقب (3715) سنن ابن ماجه - البقدمة (31)مسند، أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/83)

جنازے کے احرام میں کھڑے ہونے یا بیٹے رہے کا بیان

641 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْكِدِ عَنْ مَسْعُودِ بُنِ الْحَكِمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَدْ رَايَنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ مَسْعُودِ بُنِ الْحَكِمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَدْ رَايَنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَمُنَا وَقَعَدَ فَقَمُنَا وَقَعَدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمُنَا وَقَعَدَ فَقَمُنَا وَقَعَدَ فَقَمُنَا وَقَعَدَ فَا مَعَلَى 6399،

ترجمہ : حضرت علی الرتعنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پہلے ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنازے کے احترام میں کھڑے ہوتے ہوئے دیکھاتو ہم بھی کھڑے ہونے لگے، بعد میں بیٹھے ہوئے دیکھاتو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذي - الجنائز (1044) منن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1544) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) موطأً مالك - الجنائز 549)

جنبی وتصویروا لے گھر میں فرشتوں کے نہ آنے کا بیان

642 - حَـدَّنَسَا عَبُـدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَلِيٌّ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ آبِي زُرْعَةَ عَـنِ ابْسِ نُـجَيِّ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْناً فِيهِ جُنُبٌ وَلاَ صُورَةٌ وَلاَ كَلْبُنَ" تحفة 10291 معتلى 64076323،

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا اس محر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی جنبی ہویا تصویریا کتا ہو۔

تخريج الحديث: سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) منن أبي داؤد - اللباس (4152) منن ابن ماجه - اللباس (3650) منن

الدارمي - الاستئذان2663)

سینگ کے جانور کی قربانی ہے ممانعت کابیان

643 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ جُرَيِّ بُنِ كُلَيْبٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ جُرَيِّ بُنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَلِيهٍ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْقَرُنِ وَالْأَذُنِ وَعَنْ عَلِيهٍ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْقَرُنِ وَالْأَذُنِ وَعَنْ عَلِيهٍ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْقَرُنِ وَالْأَذُنِ وَ عَنْ عَلِيهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْقَرُنِ وَالْأَذُنِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْقَرُنِ وَالْآذُنِ وَالْمُؤْنِ وَالْآذُنِ وَالْعَدُنُ وَالْمُؤْنِ وَالْمُؤْنِ وَالْمُؤْنِ وَالْمُؤْنِ وَالْمُؤْنِ وَالْمُؤْنِ وَالْمُؤْنِ وَالْمُؤْنِ وَالْمُؤْنِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَعَ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

ترجمه : حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے سينگ يا كان كئے ہوئے جانور كى قربانی سے منع فرمايا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى النسائى - الضحايا (4373) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن الدارمى - الأضاحى (1/83) سنن الدارمى - الأضاحى (1952)

دباءومزفت سےممانعت كابيان

644 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفُيَانَ حَدَّثَنِى سُلَيْمَانُ عَنُ إِبُرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحُكَارِثِ بُنِ سُويُدٍ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْكُوفُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَالْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْ

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم في دباءاور مزفت منع فرمايا ب-تخويج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5272) صحيح مسلم - الأشربة (1994) سنن النسائي - الأشربة (5627) سنن أبي داؤد - الأشربة (3697)مسند أحمد على مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

در قتم کے لوگوں کارحمت سے دور ہونے کا بیان

645 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِى عَامِرٌ عَنِ الْحَارِثِ عَنُ عَلِمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةً آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَهُ وَالْحَالَ وَالْمُسْتَوُشِمَةً وَالْمُسْتَوُسُمَةً وَالْمُسْتَوُسُمَةً وَالْمُسْتَوُسُمَةً وَالْمُسْتَوُسُمَةً وَالْمُسْتَوُسُمَةً وَالْمُسْتَوُسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوُسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُسْتَوْسُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُسْتَوْسُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُسْتَوْسُ وَاللَّهُ وَمَانِعَ الطَّدَقَةِ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْسُمَةً وَالْمُ اللَّعَالَ عَلَيْهِ وَمَانِعَ الطَّدَقَةِ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَالْمُسْتَوْسُ وَالْمُ لَهُ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

معتلى 6179،

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس تم کے لوگوں پرلعنت فرمائی ہے، سودخور،سود کھلانے والا،سودی معاملات لکھنے والا،سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا،حلالہ کروانے والا،زکو ۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اورجسم گدوانے والی عورتوں پر۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كي قوت فيصله كابيان

646 - حَـ لَاثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّنِنَى آبِى حَلَّنَنِى يَحْيَى عَنِ الاَعْمَشِ غَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ آبِى الْبَخْتَرِي عَنْ عَلِي قَالَ بَعَيْنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَآنَا حَلِيثُ الْبَخْتَرِي عَنْ عَلِي عِلْمَ لِي الْقَضَاءِ قَالَ "إِنَّ اللهَ السِّنِ قَالَ قُلُتُ تَبُعَثُنِى إِلَى قَوْمٍ يَكُونُ بَيْنَهُمْ آخَدَاتٌ وَلاَ عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ قَالَ "إِنَّ اللهَ السِّنِ قَالَ قُلُتُ وَيُثِبِّتُ قَلْبَكُ و" قَالَ فَمَا شَكَحُتُ فِي قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ بَعُدُ و تحفة 10113 معتلى 6251،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو ہیں اس وقت نو خیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جہال لوگوں میں آپس میں اختلا فات اور جھڑ ہے ہوں گے اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعا کوئی علم نہیں ہے؟ فرمایا اللہ تمہارے زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد بھی بھی دوآ دمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داود - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/83) ني كريم صلى الله عليه وسلم كي دعاكي بركت كابيان

647 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ مُرَّةً عَنْ عَبُدِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا وَجِعْ وَآنَا آقُولُ اللهُمَّ إِنْ بَنِ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍ قَالَ مَرَّ بِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا وَجِعْ وَآنَا آقُولُ اللهُمَّ إِنْ كَانَ آجلاً فَارْفَعْنِى وَإِنْ كَانَ بَلاَءً فَصَبِّرُنِى قَالَ "مَا كُانَ آجلاً فَارْفَعْنِى وَإِنْ كَانَ بَلاَءً فَصَبِّرُنِى قَالَ "مَا قُلْتَ" قَالَ فَاعَدُتُ عَلَيْهِ فَقَالَ "اللهُمَّ فَلُتَ" فَالَ فَاعَدُتُ عَلَيْهِ فَقَالَ "اللهُمَّ فَلُتَ" فَلُدَتَ عَلَيْهِ فَقَالَ "اللهُمَّ

عَلِفِهِ أَوِ الشُفِعِي " قَالَ فَلَمَا الشَّتَكُيْتُ فَلِكَ الْوَجَعَ بَعْنُ تحفة 1018 معتلی 6307 معتلی 6307 ترجمہ عنون علی الشعلیہ وسلم کا میرے پاک سے تزریواء شل اس وقت یکار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ ااگر میری موت کا وقت قریب آئیا ہے تو جھے اس بیاری ہے راحت عطاء فرما اور جھے اپ بار بار اس میں دیر ہوتو جھے ان اے اور اگر یہ کوئی آز مائٹ ہوتو جھے مبر عطاء فرماء نبی کر یم صلی الشعلیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہدر ہے ہوا میں نے اپنی بات پھر و ہرادی ، نبی کر یم صلی الشعلیہ وسلم نے جھے پاؤں سے تعوکر ماری مینی فصر کا ظہار کیا اور فرمایا کیا کہدر ہے ہوا میں نے پھرا پی بات و ہرادی ، نبی کر یم صلی الشعلیہ وسلم نے دعافر مائی اے اللہ اسے عافیت اور شقاء عظم اور فرمایا کیا کہدر ہے ہوا میں نے پھرا پی بات و ہرادی ، نبی کر یم صلی الشعلیہ وسلم نے دعافر مائی اے اللہ اسے عافیت اور شقاء عظم ، فرماء صنوت کی اللہ علیہ وسلم نے دعافر مائی اے اللہ اسے عافیت اور شقاء عظم ، فرماء صنوت کی اللہ علیہ میں ہوئی۔

تخريج المحديث

سنن الترمذي - الدعوات (3564)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين باليحنة 1/84)

648 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللّهِ بُنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي قَالَ كُنتُ شَاكِياً فَمَرَّ بِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا آنَّهُ قَالَ "اللَّهُمَّ عَافِهِ اللَّهُمَّ الثَّفِيمِ" فَمَا اشْتَكَيْتُ ذَلِكَ الُوجَعَ بَعُدُن تحفة 10187 معتلى 6307

> گذشته روایت ایک دوسری سند ہے بھی ندکور ہے جوعبارت میں گذری۔ تحریج الحدیث:

سنن الترمذي - الدعوات (3564)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالبونة 1/84)

حالت جنابت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کابیان

649 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْنَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثِنِى عَمْرُو بَنُ مُرَّةَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ سَلَمَةَ قَالَ آتَيْتُ عَلَى عَلِيّ آنَا وَرَجُلاَنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ بَنِ سَلَمَةَ قَالَ آتَيْتُ عَلَى عَلِيّ آنَا وَرَجُلاَنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُوجُهُ مَا اللَّهُ مَ وَلا يَخْجُزُهُ - وَرُبَّمَا قَالَ يَحْجُبُهُ يَعْفَ الْقُرْآنِ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلا يَخْجُزُهُ - وَرُبَّمَا قَالَ يَحْجُبُهُ مِنَ الْقُرْآنِ شَىءٌ لِيَسَ الْجَنَابَقَ تَحِفَة 10186 معتلى 6308،

ترجمہ حضرت عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک آ دی کے ساتھ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، ووفر مانے لگے کہ نی کر میمسلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے بعد وضو کئے بغیر با ہرتشریف لا کرقر آن کر میم کی طاوت شروع کر دیے ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ کوشت بھی تناول فر مالیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوت کے علاوہ کوئی چیز قر آن سے نیس روکی تھی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (146) سنن النسائي - الطهارة (265) سنن النسائي - الطهارة (266) سنن أبي داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسنتها (594)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/84)

حضرت مريم وخد يجدرضي التدعنهما كي فضيلت كابيان

650 - حَدَّنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنَى آبِى قَالَ حَدَّنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَبُدُ اللَّهِ مَنَ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَبُدُ اللَّهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "خَيْرُ عَبُرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "خَيْرُ عَبُرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "خَيْرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "خَيْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهَا حَدِيجَةً " تحفة 1016 معتلى 6293 ويَسَائِهَا حَدِيجَةً " تحفة 1016 معتلى 6293 من الله عنها الله

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - نضائل الصحابة (2430) سنن الترمذى - البناقب (3877)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كى شان ولايت كابيان

651 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنِى آبِى حَدَّفَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّفَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحِيمِ الْمَكِنْدِي عَنْ زَاذَانَ آبِى عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فِى الرَّحَبَةِ وَهُوَ يُنْشِدُ النَّاسَ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ النَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمِّ وَهُوَ يَقُولُ مَا قَالَ فَقَامَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً فَشَهِدُوا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ "مَنْ كُنْتُ مَوُلاةً فَعَلِي مَوُلاهُ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ "مَنْ كُنْتُ مَوُلاةً فَعَلِي مَوُلاهُ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ "مَنْ كُنْتُ مَوُلاةً فَعَلِي مَوُلاهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ "مَنْ كُنْتُ مَوُلاهُ فَعَلِي مَوُلاهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ "مَنْ كُنْتُ مَولاهُ فَعَلِي مَولاهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ "مَنْ كُنْتُ مَولاهُ وَعَلِي مَولاهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَهُ وَلَا اللهُ وَلَيْ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّه

ترجمہ زاذان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حق مجد میں حضرت علی المرتفائی رضی اللہ عنہ کولوگوں کو اللہ کی قتم دے کریہ پوچھتے ہوئے سنا کہ غدر بنے کے موقع پر نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کون حاضر تھا اور کس نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنا کہ تھا؟ اس پر تیرہ آ دمی کھڑ ہے ہوگئے اور ان سب نے گوائی دی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کا میں مولی ہوں علی الرتھنی بھی اس کے مولی ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب(3713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه ي محبت يا بغض ركھنے والے كابيان

652 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَدِيِّ بُنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بُنِ حُبَيْشٍ فَالَ عَلِيٌّ وَاللَّهِ إِنَّهُ مِمَّا عَهِدَ إِلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ لاَ يُخِينُ إِلَّا مُؤُمِنْ تحفة 10092 معتلى 6233، وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا يُعِتَّيْكُ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا يُعِتَّى إِلَّا مُؤْمِنُ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ اللہ کا قتم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ مجھے سے بنغض کوئی منافق ہی کرسکتا ہے۔ مجھے سے مجھے سے محبت کوئی موٹن ہی کرسکتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (78) سنن الترمذي - المناقب (3736) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5018) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5022) سنن البن ماجه - المقدمة (114)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

جنتي عورتول كي سر دار حضرت فاطمه رضي الله عنها كے جہيز كابيان

653 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو أُسَامَةَ آنْبَآنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بُنُ السَّائِبِ عَنُ آبِيْ عَنُ عَلِي عَدُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِى حَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ آبِيْهِ عَنْ عَلِي قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِى حَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ آبَيْهِ عَنْ عَلِي قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِى حَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ آبَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِى حَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ آبَيْهُ وَسَلَّمَ فَاطِمَةً فِى حَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ آبَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةً فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةً آبَيْهُ وَسَلَّمَ فَاطِمَةً فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةً آبَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةً فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةً آبَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةً فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةً آبَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةً فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةً فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةً فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوسَادَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةً فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوسَادَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَادَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ عَلَيْهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالِمَةً فَى اللهُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَادًا لَهُ عَلَيْهُ وَلَالَ عَلَيْهُ وَسُولًا لِللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهُ عَلَيْهُ فَلَى عَلَيْهِ وَقَلْمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهِ وَالْعَالَاقُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ الل

ترجمید حضرت علی المرتضَّی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی الله تعالی عنہا کے جہز میں روئیس دار کپڑے ،ایک مشکیز واور چرڑے کا تکید دیا تھا جس میں اذخرنا می گھاس بھری ہوئی تھی۔

تخريج الجديث:

سنن النسائي - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

بیت الله میں مور تول کوتو ڑنے کابیان

654 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنَى آبِى حَدَّثَنَا آسُبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بُنُ حَكِيمِ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ آبِى مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ انْطَلَقْتُ آنَا وَالنَبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى آتَيْنَا الْكُعْبَةَ فَقَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الجُلِسُ" وَصَعِدَ عَلَى مَنْكِبَى فَذَهَبْتُ لاَنْهَضَ بِهِ لَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اصْعَدُ عَلَى فَرَاى مِنِى ضَعْفًا فَنَوْلَ وَجَلَسَ لِى نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اصْعَدُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اصْعَدُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَ قَالَ فَنَهُضَ بِى قَالَ فَإِنَّهُ يُحَيِّلُ إِلَى آتِى لَوْ شِنْتُ مَنْكَبَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ تِمْعَالُ صُفْرٍ اوَ نُحَاسٍ فَجَعَلْتُ أَوَاوِلُهُ لَيْلُولُ اللهِ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ حَتَى إِذَا اسْتَمْكَنَتُ مِنْهُ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ تَعْمَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ حَتَى إِذَا اسْتَمْكَنَتُ مِنْهُ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ حَتَى إِذَا اسْتَمْكَنَتُ مِنْهُ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ وَاللهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ حَتَى إِذَا اسْتَمْكَنَتُ مِنْهُ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقُلِفُ بِهِن" فَقَذَفُتُ بِهِ فَتَكَسَّرَ كَمَا تَتَكَسَّرُ الْقَوَارِيرُ ثُمَّ نَزَلُتُ فَانُطَلَقْتُ آنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَبِقُ حَتَّى تَوَارَيْنَا بِالْبُيُوتِ خَشْيَةَ آنُ يَلْقَانَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ معتلى 6475 مجمع 6/23

ترجمہ۔ حضرت علی المرتینی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوا، ہم خانہ کعبہ بینچ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جے جے ہیں کہ زوری کے آثار دیکھے تو نیچ اثر آئے، خود بیٹھ گئے اور مجھ سے فرمایا میرے ہو سام، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ میں کمزوری کے آثار دیکھے تو نیچ اثر آئے، خود بیٹھ گئے اور مجھ سے فرمایا میرے کندھوں پر چڑھ جاؤ، چنانچہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے لے کر کھڑے ہوگئے۔ اس وقت مجھے ایسامحسوس ہور ہاتھا کہ اگر میں چاہوں تو افتی کوچولوں، بہر حال! میں بیت اللہ پر چڑھ گیا، وہاں پیشل تا نب کو گیا۔ اس وقت مجھے ایسامحسوس ہور ہاتھا کہ اگر میں چاہوں تو افتی کوچولوں، بہر حال! میں بیت اللہ پر چڑھ گیا، وہاں پیشل تا نبی کی ایک مورتی نظر آئی، میں اسے دائیں ہائیں اور آگے پیچھے سے دھکلنے لگا، جب میں اس پر قادر ہوگیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مورش کے بیاں تک کہ گھروں میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دوسرے سے آگے ہو جن کی کوشش کرتے ہوئے تیزی سے روانہ ہو گئے یہاں تک کہ گھروں میں جا کرچھپ گئے ،ہمیں یہ اندیش تھا کہ ہیں کوئی آؤی نبیل جائے۔

امام مهدى رضى الله عنه كاتعلق الل بيت سے بونے كابيان

655 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا فَضُلُ بُنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا يَاسِينُ الْعِجُلِيُّ عَنُ إِبُرَاهِيمَ بُنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنفِيَّةِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنفِيَّةِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمَهُدِيُّ مِنَا آهُلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ الله فِي لَيُلَةٍ "تحفة 10270 معتلى 6389،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا وفر مایا مہدی کا تعلق ہم اہل بیت ہے ہوگا ، اللہ اسے ایک ہی رات میں سنوار دے گا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الفتن (4085)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/84)

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كى سخاوت كابيان

656 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بَنُ الْبَوِيدِ عَنُ حُسَيْنِ بَنِ مَيْمُون عَنْ عَبُدِ اللهِ بَنِ عَبْدِ اللهِ قَاضِى الرَّيِّ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمُنِ بَنِ آبِى لَيُلَى قَالَ سَمِعْتُ أَنِ مَيْمُون عَنْ عَبُدِ الرَّحْمُنِ بَنِ آبِى لَيُلَى قَالَ سَمِعْتُ آمَدِ اللهِ مَا مُؤمِن بَنِ عَبْدَ رَسُولِ اللهِ الْمَعْرَالُ مَوْمِن اللهِ عَلَيْ يَقُولُ اجْتَمَعْتُ آنَا وَفَاطِمَةُ وَالْعَبَّاسُ وَزَيْدُ بَنُ حَارِفَة عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهِ عَلَيْ وَرَقَ عَظْمِى وَكَثُرَتُ مَنُونَتِى صَلَى اللهِ عَبْدَ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ كَبُرَ سِنِى وَرَقَ عَظْمِى وَكَثُرَتُ مَنُونَتِى صَلَى اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ كَبُرَ سِنِي وَرَقَ عَظْمِى وَكَثُرَتُ مَنُونَتِى

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

قَانُ رَايَتَ يَا رَسُولَ اللهِ آنُ تَأْمُرَ لِي بِكَذَا وَكَذَا وَسُقاً مِنْ طَعَامٍ فَافَعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفُعَلُ وَايُتَ آنُ تَأْمُرَ لِي كَمَا امَرْتَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفُعَلُ ذَلِكَ" ثُمَّ قَالَ رَيُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفُعَلُ ذَلِكَ" ثُمَّ قَالَ رَيُّهُ أَنُ مُورُقَعًا عَلِي يَا وَسُولُ اللهِ كُنتَ اعْطَيْتَنِى ارْضاً كَانَتُ مَعِيشَتِى مِنْهَا ثُمَّ قَبَضْتَهَا فَإِنْ رَايَتَ آنُ تَرُدَّهَا عَلِي يَا وَسُولُ اللهِ كُنتَ اعْطَيْتَنِى ارْضاً كَانَتُ مَعِيشَتِى مِنْهَا ثُمَّ فَبَصْتَهَا فَإِنْ رَايَتَ آنُ تُرُدَّهَا عَلِي مَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَو" قَالَ فَقُلْتُ آنا يَا رَسُولُ اللهِ إِنْ وَايَتَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَو" وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَو" عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَو" عَمِيلِكَ كَيْلا يَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَ وَسُلَّمَ فَقَسَمْتُهُ فِى حَيَاتِهِ وَسَلَّمَ "فَعَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمْتُهُ فِى حَيَاتِهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمْتُهُ فِى حَيَاتِهِ وَسُولُ اللهِ عَمْرُ فَقَسَمْتُهُ فِى حَيَاتِهِ حَتَى كَانَتُ آخِرُ سَنَةٍ مِنْ سِنِى عُمَرَ فَإِنَّهُ آتَاهُ مَالْ كَوْرَقُ وَلَا لَهُ عَمْرُ فَإِنَّهُ آتَاهُ مَالْ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى 10/40 عَلَى 10/40 معتلى 6332 مجمع 9/14

ترجمہ صفرت علی الرتفی رضی اللہ عدیمان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بی کر یم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت ہیں، فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت عباس اور حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ بھی موجود سے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے یا رسول اللہ! ہیں اب بوڑھا ہوگیا ہوں ، میری ہڈیاں کم وربوگی ہیں اور میری دمداریاں برح گئی ہیں، اگر آپ جھے اسے من غلہ اور گذم دے دیں قو میرا کام بن جائے گا ، نبی کر یم سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہا چھا دے دیں ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنبا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! الرمناس جھیں تو آپ نے اپنے بچاکے کے جو تھے دیاں اللہ! آپ نے بھی دے دیں، بی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! الجھا وے وہ بھی دیاں کہ ایک علوا علاء فرمایا تھا جس سے فرمایا! الجھا وے وہ بھی دیاں کہ ایک علوا عطاء فرمایا تھا جس سے میری گذراوقات ہو جائی تھی ، یکن بھر آپ نے وہ زمین واپس لے لی، اگر آپ مناسب خیال فرما نمیں تو وہ جھے واپس کر دیں فرمایا اللہ! اللہ نے قرآن کر یم ہیں ہمارے لیخش کا بوحق مقرر فرمایا ہے، اگر آپ مناسب خیال فرما نمیں تو وہ جھے واپس کر دیں فرمایا وہ تھی کہ میں ہمارے لیخش کی جو تی مقروفر مایا ہے، اگر آپ مناسب خیال فرما نمیں تو وہ جھے واپس کر عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ نے قرآن کر یم ہیں ہمارے لیخش کی جو تی مقروفر مایا ہو تو میں ایک تو تی کہ میں ہمارے بھی کی جو تی کہ میں ایک تعلیم کی جو تی کہ میں اسے تعلیم کر تا رہا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی اپ زمان کی حیات میں ہی اسے تعلیم کر تا رہا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی اس پر برقر ار میں اسے تعلیم کر تا رہا وہ وہ سے بھی کہ تا رہا کہ میں اسے تعلیم کر تا رہا وہ وہ میں اسے تعلیم کر تا رہا وہ وہ کی کہ اسے تعلیم کر تا رہا وہ وہ تعلیم کر تا رہا گئی ہیں ہمارے کے بات میں بھی اسے تعلیم کر تا رہا وہ وہ تعلیم کر تا رہا گئی ہیں جب حضرت عرضی اللہ عنہ عنہ کر تا رہا وہ وہ تعلیم کر تا رہا کہ عرض اللہ عنہ نے کہ گئی ، اس وقت میں بھی اسے تعلیم کر تا رہا وہ وہ تعلیم کر تا رہا گئی ہیں اسے تعلیم کر تا رہا ہو تعرف کیا گئی ہیں وہ تو تو تو تو کئی ، اس وقت کی کر تا رہا ہوں کے بات کر بہت مال آپ تھی۔

تَهُورِيةِ النحديث بُسن أبي داؤد - الحراج والإمارة والغيء (2983) سنن أبي داؤد - الحراج والإمارة والفيء

(2984)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/85)

کتے والے گھر میں رحمت کے فرشتوں کے نہ آنے کا بیان

657 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ مِن نُجَى الْحَصُرَمِي عَن آبَيْهِ قَالَ قَالَ لِى عَلِى كَانَتُ لِى مِنْ رَسُولِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُولَةٌ لَمْ تَكُنُ لاَحَدٍ مِنَ الْخَلاَتِي إِلَى عَلِى كَنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَوٍ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُولَةٌ لَمْ تَكُنُ لاَحَدٍ مِنَ الْخَلاَتِي إِنِّى كُنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَوٍ فَأُسَلِمُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُولَةٌ لَمْ تَكُنُ لاَحَدٍ مِنَ الْخَلاَتِي إِنِّى كُنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَوٍ فَأُسَلِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَنُولَةٌ لَمَ اللهِ وَقَالَ سَحَدٍ فَاللهِ وَقَالَ اللهِ وَقَالَ اللهِ وَعَلَى اللهِ اللهِ اللهِ وَقَالَ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ال

ترجمہ : حضرت علی الرتفئی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ بی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کا شرف جھے ایک ایسے وقت میں حاصل ہوتا تھا جو تخلوق ہیں میرے علاوہ کی کو حاصل نہ ہوسکا، میں روز اند تحری کے وقت نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کا خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور سلام کر تا تھا نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ علیہ وسلم کا اللہ علیہ وسلم کے باس بہنچا اور حسب عادت سلام کرتے ہوئے کہا السلام علیک یا نبی کر یم اللہ آب ہوں ، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ والے تو میں نے وضی کیا اللہ علیہ وسلم کے باس بہنچا اور حسب عادت سلام کرتے ہوئے کہا السلام علیک یا نبی کر یم اللہ آب ہوں ، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ والے تو میں نے وضی کا اللہ علیہ والے تو میں نے وضی کا اللہ علیہ والے تو میں نے وضی کیا اللہ علیہ والے تو میں نے وضی کیا تو میں کی بھو ہوگی بات کیوں اللہ علیہ والے تو میں بھول ہوگی گر شرایا ہے اور تربی ہوں ، میں نے لوچھا کون ہے ؟ آ واز آئی کہ میں جبر تیل ہوں ، میں نے اپنے تھا کون ہے ؟ آ واز آئی کہ میں جبر تیل ہوں ، میں نے اپنے تھا کون ہے ؟ آ واز آئی کہ میں جبر تیل ہوں ، میں نے کھر میں اندر آنے کے لئے کہا تو وہ کہنے گئے کہ ہیں ہوئی ، میں نے کو تھا کون ہے ؟ آ واز آئی کہ میں جبر تیل ہوں ، میں نے کھر میں راضل نہ ہوگا ، میں نے کہا کہ جبر تیل ! جھے تو ایک کی چیز کا الم نہیں جبر کہ کہا کہ جبر تیل ! جھے تو ایک جھے تو کے علاوہ جھے کو کی اور چیز نہیں می جس نے کہا کہ جھے تو کے علاوہ جھے کو کی اور چیز نہیں می جس نے کہا کہ جھے تو کے کہا کہ جبر تیل ! جھے تو کے کا کہ کھی تو کے کہا کہ تھے تو کے کا کہ فرشتہ کو کہنیں ملاء اس پر انہوں نے کہا کہ تین چیز ہیں ایس جبر کی گھر میں جب تک رہیں گی ، اس وقت تک رہیت کا کوئی فرشتہ علاوہ بھے کہا کہ جبر نہیں گی ، اس وقت تک رہیت کا کوئی فرشتہ علاوہ بھے کے میں ہوگی گھر میں جب تک رہیں گی ، اس وقت تک رہیت کا کوئی فرشتہ علاوہ بھے کہا کہ جبر نہیں گی ، اس وقت تک رہیت کا کوئی فرشتہ علاوہ بھے کہا گھر میں جب تک رہیں گی ، اس وقت تک رہیت کا کوئی فرشتہ کے کہا کہ خور کی ان کے کہا کہ جبر نہیں گی کہا کہ جبر کی کہا کہ تو کہ کوئی فرشتہ کی کہا کہ خور کی ان کی کی کہا کہ خور کی کہا کہ کوئی فرشتہ کی کہا کہ خور کی کی کہا کہ خور کی کی کہا کہ کوئی فرشتہ کی کہا کہ خور کی کوئی فرشتہ کی کہا کہ کوئی فرشتہ کی کہا کہ کوئی فرشتہ ک

و بال داخل نه بوگا، كتا جنبي آ دمي ياكسي جا ندار كي تضوير ـ

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن الدارمي - الاستثنان (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستثنان (2663)

حضرت امام حسین رضی الله عنه کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

658 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بَنُ مُدُرِكٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ نُجَيِّ عَنُ آبِيهِ آنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ وَكَانَ صَاحِبَ مَطْهَرَتِهِ فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى وَهُوَ مَعُنَد اللهِ بِنَ نُجِيٍّ عَنُ آبِيهِ آنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ وَكَانَ صَاحِبَ مَطْهَرَتِهِ فَلَمَّا حَاذَى نِينَوى وَهُو مَنْ طَلِقٌ إِلَى صِفِينَ فَنَادَى عَلِيٌّ اصْبِرُ آبَا عَبُدِ اللهِ اصْبِرُ آبَا عَبُدِ اللهِ بِشَطِّ الْفُرَاتِ وَقُلْتُ مَا مَنْ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ قُلْتُ يَا نَبِى اللهِ وَمَاذَا قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ قُلْتُ يَا نَبِى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ قُلْتُ يَا نَبِى اللهِ اللهِ اللهِ عَنْدِى جِبُرِيلُ قَبْلُ فَحَدَّثِنِى آنَ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

ترجمہ حضرت عبداللہ بن نجی کے والدا یک دفعہ حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جارہ ہے تھے، ان کے وہ صفی علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے وضوی خدمت تھی ، جب وہ صفین کی طرف جاتے ہوئے نینوی کے قریب پنچ تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پارکر فر مایا ابوعبداللہ! فرات کے کنارے پررک جاؤ ، میں نے پوچھا کہ خیریت ہے؟ فر مایا میں ایک دن نبی کر پیمسلی اللہ علیہ وسلم کی قدمت میں حاضر ہواتو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھوں سے آنووں کی بارش ہور ہی تھی ، میں نے عرض کیاا سے اللہ ک نیا کیا کسی نے آپ کو خصہ دلایا ، خیرتو ہے کہ آپ کی آٹھوں سے آنو بہدر ہے ہیں؟ فر مایا ایک کوئی بات نہیں ہے، بلکہ اصل بات ہے کہ ایک تعویٰ کرا ہے جبر کیل اٹھ کر گئے ہیں، وہ کہدر ہے تھے کہ حسین کوفرات کے کنارے شہید کر دیا جائے ہیں ہو ابول کی خوشبو سونگھا سکتا ہوں؟ میں نے انہیں اثبات میں جواب دیا ، گا ، پھر انہوں نے جھے سے کہا کہ اگر آپ چا ہیں تو میں آپ کواس مٹی کی خوشبو سونگھا سکتا ہوں؟ میں نے انہیں اثبات میں جواب دیا ، تو انہوں نے اپنا ہم بوحا کرا ایک مٹی کھر کرمٹی اٹھ ائی اور جھے دے دی ، ہی اس وقت سے اپنے آنے مول پر جھے قابونہیں ہے۔

بر اعمال كسبب مصيبت ينيخ كابيان

659 - حَدَّنَسَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ٱنْبَانَا الازَهَرُ بُنُ رَاشِهِ الْكَاهِلِيُّ عَنِ الْخَضِرِ بُنِ الْقَوَّاسِ عَنْ آبِي سُخَيْلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ ٱلاَ أُخْبِرُكُمْ بِٱفْضَلِ آيَةٍ فِي الْكَاهِلِيُّ عَنِ الْخَضِرِ بُنِ الْقَوَّاسِ عَنْ آبِي سُخَيْلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ ٱلاَ أُخْبِرُكُمْ بِٱفْضَلِ آيَةٍ فِي وَانْدُ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ عَنْ آبِهُ فَيْ اللهِ وَاللهِ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابِ اللهِ تَعَالَى حَدَّثَنَا بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَيِمَا كَسَبَتُ اَيُدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ) وَسَأُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيٌّ مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مَرِضٍ اَوْ عُقُوبَةٍ اَوْ كَسَبَتُ اَيُدِيكُمْ وَاللهُ تَعَالَى اكْرَمُ مِنْ اَنْ يُثَنِّى عَلَيْهِمُ الْعُقُوبَةَ فِى الآخِرَةِ بَلاَءٍ فِى اللهُ تَعَالَى اكْرَمُ مِنْ اَنْ يُثَنِى عَلَيْهِمُ الْعُقُوبَةَ فِى الآخِرَةِ وَمَا عَنهُ فِى الدُّنيَا فَاللهُ تَعَالَى اَحُلَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفُوهِ وَ" معتلى 6450 مجمع 7/103

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ کیا میں تہمیں قر آن کریم کی وہ سب سے افعنل آیت جوہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی تھی نہ بتاؤں؟ وہ آیت ہے، مااصا بم من مصیبة فیما کسبت اید کیم ویعفوعن کثیر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا تھا کہ علی! میں تمہارے سامنے اس کی تفسیر بیان کرتا ہوں ،اس آیت کا مطلب ہے ہے کہ تہمیں دنیا میں جو بیاری، تکلیف یا آزمائش چیش آتی ہے تو وہ تمہاری اپنی حرکتوں اور کرتو توں کی وجہ سے ہوتی ہے اور اللہ تعالی اس سے بہت کریم ہے کہ آخرت میں اس کی دوبارہ سز ادے اور اللہ نے دنیا میں جس چیز سے درگذر فر مایا ہو، اس کے علم سے یہ بعید ہے کہ وہ اپنی عفو سے رہوع کرلے۔

دن کے نوافل کی سولہ رکعات کا بیان

660 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ وَإِسْرَائِيلُ وَآبِي عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَن عَاصِم بُنِ صَمْرَةً قَالَ سَٱلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطُوعُ عِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمُ لاَ تُطِيقُونَهُ وَاللَّهُ الْخُبُونَا بِهِ نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اَطَفْنَا وَقَالَ كَانَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِذَا صَلَّى الْفُخْرَ امْهَلَ حَتَى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا - يَعْنِى - مِنُ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ هَا هُنَا مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ هَا هُنَا مِنُ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلاَةِ الْقُهْرِ مِنْ قَبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلاَةِ الْقُهْرِ مِنْ الْمُعْرِبِ قَامَ فَصَلَّى الْمُغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكُعَتَيْنِ بُعْ الشَّهُ مِنْ مَا هُنَا - يَعْنِى - مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلاَةِ الظَّهْرِ مِنْ الْمُهُولِ مِنْ الْمُهُ مِنْ الْمُعْرِبِ قَامَ فَصَلَّى ارْبَعاً وَارْبَعاً قَبُلَ الْمُهُمِ إِذَا وَالْتِ الشَّمْسُ مَنْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ مِنْ الشَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى ارْبَعاً وَارْبَعاً قَبْلَ الطَّهُمِ إِذَا وَالْتِ الشَّمُسُ وَرَكُعَتَيْنِ بِالتَّسُومِ عَلَى الْمُعْرِبِ قَامَ فَصَلَّى ارْبُعاً وَارْبُعاً قَبْلَ الطَّهُمِ إِذَا وَالْتِ الشَّمُ مَا اللَّهُ مِن الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَقَالَ قَالَ قَالَ عَلِي تِلْكَ سِتَ عَشُرَةً وَلَى مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا وَ تَحْفَةَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا وَ تَحْفَةً وَلَعُونَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا وَ تَعْفَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهِ وَمَا لَكُونُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهُ الْمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالِمُ مَا لَا لَعُهُ مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا مُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُعْمِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُعْمِلُ مُ

ی ۔۔۔۔۔۔ حضرت عاصم بن ضمر ہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے بوجھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایاتم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے ،ہم نے عرض کیا آپ ہتا ویک ، بما پی طاقت اوراستطاعت کے بقدرال پڑل کرنے کی کوشش کریں مے ، فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کرتھوڑی دیرا تظار فرہاتے ، جب سورج مشرق ہال مقدار میں نکل آتا بعناعصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر چار دورکعت نماز پڑھتے ، پھر تھوڑی دیرا نظار فرہاتے اور جب سورج مشرق ہے آئی مقدار میں نکل آتا ہتنا کہ ظرک نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر چار درکعت نماز پڑھتے ، پھر سورج ڈھلنے کے بعد چور تعتیں ظہر سے پہلے دورکعتیں ظہر کے بعد اور چار دکعتیں عصر سے پہلے پڑھتے تھے اور ہر دورکعتوں میں طائکہ مقربین ، انبیاء کرام عیبم السلام اوران کی پیروی کرنے والے مسلمانوں اور موشین کے لئے سلام کے کلمات کہتے (تشہد پڑھتے) اس اعتبار سے پورے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی بیرولدرکعتیں ہوئیں ، لیکن ان پر دوام کرنے والے بہت کم ہیں ، بیرولدرکعتیں ہوئیں ، لیکن ان پر دوام کرنے والے بہت کم ہیں ، بیرولدرک عبیب بن ابی ثابت نے کہا کہ اے ابواسحاق! آپ کی بیرولدیث اس مجد کے سونے سے بھر پور ہونے کے اعتبار سے بیان کر کے صبیب بن ابی ثابت نے کہا کہ اے ابواسحاق! آپ کی بیرولدیث اس مجد کے سونے سے بھر پور ہونے کے اعتبار سے برابر سے۔ حدیث اس مجد کے سونے سے بھر پور ہونے کے اعتبار سے برابر سے۔ حدیث بیر میں نبی کران اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمدى - الصلاة (424) سنن الترمدى - الجدعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن النسائى - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161) مسند أحدد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/85) 665 سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161) مسند أحيد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/85 و 665 من المجدد المستريق عَبْدُ اللهِ حَدَّثَهُ يَا اَبًا إِسْحَاقَ يَسُوَى حَدِيثُكَ هَذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ ذَهَباً معتلى 6268 تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (424) سنن الترمذي - الجبعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سنن البيائي - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/85)

رات کے سی حصے میں وتر پڑھنے کابیان

662 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِی آبِی حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٌ وَحُسَیْنٌ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسُوائِیلُ عَنُ اَبِی اِسْحَاقَ عَنِ الْحَادِثِ عَنْ عَلِی قَالَ مِنْ کُلِّ اللَّیْلِ قَدُ اَوْتَوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَسَلَّم مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَنَبَتَ الْوِتُورُ آخِوَ اللَّیْلِ (1/86) معتلی 1818 وَسَطِهِ وَآخِرِهِ فَنَبَتَ الْوِتُورُ آخِو اللَّیْلِ (1/86) معتلی 1818 وَسَطِهِ وَآخِرِهِ فَنَبَتَ الْوِتُورُ آخِو اللَّیْلِ (1/86) معتلی 1818 وَسَلَّم مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَنَبَتَ الْوِتُورُ آخِو اللَّیْلِ وَالْسَلَی اللهٔ عَلیه وَاللهُ مَنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مَنْ اللهُ عَلَیْ وَاللهُ مَنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مَنْ اللهُ اللهُ عَلیه وَاللهُ مَنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مَنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ اللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلِی اللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلَیْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلَیْ اللهُ عَلیه وَاللهُ اللهُ عَلیه وَاللهُ عَلَیْ اللهُ عَلیه وَاللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ مُنْ اللهُ عَلیه وَاللهُ عَلَیْ اللهُ عَلیه وَاللهُ عَلیهُ وَاللهُ عَلَیْ اللهُ عَلیه وَاللهُ عَلیهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلیهُ وَاللهُ عَلیْ اللهُ عَلیهُ وَاللهُ عَلیهُ عَلیهُ وَاللهُ عَلیهُ وَاللهُ عَلیهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلیهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَیْهُ وَاللهُ عَلیهُ وَاللهُ عَلیهُ وَاللهُ عَلیهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَا ا

بنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/86)

وتر کا ثبوت سنت سے ہونے کا بیان

663 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ صَــمُـرَـةَ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ الُوِتُرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ مِثْلَ الصَّلاَةِ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عُلْيَهِ وَسَلَّمَ ٥ تحفة 10135 معتلى 6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتعنی رمنی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (453) سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/86) سنن الدارمي - الصلاة (1579)

وتركوآ خررات تك مؤخركرنے كابيان

664 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَـمُرَةَ عَنْ عَلِيّ قَالَ آوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آوَّلِ اللَّيْلِ وَآخِرِهِ وَآوُسَطِهِ ضَـمُرَةَ عَنْ عَلِيّ قَالَ آوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آوَّلِ اللَّيْلِ وَآخِرِهِ وَآوُسَطِهِ فَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى السَّحَرِ تَحفة 10145 معتلى 6270،

ترجمہ: حفرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی ، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تا ہم آخر میں آپ ملی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔ تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/86)

غزوہ بدر کے دن ہخت جنگ کرنے کابیان

665 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بُنِ مُ ضَرِّبٍ عَنْ عَلِيّ قَالَ لَقَدُ رَايُتُنَا يَوْمَ بَدُرٍ وَنَحُنُ نَلُوذُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِ مُ ضَرِّبٍ عَنْ عَلِيّ قَالَ لَقَدُ رَايُتُنَا يَوْمَ بَدْرٍ وَنَحُنُ نَلُوذُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَهُو اللهِ صَلَّى 1000 معتلى 6190 وهُو النَّاسِ يَوْمَئِذٍ بَأُسانَ تحفة 10061 معتلى 6190 مجمع 9/12،

ترجمہ : حضرت علی الرتضنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بناہ میں آجاتے ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھاری نبیت وشن سے زیادہ قریب مضاوراس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ تخت

جنگ کی تھی۔

خروج ہوا کے سبب وضوٹوٹ جانے کا بیان

666 - صَدَّلَىنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنِ مُسْلِمِ الْحَنَفِيُ عَنُ اللهِ عَنْ عَلِي قَالَ جَاءَ اَعْرَابِي إِلَى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَكُونُ ' اِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا اللهُ عَزْ بِالْبَادِيَةِ فَتَخُورُجُ مِنْ اَحَدِنَا الرُّويُحَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ عَزَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِي إِذَا فَعَلَ } ذَلِكَ { اَحَدُكُمُ فَلْيَتَوضَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي وَجَلَّ لا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِي إِذَا فَعَلَ } ذَلِكَ { اَحَدُكُمُ فَلْيَتَوضَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي وَجَلَّ لا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِي إِذَا فَعَلَ } ذَلِكَ { اَحَدُكُمُ فَلْيَتَوضَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " وَقَالَ مَرَّةً "فِي اذْبَارِهِنَّ " معتلى 6400 مجمع 4/2991/4،

ترجمہ فضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک دیہاتی نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں صاضر ہوکر یہ سوال پوچھا کہ یارسول اللہ! ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں یہ بتا ہے کہ اگر ہم میں ہے کسی کی ہوا خارج ہوجائے تو وہ کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ تعالی حق بات سے نبیں شرما تا (اس لئے میں بھی تم سے بلاتکلف کہتا ہوں کہ ایک صورت میں) اسے وضو کر لینا جا ہے اور یا در کھو! عورت کے ساتھ اس کی دبر میں مباشرت نہ کرنا۔

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كاخوارج سلمن عالم مونى كودل بيش كرن كابيان من عَدُ وَلَى مِنْ عَدُ اللهِ مَنْ عَبُدُ اللهِ مَنْ عَبُدُ اللهِ مَنْ عَبُدُ اللهِ مِن عَمْدِ اللهِ مِن عَمْدُ اللهِ مِن عَمْدُ اللهِ مِن عَمْدُ الْحِدَ اللهِ مِن الْحِرَاقِ لَكِ اللهِ قَلَلَ عَلَى عَانِشَةَ وَنَحُنُ عِنْدَهَا جُلُوسٌ مَوْجِعَهُ مِن الْحِرَاقِ لَكِ اللهِ قَلَل عَلى فَقَالَتُ لَهُ مَا اللهِ مَن الْحَدِي عَمَّا اللهُ اللهُ عَمُد اللهِ عَلَى عَنْ هَوُلاَ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهُ تَعَالَى اللهُ ال

فَمَاذَا ثُرِيدُ قَالَ اَصْحَابُكُمُ هَوُ لاَءِ الَّذِينَ حَرَجُوا بَيْنِى وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللهِ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى فِى كَتَابِهِ فِى امْرَاةٍ وَرَجُلِ (وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَماً مِنْ اَهْلِهِ وَحَكَماً مِنْ اَهْلِهَا إِنْ يُحَالِمِهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْظَمُ دَما وَحُرْمَةً مِن يُرِيدَا إِصُلاَحاً يُوقِقِ اللهُ بَيْنَهُمَا) فَأَمَّهُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْظَمُ دَما وَحُرْمَةً مِن المُرادةِ وَرَجُلٍ وَنَقَمُوا عَلَى اَنْ كَاتَبُتُ مُعَاوِيَةً كَتَبَ عَلِى بُنُ آبِى طَالِبٍ وَقَدْ جَانَنَا سُهَيْلُ بَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ حِينَ صَالَحَ قَوْمَهُ قُرَيْشاً عَمْرٍ وَزُنَحُنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيمِ « فَقَالَ سُهَيْلُ لاَ عَمْرُ وَسُولُ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيمِ « فَقَالَ سُهَيْلٌ لاَ تَكْتُبُ مِسُمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيمِ « فَقَالَ سُهَيْلٌ لاَ تَكْتُبُ مِسْمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيمِ « فَقَالَ سُهَيْلٌ لاَ تَكْتُبُ مِسْمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ "كَيْف نَكْتُبُ" وَسُولُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ " يَسُمِ اللهِ الرَّحِيمِ اللهِ الرَّحِمٰنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ "كَيْف نَكْتُبُ" وَسُولُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ " فَقَالَ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ " فَقَالَ اللهِ مَلْ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ " فَقَالَ اللهِ مَا لَيْهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ " فَقَالَ اللهُ مَا لَهُ مَا اللهُ مَا لَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ مَا لَيْهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ " فَاكُنُهُ مُعَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ مَا لَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ " فَاكُنُ مُعَمَّدٌ وَسُولُ اللهِ مَا لَهُ مِنْ الرَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ " فَاكُنُ مُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ مَا لَيْهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ " فَاكُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ الْعُمْ اللهُ الْعُرْمُ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ الرَّهُ مُ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ الْعُمْ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ الْعُولُ اللهُ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ الْعُرَامُ اللهُ الْعُلْمُ اللهُ الْعُلَامُ اللهُ الْعُلْمُ الْعُلُكُ اللهُ الْعُلُولُ الْعُو

فَقَالَ لَوُ اَعْلَمُ آنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ أُخَالِفُكَ فَكَتَبَ "هَذَا مَا صَالَحَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُرَيْشاً « يَـقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ (لَقَدُ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسُوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرُجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الآخِرَ) فَبَعَتَ إِلَيْهِمْ عَلِيٌّ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ عَبَّاسٍ فَخَرَجُتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا تَوَسَّطُنَا عَسْكَ رَهُمْ قَامَ ابْنُ الْكُوَّاءِ يَخُطُبُ النَّاسَ فَقَالَ يَا حَمَلَةَ الْقُرْآنِ إِنَّ هَذَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ عَبَّاسِ فَـمَنُ لَمُ يَكُنُ يَعُرِفُهُ فَانَا أَعَرِّفُهُ مِنْ كِتَابِ اللهِ مَا يَعُرِفُهُ بِهِ هَذَا مِمَّنُ نَزَلَ فِبهِ وَفِي قَوْمِهِ ﴿ قَوْمٌ خَصِهُ ونَ) فَرُدُّوهُ إِلَى صَاحِبِهِ وَلاَ تُواضِعُوهُ كِتَابَ اللهِ وَقَامَ خُطَبَاؤُهُمْ فَقَالُوا وَاللهِ - لَنُ وَاضِعَنَّهُ كِتَابَ اللَّهِ فَإِنْ جَاءَ بِحَقِّ نَعُرِفُهُ لَنَتَّبِعَنَّهُ وَإِنْ جَاءَ بِبَاطِلِ لَنُبَكِّكَنَّهُ بِبَاطِلِهِ فَوَاضَعُوا عَبْدَ اللَّهِ الْكِتَابَ ثَلاثَةَ آيَّامِ فَرَجَعَ مِنْهُمُ ٱرْبَعَةُ آلاَفٍ كُلَّهُمْ تَائِبٌ فِيهِمُ ابْنُ الْكُوَّاءِ حَتَّى آذُ حَلَهُمْ عَلَى عَلِيّ الْكُوفَةَ فَبَعَتَ عَلِيٌّ إِلَى بَقِيَّتِهِمْ فَقَالَ قَدْ كَانَ مِنْ آمُرِنَا وَآمُرِ النَّاسِ مَا قَدْ رَايَتُمْ فَقِفُوا حَيْثُ شِنْتُمْ حَتَّى تَجْتَمِعَ أَمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لاَ تَسْفِكُوا دَماً حَرَاماً أَوْ تَقُطَعُوا سَبِيلاً أَوْ تَظُلِمُوا ذِمَّةً فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ فَقَدْ نَبَذُنَا إِلَيْكُمُ الْحَرْبَ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لا يُحِبُّ الْحَائِنِينَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا ابْنَ شَدَّادٍ فَقَدُ قَتَلَهُم فَقَالَ وَاللَّهِ مَا بَعَتْ إِلَيْهِمْ حَتَّى قَطَعُوا السَّبِيلَ وَسَفَكُوا الدَّمَ وَاسْتَحَلُّوا اَهُلَ الذِّمَّةِ فَقَالَتْ آللَّهِ قَالَ آللهِ الَّذِي لا ٓ إِلَّهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كَانَ ٥ قَالَتُ فَمَا شَيَّءٌ بَلَغَنِي عَنْ اَهُلِ الْعِرَاقِ يَتَحَدَّثُونَهُ يَقُولُونَ ذُو الشُّدَيِّ وَذُو الشُّدَيِّ قَالَ قَدُ رَايُتُهُ وَقُهُمُتُ مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ فِي الْقَتْلَى فَدَعَا النَّاسَ فَقَالَ اتَعُرِفُونَ هَذَا فَهَا اكْثَرَ مَنْ جَاءَ يَقُولُ قَدُ رَايْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلاَن يُصَلِّي وَرَايْتُهُ فِي مَسْجِدِ يَنِي فُلانَ يُصَلِّى وَلَمْ يَأْتُوا فِيهِ بِثَبَتٍ يُعُرَفُ إِلَّا ذَلِكَ وَالَّتُ فَمَا قَوْلُ عَلِي حِينَ قَامَ عَلَيْهِ كُمَا

يَـزُعُـمُ اَهُـلُ الْعِرَاقِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَدَقَ اللّهُ وَرَسُولُهُ قَالَتْ هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ آنَّهُ قَالَ عَنْ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلِيًّا إِنّهُ كَانَ مِنْ كَلاَمِهِ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ اللّهُ مَلاً وَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَرَسُولُهُ وَرَسُولُهُ فَيَذْهَبُ اَهُلُ الْعِرَاقِ يَكُذِبُونَ عَلَيْهِ وَيَزِيدُونَ عَلَيْهِ وَيَوْمِدُونَ عَلَيْهِ وَيَوْمِدُونَ عَلَيْهِ وَيَوْمِدُونَ عَلَيْهِ وَيَوْمِدُونَ عَلَيْهِ وَيَوْمِدُونَ عَلَيْهِ وَيَوْمِدُونَ عَلَيْهِ فِي الْحَدِيثِ وَهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَ اللّهُ عَلَيْهُ وَرَسُولُهُ هُولَا لَهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ فَي اللّهُ عَلَيْهُ فَي اللّهُ عَلَيْهُ فَي اللّهُ عَلَيْهُ فَي اللّهُ عَلَيْهِ فِي الْحَدِيثِ وَالْ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ فَي اللّهُ عَلَيْهُ فَي الْعَدِيثِ وَالْعَلَاقُ اللّهُ الْعُلُولُ الْعُولُ الْعُرَاقِ مَلْهُ وَيَعْلِيلُونَ عَلَيْهُ فَي الْعَالِقُولُ اللّهُ عَلَيْهُ فَي الْعَالِمُ اللّهُ الْعُرَاقِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ فَي الْعَالِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ الْعُرَاقِ مِنْ الْعُرُونَ عَلَيْهِ فَي الْعُرْمُ اللّهُ اللّ

ترجمہ حضرت عبیداللہ بن عیاض بیان کرتے ہیں کہ خضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے چندروز بعد حضرت عبدالله بن شدادرضي الله عنه عراق سے واپس آ كر حضرت عاكشه صديقه رضى الله تعالى عنها كي خدمت ميں حاضر ہوئے ،اس وقت ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہانے ان سے فرمایا عبداللہ! میں تم سے جو پوچھوں گی ،اس کا تیجے جواب دو گے؟ کیاتم مجھےان لوگوں کے بارے بتا سکتے ہوجنہوں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللّٰہ عنہ ، كوشهيدكياب؟ انهول نے كہا كميں آپ سے سے كي كيول نہيں بولول گا،فر مايا كه پھر مجھان كا قصدسنا ؤ حضرت عبدالله بن شدادر ضي الله عنه کہنے گلے کہ جب حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے خط و کتابت شروع کی اور دونوں ثالثوں نے اپناا پنافیصلہ سنادیا، تو آٹھ ہزارلوگ جنہیں قراء کہا جاتا تھا،نکل کرکوفہ کے ایک طرف حروراء نامی علاقے میں چلے گئے، وه لوگ حضرت على المرتضى رضى الله عندسے نا راض ہو گئے تھے اور ان كابيكهنا تھا كہ الله نے آ پ كوجوقيص ببهنا كى تھى ، آ پ نے اسے اتار دیا اور اللہ نے آپ کوجونام عطاء کیا تھا آپ نے اسے اپنے آپ سے دور کردیا، پھر آپ نے جاکر دین کے معاملے ٹالث کو قبول کرلیا، حالاتکہ تھم تو صرف اللہ کا ہی چاتا ہے۔حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو جب یہ بات معلوم ہوئی کہ بیلوگ ان سے ناراض ہوکر جدا ہو گئے ہیں تو انہوں نے منادی کو بینداءلگانے کا حکم دیا کہ امیر المونین کے پاس صرف وہی محض آئے جس نے قرآن کریم اٹھارکھا ہو، جب ان کا گھر قرآن پڑھنے والوں سے بحرگیا تو انہوں نے قرآن کریم کا ایک برانسخ منگوا کراینے سامنے رکھااوراسے ا پنے ہاتھ سے ہلاتے ہوئے کہنے لگے اے قرآن! لوگوں کو بتا، بیدد کھے کرلوگ کہنے لگے امیر المومنین! آپ اس نسخے سے کیا پوچھ رہے ہیں؟ بیتو کاغذیمں روشنائی ہے، ہاں!اس کے حوالے ہم تک جواحکام پہنچے ہیں وہ ہم ایک دوسرے سے بیان کرتے ہیں، آپ کااس سے مقصد کیا ہے؟ فرمایا تہمارے بیساتھی جوہم سے جدا ہوکر چلے گئے ہیں، میرے اوران کے درمیان قرآن کریم بی فیصله کرے گا ،اللہ تعالی خود قرآن کریم میں میاں بیوی کے حوالے سے فرماتا ہے کہ اگر تمہیں ان دونوں کے درمیان تا جاتی کا اندیشہ موتوایک ثالث مردی طرف سے اور اکیک ثالث عورت کے اہل خانہ کی طرف سے بھیجو، اگران کی نیت محض اصلاح کی ہوئی تواللدان دونوں کے درمیان موافقت پیدافر مادے گا،میراخیال ہے کہ ایک آ دمی اور ایک عورت کی نسبت پوری امت کا خون اور حرمت زیادہ اہم سے (اس لئے اگر میں نے اس معاملہ میں ٹالٹی کو قبول کیا تو کونسا گناہ کیا؟) اور انہیں اس بات پر جو غصہ ہے کہ میں نے حضرت آمیر معادید رضی الله عند کے ساتھ خط و کتابت کی ہے (تو حضرت امیر معادید رضی اللہ عنہ تو پھرمسلمان اور صحابی ہیں) جب ہم نبی کریم صلی الله علیه وسلم کے ساتھ حدیبید میں تھے اور سہیل بن عمرو ہمارے پاس آیا تھا اور نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے اپنی قوم قریش ہے

4mm>

صلح ی تقی تو اس وقت نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے مجھ سے بی تکھوایا تھا، بسم الله الرحیم ،اس برسہیل نے کہا کہ آپ اس طرح مت الصواية؟ نى كريم صلى الله عليه وسلم في قرمايا: پركس طرح العوائين؟ ال في كباكة باسمك اللهم العيس-اس ك بعدنى كريم صلى الله عليه وسلم في اينا تام محدرسول الله لكسوايا تواس في كها كه أكريس آب كوالله كالبغير ما نتا توجهي آب كى مخالفت نه كرتا، چنانچەنى كريم صلى الله عليه وسلم نے بيالفاظ كلموائے بذا ماصالح محمد بن عبدالله قريشا اورالله فرماتا ہے كہ پنجيبرالله صلى الله عليه وسكم کی ذات میں تمہارے لئے بہترین نمونہ موجود ہے (میں نے تواس نمونے کی پیروی کی ہے) اس کے بعد حضرت علی الرتضلی رضی القد عندنے ابن عباس رضی القد عنہما کوان کے باس سمجھانے کے لئے بھیجا، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ کیا تھا، جب ہم ان کے وسط تشکر میں مہنچ تو ابن الکواء نامی ایک مخص لوگوں کے سامنے تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اے حاملین قرآن! پیعبدالله بن عباس رضی الله عنهما آئے ہیں، جو محص انہیں نہ جانتا ہو، میں اس کے سامنے ان کا تعارف قرآن کریم سے پیش کر دیتا ہوں، بیو ہی ہیں کہان کے اور ان کی قوم کے بارے میں قرآن کریم میں قوم تصمون ، بینی جھکڑ الوقوم کالفظ وار دہوا ہے،اس لئے انبیں ان کے ساتھی مینی حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کے پاس واپس بھیج دواور کتاب اللہ کوان کے سامنے مت بچھاؤ۔ بیان کر ان کے خطباء کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ بخدا! ہم تو ان کے سامنے کتاب اللہ کو پیش کریں گے، اگرید حق بات لے کر آئے ہیں تو ہم ان کی پیروی کریں مے اور اگریہ باطل لے کرآئے ہیں تو ہم اس باطل کو خاموش کرا دیں گے، چنانچے تین دن تک وہ لوگ کتاب الله كوسامنے ركھ كرحضرت ابن عباس رضى الله عنهما سے مناظر وكرتے رہے، جس كے نتیج میں ان میں سے حیار ہزارلوگ اپنے عقائد ہے رجوع کر کے توبہ تائب ہوکرواپس آ مجے ،جن میں خودابن الکواء بھی شامل تھا اوربیسب کے سب حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔اس کے بعد حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے بقیہ افراد کی طرف قاصد کے ذریعے یہ پیغام جمجوا دیا كه بهارااوران لوكوں كاجومعامله بهواوه تم نے و كيوليا، ابتم جہاں جا ہوتھ برو، تا آ نكدامت مسلمة نفق بوجائے، بهارے اورتمہارے درمیان بیمعامدہ ہے کہتم ناحق کسی کاخون نہ بہاؤ، ڈاکے نہ ڈالواور ذمیوں پڑھلم وستم نہ ڈھاؤ، اگرتم نے ایسا کیا تو ہم تم پر جنگ مسلط کردیں گے کیونکہ اللہ خیانت کرنے والوں کو پہندئیں کرتے۔ بیساری روئیدادی کرحضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہانے فرمایا ابن شداد! كيا انبوں نے پھر قال كيا ان لوكوں سے؟ انہوں نے جواب ديا كدالله كي قتم! حضرت على الرتضى رضى الله عند نے اس وقت تك ان كے پاس اپنا كوئى كشكرنييں بيجاجب تك انہوں نے فدكورہ معاہرے كوختم ندكرديا انہوں نے ڈاکے دالے، لوگول كاخون ناحق بہایا اور ذمیوں پر دست درازی کوحلال مجما، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے فرمایا کیا بخدا! ایبا ہی ہواہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں!اں اللّٰہ کی تتم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ،ابیا ہی ہوا ہے۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہانے بوجھا کہ اس بات کی کیا حقیقت ہے جو مجھ تک اہل عراق کے ذریعے پنجی ہے کہ ذوالندی نامی کوئی تخص تھا؟ حضرت عبدالله بن شدادرضی القد عندنے کہا کہ میں نے خوداس مخص کود مکھا سے اور معتولین میں اس کی لاش پر حضرت علی الرتضی رضی التدعنہ کے ساتھ کھڑ ابھی ہوا ہوں اس موقع پر حضرت می الرتضی رضی الله عند نے لوگوں کو بلا کی پوچھا تھا کیاتم اس شخص کو جانتے ہو؟ اکثر لوگوں نے یہی کہا کہ میں نے اسے قلال

محلے کی مجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے اسے فلاں محلے کی مجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، کوئی مضبوط بات جس سے اس کی پہچان ہوسکتی، وہ لوگ نہ بتا سکے ۔حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے پوچھا کہ جب حضرت علی المرتعنی رضی اللہ عنہ اس کی لاش کے پاس کھڑے تھے تو انہوں نے کیا وہی بات کہی تھی جواہل عمراق بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی المرتعنی رضی اللہ عنہ کو یہ فرمایا: حضرت عائشہ من اللہ تعالی عنہا نے فرمایا کہ علی المرتعنی رضی اللہ عنہ کے منہ سے کوئی بات سی ؟ انہوں نے کہا بخدا! نہیں، فرمایا اچھا ٹھیک ہے، اللہ علی المرتعنی پر رحم قرمائے ، یہاں کا تکیہ کلام ہے، بہی وجہ ہے کہ آئییں جب بھی کوئی چیز اچھی یا تبجب خیز معلوم ہوتی ہے تو وہ بہی کہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے دسول نے بچ کہا اور اہل عراق ان کی طرف جبوٹی با تیں منسوب کرنا شروع کر دیتے ہیں اور اپنی طرف سے بوھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔

بتوں کوتو ڑنے اور کفار کی قبروں کو گرانے کا بیان

668 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ آبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ آبِى مُحَمَّدِ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى جَنَازَةٍ فَقَالَ "اَيُّكُمْ يَنْ طَلِقُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلاَ يَدَعُ بِهَا وَثَناً إِلَّا كَسَرَهُ وَلاَ قَبُراً إِلَّا سَوَّاهُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا كَسَرَهُ وَلاَ قَبُراً إِلَّا سَوَّاهُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا كَسَرَهُ وَلاَ قَبُراً إِلَّا سَوَّاهُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا لَمُحْهَانَ " فَقَالَ رَجُلٌ آنَا يَا رَسُولَ اللهِ ٥

فَانُطَلَقَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَمُ اَدَعُ بِهَا وَثَنَا إِلَّا كَسَرُتُهُ وَلاَ قَبُراً إِلَّا سَوَّيُتُهُ وَلاَ صُورَةً فَانُطَلَقَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَمُ اَدَعُ بِهَا وَثَناً إِلَّا كَسَرُتُهُ وَلاَ قَبُراً إِلَّا سَوَّيُتُهُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا لَطَخْتُهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ عَادَ لِصَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْ هَذَا فَقَدُ كَفَرَ إِلَّا لَطَّخْتُهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ثَمَنْ عَادَ لِصَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْ هَذَا فَقَدُ كَفَرَ بِمَا أُنْذِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ثُمَّ قَالَ "لاَ تَكُونَنَّ فَتَاناً وَلاَ مُخْتَالاً وَلاَ تَاجِراً إِلَّا تَاجَر خَيْر فَإِنَّ أَولَئِكَ هُمُ الْمَسْبُوقُونَ بِالْعَمَلِ" معتلى 6474 مجمع 5/172،

 ہے کوئی کام دوبارہ کرے گا گویا وہ محمصلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ وحی کا انکار کرتا ہے، نیزیہ معی فرمایا کہتم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شخی خورے مت بنتا ،صرف خیر بی کے تا جربنتا ، کیونکہ بیرو ہی لوگ ہیں جن پرصرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جاناممکن

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن البّرمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/87)

669 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُجَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ رَجُلٍ مِنْ اَهُلِ الْبَصْرَةِ قَالَ وَاهْلُ الْكُوفَةِ يُكَثُّونَهُ بِاَبِى مُحَمَّدٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ وَاهْلُ الْكُوفَةِ يُكَثُّونَهُ بِاَبِى مُحَمَّدٍ مِنْ اَهْلِ الْبُصُولَةِ قَالَ وَاهْلُ الْكُوفَةِ يُكَثُّونَهُ بِاَبِى مُحَمَّدٍ قَالَ وَاهْلُ الْكُوفَةِ يُكَثُّونَهُ بِاَبِى مُحَمَّدٍ قَالَ وَاهْلُ الْكُوفَةِ يُكَثُونَهُ بِاَبِى مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ عَلَى وَلَمُ يَقُلُ عَنْ عَلِيٍّ وَقَالَ "وَلا صُورَةً إِلاَّ طَلَحَةً إِلاَّ طَلَحَهُ إِنَّا طَلَحَةً إِلاَّ طَلَحَةً إِلاَّ طَلَحَةً إِلاَّ طَلَحَةً إِلاَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَذَكَرَ اللهِ حَتَّى لَمْ اَدَعُ صُورَةً إِلَّا فَالْحَتُهُ إِلَّا طَلَحَتُهُ إِلَا طَلَحَةً إِلاَّ طَلَحَةً إِلاَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مُنْ وَلَا اللهِ حَتَّى لَمْ اَدَعُ صُورَةً إِلَّا طَلَحَتُهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا صُورَةً إِلَّا عَلَيْهِ وَلَا صُورَةً إِلَّا عَلَى مُعَلَّمُ وَلَا عُمُعُولَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهِ حَتَّى لَمْ اَدَعُ صُورَةً إِلَّا طَلَحَتُهُ اللهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ا

گذشته حدیث اس دوسری سندی مجمی مردی ہے۔

فجرے پہلے وتر پڑھنے کابیان

670 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللَّهِ حَـدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ آبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ آبِي الْمَعَلَى عَنْ آبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ آبِي إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الإَذَانِ إِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الإَذَانِ وَيُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الإَذَانِ وَيُصَلِّى الرَّكُعَتَيْنِ عِنْدَ الإِقَامَةِ وَتَحفة 10054 معتلى 6182،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اورا قامت کے قریب فجر کی شنتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/87)

جسم گودنے سے ممانعت کابیان

671 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا آبُو جَعُفَرٍ - يَعُنِى الرَّاذِي - وَمَنَى عَنْ حُصَيْنِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمِنِ عَنِ الشَّعْبِي عَنِ الْحَارِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لَهُ وَعَالِيهَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْهُ حِلَّ وَالْمُعَلِّلُ لَهُ وَمَائِعَ اللهِ عَلَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْهُ عَلَيْهِ وَالْمُعُولُ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْهُ عِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةً وَالْهُ عَلَيْهِ وَمَائِعَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُسْتُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُسْتَوْ وَالْمُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الله

الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ تحفة1003610034 معتلى6179،

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رمنی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات کھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکو قارو کنے والا، جسم گودنے والی اورجسم گدوانے والی عورتوں پرلعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - النكاح (1119) سنن النسائى - الزينة (5103) سنن أبى داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

اہل نجران کوجزیرہ عرب سے نکالنے کابیان

672 - حَدَّثَنَا عَبُهُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ الاَشْعَثِ بُنِ سَوَّا إِعَنُ عَدِي بُنِ سَوَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِي عَدِي بُنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِي عَدِي بُنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِي أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِي أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِي إِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَلَى 105 مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا اللهُ مَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى 1856 مَعَلَى عَلَى 185 مَعَلَى \$ 185 مُعَلَى عَلَى \$ 185 مُعَلَى عَلَى 185 مُعَلَى عَلَى 185 مُعَلَى عَلَى 185 مُعَلَى 185 مُعَلَى 185 مُعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى 185 مُعَلَى 185 مُعَلَى 185 مُعَلَى 185 مُعَلَى 185 مُعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایاعلی! اگر میرے بعد کی بھی وقت زمام حکومت تمہارے ہاتھ میں آئے تو اہل نجران کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔

خروج منی کے سبب وجوب عسل کابیان

673 - حُدَّاثُ مَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا آبُو جَعُفَوٍ - يَعْنِى الرَّازِيَّ - وَخَالِدٌ - يَعْنِى الطَّخَانَ - عَنْ يَنِ يَلِي أَبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ يَعْنِى الطَّخَانَ - عَنْ يَنِ يَنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَاءً وَ فَسَالُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَمَّا الْمَنِيُّ فَفِيهِ الْعُسُلُ وَأَمَّا الْمَذَى فَفِيهِ الْوُضُوءُ وَ" تحفة 10225 معتلى 6334،

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (436) سنن النسائى - الفسل والتيمم (435) سنن النسائى - الفسل والتيمم (436) سنن النسائى - الفسل والتيمم (436)

الفسل والتيمم (437) سنن النسائي - الفسل والتيمم (438) سنن النسائي - الفسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

نمازی کے قریب بلندآ واز سے تلاوت کرنے کی ممانعت کابیان

674 - حَذَّنَ اَ عَبُدُ اللهِ حَذَّنِنِي آبِي حَذَّنَا حَلَقٌ حَذَّنَا حَالِدٌ عَنُ مُطَرِّفٍ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْسَحَاقِ عَنِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنْ يَرُفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ عِنِ الْسَحَادِثِ عَنُ عَلِيّ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنْ يَرُفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْهِ رَائِةِ قَبَلَ الْعِشَاءِ وَبَعْدَهَا يُعَلِّطُ اَصْحَابَهُ وَهُمْ يُصَلُّونَ ٥ {1/88} معتلى 6183 مجمع بِالْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى 1/88 مُعَلَى 2/265

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کر بی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی شخص عشاء سے پہلے یا بعد میں تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے ، کیونکہ اس طرح اس کے دوسرے ساتھیوں کونماز پڑھتے ہوئے مغالط ہوسکتا ہے۔

الله تعالى سے مدایت طلب كرنے كابيان

675 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا حَلَفٌ حَدَّثَنَا حَالِدٌ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ كُلَيْبٍ عَنُ آبِى بُرُدَة بُنِ آبِى مُوسَى آنَّ عَلِيًّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلِ اللَّهَ تَعَالَى الْهُدَى بُرُدَة بُنِ آبِى مُوسَى آنَّ عَلِيًّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلِ اللَّهَ تَعَالَى الْهُدَى وَالْهُدَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلِ اللَّهُ تَعَالَى الْهُدَى وَالْهُدَى وَالْهُدَى وَالْهُكُو بِالْسَدَادِ تَسُدِيدَكَ السَّهُمَ " تحفة وَالْسَدَادِ وَالْهُكُو بِالْسَدَادِ تَسُدِيدَكَ السَّهُمَ " تحفة وَالْمُكُو بِالْسَدَادِ تَسُدِيدَكَ السَّهُمَ " تحفة وَالْسَدَادِ تَسُدِيدَكَ السَّهُمَ " تحفة وَالْسَدَادِ وَسُدِيدَكَ السَّهُ اللهُ وَالْمُكُولُ بِالْسَدَادِ وَسُدِيدَكَ السَّهُمَ اللهُ وَالْمُكُولُ بِالْسَدَادِ وَسُدِيدَكَ السَّهُ وَالْمُكُولُ بِالْسَدَادِ وَسُدِيدَكَ السَّهُ اللهُ وَالْمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُكُولُ اللهُ وَالْمُكُولُ اللّهُ وَالْمُعُولِ وَالْمُعُولِ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولِ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَاللّهُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعَلِّي وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعَلِي وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُولُ وَالْمُعُلِيْدُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُولُ وَاللّهُ وَالْمُعُولُ وَالْمُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُمِّ وَالْمُعُلِي وَالْمُعُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَاللّهُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُلِي وَالْمُعُولُ وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُولُ وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُولُ وَالْمُعُلِي وَالْمُعُولُ وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُعُلِي وَالْمُ

ترجمه حضرت علی المرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشادفر مایا الله سے ہدایت اور درسکی کی درخواست کیا کرواور ہدایت سے راستے کی ہدایت ذہن میں رکھا کرواور درسکی کامعنی مراد لیتے وقت تیر کی درسکی اورسیدھا پن یاو رکھا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2725) سنن النسائى - الزينة (5210) سنن أبى داؤد - الخاتم (4225) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

چوده وزراء انقباءاور نجباء كابيان

676 - حَدَّثَنِي عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الطَّبَّاحِ وَ قَالَ عَبُدُ اللهِ وَسَبِعِعْتُهُ آنَا مِنُ مُحَمَّدُ بُنُ الطَّبَّاحِ وَقَالَ عَبُدُ اللهِ بُنِ مُلَيْلٍ قَالَ مُحَمَّدِ بُنِ الطَّبَاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ زَكَرِيًّا عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ مُلَيْلٍ قَالَ مُحَمَّدِ بُنِ السَّعَامِ وَلَا اللهِ بُنِ مُلَيْلٍ قَالَ

سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ مِنُ نَبِي كَانَ قَبْلِى إِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ مِنُ نَبِي كَانَ قَبْلِى إِلَّا قَدْ أَعْطِيتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ وَذِيراً نَقِيباً نَجِيباً سَبْعَةً مِنُ قُرَيْشٍ وَسَبْعَةً مِنَ الْمُهَاجِدِينَ" معتلى 6320 مجمع 9/156

ترجمہ کے خطرت علی المرتبضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کو بیار شاد فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جھے سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام میں ہم السلام تشریف لائے ہیں ان میں سے ہرایک کوسات نقباء ، وزراء ، نجاء دیے گئے جب کہ جھے خصوصیت کے ساتھ چودہ وزراء ، نقباء ، نجباء دیے گئے ہیں جن میں سے سات کا تعلق صرف قریش سے ہاور باقی سات کا تعلق صرف قریش سے ہاور باقی سات کا تعلق دیگر مہاجرین سے ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3785)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/88)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كے فيصلوں كابيان

677 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ حَارِثَةَ بُنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثِنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهُ تَعَالَى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ تَعَالَى اللهُ اللهُ عَالَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَالَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَالَى اللهُ عَالَى اللهُ عَالَى اللهُ عَالَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُولِيُلُولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُو

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نو خیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جہاں لوگوں میں آئیں میں اختلا فات اور جھکر ہے بھی ہوں گے اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعا کوئی علم نہیں ہے؟ فرمایا اللہ تمہاری زبان کو سجے راستے پر چلائے گا اور تبہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد بھی بھی دوآ دمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/88)

صدقے میں زائد حق نہ ہونے کابیان

678 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا آبَانُ - يَعْنِى ابْنَ عَبُدِ اللهِ بُنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا آبَانُ - يَعْنِى ابْنَ عَبُدِ اللهِ بُنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا آبَانُ - يَعْنِى عَلَيْ اللهِ عَلَيْ قَالَ مَرَّتُ إِبلُ الصَّدَقَةِ ابْنَ عَبُدِ اللهِ حَدَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاهُوى بِيَدِهِ إِلَى وَبَرَةٍ مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ "مَا آنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاهُوى بِيَدِهِ إِلَى وَبَرَةٍ مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ "مَا آنَا

بِاَ حَقَّ بِهِانِهِ الْوَبَرَةِ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ "معتلى 6363 مجمع 5/231 مرائح وَ بِهائِدِهِ الْوَبَرَةِ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ "معتلى 6363 مجمع 5/231 وخرت على الرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه ايك وفعه صدقے كے بجواونث نبي كريم صلى الله عيه وسلم كے سامنے كر رہے تھے، نبي كريم صلى الله عليه وسلم نے ايك اونث كے بہلو سے اپنے دست مبارك سے اس كى اون پكڑى اور فر مايا كه ميں ايك عام سلمان كى نسبت اس اون كا بھى كوئى زائد استحقاق نہيں ركھتا۔

نماز کی طرف فارغ ہوکر متوجہ ہونے کا بیان

679 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ مَلَّ وَدَيْرِ الْعَافِقِي عَنْ عَلِيّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ بُن زُرَيْرِ الْعَافِقِيّ عَنْ عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ بَنُ يَزِيدَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصَلِّى إِذِ انْصَرَف وَنَحْنُ قِيَامٌ ثُمَّ اَقْبَلَ وَرَأْسُهُ يَقُطُو فَصَلَّى لَنَا الصَّلاة مَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصَلِّى إِذِ انْصَرَف وَنَحْنُ قِيَامٌ ثُمَّ اَقْبَلَ وَرَأْسُهُ يَقُطُو فَصَلَّى لَنَا الصَّلاة مُنَّ قَالَ "إِنِّى ذَكُوتُ آنِى كُنْتُ جُنُباً حِينَ قُمْتُ إِلَى الصَّلاةِ لَمْ اَغْتَسِلُ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ فِى مُثُلِ مَا كُنْتُ عَلَيْهِ فَلْيَنْصَرِف حَتَى يَقُرُعُ مِنْ حَاجَتِهِ اَوْ غُسُلِهِ ثُمَّ يَعُودُ بَعْ اللهِ وَالْعَلَامِ وَالْعَلَامِ وَالْعَلِيهِ وَاللّهِ عُلْهِ مُنْ عَاجَتِهِ اَوْ غُسُلِهِ ثُمَّ يَعُودُ وَلَى صَلاَتِهِ وَاللّهِ مُن حَاجَتِهِ اَوْ غُسُلِهِ ثُمَّ يَعُودُ وَالَى صَلاَتِهِ وَاللّهُ مَا كُنْتُ عَلَيْهِ فَلْيَنْصَرِف حَتَى يَقُرُعُ مِنْ حَاجَتِهِ اَوْ غُسُلِهِ ثُمَّ يَعُودُ وَلَى صَلاتِهِ وَاللّهُ مِثْلُ مَا كُنْتُ عَلَيْهِ فَلْيَنْصَرِف حَتَى يَقُرُعُ مِنْ حَاجَتِهِ اَوْ غُسُلِهِ ثُمَّ يَعُودُ وَلَى صَلاتِهِ وَا اللهِ عَلَى مِثْلِ مَا كُنْتُ عَلَيْهِ فَلَيْنُولُ وَلَا عَلَى مَلْ عَلَى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ مُنْ عَلَى مَنْ عَلِيهِ وَلَا اللهِ مَلْ مَا كُنُهُ مَا عُمُ عَلَى الْعَلَامُ وَلَا عَلَى مَلْا مَا كُنْهُ وَلَا اللّهُ مَلْكُولُ مَا عُرَالِهُ وَلَا عَلَى مُعَلَى الْعَلَامُ وَلَا اللّهُ عَلَى مُعْلَى الْعَلَامُ وَالْعَلَامُ اللّهُ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَيْهُ مِنْ عَلَى عَلَى مُنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْلُولُ مَنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُعْلِى عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مُنْ عَلَى مُعْلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُلْعُ مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى مُنْ عَلَى الْعَلَامُ اللّهُ الْعَلَمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ ا

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے،
اچا تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز چھوڑ کر گھر چلے گئے اور ہم کھڑے کے گھڑے ہی رہ گئے ، تھوڑ کی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ کے سرسے پانی کے قطرات ئیک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے از سرنو ہمیں نماز پڑھائی اور بعد فراغت فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑا ہوگیا تب مجھے یاد آیا کہ میں تو اختیاری طور پرناپاک ہوگیا تھا اور ابھی تک میں نے عسل نہیں کیا ،اس لئے اگر تم میں ہے کی شخص کو اپنے پیٹ میں گڑ بڑمحسوس ہور ہی ہویا میری جیسی کیفیت کا وہ شکار ہوجائے تو اسے چاہے کہ واپس لوٹ جائے اور اپنی ضرورت پوری کرکے یا غسل کر کے پھر نماز کی طرف متوجہ ہو۔

680 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَادِثِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ زُرَپُرٍ عَنْ عَلِيٍّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ معتلى 6302 مجمع 2/68 گزشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

مسئله غدرجم كي كوابي كابيان

681 - حَبِدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللهِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ - يَعْنِي ابْنَ آبِي صَالِحِ الاَسْلَمِيَّ - حَدَّثَنِينُ إِيَادُ بُنُ آبِي زِيَادٍ سَمِعْتُ عَلِيَّ بُنَ آبِي طَالِبٍ يُنْشِدُ النَّاسَ فَقَالَ صَالِحِ الاَسْلَمِيَّ - حَدَّثَنِينُ زِيَادُ بُنُ آبِي زِيَادٍ سَمِعْتُ عَلِي بُنَ آبِي طَالِبٍ يُنْشِدُ النَّاسَ فَقَالَ انْشُدُ اللهُ وَسُلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَلِيرِ خُمِّ مَا قَالَ انْشُدُ اللهُ وَسُلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَلِيرِ خُمِّ مَا قَالَ انْشُدُ اللهُ وَسُلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَلِيرِ خُمِّ مَا قَالَ فَشَهِدُونَ مَعْتَلِي حُكْمً مُعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَلِيرِ خُمِّ مَا قَالَ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدُرِيًّا فَشَهِدُونَ مَعَلَى 6237 مجمع 106%،

ترجمہ: حضرت زاذان بیان کرتے ہیں کہ میں نے صحن مسجد بیں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کولوگوں کواللہ کی تنم دے کریہ پوچھتے ہوئے سنا کہ غدیر نم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کون حاضر تھا اور کس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنا تھا؟اس پر بارہ بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہوگئے اور ان سب نے کواہی دی۔

سودخود برلعنت ہونے کا بیان

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے سودخور، سود کھلانے والے، سودی معاملات لکھنے والے، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والے، حلالہ کروانے والے پرلعنت فرمائی ہے۔

تحريج الحديث

- سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحدد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

خوارج كي بعض علامات كابيان

683 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللهِ حَدَّثَنَا اللهِ حَدَّثَنَا اللهِ صَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُسلِمِ الْعَبْدِى حَدَّثَنَا اللهِ حَلَيْ اللهِ عَلَيْ النّاسَ وَجَدُوا فِى اَنْهُسِهِمْ مِنْ قَبْلِهِمْ فَقَالَ عَلِى آيا النّاسُ عَيْدَ النّاسُ وَجَدُوا فِى اَنْهُسِهِمْ مِنْ قَبْلِهِمْ فَقَالَ عَلِى آيا النّاسُ النّاسُ وَجَدُوا فِى اَنْهُسِهِمْ مِنْ قَبْلِهِمْ فَقَالَ عَلِى آيا النّه النّاسُ الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ حَدَّثَنَا بَاقُوامٍ يَمُونُ فُونَ مِنَ الدِينِ كَمَا يَمُوقُ السّهُمُ عَلَى فُوقِهِ وَإِنَّ آيَةً ذَلِكَ انَ فِيهِمْ رَجُلاً مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لا يُرْجِعُونَ فِيهِ ابَداً حَتَّى يَرْجِعَ السَّهُمُ عَلَى فُوقِهِ وَإِنَّ آيَةً ذَلِكَ انَ فِيهِمْ رَجُلاً مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لا يُرْجِعُونَ فِيهِ ابَداً حَتَّى يَرْجِعَ السَّهُمُ عَلَى فُوقِهِ وَإِنَّ آيَةً ذَلِكَ انَ فِيهِمْ رَجُلاً اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَرَسُولُهُ فَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَ كَثَرَ النّاسُ حِينَ فَالْ اللهُ اكْبَرُ صَدَقَ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَ وَاتَّهُ لَهُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَ وَيَتُولُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَكُرُولُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَكُولًا اللّهُ عَرَبِيّةً فَى اللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَيَسُولُولُ وَلَا مُعَلِي عَلَيْهُ مَا كَانُوا يَجَدُونَ وَ مَعَلَى الللهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَا لَا لَهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا الللّهُ الللهُ وَاللّهُ وَلَا مُعَلّمُ اللللهُ اللّهُ اللهُ وَاللّهُ وَلَا الللللهُ اللله

تر جمعہ حضرت ابوکشر بیان کرتے ہیں کہ جس وقت میرے آقا حضرت علی الرتضٰی رضی اللہ عنہ نے اہل نہروان ہے قال شروع کیا، اس وقت میں ان کے ساتھ تھا، ایبامحسوں ہوتا تھا جیسے لوگ ان سے جنگ کر کے خوش نہیں ہیں یہ دیکھ کر حضرت ملی المرتفی رمنی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے الیں قوم کا تذکرہ کیا تھا جودین ہے اس طرح نکل جائے گی جیسے تیر، کمان ہے نکل جا تا ہے اوروہ لوگ دین کی طرف ہجی بھی ہوا ہوں نہ آسکیں سے بہاں تک کہ تیر کمان کی طرف واپس آ سکیں گئے۔ ان لوگوں کی نشانی یہ ہوگی کہ ان میں سیاہ رنگ کا ایک ایسافخض ہوگا جس کا ہاتھ ناتمام ہوگا اور اس کا ایک ہاتھ عورت کی چھا ہوگا، چھا تھی کی طرح ہوگا اور خورت کی چھا تی میں موجود گھنڈی کی طرح اس کی بھی گھنڈی ہوگی، جس کے گردسات بالوں کا ایک پچھا ہوگا، تم اسے ان مقتولین میں تلاش کرو، میرا خیال ہے کہ وہ ان ہی میں ہوگا۔ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ نہر کے کنارے مقتولین کے بینچو آئیس کل گیا، انہوں نے اسے نکالا ، تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ایک کی کمان لٹکا رکھی تھی ، انہوں نے اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے فرمایا: اس وقت حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ایک کہ اللہ رب العزت اور اس کے رسول صلی التہ علیہ وسلم نے بچے فرمایا: اس کی تو کہ چھونے گے اور فرمانے گے کہ اللہ رب العزت اور اس کے رسول صلی التہ علیہ وسلم نے بچے فرمایا: اس کی تو کہ جھونے گے اور فرمانے گے کہ اللہ رب العزت اور اس کے رسول صلی التہ علیہ وسلم نے بچے فرمایا: اور اس کے ناتمام ہاتھ میں اس کی تو کہ جھونے گے اور فرمانے گے کہ اللہ رب العزت اور اس کے رسول صلی التہ علیہ وسلم نے بچے فرمایا: اور اس کے بیات ہوں کے اور ان کا غصہ یکدم کا فور ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة 1066)صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (4763) سنن أبى داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

مسلمانوں کے باہمی حقوق کابیان

684 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْمُحَارِثِ عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلْمُسلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ مِنَ الْمُحَارِثِ عَنْ عَلِي عَلَى الْمُسْلِمِ مِنَ اللهُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ الْمَعْرُوفِ سِتٌ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا تُولِقِي مِنَ اللهُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيمَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا تُولِي مِنْ اللهُ عَلَيْهِ إِذَا كَاللهُ عَلَيْهِ إِنَا لَعُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ إِذَا كَاللهُ عَلَيْهِ إِذَا كَاللهُ عَلَيْهِ إِذَا مَوْطَ وَيُحِيبُ إِذَا كَاللهُ عَلَيْهِ وَيَنْصَعُ لَهُ بِالْغَيْبِ وَسَلَّمَ وَيُعِيبُ إِذَا كَا عَطَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ إِذَا كَاللهُ عَلَيْهِ إِذَا كَاللهُ عَلَيْهِ إِذَا كَاللهُ عَلَيْهِ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ إِنَا عَظَى اللهُ عَلَيْهِ إِنَا لَعُلِي اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ إِنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ إِنَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ إِلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ إِنَا عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَا عُطَى اللهُ عَلَيْهُ وَا عُرَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَا عُلَالِهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ إِلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ إِلَا عَلَى اللهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ إِلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَا عَلَى الللهُ اللهُ الله

ترجمہ: حضرت علی المرتفیٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں، جب ملاقات ہوتو سلام کرے، جب چھینکے تو جواب دے، جب بیار ہوتو عیادت کرے، جب رعوت دے تو قبول کرے، جب فوت ہوجائے تو جنازے میں شرکت کرے اپنے لئے جو پہند کرتا ہے اس کے لئے بھی وہی پہند کرے اوراس کی غیرموجودگی میں اس کا خیرخواہ رہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأدب (2736) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1433)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/89) سنن الدارمي - الاستئذان 2633)

685 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ آبِى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَ نَحُوهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ نَ تَحْفَة 10044 معتلى 6184 الْحَارِثِ فَذَكَرَ نَحُوهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ نَ تَحْفَة 10044 معتلى 6184 گذشته حدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

صحابه کرام کے بعد قیامت کا زمانہ آنے کا بیان

686 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَادِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُلْتَمَسَ رَجُلٌّ مِنُ اَصْحَابِي كَمَا تُلتَمَسُ اَوْ تُبتَعَى الضَّالَّةُ فَلا يُوجَدُنَ " معتلى 6185 مجمع رَجُلٌ مِنُ اَصْحَابِي كَمَا تُلتَمَسُ اَوْ تُبتَعَى الضَّالَّةُ فَلا يُوجَدُنَ " معتلى 6185 مجمع 10/18

ترجمہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی (جب تک میرے صحابہ کمل طور پر دنیا سے رخصت نہ ہوجائیں) یہاں تک کہ میرے کسی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کواں طرح تلاش کیا جائے گاجیے کسی گمشدہ چیز کو تلاش کیا جاتا ہے لیکن کوئی ایک صحابی رضی اللہ عنہ بھی ندل سکے گا۔

بنوعبد المطلب كوبدر مين صرف قيديرا كتفاءكرن كابيان

687 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ حَدَّثَنَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ "مَنِ حَدَرِثَةَ بُنِ مُنصَرِّبٍ عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ "مَنِ السَّطَعْتُمُ آنُ تَأْسِرُوا مِنْ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُمْ خَرَجُوا كُرُهاً" معتلى 6193 مجمع السَّطَعْتُمُ آنُ تَأْسِرُوا مِنْ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُمْ خَرَجُوا كُرُهاً" معتلى 6193 مجمع 6/85

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے دن ارشاد فر مایا اگر ممکن ہوتو ہنوعبد المطلب کوصرف قید کرنے پراکتفاء کرے کیونکہ وہ بڑی مجبوری میں زبردی نکلے ہیں۔

ستاروُں کی تا ثیراور بارش کابیان

688 - حَدَّلَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الاَّعَلَى عَنْ النَّبِي قَالَ (وَتَجْعَلُونَ دِزْقَكُمْ آنَكُمْ تُكَدِّبُونَ) قَالَ آبِي عَبُدِ الرَّحْمِ السُّلَمِي عَنْ عَلِي عَنِ النَّبِي قَالَ (وَتَجْعَلُونَ دِزْقَكُمْ آنَكُمْ تُكَدِّبُونَ) قَالَ شَكُرُكُمْ مُطِرُنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا وَتَخَدَ 1017 معتلى 6460 شَكُرُكُمْ مُطِرُنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا وَتَكَذَا وَتَخَدَ 1017 معتلى 6460 شَكُرُكُمْ مُطِرُنَا بِنَوْء كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا وَتَكَذَا وَتَكَذَا وَتَكُذَا وَتَكُذَا وَتَكُذَا وَتَكُذَا وَتَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ا

غروب سے بارش ہوئی ہے۔

تحريج الحديث: سنن الترمذي - تفسير القرآن(3295)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/89

نماز وترمیں مفصلات کی نوسورتوں کا بیان

ترجمہ حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں مفصلات کی نومخلف سورتوں کی تلاوت فرماتے ،دوسری سورت نکا ٹر،سورت قدراورسورت زلزال کی تلاوت فرماتے ،دوسری رکعت میں سورت کفرون ،سورت اخراص کی تلاوت فرماتے سے۔

فرماتے ہتھے۔

تحريج الحديث: سنن الترمذي - الصلاة (460)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

پیدائش ولد تک حدکومؤخر کرنے کا بیان

690 - حَـ لَاثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّاتَنِى آبِى حَلَّاثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَلَّاثَنَا شُعُبَةُ سَمِعْتُ عَبُدَ الاَعُلَى يُحَدِّثُ عَنْ آبِى جَلَّانُا مُعَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَلَّاثُنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبُدَ الاَعْلَى يُحَدِّثُ عَنْ آبِى جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ آنُّ آمَةً لَهُمْ زَنَتُ فَحَمَلَتُ فَآتَى عَلِيَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِى جَمِيلَةً عَنْ آبِي جَمِيلَةً عَنْ عَلِيٍّ آنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَجُلِدُهَا وَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا خَبَرَهُ فَقَالَ لَهُ "دَعُهَا حَتَّى تَلِدَ آوْ تَضَعَ ثُمَّ اجْلِدُهَا وَ" تحفة 10283 معتلى وَسَلَّمَ فَا خَبَرَهُ فَقَالَ لَهُ "دَعُهَا حَتَّى تَلِدَ آوْ تَضَعَ ثُمَّ اجْلِدُهَا وَ" تحفة 6401 معتلى 6401

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی کسی باندی سے بدکاری کا گناہ سرز دہوگیا اور اس کی اس حرکت پر اس کے امید سے ہوجانے پر مہرتقد بی بھی لگ گئی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواس کی اطلاع دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بچہ پیدا ہونے تک اسے چھوڑے رکھو، بعد میں اسے کوڑے ماروینا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/89)

حفرت زبيررضي الله عنه كي فضيلت كابيان

691 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا هَاشِمْ وَحَسَنٌ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ذِرِّ بُورُ مُوزٍ عَلَى عَلِيّ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ جُرْمُوزٍ يَسْتَأْذِنُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّأُذِنُ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ "إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلّ نَبِيّ حَوَارِيّا وَحَوَارِيّى الزُّبَيْرِ النَّارَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلّ نَبِيّ حَوَارِيّا وَحَوَارِيّى الزُّبَيْرُ " تحفة 10096 معتلى 6234

ترجمہ: حضرت ذرین حیش بیان کرتے ہیں کہ ابن جرموز نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ نے بوچھا کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں بی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میراحواری زبیر ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3744)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/89

حضرت زبیررضی الله عنه کے قاتل کے لئے جہنم ہونے کا بیان

692 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَهُ بُنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بَنِ حُبَيْشٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ جُرُمُوزٍ عَلَى عَلِيٍّ وَانَا عِندَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ بَشِّرُ قَاتِلَ ابْنِ صَفِيَّةً بِالنَّارِ بُنِ حُبَيْشٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ جُرُمُوزٍ عَلَى عَلِيٍّ وَانَا عِندَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ بَشِّرُ قَاتِلَ ابْنِ صَفِيَّةً بِالنَّارِ ثُنَّ فَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَادِيًّا وَحَوَادِيِّي النَّاصِرُ تَحْفَة 10096 النَّرَبِي النَّاصِرُ تَحْفَة 10096 النَّامِي سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ الْحَوَادِيُّ النَّاصِرُ تَحْفَة 10096 معتلى 6234،

ترجمہ حضرت زربن حمیش بیان کرتے ہیں کہ ابن جرموز نے حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت ما تکی، حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آتا جا بتا ہے؟ فر مایا اسے اندر آئے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

تخريج الحديث:

سبن الترمذي - المناقب (3744)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

نماز جاشت ك ثبوت كابيان

693 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ٱنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ click on link for more books

عَـاصِـمَ بُـنَ ضَـمُرَةَ عَن عَلِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى مِنَ الضَّحَى تحفة 10144 معتلى 6271 مجمع 2/235

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم عياشت كى نماز پڑھتے تھے۔ تنحويج المحديث:

سنن الترمذي - الجبعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سعن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/89)

كفاركي قبرول كومثاذ النحابيان

694 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - عَنُ يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - عَنُ يُونُسَ بُنِ خَبَّابٍ عَنْ جَرِيرِ بُنِ حَيَّانَ عَنْ آبِيْهِ آنَّ عَلِيًّا قَالَ ابْعَثُكَ فِيمَا بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ عَنْ يُونُسُ كُلُّ صَنَيْ وَسَلَّمَ امَرَنِي اَنْ أُسَوِّى كُلَّ قَبْرٍ وَاطْمِسَ كُلَّ صَنَيْ تحفة 10083 معتلى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امَرَنِي اَنْ أُسَوِّى كُلَّ قَبْرٍ وَاطْمِسَ كُلَّ صَنَيْ تحفة 10083 معتلى 6221

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فر مایا میں مہمیں اس کام کے لئے بی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا انہوں نے مجھے برقبر کو برابر کرنے اور ہربت کومٹاڈ النے کا تھم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/89)

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كے حليه مبارك كابيان

695 - كَ اللهِ مَن مُحَمَّدِ مُن عَلِي عَنُ آبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَخْمَ الرَّأْسِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ مُن عَلِي عَنْ آبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَخْمَ الرَّأْسِ عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الاَشْفَارِ مُشَرَبَ الْعَيْنِ بِحُمْرَةٍ كَتَّ اللِّحْيَةِ أَذْهَرَ اللَّوْنِ إِذَا مَشَى تَكَفَّا عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الاَشْفَارِ مُشَرَبَ الْعَيْنِ بِحُمْرَةٍ كَتَّ اللِّحْيَةِ أَذْهَرَ اللَّوْنِ إِذَا مَشَى تَكَفَّا كَانَّمَا يَمُشِى فِى صُعُدٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْمَتَفَى بَعِمِيعاً شَفْنَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ معتلى 930 كَانَّمَا يَمُشِى فِى صُعُدٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْمَتَفَت جَمِيعاً شَفْنَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ معتلى 930 كَانَّمَا يَمُشِى فِى صُعُدٍ وَإِذَا الْتَفَت الْمَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْقَدَمَةِ وَإِذَا الْمَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ و

جب نبی کریم صلی الله علیه وسلم کسی کی طرف متوجه ہوتے تو مکمل طور پر متوجه ہوتے اور آپ صلی الله علیه وسلم کی ہتھیلیاں اور دونوں یا وَں مبارک بھرے ہوئے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3637) سنن الترمذي - البناقب (3638) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالبعنة 1/89

نمازوتر کی تین رکعات ہونے کا بیان

696 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا اَسُوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكُرٍ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنُ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ تحفة 10047 معتلى 6186،

ترجمه : حفرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم تين ركعت وتر پڑھتے تھے۔ تعويج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (460)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/89

زبانی قرآن یاک کوبے وضویر صلینے کابیان

697 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آسُوَدُ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ مَا آحُدَثَ قَبُلَ آنُ يَمَسَّ الْهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ مَا آحُدَثَ قَبُلَ آنُ يَمَسَّ الْهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ مَا آحُدَثَ قَبُلَ آنُ يَمَسَّ مَاءً وَرُبَّ مَا قَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَعَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ (1/90 مَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَنْ رَجُلٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَنْ رَجُلٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَنْ رَجُلٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَنْ رَجُلُ عَنْ رَجُلُ عَنْ رَجُلُو عَنْ عَلِيْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/90 مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ (1/90 مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلْمُ وَاللَّهُ الْعَلَيْهِ وَالْعَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلُولُ واللْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بے وضو ہونے کے بعد اور پانی جھونے سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت کی۔

تخريج الحديث: *

سنن الترمذى - الطهارة (146) سنن أبي داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحبد -مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/90)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه اورسا دگى فقر كابيان

698 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا اَسُودُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ الطَّحَانِ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ الطَّحَانِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ خَرَجُتُ فَاتَيْتُ حَائِطاً قَالَ فَقَالَ دَلُو بِتَمْرَةٍ قَالَ فَدَلَيْتُ حَتَى مَلُاثُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ قَالَ فَدَلَيْتُ حَتَى مَلُاثُ عَنْ مُرَّاتُ وَمُنَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنِي ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله عَلَيْهِ وَالله وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهَ وَاللّهَ وَاللّهَ وَاللّهَ وَاللّهَ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَاللّهَ وَاللّهَ وَاللّهَ وَاللّهَ وَاللّهَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهَ وَاللّهَ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّ

فَاَطْعَمْتُهُ بَعْضَهُ وَاكَلْتُ آنَا بَعْضَهُ معتلى 6385 مجمع 10/314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بھوک کی شدت سے تنگ آ کر میں اپنے گھر سے نکلا (میں ایک عورت کے پاس سے گذرا، جس نے بچھ گاراا کھا کررکھا تھا، میں بچھ گیا کہ بیاسے پانی سے تبتر کرنا چاہتی ہے، میں نے اس کے پاس آ کراس سے بیمعاہدہ کیا کہ ایک ڈول کھینچنے کے بدلے تم مجھے ایک تجور دوگی، چنا نچہ میں نے سولہ ڈول کھینچ (یہاں تک کہ میرے ہاتھ تھک گئے) پھر میں نے پانی کے پاس آ کر پانی بیا (اس کے بعد اس عورت کے پاس آ کرا ہے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا اور اس نے گئ کرسولہ تھجوریں میرے ہاتھ پررکھ دیں) میں وہ تجوریں لے کرنجی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ یا (اور اوقعہ بتایا) اور پچھ تجوریں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلا دیں اور پچھ خود کھالیں۔

نذرونیاز کے طور براوٹنی کوذیح کرنے کابیان

699 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَدِّمَ فِي اللَّهِ عَلَيْ عَنْ آبِيهِ عَن عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى مُحَدَّمَ دِبُنِ عَلِيٍّ عَنُ آبِيهِ عَن عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى مُحَدَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِى مُنَا لَكُنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى النَّيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى النَّهِ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى النَّهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى النَّهُ مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَيْتَ وَكَيْتَ وَكَيْتَ فَعِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَيْتَ وَكَيْتَ وَكَيْتَ فَعَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

ترجمہ: حصرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آ دمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کرعرض کیا میں فرمنت مانی ہے کہ میں اپنی اونٹنی کوذی کروں اور فلاں فلاں کام کروں؟ فرمایا اپنی اونٹنی کوتو ذیح کرواور فلاں فلاں کام شیطان کی طرف ہے ہے لہٰذااہے چھوڑ دو۔

نماز وتر کوا دا کرنے کا بیان

700 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو نُوحٍ - يَعْنِى قُرَاداً - آنْبَانَا شُعْبَةُ عَنُ آبِى التَّيَّاحِ سَمِعْتُ عَبُدَ اللهِ بُنَ آبِى الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنُ رَجُلٍ مِنْ بَنِى آسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِى بُنُ آبِى سَمِعْتُ عَبُدَ اللهِ بُنَ آبِى الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنُ رَجُلٍ مِنْ بَنِى آسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِى بُنُ آبِى طَالِبٍ فَسَالُوهُ عَنِ الْوِتُو قَالَ فَقَالَ آمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ نُوتِوَ هَاذِهِ السَّاعَة ثَوِّبُ يَا ابْنَ النَّبَاحِ آوُ آذِنُ آوُ آقِمُ معتلى 6485،

ترجمہ: بنواسد کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے لوگوں نے ان سے ور کے متعلق سوالات پوچھے، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تھم دیا ہے کہ اس وقت ور اوا کرلیا کریں ابن نباح! اٹھ کراذان دو۔

فیصلہ کرنے کے لئے فریقین کی بات سننے کابیان

701 - حَدَّنَسَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَسَنٍ مَا مَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَدَّمَ إِلَيْكَ خَصْمَانِ فَلاَ تَسْمَعُ كَلاَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَدَّمَ إِلَيْكَ خَصْمَانِ فَلاَ تَسْمَعُ كَلاَمَ الآوَّلِ حَسَّى تَسْمَعُ كَلاَمَ الآخِرِ فَسَوُفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِى " قَالَ فَقَالَ عَلِى فَمَا زِلْتُ بَعُدَ الآوَلِ حَسَّى تَسْمَعَ كَلاَمَ الآخِرِ فَسَوُفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِى " قَالَ فَقَالَ عَلِى فَمَا زِلْتُ بَعُدَ الآوَلِ حَسَى 1008 معتلى 6214،

ترجمہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات نہ سننا بلکہ دونوں کی بات سننا تم دیکھو گے کہتم کس طرح فیصلہ کرتے ہو، حضرت علی المرتضٰی رضی اللّہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل عہدہ قضاء پر فائز رہا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/90) الترتعالى كهنام كى بركت كابيان

702 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو النَّضُوِ هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا آبُو سَلَّمٍ عَبُدُ الْسَمِلِكِ بُنُ مُسْلِمٍ الْحَنَفِى عَنُ عِمْرَانَ بُنِ ظَبْيَانَ عَنْ حَكِيمٍ بُنِ سَعُدٍ آبِى تِحْيَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْسَمِلِكِ بُنُ مُسْلِمٍ الْحَنَفِى عَنْ عِمْرَانَ بُنِ ظَبْيَانَ عَنْ حَكِيمٍ بُنِ سَعُدٍ آبِى تِحْيَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ اللهُ مَّ أُصُولُ وَبِكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ سَفَراً قَالَ "بِكَ اللهُمَّ أُصُولُ وَبِكَ احُولُ وَبِكَ السَّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ سَفَراً قَالَ "بِكَ اللهُمَّ أُصُولُ وَبِكَ احُولُ وَبِكَ السَّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ سَفَراً قَالَ "بِكَ اللهُمَّ أُصُولُ وَبِكَ احْدِلُ وَبِكَ السَّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ سَفَراً قَالَ "بِكَ اللهُمَّ أُصُولُ وَبِكَ احْدِلُ وَبِكَ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ سَفَراً قَالَ "بِكَ اللهُمَّ أُصُولُ وَبِكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهِ اللهُ الله

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پرروانہ ہوئے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے جس کا ترجمہ بیہ ہے کہ اے اللہ! میں آپ ہی کے نام کی برکت سے حملہ کرتا ہوں آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چلتا ہوں۔

جهام کومز دوری دینے کابیان

703 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو النَّضُرِ هَاشِمٌ وَآبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَرُقَاءُ عَنُ عَبِي عَبُدِ الاَعْلَى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبِي قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَرَيْیُ آنُ أُعْطِی الْحَجَامَ آجُرَهُ وَ تحفة 10284 معتلی 6402،

ترجمہ ضرت ملی الرتفنی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زوئد خون نگلوایا اور جھے تھم دیا کہ بیکام کرنے والوکو جسے تجام کہا جاتا تھا اس کی مزدوری دے دو۔

تخريج الحدبث؛

سنن ابن ماجه - التجارات (2163)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/90)

غلامول کے ساتھ حسن سلوک کی نصیحت کا بیان

704 - حَدَّقَنَا عَسُدُ اللهِ حَدَّقِنِى آبِى حَدَّقَنَا بَكُرُ بُنُ عِيسَى الرَّاسِبِى حَدَّقَنَا عُمَرُ بُنُ الْفَضْلِ عَنُ نُعَيْسِ بُنِ يَنِ يَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ آتِيهُ عَنُ نُعَيْسِ بُنِ يَنِ يَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ آتِيهُ عَنُ نُعَيْسِ بُنِ يَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ آتِيهُ عَنْ نُعَيْسِ بُنِ يَعْدِهِ - قَالَ - فَحَشِيتُ آنُ تَقُوتَنِى نَفْسُهُ وَقَالَ قُلْتُ إِنِى بِطَهَ يَكُتُ بُغِيهِ مَا لاَ تَضِلُّ أَمَّتُهُ مِنْ بَعُدِهِ - قَالَ - فَحَشِيتُ آنُ تَقُوتَنِى نَفْسُهُ وَقَالَ قُلْتُ إِنِى بَطِهَ وَمَا مَلَكَتُ آنُ تَقُوتَنِى نَفْسُهُ وَقَالَ قُلْتُ إِنِى الْمَعْلِقِ وَالزَّكَاةِ وَمَا مَلَكَتُ آيُمَانُكُمُ وَ مَا مَعَلَى 6416 مجمع أَخْفَظُ وَاعِي 0 قَالَ "أُوصِي بِالصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ وَمَا مَلَكَتُ آيُمَانُكُمُ وَ" معتلى 6416 مجمع 3/63

ترجمہ دخرت علی الرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ نبی کر پیم سلی اللہ علیہ وسلم نے جھے ایک طبق لانے کا تھم دیا تا کہ آپ اس میں ایک مدایات لکھ دیں جن کی موجودگی میں نبی کر پیم سلی اللہ علیہ وسلم کے بعدامت گراہ نہ ہوسکے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ دیں ہونے کے باؤں اور پیچھے ہے نبی کر پیم سلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر واز کرجائے ،اس لئے میں نے عرض کیا ایار سول اللہ! آپ مجھے زبانی بتاد تیجئے ، میں اسے یا در کھوں گا ،فر مایا میں نماز اور زکوۃ کی وصیت کرتا ہوں نیز غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتا ہوں ۔ فائدہ: طبق کے مختلف معانی ہیں ،اس کا اطلاق ریڑھ کی پر بھی ہوتا ہے اور طشتر کی پر بھی ،ہم نے اس کا ترجمہ کرنے کی بجائے لفظ طبق می لکھ دیا ہے تاکہ موقع کی مناسبت سے اس کا کوئی بھی ترجمہ کرلیا جائے اور آگے کاغذ کا لفظ ایک عام مفہوم میں استعال کرلیا ہے ۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الأدب (5156) سنن ابن ماجه - الوصايا (2698)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/90

جموان خواب بیان کرنے پر وعید کابیان

705 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ عَبُدِ الاَعْلَى عَنُ آبِي عَبْدِ الرَّخِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنُ كَذَبَ فِي عَبْدِ الرَّخِينِ عَلْيَهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنُ كَذَبَ فِي عَبْدِ الرَّخِينِ عَلْيَهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنُ كَذَبَ فِي خَلْدِهِ كُلْفَ عَقُدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِي" تحفة 10172 معتلى 6454،

تر نہم حضرت کی المرتضی رضی اللہ عندے مرفوعاً مروی ہے کہ جو مخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے وا والے میں مردی کے مکاف بنایا جائے گا۔

نخريج الحديث:

سن انترمذى - الرؤيا (2281)مـند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرؤيا 2145) click on link for more books

اختلاف امت کے وقت سلامتی اختیار کرنے کا بیان

706ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بُنُ سُلَيْمَانَ - يَغْنِى النَّمَيْرِیِّ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِی يَحْيَى عَنْ إِيَاسِ بُنِ عَمْرٍ و الاَسْلَمِیِّ عَنْ عَلِیِّ بُنِ آبِی يَعْنِیُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِی الْحِتِلاَفَ آوُ آمُرٍ فَإِن طَالِبٍ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِی الْحِتِلاَفَ آوُ آمُرٍ فَإِن السَّلَمَ فَافْعَلُ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِی الْحِتِلاَفَ آوُ آمُرٍ فَإِن السَّلَمَ فَافْعَلُ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِی الْحَتِلافَ آوُ آمُرٍ فَإِن السَّلَمَ فَافْعَلُ وَسُلَّمَ فَافْعَلُ وَسُلَّمَ فَافْعَلُ وَسُلَّمَ فَافْعَلُ وَسُلَّمَ فَافْعَلُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللهُ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللهُ وَاللهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَى 166 مُعَمَّى اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَى 166 مُعَلَى 166 مُعَمَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

ترجمه حضرت علی الرتفنی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فر مایا عنقریب امت میں اختلافات ہوں گے،اگرتمہارے لئے سلامتی ممکن ہوتو اسی کوافتیار کرنا۔

جنگ ایک حال ہے

. 707ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ الوَرَكَانِى وَإِسْمَاعِيُلُ بُنُ مُوسَى السُّدِئُ وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ يَحْيَى زَحْمُويَهُ قَالُوا اَنْبَانَا شَرِيكٌ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ ذِى حُدَّانَ عَنْ عَلِيدٍ بُنِ ذِى حُدَّانَ عَنْ عَلِيدٍ فَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْحَرْبَ عَلَى لِسَانِ نَبِيدٍ حَدْعَةً وَالَ زَحْمُويَهُ فِى عَنْ عَلِيهٍ عَلَى لِسَانِ نَبِيدٍ حَدْعَةً وَالَ زَحْمُويَهُ فِى حَدِيثِهِ عَلَى لِسَانِ نَبِيدٍ عَلَى لِسَان نَبَيْكُمُ معتلى 6250

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه فرمات بين كه الله نة تهار بي كريم صلى الله عليه وسلم كي زباني جنك كوجال قرارديا

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (4767) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/90 (1066) محيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (4767) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/90 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي وَعُبَيْدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ الْقُوَارِيرِيُّ قَالاً حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي إِسُحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ ذِي حُدَّانَ حَدَّثِنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ بُنُ مَهْدِي عَنْ سُفيانَ عَنْ آبِي إِسُحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ ذِي حُدَّانَ حَدَّثِنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 6250 (المَوارِي حَدْرَتُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 6250 حضرت على الله عنفر ما تع بين كرالله نتهار عن بم كريم على الله عليه والمقرار على زبانى جنگ و عال قرار ديا ہے - حضرت على المرتفى وضى الله عنفر مات بين كرالله نتها الله عليه والله عليه والمحديث : تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناتب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4767) مسند أصير - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/90)

مردول کے لئے ریشی لباس پیننے کی ممانعت کابیان

709ز - حَلَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّثَنِى إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ عَبَّادٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِي آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهُدِيَتُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَ زَيْدَ بُنَ وَهُبٍ عَنْ عَلِيّ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهُدِيَتُ لَهُ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَآرُسَلَ بِهَا إِلَى فَرُحْتُ بِهَا فَعَرَفْتُ فِى وَجُهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَآرُسَلَ بِهَا إِلَى فَرُحْتُ بِهَا فَعَرَفْتُ فِى وَجُهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَاهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلُوا اللهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

ترجمہ: حضرت علی الرتفٹی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کرلیا، کیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پرنارافسکی کے اثر ات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کردیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس والزينة (5002) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سن الترمذى - الطباق (2078) التعرمذى - اللباس (1725) سن الترمذى - الطباق (2088) التعرمذى - اللباس (1725) سن الترمذى - اللباس (1737) سن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - الزينة (1045) سنن النسائي - الزينة (1045) سنن النسائي - الزينة (1576) سنن النسائي - الزينة (1775) سنن النسائي - الزينة (1785) سنن النسائي - الزينة (1785) سنن النسائي - الزينة (1785) سنن النسائي - الزينة (1875) سنن النسائي - الزينة (1875) سنن النسائي - الزينة (1875) سنن النسائي - الزينة (1885) سنن النسائي - الزينة (1895) سنن النسائي - الزينة (1896) سنن النسائي - الزينة (1896) سنن النسائي - الزينة (1898) سنن النسائي - الزينة (1898) سنن النسائي - الزينة (1898)

جموٹا خواب بیان کرنے کی ممانعت کابیان

710 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ الْوَلِيدِ وَآبُو آحُمَدَ الزُّبَيْرِيُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُدُ اللهِ بُنُ الْوَلِيدِ وَآبُو آحُمَدَ الزُّبَيْرِيُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسُفِيَانُ لاَ آعُلَمُهُ سُفْيَانُ لاَ آعُلَمُهُ اللهُ عَنْ عَبْدِ الاَّعْلَى عَنْ آبِي عَبْدِ الرَّحُمٰنِ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ - قَالَ سُفْيَانُ لاَ آعُلَمُهُ

الله قَدْ رَفَعَهُ - قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي خُلْمِهِ كُلِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدَ شَعِيرَةِنَ" قَالَ ابُو اَحْمَدَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة 1017 معتلى 6454، أَرَاهُ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة 1017 معتلى 6454، منزت على اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة 1017 معتلى 6454، من الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَامِروى بَهُ مَعْ وَعَنْ جَوْنَا خُوابِ بِيان كُرتا بِ السَّا عَلَمَ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَى بَهُ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى كُولُولُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَى كُلْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِمُ لَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْمُعَلِيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْمُوالِمُ عَلَيْهُ وَالْمُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الرؤيا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرؤيا 21،45)

صوم وصال كابيان

711 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَذَّثَنَا حُجَيْنُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبُدِ الاعَلَى عَنْ آبِى عَبْدِ الرَّحْسُنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِهِ مَعْتَلَى 6461 مَجْمَعُ 3/158

ترجمہ: حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحری تک وصال فر مایا کرتے تھے (یعنی افطاری کے بعد بھی بحری تک پچھنہ کھاتے ہے تھے)۔

الله تعالى كى بارگاه ميس دعا كرنے كابيان

مسلمان كى عيادت كرف كى فضيلت كاريان

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا عَادَ مُسْلِمٌ مُسْلِماً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبُعُونَ ٱلْفَ مَلَكِ مِنْ حِينِ يُصْبِحُ إِلَى آنُ يُمُسِى وَجَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ خَرِيفاً فِى الْجَنَّةِ" قَالَ فَقُلْنَا يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا الْخَرِيفُ قَالَ السَّاقِيَةُ الَّتِى تَسُقِى النَّحُلَ تحفة 10108 معتلى 6472،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوموی رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے ،حضرت علی الرتھنی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت ہے آئے ہو یا ملا قات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المونین! میں تو عیادت کی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی نیت ہے آ یا ہوں ،حضرت علی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے سی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو صبح سے شام تک ستر ہزار فرضتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے ایک خریف بنا دیتا ہے ہم نے عرض کیا کہ اے امیر المونین! خریف سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ نہر جس سے باغات سیراب ہوں۔

تخريج الحديث:

سنن الترميري - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442)مسند أحيد . مسند العشرة البشرين بالجنة 1/91)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كى شهادت كى پيش كوكى كابيان

714 (- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْلهِ حَدَّثَنِى عَلِى بُنُ حَكِيمِ الأَوْدِى أَنْبَانَا شَرِيكٌ عَنُ عُثَمَانَ بُنِ آبِى زُرْعَةَ عَنْ زَيْدِ بُنِ وَهُبٍ قَالَ قَدِمَ عَلِى عَلَى قَوْمٍ مِنُ اَهُلِ الْبَصْرَةِ مِنَ الْمُحَارِجِ فِيهِمُ رَجُلَّ يُقَالُ لَهُ التِّي اللهَ يَا عَلِى قَوْمٍ مِنُ اَهُلِ الْبَصْرَةِ مِنَ الْمُحَارِجِ فِيهِمُ رَجُلَّ يُقَالُ لَهُ التِّي اللهَ يَا عَلِى قَالَ مَيْتُ وَقَالَ عَلِى بَلُ مَقْتُولٌ ضَرْبَةٌ يُقَالُ لَهُ التِي اللهَ يَا عَلِى قَإِنَّكَ مَيْتُ وَقَالَ عَلِى بَلُ مَقْتُولٌ ضَرْبَةٌ عَلَى هَذَا تَخْضِبُ هاذِهِ - يَعْنِى لِحْيَتَهُ مِنْ رَأْسِهِ - عَهْدَ مَعْهُودٌ وَقَضَاءٌ مَقْضِى وَقَدُ خَابَ مَنِ الْمُسْلِمُ وَعَاتَبُهُ فِي لِبَاسِهِ وَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِلْبَاسِ هُوَ اَبْعُدُ مِنَ الْكِبْرِ وَاجْدَرُ اَنْ يَقْتَدِى بِي الْمُسْلِمُ وَعَاتَبُهُ فِي لِبَاسِهِ وَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِلْبَاسِ هُوَ اَبْعُدُ مِنَ الْكِبْرِ وَاجْدَرُ اَنْ يَقْتَدِى بِي الْمُسْلِمُ وَعَاتَبُهُ فِي لِبَاسِهِ وَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِلْبَاسِ هُوَ اَبْعُدُ مِنَ الْكِبْرِ وَاجْدَرُ اَنْ يَقْتَدِى بِي

ترجمہ حضرت زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ کے پاس بھرہ کے خوارج کی ایک جماعت آئی ، ان میں جعد بن بھی نا کی ایک آدی بھی تھا وہ کہنے لگا کہ علی ! اللہ سے ڈرو، تم نے بھی ایک دن مرنا ہے، فرمایا نہیں ، بلکہ شہید ہونا ہے وہ ایک ضرب ہوگی جو سر پر لگے گی اور اس داڑھی کورٹلین کر جائے گی ، یہ ایک طے شدہ معاملہ اور فیصلہ شدہ چیز ہے اور وہ شخص نقصان میں رہے گا جو جھوٹی با تیں گھڑے گا ، پھر اس نے حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ کے لباس میں کھڑے گئی ہے کہ کے گئے کے اس معامل میں میں میرے لباس سے کیا غرض یہ تکبر سے دور اور اس قابل ہے کہ اس معاملے میں مسلمان میری پیروی کریں۔

اختلاف کے وقت قرآن مجید کوتھام لینے کابیان

715 - حَدَّفَ مَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّفَنِى آبِى حَدَّنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُ حَمَّدُ بُنُ كَعُبِ الْقُوَطِيْ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبُدِ اللهِ الاَعُورِ قَالَ قُلْتُ لآتِيَنَ آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلاَسَالَةُ عَمَّا سَمِعْتُ الْعَشِيَّةَ - قَالَ - فَجِئْتُهُ بَعُدَ الْعِشَاءِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَ فَذَكَرَ الْحَدِيتُ فَلاَسُالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "آتَانِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقَالَ قَالَ شَعِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "آتَانِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ أُمَّتَكَ مُحْتَلِفَةٌ بَعُدَكَ - قَالَ - فَقُلْتُ لَهُ فَايْنَ الْمَحْرَجُ يَا جِبْرِيلُ - قَالَ - فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ أُمَّتَكَ مُحْتَلِفَةٌ بَعُدَكَ - قَالَ - فَقُلْتُ لَهُ فَايْنَ الْمَحْرَجُ يَا جِبْرِيلُ - قَالَ - فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ أُمَّتَكَ مُحْتَلِفَةٌ بَعُدَكَ - قَالَ - فَقُلْتُ لَهُ فَايْنَ الْمَحْرَجُ يَا جِبْرِيلُ - قَالَ - فَقَالَ يَعْدَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَانًا لَلهُ عَلَيْهِ اللهُ لَا لَهُ عُلَى جَبَّارٍ مَنِ اعْتَصَمَ بِهِ نَجَا وَمَنْ تَرَكُهُ هَلَكُ مُ وَقَلْ مَوْلُ مَا فَعَلَى بِهِ يَقُصِمُ اللهُ كُلَّ جَبَّارٍ مَنِ اعْتَصَمَ بِهِ نَجَا وَمَنْ تَرَكُهُ هَلَكُ مُ وَقَصْلُ مَا فَوْ كَائِنٌ بَعُدَكُمُ وَقَصْلُ مَا فَلَ اللهُ مُعَلِي مَا هُوَ كَائِنٌ بَعُدَكُمُ وَ فَصْلُ مَا هُوَ كَائِنٌ بَعُدَكُمُ وَ مَعَلَى مُ وَخَبَرُ مَا هُوَ كَائِنٌ بَعُدَكُمُ وَ مَا هُو كَائِنٌ بَعُدَكُمُ وَاللَّهُ مُ اللَّهُ مُلْكَاهُ وَلَا مُولَا اللهِ مَنَا مُلْكُمُ وَخَبَرُ مَا هُوَ كَائِنٌ بَعُدَكُمُ وَالْ مَا كُانَ قَبْلُكُمُ وَاللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ الْعَلْمُ مُ وَلَقُلُهُ اللهُ اللّهُ الْعَلْمُ مُ الْمُولُ مَا هُو كَائِنٌ بَعُدَكُمُ وَ مُعَلِى مُعَلَى اللهُ الْعُرُدُ اللهُ الْعَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الْعَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

ترجمہ حضرت حارث بن عبداللہ اعور بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے اپ دل میں سوچا کہ آج رات خرور امیرالمونین حضرت علی الرتھی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری دوں گا اور ان سے اس چیز کے متعلق ضرور سوال کروں گا جو میں نے ان سے کل تی ہے چنا نچہ میں عشاء کے بعدان کے بہاں پہنچا پھرانہوں نے کمل حدیث ذکر کی اور حضرت علی المرتھیٰی رضی اللہ عنہ کے حوالے نقل کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے ہاں جبر کیل آئے اور کہنے گلہ عنہ کہ حوصلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی امت آپ کے بعداختلافات میں پڑجائے گی، میں نے پوچھا کہ جرکیل! اس سے بچاؤ کا کہ است کیا ہے؟ انہوں نے کہا قرآن کریم، اس کے ذریعے اللہ برظالم کوئی نہیں کرے گا، جواس سے معنبوطی کے ساتھ چہٹ جائے گا وہ نجات پا جائے گا اور جوائے گا یہ بات انہوں نے دود فعہ کی۔ پھر فرمایا کہ بی تربیاں کہ فیملک کہ خرمیاں کے فیملک کا میں بوان کی خرمیاں کے فیملک کے خرمیاں کے فیملک کے بیات انہوں نے دود فعہ کی۔ پھر فرمایا کہ بی بہلوں کی خرمیاں کے فیملک کیا ہے بیکوئی آئے فیمل کی جنر نہیں ہے، ذبانوں پر سے پرانانہیں ہوتا، اس کے بجائے بی خرمیاں کے فیملے ہیں اور بعد میں بیش آنے والے حالات ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن العرمذي - فضائل القرآن (2906)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/91) سنن الدارمي - فضائل القرآن 3331)

نماز کے لئے بیدار کرنے کابیان

716 - حَدَّثُنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثِنِي حَكِيمُ بَنُ حَكِيمُ بَنُ عَبَيْدِ اللَّهِ بَنِ مِسْلِم بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بَنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيّ بْنِ بُنُ مُسْلِم بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بَنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيّ بْنِ بَنِ مُسْلِم بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بَنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلْمُ لَا اللّهُ عَلَيْهِ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَاهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْ

وَسَلَّمَ وَعَلَى فَاطِمَةً مِنَ اللَّيُلِ فَايُقَطَّنَا لِلصَّلاَةِ - قَالَ - ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ - قَالَ - فَكَمْ يَسْمَعُ لَنَا حِسَّا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَايُقَطَّنَا وَقَالَ "قُومًا فَصَلِّيَا" قَالَ فَجَلَسُتُ وَآنَا اعْرُكُ عَيْنِى وَاقُولُ إِنَّا وَاللهِ مَا نُصَلِّى إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا إِنَّمَا اللهُ سُنَا بِيدِ اللهِ فَإِذَا شَاءَ اَنْ يَبُعَنَنَا اعْرُكُ عَيْنِى وَاقُولُ إِنَّا وَاللهِ مَا نُصَلِّى إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا إِنَّمَا اللهُ سُنَا بِيدِ اللهِ فَإِذَا شَاءَ اَنْ يَبُعَنَنَا مَا نُصَلِّى وَلَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ وَيَضُوبُ بِيدِهِ عَلَى فَخِذِهِ "مَا بُعَنَالَ قَالَ فَوَنَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ وَيَضُوبُ بِيدِهِ عَلَى فَخِذِهِ "مَا نُصَلِّى إِلَّا مَا نُصَلِّى إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا (وَكَانَ الإِنْسَانُ اكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً) ٥" تحفة نُعَلَى إِلَّا مَا نُصَلِّى إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا مَا نُصَلِّى إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا (وَكَانَ الإِنْسَانُ اكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً) ٥" تحفة 10070 معتلى 6201 معتلى 6201 معمع 2/262

ترجمہ حضرت علی الرتفای رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے اور ہمیں نماز کے لئے جگا کرخود اپنے کمرے میں جا کرنماز پڑھنے گئے، کافی دیرگذرنے کے بعد جب ہماری کوئی آ ہٹ نہ سنائی دی تو دوبارہ آ کر ہمیں جگایا اور فر مایا کھڑ ہے ہو کرنماز پڑھو، میں اپنی آ تکھیں ماتا ہوا اٹھ بیٹھا اور عرض کیا ہم صرف وہی نماز پڑھ سے ہیں جو ہمارے لئے لکھودی گئی ہے اور ہماری روعیں اللہ کے تینے میں ہیں جب وہ ہمیں اٹھانا چا ہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نمی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کرساتو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی میں جو ہمارے لئے لکھودی گئی ہے انسان بہت زیادہ جھگڑ الوواقع ہوا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجبعة (1075) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4447) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخارى - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (775) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1612) مسند أحد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/91)

خوارج کی نماز وعبادات کابیان

717ز - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَا اَحْمَدُ بُنُ جَمِيلٍ ابُو يُوسُف اَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ اَبِى سُلَيْمَانَ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَيْدِ بُنِ وَهُبٍ حُمَيْدِ بُنِ اَبِى سُلَيْمَانَ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَيْدِ بُنِ وَهُبٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَتِ الْخَوَارِ جُ بِالنَّهُ رَوَانِ قَامَ عَلِيٌّ فِى اَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ هَوُلاَءِ الْقُومِ قَدْ سَفَكُوا قَالَ لَمَّا خَرَامَ وَاغَارُوا فِى سَرِح النَّاسِ وَهُمْ اَقْرَبُ الْعَدُو إِلَيْكُمْ وَإِنْ تَسِيرُوا إِلَى عَدُوكُمُ اللهَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْتَهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِمُ لاَ مَا اللهُ عَلَيْهِمُ لاَ مَصَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِمُ لاَ اللهُ عَلَيْهِمُ لاَ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ لاَ اللهُ عَلَيْهِمُ لاَ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمُ لاَ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ لا اللهُ اللهُ عَلَيْهِمُ لا اللهُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمُ لا اللهُ اللهُو

يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمُ يَمُرُقُونَ مِنَ الإِسُلامَ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ وَآيَةُ فَلِكَ آنَّ فِيهِمُ رَجُلاً لَهُ عَضُدٌ وَلَيْسَ لَهَا ذِرَاعٌ عَلَيْهَا مِثُلُ حَلَمَةِ الثَّذِي عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ بِيضٌ لَوُ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِينَ يُصِيبُونَهُمْ مَا لَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيْهِمُ لاَتَكَلُوا عَلَى الْعَمَلِ فَسِيرُوا عَلَى اسْمِ اللّهِنَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِنَ {1/92} تحفة 10100 معتلى 6242

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (4763) صحيح مسلم - الزكاة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - البقيمة (167) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/92)

مج مشع کرنے کابیان

718 - حَدَثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَثَنِي آبِي حَدَثَنَا يَعْقُوبُ حَدَثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَثَنِي يَحْيَى بُسُ عَبَّادِ بُنِ عَبُدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَلْ آبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَاللهِ إِنَّا لَمَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَبُدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَاللهِ إِنَّا لَمَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَاللهِ إِنَّا لَمَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَاللهِ إِنَّا لَمَعَ عُثْمَانُ بَنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزَّبِي الْمُعْرَةِ وَالْعُمْرَةِ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِي الْمُعْمَلِةِ إِلَى الْحَجِ إِنَّ آتَمَ لِلْحَجِ وَالْعُمْرَةِ آنُ لا يَكُونَا فِي اللهَ يَالُهُ النَّعَامِ فِي اللهُ مَنَ اللهُ النَّهُ مَنَ اللهُ النَّهُ الْمُعْرَةِ وَالْعُمْرَةِ اللهُ اللهُ مَنَا اللهُ عَلَى قَدْ وَسَعَ فِي الْحَدِي اللهُ اللهُ مَنَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

الْعَيْسِ وَعَلِى بَنُ آبِى طَالِبٍ بِبَطْنِ الْوَادِى يَعْلِفُ بَعِيراً لَهُ - قَالَ - فَسَلَعُهُ الَّذِى قَالَ عُشَمَانُ فَقَالَ اَتَمَمُدُتَ إِلَى سُنَةٍ سَنَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُخْصَةٍ رَخْصَةٍ رَخْصَةٍ رَخْصَةٍ وَخَمَانَ فَقَالَ اَتَمَمُدُتَ إِلَى سُنَةٍ سَنَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُخُصَةٍ رَخْصَةٍ رَخْصَةٍ رَخْصَةٍ وَخُمَرةٍ مَعَالَى عَلَيْهِمْ فِيهَا وَتَنْهَى عَنْهَا وَقَدُ كَانَتُ لِينِي اللّهُ اللهِ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ وَهَلُ لِينِي الْمَارِ ثُمَّ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرةٍ مَعًا فَاقْبَلَ عُثْمَانُ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ وَهَلُ لِينِي الْمَارِي اللّهُ اللهِ مَنْ شَاءَ تَرَكُهُ وَلَيْ اللهِ اللهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكُهُ وَلَيْ اللهِ عَنْ النَّاسِ فَقَالَ وَهَلُ لَهُ مُنْ شَاءً الْجَذَيِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكُهُ وَلَا اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ وَهُلُولُ وَهُلُ اللهِ عَنْهُ اللهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكُهُ وَلَا اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ وَهُ اللهِ عَنْ اللهُ اللهِ عَنْ اللهُ اللهِ عَنْ اللهُ وَهُلُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

ترجمہ حضرت عبداللہ بن زبیروضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بخدا! ہم اس وقت حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ کے ماتھ مقام

جھہ بیل تھے جب کہ ان کے پاس اہل شام کا ایک وفد آیا تھا ان میں جبیب بن مسلمہ فہری بھی تھے، حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ کر ما سے نج تہت کا ذکر چیڑا تو انہوں نے فر مایا تج اور عرہ کا اتمام ہیہ ہے کہ ان دونوں کو اشہر تج میں اکٹھا نہ کیا جائے اگرتم اپنے عمر ، کو مؤخر کر دو اور بیت اللہ کی دو دو فعہ زیارت کر وقویہ زیادہ افضل ہے، کیونکہ اللہ تعالی نے نیکی کے کاموں میں وسعت اور کشادگی رکھی ہے۔ اس وقت حضرت علی المرتعنی رضی اللہ عنہ بیان وادی میں اپنے اونٹ کو چارہ کھلا رہے تھے، آئیس حضرت عثان بنی رضی اللہ عنہ کی فدمت میں عاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ کیا آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسم کی ایک سنت کا اور اللہ کی اس رخصت کو جو اس نے قرآن میں اپنے بندوں کودی ہے، لوگوں کو اس سے ردک کر آئیس تگی میں جتا اگریں گئے۔ عالا تکہ ضرورت مند آ دی کے لئے اور اس محض کے جس کا گھر دور ہو، بیتھم یعنی تج تمتع کا اب بھی باقی ہے۔ بیہ کر مخص سے عنہ کیا المرتضی رضی اللہ عنہ نے اور اس محض کے ایک جس کا گھر دور ہو، بیتھم یعنی تج تمتع کا اب بھی باقی ہے۔ بیہ کر مضرت عثان رضی اللہ عنہ نے اللہ عنہ نے جو اللہ کی اس بھی باقی ہے۔ بیہ کر رضی اللہ عنہ نے الی اس من مقورہ دول کی اس بھی باقی ہوجائے) اس پر حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے جو ہے الی اللہ عنہ نے جو ہے اللہ کی اس نے تو اس من نے بیس نے تو اس من نہ بیس نے تو اس من نہ بیس کے اس من نہ مشورہ دیا ہے، جو جے الے جھوڑ دے۔

ایام تشریق کھانے پینے کے ایام ہیں

719 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى عَبُدُ اللهِ بَنُ آبِى سَلَمَةَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الانْصَارِيّ ثُمَّ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَمِّهِ النَّهَ حَدَّثَنَهُ قَالَتُ اللهِ بَنُ آبِى سَلَمَةً عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الانْصَارِيّ ثُمَّ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَمِّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْبَيْصَاء لَكَآنِى انْظُرْ إِلَى عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ وَهُو عَلَى بَعْلَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْبَيْصَاء لَكَآنِى انْظُرْ إِلَى عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ وَهُو عَلَى بَعْلَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ النَّهُ النَّهُ النَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَى شِعْبِ الانْصَارِ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُو يَقُولُ آيَّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى جِينَ وَقَفَ عَلَى شِعْبِ الانْصَارِ فِى حَجِّةِ الْوَدَاعِ وَهُو يَقُولُ آيَّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ "إِنَّهَا لَيْسَتْ بِآيًام صِيّامِ إِنَّمَا هِى آيَّامُ آكُلٍ وَشُرْبٍ وَذِكُونَ" تَعْفَة اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم يَقُولُ "إِنَّهَا لَيْسَتْ بِآيًام صِيّامِ إِنَّمَا هِى آيَّامُ آكُلٍ وَشُرْبٍ وَذِكُونَ" تَعْفَة وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَى وَعُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَى وَهُو يَقُولُ اللهِ عَلَى اللهُ 1034

ا پی نگاہوں کے سامنے دیکیر ہی ہوں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید خچر پرسوار ہیں، ججۃ الوداع کے موقع پر وہ انصار کے ایک نگاہوں کے سامنے دیکی ہوں کہ وہ نبی کہا ہے لیے گئی ہیں، ایک گروہ کے پاس رک رہے ہیں اور کہدرہے ہیں کہا ہے لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فر ماتے تھے کہ بیروزے کے ایا مہیں ہیں، بیتو کھانے بینے اور ذکر کے دن ہیں۔

حضرت سعد بن ابی و قاص رضی الله عنه کی فضیلت کابیان

720 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ وَسَعُدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا آبِى عَنَ آبِيهِ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ شَدَّادٍ - قَالَ سَعُدٌ ابُنِ الْهَادِ - سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ مَعُ اَبَاهُ وَأُمَّهُ لا حَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بُنِ آبِى وَقَاصٍ فَإِنِّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ "ارْمِ يَا سَعُدُ فِذَاكَ آبِى وَأُمِّى " تحفة 10190 معتلى 6311،

ترجمہ : حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد تیر چھینکو ہتم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذى - الأدب (2828) سنن الترمذى - المقامة الترمذى - البناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة (129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/92)

عورتول کے لئے رہیمی لباس کی اباحت کابیان

721 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ مِّ دَنَيْنِ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بْنَ آبِى طَالِبٍ يَقُولُ نَهَائِى رَسُولُ إِبْرَاهِيمُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنِ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بْنَ آبِى طَالِبٍ يَقُولُ نَهَائِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ اقُولُ نَهَاكُمْ عَنُ تَحَثُم الذَّهَبِ وَعَنُ لُبْسِ الْقَسِّيِ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِدَرَانَةِ النَّهُ مَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ اقُولُ نَهَاكُمْ عَنُ تَحَثُم الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّي وَالْمُعَصْفَرِ وَقِدَرَانَةِ النَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ أَوُلُ نَهَاكُمْ عَنُ تَحَثُّم الذَّهَ فَعَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَبُسِهَا فَالْحَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِهَا فَالْبَسِى وَاكْسِى نِسَائَكَ وَ تَحْسَلُ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِهَا فَالْبَسِى وَاكْسِى نِسَائَكَ وَ تَحْفَة لَهَا لِنَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِهَا فَالْبَسِى وَاكْسِى نِسَائَكَ و تَحْفَة لَهَا لِنَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِهَا فَالْبَسِى وَاكْسِى نِسَائَكَ وَ تَحفة نَهُ النِي وَالْمَالِي وَالْفَقُ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِهَا فَالْبَسِى وَاكْسِى نِسَائَكَ وَ تَحفة وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِهَا فَالْبَسِى وَاكْسِى نِسَائَكَ وَلَا فَقُلْتُ لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِهَا فَالْبَسِى وَاكْسِى نِسَائَكَ وَ تَحفة وَعَلَى اللهُ وَلَيْسِ وَالْمُعْمَى فَالْمُ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِهَا فَالْبَسِى وَاكْسِى نِسَائَكَ وَ وَعَلَى الْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِهَا فَالْبَسِى وَاكْسِى نِسَائَكَ وَ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

تر جمد حضرت على الرتضني رضى الله عنه بيان كرتے بين كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے مجھے " ميں ينہيں كہتا كتمهيں "سونے click on link for more books

ک انگوشی ، ریٹم یا عصفر سے رنگا ہوا کیڑ اپنے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے اور ایک دفعہ نمی کریم ہی اللہ علیہ وسلم نے جھے ایک ریٹی جوڑا عنایت فر مایا: میں اسے پہن کر نکلا تو فر مایا علی! میں نے تہمیں یہ اس کے نہیں دیا کہ تم خودا سے پہن لو، چنا نچہ میں اسے کے کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس واپس آگیا اور اس کا ایک کنارہ ان کے ہاتھ میں پکڑایا تا کہ وہ میر ہے ساتھ زور لگا کرا سے کھینچیں ، چنا نچہ میں نے اس کے دوگلڑ ہے کر دیتے ، بیدد کھی کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے کی کی کہا کہ نمی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے جھے بیلباس پہننے سے منع فر مایا ہے اس کے ابتم اپنے لئے اس کا لباس بنالواور گھر کی جو عور تیں ہیں نہیں بھی دے دو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطباق (2078) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن التسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5273) سنن النسائي - الزينة (5363) سنن النسائي - الزينة (5363) سنن النسائي - الزينة (5363) سنن النسائي - الزينة (5404) سنن النسائي - الزينة (3602) سنن النسائي - الزينة (3602)

ووسودراجم پر یا نج دراجم زکوة مونے كابيان

722 - حَدَّفَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ صَمْرَةً عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ "قَدُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ صَمْرَةً عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ "قَدُ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْحَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرُهَما دِرُهُما وَلَيْسَ فِي عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْحَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرُهُما دِرُهُما وَلَيْسَ فِي عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْحَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرُهُما دِرُهُما وَلَيْسَ فِي عَلَى عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنِ الْحَيْقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرُهُما وَلَيْسَ فِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ الرَّبِعِينَ وَمِائَةٍ شَىءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِأْلَتَيْنِ فَفِيهَا خَمُسَةُ ذَرَاهِمَ " تحفة 10136 معتلى 6272 تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَىءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِأْلَتَيْنِ فَفِيهَا خَمُسَةُ ذَرَاهِمَ " تحفة 10136 معتلى 6272 تَعْنَ مَا الللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَعْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ اللهُ اللهُ

والب ہوگا ،ایک سونوے درہم تک کچھ واجب نہ ہوگا ،لیکن جنب ان کی تعداد دوسوتک پہنچ جائے تو اس پر پاپنچ درہم واجب ہوں سے

تخريج الحديث:

سنى الترمذي - الزكاة (620) سنن النسائى - الزكاة (2477) سنن النسائى - الزكاة (2478) سنن أبى داؤد - الزكاة (1/92) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/92) سس الدارمي - الزكاة (1629)

کلمات مبارکہ کے سبب گناہوں کے معاف ہوجانے کابیان

723 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو آحُمَدَ الزُّبَيْرِى حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ صَالِحٍ عَنُ آبى إِسْحَاقَ عَنُ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَلَمَةَ عَنُ عَلِي قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ إِسْحَاقَ عَنُ عَمْرِو بُنِ مُرَّةً عَنُ عَبْدِ اللهِ بُنِ سَلَمَةَ عَنُ عَلِي قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلهُ أَعْلِمُ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نے مایا کہ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دول کہ جب تم انہیں زبان سے ادا کر لوتو تمہارے گناہ معاف کردیئے جا کیں حالا نکہ تمہارے گناہ معاف ہو تھے، یکمات کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ بزرگ و برتر یہ کلمات کہ ایا کر وجن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ بزرگ و برتر ہے ، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ براتوں اور عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو یا لئے دالا ہے۔

ابن مجم کی لاش کونذ رآتش کردینے کابیان

724 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ عِمْرَانَ بَنِ ظَبْيَانَ عَنُ اَبِى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ عِمْرَانَ بَنِ ظَبْيَانَ عَنُ اَبِى تَسِخْيَى قَالَ لَيْهِ السَّرِيكَ قَالَ عَلِيٌّ الْفَلُوا بِهِ كَمَا اَرَادَ رَسُولَ اللَّهِ الْبِي تَحْيَى قَالَ لَيْهِ كَمَا اَرَادَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَفْعَلَ بِرَجُلٍ اَرَادَ قَتْلَهُ فَقَالَ "اقْتُلُوهُ ثُمَّ حَرِّقُوهُ" {1/93} معتلى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَفْعَلَ بِرَجُلٍ اَرَادَ قَتْلَهُ فَقَالَ "اقْتُلُوهُ ثُمَّ حَرِّقُوهُ" {1/93} معتلى 6212

سوسال کے بعدامت کوسہولیات ملنے کابیان

725 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنِى آبِى حَدَّفَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَابِقٍ حَدَّفَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ طَهُمَانَ عَنُ مَنُصُودٍ عِنِ الْمِنْهَالِ بُنِ عَمْرٍ و عَنُ نُعَيْمِ بُنِ دِجَاجَةَ آنَّهُ قَالَ دَخَلَ آبُو مَسْعُودٍ عُقْبَةُ بُنُ عَمْرٍ و مَنْ نُعيم بُنِ دِجَاجَةَ آنَّهُ قَالَ دَخَلَ آبُو مَسْعُودٍ عُقْبَةُ بُنُ عَمْرٍ و الأَنْصَارِيُّ عَلَى عَلَى النَّاسِ مِانَةُ اللَّهِ صَارِيٌ عَلَى الأَرْضِ عَيْنٌ تَطُرِفُ وَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ يَأْتِى عَلَى النَّاسِ مِانَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الأَرْضِ عَيْنٌ تَطُرِفُ مِمَّنُ هُو حَى الْيَوْمَ وَاللهِ إِنَّ رَحَاءَ هاذِهِ الْأَمَّةِ بَعْدَ النَّاسِ مِائَةً عَامٍ " معتلى \$1/1989/14 ل3 مجمع \$1/1989/14

ترجمہ خطرت نعیم بن دجاجہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے باس آئے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے بات فرمائی ہے کہ لوگوں پرسوسال نہیں گذریں گے کہ زمین پرکوئی آئے کھا ایس باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھیکتی ہوں یعنی سب لوگ مرجا کیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات فرمائی ہی وہ یہ ہے کہ آج جولوگ زندہ ہیں سوسال گذر نے پران میں سے کسی کی آئے ایس نہ رہے گی جس کی پلکیں جھیکتی ہوں ، یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کوسوسال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

حضرت فاطمه رضى الله عنها كے جہيز كابيان

726 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرِهِ وَآبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِى عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِى عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِى خَمْدُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنبا کے جہز میں روئیں دار کپڑے،ایک مشکیزہ اور چبڑے کا تکید یا تھا جس میں اذخرنا می گھاس بھری ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائى - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/93 مسنن النسائى - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/93

727 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِئ آبِى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ سَلَمَةَ وَالْمُحَدِّثَ الْمُحَدِّثُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ الْمُواَةَ مِنْ اَهُلِ الْكُوفَةِ وَالْمُحَدِّلِ اللَّهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ الْهُمَا سَمِعَاهُ يُحَدِّثُ اَنَّ عَلِيًّا حِينَ رَجَمَ الْمَرُاَةَ مِنْ اَهُلِ الْكُوفَةِ

ضَرَبَهَا يَوْمَ الْحَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ اَجُلِلُهَا بِكِتَابِ اللّهِ وَارْجُمُهَا بِسُنَّةِ نَبِيّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ_{نَ} تحفة 10148 معتلى 6288

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عند نے کوفد کی ایک عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی ، جعرات کے دن اسے وزے مارے اور جعد کے دن اسے سنگسار کردیا اور فرمایا کہ میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

تخريج الحليث:

صحيح البخارى - الحدود (6427)مسند أحمد - مستد العشرة البشرين بالجنة 1/93

نماز کے اندرمنسوخ رفع یدین کابیان

728 - حَدَّثَنَا عَبُهُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبُهُ الرَّحُمٰنِ - يَعْنِى ابْنَ الْفَصْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ فُلاَنِ بْنِ رَبِيعَةَ الْإِنْ الْفَصْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ آبِى رَافِعِ بْنِ الْعَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْهُ الْمِي الْفَاشِمِيّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَمْ وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ آبِى طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ آنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَرُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ عَنْ مَسْ عَنْ رَسُولِ اللهِ آنَّةُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَرُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ آنَّةُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَرُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ آنَّةُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبْرُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ عَنْ مَنْ مَا لَكُ الْمَلَاقِ الْمَلْكَةُ إِذَا زَفَعَ رَأُسَهُ مِنْ مَنْ مَالِكِ عَنْ مَالِكِ عَنْ صَلاتِهِ وَهُو قَاعِدٌ وَإِذَا قَامَ مِنْ سَجُدَتَيُّنِ رَفَعَ يَدَيْهِ الرَّكُوعِ وَلا يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَهُو قَاعِدٌ وَإِذَا قَامَ مِنْ سَجُدَتَيُنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ وَكَبَرَى تحفة 10228 معتلى 6355،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم فرض نماز کی تکبیر ہونے کے بعد اللہ اکبر کہتے ،کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے ،قرات کھمل ہونے کے بعد جب آپ سلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جانے لگتے تب بھی اسی طرح کرتے ، بیٹھے ہونے کی صورت میں کسی رکن کے دوران آپ سلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین نہ فرماتے سے ،البتہ جب دونوں تجدے کرکے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرکے کبیر کہتے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن مأجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (864)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

سوسال کے بعداحوال امت کابیان

729 - حَدَّنَسَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ حَفْصٍ ٱنْبَآنَا وَرُقَّاءُ عَنُ مَنْصُورٍ عَنْ الْمِينَ الْمَالِ عَنْ نَعْيُمِ بُنِ دِجَاجَةَ قَالَ دَخَلَ آبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ ٱنْتَ الْقَائِلُ قَالَ رَسُولُ الْمِعِنْهَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ فَقَالَ ٱنْتَ الْقَائِلُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَيَاتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ وَعَلَى الاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ " إِنَّمَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَيَاتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ وَعَلَى الاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ " إِنَّمَا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ وَعَلَى الارَضِ نَفُسْ مَنْفُوسَةٌ مِمَّنُ هُوَ حَى الْيَوْمَ" وَإِنَّ رَحَاءَ هلِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ الْمِائَةِ معتلى 1/198 ل3 مجمع 1/198،

ترجمہ ضرت نعیم بن دجاجہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی الرتضای رضی اللہ عنہ کے باس آئے حضرت علی المرتضای رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پرسوسال نہیں گذریں کے کہ زمین پرکوئی آئے ہوائیں باقی نہ بیچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مرجا کیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات فرمائی تھی وہ یہ ہے کہ آج جولوگ زندہ ہیں سوسال گذر نے پران میں سے کسی کی آئے الی نہ رہے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی قیامت مراذ نہیں ہے، بخدا! اس امت کوسوسال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

جعد کے دن فرشتوں کا تواب لکھنے کے لئے مساجد میں آنے کا بیان

730 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَلِى بَنُ إِسْحَاقَ ٱنْبَآنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا الْحَجَّا بُ بُنُ إِسْحَاقَ آنْبَآنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا الْحَجَّا بُ بُنَ اللهِ عَلَي الْمُواقِهِمُ وَمَعَهُمُ الرَّايَاتُ وَتَقُعُدُ الْمَلاَئِكَةُ يَوْمُ النَّاسِ إِلَى اَسُواقِهِمُ وَمَعَهُمُ الرَّايَاتُ وَتَقُعُدُ الْمَلاَئِكَةُ يَوْمُ السَّابِقَ وَالْمُصَلِّى وَالَّذِى يَلِيهِ حَتَّى عَلَى الْوَابِ الْمُصَلِّى وَالَّذِى يَلِيهِ حَتَّى عَلَى اللهِ السَّابِقَ وَالْمُصَلِّى وَالَّذِى يَلِيهِ حَتَّى عَلَى اللهِ السَّابِقَ وَالْمُصَلِّى وَالَّذِى يَلِيهِ حَتَّى عَلَى اللهُ وَلَمُ يَلُعُ كَانَ لَهُ كَفُلاَنِ مِنَ الإَمَامِ فَلَنَاسَ عَلَى قَدْرِ مَنَا ذِلِهِمُ السَّابِقَ وَالْمُصَلِّى وَالَّذِى يَلِيهِ حَتَّى عَلَى اللهُ عُرُجَ الإِمَامُ فَحَمَّ وَلَمْ يَلُغُ كَانَ لَهُ كِفُلاَنِ مِنَ الاَجُورِ وَمَنُ اللهَ عُرْوَمَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَلُغُ كَانَ لَهُ كِفُلْ مِنَ الاَجُورِ وَمَنُ ذَنَا مِنَ الإِمَامِ فَلَغُا وَلَمْ يَنُعُ كَانَ لَهُ كِفُلْ مِنَ الاَجُورِ وَمَنُ ذَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَلَعُلُونِ مِنَ الْوِزْرِ وَمَنُ نَاكَى عَنُهُ فَلَعَا وَلَمْ يَنْعُ وَلَمْ يَسْتَمِعُ كَانَ عَلَيْهِ كِفُلاَنِ مِنَ الْوِزْرِ وَمَنُ نَاكَى عَنُهُ فَلَعَا وَلَمْ يَسْتَمِعُ كَانَ عَلَيْهِ كِفُلاَنِ مِنَ الْوِزْرِ وَمَنُ نَاكَى عَنُهُ فَلَعَا وَلَمْ يَسْتَمِعُ كَانَ عَلَيْهِ وَمَنُ قَالَ صَهِ فَقَدُ تَكَلَّمَ وَمَنُ تَكَلَّمَ فَلاَ جُمُعَةَ لَهُ * وَمَنْ تَكُلُمُ مَا لُورُورُ وَمَنُ تَكُلُمُ وَمَنُ تَكُلُمُ وَمَلُ مَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ مَالُولُورُ وَمَنُ تَكُلُمُ وَمَنُ تَكُلُمُ وَمَلُ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَنُ قَالَ مَكَدُا وَمَلُ مَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ مَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ مَا لَكُونَ مَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ مَا لَعُهُ وَاللهُ مَا اللهُ الْعَلَامُ وَاللهُ مَلْكُولُو اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ مَا لَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُعَلِي مُعَلِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ مَا لُولُولُ اللهُ الل

رجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے توشیاطین اپنے اپنے ٹھکانوں ہے۔ پر نے ہیں اور لوگوں کو بازاروں ہیں رو کنے کی کوششیں کرتے ہیں ان کے ساتھ کھے جھنڈ ہے بھی ہوتے ہیں دوسری طرف فرشتے مجدوں کے درواز دل پر بیٹھ جاتے ہیں اور لوگوں کے لئے ان کے مراتب کے مطابق ثواب لکھتے ہیں، پہلے کا، دوسرے کا، اس کے بعد آنے والے کا، یہاں تک کہ امام نکل آئے ، سوجو خص امام کے قریب ہو، خاموثی سے بیٹھ کر تو جہ سے اس کی بات سے، کوئی لغو حرکت نہ کر بے تواس کے باد جہاور جو خص امام سے دور ہولیکن پھر بھی خاموش بیٹھ کر تو جہ سے سننے میں مشغول رہا اور کوئی لئو حرکت نہ کر بے تواس کے بی دہراا جر ہے اور جو خص امام کے قریب بیٹھ کر بیکار کا مول میں نگار ہے، خاموثی سے بیٹھ اور نہ بیٹھ کر بیکارکا مول میں نگار ہے، خاموثی سے بیٹھ اور نہ بیٹھ کر بیکارکا مول میں نگار ہے، خاموثی سے بیٹھ اور نہ بیٹھ کر بیکارکا مول میں نگار ہے، خاموثی سے بیٹھ اور نہ بیٹھ کر بیکارکا مول میں نگار ہے، خاموثی سے بیٹھ اور نہ بیٹھ کر بیکارکا مول میں نگار ہے، خاموثی سے بیٹھ اور نہ بیٹھ کر بیکارکا مول میں نگار ہے، خاموثی سے بیٹھ اور نہ بیٹھ کر بیکارکا مول میں نگار ہے، خاموثی سے بیٹھ اور نہ بیٹھ کر بیکارکا مول میں نگار ہے، خاموثی سے بیٹھ اور نکا لے تواس نے بھی بات دور اور دور مولیک کے دیکھ اس کی تواس کے تواس کے تو اسے اکہرا ان دور ہوگھی کی کو خاموش کر انے کے لئے "سی" کی آئوان کی تواس کے تواس کے تواس کی تواس کی تواس کی تواس کے تواس کے تواس کی تواس کی تواس کے تواس کی تواس کے تواس کی تواس کی تواس کی تواس کے تواس کی تواس کی تواس کے تواس کی تواس کر تواس کی تواس کی تواس کی تواس کی تواس کے تواس کی تواس کے تواس کی تواس

کی اور جس شخص نے بات کی اسے جمعہ کا کوئی تو اب ہیں ملے گا، پھر فر مایا کہ میں نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصلاة (1051)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/93)

قیامت کا صحابہ کرام کے دور کے بعد آنے کا بیان

731 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِی آبِی حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا إِسُرَائِیلُ عَنُ آبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّی پُلْتَمَسَ الْحَالَةُ فَلا يُوجَدُن " معتلی 1856 مجمع 10/18 الرَّجُلُ مِنُ اَصْحَابِی جَمَا تُلْتَمسُ الْحَالَّةُ فَلا يُوجَدُن " معتلی 1856 مجمع 10/18 مرتفات تو الرَّجَمِدِ مِن اَصْحَابِی جَمَا تُلْتَمسُ الصَّالَّةُ فَلا يُوجَدُن " معتلی 1856 مجمع 10/18 مرتفات تو الله عَنْ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله

سودی کاروبارکرنے والی کی مذمت کابیان

732 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْـحَارِثِ عَنُ عَلِي قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الرِّبَا وَآكلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَتَحَفَّة 10036 مَعْتَلَى 6179

ترجمہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودخور، سود کھلانے والے، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والے، حلالہ کروانے والے پرلعنت فرمائی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالبعنة 1/93)

سرخ زین پہننے کی ممانعت کابیان

733 حَدَّثَنَا عَسُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ ٱنْبَانَا آبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ هُبَيْرَ ةَ يَتُعُولُ سَمِعْتُ هُبَيْرَ قَ يَتُعُولُ سَمِعْتُ هُبَيْرَ قَ يَتُعُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوُ نَهَانِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوُ نَهَانِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِ وَالْمِيثَرَةِ (1/94) تحفة رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ الذَّهْبِ وَالْقَسِّيِ وَالْمِيثَرَةِ (1/94) تحفة 10304 معتلى 6422 معتلى 6422

مند خلفائے راشدین (جمہ) ابو بروعروعتان وعلی (جمائی) مند خلفائے راشدین (جمہ) اور سرخ زین حضرت علی المرتفنی رمنی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بی کریم ملی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوشی ، ریشم اور سرخ زین پوش ہے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي -اللباس (1725) سبن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سئن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - انتطبيق (1043) سنن النسائي -.التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي -الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي.- الزينة (5172) سنن النسائي - اِلزِينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن مأجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

مكاتب كاديت مين حق دار بنن كابيان

734 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنُ عِلْمِ مَا أَذَى ثَلَمْ قَالَ "يُودَى الْمُكَاتَبُ بِفَدْرِ مَا أَذَى " تحفة 10244 معتلى 6362،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عبد مکاتب یعنی وہ غلام حس سے ایک مقررہ مقد ارادا کرنے پر آتا نے آزادی کا معاہدہ کرلیا ہو،اس نے جتنی مقد ارادا کردی ہو، اتنی مقد ار بیس وہ دیت کا مستحق بھی ہوجائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - القسامة (4811)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/94)

الله تعالى كى نا فرما فى ميس كى اطاعت نهكرنے كابيان

735 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الإِيَامِيِّ عَنْ سَـغْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ آبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ رَسُوْلَ اللّهِ بَعَثَ جَيْشاً وَآمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً فَاوْقَدَ نَاراً فَقَالَ ادْخُلُوهَان

فَارَادَ نَاسٌ اَنُ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ آخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرُنَا مِنْهَا وَلَا كِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ اَرَادُوا اَنُ يَدُخُلُوهَا "لَوْ دَخَلُتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ " عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ اَرَادُوا اَنُ يَدُخُلُوهَا " لَوْ دَخَلُتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ " وَقَالَ لا ظَاعَة فِي مَعْصِيةِ اللهِ إِنَّمَا الطَّاعَة فِي الْمَعْرُوفِ " وَقَالَ لا ظَاعَة فِي الْمَعْرُوفِ " تَحفة 10168 معتلى 6459،

ترجم۔ حضرت علی المرتفظی المن اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر دوانہ فر مایا اورا یک انصاری کوان کا امیر مقرر کر دیا، اس نے آگ جلائی اور کہا کہ اس آگ میں داخل ہوجا و الوگ ابھی اس میں چھلا تک لگانے کی سوچ علی انصاری کوان کا امیر مقرر کر دیا، اس نے آگ جا گی اور کہا کہ اس آگ میں داخل ہونے دامن سے وابستہ ہوئے ہیں، چنانچ یہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایا رادہ کرنے والوں سے فر مایا کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کرنے والوں سے فر مایا کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کرنے والوں سے فر مایا کہ والی میں ایک دفعہ داخل ہو جاتے تو پھر کمی اس میں سے نہ نکل نہ سکتے اور دو سروں کی تعریف کرتے ہوئے فر مایا اللہ کی نافر مانی میں کی اطاعت جائز نہیں ہے، اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے امول سے ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المغازى (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائي - البيعة (4205) سنن أبي دالد - الجهاد (2625) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

چا کا حرام باپ کی طرح ہونے کابیان

736 - حَدَّنَ اللهِ عَبُدُ اللهِ حَدَّنَ اللهِ حَدَّنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّنَا آبِي سَمِعْتُ الاعَمْسَ المُحَدِّثُ عَنْ عَنْ عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ لِلنَّاسِ مَا تَحَرُقُ فَي فَي الْبَخْتَرِي عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ لِلنَّاسِ مَا تَحَرُقُ فَي فِي قَصْلِ عِنْدَنَا مِنْ هَذَا الْمَالِ فَقَالَ النَّاسُ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدُ شَعَلْنَاكَ عَنُ الْمِلِ وَضَيْعَتِكَ وَيْجَارِتِكَ فَهُو لَكَ وَقَالَ لِي مَا تَقُولُ النَّ فَقُلْتُ قَدُ اَشَارُوا عَلَيْكَ وَقَالَ لِي مَا تَقُولُ الْتَ فَقُلْتُ قَدُ اَشَارُوا عَلَيْكَ وَقَالَ لِي مَا تَقُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَكَ وَقَالَ لَتَخُرُجَنَّ مِمَّا قُلْتَ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِياً فَقَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِياً فَقَالَ الْمُعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِياً فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِياً فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِياً فَقَالَ الْمُعَلِي الْعُلِقُ مَعِي إلَى الْعَلِقُ مَعِي إلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ سَاعِياً فَالَّالُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَعِي إلَى الْعَلَقُ مَعِي إلَى الْعَلِقُ مَعِي إلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ

النّبِيّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَوَجَدُنَاهُ حَاثِراً فَرَجَعْنَا ثُمَّ عَدَوْنَا عَلَيْهِ فَوَجَدُنَاهُ طَيّبَ النّفُسِ فَا الْحَبُرُفَ فَهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَنّعَ فَقَالَ لَكَ "اَمَا عَلِمُتَ انَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنُو آبِيْهِ" وَذَكَرُنَا لَهُ الّذِى رَايَنَاهُ مِنْ طِيبِ نَفْسِهِ فِى الْيَوْمِ النَّانِي فَقَالَ "إِنَّكُمَا رَايَنَاهُ مِنْ طِيبِ نَفْسِهِ فِى الْيَوْمِ النَّانِي فَقَالَ "إِنَّكُمَا النَّيْمَ النَّوْمِ الآولِ وَقَدْ بَقِى عِنْدى مِنَ الصَّدَقَةِ دِينَارَانِ فَكَانَ اللّهِ يَالْمَا مِنْ خُنُورِى الشَّدَى وَاللّهِ مِنْ الصَّدَقَةِ دِينَارَانِ فَكَانَ اللّهِ يَالَيُومُ وَقَدْ وَجَهُتُهُمَا فَذَاكَ الّذِى رَايَتُهَمَا مِنْ طِيبِ نَفْسِى" فَقَالَ عُمَرُ صَدَقْتَ لَهُ وَاللّهِ لَا شُكُونَ لَكَ اللّهِ وَلَا خِرَةً وَتَحْفَة 10112 معتلى \$25362536250 مجمع وَاللّهِ لاَشُكُونَ لَكَ اللّهُ وَلَى وَالآخِرَةَ وَتَحْفَة \$10112 معتلى \$25462536250 مجمع

يترجمه حضرت على الرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بيں كه ايك دفعه حضرت عمر فاروق رمنى الله عنه نے لوگوں سے فرمايا كه ہارے پاس بیجو کھوڑا کد مال نے کیا ہے اس کے بارے میں تہاری کیارائے؟ لوگوں نے کہا کہ امیر الموتین! آپ ہاری وجہ سے اليا ال خاندات كاروبار اور تجارت سے رو كئے ہيں ،اس لئے بيآب ركھ ركيس ،انہوں نے مجھ سے يو چھا كرآب كى كيارائے ہے؟ میں نے کہا کہ لوگوں نے آپ کو مشورہ دیے تو دیا ہے، انہوں نے فرمایا کہ آپ بھی تو کوئی رائے دیجئے، میں نے عرض کیا کہ آب اینے یقین کو گمان میں کیوں تبدیل کررہے؟ فرمایا آپ اپنی بات کی وضاحت خود ہی کردیں۔ میں نے کہابہت بہتر، میں اس كى ضروروضاحت كرون كاءآب ويأد موكاكماك وفعه في كريم صلى الله عليه وسلم في آپ كوصد قات وزكوة كى وصولى كے لئے بهيجا تھاء آپ حضرت عباس رضی اللہ عند کے باس آئے ، انہوں نے زکو ہ دینے سے انکار کردیاء آپ دونوں کے درمیان کچھاونجی بنج ہوگئی۔آپ نے مجھ سے کہا کہ میرے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو، ہم وہاں پنچے تو ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم من وه نشاط نه ديكها جو هوتا تها، چنانچه م واپس آ مي ،اكله دن جب هم دوباره حاضر موئة واس وقت جم نے نبي كريم صلى الله عليه وسلم كوبشاش بايا، پھرآپ نے انبين حضرت عباس رضى الله عند كے حوالے سے بتايا، انبول نے آپ سے فرما يا كدكيا آپ كام من يه بات نبيل ہے كوانسان كا چااس كے باب كو وقعة ميں ہوتا ہے۔ چرہم نے نى كريم صلى الله عليه وسلم سے يہلے ون كى کیفیت اور دوسرے دن کی کیفیت کے حوالے سے پوچھاتو آپ سلی الله علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب آپ دونوں پہلے دن میرے پاس آئے تھے تومیرے پاس زکو ق کے دوریناری کئے تھے، یہی وجھی کہ آپ نے جھے بوجمل طبیعت میں دیکھااور جب آئ آپ دونوں میرے باس آئے تو میں وہ کسی کودے چکا تھا اس وجہ سے آپ نے مجھے مشاش بٹاش پایا، حضرت عمر منی اللہ عندنے حضرت على الرتضى رضى الله عندے بين كرفر مايا آپ نے سيح فر مايا: بخدا! ميں دنياو آخرت ميں آپ كاشكر گذار دموں گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب(3760)مسندا أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/94

تكليف يامسيبت كوفت دعاير صفى كابيان

737 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيُكْ عَنِ ابْنِ عَجُلانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعُبِ الْقُرَظِيَ عَنْ عَبُدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِي بْنِ آبِى طَالِبٍ كَعُبِ الْقُرَظِيَ عَنْ عَبُدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِي بْنِ آبِى طَالِبٍ ثَعْبُ اللهِ مُن عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوُلاَءِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِي بْنِ آبِى كُرُبُ آوُ قَالَ لَقَنَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوُلاَءِ الْكَلِمَاتِ وَآمَرَنِي إِنْ نَزَلَ بِي كُرُبُ آوُ شِيلًا لَكُ اللهُ وَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوُلاَءِ الْكَلِمَاتِ وَآمَرَنِي إِنْ نَزَلَ بِي كُرُبُ آوُ شِيلًا اللهُ وَلَي اللهُ اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ وَلَى اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلَى اللهُ اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلِي اللهُ وَلَى اللهُ وَلِي اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَلِي اللهُ وَلَى اللهُ وَلِي اللهُ وَلَى اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ وَلِي اللهُ وَلَى اللهُ وَلَى اللهُ وَاللّهُ وَلِي اللهُ وَلَا اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَاللّهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَاللّهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی تکلیف یا مصیبت آنے پرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعاء سکھائی ہے، جس کا ترجمہ بیہ کے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ ہڑا ہر د بارا درمہر بان ہے، اللہ ہرعیب اور نقص سے پاک ہے، اللہ کی فات ہر میں بازی بابر کت ہے، وہ عرش عظیم کارب ہے اورتمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جوتمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

عسل الحیمی طرح ہے کرنے کابیان

738 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ عَطَاءِ بُسِ السَّائِبِ عَنُ زَاذَانَ عَنْ عَلِي قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنُ تَرَكَ بُسِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِي قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبُهَا مَاءٌ فَعَلَ اللهُ تَعَالَى بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّادِنَ" قَالَ عَلِيٌّ فَمِنُ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعَرِى تَحْفَة 10090 معتلى 6230،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ت کی حالت میں عنسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے ،بس اسی وفت ہے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

تخريج الحديث:

منن أبي داؤد - الطهارة (249) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (599)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالحنة (1/94)

ني كريم صلى الله عليه وسلم كى تدفين كابيان

739 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِي ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ آبِيهِ قَالَ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مُنَا كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مُنَا اللهُ عَلَيْهِ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَنْعَةِ آثُوابٍ معتلى 6391 مجمع 3/23

ر جمید: حضرت علی المرتضی رضی الله عنه بیان کریے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیه وسلم کوسات کپڑوں میں دفنایا گیا تھا۔ ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی الله عنه بیان کریے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کوسات کپڑوں میں دفنایا گیا تھا۔

الثدتعالي كي حمد وثنا واوراطاعت كابيان

740 - حَدَّثَنَا عَهُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَهُدُ الْعَزِيزِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْسَسَاجِشُونُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْفَصْلِ وَالْمَاجِشُونُ عَنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي دَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْسِ آبِي طَالِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ اسْتَفْتَحَ ثُمَّ قَالَ "وَجَّهُتُ وَجُهِي لِلَّذِي فَعَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفاً مُسُلِماً وَمَا آنَا مِنَ الْمُشُوكِينَ إِنَّ صَلاَتِى وَنُسُدِكِى وَمَسَحْيَسَاىَ وَمَمَاتِى لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ شَوِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَآنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ٥" قَالَ ابُو النَّصْرِ "وَانَا اوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ آنْتَ رَبِّي وَآنَا عَبُدُكَ طَلَمْتُ نَفُسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرُ لِي ذُنُوبِي جَمِيعاً لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَالْهِينِي لاَحْسَنِ الاَنْحُلاَقِ لاَيَهُدِى لاَحْسَنِهَا إِلَّا ٱنْتَ وَاصْرِفْ عَنِى سَيِّنَهَا لاَيَصُرِفْ عَنِى سَيْنَهَا إِلَّا اَنْتَ تَهَارَكُتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغُفِرُكَ وَاتُوبُ إِلَيْكَ " وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ "اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنُتُ وَلَكَ اَسُلَمُتُ بَحَشَعَ لَكَ سَمُعِي وَبَصَرِى وَمُيِّحِي وَعِظَامِي وَعَصَبِيo" وَإِذَا دَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكُعَةِ قَالَ "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُ مَا وَمِلُءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعُدُن وَإِذَا سَجَدَ قَالَ "اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدُتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَنْسَلَمْتُ سَجَدَ وَجُهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ فَآحُسَنَ صُورَهُ فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ آحُسَنُ الْخَالِقِينَ " فَإِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلاَةِ قَالَ "اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا آخَرُتُ وَمَا اَسُرَدْتُ وَمَا اَعُلَنْتُ وَمَا اَسُرَفُتُ وَمَا اَنْت اَعْلَمُ بِهِ مِنِي اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَجِّرُ لاَ إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ_O" {1/95} تحفة 10228 معتلى 6353

ترجہ دھڑے کے الرقعی الرتعنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر تحریمہ کہہ چکتے تو ثناء پڑھنے کے بعد فرماتے کہ میں نے اپنے چبرے کارخ اس ذات کی طرف سب سے یک موہو کراور سلمان ہو کر پھیر لیا جس نے آسان وزین کو تخلیق کیا ور موت اس اللہ کے لئے وقف ہے جو تمام جہانوں کو پانے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، الیی! آپ بی حقیقی جہانوں ہی باز ثاہ ہیں، آپ کے علاوہ کوئی شریک نہیں، آپ می میرے رب اور میں آپ کا عہد ہوں، میں نے اپنی جان پڑھم کیا اور جھے اپنی کا مور میں آپ کا عہد ہوں، میں نے اپنی جان پڑھم کیا اور جھے اپنی کا بور کا اعتراف کوئی معبود نہیں، آپ میرے تمام گنا ہوں کو معاف کری نہیں کا اور بہتر اخلاق کی طرف بھی آپ بی رہنمائی کر سکتے ہیں اور جھے بر سالان سے بچی آپ بی بچی آپ بی بچی سے تیں، آپ کی ذات تو بڑی با برکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گنا ہوں افعات سے گنا ہوں کو خات تو بڑی با برکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گنا ہوں افعات سے گنا ہوں کو خات تو بڑی با برکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گنا ہوں افعات سے گنا ہوں کو خات تو بڑی با برکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گنا ہوں کو خات تو بڑی با برکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گنا ہوں کہ خات میں آپ کی ذات تو بڑی با برکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گنا ہوں

ک معانی ما نگااورتو بر کرتا ہوں۔ جب رکوع میں جاتے تو یوں کہتے ہیں کہ الی ایمی نے آپ کے لئے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فر مان ہوا، میر ہے کان اور آئکھیں، د ماغ، بڑیاں اور پٹھے سب آپ کے سامنے بھے ہوئے ہیں۔ جب رکوع سے اٹھاتے تو سمع اللہ لین حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہنے کے بعد فر ماتے کہ تمام تعریفیں آپ بی کے لئے ہیں جوز مین وآسان اور ان کے درمیان کی جگہ کو پر کردیں اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔ جب آپ سلی اللہ علیہ وسلم ہورہ میں جاتے تو یوں فر ماتے کہ الی ایمی نے آپ کے لئے ہورہ کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فر مان ہوا، میراچ ہواس ذات کے سامنے ہور ورز میں نے آپ کے لئے ہورہ کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فر مان ہوا، میراچ ہواس ذات کے سامنے ہورہ درز کے سامنے ہور کے اس نے اس کے کان (سننے) اور آ کھد کھنے کے قابل بنائے ، اللہ کی ذات بوی بایر کت ہے جوب ہترین خالق ہے۔ اور جب نماز کا سلام پھیرتے تو یوں فر ماتے کہ اللہ ایمیر سے اٹھے بچھلے، پوشیدہ اور خالم ہو تابع کہ ماہوں کو معاف فر ما دے اور جو بیس نے تجاوز کیا وہ تھی معاف فر ما دے کہ اس کو آپ جمھ سے ذیادہ جائے ہیں، وہ بھی معاف فر ما دے اور جن پر وں کو آپ جمھ سے ذیادہ جائے ہیں، وہ بھی معاف فر مادے، آپ بی اول وآخر ہیں اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة السافرين وقصوها (771) سنن الترمذى - الصلاة (266) سنن الترمذي - الدعوات (3421) سنن الترمذى - للعوات (3421) سنن الترمذى - للعوات (3421) سنن السائى - لانتتاح (897) سنن أبى داؤد - الصلاة (760) سنن الترمذى - الصلاة والسنة فيها (1054) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الصلاة (1314) سنن الدارمي - الصلاة (1314)

حضرت على المرتضى رضى الله عند كے لئے خاص رخصت كابيان

741 - حَدَّنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّفَنِى آبِى حَدَّنَا وَكِيعٌ حَدَّنَا فِطُرْ عَنْ مُنْذِرٍ النَّوْرِي عَنِ ابْنِ الْمَحْدَ فِي مُنْذِرٍ النَّوْرِي عَنِ ابْنِ الْمَحْدَ فِي اللَّهِ عَلَى اللهِ عَدْنَ وَلَدَّ أَسَمِيهِ إِاسْمِكَ وَأَكْتِيهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ تَحفة بِكُنْ يَتُكُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ تَحفة بِكُنْ يَتُكُنَ وَمُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ تَحفة اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ تَحفة اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ تَحفة اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ تَحفة اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ تَعْمُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ تَحفة اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلَيْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلْقِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلْمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلَيْ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لِعَلَيْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلْمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلْقِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلْمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْ

ترجمہ بحضرت علی المرتضی وضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! یہ بتا ہے کہ اگر آپ کے بعد میرے یہاں کو کی لڑکا پیدا ہوتو کیا میں اس کا نام آپ کے نام پراوراس کی کنیت آپ کی کنیت پردکھ سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں! یہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلی اللہ عنہ کے لئے رخصت تھی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأدب(2843) شنن أبي داود - الأدب(4967)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/95)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه يغض منافق ركهتا ب

742 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّقِنِى آبِى حَلَّقَا وَكِيعٌ حَذَّفَا الاَعْمَشُ عَنْ عَدِيّ بُنِ قَابِتٍ عَنُ ذِرِّ بُنِ حُهَيْشِ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ "لاَ يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلاَ يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ " تَحفة 10092 معتلى 6233 `

ترجمہ: حصرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کر بم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیہ بات ذکر فرمائی تھی کہ تم سے بغض کوئی منافق بی کرسکتا ہے۔ بغض کوئی منافق بی کرسکتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (78) سنّن الترمذي - البناقب (3736) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5018) سنن النسائي -الإيمان وشرائعه (5022) سنن ابن ماجه - المقدمة (114)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/95)

قربانی کے جانوروں کی آئھو کان کے عیوب کود میصنے کابیان

743 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ خُدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ سَلَمَةَ عَنُ حُجَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ 1006 - حَدَّثَنَا مَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ نَسْتَشُرِفَ الْعَيْنَ وَالْأَذُنَ تَحفة 10064 معتلى 6197 معتلى 6197

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیں حکم فرمایا ہے کہ قربانی کے جانوروں کی آئکھا ورکان اچھی طرح دیکھے لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن الترمذى - الأضاحي (1504) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن أبى داؤد - الضحايا (2804) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن النارمى - الأضاحى (3145) سنن الدارمى - الأضاحى (1952)

حج وعمره كے تلبيد كابيان

744 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَا وَكِيعٌ حَدَّنَا الاَعْمَشُ عَنُ مُسْلِمِ الْيَطِينِ عَنُ عَلِيّ بِنِ الْحُسَيْنِ عَنُ مَرُوَانَ بُنِ الْحَكَمِ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ فَإِذَا رَجُلَّ يُكَنِّى بِهِمَا جَمِيعاً فَقَالَ عُنْ مَنُ هَذَا فَقَالُوا عَلِيْنَ فَقَالَ اللهُ تَعْلَمُ آتِي قَدُ نَهَيْتُ عَنُ هَذَا قَالَ بَلَى وَلَكِنُ لَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ وَتَحَفَّ 10274 معتلى 6398، اكُنْ لادَعٌ قَوْلَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ وَتَحَفَّةُ 10274 معتلى 6398، واند واذه ووالله والله والله والله والله والله والله والله والله والله عليه والله والله

مرجمہ مردان بن عم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ م حضرت عثان غی رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلے جارہے تھے کہ ایک مخص حج اور عمر مدونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے نظر آیا، حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے پوچھا بیکون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ ہیں بہت ہوئے بیان رضی اللہ عنہ نے اس کی ممانعت کا حکم جاری کردیا اللہ عنہ ہیں بہت کہ میں نے اس کی ممانعت کا حکم جاری کردیا ہے؟ فرمایا کیوں نہیں چھوڑ سکتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1488) صحيح البخارى - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن الدارمي - البناسك (1223) سنن الدارمي - البناسك (1923) سنن الدارمي - البناسك (1923)

ایک گائے میں قربانی کے سات جھے ہونے کابیان

745 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنُ حُجَيَّةَ قَالَ سَالَ رَجُلٌ عَلِيًّا عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبُعَةٍ وَفَقَالَ مَكُسُورَةُ الْقُرُنِ فَقَالَ لاَ يَضُرُّكَ وَاللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضُرُّكَ وَاللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضُرُكَ وَاللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهِ صَلَى 100 اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّ

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ ہے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے ہوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہوتو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جاسکے تواسے ذرج کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آئے اور کان اچھی طرح دیکھیں۔

بخريج الحديث

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الغرمذي - الأضاحى (1503) سنن الترمذي - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن النارمى - الأضاحى (3145) مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمى - الأضاحى (3145)

ناقص الخلقت آ دی کے خروج کا بیان

746 - حَدَّثْنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ وَابُو عَمْرِو بُنُ الْعَلاَءِ عُن الْهُ عَالَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

"يَخُرُجُ قَوْمٌ فِيهِم رَجُلٌ مُودَنُ الْيَهِ اَوْ مَفُدُونُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِنَ" وَلَوْلاَ اَنْ تَبْطَرُوا لاَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبِيدَةُ لاَنْبَأْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ يَقُتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبِيدَةُ قُلْتُ لِعَلِيّ آأَنُتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ إِى وَرَبِ الْكُعْبَةِ إِى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ إِى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ إِلَى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ إِلَى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ إِلَى وَرَبِّ الْكُونُ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَى وَرَبِّ الْكُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَى وَرَبِّ الْكُونِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مِنْ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى إِلَاهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى إِلَى وَرَبِ الْمُعْتَلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَالَى إِلَى وَرَبِ الْعَلَامُ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَامِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کہ ایک تو م نکلے گی ،ان میں ایک آدی ناقص الخلقت بھی ہوگا ،اگرتم حد ہے آگے نہ بڑھ جا وَتو میں تم ہے وہ وعدہ بیان کرتا جواللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قل کرنے والوں سے فر مارکھا ہے ،راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے بوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علی وی فر مان سامے ؟ تو انہول نے تین دفعہ فر مایا ہاں! رب کعبہ کی شم ۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - البقدمة (167) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/83)

مملوك براجرائے حد کابیان

747 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبُدِ الاَعُلَى النَّعُلَبِي عَنُ اللهِ عَدَّثَتُ فَامَرَنِى النَّبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحُدَثَتُ فَامَرَنِى النَّبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحُدَثَتُ فَامَرَنِى النَّبِي النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحُدَثَتُ فَامَرَنِى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ أَفِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَاتَيْتُهَا فَوَجَدُتُهَا لَمُ تَجِفٌ مِنْ دَمِهَا فَاتَيْتُهُ فَاخْبَرُتُهُ فَاخْبَرُتُهُ فَا خَبَرُتُهُ فَا خَبَرُتُهُ فَا خَبَرُتُهُ فَا خَبَرُتُهُ فَاللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ أَفِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَاتَيْتُهَا فَوَجَدُتُهَا لَمُ تَجِفٌ مِنْ دَمِهَا فَاتَيْتُهُ فَا خُبَرُتُهُ فَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ الْحَدَّ الْقِيمُ عَلَيْهَا الْحَدِّ الْقِيمُ عَلَيْهَا الْحَدِّ الْقِيمُ عَلَيْهَا الْحَدِّ وَقِيمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ ال

10283 معتلى 6401

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی باندی سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کا خون بندنہیں ہوا تھا،

ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسم نے فرمایا جب اس کا خون رک جائے تو اس پر صد

ہاری کردینا اور یا درکھو! اپنے مملوکوں پر بھی حدود جاری کیا کرو۔

تخريج الخديث

صعيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/95)

موزوں کے اور روالے جھے برسے کرنے کابیان

748 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَبُدِ عَنْ عَلِيْ فَالْمَ مُنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَى دَايَّتُ وَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ ظَاهِرَهُمَا وَتَحَفَّة 10204 معتلى 6342، وَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ ظَاهِرَهُمَا وَتَحَفَّة 10204 معتلى 6342،

ترجمہ: حضرت علی المرتفئی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ میری رائے بیٹھی کہ سے علی انتفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیاوہ موزوں ہے جوزمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے جتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواوپر کے حصے پرمسے کرتے ہوئے و کچھ لیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715)

محور یوں پر گدھوں کی جفتی کی ممانعت کابیان

.749 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيّ عَنْ سَالِمِ بُنِ آبِى الْبَحَعُدِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ نُنْزِى حِمَاراً عَلَى فَرَسٍ ٥ تحفة 10102 معتلى 6244

ترجمید حضرت علی المرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم سلی الله علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں پر گدھوں کو کددانے سے (جفتی کردانے سے)منع فرمایا ہے۔

حضرت عبداللد بن مسعود رضى الله عنه كي فضيلت كابيان

750 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَادِثِ عَنْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَادِثِ عَنْ عَلْدِي وَسَلَّمَ "لَوِ اسْتَخْلَفْتُ آحَداً عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَاسْتَخُلَفْتُ آبُنَ أُمْ عَبْدٍن" {1/96} تحفة 10045 معتلى 6174

ترجمہ: حضرت علی المرتَّفنی رضی الله عند بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فر مایا اگر بیس مسلما توں کے مشورہ کے بغیر کسی کا میر بنا تا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی الله عنه کو بنا تا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمنى - المناقب(3808) سنن ابن مأجه - المقدمة (137)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/95

رات کوسونے کے وقت شہیج پڑھنے کا بیان

751 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنِ الْحَكُمِ عَنُ عَبُدِ الرَّحُمْنِ بِنِ آبِي لَيُسَلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ آنَّ فَاطِمَةَ شَكَتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آثَوُ الْعَجِينِ فِي يَدَيُهَا فَآتَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبُى فَآتَتُهُ تَسْالُهُ خَادِماً فَلَمُ تَجِدُهُ فَرَجَعَتُ - قَالَ - يَدَيُهَا فَآتَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبُى فَآتَتُهُ تَسْالُهُ خَادِماً فَلَمُ تَجِدُهُ فَرَجَعَتُ - قَالَ - فَالَمَ عَنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبُى فَآتَتُهُ تَسْالُهُ خَادِماً فَلَمُ تَجِدُهُ فَرَجَعَتُ - قَالَ - قَالَ - فَلَمَبُتُ الأَقُومَ فَقَالَ "مَكَانَكُمَانَ فَجَاءَ حَتَى جَلَسَ حَتَى وَكَبُرُ ثَمَانَ وَقَدُ الْخَذُنَا مَضَاجِعَنَا - قَالَ - فَلَمَبُتُ الأَقُومَ فَقَالَ "مَكَانَكُمَانَ فَقَالَ "مَكَانَكُمَانَ وَقَدَ مَنْ خَادِمٍ إِذَا آخَذُتُهُمُ مَنْ خَادِمٍ إِذَا آخَذُتُهُمَا مَنْ خَادِمٍ إِذَا آخَذُتُهُمَا مَنْ خَادِمٍ إِذَا آخَذُتُهُمَا مَنْ خَادِمٍ إِذَا آخَذُتُهُمَا مَنْ حَدْثُ مَنْ فَكَ مُنَا اللهُ عَلَيْ مَا هُو خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا آخَذُتُهُمَا مَنْ حَدْثُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَقَالَ "الا آذُلُكُمَا عَلَى مَا هُو خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا آخَذُتُهُ وَلَالْاَيْنَ وَكَبُرُتُهُمَا وَلَى اللهُ عَلَى مَا هُو خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا آخَذُتُهُ اللهُ عَلَى مَا عُلَى مَا هُو خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا آخَذُتُكُمَا وَلَاكُونَ وَكَبُرُونَ وَكَبُرُ ثُمَاهُ اللهُ مَا عُلَى مَا عُولَ عَلَى مَا عُولَ وَلَالِيَعَ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى مَا عُلَى مَا عَلَى عَلَى مَا عُلَى عَلَى مَا عُلَى مَا عُلَى عَلَى مَا عُلُولُ اللهُ عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى عَلَى مَا عَلَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عُلَو اللّهُ عُلَى اللهُ عَلَى مَا عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَ

صحيح البجاري - قرض العبس (2945) صحيح البعاري - النفقات (5046) صحيح البعاري - الدعوات (5959) صحيح البعاري - الدعوات (3408) سنن الترمذي - الذكر والدعاء والتوبة والاستففاد (2727) سنن الترمذي - الدعوات (3408) سنن الترمذي - الدعوات (3408) سنن أبي داؤد - الأدب (5062) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

بنوں اور کفار کی قبروں کو گرانے کا بیان

752 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ آبِي وَائِلٍ عَنْ آبِي وَائِلٍ عَنْ آبِي وَائِلٍ عَنْ آبِي وَائِلٍ عَنْ آبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَدِّى أَنْ لاَ تَدَعَ يَـمْفَالاً إِلَّا طَـمَسْتَهُ وَلا قَبُراً مُشْرِفاً إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَتَحَفَّة 10083 معتلى وَسَلَّمَ انْ لاَ تَدَعَ يَـمُفَالاً إِلَّا طَـمَسْتَهُ وَلا قَبْراً مُشْرِفاً إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَتَحَفَّة 10083 معتلى

6221

ترجمہ: حفزت علی المرتضی رضی القدعنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق ابوالھیاج اسدی کو مخاطب کر کے فر مایا میں تنہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں ، جس کام کے لئے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھیجا تھا ، انہوں نے مجھے ہرقبر کو برابر کرنے اور ہریت کومٹا ڈالنے کا تھم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - انجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد أ- مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

سورت الاعلىٰ سے نبى كريم صلى الله عليه وسلم كى محبت كابيان

753 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ آبِى فَاخِتَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيهٍ وَسَلَّمَ يُحِبُّ هٰذِهِ السُّورَةَ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ هٰذِهِ السُّورَةَ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الاَّعُلَى) ٥ معتلى 6470 مجمع 7/136

ترجمه : حفرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بيں كه رسول الله صلى الله عليه وسلم كوسورت الاعلى بهت محبوب تقى ...

مال سے دسوال حصہ خرج کرنے والوں کے لئے تواب کابیان

754 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍ قَـالَ جَـاءَ ثَلاَثُهُ نَـفَوٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ ثَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمْ يَا رَسُولَ اللهِ كَـانَـتُ لِـى مِـائَةُ دِيـنَـارٍ فَتَـصَدَّقُتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ وقَالَ الآخَرُ يَا رَسُولَ اللهِ كَانَ لِى عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقُتُ مِنْهَا بِدِينَانِ

وَقَالَ الآخَرُ كَانَ لِى دِينَارٌ فَتَصَدَّقَتُ بِعُشُرِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كُلُّكُهُ فِى الآجُرِ سَوَاءٌ كُلُّكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ " معتلى 6189 مجمع 3/111

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی التدعنہ بیان کرتے ہیں کہ تین آ دمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ، ان
میں سے ایک نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس سودینار تھے جن میں سے میں نے دس دینار صدقہ کردیئے ، دوسرے نے کہا یا
رسول اللہ! میرے پاس دس دینار تھے ، میں نے ان میں سے ایک دینار صدقہ کردیا اور تیسرے نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک
دینارتھا ، میں نے اس کا دسوال حصہ صدقہ کردیا ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم سب کو برابراج سلے گااس لئے کہ تم سب نے
ایک ادسوال حصہ صدقہ کیا ہے۔

نى كريم صلى الله عليه وسلم كى مبارك بتصيليون كابيان

755 - حَدَّدَ ثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَمِسْعَرٌ عَنُ عُثْمَانَ يُنِ click on link for more books

عَبْدِ اللهِ بُنِ هُوْمُزَ عَنُ نَافِع بُنِ جُبَيْرِ بُنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكُرَادِيسِ تحفّة 10289 معتلى 6407 ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتھیلیاں اور پاؤں ہم ہے ہوئے اور ہڑیوں کے جوڑم عنبوط تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3637) سنن الترمذي - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96

فریقین میں سے ہرایک کی بات کوسننے کا بیان

756 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ شَرِيكٍ عَنُ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنُ عَلِيٍ قَالَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا جَلَسَ إِلَيْكَ الْحَصْمَانِ فَلاَ تَكَلَّمُ حَتَّى تَسُمَعَ وَلَ الآخِرِ كَمَا سَمِعُتَ مِنَ الآوَّلِي" تحفة 1008 معتلى 6214

ترجمہ: حصرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فر ماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سے ارشاد فر مایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات من کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96

اول وآخر مخلوق میں نبی کریم صلی الله علیه وسلم کی مثل نه ہونے کا بیان

757 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ آنْبَانَا الْمَسْعُودِيُّ عَنُ عُثُمَانَ بَنِ عَبُدِ اللهِ بَنِ مُطْعِم عَنْ عَلِيّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فَرُمُزَ عَنْ نَافِع بَنِ جُبَيْرِ بَنِ مُطْعِم عَنْ عَلِيّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلا بِالْقَصِيرِ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ شَئْنَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ مُشُرَبٌ وَجُهُهُ حُمْرَةً طُويلِ وَلا بِالْقَصِيرِ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيةِ شَئْنَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ مُشُرَبٌ وَجُهُهُ حُمْرَةً طَوِيلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُفَّا تَكَفُّواً كَانَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمُ ازَ قَبُلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَفّة 10289 معتلى 6407

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لیبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے ،سرمبارک بین سرخی کی آمیزش تھی ،سینے سے چھوٹے ،سرمبارک بین سرخی کی آمیزش تھی ،سینے سے کے حور بہت مضبوط تھے ، چپرہ مبارک بین سرخی کی آمیزش تھی ،سینے سے کے کرناف تک بالوں کی ایک لمبی وھاری تھی ، ہڑیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے ، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے ، ایسامسوں ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں ، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا ،سلی اللہ علیہ ا

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3637) سنن الترمذي - البناقب (3638) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/96

ب ئدية بول كرنے كابيان

758 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرِ بُنِ آبِى فَاخِتَةَ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَلِي قَالَ اَهُدَى كِسُرَى لَرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَاهْدَى لَهُ قَيْصَرُ فَقَبَلَ مِنْهُ وَاهْدَتْ لَهُ الْمُلُوكُ فَقَبَلَ مِنْهُمْ تحفة 10109 معتلى 6471

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کڑتے ہیں کہ ایک دفعہ کسری نے ٹی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کی خدمت میں ہدیہ مجیجا، آ پ صلی اللہ علیہ دسلم نے قبول فرمالیا اس طرح قیصر نے ہدیہ بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا اور دیگر بادشا ہوں نے تھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - السير (1576)مسند أُحيد - مُسند العشرة البيشرين بالجنة 1/96)

مبافر کے لئے مدت مسے تین دن رات ہونے کابیان

759 - حَدَّثَ مَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُ خَيْمِ وَ قَالَ سَالْتُ عَائِشُةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْحُقَيْنِ فَقَالَتُ سَلُ عَلِيًّا فَ خَيْمِ وَعَنْ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ ءٍ قَالَ سَالْتُ عَائِشُةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْحُقَيْنِ فَقَالَتُ سَلُ عَلِيًّا فَ إِنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَسَالُتُ عَلِيًّا فَإِنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ واللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَالَتُهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَا

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پرمسے کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے ایک سوال ہو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ بیسوال تم حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھوانہیں اس مسئے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ دہ نبی کریم صلی اللہ عنہ سے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پرمسے کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اورایک رات ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وصحيح مسلم - الطهارة (714) سنن الدارمي - الطهارة (714)

760 - حَـدَّقَـنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيّ بُنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ معتلى6370 ل گذشته روایت اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

سونے اور ریشم کامردوں کے لئے حرام ہونے کابیان

761 - حَدَّثُ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَآنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنُ يَزِيدَ بُنِ آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَآنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنُ يَزِيدَ بُنِ آبِى الصَّعُبَةِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ ذُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَخَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَباً بِيَمِينِهِ وَحَرِيراً بِشِمَالِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ فَقَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَباً بِيَمِينِهِ وَحَرِيراً بِشِمَالِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ فَقَالَ "هَذَان حَرَامٌ عَلَى ذُكُورٍ أُمَّتِى " تحفة 10183 معتلى 6303

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا اور دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے فر مایا کہ بید دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پرحرام ہیں۔

تخريج الحديث

سنن النسائي - الزينة سنن أبي داؤد - اللباس (4057)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

الله تعالى كى ناراضكى سے بيخے كى دعاماتكنے كابيان

762 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ آنْبَآنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ هِ شَامِ بُنِ عَمْرِ وَ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ هِ شَامٍ عَنُ عَلِي آنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ هِ شَامٍ عَنُ عَلِي آنَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ هِ شَامٍ عَنُ عَلِي آنَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَدِ وِ تُدِرٍ وِ تُدرِهِ "اللهُ مَا إِنِّى آعُودُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَآعُودُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَآعُودُ بِكَ آنِي اللهُ عَلَيْكَ وَآعُودُ بِكَ مَا النَّيْتَ عَلَى نَفُسِكَ " (1/97) تحفة 10207 معتلى مِنْكُ لا أَحْصِى ثَنَاءً عَلَيْكَ آنْتَ كَمَا اثْنَيْتَ عَلَى نَفُسِكَ " (1/97) تحفة 10207 معتلى 6326

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم وترکے آخر میں یوں فر ماتے سے کہا اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری نا راضگی سے پناہ مانگنا ہوں ، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزاسے اور تیری ذاہ سے کے ذریعے تھھ سے پناہ مانگنا ہوں ، تیری تعریف خود کی ہے۔ پناہ مانگنا ہوں ، میں تیری تعریف کا احاط نہیں کرسکنا ، تو اسی طرح ہے جس طرح تونے اپنی تشریف خود کی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3566) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1747) سنن أبي داؤد - الصلاة (1427) سنن البن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1179) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/96)

بلندآ وازے تلاوت کرنے کا بیان

گناموں کی معافی ما تکنے پراللہ تعالی کی خوشنودی کابیان

764 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَانَا شَرِيكُ بُنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيّ بُنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا أَتِي بِدَابَّةٍ لِيَرُكبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجُلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللهِ عَلِيّ بُنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا أَتِي بِدَابَةٍ لِيَرُكبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجُلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَيْهَا قَالَ الْحَمُدُ لِلّهِ (سُبُحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقُونِينَ وَإِنَّا إِلَى فَلَمْتُ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) ثَمَّ حَمِدَ اللهَ ثَلاثاً وَكَبَّرَ ثَلاثاً ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَكَ لاَ إِلَهَ إِلَّا آنْتَ قَدُ ظَلَمْتُ رَبِّنَا لَكُمُ مُنْ عَلَى مُنْ عَلِيهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَايَتُ وَسُولَ اللهِ قَالَ اللهِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَايَتُ وَسُولَ اللهِ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَايَتُ وَسُولَ اللهِ قَالَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِمَّ ضَحِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ثَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْ لُ عَلِمَ عَبْدِى آنَهُ لاَ يَغُفِرُ الذُّنُوبَ عَلَى مِنْ عَبْدِى آنَهُ لاَ يَغُورُ الذُّنُوبَ عَنْ مَنْ عَلْمَ مَا عَلَى الْمُعْلَى مَا اللهُ فَعَلْ مَا أَي اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى مَا اللهُ وَلَا عَلْمَ عَلَى مَا اللهُ عَلَى مَا اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ ا

click on link for more books

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3446) سنن أبى داؤد - الجهاد 2602) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/97) مسلمان كي عيادت كرنے كي فضيلت كابيان

765 - حَذَقَنَا عَبُدُ اللهِ حَذَقِنِي آبِي حَذَقَنَا يَزِيدُ حَذَقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ يَعُلَى بُنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ يَسَادٍ أَنَّ عَمُرُو بُنَ حُرَيْثٍ عَادَ الْحَسَنَ بُنَ عَلِيّ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ آتَعُودُ الْحَسَنَ وَفِي عَيْدِ اللهِ بُنِ يَسَادٍ أَنَّ عَمْرُو إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِي فَتُصَرِّفَ قَلْبِي حَيْثُ شِئْتَ قَالَ عَلِيٌّ آمَا إِنَّ فَشَيكَ مَا فَيَهَا فَقَالَ لَهُ عَمْرُو إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِي فَتُصَرِّفَ قَلْبِي حَيْثُ شِئْتَ قَالَ عَلِيٌّ آمَا إِنَّ فَيْ لَكَ النَّصِيحة سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا فِيكَ لا يَسْمَنَعُنَا أَنُ نُؤَدِّى إِلَيْكَ النَّصِيحة سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ عَاذَ آخَاهُ إِلَّا ابْتَعَتَ اللهُ لَهُ سَبْعِينَ ٱلْفَ مَلَكِ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ مِنْ آيِ سَاعَاتِ النَّهَارِ مَنْ مُسُلِمٍ عَاذَ آخَاهُ إِلَّا ابْتَعَتَ اللهُ لَهُ سَبْعِينَ ٱلْفَ مَلَكِ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ مِنْ آيَ سَاعَاتِ النَّهُ لِ كَانَ حَتَى يُصَبِّحَ " قَالَ لَهُ عَمْرُو كَيْفَ تَقُولُ فِي كَانَ حَتَى يُصُبِعِي وَمِنْ آيَ سَاعَاتِ اللّهُ لَكُ مُ اللهُ عَلَى اللهُ عَمْرُو كَيْفَ تَقُولُ فِي كَانَ حَتَى يُصُبِعِي وَمِنْ آيَ سَاعَاتِ اللّهُ لَكُ الْعَلَى اللهُ عَمْرُو فَإِنِى وَكِيفَ تَقُولُ فِي كَانَ حَتَى يُصُولُ الْمُسَلِي فِي الْمَنْ الْمَنْ يَدَيْهَا أَنْ عَلَى الْوَحْدَةِ وَقَالَ عَمْرُو فَإِنِى وَايُتُ ابَا بَكُو وَعُمَرَ لَلْهُ مَا الْحَمَالُ الْمُعْلَى الْمُعَالِي الْمَامُ الْجَنَازَةِ وَقَالَ عَلَى إِنَّهُ مَا إِنَّهُ مَا إِنَّا اللهُ مَعْمَولُ الْعَمْ الْوَلُ عَلْمَ عَلَى اللهُ عَلَى الْمُتَالِقِ الْعَلَى الْمُعَالِقُ الْمَالَ عَلَى عَلَى الْمَ الْمُعَالِقُ الْمَعْمُ الْمُ الْمُولُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى الْمُعَلِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْمُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَيْهِ الْمُ الْمُعْلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعَلّمُ الْمُ الْمُولُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الْمُولُ عَلَى اللّهُ الْمُعَلّمُ اللّهُ اللّهُ الْ

ترجمة: حضرت عبداللہ بن بیار بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عرد بن حربی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو پہلے چھپا آئے ، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا ہوں ق آپ حسن کی بیار پری کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو پہلے چھپا رکھا ہوا گا ؟ عرو نے کہا کہ آپ میرے دب بیرے رب نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں میرے دل میں تصرف کرتا شروع کر دیں حصرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لیکن اس کے باوجود ہم تم سے بھیحت کی بات کہنے ہیں رکیس کے، میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو سلمان اپنے کی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے سر ہزار فریقے مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک دن کے ہر لمح میں اس کے لئے دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو گیا ہوتو صح تک رات کی ہر فرمان تا ہوئی اس کے لئے دعاء کرتے رہتے ہیں۔ عمر و بن حریث نے پوچھا کہ جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں آپ کی کیارائے کے برتازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں آپ کی کیارائے کے برتازے جو بیا چوبی کو بیانا کی طرح افضل ہے جینے فرض نماز با جماعت پڑھنے کی برتازے کے برتا ہے جو بیا جو نے دیا گیا کہ میں نے تو خود حضرت صدیل آئیروشی اللہ عنہ اور حضرت عرفاروق رمنی اللہ عنہ کی جوئے دیا ہے جو نے دیا ہوئے دور کو رب کو کی اور کی ورب کی ہوئے کی میں بترانہیں کرنا چاہتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442)مسند أحمد مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

click on link for more books

ريثم يهنني كاممانعت كابيان

766 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُن مَيْسَرِرَةَ عَنْ ذَيْسِدِ بُنِ وَجُبٍ عَنُ عَلِيّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كَسَانِيْ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَايَتُ الْغَضَبَ فِي وَجُهِدِ - قَالَ - فَشَفَقُتُهَا بَيْنَ نِسَاتِي تحفة 10099 معتلى 6241

ترجمه عفرت على الرتفى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه ايك دفعه نبى كريم صلى الله عليه وسلم كى خدمت ميں كہيں ہے مديد كے طور پرایک رئیمی جوڑا آیا، نی کریم صلی الله علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا الیکن جب نبی کریم صلی اللہ عليه وسلم كروئ انور برناراضكى كاثرات ديجية ميس في اسابي عورتول ميس تقتيم كرديا-

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البجارى - النفقات (5051) صحيح البحارى - النبأس - 5502) صحيح مسلم - اللبأس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن أبي داؤد - اللياس (4043) سنن ابن ماجه - اللياس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

ج تمتع كرنے كابيان

767 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ بَنْهَى عَنِ الْمُتَّكَّةِ وْعَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيّ إِنَّكَ كَذَا وَكَذَاهِ ثُنَّمَ قِبَالَ عَلِيٌ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَجَلُ وَلَكِنَّا كُنَّا خَبِائِفِينَ 0 تَحْفَة 10192 معتلى 59726312،

ترجمه : حضرت عبدالله بن شقنق رحمة الله عليه بيان كرتے بين كه حضرت عثان غي رضي الله عنه لوگوں كو ج تمتع ہے روكتے تھے اور حصرت على المرتضى رضى الله عنداس كے جواز كافتوى ديتے تھے، ايك دفعه حضرت عثان رضى الله عندنے ان سے يكھ كها ہوگا تو حضرت على المرتضى رضى الله عند فرمايا كم آب جانة بمي بيل كم بم نے بى كريم صلى الله عليه كے ساتھ ج تمتع كيا ہے پر بھى اس ہے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فر مایا بات تو ٹھیک ہے،لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جا نیں اور شبح کونسل جنابت سے یانی ہے <u>سیلے ہوں اور ج</u> کااحرام بائدھ لیس)۔

تخريج الحديث:صعيع المعارى - العج (1488) صعيع المعارى - العج (1494) صعيع مسلم - العج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائي - مناسك الحج (2722) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/97) سنن الدارمي تراليناسك 1923)

شیرخوار بچے کے پیشاب بریانی کے جھینے مارنے کابیان

768 - حَدَّنَىنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنَىٰ آبِى حَدَّنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّنِيْ آبِى عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِى حَرُّبِ بُنِ آبِى طَالِبٍ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى حَرُبِ بُنِ آبِى طَالِبٍ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى حَرُبِ بُنِ آبِى طَالِبٍ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّضِيعِ "يُنْضَحُ بَوْلُ الْعُلاَمِ وَيُغُسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ" قَالَ قَتَادَةُ وَعَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلا جَمِيعاً و تحفة 1013 معتلى 6441

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیر خوار بچے کے متعلق ارشاد فرمایا بچے کے بیشاب بر پانی کے چھینے مارنا بھی کافی ہاور بچی کا پیشاب جس چیز پرلگ جائے اسے دھویا جائے گا، قمادہ بیان کرتے ہیں کہ بیشاب جس چیز میں کہ بیشاب جس چیز کی کہ بیشاب جس چیز کولگ جائے اسے دھونا بی بڑے کا۔

کولگ جائے اسے دھونا بی بڑے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجبعة (610) سنن أبي داؤد - الطهارة (377) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (525)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/97)

جار چیزوں پرایمان لانے کابیان

769 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنُ رَبُعِي بُنِ حِرَاشٍ عَنُ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ "لاَ يُؤْمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِعُدَ بِعَدَ بَعُدَ بَعُدَ بَعُدَ بَعُدَ بَعُدَ يَوُمِنَ بِالْبَعْثِ بَعُدَ الْهُ وَآنِى رَسُولُ اللهِ بَعَنْنِى بِالْحَقِّ وَحَتَّى يُؤُمِنَ بِالْبَعْثِ بَعُدَ الْهُ وَآنِى رَسُولُ اللهِ بَعَنْنِى بِالْحَقِّ وَحَتَّى يُؤُمِنَ بِالْبَعْثِ بَعُدَ الْهَوْتِ وَحَتَّى يُؤُمِنَ بِالْقَدَرِ " تحفة 10089 معتلى 6223،

ترجمہ حضرت علی المرتفعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی محض اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک جارچیزوں پرائیان نہ لے آئے ، اس بات کی گوائی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبور نہیں اور بیر کہ میں اللہ کا پینیم رموں ، اس نے مجھے برحق نبی کریم بنا کر بھیجا ہے ، مرنے کے بعد دوبازہ اٹھائے جانے پرائیان لائے اور نقذیر پر ایمان دھے۔

تخريجُ الحديث:

سنن الترمذي - القدر (2145) سنن ابن ماجه - المقدمة (81) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97) ميت كودفنا نے والے كے لئے مسل كرنے كابيان

770 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ

click on link for more books

سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بُنَ كَعُبِ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيّ آنَّهُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اَبَا طَالِبٍ مَاتَ وَفَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشُوكاً وَسَلَّمَ "اذُهَبُ فَوَارِهِ " فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشُوكاً فَلَا إِنَّهُ مَاتَ مُشُوكاً فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشُوكاً فَفَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشُوكاً فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشُوكاً فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشُوكاً وَالْمُعَلِيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشُوكاً وَالْمُعَلِيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشُوكاً وَالْمُعَلِيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں خواجہ ابوطالب کی وفات کی خبر دی ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ تو شرک کی حالت میں مرے ہیں (میں کیسے ان کو قبر میں اتاروں؟) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بہی فرمایا کہ جا کر انہیں کسی گڑھے میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر عنسل کرو۔

تخريج الحديث:

سنن النسائى - الجنائز (2006) سنن أبى داؤد - الجنائز (3214)مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/97) وو يمائى غلامول كوا لگ أنه ينجيخ كايران

771 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ - يَعْنِى ابُنَ آبِى عَرُوبَةَ - عَنِ الْحَكَمِ بُنِ عُنَبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بُنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ الْمَرَنِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ آبِيعَ غُلامَيْنِ آخَوَيْنِ فَبِعُتُهُمَا فَفَرَّقُتُ بَيْنَهُمَا أَنْ آبِيعَ غُلامَيْنِ آخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا فَفَرَّقُتُ بَيْنَهُمَا فَلَا يَعْهُمَا فَقَرَّقُتُ بَيْنَهُمَا فَذَكُورُتُ ذَلِكَ لِلنَّهِ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَذْرِكُهُمَا فَارَجِعُهُمَا وَلا تَبِعُهُمَا إِلّا جَمِيعاً قَلَ "اَذْرِكُهُمَا فَارَجِعُهُمَا وَلا تَبِعُهُمَا إِلّا جَمِيعاً قَلْ 1/98} معتلى 335،

ترجمہ حضرت علی المرتضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے دوغلاموں کو بیجنے کا تھم دیا، وہ دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان دونوں کو دوالگ الگ آ دمیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا اور آکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جاکران دونوں کو واپس لواور اکٹھا ایک ہی آ دی کے ہاتھ ان دونوں کو فروخت کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - البيوع (1284) سنن ابن ماجه - التجارات (2249)مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/98) وتركا وجوب سنت سے ہونے كا بيان

772 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ مُنْ مُهُدِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِي https://archive.org/details/@zohaibhasanattari إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِي قَالَ لَيْسَ الْوِتُرُ بِحَتْمٍ كَهَيْنَةِ الصَّلاَةِ وَلَكِنْ سُنَةٌ سَنَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْفَة 10135 معتلى 6269

ترجمہ : حفزت علی المرتفنی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم ہے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (453) سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائى -قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحبد -مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/98) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

رمضان المبارك كآخرى عشرے ميں شب بيدارى كرنے كابيان

773 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ وَشُعْبَةُ وَإِسُرَائِيلُ عَنُ الْبِي عَدَّنَا سُفَيَانُ وَشُعْبَةُ وَإِسُرَائِيلُ عَنُ الْبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ اَهُلَهُ فِي الْعَشْرِ الْسَحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ اَهُلَهُ فِي الْعَشْرِ الْاَوْ الْحِرِ مِنْ رَمَضَانَ تَحَفَّة 10307 معتلى 6423،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جا گئے کے لئے اٹھا یا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصوم (795)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/98)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے بعض خصائص کابیان

774 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنُ عَبُدِ اللهِ - يَعُنِى ابْنَ مُ حَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيّ - آنَّهُ سَمِعَ عَلِى بْنَ آبِى طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ مَ اللهِ مَ اللهِ مَا هُوَ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُعْطِيتُ مَا لَمْ يُعُطَ اَحَدٌ مِنَ الانْبِيَاءِ" فَقُلْنَا يَا رَسُولُ اللهِ مَا هُوَ قَالَ "نُصِرْتْ بِالرَّعْبِ وَسَلَّمَ "أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الارَّضِ وَسُيِّيتُ آحُمَدَ وَجُعِلَ التُوابُ لِى طَهُوداً وَجُعِلَ التُوابُ لِى طَهُوداً وَجُعِلَ الْتُوابُ لِى طَهُوداً وَجُعِلَ الْمُرَابُ لِى طَهُوداً وَجُعِلَ الْمَرَابُ لِى طَهُوداً وَجُعِلَ الْمُرَابُ لِى طَهُوداً اللهُ عَلَى اللهُ مَعْلَى 6393 مجمع 1/260

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جھے پچھ چیزیں ایسی میں جمہے۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ! وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا میری مدور عب کے دی گئی ہیں جو جھے ہے گئی ہیں میں انام احمد رکھا گیا، مٹی کومیرے لئے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرارویا ذریعے کی گئے ہے، جھے زمین سے خزانے دیئے گئے ہیں، میرانام احمد رکھا گیا، مٹی کومیرے لئے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرارویا

كياب اورميرى امت كوبهترين امت كاخطاب وياكياب.

طلوع فجرسے بہلے وتر اداکرنے کابیان

775 - حَدَّقَنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَهُدُ الرَّزَّاقِ آنْبَانَا إِسْوَالِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْسَحَادِثِ عَنْ عَلِي إِسْحَاقَ عَنِ الْسَحَادِثِ عَنْ عَلِي قَسَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عِنْدَ الاَّذَانِ وَيُصَيِّى الْسَحَادِثِ عَنْدَ الإَقَامَةِنَ تَحَفَّة 10054 معتلى 6182،

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افران فجر کے قریب وتر ادا فر ماتے تھے اورا قامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن مأجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/87)

وجال كےخطرے كابيان

776 - حَدَّثَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَ آبِي حَدَّثَ اَبُو النَّصْرِ حَدَّثَ الاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَنْ عَبُدِ اللهِ بَنِ نُجَيِّ عَنْ عَلْيٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكُرْنَا الدَّجَالَ عِنْدَ النَبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكُرْنَا الدَّجَالَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظُ مُحْمَرًا لَوْنُهُ فَقَالَ "غَيْرُ ذَلِكَ آخُوَ فَ لِى عَلَيْكُمُ" صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظُ مُحْمَرًا لَوْنُهُ فَقَالَ "غَيْرُ ذَلِكَ آخُوف لِى عَلَيْكُمُ" ذَكَرَ كَلِمَةً وَمَعَلَى وَعُو نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظُ مُحْمَرًا لَوْنُهُ فَقَالَ "غَيْرُ ذَلِكَ آخُونَ فَى لِى عَلَيْكُمُ" ذَكَرَ كَلِمَةً وَمَعَلَى وَعَلَيْهُ وَمَا الْعَلَى وَالْعَلَى وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظُ مُحْمَرًا لَوْنُهُ فَقَالَ "غَيْرُ ذَلِكَ آخُونَ فَى إِلَى عَلَيْكُمُ"

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوئے ہوئے تھے اور ہم قریب ہی بیٹھے دجال کا تذکرہ کررہ کردے انور کارنگ سرخ ہورہا بیٹھے دجال کا تذکرہ کررہ سے انورکارنگ سرخ ہورہا بھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دورک اورکارنگ سرخ ہورہا بھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تم پر دجال سے زیادہ ایک دوسری چیز کا خطرہ ہے۔

جہلاء جیسے کام کرنے سے ممانعت کابیان

777 - حَدَّنَ سَالِم بْنِ آبِى الْجَعْدِ عَنْ عَلِي بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلِيّ فَالَ أَهْدِى لَرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ وَرَحَةَ عَنْ سَالِم بْنِ آبِى الْجَعْدِ عَنْ عَلِيّ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلِيّ قَالَ أَهْدِى لَرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بُنِ اللهِ مَلَّة فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ "بَعُلْ اَوْ بَعْلَةٌ وَمِنْ اَيِّ شَيْءٍ هُوَ قَالَ "يُعُلَّ اَوْ بَعْلَةٌ وَمِنْ اَيِّ شَيْءٍ هُوَ قَالَ "يُعُلِّ اللهُ عَلَى اللهُ وَمَا يَعْلَمُ وَنَ " بَعُلْ اَوْ بَعْلَةٌ وَمِنْ اَيْ عَلَى فُلاَيْهِ قَالَ "يُعُلِّ اَوْ بَعْلَهُ وَنَ اللهُ وَمِنْ اللهُ اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَلِلْ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ وَاللهُ اللهُ وَمُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَلَى اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللللللّهُ وَالللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

ترجمه حضرت على الرتضى رضى الله عنه بيان كرت بين كه ايك دفعه بى كريم صلى الله عليه وسلم كي خدمت مي بطور مديد كايك

فچر پیش کیا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا کہ فچر ہے ذکریا مونث، میں نے بوجھا کہ بیکنسل سے ہوتا ہے؟ فرمایا محوری پر گدھے کوسوار کردیا جاتا ہے۔جس کا نتیجہ اس نچر کی صورت میں نکاتا ہے، میں نے عرض کیا کہ پھر میں بھی فلاں گدھے کوفلاں محوزی یرنه چ^ر هادول؟ فرما یانبیس ، بیده الوگ کرتے ہیں جو جاال ہوں۔

· اجازت کیکر کھر میں داخل ہونے کا بیان

778 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ آيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِي أَمَامَةَ عَنْ عَلِيّ قَالَ كُنْتُ إِذَا اسْتَأْذَنُتُ عَـلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فِي صَلاَةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرَ ذَلِكَ اَذِنَ معتلى 6442 .

ترجمه: حفزت على الرتضى رضى الله عنه فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی کریم صلى التدعليه وسلم اس وقت كعر به موكرنماز بره رب موت توسجان الله كهددية اوراكرآب صلى الله عليه وسلم اس وقت نمازنه بره رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/98

منی کے قربان گاہ ہونے کابیان

779 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آذَمَ عَنُ سُفْيَانَ بُنِ سَعِيدٍ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنُ آبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولً اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَنْحَرَ بِمِنَّى فَقَالَ "هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنَّى كُلُّهَا مَنْجَرْ " تحفة 10229 معتلى 6351،

ترجمه حضرت على الرتضى رضى الله عنه بيان كرت بين كه نبي كريم صلى الله عليه وسلم منى ميس قربان كاه يرتشريف لات اور فرمايا يقربان گاه ہے اور پورامني بى قربان گاه ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمدي - الحج (885) سنن أبي داؤد - البناسك (1935)مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/98) شبر بتبيراورمشمر نام ركفني كابيان

780 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَي بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ

هَانِ بُنِ هَانِ عِنْ عَلِي قَالَ لَمَّا وُلِلَا الْحَسَنُ مَ مَيْتُهُ حَرْباً فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَرُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُوهُ " قَالَ قُلْتُ حَرْباً وَقَالَ "اَرُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُوهُ " قَالَ قُلْتُ حَرْباً وَقَالَ "اَرُونِى النِّي مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَرُونِى النِّي مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَرُونِى النِّي مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَرُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُ حَرْباً فَجَاءَ السَّمَّةُ مُولًا الثّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْباً فَجَاءَ السَّمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَرُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُ وَسُلَّمَ قَالَ "اَرُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُ وَلَا الثّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْباً فَعَاءَ السَّمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَرُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُ وَلَا الثّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْباً وَقَالَ "اَرُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَرُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَرُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارُونِى النِّي مَا سَمَّيْتُهُ وَلُولًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَلْهُ عَالًا اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْهِ وَلَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا هَارُونَ شَبّرُ وَشَبِيرُ وَمُشَيِّرُونَ " المعتلى 8/52

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، نبی کریم ملی اللہ علیہ وسلم کو بیجے کی پیدائش کی خبر معلوم ہوئی تو تشریف لائے اور فرمایا کہ جمھے میر ابیٹا تو دکھا و، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا حرب، فرمایا نہیں، اس کا نام حسن ہے، پھر جب حسین پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھ دیا، اس موقع پر بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ جمھے میر ابیٹا تو دکھا و تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے پھر عرض کیا حرب، فرمایا نہیں اس کا نام حسین ہے، تیسر سے بیٹے کی پیدائش پر بھی اس طرح ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام بدل کرمحسن رکھیا۔ پھر فرمایا کہ میں نے اس کا نام جدل کرمحسن رکھیا۔ پھر فرمایا کہ میں نے نام شر، شبیر اور مشمر تھے۔ پھر فرمایا کہ میں نے ان بچوں کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں جن کے نام شر، شبیر اور مشمر تھے۔

رضاعت كسبب حرمت كابيان

781 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ هَانِءِ بُنِ هَانِءٍ وَهُبُيْرَةَ بُنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِي قَالَ لَمَّا حَرَجُنَا مِنْ مَكَّةَ اتَبَعَتُنَا ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَاوِى يَا عَمِّ يَا عَمِّ - قَالَ - فَتَنَاوَلُتُهَا بِيلِهَا فَلَفَعُتُهَا إِلَى فَاطِمَةَ فَقُلْتُ دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ وَقَالَ فَلَمَّا فَي عَمِّ يَا عَمِّ - قَالَ - فَتَنَاوَلُتُهَا بِيلِهَا فَلَفَعُتُهَا إِلَى فَاطِمَةَ فَقُلْتُ دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ وَقَالَ فَلَمَّا فَي عَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدُ بُنُ حَارِثَةَ فَقَالَ جَعُفَوٌ ابْنَةُ عَمِّى وَحَالَتُهَا عَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'المَّا اللهُ عَلْمُ فَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'المَّا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ 'المَّا اللهُ عَلْمُ فَاللهُ عَلَيْهُ وَمَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'المَّا اللهُ عَلْمُ وَالْعَلَى اللهُ عَلْمُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'المَّا اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِي وَالْمَاعِقِي وَخُلُقِى وَخُلُقِى وَخُلُقِى وَالْمَاعِلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ 'اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ ال

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مکہ مکرمہ سے نگلنے لگے تو حضرت عزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبز ادی چیا جان! پچا جان! پکارتی ہوئی ہمارے پیچھے لگ گئی، میں نے اس کا ہاتھ پکڑلیا اور اسے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے

کر دیا اور ان سے کہا کہ اپنی چیاز ادبہن کوسنجالو، جب ہم مدینه منور و پہنچے تو اس بھی کی پرورش کے سلسلے میں میرا، حضر سنة جعظر رسی الله عنه اورحصرت زید بن حارثهٔ رضی الله عنه کا جھگز ا ہوگیا۔حصرت جعفر رضی الله عنه کا موقف بیضا کہ بیمبرے بچاکی بیٹی ہے اور اس کی خالہ یعنی حضرت اساء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے نکاح میں ہیں،لہذااس کی پرورش میراحق ہے،حضرت زیدرضی اللہ عند كينے للے كديد ميرى بيتجى ہے اور ميں نے بيد موقف افتياركيا كداسے ميں لے كرآيا موں اور بيدميرے چاكى بين ہے، بى كريم سلى الله عليه وسلم نے اس کا فيصله کرتے ہوئے فر ما يا جعفر! آپ تو صورت اور سيرت ميں مير ہے مشابهہ ہيں ،ملى! آپ مجھ ہے ہيں اور میں آ پ سے ہوں اور زید! آ پ ہمارے بھائی اور ہمار ہے مولیٰ آ زاو کردہ غلام ہیں، بچی اپنی خالہ کے پاس رہے گی کیونکہ خالہ ہمی مال کے دفعہ میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اس سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے ؟ فرمایاس لئے کہ یہ میری رضای

تخويج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304) سنن أبي داؤد - الطلاق (2278)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/99)

اہل شرک کے لئے دعائے جخشش ما نگنے کی ممانعت کا بیان

782 - حَـدَّتُنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ اَبِي إِسْحَاقَ عَنُ اَبِي الْحَلِيلِ عَنْ عَلِي قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْتَغُفِرُ لابَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَان فَقُلْتُ ايَسْتَغُفِرُ الرَّجُلُ الْبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَان فَقَالَ اَوَلَمْ يَسْتَغُفِرُ إِبْرَاهِيمُ الْإِيدِهِ فَذَكَرُتُ ذَٰ لِكَ لِلنَّبِيّ صَلَّى اللُّهُ عَلَيْدِ وَمَسَلَّمَ فَنَزَلَتُ (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا اَنُ يَسْتَغُفِرُوا لِلْمُشُوكِينَ) إِلَى قَوُلِهِ (تَبَرَّا مِنْهُ) قَالَ لَـمَّا مَاتَ وَ فَلاَ اَدُرِى قَالَهُ سُفْيَانُ اَوْ قَالَهُ إِسْرَائِيلُ اَوْ هُوَ فِي الْحَدِيثِ لَمَّا مَاتَ م تحفة 10181 معتلى 6448

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بيل كه ميں نے ايك آوى كواينے مشرك والدين كے دعاء مغفرت كرتے ہوئے ساتو میں نے کہا کہ کیا کوئی شخص اپنے مشرک والدین کے لئے بھی دعاء مغفرت کرسکتا ہے؟ اس نے کہا کہ کیا حضرت ابراہیم عليه السلام اين والد (بچيا) كے لئے دعاء مغفرت نہيں كرتے تھے؟ ميں نے بيد بات نبي كريم صلى الله عليه وسلم سے ذكر كى تواس پر سي آیت نازل ہوئی کہ پیغیبراوراہل ایمان کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے لئے دعاء مغفرت کریں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن(3101) سنن النسائي - الجنائز (2036)مسند أُحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة

رات کے وقت نماز پڑھنے کابیان

783 - حَدَّنَا مُوسَى بُنُ آيُوبَ حَدَّثَنَا آبُو عَبْدِ الرَّحْمِٰ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ آيُّوبَ حَدَّثَنِي عَمِّى إِيَاسُ بُنُ عَامِرٍ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ آبِى طَالِبٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِّى إِيَاسُ بُنُ عَامِرٍ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ آبِى طَالِبٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَى إِيَاسُ بُنُ عَامِرٍ سَمِعْتُ عَلِى مَا لِلهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مِ معتلى 6165 مجمع 2/62 يُسَلِّمُ بُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْدُ مِنَ اللّهُ لِي مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمُ مِنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَو عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَالِمُ عَلَيْهُ وَلَا عَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَ

دنیامی انصاف قائم کرنے والوں کے ہونے کابیان

784 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَ آبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا فِطُرْ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ آبِى بَزَّةَ عَنُ آبِى الطَّفَيْلِ - قَالَ حَجَّاجٌ - سَمِعْتُ عَلِبًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوُ لَمُ يَنْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَبَعَتَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلاً مِنَّا يَمُلَؤُهَا عَدُلاً كَمَا مُلِئَتُ وَسَلَّمَ "لَوُ لَمُ يَنْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَبَعَتَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلاً مِنَّا يَمُلَؤُهَا عَدُلاً كَمَا مُلِئَتُ جَوْراً " فَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " قَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً يَذُكُوهُ عَنْ حَبِيبٍ عَنُ آبِى الطُّفَيُلِ جَوْراً قَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ تَعَفَّةً 1015 معتلى 6289، عَنْ عَلِي عَنِ النَّيْيِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و تعفة 10154 معتلى 6289،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا اگر دنیاختم ہونے میں صرف ایک دن بی جا جائے تب بھی اللہ تعالی ہم میں سے ایک ایسے آ دی کو ضرور بھیجے گا جوز مین کو اس طرح عدل وانصاف سے مجر دے گا جیسے پہلے وہ ظلم وجور سے مجری ہوگ ۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - المهدى (4283)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/99

حضرت امام صن وحسين رضى التدعنهاكى نبى كريم صلى التدعليدو للم عن جسمانى مشابهت كابيان 785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِى إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِ عِ عَنْ عَلِي إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِ عِ عَنْ عَلِي إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِ عَنْ الصَّدُرِ إِلَى عَنْ عَلِي قَالَ الْحَسَنُ آشَبَهُ النَّاسِ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدُرِ إِلَى الرَّأْسِ وَالْسَحَقَ النَّاسِ بِالنَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ اَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ 0 تعفة الرَّأْسِ وَالنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ اَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ 0 تعفة 10302 معتلى 6420 معتلى 6420

ترجمه : حفزت علی المرتضی رضی الله عند فرماتے ہیں کہ حفزت حسن رضی الله عندسینے سے لے کرسرتک نبی کریم صلی الله علیه وسلم سے مشابہہ ہیں اور حضرت حسین رضی الله عند نچلے حصے میں نبی کریم صلی الله علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے ہیں۔

click on link for more books

€197\$

يحريج الحديث:

سنن التومذى - البناقب (3779)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/99)

الله تعالى كى طرف يصر ااورمعانى كابيان

786 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ يُونُسُ بُنُ آبِى إِسْحَاقَ آخُبَرَنِى عَنْ آبِى إِسُحَاقَ آخُبَرَنِى عَنْ آبِى إِسُحَاقَ آخُبَرَنِى عَنْ آبِى إِسُحَاقَ عَنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ آذُنَبَ فِى السُّحَاقَ عَنُ آبِى جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ آذُنَبَ فِى الدُّنْيَا اللهُ اللهُ اللهُ اعْدُلُ مِنْ آنُ يُثَنِى عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبُدِهِ وَمَنْ آذُنَبَ ذَنْباً فِى الدُّنْيَا اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو محض دنیا ہیں کسی گناؤکا ارتکاب کر بیٹھے اور اسے اس کی سر ابھی مل جائے تو اللہ تعالی اس سے بہت عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوبارہ سرزادے اور جو شخص دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے اور اللہ اس کی پر دہ پوٹی کرتے ہوئے اسے معاف فر مادے تو اللہ تعالی اس سے بہت کریم ہے کہ جس چیز کو وہ معاف کرچکا ہواس کا معاملہ دوبارہ کھولے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمنى - الإيهان (2626) سنن ابن ماجه - العدود (2604) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالبعنة 1/99) ثماز يرصف عيس حضرت على المرتضى الله عنه كى فضيلت كابيان

787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَلَمَةَ - يَعْنِى ابْنَ كُهَيْلٍ - قَالَ سَمِعْتُ آبِى يُحَدِّثُ عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا ضَحِكَ عَلَى الْمِسنَبُولِ لَمُ ارَهُ صَحِكاً اكْثَرَ مِنْهُ حَتَّى بَدَتُ نَوَاجِلُهُ ثُمَّ قَالَ ذَكُرْتُ قَوْلَ آبِى طَالِبٍ ظَهَرَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَنَحْنُ نُصَلِّى بِبَعْنِ نَحْلَة صَمِعَ لَهُ وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُصَلِّى بِبَعْنِ نَحْلَة صَمِعَ لَهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الإِسْلامِ فَقَالَ مَا فَقَالَ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الإِسْلامِ فَقَالَ مَا فَقَالَ مَا عَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الإِسْلامِ فَقَالَ مَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الإِسْلامِ فَقَالَ مَا اللهِ عَلَى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الإِسْلامِ فَقَالَ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ لاَ تَعْلُونِى اسْتِى اَبَدًا وَصَحِكَ بِاللّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الإِسْلامِ فَقَالَ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الإِسْلامِ فَقَالَ مَا اللهُ عَالَمُ وَاللهِ لاَ تَعْلُونِى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى الإِسْلامِ فَقَالَ مَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت حبوم فی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کومنبر پراس طرح ہنتے ہوئے

دیکھا کہ اس سے قبل انہیں اتناہتے ہوئے بھی نہیں دیکھاتھا، یہاں تک کہ ان کے آخری دانت بھی نظر آنے گئے، پر فرمانے گئے کہ جھے اپنے والدخواجہ ابوطالب کی ایک ہات یاد آغی، ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بطن خلہ میں نماز پڑھ رہاتھا کہ خواجہ ابوطالب آ مجے اور کہنے گئے کہ بھینے اپنے دونوں کیا کررہ ہو؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنا مام کی دعوت پیش کی ، وہ کہنے گئے کہ تم دونوں جو کررہ ہواں میں کوئی حرج تنابعی ہے کہنے کہا جہا ہوں کہ خواجہ اور کہنے جا سکیں گئے ، حضرت کی ، وہ کہنے گئے کہتم دونوں جو کررہ ہواں میں کوئی حرج تنابعی ہوں بخدا اللہ ایس بات پر فرنبیں کرتا گئا ہوئی کی اور فرمانے گئے کہ اے اللہ ایس بات پر فرنبیں کرتا گئا ہوئی کہ ایس بات پر فرنبیں کرتا گئا ہے کئی کریم کے علاوہ اس امت میں آپ کے کس بندے نے جھے سے پہلے آپ کی عبادت کی ہو، یہ بات تمین دفعہ دہرا کردہ فرمانے گئے کہ میں نے لوگوں کے نماز پڑھنے سے سات سال پہلے نماز پڑھی ہے۔

نماز کے لئے طہارت حاصل کرنے کابیان

788 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ آبِي وَاكْثَرُ عِلْمِي إِنْ شَاءَ اللهُ آنِي سَمِعُتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ لَهِ مِنْ اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ لَهِ عَدُ اللهِ بَنُ وَمُولُ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ عَبُدِ اللهِ بَنِ زُرَيُو الْعَافِقِي عَنْ عَلِيّ بَنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً فَانْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقُطُّرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ "إِنِّي صَلَّيْتُ بِكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً فَانْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقُطُّرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ "إِنِّى صَلَّيْتُ بِكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً فَانْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقُطُّرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ "إِنِي صَلَّيْتُ بِكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْما فَانْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأُسُهُ يَقُطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ "إِنِي صَلَّيْتُ بِكُمُ لِكُونِ فَلَيْصُنَعُ مِثْلُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ فَلْيَصُنَعُ مِثْلُ مَا وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلْيَصَنَعُ مِثْلُ مَا وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ وَرَا فِي بَطُولِهِ فَلْيَصَلَعُ مِثْلُ مَا اللهُ قَالَ صَلّى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ ال

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ م نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے،
اچا تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز چھوڑ کر گھر چلے گئے اور ہم کھڑے کے گڑے ہی رہ گئے ، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم
والپس تشریف لائے تو آپ کے سرسے پانی کے قطرات ٹیک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے از سرنو ہمیں نماز پڑھائی اور
بعد فراغت فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑ اہو گیا تب مجھے یا دآیا کہ ہیں تو اختیاری طور پرنا پاک ہوگیا تھا اس لئے اگرتم میں سے
سی مختص کو اپنے پیٹ میں گڑ ہر محسوس ہور ہی ہویا میری جیسی کیفیت کا وہ شکار ہوجائے تو اسے چاہیے کہ میری ہی طرح کرے۔

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے لعاب دہن کی برکت کابیان

789 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللّٰهِ حَدَّلَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ آبِي لَيُلَى عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبُدِ السَّخُو فِي السَّرْحُمُنِ بْنِ آبِي لَيُلَى عَلَى لَاللَّهُ السَّخُو مَعَ عَلِي وَكَانَ عَلِي يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي السَّخُو السَّنْ اللهُ السَّنَاءِ فِي السَّنْ اللهُ عَلَى اللهُ فَسَاللهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ اللهِ صَلَى اللهُ السَّنَاءِ فِي السَّنْ اللهُ عَلَى اللهُ فَسَاللهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى وَآنَا ارْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّى ارْمَدُ الْعَيْنِ - قَالَ - عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى وَآنَا ارْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّى ارْمَدُ الْعَيْنِ - قَالَ - قَالَ - فَالَ فَيْ عَيْنِي وَقَالَ "اللهُمَّ اذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرُدَى" وَاللهُ فِي عَيْنِي وَقَالَ "اللهُمَّ آذُهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرُدَى" وَاللهُ فَي عَيْنِي وَقَالَ "اللهُمَّ آذُهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرُدَى" وَقَالَ "اللهُمَّ آذُهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرُدَى" وَقَالَ "اللهُمَّ آذُهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرُدَى" وَقَالَ "اللهُمَّ آذُهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرُدُى "

فَـمَا وَجَـدْتُ حَرَّا وَلاَ بَـرُداً مُـنْدُ يَوْمِنِلِي وَقَالَ "لَاعُطِيَنَ الرَّايَةَ رَجُلاً يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَيُسسَ بِفَرَّادٍ " فَتَشَرَّفَ لَهَا اَصْحَابُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْطَانِيهَا (1/100 } تحفة 10213 معتلى 6337،

ترجمہ حضرت عبدالر حمٰن بن ابی لیلی بیان کرتے ہیں کدمیرے والدصا حب حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ دات کے وقت مختلف امور پر بات چیت کیا کرتے تھے، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی بجیب عادت تھی کہ وہ سردی کے موسم میں گری کے پڑے اور گری کے موسم میں سردی کے پڑے اور گری کے موسم میں سردی کے پڑے اور گری کے موسم میں سردی کا خواب دے دیں؟ چنا نچہ والدصا حب کے سوال کرنے پر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ دے پوچھیں تو شاید وہ جواب دے دیں؟ چنا نچہ والدصا حب کے سوال کرنے پر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ دفحہ غروہ فی ایک دفحہ غروہ فی کہ ایک دفحہ غروہ فی اللہ علیہ وسلم میں کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں کرمیری اللہ عنہ میں اللہ علیہ وسلم میں کرمیری کے جھے تو ہوں جس اپنالعاب دبمن ڈال دیا اور بید دعاء کی کہ آے اللہ! اس کی گری سردی دور فر ما، اس دن سے آج تک بھے تھی گری اور سردی کا احساس بی نہیں ہوا۔ اس موقع پر تبی کرمیم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فر مایا تھا کہ میں یہ جسنہ کرام اس مقصد کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کے رسول کی نگا ہوں میں محبوب ہوگا ، وہ بھا گنے والا نہ ہوگا ، صحابہ کرام اس مقصد کے رسول سے مجبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کے رسول کی نگا ہوں میں محبوب ہوگا ، وہ بھا گنے والا نہ ہوگا ، صحابہ کرام اس مقصد کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کے رسول کی نگا ہوں میں محبوب ہوگا ، وہ بھا گنے والا نہ ہوگا ، صحابہ کرام اس مقصد کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جھنڈ المجھ عنایت فرماویاں کرنے لگے الیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جھنڈ المجھ عنایت فرماویاں کرنے لگے الیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جھنڈ المجھ عنایت فرماویاں کرنے گئے الیکن کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ جونڈ المجھ عنایت فرماویاں کرنے گئے الیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ جونڈ اس محبول کی اور سے معبت کرتا ہوگا گئے اس کی کریم صلی کی دور فرما کیا ہوں کے دی کریم سالی کی کریم صلی کے کریم صلی کریم صلی کریم صلی کریم صلی کی کریم صلی کی کریم صلی کریم صلی کی کریم صلی کریم صلی کریم صلی کریم سالی کی کریم صلی کریم کریم صلی کریم کریم صلی کریم سالی کریم کریم کریم

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - البقدمة (117)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/99)

حضرت عاررضى الله عندك لئے مبارك كابيان

790 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ آبُو إِسْحَاقَ عَنُ هَانِءِ بُنِ هَانِءٍ عُن عَلِيّ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ النَّبِيّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَمَّارٌ فَاسُتَأَذَنَ فَقَالَ "انْذَنُوا لَهُ مَرْحَباً بِالطَّيِّبِ الْمُطَيِّبِ" تحفة 10300 معتلى 6417

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، اتن دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عند آ کرا جازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آ مدیدا س شخص کو جو یا کیزہ ہے اور یا کیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب(3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146) مسند أحمد - مسند العثبرة المبشرين بالجنة 1/100

موزوں پرسے کی مدت کا بیان

791 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ. وَغَيْسِهِ عَلَى الْعَلَى مَن الْمُسْمِ عَلَى الْحُكَمِ. وَغَيْسِهِ عَنْ الْمُسْمِ عَلَى الْحُقَيْنِ فَقَالَتْ سَلُ عَلِيَّانَ

فَسَالُتُهُ فَقَالَ ثَلاَثَةُ آيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ - يَعْنِي - لِلْمُسَافِرِ وَيَوُمْ وَلَيُلَةٌ لِلْمُقِيمِ تحفة 10126 معتلى 6264،

ترجمہ حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پرسے کے حوالے سے حضرت عائشہ مدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ بیہ سوال تم حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھو، چنا نچہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھوا تو انہوں نے فر مایا کہ مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پرسے کرنے کی اجازت ہاور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسنتها (552)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة714)

موزول پرسے کرنے کے حکم کابیان

792 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَلَثَنَا ابْنُ الاَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا آبِى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ الْسَجَعِيِّ حَدَّثَنَا آبِى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ الْسَجَعِيِّ حَدَّثَنَا آبُنُ الْمُسَتَعَ عَلَى الْسَابَةَ عَنِ الْفَاسِمِ بُنِ مُسَحَ عَلَى الْمُسَتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُعَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عِلْمُ الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعَلِى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعَ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِلَقِيْنَ عَلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعَلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعِ عَلَى الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعَالِي الْمُسْتَعِلَى الْمُسْتَعَلَى الْمُسْتَعَ

ترجمہ ِ تعفرت شریح بن ہانی رحمة الله علیه بیان کرتے ہیں که حضرت علی المرتضی رضی الله عندنے مجعے موزوں پرمسے کرنے کا دیا ہے۔

قرآن مجيدسهاحكام كوسيكضكابيان

793 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقِ عَنْ طَارِقِ بُسِ شِهَابٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا وَهُوَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبِ وَاللهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَوُهُ عَلَى الْمِنْبِ وَاللهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَوُهُ عَلَى الْمِنْبِ وَاللهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَوُهُ عَلَيْهُ مِسْفِهِ الْمَدْتُولِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ مَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُهُ اللهُ عَلَى ال

ترجمہ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی الرتعنی رضی اللہ عنہ کومنبر پریہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایس کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھر مے فدہ ہے جو کوار سے لئکا ہوا ہے، میں نے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا تھا،اس میں ذکوۃ کے صف کی تفصیل درج ہے، ندکورہ محیفہ حضرت علی المرتقنی رضی اللہ عنہ کی اس کلوار سے لٹکار ہتا تھا جس کے طفے لو ہے کے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخارى - الحج 1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير 2882) صحيح البخارى - البادية (3009) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الديات (1370) صحيح البخارى - العتق (1370) سنن الترمذى - صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صديح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذى - الولاء والهبة (2127) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمى - الديات (2356)

غیرمحرم کے شکار کا کھانا اہل محرم کے نہ کھانے کا بیان

794 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبي حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ - يَـغْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ - عَنُ عَلِيّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ كَانَ اَبِي الْحَارِثُ عَلَى اَمْرٍ مِنْ اَمْرِ مَّنَكَةَ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ فَاقْبَلَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ فَاسْتَقْبَلْتُ عُشْمَانَ بِالنَّرُلِ بِقُدَيْدٍ فَاصْطَادَ آهُلُ الْمَاءِ حَجَلاً فَطَبَخْنَاهُ بِمَاءٍ وَمِلْح فَجَعَلْنَاهُ عُرَاقاً لِلتَّريدِ فَقَدَّمْنَاهُ إِلَى عُشْمَانَ وَاصْحَابِهِ فَامْسَكُوا فَقَالَ عُثْمَانُ صَيْدٌ لَمْ آصَطُدُهُ وَلَمْ نَأْمُر بصَيْدِهِ اصْطَادَهُ قَوْمٌ حِلٌّ فَاَطْعَمُونَاهُ فَمَا بَأْسٌ فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ يَقُولُ فِي هَذَا فَقَالُوا عَلِي ٥ فَبَعَتَ إِلَى عَلِيَّ فَجَاءَ وَهُو يَحُتُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ فَكَاتِّي آنْظُرُ إِلَى عَلِيِّ حِينَ جَاءَ وَهُو يَحُتُ الْحَبَطَ عَنْ كَفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُشْمَانَ صَيْدٌ لَمْ نَصْطَدُهُ وَلَمْ نَأْمُرُ بِصَيْدِهِ اصْطَادَهُ قَوْمٌ حِلَّ فَاطْعَمُونَاهُ فَمَا بَأْسٌ قِالَ فَغَضِبَ عَلِيٌّ وَقَالَ آنْشُدُ اللَّهَ رَجُلاً شَهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتِيَ بْقَائِمَةِ حِمَارِ وَحُشِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا قَوْمٌ حُـرُمْ فَـاَطْعِمُوهُ آهُلَ الْحِلِّنَ" قَالَ فَشَهِدَ آثَنَا عَشَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُهِ أَشْهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُتِي بِبَيْضِ النَّعَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا قَوْمٌ حُرُّمْ اَطْعِمُوهُ آهْلَ الْحِلِّنَّ قَالَ فَشَهِدَ دُونَهُمْ مِنَ الْعِدَّةِ مِنَ الاِثْنَىٰ عَشَرَ - قَالَ - فَشَنَى عُثْمَانُ وَرِكَهُ عَنِ الطَّعَام فَدَخَلَ رَحْلَهُ وَأَكُلَ ذَلِكَ الطَّعَامَ آهُلُ الْمَاءِنَ تحفة 10165 معتلى 6294 مجمع 3/229

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن الحارث بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عند کے دور خلافت میں میرے والد حارث مكة كرمه مي كى عهد يرفائز يته ، ايك دفعه حضرت عثمان غنى رضى الله عنه مكه مكرمه تشريف لائة تو بقول عبدالله بن حارث مي مي نے قدیدنا می جگہ کے پڑاؤمیں ان کا اعتقبال کیا، اہل ماءنے ایک گھوڑ اشکار کیا، ہم نے اسے پانی اور نمک ملاکر پکایا اور اس کا گوشت ہڈیوں سے الگ کر کے اس کا ثرید تیار کیا، اس کے بعد ہم نے وہ کھانا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عند اور ان کے ساتھیوں کے سامنے پیش کیا بیکن ان کے ساتھیوں نے اس کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا ،حضرت عثمان رضی اللہ عند فرمانے کیے کہ نہ تو میں نے اس شکار کو پکڑ كر شكاركيا اورنه بى اسے شكاركرنے كا حكم ديا ، ايك غيرمحرم جماعت نے اسے شكاركيا اور دہ اسے ہمارے سامنے پیش كررہے ہيں تو اس میں کیا حرج ہے؟ اے کون نا جائز کہتا ہے؟ لوگوں نے حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عند کا نام لگادیا۔حضرت عثمان غنی رضی اللہ عند نے انہیں بلاوا بھیجا،عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہوہ منظرمیری نگاہوں میں اب بھی محفوظ ہے کہ حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عندای ہاتھوں سے گردوغبار جھاڑتے ہوئے آ رہے تھے،حضرت عثمان رضی اللہ عندنے ان سے بھی یہی فرمایا کدندتو ہم نے اسے شکار کیا ہے اور نہ ہی شکار کرنے کا تھم دیا ہے، ایک غیرمحرم جماعت نے اسے شکار کر کے ہمارے سامنے کھانے کے لئے پیش کر دیا تو اس میں کیا حرج ہے؟ یہ بن کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عند نے بچھتر دد کا اظہار کرتے ہوئے فر مایا کہ میں ہراس شخص کوشم دے کر کہتا ہوں جواس موقع پر نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا جبکہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کے پاس ایک جنگلی گدھے کے پائے لائے گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہم محرم لوگ ہیں ، بدال حل کو کھلا دو ، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ اس پر نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کے بارہ صحابہ رضی الله عنهم کھڑے ہو گئے جنہوں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی تقید بی کی ۔ پھر حضرت علی المرتضى رضى الله عندنے فرمایا كه جس وقت نبي كريم صلى الله عليه وسلم كے پاس شتر مرغ كے اندے الئے مجتے ،اس موقع يرموجود صحاب كرام رضى الله عنهم كومين فتم دے كريو چھتا ہول كەكيانىي كريم صلى الله عليه وسلم نے بينيس فرمايا تھا كەم محرم لوگ بين، يه غيرمحرم لوگوں کو کھلا دو؟ اس پر بارہ دیگر صحابہ کرام رضی الله عنهم کھڑے ہوگئے ، بیدد مکھ کر حضرت عثمان رضی الله عند دستر خوان سے اٹھ کرا بیے خیمے میں چلے گئے اور وہ کھانا اہل ماء ہی نے کھالیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - البناسك (1849) سنن ابن ماجه - البناسك (3091)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/100)

شرى مسكد بيان كرنے كے لئے حديث سے استدلال كرنے كابيان

795 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا هُدْبَهُ بُنُ خَالِهٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَسِ الْحَارِثِ اَنَّ ابَاهُ وَلِى طَعَامَ عُثْمَانَ قَالَ فَكَاتِى انْظُرُ إِلَى الْحَجَلِ حَوَالَى الْجِفَانِ فَجَاءَ بَسِ الْحَارِثِ اَنَّ ابَاهُ وَلِى طَعَامَ عُثْمَانَ قَالَ فَكَاتِى انْظُرُ إِلَى الْحَجَلِ حَوَالَى الْجِفَانِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلِيًّا يَكُرَهُ هَذَاهِ فَهَا إِلَى عَلِي وَهُو مُلَطِّحٌ يَدَيْهِ بِالْخَبَطِ فَقَالَ إِنَّكَ لَكِثِيرُ وَحُلُ فَقَالَ إِنَّكَ لَكِثِيرُ الله مَنْ شَهِدَ النبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِى بِعَجُو حِمَارِ الْحَارِثِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِى بِعَجُو حِمَارِ وَاللهِ وَلِي اللهِ وَاللهِ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

وَخُسْ وَهُ وَ مُحُرِمٌ فَقَالَ "إِنَّا مُحُرِمُونَ فَأَطْعِمُوهُ آهُلَ الْحِلِّنَ" فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا ثُمَّ قَالَ أُذَيِّرُ اللَّهَ رَجُلاً شَهِدَ النَّبَى صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِى بِخَمْسِ بَيُضَاتٍ بَيْضِ نَعَامٍ فَقَالَ "إِنَّا مُحُرِمُونَ فَاطْعِمُوهُ آهُلَ الْحِلِّنَ" فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا فَقَامَ عُثْمَانُ فَدَخَلَ فُسُطَاطَهُ وَتَرَكُوا الطَّعَامَ عَلَى اَهُلِ الْمَاءِنَ تحفة 10165 معتلى 6294،

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - البناسك (1849) سنن ابن ماجه - البناسك (3091)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالبعنة 1/100

ہدیہ کے طور پر فچر پیش کیے جانے کابیان

796 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا لَيْتٌ - يَعْنِى ابْنَ سَعُدٍ - عَنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِى حَبِيبٍ عَنْ آبِى طَالِبٍ آنَّهُ قَالَ آبِى حَبِيبٍ عَنْ آبِى طَالِبٍ آنَّهُ قَالَ أَبْدِيبَ ثَنْ اللهِ عَنْ عَلِيّ بْنِ اللهِ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لا كَيْلُونَ " تَحْفَةُ 10184 مَعَتَلَى 1048،

ترجمه : حضرت علی المرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک click on link for more books نچرپیش کیا گیا، ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! اگر ہم بھی فلاں گدھے کوفلاں گھوڑی پر چڑھادیں اور ایسا جانور پیدا ہوجائے تو کیما ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیلوگ کرتے ہیں جوجائل ہوں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الجهاد (2565)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/100

الله تعالى كوطاق عدد يسندب

797 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِی آبِی حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا آبُو خَیْثَمَةَ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيّ قَالَ إِنَّ الْوِتُرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَةٌ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتُرْ يُحِبُ الْوِتُرَ (1/101) تحفة 10135 معتلى 6269 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتُرْ يُحِبُ الْوِتُرَ (1/101) تحفة 1013 معتلى 6269 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ اللّهَ عَزْ وَجَلَّ وِتُرْ يُحِبُ الْوِتُرَ (1/101) تحفة 1013 معتلى 6269 وَرَبَ مَنْ اللّهُ عَزْ وَجَلَّ وِتُرْ يُحِبُ الْوِتُر فَلْ مَا ذِي طَرِحٍ قَرْ آن كريم عَلَيْ وَتَنْ اللّهُ عَنْ وَتَنْ اللّهُ عَنْ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة 453)سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسأئى - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائى -قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) ستن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد -مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

ابل عراق كاحديث بو حين كابيان

798 - حَدَّقَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّيْنِى آبِى إِسْحَاقَ بُنُ يَسَادٍ عَنُ مِفْسَمٍ آبِى الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ مَوْلاهُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ مَوْلاهُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ نَقَرٌ مِنْ الْعُرَاقِ فَقَالُوا يَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ بْنُ الْعَبَاسِ معتلى أَحْدَث النَّاسِ عَهْداً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَمُ بْنُ الْعَبَاسِ معتلى 6295،

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ایک و فعہ خلافت فاروقی یا خلافت عثانی میں مجھے حضرت علی الرتضای رضی اللہ عنہ کے سعادت حاصل ہوئی ،اس دوران وہ اپنی ہمشیرہ حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالی عنہا کے یہاں اترے،

کہ جب عمرہ سے فارغ ہو گئے تو ان کے یہاں واپس آئے ،ان کے شل کے لئے پانی رکھ دیا گیا،انہوں نے شل کیا،انہی شل کرآئے ہیں،
جب عمرہ سے فارغ ہوئے تھے کہ اہل عمراق کا ایک وفد آگیا، وہ لوگ کہنے گئے کہ اے ابوالحسن! ہم آپ کے پاس ایک سوال لے کرآئے ہیں،
ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمیں اس کے متعلق کچھ بتا کیں؟ حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراخیال ہے کہ حضرت مغیرہ
بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے آپ لوگوں سے بیر حدیث بیان کی ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے قریب العہد ہیں، انہوں
نے کہا یالک ٹھیک، ہم اس کے متعلق آپ سے بو چھنے آئے ہیں، فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب العہد تھم
بن عباس ہیں۔

تركه مين درجم ودنا نير چهوژ كرجانے كابيان

799 - حَدَّنَ عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَبَهُ عَنُ بُرُيدِ بُنِ اَصْرَمَ قَالَ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ اَوُ دِرْهَمَيْنِ بُرَيْدِ بُنِ اَصْرَمَ قَالَ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ اَوُ دِرْهَمَيْنِ بُرَيْدِ بُنِ اَصْرَمَ قَالَ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ اَوُ دِرْهَمَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمُن "معتلى 1616 فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمُن" معتلى 10/240 مجمع 10/240

ترجمہ: حضرت علی المرتفئی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا ، انہوں نے ترکہ میں دودیناریا دودرہم چھوڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیے جہنم کے دوا نگارے ہیں جن سے داغا جائے گا،تم اپنے ساتھی کی نماز جناز ہ خود پڑھلو۔

جھوٹا خواب بیان کرنے کی ندمت کابیان

800 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَّعْلَى النَّعُلَبِى عَنْ عَلِي عَنْ عَلِي عَنِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ "مَنُ كَذَبَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ "مَنُ كَذَبَ فِي الرَّوْيَا مُتَعَمِّداً كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِنَ " تحفة 10172 معتلى 6454 مجمع في الرَّوْيَا مُتَعَمِّداً كُلِّف عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِنَ" تحفة 10172 معتلى 6454 مجمع مع معتلى 7/174

حضرت علی المرتعنی رمنی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو محص جموثا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرولگانے کا مکلف بنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الرؤيا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرؤيا 2145)

تمام لوگوں كا قريش كے تابع ہونے كابيان

801 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمَارَةَ بُنِ رُويْبَةَ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ سَمِعَتُ أَذُنَاى وَوَعَاهُ قَلْبِى اللهَ عَمَيْرٍ عَنْ عُمَارَةً بُنِ رُويْبَةً عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ سَمِعَتُ أَذُنَاى وَوَعَاهُ قَلْبِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "النَّاسُ تَبَعْ لِقُرَيْشٍ صَالِحُهُمْ تَبَعْ لِصَالِحِهِمْ وَشِرَارُهُمُ مَن رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "النَّاسُ تَبَعْ لِقُرَيْشٍ صَالِحُهُمْ تَبَعْ لِصَالِحِهِمْ وَشِرَارُهُمْ تَبَعْ لِصَالِحِهِمْ وَشِرَارُهُمْ تَبَعْ لِصَالِحِهِمْ وَشِرَارُهُمْ تَبَعْ لِشَرَارِهِمْ "معتلى 6371 ل مجمع 5/191،

ترجمہ : حفرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے میرے کا نوں نے سی اور میرے دل دماغ نے اسے محفوظ کیا کہ تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، نیک لوگ نیکوں کے تابع اور برے لوگ بروں کے تابع ہیں۔

قاطع الاعضاء جانوركى قربانى يصممانعت كابيان

802 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَهُ حَدَّثَنَا رَجُلْ مِنْ يَنِى سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ جُرَى بُنُ كُلَيْبٍ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ جُرَى بُنُ كُلَيْبٍ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ عَضَبَاءِ الْأَذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ فَسَالُتُ سَعِيدَ بُنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ اليَّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ نَ عَنْ عَضَبَاءِ الْأَذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ فَسَالُتُ سَعِيدَ بُنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ اليَّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ وَعَلَى اللهُ عَلَى 1003 مَعَلَى 1706،

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کئے ہوئے جانور ک قربانی سے منع فرمایا ہے، رادی بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعید بن میتب رحمہ اللہ سے اس کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ جانور جس کا نصف یا اس سے دیادہ کان کٹا ہوا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمى - الأضاحى (1952)

حضرت على المرتضى وحسن وحسين وفاطمه رضى التعنهم كي فضيلت كابيان

803 - حَـلَّلُنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّلَيْمَ آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الأَزْرَقِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا نَائِمٌ عَلَى الْمَنَامَةِ فَاستَسْقَى الْحَسَنُ آوِ الْحُسَيْنُ - قَالَ - فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَاةٍ لَنَا بَكِىءٍ فَحَلَبَهَا فَدَرَّتُ فَجَانَهُ الْحَسَنُ فَنَحَاهُ النَّبِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَاةٍ لَنَا بَكِىءٍ فَحَلَبَهَا فَدَرَّتُ فَجَانَهُ الْحَسَنُ فَنَحَاهُ النَّبِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَاةٍ لَنَا مَعُولَ اللهِ كَآنَهُ آحَبُّهُمَا إِلَيْكَ وَقَالَ "لا وَلَكِنَّهُ اسْتَسْقَى قَبْلَهُ - ثُمَّ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ فَاطِمَةُ يَا رَسُولَ اللهِ كَآنَهُ آحَبُّهُمَا إِلَيْكَ وَقَالَ "لا وَلَكِنَّهُ اسْتَسْقَى قَبْلَهُ - ثُمَّ قَالَ - إِنِّى وَإِيَّاكِ وَهَذَيْنِ وَهَذَا الرَّاقِدَ فِى مَكَانٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ " معتلى 6341 مجمع قَالَ - إِنِّى وَإِيَّاكِ وَهَذَيْنِ وَهَذَا الرَّاقِدَ فِى مَكَانٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ " معتلى 6341 مجمع 9/169

ترجمه حضرت علی الرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم میر بے فریب خانے پرتشریف لائے، میں سور ہاتھا، اتنی دیر میں حسن یا حسین کو بیاس گلی، نبی کریم صلی الله علیہ وسلم ہماری ایک بکری کی طرف برو ھے جو بہت کم دودھ دیتی تھی، نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے اس کا دودھ دوہا تو وہ بہت زیادہ نکلا، حضرت حسن رضی الله عنہ ان کے پاس چلے گئے، نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے انہیں ایک طرف بٹھا لیا، حضرت فاطمہ رضی الله تعالی عنہا کہنے گئیں کہ یا رسول الله! شاید آپ کواس سے زیادہ محبت ہے؟ فرمایا یہ بات نہیں ہے، اصل میں اس نے پہلے مانگا تھا، پھر فرمایا کہ قیامت کے دن میں، تم، یہ دونوں اور یہ سونے والا ایک ہی جگہ میں ہوں گے۔

چاپند کے ذریعے شب قدر کی علامت کوجان لینے کابیان

804ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حُدَيْجٌ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ آبِى خِدَدُنُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَرَجْتُ حِينَ بَزَعَ الْقَمَرُ كَانَّهُ أَبِى خُدُدُ فَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَرَجْتُ حِينَ بَزَعَ الْقَمَرُ كَانَّهُ فِلْقُ جَفْنَةٍ " فَقَالَ "اللَّيْلَةُ لَيُلَةُ الْقَدُرِ " معتلى 6444 مجمع 3/174،

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا وفر مایا کہ میں اس وقت گھرے نکا جب چاند طلوع ہو چکاتھا، ایبامحسوس ہور ہاتھا کہ وہ کسی بڑے پیالے کا شگاف ہوا ور فر مایا آج کی رات شب قدر ہے۔

عنسل جنابت میں احتیاط کرنے کابیان

805 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّلَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَطَاءُ بَنُ السَّافِبِ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ عَلِي بُنَ اَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ السَّافِبِ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ عَلِي بُنَ اَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبُهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّادِنَ" "مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبُهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّادِنِ" قَلْ النَّالِقِي فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأُسِى فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأُسِى تَعْمَلُ مَعْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ لَكُمْ عَادَيْتُ رَأُسِى فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأُسِى قَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأُسِى قَمِنْ مَعْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَعَلَى الللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَنْ مَا لَكُ مَا لَكُ مُ اللّهُ عَلَيْهُ وَا لَا عَطَالُهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (249) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (599)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/101) سنن الدارمي - الطهارة 751)

وضوكا يانى كفر مع بوكر ييني كابيان

806 - حَدَّفَ سَا عَهُدُ اللَّهِ حَدَّفِي آبِي حَدَّفَ عَفَّانُ حَدَّفَ حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ آنَّ عَلِى بْنَ آبِى طَالِبٍ شَرِبَ قَائِماً فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّاسُ كَآنَهُمْ آنْكُرُوهُ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ إِنْ اَشُرَبُ قَائِماً فَقَدْ رَائِثُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشُرَبُ قَاعِداً فَقَدْ رَائِثُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَعَدَّ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً معتلى 6231 مجمع 5/79،

ترجمہ حضرت زاذان بیان کرتے ہیں کہ ایک وفعہ حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر پانی پیا، لوگ ان کی طرف تعجب سے دیکے میں انہوں نے فرمایا مجھے کیوں محود کرد مکھ رہے ہو؟ اگر میں نے کھڑے ہوکر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کود کھے کرکیا ہے اور اگر بیٹے کر بیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشرية (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشرية (3718)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/101)

نى كريم صلى الله عليه وسلم كى مبارك رفقار كابيان

807 - حَدَّثُنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَنْ اللهِ حَدَّثَنَا عَنَّا وُحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ صَلَّى اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ صَلَّى اللهِ حَدَّثَنَا عَنْ اللهِ صَلَّى اللهِ حَدَّثِ اللهِ صَلَّى اللهِ حَدَّنَ اللهِ صَلَّى اللهُ ا

ترجمد حضرت علی الرتعنی رضی الله عند بیان کرید بین کدرسول الله صنی الله علیه وسلم کا سرمبارک بردا، آئمیس موئی موئی، میکنیس لمبی آئمول بین سرخی کے دورے بھیاں کرتے ہیں کہ سول الله علیہ وسلم کا سرمبارک بردا، آئمیس موئی موثی، میکنیس لمبی آئمی بین سرخی کے فیرت ایسی تھی کہ ایسی آئی کے دورے بھی الله علیہ وسلم کی کی طرف متوجہ کہ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ صلی الله علیہ وسلم کی کی طرف متوجہ ہوتے۔

تحريج الحديث سن العرمذي - البناقب (3637) سن العرمذي - البناقب (3638)مسند أحبد - مسند العشرة البشرة البشرين بالجنة 1/101)

وضوكاباتى مانده ياني كمريه يهوكريين كابيان

808ز - حَدَّنَنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّنَنَا اَبُو عُبَيْدَةً بُنُ فُضَيْلِ بُنِ عِيَاضٍ - وَقَالَ لِي هُوَ اسْمِي وَكُنْيَتِي بُنِ - حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ سُعَيْرٍ - يَعْنِي ابْنَ الْحِمْسِ - حَدَّثَنَا فُرَاثُ بْنُ اَحْنَفَ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ رِبْعِي بُنِ حِرَاشٍ اَنْ عَلِي بُنَ آبِي طَالِبٍ قَامَ حَطِيباً فِي الرَّحَبَةِ فَحَمِدَ اللهُ وَاثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا شَاءَ اللهُ اَنْ يَقُولَ ثُمَّ دَعَا بِكُوزِهِ وَهُو قَائِمٌ ثُمَّ اللهُ اَنْ يَقُولَ ثُمَّ دَعَا بِكُوزِهِ وَهُو قَائِمٌ مُنَ اللهُ اَنْ يَقُولَ ثُمَّ دَعَا بِكُوزِهِ وَهُو قَائِمٌ مُن وَتَمَسَّحَ وَشَرِبَ فَضُلَ كُوزِهِ وَهُو قَائِمٌ ثُمَّ اللهُ اَنْ يَقُولَ ثُمَّ مَعَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكُذَا وَهُو قَائِمٌ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثُ وَرَايَتُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكَذَاقُ معتلى 6225،

ترجمہ: حضرت ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ محن کوفہ ہیں تقریر کرنے کے لئے
کھڑے ہوئے ، اللّٰہ کی حمد وثناء بیان کی اور جواللہ نے چاہا سوانہوں نے کہا، اس کے بعد پانی کا ایک برتن منگوایا، اس میں سے کلی کی،
کچھ پانی مسے کے طور پراپنے جسم کے اعضاء وضو پر پھیر لیا اور باتی ماندہ پانی کھڑے ہوکر پی لیا اور فرمایا کہ جمعے معلوم ہوا ہے کہ تم شل
سے بعض لوگ کھڑے ہوکر پانی پینے کو کروہ سمجھتے ہیں بیاس مخص کا وضو ہے جو بے وضونہ ہوا ور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس
طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

صحابه کرام اورقر آن سے وابستہ ہونے کابیان

809 ز حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ مُخَارِقٍ عَنُ طَارِقٍ عَنُ طَارِقٍ عَنُ اللهِ صَلَّى طَارِقٍ قَالَ كِتَابٌ مِنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَهَاذِهِ الصَّحِيفَةِ الْمَقُرُونَةِ بِسَيْفِي وَعَلَيْهِ سَيْفٌ حِلْيَتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَهَاذِهِ الصَّحِيفَةِ الْمَقُرُونَةِ بِسَيْفِي وَعَلَيْهِ سَيْفٌ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ وَفِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَاتِ معتلى 6267

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ کومنبر پریہ کہتے ہوئے سناہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی الی کتاب نہیں ہے جے ہم پڑھتے ہوں یا پھر یہ مجیفہ ہے جومیری تکوار سے لٹکا ہوا ہے، اس میں زکو ہے کے حصص کی تفصیل درج ہے، نہ کورہ مجیفہ حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ کی اس تکوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لو ہے کے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج 1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - المجارى البخارى - الديات (6517) المجيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الديات (1370) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذي

- الديات 1412)سنن الترمذى - الولاء والهبة (2127) سنن النسأني - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن أبي داؤد - المناسك (2034) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/102) سنن الدارمي -الديات 2356)

حضرت زبيررضي الله عنه كاحواري مونے كابيان

810 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱنْبَانَا عَاصِمُ بُنُ بَهُدَلَةَ عَنُ زِرِّ بُنِ حُبَيْشٍ ٱنَّ عَلِيَّا قِيلَ لَهُ إِنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ لِيَدُخُلُ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ الزُّبَيْرَ حَوَادِتَى" تحفة 10096 معتلى 6234،

ترجمہ حضرت زرین جیش بیان کرتے ہیں کہ (ابن جرموز نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی ،حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟)لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم علی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حوازی ہوتا ہے اور میراحواری زبیر ہے۔

تخريج الجديث: سنن الترمذي - البناقب (3744) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/102

دوغلام بھائیول کوایک دوسرے سے جدانہ کرنے کابیان

211 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَى آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَإِسْحَاقُ بَنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحُكِمِ عَنُ مَيْمُونِ بَنِ آبِى شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "رُدَّهُ" مَا فَعَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "رُدَّهُ" "مَا فَعَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "رُدَّهُ" تحفة 10285 معتلى 404،

ترجمہ حضرت علی المرتفعیٰ رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ بجھے دوغلام بہد کردیے، وہ
دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان میں سے ایک کوفروخت کردیا، ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے سے پوچھا کہ وہ
غلام کیا ہوئے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے ان میں سے ایک کوفروخت کردیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے والیس

تعريج الحديث: سنن الترمذي - البيوع (1284) سنن ابن ماجه - التجارات (2249)مسند أحد - مسند العشرة المشرة المشرق الماء المشرق الماء الم

click on link for more books

سات كيرُوں ميں كفن ديئے جانے كابيان

812 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ مَرَّفَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالِاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ - عَنُ سَلَمَةَ عَنُ عَبُدُ اللهِ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ - عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ - عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ - عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِي ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنُ آبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي سَبْعَةِ آثُوابٍ ٥ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيِّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنُ آبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي سَبْعَةِ آثُوابٍ ٥ معتلى 6391 ،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوسات کیڑوں میں دفنا یا گیا تھا۔ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

813 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - يَعْنِى ابْنَ رَاشِهٍ - قَانَ آبُو فَضَالَةً مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ فَضَالَةً بْنِ آبِى فَضَالَةَ الانْصَارِيّ - وَكَانَ آبُو فَضَالَةً مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ عَنْ فَضَالَةً بْنِ آبِى طَالِبٍ مِنْ مَرَضٍ اَصَابَهُ ثَقُلَ مِنْهُ - قَالَ - اَعُلَ بَدُرٍ - قَالَ خَرَجُتُ مَعَ آبِى عَائِداً لِعَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ مِنْ مَرَضٍ اَصَابَهُ ثَقُلَ مِنْهُ - قَالَ - اَعُل بَدُرٍ - قَالَ خَرَابُ جُهَيْنَةً تُحْمَلُ إِلَى هَذَا لَوْ اَصَابَكَ اَجَلُكَ لَمْ يَلِكَ إِلَّا اَعْرَابُ جُهَيْنَةً تُحْمَلُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَإِنْ اَصَابَكَ آبُكُ وَلِيكَ وَصَلَّوا عَلَيْكَ وَاللهُ وَلِيكَ وَصَلَّوا عَلَيْكَ وَاللهُ وَلِيكَ وَصَلَّوا عَلَيْكَ وَلَي اللهُ وَلِيكَ اللهُ وَلِيكَ اللهُ وَلِيكَ اللهُ وَلِيكَ وَصَلَّوا عَلَيْكَ وَاللهُ وَلِيكَ وَصَلَّوا عَلَيْكَ وَلَا عَلَيْكَ وَلَا اللهُ وَلِيكَ اللهُ وَلِيكَ وَصَلَّوا عَلَيْكَ وَلَا عَلَيْكَ وَلَا عَلَيْكَ وَلَا اللهُ وَلِيكَ اللهُ وَلِيكَ وَمَلَوا عَلَيْكَ وَاللّهُ وَلَيْكَ وَمَلُولُ وَالْمُ لَلُهُ وَلِيكَ وَاللّهُ وَلَيْكَ وَاللّهُ وَلِيكَ وَصَلّوا عَلَيْكَ وَلَا عَلَيْكَ وَلَى اللّهُ وَلِيكَ اللهُ وَلِيكَ وَصَلّالُ وَلَيكَ وَصَلّالُ وَالْمُ اللّهُ وَلِيكَ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْكَ وَلَا اللّهُ وَلِيكَ اللهُ وَلِيكَ وَالْمُ وَلَوْلُ اللّهُ وَلَقُلُ وَلَهُ وَلَا اللّهُ وَلِيكَ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَى اللّهُ وَلِيكَ وَالْمُ وَلِيكَ وَالْمُ وَلَا عَلَيْكَ وَلَا عُلُولُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَيْنَا وَلَمُ وَلَى اللّهُ وَلَا عَلَيْكُ وَاللّهُ وَلَا مُعْلَى اللّهُ وَلِيكُ وَلِيكُ وَالْمُ وَلِيكُ وَلَا عَلَيْكُ وَلِيكُ وَالْمُولُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا اللّهُ وَلِيكُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا اللّهُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا عَلَيْكُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْكُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْكُ وَاللّهُ وَلَا الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

فَقَالَ عَلِيَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَى آنُ لاَ آمُوتَ حَتَّى أُوَمَرَ ثُمَّ تُخْضَبَ هَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَى آنُ لاَ آمُوتَ حَتَّى أُوَمَ تُخْضَبَ هَا لَهُ عَلَيْ يَوْمَ صِفَّيْنَ وَ هَا لَهُ عَلَيْ يَوْمَ صِفَّيْنَ وَ هَا لَهُ عَلَيْ يَوْمَ صِفَّيْنَ وَ مَعَلَى اللهُ عَلَيْ يَوْمَ صِفَيْنَ وَ مَعْلَى اللهُ عَلَيْ يَوْمَ صِفَيْنَ وَ مَعْلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ يَوْمَ صَفَيْنَ وَمُ مَعْلَى اللهُ عَلَيْ يَوْمَ عَلَيْ يَوْمَ صَفَيْنَ وَاللهُ مَعَ عَلِي اللهُ عَلَيْ يَوْمَ عَلَيْ يَوْمَ عَلَيْ يَوْمَ مَعْلَى اللهُ عَلَيْ يَوْمَ عَلَيْ إِلَى اللهُ عَلَيْ عَلَيْ يَوْمَ عَلَيْ يَوْمَ عَلَيْ يَوْمَ عَلَيْ يَوْمَ عَلَيْ إِلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْكُمْ عَلَيْ إِلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ يَعْمِ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُوا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُوالِ اللهُ عَلَيْكُوا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُوا اللهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُوا اللهُ اللّ

ترجمہ حضرت فضالہ جن کے والد حضرت ابوفضالہ انصاری رضی اللہ عنہ بدری صحابہ کرام میں سے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت علی الرتضای رضی اللہ عنہ کی بیار برس کے لئے گیا، وہ بچھ بیار ہوگئے شے اور اس سے ان کی طبیعت بوجھل ہور ہی تھی، میر بے والد صاحب نے ان سے کہا کہ بیاری نے آپنچا تو آپ کیا حال کر رکھا ہے؟ اگر آپ کا آخری وقت آپنچا تو آپ کے پاس جہینہ کے دیمہا تیوں کے علاوہ کوئی نہیں آئے گا جو آپ کو مدینہ منورہ لے جا کیں گے، اس لئے اگر آپ کا آخری وقت قریب آجائے تو آپ کے ساتھ وں کوآپ کا خیال کرنا چاہئے اور آپ کی نماز جنازہ پڑھنی چاہئے، حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ نبی کر میصلی اللہ علیہ وسلم نے جھے یہ بات بتار کھی ہے کہ میں اس وقت تک نہیں مروں گا جب تک کہ میں ظیفہ نہ بن کر میصلی اللہ علیہ وسلم نے جھے یہ بات بتار کھی ہے کہ میں اس وقت تک نہیں مروں گا جب تک کہ میں ظیفہ نہ بن جاؤں ، اس کے بعد یہ داڑھی اس سرکے خون سے رئین ہوجائے گی چنانچے ایسانی ہوا اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے مرتف جہاد میں شریک ہو کر جنگ صفین اللہ عنہ دورخلافت میں شہید ہوئے ، جبکہ حضرت ابوفضالہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد میں شریک ہو کر جنگ صفین کے موقع پرشہید ہوگئے۔

click on link for more books

معتلى6353

نماز كے بعض اوصاف كابيان

814 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ - يَعْنِي ابْنَ عَسْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةً - عَنْ عَيِّدِهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ اَبِي سَلَمَةً عَنِ الْأَغْرَج عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْن اَبِى دَافِع عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبِ اَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلاةَ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقُولُ "وَجَّهُتُ وَجُهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالاَرُضَ حَنِيفاً وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلاَتِى وَنُسُكِى وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِى لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَآنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ انْتَ الْمَلِكُ لا إِلَهَ إِلَّا انْتَ انْتَ رَبِّي وَانَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِسَلَنَبِي فَسَاغُهِوُ لِي ذُنُوبِي جَمِيعاً لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا ٱنْتَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لا تُحسَنِ الاَنْحَلاقِ لاَ يَهُ لِدى لاَحْسَنِهَا إِلَّا ٱنْتَ اصُرِفْ عَنِى سَيْنَهَا لاَيَصُرِفْ عَنِى سَيْنَهَا إِلَّا ٱنْتَ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْحَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشُّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ آنًا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ آستَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ ٥ * وَإِذَا رَكِعَ قَالَ "اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسُلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَسَصَرِى وَمُنِحِى وَعِظَامِي وَعَصَبِي " وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالارُّضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعُدُنْ وَإِذَا مَسَجَدَ قَالَ "اللُّهُمَّ لَكَ سَجَدُتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسُلَمْتُ سَجَدَ وَجُهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوْرَهُ فَاحْسَنَ صُورَهُ فَشَقَ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ آحْسَنُ الْحَالِقِينَ ﴿ وَإِذَا فَوَغَ مِنَ البصِّلاَةِ وَسَلَّمَ قَبَالَ "اللَّهُمَّ اغُفِرُ لِي مَا قَلْمَتُ وَمَا اَخْرُتُ وَمَا اَسُرَدُتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفُتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْتَى اَنْتَ الْمُقَلِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لاَ إِلَٰهَ إِلَّا اَنْتَ۞ تحفة 10228

اظل ق ہے بچاہیے کے ونکدان ہے بھی آپ بی بچاہ کے ہیں، میں آپ کی ہارگاہ میں حاضراور آپ کا خادم ہوں، ہرتم کی فیر آپ کے ہاتھ میں ہاتھ میں ہاتھ میں ہاتھ ہیں آپ سے اپنے گنا ہموں کی معانی ما تنا اور تو بہر رکا ہوں۔ جب رکوع میں جاتے تو یوں بیان کرتے ہیں کہ المی ایم اور برتر ہے، ہیں آپ برایمان لایا، آپ کا تالع فرمان ہوا، میرے کان اور آسمی من واغ، ہڈیاں اور پھے سب آپ کے سامنے جھے ہوئے ہیں۔ جب رکوع سے سراٹھاتے تو سمع اللہ لئن تھدہ اور ربنا ولک الحمد کہنے کے بعد فرماتے کہ تمام تعریفیں آپ کے سامنے ہیں جوزمین وآسمان اور آن کھوں نے کہ تمام تعریفیں آپ می کے لئے ہیں جوزمین وآسمان اور ان کے درمیان کی جگہ کو پر کر دیں اور اس کے علاوہ جس چیز کوآپ چاہیں جردیں۔ جب آپ میل اللہ علیہ وسلم مجدہ میں جاتے تو یوں فرماتے کہ المی ایم نے آپ کے لئے بحدہ کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تا بع فرمان ہوا، میرا چیزہ اس ذات کے سامنے بحدہ دریز ہے جو بہترین خالق ہے۔ اور جب نماز کا سلام پھیرتے تو یوں فرماتے کہ اللہ ایم کے اللہ ایم کے مان موالہ والے کہ اللہ ایم کیا موں کو معاف فرما دے اور جو بس نے تجاوز کیا وہ بھی معاف فرما دے در اور کو آپ بھی سے دیا دور جو بس نے تجاوز کیا وہ بھی معاف فرما دے در اور کو بی اور آپ کے علاوہ کوئی معود نیس ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (771) سنن الترمذى - الصلاة (266) سنن الترمذى - الدعوات (3421) سنن الترمذى - للعوات (3421) سنن الترمذى - لافتتاح (897) سنن أبى داؤد - الصلاة (760) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1054) مسند أحبد - مسند البشرة البشرين بالجنة (1/103) سنن الدارمى - الصلاة (1238) سنن الدارمى - الصلاة (1314)

815ز - قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ بَلَغَنَا عَنَّ إِسْحَاقَ بُنِ رَاهَوَيْهِ عَنِ النَّضُرِ بُنِ شُمَيْلٍ آنَّهُ قَالَ فِي 15 فَي النَّضُرِ بُنِ شُمَيْلٍ آنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ "وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَنَ" قَالَ لا يُتَقَرَّبُ بِالشَّرِّ إِلَيْكَنَ (1/103)

ترجمہ ایک دوسری سندی روایت میں بالفاظ بھی ہیں کہ برائی آپ کے لئے نہیں ہے کیونکہ برائی آپ کے قریب آنے وائی

816 - حَدَّدُنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَيِّنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَيِّهِ الْمَاجِشُونِ بُنِ آبِى صَلَمَةَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِى رَافِع عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ عَنْ آبِى سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى رَافِع عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَنسَلَّمَ آنَّهُ كَانَ إِذَا الْمُتَتَعَ الصَّلاَةَ كَبُرَ ثُمَّ قَالَ "وَجَهِنَ وَجُهِى " وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَنسَلَّمَ آنَّهُ كَانَ إِذَا الْمُتَتَعَ الصَّلاَةَ كَبُرَ ثُمَّ قَالَ "وَجَهُتُ وَجُهِى " وَالْمُونُ عَنِى سَيِّنَهَا قَالَ " وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالسَلْمَ قَالَ " وَاصْرِفْ عَنِى سَيِّنَهَا قَالَ " وَعَلَى 10238 مَعَلَى 6353 مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالسِّوفَ عَنِى سَيِّنَهَا قَالَ " وَاصْرِفْ عَنِى سَيِّنَهَا قَالَ " وَاصْرِفْ عَنِى سَيِّنَهَا قَالَ " وَاصْرِفْ عَنِى سَيِّنَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِيْهُ وَالْعَلِيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو تکبر کہتے پھر اس کے بعد وجہت وجہی الخ جوسابقہ عدیث میں دعا گزر پھی ہے وہ پڑھتے ہاں اس میں سیمی ہے کہ جھتے برائی سے محقوظ فرما۔ وازید on link for more books

817 - حَـذَثَنَا عَبُدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَيِّنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ عَبْدِ اللّٰهِ بُنِ الْفَصْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنِ الاَعْرَجِ عَنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بُنِ آبِى رَافِعٍ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ لِمَصْدَةً 10228 معتلى6353

گذشته حدیث ایک دومری سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

تین دن کے قربانی کا گوشت کھانے کی اباحت کابیان

818 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ آخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنُ عَبِيهِ الْمُوعِيةِ اللهِ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ اَزْهَرَ آنَهُ سَمِعَ عَلِى بُنَ اَبِى طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ عَبِيهِ الْحُبَرِنِي ابْنُ عُبِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ اَزْهَرَ آنَهُ سَمِعَ عَلِى بُنَ ابِى طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ مَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا يَحِلُّ لا مُرِءٍ مُسلِمٍ آنُ يُصُبِحَ فِي بَيْتِهِ بَعْدَ ثَلاَثٍ مِنْ لَحُم نُسُكِهِ شَى مُنْ وَسَلَّى 10332 معتلى 6247،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن کے بعد اس کے گھر میں اس کی قربانی کا گوشت تھوڑ اسابھی موجود ہو۔ فائدہ: بیتکم بعد میں منسوخ ہوگیا تھا۔ تنحریج المحدیث:

صحيح البخارى - الأضاحى (5251) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) سنن النسائي -الضحايا (4424) سنن النسائي - الضحايا (4425)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/103)موطأ مالك - النداء المصلاة 431)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کی دعا پرخوش ہونے کابیان

819 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بنُ آبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بنُ يَزِيدَ الاَصَحَّ قَالَ سَمِعْتُ السُّلِي عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الاَصَحَّ قَالَ سَمِعْتُ السُّلِي عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَا عَبُدِ الرَّحُمٰنِ السُّلَمِي عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوْقِي آبُو طَالِبِ آتَيْتُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْحَ قَدْ مَاتَ وَقَالَ لَمَّا تُوفِي آبُو طَالِبِ آتَيْتُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْحَ قَدْ مَاتَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْحَ قَدْ مَاتَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْحَ قَدْ مَاتَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْحَ قَدْ مَاتَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْحَ قَدْ مَاتَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْحَ قَدْ مَاتَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْحَ قَدْ مَاتَ وَالِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْحَ قَدْ مَاتَ وَالِهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ ا

قَى الَ فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ قَالَ "اذْهَبُ فَاغْتَسِلُ ثُمَّ لاَ تُحْدِثُ شَيْئاً حَتَى تَأْتِينِي " قَالَ فَاغْتَسَلْتُ - ثُمَّ اَتَيْتُهُ - قَالَ فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ وَسُودَهَا قَالَ وَكَانَ - ثُمَّ اَتَيْتُهُ - قَالَ فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ وَسُودَهَا قَالَ وَكَانَ

عَلِيٌّ إِذَا غَسَّلَ الْمَيْتَ اغْتَسَلَ معتلى 6464

ترجمہ: ایک دفعہ صرب علی الرتضی رضی اللہ عند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں خواجہ ابوطالب برجمہ: ایک دفعہ صفی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دواور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا داون کی خبر دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دواور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا داوند میں اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دواور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا

کام نہ کرنا، چنانچہ جب میں انہیں کس گڑھے میں اتار کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فر مایا کہ جا کوشل کرو اور میرے پاس آ نے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ میں عنسل کر کے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اتنی دعائمیں کہ مجھے ان کے بدلے سرخ یا سیاہ اونٹ ملنے پر اتنی خوشی نہ ہوتی ، راوی بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت علی الرتضای رضی اللہ عنہ نے جب بھی کسی میت کونسل دیا تو خود بھی عنسل کرلیا۔

تخريج الحديث

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/103 مسنن

روافض كااسلام كوجهور دينے كابيان

820ز - حَدَّثَنَا اللهِ عَلَيْ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ الْوَرْكَانِيُّ فِي سَنَةِ سَبْعِ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا اللهِ عَقِيلٍ يَحْيَى بُنُ الْمُتَوَكِّلِ حَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ فِي سَنَةِ اَرْبَعِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا اللهِ عَقِيلٍ يَحْيَى بُنُ الْمُتَوَكِّلِ عَن كَثِيرٍ النَّوَّاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ حَسَنِ بُنِ عَسَنِ بُنِ عَسَنِ بُنِ عَسَنِ بُنِ عَلَى بَنُ اللهِ عَلَى بُنِ اللهِ عَلَى بُنِ اللهِ عَلَى بُنِ اللهِ عَلَى بَنِ اللهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَلِي بُنُ اللهِ عَلَى بَنِ اللهِ عَلَى اللهِ صَلّى اللهِ عَلَى بُنِ اللهِ عَلَى بُنِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى بُنِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى بُنِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

ترجمہ ِ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا آخر ز مانے میں ایک قوم ظاہر ہوگی جس کا نام روافض ہوگا ، بیلوگ اسلام کوچھوڑ دیں گے۔

گھر میں داخل ہونے کے لئے اجازت لینے کابیان

821 زَحَدَّنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بَنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَن يَحْيَى بُنِ الْيُوبَ عَن عَلِيّ بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَن آبِى أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ بُنِ اللهِ بَنِ أَيُّهِ بُنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيّ بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَن آبِى أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ بُنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأَذِنُ فَإِنْ كَانَ فِى صَلاَةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِى غَيْرِ كُنْ تَى النَّهِ مَا لَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأَذِنُ فَإِنْ كَانَ فِى صَلاَةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِى عَيْرِ صَلاَةٍ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأَذِنُ فَإِنْ كَانَ فِى صَلاَةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِى عَيْرِ صَلاَةٍ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأَذِنُ فَإِنْ كَانَ فِى صَلاَةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِى عَيْرِ صَلاَةٍ اذِنْ لِى مَعَلَى 400،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عند فر ماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا،اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑ ہے ہو کرنماز پڑھ درہے ہوتے تو سجان اللہ کہدد سینے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ دہے ہوئے تو ہوئے تو یوں ہی اجازت دے دیئے۔

تخريج الحديث:سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ابن مسند العشرة البشرين بالجنة 1/103)

click on link for more books

آ ز مائش میں مبتلاء ہونے کے بعد توبہ کرنے کا بیان

822 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبُدِ اللَّهِ مَسْلَمَهُ الرَّاذِيُّ عَنُ اَبِي عَمْرٍ و الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْيَانَ النَّقَفِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو عَبُدِ اللَّهِ مَسْلَمَهُ الرَّاذِيُّ عَنْ اَبِي عَمْرٍ و الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْيَانَ النَّقَفِيِّ عَنْ اَبِي عَمْرٍ و الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْيَانَ النَّقَفِي عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنفِيَّةِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ندى كے سبب وجوب وضوكا بيان

823ز - حَدَّنَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّيْنِي مُحَمَّدُ بنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ اَنْبَانَا اَبُو شِهَابِ الْحَنَّاطُ عَبُدُ

رَبِّهِ بَنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بَنِ اَرْطَاةً عَنُ اَبِى يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيّ بْنِ اَبِي طَلَق وَلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ طَالِبٍ قَالَ لَمَّا اَعْيَانِي الْمُدِي اَمُرُ الْمَذِي الْمُوتُ الْمِقْدَادَ اَنْ يَسُالَ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ طَالِبٍ قَالَ لَمَّا اَعْيَانِي الْمُونُوعُ وَاللهُ عَلَيْهِ الْمُونُوعُ وَاللهُ عَلَيْهِ الْمُونُوعُ وَاللهُ عَنْ اَجْلِ فَاطِمَةً وَ تَحْفَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَيْهُ عَلْهُ عَلَيْهُ عَ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سعن النسائى - الطهارة (304) سنن النسائى - الطهارة (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن أبى داؤد - الطهارة (406) الفسل والتيم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (308) سنن أبى داؤد - الطهارة (408) سنن أبى داؤد - الطهارة (407) سنن البشرين بالجنة المن أبى داؤد - الطهارة (408) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (868)

غزوه خيبر كے موقع پرنكاح متعدے ممانعت ہوجائے كابيان 824ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بْنُ آبِي بَكْرٍ الْمُقَلَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ عَنُ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوُمَ حَيْبَرَ عَنِ الْمُتُعَةِ وَعَنُ لُحُومِ الْمُحُمُونَ معتلى 6318، ترجمہ: معزرت علی الرتفیٰی رضی الله عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہی کریم صلی الله علیہ وسلم نے غزوہ نیبر کے زمانے ہیں ہی نکاح متعداور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرمادی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البغازى 3979)صحيح البخارى - النكاح (4825) صحيح البغارى - الذبائح والصيد (5203) صحيح البغارى - الدبائح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) سنن الترمذى - النكاح (1121) سنن الترمذى - الأطعمة صحيح مسلم - النكاح (1407) سنن الترمذى - النكاح (1121) سنن الترمذى - الأطعمة (1794) سنن النسائى - النكاح (3367) سنن النسائى - النكاح (3367) سنن النسائى - النكاح (4335) سنن النسائى - النكاح (1961) مسند العشرة البشرين والذبائح (1433) منن النسائى - الصيد والذبائح (4335) سنن الدارمى - الأضاحى (1990) سنن الدارمى - النكاح (2197)

حضرت زبیررضی الله عنه کے قاتل کے لئے وعید جہنم کابیان

825 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - عَنُ عَاصِمٍ عَنُ زِرٍ آنَّ عَلِيَّا قِيلَ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - عَنُ عَاصِمٍ عَنُ زِرٍ آنَّ عَلِيًّا قِيلَ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ سَعِفَةَ النَّارَ سَعِفَتُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لِكُلِّ نَبِيِّ حَوَادِيٌّ وَإِنَّ حَوَادِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ" (1/104) تحفة 10069 معتلى 6234،

ترجمہ وضرت زربن حیش بیان کرتے ہیں کہ (ابن جرموز نے حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت ما تکی ،حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟) لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فر مایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سا ہے کہ ہرنبی کریم کا ایک فاص حواری ہوتا ہے اور میراحواری زبیر ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3744)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/103

غیراحرام والول کے شکار کابیان

826 - حَـ لَكُنا عَبْدُ اللهِ حَلَّائِنِي آبِي حَلَّاثَنَا عَقَّانُ حَلَّاثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَلِيٌ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ نَوْقَلٍ اَنَّ عُثْمَانَ بُنَ عَقَّانَ نَوْلَ قُلَيْداً قَأْلِى بِالْحَجَلِ فِي الْجِفَانِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ نَوْقَلٍ اَنَّ عُثْمَانَ بُنَ عَقَانَ نَوْلَ قُلَيْداً قَلَيْداً قَأْلِي بِالْحَجَلِ فِي الْجِفَانِ عَنْ عَلَيْ وَهُو يَضْفِؤُ بَعِيراً لَهُ فَجَاءَ وَالْخَبَطُ يَتَحَاثُ مِنْ يَدَيْهِ فَامْسَكَ شَائِلَةً بِارْجُلِهَا فَارْسَلَ إِلَى عَلِي وَهُو يَضْفِؤُ بَعِيراً لَهُ فَجَاءَ وَالْخَبَطُ يَتَحَاثُ مِنْ يَدَيْهِ فَامْسَكَ وَاللهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْ وَهُو يَضْفِؤُ بَعِيراً لَهُ فَجَاءَ وَالْخَبَطُ يَتَحَاثُ مِنْ يَدَيْهِ فَامْسَكَ وَاللهِ وَاللّهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِل

عَـلِى وَامُسَكَ النَّاسُ فَقَالَ عَلِى مَنُ هَا هُنَا مِنُ اَشْجَعَ هَلُ تَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ جَـانَـهُ اَعْرَابِی بِبَیْضَاتِ نَعَامٍ وَتَتْمِیرِ وَحْشِ فَقَالَ "اَطْعِمْهُنَّ اَهُلَكَ فَإِنَّا حُرُمْ" قَالُوا بَـلَـى فَتَوَرَّكَ عُشْمَانُ عَنُ سَرِيرِهِ وَنَزَلَ فَقَالَ خَبَّثُتَ عَلَيْنَا وَتحفة 10165 معتلى 6294 مجمع 3/229

ترجمہ حضرت عبداللہ بن الحارث بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غی رضی اللہ عنہ مکہ مرمہ تشریف لائے توقد یہ نامی جگہ میں پڑاؤ کیا، ان کی خدمت میں بڑی ہانڈ یوں کے اندر گھوڑے کا گوشت لایا گیا۔ حضرت عثمان غی رضی اللہ عنہ نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گردوغبار جھاڑتے ہوئے آئے لیکن انہوں نے وہ کھانا منہیں کھایا، لوگوں نے بھی البی محصرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فر مایا قبیلہ المجھ کا کوئی آ دمی یہاں موجود ہے؟

کیا تم جانتے ہو کہ نبی کر میمسلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دیہاتی آ دمی نے شرم غ کے کھانڈ سے اور ایک وحثی جانور کا حشک کیا ہوا گوشت پیش کیا تو نبی کر میمسلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دیہاتی آ دمی نے شرم غ کے کھانڈ سے اور ایک وحثی جانور کا حشک کیا ہوا گوشت پیش کیا تو نبی کر میمسلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کہ بیا ہے گھر والوں کو کھلا دو کیونکہ ہم محرم ہیں؟ لوگوں نے کہا کیوں نبیس ۔ بید کھر کھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دستر خوان سے اٹھ کر ایپ فیصر میلے گئے اور کہنے لگے کہ اب اس میں ہمارے لئے نبیس ۔ بید کھر کھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دستر خوان سے اٹھ کر ایپ فیصر میلے گئے اور کہنے لگے کہ اب اس میں ہمارے لئے بھی ناپند میر گی پیدا ہوگئی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن أبى داؤد - المناسك (1849) سنن ابن ماجه - المناسك (3091)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالبعنة 1/104) كيت والله ميل فرشتول كرواخل نه بمونع كابيان

827 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ٱخْبَرَنِى عَلِى بُنُ مُدُرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا زُرْعَةَ بُنَ عَمْرِو بُنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ نُجَيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ السَّمِعْتُ آبَا زُرْعَةَ بُن عَمْرِو بُنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ نُجَيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ السَّمِعْتُ آبَا أَنُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَسُعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُورَةً فَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسُورَةً مَا عَلَيْهُ وَسُعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسُورَةً عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْه

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر بیا کتا ہو۔

تحريج الحديث:

سنن السائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن الدارمي - الاستئذان (4152) سنن الدارمي - الاستئذان معجمة

سونے کی انگوشی بہننے کی ممانعت کا بیان

828 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ آخَبَرَنَا آبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُ هُبَيْرَ مَةً فَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا بَهُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ نَهَانِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ نَهَانِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ نَهَانِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْقَيْسِيِّ وَالْمِينَرَةِ وَ تَحْفَة 10304 مِعتلى 6422، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْقَيْسِيِّ وَالْمِينَرَةِ وَ تَحْفَة 10304 مِعتلى 6422، وَمَدَ حَفْرَتَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْقَيْسِي وَالْمَيْرَةِ وَ الْمِينَرَةِ وَ تَحْفَة 10304 مِعتلى 6423، ومَدَ حَفْرَتَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْوَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ الْعَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ال

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البعارى - النقات (5051) صحيح البعارى - اللباس والزينة (5002) (5002) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطلق (2088) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1735) سنن النسائى - اللباس (1786) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - الزينة (1043) سنن النسائى - الزينة (1763) سنن النسائى - الزينة (1763)

نمازی کے قریب بلندآ واز سے تلاوت کرنے کی ممانعت کابیان

829 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا خَالِلٌ - يَغِنِي الطَّحَانَ - حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ عَنُ اللهِ عَنْ عَلِي قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يَرُفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقُرُ آنِ قَبْلَ الْعَتَمَةِ وَبَعْدَهَا يُعَلِّطُ اَصْحَابَهُ فِي الصَّلاَقِ معتلى 6183 الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقُرُ آنِ قَبْلَ الْعَتَمَةِ وَبَعْدَهَا يُعَلِّطُ اَصْحَابَهُ فِي الصَّلاَقِ معتلى 6183 وَيَكُنُ مَن الرَّعُلُ مَن اللهُ عَلَيْهِ المَّالِمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ المُعَلِيّةِ وَمِعْدَامًا لَهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَيَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَيَعَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَيَعْلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَيَعْلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَيَعْلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَعْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ وَيَعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ و

click on link for more books

عشاء سے پہلے یا بعد میں تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے، کیونکہ اس طرح اس کے دوسرے ساتھیوں کونماز پڑھتے ہوئے مغالطہ ہوسکتا ہے۔

مكاتب كاديت مين حق ثابت موجان كابيان

830 - حَـكَّنُنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّنِينَ آبِى حَلَّنَنَا عَفَّانُ حَلَّنَنَا وُهَيْبٌ حَلَّنَنَا آيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا آذَى صَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا آذَى تَعَفَّةُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا آذَى تَعَفَّةُ 10244 معتلى 6362

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عبد مکاتب یعنی وہ غلام جس سے ایک مقررہ مقدار اداکر دی ہو، اتنی مقدار میں وہ دیت کا مستحق بھی ہوجائے گا۔ کا مستحق بھی ہوجائے گا۔

تخريج الحديث:

شنن النسائي - القسامة (4811)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/104

حضرت فاطمه رضى الله عنها كے سامان جہيز كابيان

831 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بُنُ السَّائِبِ عَنُ آبِيهِ عَنْ عَلِيهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهَا بِخَمِيلَةٍ آبِيهِ عَنْ عَلِي إَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهَا بِخَمِيلَةٍ وَسِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهَا بِخَمِيلَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ اَدَمٍ حَشُولُهَا لِيفٌ وَرَحَيَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ وَتَعَلَى 10104 معتلى 6245 معمد 10104 معتلى 1045 معمد مع 10/100 معتلى 10/1000 معتلى 10/10

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے جہیز میں روئیس دار کپڑے ،ایک مشکیزہ اور چڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں اذخر نامی گھاس بھری ہوئی تھی نیز دو چکیاں اور دو مسکے بھی دیئے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالبعنة 1/93) قرآ كن واقر اركسيب ثبوت حدكا بيان

832 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ ٱنْبَآنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبِيْهِ ٱنَّ يُحَنَّسَ وَصَفِيَّةَ كَانَا مِنْ سَبْيِ الْخُمُسِ فَزَنَتُ صَفِيَّةُ بِرَجُلٍ مِنَ الْحَسَنِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبِيْهِ ٱنَّ يُحَنَّسَ وَصَفِيَّةً كَانَا مِنْ سَبْيِ الْخُمُسِ فَزَنَتُ صَفِيَّةُ بِرَجُلٍ مِنَ الْحَسَنِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبَنِ عَفَّانَ فَرَفَعَهُمَا إِلَى الْمُحْمُسِ فَوَلَدَتْ غُلاَماً فَاذَّعَاهُ الزَّانِي وَيُحَنَّسُ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ فَرَفَعَهُمَا إِلَى الْمُ

عَلِي بُنِ آبِي طَالِبٍ فَقَالَ عَلِي النَّصِي فِيهِمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الُولَكُ لِلْفَوَاشِ وَلِلْعَاهِدِ الْحَجَرُ وَجَعَلَدُهُمَا حَمْسِينَ حَمْسِينَ وَمعتلى 6249 مجمع 5/13 في الْفُورَاشِ وَلِلْعَاهِدِ الْحَجَرُ وَجَعَلَدُهُمَا حَمْسِينَ حَمْسِينَ وَمعتلى 6249 مجمع 5/13 ترجمہ حضرت معرص معدد معرض اور مفید دونوں نے اس نے کادعوی کردیا اور ایک مقدمہ حضرت دوسرے آدمی سے بدکاری کی اور ایک نے کوجنم دیا، اس زانی اور تحسنس دونوں نے اس نے کادعوی کردیا اور ایا مقدمہ حضرت عثمان فی رضی الله عنہ کی فدمت میں لے کر جاضر ہوئے، انہوں نے ان دونوں کو حضرت علی الرتضی رضی الله عنہ کی فدمت میں اس کے کر جاضر ہوئے، انہوں نے ان دونوں کو حضرت علی الرتضی رضی الله عنہ کے پاس بھے دیا محضرت علی الرتضی رضی الله عنہ نے فرمایا کہ میں تمہار سے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جونی کریم صلی الله علیہ و کیا تھا اور وہ یہ کہ بہتر والے کا ہوگا اور بدکار کے لئے پھر ہیں پھر انہوں نے دونوں کو پچاس بچاس کوڑے مارے۔

ایام تشریق میں روز ہے رکھنے کی ممانعت کابیان

833 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا الْمُفَصَّلُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِى يَرِيدُ بُنُ عَبُدِ اللهِ عَنْ عَبُدِ النَّهِ بَنِ آبِى سَلَمَةَ عَنْ عَمُوهِ بْنِ سُلَيْمِ الزُّرَقِيِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ كُنَا يَنِيدُ بُنُ عَبُدِ اللهِ عَنْ عَبُدِ النَّهِ بَنِ آبِى سَلَمَةَ عَنْ عَمُوهِ بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِي عَنْ أُمِّهِ قَالَتُ كُنَا بِنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ تَصُومُنَ فَإِنَّهَا آيَّامُ بِمِنَى فَإِذَا صَائِحٌ يَصِيحُ الآ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ تَصُومُنَ فَإِنَّهَا آيَّامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِي بُنُ آبِى طَالِبٍ تَصُومُنَ فَإِنَّهَا آيَّامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِي بُنُ آبِى طَالِبٍ تَصُومُنَ فَإِنَّهَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِي بُنُ آبِى طَالِبٍ تَعْدَالِهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَاعٍ عَلِي بُنُ آبِى طَالِبٍ تَصُومُنَ فَإِنَّالَ الْقَالِحُ عَلِي بُنُ آبِى طَالِبٍ وَ شُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا أَلَتُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الله

' ترجمہ : حضرت عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدان منی میں تھے کہ ایک آ دمی کو بیمنادی کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے کہ بیدن کھانے چینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کو کی شخص روزہ ندر کھے، میں نے اپنے خیمے کا پر دہ ہٹا کر دیکھا تو وہ منادی کرنے والے حضرت علی المرتقنی رضی اللہ عنہ تھے۔

سال گزرنے سے پہلے زکو ة ادا کرنے کابیان

834 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ زَكِرِيّا عَنْ حَجَّاجٍ بُنِ دِينارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بُنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ الْعَبَّاسَ بُنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَالَ النَّبِيَّ صَدَّقِيهِ قَبُلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ تحفة النَّبِيَّ صَدَّقَتِهِ قَبُلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ تحفة النَّبِيَّ صَدَّقَتِهِ قَبُلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبُلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ وَتَحْفة النَّبِيَّ صَدَّقَتِهِ قَبُلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ وَتَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبُلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ وَتَحْفة 10063

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیمسئلہ پوچھا کہ اگر کو کی شخص سال گذرنے سے پہلے ہی زکو ہ دینا چاہتو کیا تھم ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پہلے اوا کرئے کی اجازت عطاء فرمادی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمني - الزكاة (678) سنن الترمذي - الزكاة (679) سنن أبي داؤد - الزكاة (1624) سنن ابن ماجه - الزكاة (1795) (1795)مسند أحمد - مسند العشرة المشرين بالجنة (1/104) سنن الدارمي - الزكاة 1636)

خروج مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

2835 - حَدَّثَنَا عَيْدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَحْمَدُ بَنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ وَهُبِ اَخْبَرَنِى مَخْرَمَةُ بُنُ بَنِي اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ عَنِ الْمَدِّي يَخُرُجُ مِنَ الْمُعْدَادَ بُنَ الاسُودِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ عَنِ الْمَدِي يَخُرُجُ مِنَ الْمُعْدَادَ بُنَ الاسُودِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ عَنِ الْمَدِي يَخُرُجُ مِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ عَنِ الْمَدِي يَخُرُجُ مِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّا وَانْضَحُ فَرُجَكَى" وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّا وَانْضَحُ فَرُجَكَى" وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّا وَانْضَحُ فَرُجَكَى" وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّا وَانْضَحُ فَرُجَكَى" وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّا وَانْضَحُ فَرُجَكَى" وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّا وَانْضَحُ فَرُجَكَى" وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّا وَانْضَحُ فَرُجَكَى" وَمَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّا وَانْضَحُ فَرُجَكَى" وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ ال

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرمات ہیں کہ ہم نے حضرت مقداد بن اسودرضی اللہ عند کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر انسان کے جسم سے مذی کا خروج ہوتو وہ کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کرے اور اپی شرمگاہ پرپانے کے چھینے ڈال لے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (134) سنن النسائى - الغسل والتيبم (435) سنن النسائى - الغسل والتيبم (436) سنن النسائى - الغسل والتيبم (436) سنن النسائى - الغسل والتيبم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/80) موطأ جالك - الطهارة (863)

آیام تشریق میں روزے ندر کھنے کابیان

836 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ بُنُ سَعَدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِ و بْنِ سُلَيْمِ الزَّرَقِيِّ عَنْ أَمِّهِ اَنَّهَا قَالَتْ بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى بَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِ و بْنِ سُلَيْمِ الزَّرَقِيِّ عَنْ أَمِّهِ اَنَّهَا قَالَتْ بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنَى إِذَا عَلِي بُنُ اَبِى طَالِبٍ عَلَى جَمَلٍ وَهُو يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ هَوْلَ يَقُولُ النَّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ هَوْلَ يَقُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ هَوْلَ يَقُولُ اللهُ عَلَيْ بُنُ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ هَوْلَ يَقُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ هَا عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ هَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الل

click on link for more books

رکھے چنانچے لوگوں نے ان کی انتباع کی۔

رات کے آخری حصے میں وتر پڑھنے کا بیان

837 - حَــَدَّتَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آبُو إِسْحَاقَ ٱنْبَانِي غَيْرَ مَرَّةٍ قَىالَ سَسِمِعْتُ عَاصِمَ بُنَ صَمْرَةَ عَنُ عَلِيِّ آنَّهُ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَلْ اَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ (1/105) تحفة 10145 معتلى6270،

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كەرسول الله صلى الله عليه وسلم رات كے ابتدائى ، درميانے اورآ خرى ہر ھے میں ور پڑھایا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ سلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔ تحريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إِقَامِة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

عیب زدہ جانوروں کی قرباتی نہ ہونے کابیان

838 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلِ ٱنْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيّ رَجُلاً مِنْ كِنْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً سَالَ عَلِيًّا قَالَ إِنّى اشْتَرَيْتُ هذهِ الْبَقَرَةَ لِلاَصْحَى قَالَ عَنْ سَبْعَةٍ ﴿

قَالُ الْقَرِنُ وَ قَالَ لا يَهُ رُكُ وَقَالَ الْعَرْجُ وَقَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ فَانْحَرُ ثُمَّ قَالَ امْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْأَذُنَ وَتَحِفَة 10064 مِعتلى

ترجمه حضرت على المرتضي رضي الله عند سے ايك آ دى نے كہا كه بيل نے بيگا ع قربانى كے لئے خريدى ب، انہول نے فرمايا کہ بیسات آ دمیوں کی طرف ہے ہوسکتی ہے،اس نے کہا کہاس کے سینگ نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا کوئی حرج نہیں،اس نے کہا کہ اس کے پاؤن میں کنگڑ اپن ہے؟ انہوں نیفر مایا اگر قربان گاہ تک خود چل کرجا سمتی ہے تو کوئی حرج نہیں، پھر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ قربانی کے جانوروں کی آئکھاور کان اچھی طرح دیکھ لیس کہ ہیں ان میں گوئی عیب تونہیں۔

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن النسائي - الصحايا (4372) سنن النسائي الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا 4375)سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد -الضعايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/105) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

حضرت الى بلتعه كاخط عورت سے برآ مدكرانے كابيان

839 - حَسَدَّتُنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا مُصَيْنٌ حَدَّثِنِي سَعْدُ بُنُ عُبَيْلَمَةً قَبِالَ تَسَازَعَ أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ السُّلَمِيُّ وَحِبَّانُ بُنُ عَطِيَّةً فَقَالَ أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ لِيحِبَّانَ قَدُ عَلِمْتُ مَا الَّذِي جَرَّا صَاحِبَكَ يَغِنِي عَلِيًّا ﴿ قَالَ فَمَا هُوَ لاَ آبَا لَكَ قَالَ قَوْلُ سَمِعْتُهُ مِنْ عَلِيّ يَقُولُهُ قَالَ بَعَيْنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَابَا مَرْقَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ قَالَ "انْطَلِقُوا حَتَّى تَبُلُغُوا رَوْضَةَ خَاحَ فَإِنَّ فِيهَا امْرَاةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبٍ بْنِ آبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَأَتُونِي بِهَا ﴿ فَانْطَلَقْنَا عَلَى آفْرَاسِنَا حَتَّى آذُرَكْنَاهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُ عَلَى بَعِيرِ لَهَا - قَالَ - وَكَانَ كَتَبَ إِلَى اَهْلِ مَكَّةَ بِمَسِيرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا لَهَا آيُنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكِ قَالَتُ مَا مَعِي كِتَابٌ فَأَنَخُنَا بِهَا بَعِيرَهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحُلِهَا فَلَمْ نَجِدُ فِيهِ شَيْئاً ٥ فَقَالَ صَاحِبَاىَ مَا نَرَى مَعَهَا كِتَاباً ٥ فَقُلْتُ لَقَدُ عَلِمْتُ مَا كَذَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَلَفْتُ وَالَّذِي آخِلِفُ بِهِ لَئِنْ لَمُ تُخرجى الْكِتَابَ لَأَجَرِّ دَنَّكِ فَاهُوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَٱخْرَجَتِ الْتَسْجِيفَةَ فَاتَوْا بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ حَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَعُنِي اَضُوبُ عُنُقَهُ ۖ قَالَ "يَا حَاطِبُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ ۖ قَىالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا بِي أَنْ لاَ أَكُونَ مُؤْمِناً بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِيْبِي اَرَدُتُ اَنْ تَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهَا عَنُ اَهْلِي وَمَالِي وَلَمْ يَكُنُ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِكَ إِلَّا لَهُ هُنَاكَ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ يَدُفَعُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ عَنْ اَهْلِهِ وَمَالِهِ لَ قَالَ "صَدَقْتَ فَلاَ تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْراً " فَقَالَ عُ مَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدُ حَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي ٱصْرِبْ عُنُقَهُ وَالْ "ٱوَلَيْسَ مِنْ أَهْ لِ بَـ لَوِ وَمَا يُدُرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِنتُمُ فَقَدُ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ " فَاغُرَوْرَقَتْ عَيْنَا عُمَرَ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ تحفة 10169 معتلى 6462

تک کہ ہم روضہ خاخ جا پہنچے، وہاں ہمیں واقعۃ ایک عورت ملی جواسینے اونٹ پر چلی جار ہی تقی ہم نے اس سے کہا کہ تیرے یاس جو خطے وہ نکال دے،اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خطنہیں ،ہم نے اس کا اونٹ بٹھایا اس کے کجاوے کی تلاشی کی لیکن کچھے نہ ملا میرے دونوں ساتھیوں نے کہا کاس کے پاس تو ہارے خیال میں کوئی خطانیس ہے، میں نے کہا آپ جانتے ہیں کہ نی کریم صلی الله عليه وسلم نے مجھی جھوٹ نہيں بولا ، پھر ميں نے تسم کھا کر کہا کہ يا تو تو خود ہی خط نكال دے ورنہ ہم مختبے بر ہند كرديں مے مجبور ہو کراس نے اپنے بالوں کی چوٹی میں سے ایک خط نکال کر ہمارے حوالے کردیا ،ہم وہ خط لے کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ،لوگ کہنے گئے یا رسول اللہ! اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے، مجھے اس کی حرون مارنے کی اجازت دیجے۔ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بوچھا کہ حاطب! بیکیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ!اللہ کی فتم میں اللہ اور اس کے رسول برایمان رکھتا ہوں، بات سے کہ میں قریش سے تعلق نہیں رکھتا، البته ان میں شامل ہو گیا ہوں، آپ کے ساتھ جتنے بھی مہاجرین ہیں ،ان کے مکہ مکر مہ میں رشتہ دارموجود ہیں جن ہے وہ اپنے اہل خانہ کی حفاظت کروا لیتے ہیں ، میں نے سوچا کہ میراو ہال کو کی نسبی رشتہ دارتو موجود نہیں ہے،اس لئے ان پرایک احسان کر دوں تا کہ وہ اس کے عوض میرے رشتہ داروں کی حفاظت کریں ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے سیج بیان کیاان کے متعلق الجھی بات ہی کہنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شدت جذبات ہے مغلوب ہو کر فر مایا یا رسول اللہ! اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے، مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: بیغزوہ بدر میں شریک ہو چکے ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ اللہ نے آسان سے اہل بدرکوجھا تک کردیکھااور فرمایاتم جو کچھکرتے رہو، میں تہارے لئے جنت کوواجب کرچکا،اس پرحضرت عمرضی الله عندکی آئیمیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور وہ فرمانے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2845) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3305) سنن أبي داؤد - الجهاد (2650) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/105)

تین چیزوں میں تاخیرنه کرنے کابیان

840 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبُدُ اللهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنُ هَارُونَ انْبَآنَا ابْنُ وَهْ حَدَّثِنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بُنَ عُمْرَ بُنِ عَلِيّ بْنِ آبِي هَارُونَ انْبَآنَا ابْنُ وَهُ حَدَّبُهُ عَنْ جَدِهِ عَلِيّ بْنِ آبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِهِ عَلِيّ بْنِ آبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ حَدَّثَهُ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِهِ عَلِيّ بْنِ آبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ ال

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كدرسول الله صلى الله عليه وسلم في ارشاد فرماياعلى! ثين چيزين اليي بين

کہ ان میں کسی قتم کی تاخیر نہ کرو۔(۱) نماز جب اس کا وفت آجائے۔(۲) جنازہ جب وہ حاضر ہوجائے۔(۳)عورت جب اس کے جوڑ کارشتال جائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمدى - الصلاة (171) سنن الترمدى - الجنائز (1075) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1486) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/105) .

ركوع وبجودكي حالت مين قرآن پڙھنے كي ممانعت كابيان

1841 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ جَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ جَارُ خَلَفِ الْبَزَّارِ حَدَّثَنَا آبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ آبِى لَيْلَى عَن عَبْدِ الْكرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِى رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُسِ الْحُمْرَةِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِى الدُّحَوِ وَالسُّجُودِ وَتَحفة 10194 معتلى 6314

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوشی ، ریشی کپڑے پہننے اور رکوع وجود کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت ہے نبیج کیا ہے۔

تحريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن النسائى - الطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1048) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5273) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5278) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5278) سنن النسائى - الزينة (527

احرام کی حالت میں شکار کا گوشت کھانے کی ممانعت کابیان

842ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي عُثْمَانُ بُنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ آبِي لَيُلَى عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ الْحَادِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنُ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ الْحَادِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنُ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللهِ مَنْ عَلِي بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ أَنْ مَنْ عَلْمُ يَأْكُلُهُ وَ تَحْفَة 10199 مَعَلَى النّبِي صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَخْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلُهُ وَ تَحْفَة 10199 مَعَلَى وَلَذَه وَاللّهِ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَخْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلُهُ وَتَحْفَة 10199 مَعَلَى وَلَيْ وَسَلَّمَ بِلَخْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلُهُ وَتَحْفَة 10199 مَعْلَى وَلَيْ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلَاحُهِ مَنْ مُ وَلَيْ وَمُؤْمَ مُوالِدٍ وَهُو مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلُهُ وَ تَحْفَة 1019 مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلَاحِهِ وَاللّهِ اللهُ وَلَالِهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلَاحُهُ مَا مُؤْمَ وَمُوالِمُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلَاحُهُ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلَيْهُ وَمُؤْمَ مُعْرَمٌ اللّهُ وَلَمْ مَا يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلْعُلْمُ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلَا فَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَهُ مُعْرَمٌ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَلْهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا عَلَيْ عَلَيْهِ عُلِي لَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ فَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَهُ ع

6317

ترجمہ جفرت علی الرتضی دینی اللہ عند بیان کرنے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عالمات احرام میں تنفی شکار کا گوشت لایا گیالیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استے نہیں کھایا۔

. تخريخ الحديث:

سنن أبي داؤد - البناسك (1849) سنن ابن ماجه - البناسك (3091)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/105)

عصفر سے ریکے ہوئے کیا ہے سننے کی ممانعت کابیان

843 وَ اللهِ عَلَى اللهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ اللهِ مَدَّثَنِي مُحَمَّدُ اللهِ اللهِ اللهِ المُحَارِبِيُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَلِي عَنْ عَلِي اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَلِي عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَلِي اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَلِي اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُهُ اللهُ اللهُواللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ریشی کیڑے سرخ زین پوش اور عصفر ہے رنگے ہوئے کیڑے پہننے اور رکوع پاسجد ہے کی حالت میں قر آن کریم کی تلاوث کرنے سے منع فر مایا ہے۔

تحريج الحديث

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطباق (264) سنن التسائى - اللباس (1785) سنن التسائى - التطبيق (1704) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - اللباس (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - الزينة (1045) سنن النسائى - الزينة (1045)

قرآن مجيد ميں اختلاف كرنے سے ممانعت كابيان

844 زَحَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبُو مُحَمَّدٍ سَعِيدُ بُنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُ - قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْكُوفَةِ - حَدَّثَنَا يَسَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ذِرِّ بُنِ حُبَيْشٍ حَ قَالَ عَبُدُ اللهِ وَحَدَّثَنَا يَسَحِيدُ بَنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا آبِى حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ذِرِّ بُنِ حُبَيْشٍ وَحَدَّثَنَا آبِى حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ذِرِّ بُنِ حُبَيْشٍ وَكَلاَثُونَ آيَةً سِتُّ فَالَ عَبُدُ اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ تَمَارَيْنَا فِى سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقُلْنَا حَمْسٌ وَثَلاَثُونَ آيَةً سِتُّ فَالَ عَبُدُ اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ تَمَارَيْنَا فِى سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقُلْنَا خَمْسٌ وَثَلاَثُونَ آيَةً سِتُّ وَثَلاَثُونَ آيَةً مِنَّالَ فَانَ طَلَقُنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيًّا يُنَاجِيهِ وَثَلَاثُونَ آيَةً مِنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيًّا يُنَاجِيهِ وَشَلَّمَ فَقَالَ عَلِيًّا إِنَّا الْحَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيًّا إِنَّا الْحُسَلَافُ فَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيًّا إِنَّا اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّا إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيًّا إِنَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّا إِنَّ وَمُرَا وَحُهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّا إِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِي إِنَّ وَمَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْعَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ كُمُ أَنُ تَقُرَأُوا كَمَا عُلِمُتُهُ مِ مَعَلَى وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلْعَا عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْعَلَا عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَعُوا عَلَيْهُ وَالْعُولُولُ وَلَوْلُولُولُولُولُولُول

ترجم۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہمیں قرآن کریم کی کسی سورت ہیں شک ہوگیا، بعض اس کی آیات کی تعداد ۳۵ بتاتے تھے اور بعض ۳۸، جب یہ بحث برھی تواس کا فیصلہ کروانے کے لئے ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ، وہاں پہنچ تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کرتا ہوا پایا، ہم نے اپنے آنے کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا ایک سورت کی قرات کے درمیان اختلاف ہوگیا ہے، بیمن کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روئے انور کا رنگ سرخ ہوگیا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہ ہیں کہ جس طرح تمہیں سکھایا گیا ہے، قرآن کریم کی تلاوت اس طرح تمہیں سکھایا گیا ہے، قرآن کریم کی تلاوت اس طرح کیا کرو۔

سيخين كى فضيلت كابيان

845 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْقَوَارِيرِى فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بُنُ وَحَدَّثَنَا عُبِيهُ اللهِ الْقَوَارِيرِى فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بُنُ وَحَدَّثَنَا عُبِيهُ اللهِ الْقَوَارِيرِى فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بُنُ وَحَدَّثَنَا عُبِيهُ اللهِ الْقَوَارِيرِى فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بُنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍ - يَعْنِي ابْنَ حُبَيْشٍ - عَنْ آبِي جُحَيْفَة قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ الاَ أُخْبِرُكُمُ إِنِي النَّحُودِ عَنْ زِرٍ - يَعْنِي ابْنَ حُبَيْشٍ - عَنْ آبِي جُحَيْفَة قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ الاَ أُخْبِرُكُمُ إِنِي اللهِ الْحَدِيرِ هَا إِنَّ اللهِ الْحَدِيرِ هَا إِنَّ اللهِ الْحَدِيرِ هَا إِنَّ اللهِ الْحَدِيرِ عَنْ اللهِ الْحَدِيرِ هَا إِنْ اللهِ الْحَدِيرِ هَا إِنْ الْحَدِيرِ هَا إِنْ اللهِ الْحَدِيرِ عَلْهُ اللهِ الْحَدِيرِ هَا إِنْ اللهِ الْحَدِيرِ عَلْهُ اللهِ الْحَدِيرِ هَا إِنْ الْحَدِيرِ هَا إِنْ الْحَدِيرِ هَا إِنْ اللهِ الْحَدِيرِ عَلْهُ اللهِ الْحَدِيرِ هَا اللهِ اللهِ الْحَدِيرِ عَنْ اللهِ الْحَدِيرِ هَا اللهُ اللهُ اللهِ الْحَدِيرِ عَلَى اللهُ الْحَدِيرِ هَا اللهُ اللهِ الْحَدِيرِ عَلَيْهُ اللهِ الْحَدِيرِ هَا اللهُ الْحَدِيرِ هَا اللهُ اللهُو

ترجمہ: حضرت ابو جیفہ جنہیں حضرت علی وہب الخیر کہا کرتے تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک وفعہ حضرت علی المرتضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تہہیں بینہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیوں نہیں اور میں بیہ بحصتا تھا کہ خودان سے افضل کوئی نہیں ہے، وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تہہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تہہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تہہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میں سب سے بہترین خصص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت عمر رضى الله عنه كى زبان يرسكينه بولنے كابيان

846ز - حَدَّثَنَا عُسُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْمَدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُحَمَّدُ بَنُ اللَّهِ عَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ الْوَهَابِ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ اللَّهِ عَلَى الْسُعِيعَ عَنْ وَهْ السُوائِيّ قَالَ خَطَبَنَا عُبْدُ الطَّنَا فِي السُوائِيّ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌ فَقَالَ مَنْ حَيْرُ هَلِهِ اللَّهَ بَعُدَ نَبِيّهَا فَقُلْتُ اَنْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ لاَ خَيْرُ هَلِهِ الْأَمَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا فَقُلْتُ اَنْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ لاَ خَيْرُ هَلِهِ اللَّمَةِ بَعُدَ نَبِيّهَا فَقُلْتُ اَنْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ لاَ خَيْرُ هَلِهِ اللَّهَ عَمْرُ وَمَا نُبْعِدُ اَنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمْرَ وَمعتلى 6433 بَعُدَ نَبِيّهَا اللهُ عَمْرُ وَمَا نُبْعِدُ اللّه السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمْرَ وَمعتلى 643 مِعتلى 643 مِعتلى وَمِي اللهُ عَنْدُ وَرَان خطبه يَوْما يَرْجَمِينَ اللهُ عَلَى لِسَانِ عُمْرَ وَمِي اللهُ عَنْدُ وَرَان خطبه يَعْرَان عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى لِسَانِ عُمْرَ وَمِي اللهُ عَنْدُ وَرَان خطبه يَعْرَا عَلَى اللهُ عَنْدُ وَمِن اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْدُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ ال

خلفائے راشدین کی فضیلت کابیان

847 - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَ نِي الْمَاعِيلُ بُنُ إِبُرَاهِيمَ اَنْبَانَا مَنْصُورُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمٰنِ - يَعْنِى الْعُدَانِى الْاَشَالَ - عَنِ الشَّعْبِي حَدَّثَنِى اَبُو جُحَيْفَةَ الَّذِى كَانَ عَلِى يُسَمِّيهِ الرَّحْمٰنِ - يَعْنِى الْعُدَانِى الاَشَالَ - عَنِ الشَّعْبِي حَدَّثَنِى اَبُو جُحَيْفَةَ الْإَنْ عَلِى السَّمِيةِ وَهُبَ الْعَيْرِ قَالَ قَالَ لِى عَلِى يَا اَبَا جُحَيْفَةَ الْآ أَحْبِرُكَ بِاَفْضَلِ هَاذِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا قَالَ قُلْتُ بَلَى وَ لَمُ اكُنُ ارَى اَنَّ احَداً اَفْضَلُ مِنْهُ ٥ بَلَى قَالَ وَلَمُ اكُنُ ارَى اَنَّ احَداً اَفْضَلُ مِنْهُ ٥

قَالَ اَفْضَلُ هَا ذِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيَّهَا اَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ اَبِى بَكْرٍ عُمَرُ وَبَعْدَهُمَا آخَرُ ثَالِثٌ وَلَمُ يُسَمِّهِ معتلى 6433،

ترجمہ : حضرت الوجیفہ جنہیں حضرت علی وہب الخیر کہا کرتے سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضی الله عنہ کودوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا ہیں تنہیں یہ نہ تا وک کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین خص کون ہے؟ ابوجیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیوں نہیں اور میں یہ جھتا تھا کہ خود ان سے افضل کوئی نہیں ہے وہ حضرت مدین اللہ عنہ کی اللہ عنہ ہیں اور حضرت عمر فاروق رضی صدیق اکبرضی اللہ عنہ جیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور ان کے بعد ایک تعبر ایک حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور ان کے بعد ایک تعبر ایک دھنرت علی المرتضی اللہ عنہ بیں اور ان کے بعد ایک تعبر ایک دھنرت علی المرتضی اللہ عنہ نے اس کا نام نہیں لیا۔

خلفائے راشدین کی فضیلت میں تر تیب کابیان

848 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكُو بُنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنُ اَبِى جُدَفَةَ قَالَ قَالَ عَبُدُ اللهِ عَمْرُ وَلُو شِئْتُ جُدَفَةَ قَالَ قَالَ عَلِي خَمْرُ وَلُو شِئْتُ

أَخَبَرُ تُكُمْ بِالثَّالِثِ لَفَعَلُتُ ٥ معتلى 6433

ترجمہ حضرت ابو بحیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین تی تحف حضرت صدیق اکبررضی اللہ عند ہیں اور حضرت صدیق اکبررضی اللہ عند ہیں اور حضرت صدیق اکبررضی اللہ عند ہیں اور اس میں ہیں ہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

خطبه میں حمدو ثناء کے بعد درود وسلام پر صنے کا بیان

849ر - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَا مَنْصُورُ بُنُ آبِى مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الزَّيَّاتُ حَدَّنَنِي عَوْنُ بُنُ آبِى مِنْ شُرَطِ عَلِيٍّ وَكَانَ تَحْتَ الْمِنْبَرِ فَحَدَّثَنِي آبِى آنَهُ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَدُثُنِي آبِى آنَهُ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَدُثُنِي آبِى آنَهُ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَدُثُونَ مَعْدَى عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّى اللهُ عُلَيْهِ وَصَلَّى اللهُ عُلَيْهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عُلَيْهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّى اللهُ عُلَيْهِ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَيْلَ مَنْ وَقَالَ مَعْدَلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَالثَّانِي عُمَرُ وَقَالَ يَجْعَلُ اللّهُ تَعَالَى الْخُورُ حَيْثُ الْعَالَى الْعُورُ حَيْثُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُهُ اللهُ ال

ترجمہ حضرت عون بن ابی جیفہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میر بوالد حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے حفاظتی گارڈ زمیں سے تھے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ منبر پر رونق افروز ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمہ و ثناء اور نبی کریم سنی اللہ عنہ منبر پر درود وسلام پڑھنے کے بعد فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہترین مخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور اللہ جہاں جا ہتا ہے خبر رکھ ویتا ہے۔

تخريخ الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3468) سنن أبى داؤد - السنة (4629) سنن ابن ماجه - المقدمة (106)مسند أحدد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/106)

فقراورصبر كواختيار كرنے كابيان

850 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ انْبَانَا عَطَاءُ بَنُ السَّائِبِ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبَيهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةً بَعَثَ مَعَهُ بِحَمِيلَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ اَدَمِ حَشُوهَا لِيفٌ وَرَحَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ فَقَالَ عَلِيٌ لِفَاطِمَةَ ذَاتَ يَوْمٍ وَاللَّهِ لَقَدُ سَنَوُتُ مِنْ اَدَمِ حَشُوهَا لِيفٌ وَرَحَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ فَقَالَ عَلِيٌ لِفَاطِمَةَ ذَاتَ يَوْمٍ وَاللَّهِ لَقَدُ سَنَوُتُ مِنْ اَدَمِ حَشُوهَا لِيفٌ وَرَحَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ فَقَالَ عَلِي لِفَاطِمَةً ذَاتَ يَوْمٍ وَاللَّهِ لَقَدُ سَنَوُتُ حَتَّى مَجَلَتُ يَدَاى قَالَ وَقَدُ جَاءَ اللّهُ ابَاكِ بِسَبِي فَاذُهِبِى فَاسُتَخْدِمِيهِ فَقَالَتُ وَانَا وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ فَقَالَ "مَا جَاءَ بِكِ اَى وَاللّهِ قَدْ طَحَنْتُ جَتَى مَجَلَتُ يَدَاى فَاتَتِ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ "مَا جَاءَ بِكِ اَى وَاللّهِ قَدْ طَحَنْتُ جَنَّى مَجَلَتُ يَدَاى فَاتَتِ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ "مَا جَاءَ بِكِ اَى مُنْ تَسُالَهُ وَرَجَعَتُ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ وَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ وَ اللّهِ وَاللّهِ لَقَدُ سَنَوْتُ حَتَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ لَقَدُ سَنَوْتُ حَتَى اللّهُ كَلْتُ وَاللّهِ وَاللّهِ لَقَدُ سَنَوْتُ حَتَى اللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهِ وَاللّهِ لَقَدُ سَنَوْتُ حَتَى اللّهُ كَانَ اللّهُ وَاللّهِ لَقَدُ سَنَوْتُ حَتَى اللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ وَاللّهِ لَا مَا لَكُونُ اللّهُ وَاللّهِ لَقَدُ سَنَوْتُ حَتَى اللّهُ وَاللّهِ لَا مَا فَعَلْتُ مَا اللّهُ وَاللّهِ لَا مُؤْتَوْنَا عَلَى اللّهُ وَاللّهِ لَهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهِ لَقَدُ سَنَوْتُ حَتَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَا اللهُ اللهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ الل

صَدُرِى وَقَالَتُ فَاطِمَهُ قَدُ طَحَنْتُ حَتَّى مَجَلَتْ يَدَاى وَقَدُ جَانَكَ اللهُ بِسَبِي وَسَعَةٍ فَاَخُدِمُنَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم "وَاللهِ لاَ أَعْطِيكُمَا وَادَعُ اَهُلَ الصُّفَةِ تَطُوى بُعُونُهُمُ لاَ آجِدُ مَا أَنْفِقُ عَلَيْهِمُ وَلَكِنِى ابِيعُهُمْ وَأَنْفِقُ عَلَيْهِمْ الْمُعَلَّمُ وَقَدْ دَخَلاً فِى قَطِيفَتِهِمْ إِذَا غَطَّتُ رُنُوسَهُمَا تَكَشَّفَتْ اَقُدَامُهُمَا وَقَدْ دَخَلاً فِى قَطِيفَتِهِمْ إِذَا غَطَّتُ رُنُوسَهُمَا تَكَشَّفَتْ اَقْدَامُهُمَا وَإِذَا غَطَّيَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَخَلاً فِى قَطِيفَتِهِمْ إِذَا غَطَّتُ رُنُوسَهُمَا تَكَشَّفَتْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَخَلاً فِى قَطِيفَتِهِمْ إِذَا غَطَّتُ رُنُوسَهُمَا تَكَشَّفَتْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَكَيْرِانِ عَشْراً وَإِذَا قَوَيْتُمَا إِلَى فِوَاشِكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "كَلِمَاتُ عَلَيْهِ وَعَيْرِانِ عَشْراً وَإِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِوَاشِكُمَا فَسَبِحانِ فِي وَالْمَعُمَا فَعَالَ "كَلِمَاتُ عَشْراً وَيُذَا وَيُسْتَعَا إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَعْمُ وَلا كَوْاللهِ مَا تَرَكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَعُمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلا كَاللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَلا كَيْلَة صِفِينَ وَالْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلا كَيْلَة صِفِينَ وَالْمَالُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلا كَيْلَة صِفِينَ وَالْمُهُمَا لَا عُمَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَلا كَيْلَة صِفِينَ وَالْمُهُمَا لَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ يَا اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلا كَيْلَة صِفِينَ وَالْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

ان کے گھرتشریف لے گئے، انہوں نے جو جا دراوڑ ہر کھی تھی وہ اتنی چھوٹی تھی کہ اگر سرڈ ھکتے تھے تو پاؤل کھل جاتے تھے اوراگر پاؤل ڈھکتے تو سرکھل جاتا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کود کھے کر دونوں اٹھنے گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کر دیا اور فر مایا کہ ہر نماز کے بعد دس دن وفعہ سجان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر کہہ لیا کرواور جب بستر پر آیا کروتو ۳۳ دفعہ سجان اللہ، الحمد للہ اور ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۳ دفعہ الحمد للہ المرکبہ لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخبس (2945) صحيح البخارى - لنفقات 5046) صحيح البخارى - المعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذى - المعوات (3408) سنن الترمذى - المعوات (3409) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبى داؤد - الأدب (5062) سنن ابن ماجه - الزهد (4152) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

کوڑے اور سنگسار کی حدکوجمع کرنے کابیان

851 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيّ اَنَّ عَلِيًّا جَلَدَ شُرَاحَةً يَوْمَ الْحَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ اَجْلِدُهَا بِكِتَابِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عَلِيًّا جَلَدَ شُرَاحَةً يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ اَجْلِدُهَا بِكِتَابِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحفة 1014 معتلى 6288، الله وَارْجُمُهَا بِسُنَةٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحفة 1014 معتلى 6288، ترجمه الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَجمه اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَوْمُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلِي مُلِي اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6427) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/107)

جنابت کی حالت میں قرآن مجید کو پڑھنے کی ممانعت کا بیان

852 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمُرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ اللهِ بَنَ وَرَجُلاَنِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِى عَنْ عَبُدِ اللهِ انَّا وَرَجُلاَنِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِى وَرَجُلٌ مِنْ بَنِى طَالِبِ انَّا وَرَجُلاَنِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِى وَرَجُلٌ مِنْ يَنِى اَسِدٍ احْسِبُ فَبَعَتْهُمَا وَجُها وَقَالَ امَّا إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا وَثُمَّ وَرَجُلٌ مِنْ مَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَ يَقُوا الْقُرُآنَ وَكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ الْقُرُآنَ وَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومِى حَاجَتَهُ ثُمَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومِى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومِى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومِى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومِى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومِى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ وَلَمُ يَكُنُ يَحُجُبُهُ عَنِ الْقُرُآنِ شَىءٌ لَيْسُ الْجَنَابَةَ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ يَكُنُ يَحُجُبُهُ عَنِ الْقُرُآنِ شَىءٌ لَيْسُ الْجَنَابَةَ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَعُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ ال

click on link for more books

ترجمہ حضرت عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور دودیگر آدی جن میں سے ایک میری قوم کا آدی تھا اور دوریگر آدی جن سے تھا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو اپنے سامنے بھیجا اور فرمایا کہتم دونوں ابھی ناسمجھ ہواس لئے دین کو بھینے کے لئے مشق کرو، پھروہ بیت الخلاء تشریف لے گئے اور قضاء حاجت کرکے باہر نکلے تو ایک مٹھی بھر پانی لے کراسے اپنے چرے پر پھیزلیا اور قر آن پڑھنا شروع کردیا، جب انہوں نے دیکھا کہ ہمیں اس پر تعجب ہور ہا ہے تو فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی قضاء حاجت کرکے باہر نکلنے کے بعد قر آن کریم پڑھنا شروع کردیتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت بھی کھالیا کرتے تھے، آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قر آن کریم کی تلاوت سے نہیں روک عتی تھی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (146) سنن النسائى - الطهارة (265) سنن النسائى - الطهارة (266) سنن أبى داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/107)

نى كريم صلى الله عليه وسلم كى دعا يه شفاء ملنے كابيان

853 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِ و بُنِ مُرَّةً عَنْ عَبْرِ اللهِ صَلَّى عَبْدِ اللهِ بُنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ كُنتُ شَاكِياً فَمَرَّ بِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُولُ اللهُ مَ إِنْ كَانَ اَجَلِى قَدْ حَضَرَ فَارِخْنِى وَإِنْ كَانَ مُتَاجِّراً فَارْفَعْنِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيْفَ قُلْتَ" فَاعَادَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيْفَ قُلْتَ" فَاعَادَ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ بَلاءً فَصَبِّرُنِى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيْفَ قُلْتَ" فَاعَادَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيْفَ قُلْتَ" فَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مَا قُلْ فَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ قَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ سَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس سے گذر ہوا، میں اللہ وقت بیار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آگیا ہے تو مجھے اس بیاری سے راحت عطاء فر ما اور مجھے اپنی بلا لے، اگر اس میں دیر ہوتو مجھے اٹھا لے اور اگریہ کوئی آز مائش ہوتو مجھے صبر عطاء فر ما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پاؤں سے ٹھوکر ماری یعنی غصہ کا اظہار کیا فرمایا بتم کیا کہہ دسے ہو؟ میں نے اپنی بات پھر دہرادی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پاؤں سے ٹھوکر ماری یعنی غصہ کا اظہار کیا اور عاء فرمائی کہ اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف بھی نہیں ہوئی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3564)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/107)...

وتركوترك كرنے كى ممانعت كابيان

854 - صِّدَّ ثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّلَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ سَسِمِ عُتُ عَاصِمَ بُنَ صَمْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ الْوِتُرُ بِحَثْمٍ كَالصَّلاَةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ فَلاَ سَمِعُتُ عَاصِمَ بُنَ صَمْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ الْوِتُرُ بِحَثْمٍ كَالصَّلاَةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ فَلاَ تَسَعِفُتُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَعَفَةُ وَوَجَدُّتُهُ مَكْتُوباً عِنْدِى وَقَدْ اَوْتَوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعَفَّةً وَلَكُنْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُنُ مِنْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّالهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُو

ترجمہ : حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فر ماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے اس لئے تم اسے ترک نہ کیا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (453) سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مستد العشرة المبشرين بالجنة (1/107) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

دوسرول کی طرف سے قربانی کرنے کابیان

855 - حَـ لَـُثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّ ثَنِى آبِى حَلَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ اَنْبَانَا شَرِيكٌ عَنُ اَبِى الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكْمِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْمَرَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ أَضَيِّى عَنْهُ فَانَا أَضَيِّى عَنْهُ فَانَا أَضَيِّى عَنْهُ أَبَداً معتلى 6215

ترجمید حضرت علی الرتضی رضی الله عنه فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وَسلم نے آیک دفعہ جھے آپی طرف سے قربانی کرنے کا تکھم دیا، چنانچے میں آخر دم تک ان کی طرف سے قربانی کرتار ہوں گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1495) سَنن أبي داؤد - الضحايا (2790)مسند أحبر - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/107)

دس قسم کے لوگوں پر لعنت ہونے کابیان

856 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ عَنُ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَانَ يَنْهَى وَكَاتِبَهُ وَالْمُحِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ وَكَانَ يَنْهَى وَكَاتِبَهُ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ النَّوْحِ وَ تَحْفَةً وَالْمُحِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ النَّوْحِ وَ تَحْفَةً وَالْمُحِلُّ وَالْمُحَلِّلُ لَهُ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ النَّوْحِ وَ تَحْفَةً وَالْمُحُلُّلُ لَهُ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ النَّوْحِ وَ تَحْفَةً وَالْمُحُلُّلُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَالْمُحَلِّلُ لَهُ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ النَّوْحِ وَالْمُعَلِّلُ لَلْهُ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ النَّوْحِ وَ تَحْفَةً وَالْمُعَلِّلُ لَهُ وَكُانَ يَالُهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ لَهُ وَكُولَ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

ترجمية خضرت على الرتضى رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے وس قتم كے لوگوں پر لعنت فرمائى ہے

سودخور، سود کھلانے والا ، سودی معاملات لکھنے والا ، سودی معاملات کے کواہ ، حلالہ کرنے والا ، حلالہ کروانے والا ، زکو ۃ رو کنے والا ، جم کودنے والی اور جسم گدوانے والی اور جسم کی دونے والی دونے و

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أُحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/107)

اجازت کیکر گھر میں داخل ہونے کابیان

857 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ جَابِرٍ عَنُ عَبُدِ اللهِ بَنِ نُجَيِّ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ كُنتُ آتِى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ غَدَاةٍ فَإِذَا تَنَحْنَحَ بَنِ نُحَيِّ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ كُنتُ آتِى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ غَدَاةٍ فَإِذَا تَنَحْنَحَ وَإِذَا سَكَّتَ لَمُ اَدُخُلُ - قَالَ - فَخَرَجَ إِلَى فَقَالَ "حَدَثَ الْبَارِحَةَ اَمُرْ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً فِى الدَّارِ فَإِذَا آنَا بِجِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقُلْتُ مَا مَنَعَكَ مِنْ دُخُولِ الْبَيْتِ فَقَالَ فِى خَشْخَشَةً فِى الدَّارِ فَإِذَا آنَا بِجِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقُلْتُ مَا مَنَعَكَ مِنْ دُخُولِ الْبَيْتِ فَقَالَ فِى النَّارِ فَإِذَا آنَا بِجِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقُلْتُ مَا مَنَعَكَ مِنْ دُخُولِ الْبَيْتِ فَقَالَ فِي اللهَ اللهِ عَلَيْهِ السَّلامُ فَقُلْتُ مَا مَنَعَكَ مِنْ دُخُولِ الْبَيْتِ فَقَالَ فِي اللهَ اللهِ السَّلامُ فَقُلْتُ مَا مَنَعَكَ مِنْ دُخُولِ الْبَيْتِ فَقَالَ فِي اللهِ السَّلامُ اللهُ مَا مَنَعَكَ مِنْ دُخُولِ الْبَيْتِ فَقَالَ فِي اللهُ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ السَّلامُ اللهُ عَلَيْهِ السَّلامُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں روزانہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر میں نہی کریم صلی اللہ کے گھر میں داخل ہونا چا ہتا اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو کھانس دیا کرتے تھے اور جب وہ خاموش رہے تو میں گھر میں داخل نہ ہوتا، ایک دفعہ میں رات کے وقت حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے باہرنگل کر فرمایا کہ آج رات عجیب واقعہ ہوا ہے مجھے کسی کی آ ہٹ گھر میں محسوس ہوئی، میں گھرا کر باہر نگلاتو سامنے حضرت جرئیل علیہ السلام کھڑے تھے، میں نے ان سے بوچھا کہ آپ گھر کے اندر کیوں نہیں آرہے؟ وہ کہنے لگے آپ کے کمرے میں کہیں سے کتا آگیا ہواں لئے میں اندر نہیں آرہے کو قصا اور فرمایا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر ہو۔

وگی تصویر ہو۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (265) سنن الدارمي - الاستئذان (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663)

حضرت عبدالله بن مسعودرضی الله عنه کے امیر ہونے کا بیان دورضی اللہ عنہ کے امیر ہونے کا بیان

858 - حَدَّثَنَا عَسُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورِ بُنِ الْمُعْتَمِرِ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُحَارِثِ الاَعُورِ عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ السُمُعْتَمِرِ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُحَارِثِ الاَعُورِ عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ كُنْتُ مُؤمِّراً آحَداً مِنْ أَمَّتِي مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لاَمَّرُثُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أَمِّ عَبْدٍ " تحفة وَسَلَّمَ "لَوْ كُنْتُ مُؤمِّراً آحَداً مِنْ أَمَّتِي مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لاَمَّرُثُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أَمِّ عَبْدٍ " تحفة 10045 معتلى 6174 م

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا اگر ہیں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بنا تا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بنا تا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - المناقب (3808) سنن ابن ماجه - البقدمة (137)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/107) خروج منى كسبب وجوب عسل كابيان

859 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو آحُمَدَ حَدَّثَنَا دِزَامُ بُنُ سَعِيدِ التَّيْمِيُّ عَنُ جَوَّابِ التَّيْمِيِّ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ النَّبِيُّ التَّيْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَإِذَا لَمُ تَكُنُ خَاذِفاً فَلاَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَإِذَا لَمْ تَكُنُ خَاذِفاً فَلاَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِذَا خَذَفْتَ فَاغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَإِذَا لَمْ تَكُنُ خَاذِفاً فَلاَ تَغْتَسِلُ " وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ مَعَلَى 6440،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ مجھے کثرت سے خروج مذی کاعارضہ لاحق رہتا تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی بابت دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر خروج منی ہوجائے توعسل کیا کر وجس طرح ت کی صورت میں کیا جاتا ہے اورا گراہیانہ ہوتوعسل کرنے کی ضرورت نہیں۔

تخريج الحديث

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن النسائي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الفسل والتيم (436) سنن النسائي - الفسل والتيم (436) سنن النسائي - الفسل والتيم (436) سنن أبي ذاؤد - الطهارة (206) سنن أبي ذاؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (863)

خوارج کونل کرنے کابیان

860 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بُنُ الْقَاسِمِ بُنِ الْوَلِيدِ الْهَمُدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بُنُ الْقَاسِمِ بُنِ الْوَلِيدِ الْهَمُدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِلَى إِلَى إِلَى إِلَى إِلَى إِلَى إِلَى إِلَى إِلَى أَنِيلِ الْعَلَى - عَنْ طَارِقِ بُنِ ذِيادٍ قَالَ خَوَجُنَا مَعَ عَلِيِّ إِلَى

الْبَحَوَارِجِ فَقَتَلَهُمْ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا فَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّهُ سَيَخُوجُ قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ بِالْحَقِّ لَا يَجُوزُ حَلْقَهُمْ يَخُوجُونَ مِنَ الْحَقِّ كَمَا يَخُوجُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِالْحَقِّ كَمَا يَخُوجُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ انَّ مِنْهُمْ رَجُلا السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ انَّ مِنْهُمْ رَجُلا السَّوَة مُخُودَ جَ الْيَلِهِ فِي يَلِهِ شَعَرَاتُ سُودٌ إِنْ كَانَ هُو فَقَدُ قَتَلْتُمْ شَرَّ النَّاسِ وَإِنْ لَمَ يَكُنُ هُو فَقَدُ قَتَلْتُمْ خَيْرَ النَّاسِ " فَبَكَيْنَا ثُمَّ قَالَ اطْلُبُوا فَطَلَبْنَا فَوَجَدُنَا الْمُخْدَجَ فَخَرَزُنَا لُمُ يَكُنُ هُو فَقَدُ قَتَلُتُمْ خَيْرَ النَّاسِ " فَبَكَيْنَا ثُمَّ قَالَ اطْلُبُوا فَطَلَبْنَا فَوَجَدُنَا الْمُخْدَجَ فَخَرَزُنَا شُعُودًا وَخَرَّ عَلِي مَعَنَا سَاجِداً غَيْرَ انَّهُ قَالَ يَتَكَلَّمُونَ بِكَلِمَةِ الْحَقِّ معتلى 6266، شُجُوداً وَخَرَّ عَلِيَّ مَعَنَا سَاجِداً غَيْرَ انَّهُ قَالَ يَتَكَلَّمُونَ بِكَلِمَةِ الْحَقِّ معتلى 6266،

ترجمہ حضرت طارق بن زیادہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند کے ساتھ خواہرج سے جنگ کے لئے نظے، حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند کے ارشاد فر مایا ہے عنقریب ایک فرح مرت علی الرتضی رضی اللہ عند نے ان سے قبال کیا اور فر مایا دیکھو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے عنقریب ایک الی قوم کا خروج ہوگا جو بات توضیح کرے گی کیکن وہ ان کے حلق سے آئے نہیں ہو ھے گی ، وہ لوگ حق سے اس طرح نکل جا تمیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جا تا ہے ، ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص کا ہاتھ ناتمام ہوگا ، اس کے ہاتھ (ہمتیلی) میں کا لے بال ہوں گے ، اب اگر ایسا ہی ہوتو تم نے ایک بہترین آدمی ہوں گے ، اب اگر ایسا ہی ہوتو تم نے ایک بہترین آدمی کو جو د ہے دنیا کو پاک کر دیا اور اگر ایسا نہ ہوا تو تم نے ایک بہترین آدمی کو تقل کر دیا ، یہن کر ہم رو نے گے ، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بھی ہم نے اسے تلاش کیا تو جمیں ناتھ ہی سر بھو دی اللہ عنہ بھی فر مایا کہ ان کی بات صحیح تھی ۔

تحريج الحديث:

صحيح البخاري - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - البقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/108

بارش کی نسبت ستارول کی طرف کرنے کا بیان

861 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ عَبُدِ الاَعُلَى عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(وَتَجُعَلُونَ عَنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(وَتَجُعَلُونَ عَنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(وَتَجُعَلُونَ وَرُقَكُمْ) يَقُولُ شُكْرَكُمْ (اَنْكُم تُكَدِّبُونَ) تَقُولُونَ مُطِرُنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَاقَ" تحفة 1017 معتلى 6460،

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں سے جوفر مایا گیا ہے کہتم نے اپنا حصہ سے بہنار کھا ہے کہتم تکذیب کرتے رہو،اس کا مطلب سے ہے کہتم سے کہتے ہوفلاں فلاں ستارے کے طلوع و غروب سے بارش ہوئی ہے۔

تخريج الحديث:

سننَ الترمذي - تفسير القرآن (3295)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/108)

862 - حَسَدُّنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الاعْلَى عَنْ آبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ رَفَعَهُ (وَتَجْعَلُونَ رِزُقَكُمْ) قَالَ مُؤَمَّلٌ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِسْرَائِيلَ رَفَعَهُ قَالَ صِبْيَانٌ صِبْيَانٌ مِ تَعَفَّة 10173 معتلى 6460

گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

قربانی کے لئے اہلیت ندر کھنے والے جانوروں کابیان

863 - حَـدَّنَا وَهُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاق عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النَّعْمَانِ - قَالَ آبُو إِسْحَاقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقِ - عَنْ عَلِيٍّ قَالَ آمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْأَذُنَ وَاَنْ لاَ نُصَيِّى بِعَوْرَاءَ وَلاَ مُقَابَلَةٍ وَلاَ مُسَدَابَرَةٍ وَلاَ شَرْقَاءَ وَلا حَرُقَاءَ وَالا خَرُقَاءَ وَاللَّهُ وَلَكُ لا بَي إِسْحَاقَ اَذَكُر عَضْبَاءَ قَالَ لا وَ قُلْتُ مَا الْمُقَابَلَةُ قَالَ يُقَطِعُ طَرَفُ الْأَذُنِ وَقُلْتُ مَا الْمُدَابَرَةُ قَالَ يُقْطَعُ مُؤَخَّرُ الْأَذُنِ وَقُلْتُ مَا الشَّـرُقَاءُ قَـالَ تُشَـقُ الْأَذُنُ وَقُـلُـتُ مَـا الْخَرُقَاءُ قَالَ تَخْرِقُ أَذُنَهَا السِّمَةُ و تحفة 10125 معتلى6263،

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرت بين كدرسول الله صلى الله عليه وسلم في جميس تحكم ويا تفاكه قرباني كي جانور کے کان اور آ نکھ اچھی طرح دیکھ لیں، کانے جانور کی قربانی نہ کریں، مقابلہ، مداہرہ، شرقاء یا خرقاء کی قربانی نہ کریں، راوی بیان كرتے ہيں كەميں نے ابواسحاق سے بوچھا حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند نے عضباء كاذ كربھی كيا تھايانہيں؟ انہوں نے كہانہيں! پھر میں نے پوچھا کہ مقابلہ سے کیامراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کے کان کا ایک کنارہ کٹا ہوا ہو، میں نے پوچھا کہ مداہرہ سے کیامراد ہے؟ فرمایاوہ جانورجس کا کان پیچھے کٹاہواہوء میں نے شرقاء کامعنی یو چھاتو فرمایا جس کا کان چیراہواہو، میں نے خرقاء کامعنی پوچھاتو انہوں بتایا وہ جانورجس کا کان بھٹ گیا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي -الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/108) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

حضرت عبداللدبن مسعودرضي الله عنه كي فضيلت كابيان

864 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اللهِ عَدُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَ المَا عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا اگر میں مسلمانوں کے مضورہ کے بغیر سی کا میں معبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بنا تا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3808) سنن ابن ماجه - اليقدمة (137)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/107)

حضرت فاطمه رضى الله عنها كے سامان جہز كابيان

865 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَمُعَاوِيَةُ بُنُ عَمُرٍ و قَالاً حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بَنُ السَّائِبِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ آدَمٍ حَشُوهًا لِيفٌ - قَالَ مُعَاوِيَةُ - إِذُحِرٌ وَقَالَ آبِي وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِى خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ آدَمٍ حَشُوهًا لِيفٌ - قَالَ مُعَاوِيَةُ - إِذُحِرٌ وَقَالَ آبِي وَالْخَمِيلَةُ الْمُحْمَلَةُ وَ تَحفة 10104 معتلى 6245

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاحمہ رضی اللہ تغالی عنہا کے جہز میں روئیں دار کپڑے،ایک مشکیز ہ اور چمڑے کا تکبید یا تھا جس میں اذخرنا می گھاس بھری ہوئی تھی۔

تخريج الحديث

سنن النسائي - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/93

حسنین کریمین کی نبی کریم صلی الله علیه وسلم سے جسمانی مشابہت کابیان

866 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَى آبِى حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ اَنْبَانَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بُنِ هَانِءِ بُنِ هَانِءٍ قَالَ قَالَ عَلِى الْحَسَنُ اَشْبَهُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدُو هَانِء بُنِ هَانِء بُنِ هَانِء قَالَ قَالَ عَلِى الْحَسَنُ اَشْبَهُ مَا اَسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ وَتَحْفة 10302 معتلى 6420 و الْحُسَيْنُ اَشْبَهُ مَا اَسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ وَتَحْفة 10302 معتلى 6420 و الْحُسَيْنُ الشَّبَهُ مَا اَسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ وَتَحْدِت صَنْ رَضَى الله عَنْ الله عليه وَلَمُ عَلَى الرَّانِي الله عَلَى الرَّعْلِي وَلَمُ الله عليه وَلَمُ عَلَى الله عليه وَلَمُ الله عليه وَلَمُ عَلَى الله عليه وَلَمُ عَلَى الله عليه وَلَمُ عَلَى الله الله عَلَى المَلْ عَلَى الله عَ

click on link for more books

بعض اعمال کے سبب لعنت ہونے کا بیان

867 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبُو بَكُرِ بُنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا آبُو خَالِدِ الاَّحْمَرُ عَنْ مَنْصُورِ بُنِ حَيَّانَ عَنْ آبِى السُّفَيْ اللهِ عَلَيْهِ حَيَّانَ عَنْ آبِى السُّفَيْ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ "لَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ "لَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ "لَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ خَيَرَ تُحُودِهِ لِلاَرْضِ وَالدَيْهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيَّرَ تُحُودِهِ لِلاَرْضِ وَالدَيْهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيَّرَ تُحُودِهِ لِلاَرْضِ وَالدَيْهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيْرَ تُحُودِهِ لِلاَرْضِ وَالدَيْهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيْرَ تُحُودِهِ اللهُ وَلَكُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ عَيْرَ تُحُودِهِ اللهُ وَلَكُونُ اللهُ مَنْ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيْرَ تُحُودِهِ اللهُ وَلَكُونَ اللهُ مَنْ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيْرَ تُحُودِهِ اللهُ وَلَعَلَ المَنَارَ وَ تَعَفَةً وَلَعَنَ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ عَيْرَتُهُ وَلَعَلَ المُنَادَ وَالْعَلَ الْمُنَادَ وَالْعَلَ الْمُعَالَ وَالْعَلَ اللهُ مَا اللهُ الل

ترجمہ حضرت ابوطیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی الی بات بتا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایس بتا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایس کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسر نے لوگوں سے چھیائی ہو، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے ضرور سنا ہے کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہوجو نمیں بدعتی کوٹھ کا نہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہوجو کسی بدعتی کوٹھ کا نہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہوجو کسی بدعتی کوٹھ کا نہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہوجو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہوجو زمین کے نتیج بدل دے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) سنن النسائي -الضحايا (4422)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/108)

خروج مذى كے سبب وجوب وضوكا بيان

868 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بَنِ هَانِءِ عَنْ عَلِيّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَإِذَا اَمُذَيْتُ اغْتَسَلْتُ فَامَرْتُ الْمِقْدَادَ عَنْ هَانِءِ بَنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَإِذَا اَمُذَيْتُ اغْتَسَلْتُ فَامَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَالَ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" معتلى 6421 .

ترجمہ حفرت علی الرتفٹی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے جسم سے ندی کا خراج بکثرت ہوتا تھا، جب ایسا ہوتا تو می عنسل کر لیتنا، پھر میں نے حضرت مقدا درضی اللہ عنہ سے کہا تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کاحل پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنس کرفر مایا اس میں صرف وضو ہے۔

ا تخريج الحديث:

صحيح البعارى - العلم (132) صحيح البعارى - الوضوء (176) صحيح البعارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (134) سنن النسائى - الغسل والتيم (435) سنن النسائى - الغسل والتيم (436) سنن النسائى - الغسل والتيم (436) سنن النسائى - الغسل والتيم (436) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) الغسل والتيم (437) سنن النسائى - الغسل والتيم (438) سنن النسائى - الغسل والتيم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206)

سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

حضرت جعفروعلى المرتضلي رضى التدعنهما كي فضيلت كابيان

869 - حَدَّثَمَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آسُودُ - يَعْنِى ابْنَ عَامِرٍ - آنْبَانَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِلْسُحَاقَ عَنُ لَهَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِي قَالَ آتَيْتُ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَا وَجَعْفَرٌ وَزَيْدٌ إِسْحَاقَ عَنُ لَهَانِء بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِي قَالَ آتَيْتُ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَا وَجَعْفَرٌ وَزَيْدٌ قَالَ فَعَالَ مَا لَا عُمُولُ وَزَيْدٌ وَاللهِ عَنْ عَلِي قَالَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ "آنْتَ آشَبَهُتَ خَلْقِى وَخُلُقِى وَ عُلُقِى وَخُلُقِى وَ عَلَيْقِى وَخُلُقِى وَ عَلَيْقِى وَخُلُقِى وَ عَلَيْقِى وَخُلُقِى وَ اللهُ فَقَالَ لِنَهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّه وَقَالَ لِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَرَاءَ جَعْفَرٍ وَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّه عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمَ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ وَوَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى وَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَا عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَى اللّهُ عَا

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میں میرے مشابہہ ہیں ،علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے مولی (آزاد کردہ غلام) ہیں ،اس میں میرے مشابہہ ہیں ،علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے مولی (آزاد کردہ غلام) ہیں ،اس ترتیب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ نے حضرت زیدرضی اللہ عنہ کے بعد حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا اور میر اذکر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بعد حضر سے جعفر رضی اللہ عنہ کے بعد فرمایا۔

زمین کا بیج بدل کردهوکه دینے کی ممانعت کابیان

870 زَمَّ اللهِ عَدْ اللهِ حَدَّثَنِى آبُو الشَّعْثَاءِ عَلِى بُنُ الْحَسَنِ بِنِ سُلَيْمَانَ حَدَّنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْحَسَنِ بِنِ سُلَيْمَانَ حَدَّنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بُنَ وَاثِلَةَ قَالَ قِيلَ لِعَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ آخِيرُنَا حَيَّانَ عَنْ مَنْصُورِ بُنِ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بُنَ وَاثِلَةَ قَالَ قِيلَ لِعَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ آخِيرُنَا بِشَيْءً اللهُ مَنْ مَنْصُورِ بُنِ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بُنَ وَاثِلَةَ قَالَ مِا اَسَرَّ إِلَيْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اَسَرَّ إِلَيْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءً وَلَكَنَ اللهُ مَنْ اللهُ مَا مُعْدِينَا اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَا مُعْدِينَ اللهُ مَا مُنْ اللهُ مَا مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَا مُعْدِينَا مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ الل

ترجمہ حضرت ابوالطّفیل عامر بن واثلہ رضی اللّدعنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت علی المرتفئی رضی اللّدعنہ سے بوجھا کہ ہمیں کوئی الیں بات بتا ہے جو نبی کر بی صلی اللّه علیہ وسلم منے خصوصیت کے ساتھ آپ سے بیان کی ہو؟ فرمایا نبی کر بی صلی اللّه علیہ وسلم کے بوئے سے جھیائی ہو، البت میں نے نبی کر بی صلی اللّه علیہ وسلم کو بی فرماتے ہوئے ضرور سنا سے کہ اس شخص پر اللّه کی لعنت ہوجوا ہے والدین پر لعنت کر سے اور اس مضمی پر اللّه کی لعنت ہوجوز مین کے نبی ہو کہ بی دے۔ اس شخص پر اللّه کی لعنت ہوجوز مین کے نبی ہول دے۔

تخريج الحديث: صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - الجزية click on link for more books

(3009) صحيح البخاري - الفرائض (6374) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم -الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) سنن الترمذي - الولاء والهبة (2127) سنن النسائي - الضحايا (4422) سنن النسائي - القسامة (4734) سنن أبي داؤد - البناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4530)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/108

ظفائے راشدین کاہدایت پر ہونے کابیان

871 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِينِي آبِي حَدَّثَنَا اَسُوَدُ بِنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي عَبُدُ الْحَمِيدِ بِنُ اَبِي جَعْفَر - يَعْنِى الْفَرَّاءَ - عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيِّعِ عَنْ عَلِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يُوزَمَّرُ بَعُدَكَ قَالَ "إِنْ تُؤَمِّرُوا اَبَا بَكُرِ تَجِدُوهُ آمِيناً زَاهِداً فِي الدُّنْيَا رَاغِباً فِي الآخِرَةِ وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عُهَمَ رَبِّ حِدُوهُ قَوِيًّا آمِيناً لاَيَحَاثُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لاَيْمٍ وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عَلِيًّا وَلاَ أَرَاكُمُ فَاعِلِينَ تَجِدُوهُ هَادِياً مَهْدِيًّا يَأْخُذُ بِكُمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ "معتلى 6240 مجمع 5/176 ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كدايك دفعه نبي كريم صلى الله عليه وسلم سے كسى نے پوچھايا رسول الله! آ پ کے بعد ہم کے امیر مقرر کریں؟ فر مایا اگر ابو بکر کوامیر بناؤ گے تو انہیں امین پاؤ گے ، دنیا سے بے رغبت اور آخرت کا مشاق پاؤ كے، اگر عمر كوامير بناؤ كے تو انہيں طاقتور اور امين ياؤك، وہ اللہ كے معالمے ميں كسى ملامت كرنے والے كى ملامت كى برواہ نہيں کرتے اوراگرتم علی المرتضٰی کوامیر بناؤ گے، کیکن میراخیال ہے کہتم ایسانہیں کرو گے، توانہیں ہدایت کرنے والا اور ہدایت یا فتہ یاؤ گے، جونمہیں صراطمتقم پر لے کرچلیں گے۔

طلوع فجرسے پہلے وتر اداکرنے کابیان

872 ﴿ حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي التّيَّاحِ قَالَ سَبِمِعْتُ رَجُلاً مِنْ عَنزَةً يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ يَنِي آسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ فَقَالَ إِنَّ النّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَرَ بِالْوِتْرِ ثَبَتَ وِتْرُهُ هِذِهِ السَّاعَةَ يَا ابْنَ النَّبَّاحِ آذِّنُ أَوْ تَوِّبُ معتلى

ترجمه بنواسد كايك صاحب بيان كرت بيل كه خضرت على الرتضى رضى الله عنه مارك يبال تشريف لائ ، (لوگول نے كرين ابن نباح! المُصرّراذ ان دو_

مؤذن كوا قامت كهن كاميان 873 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنَى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِى التَّيَّاحِ

حَدَّثَنِى دَجُلٌ مِنْ عَنَزَةَ عَنُ رَجُلٍ مِنْ بَنِى اَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلِىٌ حِينَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ لِصَلاَةِ الصَّبُ حِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرُنَا بِوِتُرٍ فَثَبَتَ لَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ قَالَ السَّعَدِينَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرُنَا بِوِتُرٍ فَثَبَتَ لَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ قَالَ السَّاعَةِ ثُمَّ قَالَ السَّاعَةِ ثُمَّ قَالَ النَّوَّاحَةِ وَمَعَلَى 6485،

ترجمہ بنواسد کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی الرتضٰی رضی اللہ عنہ با ہرتشریف لائے ،اس وقت مؤ ذن نماؤ فجر کے لئے لوگوں کومطع کرر ہاتھا ،انہوں نے فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کرلیا کریں ، ابن نواحہ!اٹھ کرا قامت کہو۔

874 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا ٱسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي التَّيَّاحِ سَمِعْتُ عَبُدَ الفَلْهِ بُنَ آبِي الْهُذَيْلِ الْعَنَزِيَّ يُحَدِّثُ عَنُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ٱسَدٍ قَالَ حَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ فَذَكَرَ عَبُدَ الفَلْهِ بُنَ آبِي الْهُذَيْلِ الْعَنَزِيَّ يُحَدِّتُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ٱسَدٍ قَالَ حَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيَّ فَذَكَرَ نَجُو حَدِيثِ سُويَدِ بُنِ سَعِيدٍ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ وَهُوَ مُسَجَّى فِي ثَوْبِهِ مِ معتلى 6436 ل نَحْوَ حَدِيثِ سُويَدِ بُنِ سَعِيدٍ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ وَهُوَ مُسَجَّى فِي قَوْبِهِ مَعتلى 6436 ل كَرْتُ مِن سَعِيدٍ مُن وَي جَوْبَارت مِن كَارَى۔ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ الل

درمیانی وشہادت والی انگلی میں انگوشی پہننے سے ممانعت کا بیان

875 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي جَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا بُرُدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيّ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ يَتَخَتَّمَ فِي ذِهِ سَمِعْتُ آبَا بُرُدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيّ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ يَتَخَتَّمَ فِي ذِهِ السُمِعْتُ آبَا بُرُدَةً يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيّ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ يَتَخَتَّمَ فِي إِنَّ رَسُولًا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ يَتَخَتَّمَ فِي إِن وَالسَّبَابَةِ وَوَقَالَ جَابِرٌ يَعْنِى الْجُعُفِيّ هِى الْوُسُطَى لاَ شَكَ فِيهَا وَ تَحفة 10318 معتلى 4433،

ترجمه ضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه رسول الله صلى الله عليه وسلم نے درميانی شهادت والى انگلى ميں انگوشى پيننے سے منع فر مايا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن النسائى - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/109)

کان کھے جانور کی قربانی کرنے سے ممانعت کابیان

876 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبُدِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يُضَحَى بِعَضُبَاءِ الْقَرُنِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يُضَحَى بِعَضُبَاءِ الْقَرُنِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يُضَحَى بِعَضُبَاءِ الْقَرُنِ وَاللهُ مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يُضَحَى بِعَضُبَاءِ الْقَرُنِ وَاللهُ فَنْ مَعَتلَى 6325 ،

تر جمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کئے ہوئے جانور ک click on link for more books

قربانی ہے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) مسند أحبد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمى - الأضاحى (1951)

قرآن مجيدكوآ سته يابلندآ وازس يرصف كابيان

877 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَلِيْ اَبُنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بَنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكُويًا عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِ عِبْ هَانِ عِنْ عَلِيّ قَالَ كَانَ اَبُو بَكُو يُخَافِتُ بِصَوْتِهِ إِذَا قَرَا وَكَانَ عَمَّا لَا إِنَّ هَانِ عِبْ هَانِ عِنْ عَلِيّ قَالَ كَانَ اللّهُ عَلَيْهِ وَهَذِهِ فَذُكِرَ ذَاكَ لِلنّبِي صَلّى عُمَرُ يَجْهَرُ بِقِرَاثَتِهِ وَكَانَ عَمَّا لَإِنَا قَرَا يَأْخُذُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ وَهِذِهِ فَذُكِرَ ذَاكَ لِلنّبِي صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ لاَبِي بَكُو "لِمَ تُخَافِتُ " قَالَ إِنِي لَاسْمِعُ مَنْ أَنَاجِي وَقَالَ لِعُمَرَ "لِمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ لاَبِي بَكُو "لِمَ تُخَافِتُ " قَالَ إِنِي لأَسْمِعُ مَنْ أَنَاجِي وَقَالَ لِعُمَرَ "لِمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ لاَبِي بَكُو " لِمَ تُخَافِتُ " قَالَ إِنِي لأَسْمِعُ مَنْ أَنَاجِي وَقَالَ لِعَمَّو " لِمَ تَأْخُذُ مِنْ هَذِهِ السَّورَةِ وَهُ إِنِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ لِعَمَّا لِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ لِعَمَّا لِ " لَهُ مَا لَيْسَ مِنْهُ قَالَ " لاَنْ " قَالَ فَكُلُهُ طَيِّبٌ وَ معتلى الشُورَةِ وَهُ ذِهِ هِ " قَالَ التَسْمَعُنِي اخْلِطُ بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ قَالَ " لاَنْ " قَالَ فَكُلُهُ طَيِّبٌ و معتلى الشُورَةِ وَهُ ذِهِ وَاللّهُ اللّهُ مُعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَا لَكُمْ مُعْلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

ترجم۔ حضرت علی المرتفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب قر آن کریم کی تلاوت کرتے تو آواز کو بہت رکھتے، جبکہ حضرت عمل وارق رضی اللہ عنہ بلند آواز سے قر آن کریم پڑھتے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ بلند آواز سے قر آن کریم پڑھتے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ بھی کی سورت سے تلاوت فرماتے اور بھی کی سورت سے ، بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حساس کا تذکرہ ہوا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی آواز کو بہت کیوں رکھتے ہیں؟ عرض کیا کہ میں جس سے مناجات کرتا ہوں ای کوسنا تا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرنے کی وجہ دریافت فرمائی تو انہوں نے عرض کیا کہ بیل کہ بیل کہ بیل کہ بیل کہ در کی سورت سے تلاوت کرے وضل ملط کرتے ہوئے ساتے ؟ فرمایا نہیں ، سب بی این عگر تھمک کی ہورت میں دوسری سورت کو فلط ملط کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا نہیں ، سب بی این عگر تھمک ہیں۔

حضرت على المرتضى كاحضرت عمر كمنا قب كوبيان كرنا 878ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِي حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ نَجِيحٌ الْمَدِينِي

click on link for more books

مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ عَنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وُضِعَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقَبْرِ فَجَاءَ عَلِيٌّ حَتَى قَامَ بَيْنَ يَدَى الصُّفُوفِ فَقَالَ هُوَ هَذَا ثَلاَتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ مَا مِنْ عَلَيْ حَتَى قَامَ بَيْنَ يَدَى الصُّفُوفِ فَقَالَ هُو هَذَا ثَلاَتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ مَا مِنْ حَلْقِ اللَّهِ عَلَيْكِ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا لَكُ عَلَيْهِ وَمُنْ هَذَا الْمُسَجَى عَلَيْهِ ثَوْبُهُ معتلى 6318،

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا جنازہ منبراور روضہ مبار کہ کے درمیان لاکرر کھ دیا گیا اس اثناء میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور صفوں کے سامنے کھڑے ہوکر کہنے بلکے بیوبی ہیں (بیہ جملہ انہوں نے تین دفعہ کہا) چھر فر مایا اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو آپ پرونی کی اللہ علیہ وسلم کے نامہ اعمال کے بعداس کپڑا اوڑھے ہوئے محفل کے علاوہ اللہ کی پوری مخلوق میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کے نامہ اعمال کے ساتھ اللہ سے ملاقات کرنا مجھے محبوب ہو۔

حضرت عمرضى الله عنه كے مناقب كابيان

مذی و منی سے متعلق حکم کابیان

880 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بُنُ حُمَيْدِ التَّيْمِىُّ آبُو عَبُدِ الرَّحُمٰنِ حَدَّثَنِى أَبِى طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَجَعَلْتُ آغَتَسِلُ رُكَيْنٌ عَنْ حُصَيْنِ بُنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَجَعَلْتُ آغَتَسِلُ فِى الشِّبَاءِ حَتَّى تَشَقَّقَ ظَهْرِى - قَالَ - فَذَكَرُتُ ذَلِكَ لِلنَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوُ ذُكِرَ لَهُ فَى الشِّبَاءِ حَتَّى تَشَقَّقَ ظَهْرِى - قَالَ - فَذَكَرُتُ ذَلِكَ لِلنَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوُ ذُكِرَ لَهُ قَالَ نَقَالَ "لاَ تَفْعَلْ إِذَا رَايَتَ الْمَذَى فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأُ وُضُونَكَ لِلصَّلاَةِ فَإِذَا فَصَخْتَ الْمَاءَ فَاغْسِلْ 6208 مَعَلَى 6208،

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج ندی بکثرت ہوتا تھا، میں سردی میں بھی اس کی وجہ سے اتنافسل کرنا تھا کہ میری کم حصل گئے تھی، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا ایسا نہ کرو، جب ندی و کیھوتو اپنی شرمگاہ کو دھولیا کرواور نماز جیساوضوکرلیا کرواورا گرمنی خارج ہوتو عسل کرلیا کرو۔

تنحريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن النسائي - الطهارة (114) سنن النسائي - الفسل والتيم (436) سنن أبي داؤد - الطهارة (436) سنن أبي داؤد - الطهارة (407) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (868)

881 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بُنُ آبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ السَّحْمَٰ بُنِ آبِى لَيُلَى عَنْ عَلِي قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوُ السَّخْمَٰ بُنِ آبِى لَيُلَى عَنْ عَلِي قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوُ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِي الْمَذِي الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسُلُ" تحفة 10225 معتلى سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِي الْمَذِي الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسُلُ" تحفة 2025 معتلى 6334

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ خروج مذر کثر ت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن کا بھم پوچھا تو فرمایا مذی میں صرف وضو واجب ہے اور خروج منی کی صورت میں عنسل واجب ہوتا

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - البخيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (134) سنن النسائى - الغسل والتيم (435) سنن النسائى - الغسل والتيم (435) سنن النسائى - الغسل والتيم (436) سنن النسائى - الغسل والتيم (436) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسئد العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (868)

882 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثِنِي سُلَيْمَانُ الاَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بَنِ آبِي ثَالَ قَالَ عَلِيٌ صُلَيْمَانُ الاَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بَنِ آبِي ثَالِمَ قَالَ قَالَ عَلِيٌ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَامَوْتُ رَجُلاً وَبُولِ مُنْ وَجُلاً مَذَّاءً فَامَوْتُ رَجُلاً فَالَ عَلِي ثَالِمِ اللهُ عَنْ وَصَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة 10195 معتلى 6315 فَسَالَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة 10195 معتلى 6315

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ مجھے خروج ندی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے ایک آدی سے کہا، اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تھم پوچھا تو فرمایا فدی میں صرف وضو واجب ہے۔ تحریج المحدیث:

صحيح البحارى - العلم (132) صحيح البحارى - الوضوء (176) صحيح البحارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (504) سنن النسائى - الطهارة وسننها (504) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (868)

حضرت ابوبكر وعمر رضى الله عنهماكي فضيلت بورى امت بربهونے كابيان

883ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانُ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ عَاصِمٍ عَنْ رَبِّ عَنْ اللهِ عَدْ اللهِ عَدْ اللهِ عَدْ اللهِ عَدْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ال

ترجمہ حضرت ابو جیفہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عنہ نے (دوران خطبہ یہ) فرمایا کیا ہیں تہہیں یہ نہ بیت کہ اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ ہیں اور میں تہہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاردق رضی اللہ عنہ جیں۔ فاردق رضی اللہ عنہ جیں۔

وضوكي بعض سنن كابيان

884 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَائِذُ بُنُ حَبِيبٍ حَدَّثِنِى عَامِرُ بُنُ السِّمُطِ عَن آبِى الْعَرِيفِ قَالَ أَتِى عَلِى بُوصُوءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا وَغَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ الْعَرِيفِ قَالَ أَيْتُ وَسُولَ اللهِ صَلَى وَذِرَاعَيْهِ ثَلاثًا ثَلاثًا ثَلاثًا ثُلاثًا ثُلَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجُلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَايَّتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثُمَّ قَرَا شَيْنًا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا لِمَنْ لَيْسَ بِجُنُبٍ فَامَّا الْجُنبُ فَلاَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثُمَّ قَرَا شَيْنًا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا لِمَنْ لَيْسَ بِجُنُبٍ فَامَّا الْجُنبُ فَلاَ وَلاَ آيَةً مَ مَعَلَى مَعَلَى وَعَلَى مَعَلَى مَعَلَى وَعُلْمَ وَعَلَى مَعَلَى وَلَا آيَةً مَا الْجُنبُ فَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثُمَّ قَرَا شَيْنًا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا لِمَنْ لَيْسَ بِجُنبٍ فَامَّا الْجُنبُ فَلاَ وَلاَ آيَةً مَا مَعَلَى مَعَلَى مَعَلَى مَعَلَى وَمَا لَا لَهُ فَا الْعَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن وَطَى اللهُ فَيْنِي وَاللَهُ مَن الْمُعُونَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَطَّا الْعُنبُ فَالَ هَاللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلْمُ وَلَا عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلْمُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى الْعَلْمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى مَا لَعُرْآنِ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ

ترجمہ حضرت ابوالغریف بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند کے پاس وضو کا پانی لا یا گیا ، انہوں نے تین دفعہ کل کی اور نا کے بیس پانی ڈالا ، تین دفعہ چہرہ دھویا ، ہاتھوں اور کہنیوں کو تین تین دفعہ دھویا ،سر کامسح کیا اور پا وَس کو دھو کر فر مایا

میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح وضو کرتے ہوئے ویکھا، پھر قرآن کریم کے پچھے جھے کی تلاوت کی اور فرمایا بیاس مخص کے لئے ہے جوجنبی نہ ہو، جنبی کے لئے بیچم نہیں ہے اور نہ ہی کسی ایک آیت کی تلاوت کرسکتا ہے۔

تحريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة 44)سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (117) سنن الدارمى - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (117) سنن الدارمى - الطهارة (701)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کی سنت کے مطابق وضوکرنے کا بیان

885 - حَنَّا لَكِ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بُنُ عُتَبَةَ الْكُلِيَ عَنْ اللهِ عَلَيْ وَاللهِ عَنْ زِرِّ بُنِ حُبَيْشِ قَالَ مَسَحَ عَلِيٌّ رَأْسَهُ فِي الْوُضُوءِ حَتَّى اَرَاهَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ تَحفة 10094 معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ تَحفة 10094 معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ تَحفة 10094 معتلى 6235،

ترجمہ : حضرت زربن حبیش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے دوران وضوسر کامسے کیا اورا تناپانی ڈالا کہ قریب تھا کہ اس کے قطرے میکنا شروع ہوجاتے اور فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواسی طرح وضوکرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تلوارے للكے ہوئے صحفے كابيان

886 - حَدَّنَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي مُحَمَّدُ بُنُ اَبَانَ بَنِ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّنَا شَرِيكُ عَنُ مُحَمَّدُ بُنُ اَبَانَ بَنِ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّنَا شَرِيكُ عَنُ مُحَمَّدُ بُنُ اَبَانَ بِمُعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا عِنْدُنَا كِتَابٌ نَقُرَوُهُ عَلَيْكُمُ مُحَمَّدُ اللهِ عَلَيْهِ حِلْيَتُهُ اللهِ عَلَيْهِ حِلْيَتُهُ عَلَيْهِ حِلْيَتُهُ عَلَيْهِ حِلْيَتُهُ عَلَيْهِ عِلْمَتُ عَلِيهِ الْعَرْآنِ وَمَا فِي هَلِهِ الصَّحِيفَةِ - صَحِيفَةٌ كَانَتُ فِي قِرَابِ سَيْفِ كَانَ عَلَيْهِ حِلْيَتُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مَعَتلى كَانَ عَلَيْهِ حِلْيَتُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مَعَتلى مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مَعَتلى مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مَعَتلى مَعْدَى مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مَعَتلى مَعْدَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مَعْتلى مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مَعْتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ مِعْدَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ مَعْلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَ عَلَيْهُ مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَعْ وَسَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَمَعْ وَمَعْ وَمَعْ وَمَعْ وَمَعْ وَمَعْ وَمَعْلَى وَعَلَى اللهُ عَنْهُ وَالْ سَلَاهُ وَمَا لَعْلَاهُ وَمُعْلَى اللهُ عَنْهُ وَالْ سَلَا عَلَى اللهُ عَنْهُ وَالَ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَالْ سَلَاهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْ سَلَاهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - البزيات (6507) صحيح البخارى - الفرائض (6374) صحيح البخارى - البزيات (3001) صحيح البخارى - البزيات (6507) صحيح البخارى - الاعتقار (6870) صحيح البخارى - الاعتقار (6870) صحيح البخارى - العتقار (1370) صحيح البخارى - العتقار (1370) صحيح البخارى - الولاء والهبة (2127) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - البناسك سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - البناسك (2034) سنن ابن ماجه - البريات (2658) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/110) سنن الدارمى - الديات (2034)

نمازمیں ہاتھوں کوناف کے نیچے باندھناسنت ہے

887 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانَ الاسَدِى لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِى زَائِدَةً حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ عَبُدُ اللهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ زِيَادِ بُنِ زَيْدِ السُّوَائِيِّ عَنْ آبِى جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ حَدَّا السُّرَّةِ وَمَن السَّرَةِ وَصَعَ الاَكُفِّ عَلَى الاَكُفِّ تَحْتَ السُّرَةِ وَتَعَالَى 10314 معتلى هِنَ السُّرَةِ وَاللهُ اللهُ عَلَى الاَكُفِّ تَحْتَ السُّرَّةِ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى الاَكُفِ اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہی ہے کہ تھیلیوں کو ہتھیلیوں پراور ناف کے پنچے رکھا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصلاة (756)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/110)

ایک دفعہ سرکے سے کے سنت ہونے کا بیان

888 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مَرُوَانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ سَلْعِ الْهَمُدَانِيُّ عَنُ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ عَلَمَنَا عَلِى وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَبَّ الْغُلامُ عَلَى يَدَيُهِ عَنِى الْمُعَلَيْةِ وَسَلَّمَ وَصَبَّ الْغُلامُ عَلَى يَدَيُهِ حَتَى الْدَعَ الْمَعْمَلُ وَاسْتَنْشَقَ وَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاَناً ثَلاثاً وَحَتَى الْدَعَ الْمَعْمَلُ وَاسْتَنْشَقَ وَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاَناً ثَلاثاً ثَلا

ترجمه جطرت عبدخيرعليه الرحمه بيان كرتے بين كه ايك دفعه حضرت على الرتضى رضى الله عندنے جميں نبى كريم صلى الله عليه وسلم

کاطریقہ وضوسکھایا، چنانچرس سے پہلے ایک لڑے نے ان کے ہاتھوں پر پائی ڈالا، انہوں نے اپنے ہاتھوں کوصاف کیا، پھرانہیں برتن میں ڈالا، کلی کی، ناک میں پائی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنی ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور اپنے ہاتھ کواس کے بنچے ڈبودیا، پھراسے باہر نکال کر دوسرے ہاتھ پرمل لیا اور دونوں ہتھیلیوں سے سرکا ایک دفعہ سے کیا اور مختوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر تھیلی سے چلو بنا کرتھوڑ اسا پانی لیا اور اسے پی مسلے اور فرمایا کہ نیکریم سلی اللہ علیہ وسلم ای طرح وضوکیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن الدارمي - الطهارة (116) سنن الدارمي - الطهارة (116)

اہل قرآن کوور پڑھنے کا حکم دینے کا بیان

889 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَبِى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بُنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا وَكُويَا عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِم بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِم بُنِ ضَمْرَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَلَّ مَا اللهِ عَلَى 1013 معتلى 6273 "يَا اَهُلَ الْقُرْآنِ اَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتُرْ يُحِبُّ الْوِتُرَى" تحفة 10135 معتلى 6273 وتربُعا مَرْجَمد حضرت عَلَى المُرتَّى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى عَلَيْ اللهُ عَلْهُ عَلْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّ

تحريج الحديث:

سنن الترمدى - الصلاة 453)سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1676)سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1676)سنن أبى داؤد - الصلاة (1416)سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100)سنن الدارمي - الصلاة 1579)

مسحين كريمين كي فضيلت كابيان

890ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ اَنْبَانَا خَالِدُ بُنُ عَبُدِ اللهِ عَنُ بَيَانِ عَنُ عَامِرٍ عَنُ اَبِى جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ بُنُ اَبِى طَالِبٍ اَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِبَحَيْرِ هَلِذِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا اَبُو بَعُورُ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ رَجُلٌ آخَرُ و معتلى 6433

ترجمه حضرت ابوجيفه بيان كرتے ہيں كدا يك دفعه حضرت على المرتفني رضى الله عند نے فرمایا كيا ميں تمہيں بينه بتاؤں كه اس

امت میں نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین مخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ ہیں ، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں ، پھرایک اور آ دمی ہے۔

891 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ مِغُولٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ 891 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدُّلَا مَالِكُ بُنُ مِغُولٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ آبِي تَعَنْ عَلِي وَعَنْ عَلِي وَعَنْ عَوْنِ بْنِ آبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِي وَعَنْ عَوْنِ بْنِ آبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِي وَعَنْ عَلِي آنَهُ قَالَ خَيْرُ هلِهِ الْأَمَّةِ بَعُدَ نَبِيهَا آبُو بَكُرٍ وَحَيْرُهَا بَعُدَ آبِي بَكِرٍ آبِي جُحَيْفَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِي آنَهُ قَالَ خَيْرُ هلِهِ الْآمَةِ بَعُدَ نَبِيهَا آبُو بَكُرٍ وَحَيْرُهَا بَعُدَ آبِي بَكِرٍ آبِي جُحَيْفَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِي آنَهُ قَالَ خَيْرُ هلِهِ الْآمَةِ بَعُدَ نَبِيهَا آبُو بَكُرٍ وَحَيْرُهَا بَعُدَ آبِي بَكِرٍ عَمْرُ وَلَوْ شِئْتُ سَمَّيْتُ الثَّالِثَ معتلى 6346

ترجمہ ابو جیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی الرتضای رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین مخص حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

حضرت على المرتضى كاابوبكر وعمر كے فضائل كوبيان كرنا

892 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ آبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنُ آبِي جُحَيْفَةَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ حيرُ هاذِهِ الْأَمَّةِ بَعْدَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ آبِي جُحَيْفَةَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ حيرُ هاذِهِ الْأَمَّةِ بَعْدَ مُعَالِيًّا يَقُولُ حيرُ هاذِهِ الْأَمْةِ بَعْدَ نَبِيهَا اللهِ مَكْرِ وَعُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ لَحَدَّثُتُكُمْ بِالثَّالِثِ (1/111) معتلى 6433،

ترجمہ حضرت ابو جیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اوراگر میں چاہوں تو تیسرے آ دمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

کفار کی قبرول کومنهدم کردینے کا بیان

893 - حَدَّثَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكُمُ اَخْبَرَنِيُ عَنْ اَبِى مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَامَرَهُ اَنْ يُسَوِّىَ الْقُبُورَى معتلى 6474، الْقُبُورَى معتلى 6474،

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كەرسول الله صلى الله عليه وسلم نے انہيں مدينه منورہ بھيجااورانہيں بيظم ديا كه تمام قبروں كو برابر كر ديں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/96 (3218) و click on link for more books

حضرت علی الرتفنی رضی الله عندے لئے ثابت قدمی کی دعا کابیان

894 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشِ عَنْ عَلِي قَالَ بَعَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ عَنْ عَلَيْ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ عَنْ عَلَيْ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ عَنْ وَقَالَ اللهُ عَلَيْ إِلَى قَوْمٍ اسَنَّ مِنِّى وَآنَا حَدَثُ لاَ أَبْصِرُ الْقَضَاءَ - قَالَ - فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِى وَقَالَ "اللهُ مَ بَيْتُ لِسَانَهُ وَاهُدِ قَلْبَهُ يَا عَلِي إِذَا جَلَسَ إِلَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقْضِ بَيْنَهُمَا حَتَى اللهُ وَاللهُ مَنْ الأَوْلِ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ تَبَيْنَ لَكَ الْقَضَاءُ وَقَلَ فَمَا تَسُمْعَ مِنَ الآخِو كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الآوَّلِ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ تَبَيْنَ لَكَ الْقَضَاءُ وَقَلَ فَمَا اللهُ كَلَ عَلَى عَلَى اللهُ عَلْكَ تَبَيْنَ لَكَ الْقَضَاءُ وَقَلَ فَمَا الْخَسَمَعَ مِنَ الآخِو كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الآوَل فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ تَبَيْنَ لَكَ الْقَضَاءُ وَقَالَ فَمَا الْحَسَلَ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ

ترجمہ حضرت علی الرتھ اللہ عند فرماتے ہیں کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف ہیں کے طرح فیصلہ نے عرض کیا کہ یار سول اللہ! آپ مجھے ایسی قوم کی طرف ہیں جو مجھے سے بڑی عمر کی ہے اور میں نوعمر ہوں ، سیح طرح فیصلہ نہیں کرسکتا، نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھا اور دعاء کی کہ اے اللہ اس کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور اس کے دل کو ہدایت بخش، اے ملی! جب تہمارے پاس دوفریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات من کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات من کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات من کر فیصلہ نہ کرنا آسان ہوجائے گا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے بھی کسی فیصلے میں اشکال پیش نہیں آیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد -مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کی دعوت کوحضرت علی المرتضی کے قبول کرنے کا بیان

895- حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَا آبِي حَدَّنَا آسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّنَا شَوِيكٌ عَنِ الاَعْمَشِ عَنِ الْمُعَشِرَ لَكَ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بُنِ عَبُدِ اللهِ الاسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَٰذِهِ الآيَةُ (وَانْذِرُ عَشِيراتَكَ اللهُ مَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهُلِ بَيْتِهِ فَاجْتَمَعَ ثَلاثُونَ فَاكُلُوا الاَّقْرَبِينَ) قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهُلِ بَيْتِهِ فَاجْتَمَعَ ثَلاثُونَ فَاكُلُوا الاَّقْرَبِينَ) قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهُلِ بَيْتِهِ فَاجْتَمَعَ ثَلاثُونَ فَاكُولُ اللهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهُلِ بَيْتِهِ فَاجْتَمَعَ ثَلاثُونَ فَاكُولُ اللهِ اللهِ الْحَدَّةِ وَيَكُونُ وَشَرِبُوا - قَالَ - فَقَالَ لَهُمُ "مَنْ يَضْمَنُ عَنِّى دَيْنَى وَمَوَاعِيدِى وَيَكُونُ مَعِى فِى الْجَنَّةِ وَيَكُونُ وَشَرِبُوا - قَالَ - فَقَالَ لَهُمُ "مَنْ يَضْمَنُ عَنِّى دَيْنَى وَمَوَاعِيدِى وَيَكُونُ مَعِى فِى الْجَنَّةِ وَيَكُونُ كَارَسُولِ اللهِ اللهِ اللهِ الْهِ الْمَالِي اللهِ الْعَرَاقُ مَنْ يَقُومُ وَسَلِي اللهِ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت ذیل کا نزول ہوا۔ وانذر عشیر تک الاقربین ۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسے اللہ علیہ وسے اور سب نے کھایا ہیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میر سے قرمایا ہیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میر سے مسلم اللہ علیہ وسل کا خانہ میں میر ہے ساتھ ہوگا اور میر سے اہل خانہ میں میر ایک ہوگا ورمیر سے اہل خانہ میں میر ان بہوگا؟ کسی محف نے بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ تو سمندر ہے، آپ کی جگہ کون کھڑا ہوسکتا تھا، بہر حال! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے سے بھی یہی کہا، بالآ خرابے اہل بیت کے سامنے یہ عوت پیش کی ، تو حضرت علی المرتفی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ کام میں کروں گا۔

ا قامت کے قریب فجر کی سنتوں کوادا کرنے کابیان

896 - حَـلَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّثَنِى اَبِى حَلَّثَنَا اَسُودُ حَلَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَـلِيّ اَنَّ النَّبِى صَـنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الآذَانِ وَيُصَلِّى الرَّكُعَتَيْنِ عِنْدَ الإقَامَةِنَ تَحْفَة 10054 مِعتلى 6182،

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله تعالى عنه بيان كرتے بيں كه رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ ان فجر كے قريب وتر ادا فرماتے على اور اقامت كے قريب فجر كى سنتيں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن أبن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/87)

بورے دن میں سولہ رکعات نماز نفل ہونے کابیان

897 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا اَسُودُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِالنَّهَارِ سِتَّ عَشُرَةَ رَكُعَةً تَحْفَةً 10137 معتلى6274

۔ ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پورے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی سولہ رکعتیں ۔ وتی تھیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجبعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

نبى كريم صلى التدعليه وسلم كى سوارى عفير كابيان

898 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَـدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بُنُ

الْفَضُلِ حَدَّنَنِى مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنُ يَزِيدَ بُنِ آبِى حَبِيبٍ عَنْ مَرْفَدِ بُنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيّ عَنْ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَبْدِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَبْدِ اللهِ بَنِ زُرَيْرٍ الْعَافِقِيّ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَبْدِ اللهِ بَنِ زُرَيْرٍ الْعَافِقِيّ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكُ بُ حِمَاداً السَّمَهُ عُفَيْرٌ معتلى 6299 مجمع 9/20 يَوْرُقُ مَا مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِي وَالْمُ عَنْ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَمِلْمَ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا لَاسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَل

ئام عفير تھا۔ • سرقن نور

نیند کے ناقض وضوہونے کا بیان

899 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بُنُ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنِى الْوَضِينُ بُنُ عَطَاءٍ عَنُ مَحْفُوظِ بُنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ عَائِدٍ الأَرْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ حَدَّثِنِى الْوَضِينُ بُنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بُنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ عَائِدٍ الأَرْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ السَّهَ وَكَاءُ الْعَيْنِ فَمَنْ نَامَ بُنِ السَّهَ وَكَاءُ الْعَيْنِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتُوضَانَ "إِنَّ السَّهَ وِكَاءُ الْعَيْنِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتُوضَانَ " تحفة 10208 معتلى 6327

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا آئکھ شرمگاہ کا بندھن ہے (بیعنی انسان جب تک جاگر مہاہ وتا ہے ایسان خوص سو جب تک جاگر ہوجاتی ہوئے کہ بیدار ہونے کے بعد وضوکر لیا کرے۔

تخريج الحديث:

. سنن أبى داؤد - الطهارة (203) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (77هِ/مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/111)

مرحب کاسرکاٹ کرنبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرنے کا بیان

900 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ الْحَسَنِ الاَشْقَرُ حَدَّثَنِى ابْنُ قَابُوسِ بْنِ آبِى ظَبْيَانَ الْعَنْ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ لَمَّا قَتَلْتُ مَرْحَباً جِئْتُ بِرَأْسِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 6206 مجمع 6/152 ،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے موقع پر جب میں نے مرحب کوئل کرلیا تو اس کا سرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لا کرپیش کردیا۔

بتول كومثا ذالنے كابيان

901ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ آبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ آنْبَانَا يُونُسُ بْنُ خَبَابٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ آبِيْهِ آنَّ عَلِيًّا قَالَ لاَبِيْهِ لاَبُعَثَنَكَ فِيمَا بَعَثَنِي فِيهِ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ أُسَوِّى كُلَّ قَبْرٍ وَأَنُ أَطْمِسَ كُلَّ صَنَمٍ تحفة 10083 معتلى

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا میں تہہیں اس کام کے لئے بھی رہاہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے برقبر کو برابر کرنے اور ہربت کومٹا ڈالنے کا تھم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

مذى كرسبب وجوب وضوكابيان

902 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ جَدَّثَنَا إِسْجَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ اَبِى لَيُلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ رَبُولاً مَذَّاءً فَسَالُتُ وَسُولًا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ 'إِفِيهِ الْوُضُوءُ " تحفة 10225 معتلى 6334، رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ 'إِفِيهِ الْوُضُوءُ " تحفة 10225 معتلى 6334، وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ 'إِفِيهِ الْوُضُوءُ " تحفة 10225 معتلى 6334، وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ 'إِفِيهِ الْوُضُوءُ " تحفة 2225 معتلى 6334، وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ 'إِفِيهِ الْوُضُوءُ وَنَ مَنْ كُرْت كَسَاتُهُ وَلَاقَ قَامُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُولُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُولُوهُ وَمِنْ وَمُولُ وَصُووا جَبِ بِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمِا تَوْلُ مَا يَدُى مِنْ صَرَفُ وضُووا جب بِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمِا تَوْلُ مَا يَذَى مِنْ صَرَفُ وضُووا جب بِ بِي اللهُ عَلَيْهِ وَمُا يَا مُنْ كُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَمُا يَا مُنْ كُنُ مُنْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَمُولُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا تُعْمَلُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا وَلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَا وَلَوْلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلِهُ وَلِهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَاللّه

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البغارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صنى النسائى - الطهارة (436) سنى النسائى - الفسل والتيمم (436) سنى النسائى - الفسل والتيمم (436) سنى النسائى - الفسل والتيمم (439) سنى أبى داؤد - الطهارة (306) منى أبى داؤد - الطهارة (207) سنى النسائى - الطهارة (504) مسنى أبى داؤد - الطهارة (207) مسنى العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (868)

903 - حَدَّفَ اللهِ عَدُ اللهِ حَدَّقِنِى وَهُبُ بُنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِى آنْبَانَا حَالِدٌ عَنُ يَزِيدَ بُنِ آبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَالَ "فِيهِ الْوُصُوءُ وَفِى الْمَنِيِّ الْفُسُلُ" تعفة 10225 معتلى 6334 وَفِى الْمَنِيّ الْفُسُلُ" تعفة 10225 معتلى 6334 وَصَلَى اللهُ عَلَيْهِ الْوَصُوءُ وَفِى الْمَنِيِّ الْفُسُلُ " تعفة 10225 معتلى 6334 وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ مُلُولُ اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَلْ عَلْ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ عَلْ اللهُ عَلْ مُنْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلْ اللهُ عَلْ عَلَيْ عَلْ عَلْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ ال

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسنم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمني - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الفسل والتيهم (435) سنن النسائي - الفسل والتيهم (436) سنن النسائي -الفسل والتيمم (437) سنن النسائي - الفسل والتيمم (438) سنن النسائي - الفسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة رسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة86)

مغرب کی تماز کے بعد سونے کی اباحت کا بیان

904 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي لَيْلَى عَنِ ابُسِ الاَصْبَهَانِي عَنْ جَدَّةٍ لَهُ وَكَانَتُ سَرِيَّةً لِعَلِيّ قَالَتُ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلاً نَتُوماً وَكُنْتُ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَغُرِبَ وَعَلَى ثِيَابِي نِمْتُ - ثُمَّ قَالَ يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ - فَأَنَّامُ قَبُلَ الْعِشَاءِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَرَجُّصَ لِي معتلى 6497م مجمع 1/314، ترجمہ ِ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بہت نیندآ تی تھی جتی کہ جب میں مغرب کی نماز پڑھ لینااور كيڑے مجھ پر ہوتے تو ميں و ہيں سوجاتا تھا ، بى كريم صلى القدعليه وسلم سے ميں نے بيمسئلہ يو چھاتو آ ب صلى الله عليه وسلم نے مجھے عشاء سے پہلے سونے کی اجازت دے دی۔ (اس شرط کے ساتھ کہ نمازعشاء کے لئے آپ بیدار ہوجاتے تھے)

منی کے سبب وجوب عسل کابیان

905ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي شَيْبَانُ آبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ - يَعْنِي آبَا زَيْدٍ الْقَسْمَلِيَّ - حَـدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِي الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسُلُ 0 " {1/112} تحفة 10225 معتلى 6334،

ترجمہ حضرت علی الرئفٹی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج نہ کی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کر بیم صلی التدعلیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایامنی میں توعسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضوواجب ہے۔

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسير - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيم (435) سنن النسائي - الغشل والتيم (436) سنن النسائي -

الفسل والتيمد (437) سنن النسائى - الغسل والتيمر (438) سنن النسائى - الغسل والتيمر (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالبعنة (1/80) موطأً مالك - الطهارة 86)

اونٹوں کی کھالوں کو تقسیم کرنے کا بیان

906ز - حَدَّفَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبُو بَكُو الْبَاهِلِيُّ مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو بُنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ - يَعْنِى النَّقَفِى - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الْكُويِمِ وَابْنِ آبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ - يَعْنِى النَّقَفِى - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الْكُويِمِ وَابْنِ آبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِهَدِيدِ فَامَرَهُ اَنْ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِهَدِيدِ فَآمَرَهُ اَنْ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِهِدِيدِ فَآمَرَهُ اَنْ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِهَدِيدِ فَآمَرَهُ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَاجِلَّتِهَا مَ تَحفَة 10219 معتلى 6328

ترجمہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ مدی کا جانور بھیجااور حکم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دیں اور گوشت بھی تقسیم کر دیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1621) صحيح البخارى - الحج (1629) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح البخارى - البخارى - البخارى - البخارى البخارى البخارى البخارة (1/112) سنن الدارمى - البخارى البخارة (1940) البخارة (1940) مسند العشرة البخرين بالجنة (1/112) سنن الدارمى - البخارك (1940)

خلافت راشده كدورامتحان كابيان

بشام میں جاکیس ابدال ہونے کابیان

908 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوانُ حَدَّثَنِي شُرَيْحٌ - يَعُنِى ابْنَ عُبَيْدٍ - قَالَ ذُكِرَ آهُ لُ الشَّامِ عِنْدَ عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ وَهُوَ بِالْعِرَاقِ فَقَالُوا الْعَنْهُمْ يَا آمِيرَ ابْنَ عُبَيْدٍ - قَالَ ذُكِرَ آهُ لُ الشَّامِ عِنْدَ عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ وَهُوَ بِالْعِرَاقِ فَقَالُوا الْعَنْهُمْ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ "الابُدَالُ يَكُونُونَ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ "الابُدَالُ يَكُونُونَ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ "الابُدَالُ يَكُونُونَ

بِالشَّامِ وَهُمْ اَرْبَعُونَ رَجُلاً كُلَّمَا مَاتَ رَجُلْ اَبُدُلَ اللَّهُ مَكَانَهُ رَجُلاً يُسْقَى بِهِمُ الْفَيْتُ وَيُنْتَصَرُ بِهِمُ الْفَلْدَابُ "معتلی 6262 مجمع 10/62، بِهِمْ عَلَی الاعْدَاءِ ویصُرَفْ عَنْ اَهْلِ الشَّامِ بِهِمُ الْفَلَابُ "م معتلی 6262 مجمع 10/62، ترجمہ حصرت ابن ببید بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی الرتظی رضی اللہ عندجس وقت عراق میں ہے ،ان کے سائے اہل شام کا تذکرہ ہوا، اوگوں نے کہا امیر المومنین! ان کے لئے لعنت کی بددعاء سیجے ، فرمایا نہیں میں نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وہم کو بی فرماتے ہوئے سانے کہ ابدال شام میں ہوتے ہیں ، یکل چالیس آ دمی ہوتے ہیں ، جب بھی ان میں سے کی ایک کا انتقال ہوتا ہے ،اللہ تعالی اس کی جگہ بدل کر کی دوسر نے کو مقر رفر مادیے ہیں (اوراس وجہ سے انہیں ابدال کہا جا تا ہے) ان کی دعاء کی برکت سے وشنوں پر فتح نصیب ہوتی ہے اور اہل شام سے ان ہی کی برکت سے عذا ب کو ٹال دیا جا تا ہے ۔ برت ہے ،ان ہی کی برکت سے دشنوں پر فتح نصیب ہوتی ہے اور اہل شام سے ان ہی کی برکت سے عذا ب کو ٹال دیا جا تا ہے ۔ برت ہے ،ان ہی کی برکت سے دشنوں پر فتح نصیب ہوتی ہے اور اہل شام سے ان ہی کی برکت سے عذا ب کو ٹال دیا جا تا ہے ۔ برت ہے ،ان ہی کی برکت سے دشنوں پر فتح نصیب ہوتی ہے اور اہل شام سے ان ہی کی برکت سے عذا ب کو ٹال دیا جا تا ہے ۔ برت ہے کا بیان

909ز - حَلَّاثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَلَّاثِينَ سُوَيْدُ بُنُ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ حَلَّاثَنَا يَحْيَى بُنُ زَكِرِيَّا بُنِ اَبِى لَيْلَى عَنُ زَائِسَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ ابِي لَيْلَى عَنُ زَائِسَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ ابِي لَيْلَى عَنُ زَائِسَةً لَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدُنِ قَالَ "لاَ تُعُطِ الْجَازِرَ مِنْهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدُنِ قَالَ "لاَ تُعُطِ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا" تَعفة 10219 معتلى 6328

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قربانی کے جانوروں کے ساتھ بھیجااور حکم دیا کہ قصاب کوان میں ہے کوئی چیز مز دوری کے طور پر نہ دوں۔

تخريج الحديث

صحيح البخارى - الحج (1621) صحيح البخارى - الحج (1629) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1631) صحيح البخارى - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - البناسك (1769) سنن البناسك (1769) سنن البناسك (1740) سنن البناسك (1940) سن البناسك (1940) سن

نبى كريم صلى الله عليه وسلم اورابو بكر وعمر رضى الله عنهما كي معيت كابيان

910 - حَدَّثَهُ اللهِ عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَلِيٌ بُنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبُدُ اللهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - آخُبَرَنَا عُمَرُ بُنُ سَعِيدِ بْنِ آبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ آبِي مُلَيْكَةَ آنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَضِعَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدُعُونَ وَيُصَلُّونَ قَبُلَ انَ يُرُفَعَ وَآنَا فِيهِمُ وَضِعَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدُعُونَ وَيُصَلُّونَ قَبُلَ انَ يُرُفَعَ وَآنَا فِيهِمُ فَلَلَهُ يَرُغُنِى إِلَّا رَجُلٌ قَدُ آخَذَ بِمَنْكِبِي مِنْ وَرَاثِي فَالْتَفَتُ فَإِذَا هُوَ عَلِيٌّ بْنُ آبِي طَالِبٍ فَتَرَحَمَ فَلَلهُ يَنُ اللهُ يَعْلَى بِمِنْ لِعَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللهِ إِنْ عَلَى عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللهِ إِنْ عَلَى يَعِنُ لِعَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللهِ اللهِ عَلَى يَعْفُلُ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللهِ عَلَى اللهُ تَعَالَى بِمِنْ لِعَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللهِ اللهِ اللهُ يَعْمَرَ فَقَالَ مَا خَلَفْتَ آخَداً آخَتَ إِلَى آنَ ٱلْقَى اللّهُ تَعَالَى بِمِنْ لِعَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللهِ مَلَى اللهِ مَنْ اللهُ ال

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "فَذَهَبْتُ آنَا وَآبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ آنَا وَآبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ آنَا وَآبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ آنَا وَآبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ آنَا وَآبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ آنَا وَآبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ آنَا وَآبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ آنَا وَآبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ وَوَ اللهُ مَعَهُمَا وَاللهُ مَعْهُمَا وَاللهُ مَعْهُمَا وَاللهُ مَعْلَى اللهُ مَعْهُمَا وَاللهُ وَعُمْرُ وَوَاللهُ عَلَى اللهُ مَعْهُمَا وَاللهُ مَعْهُمَا وَاللهُ وَعُمْرُ وَوَالْمُ اللهُ مُعَلِي وَعُمْرُ وَاللهُ مُعَلِي وَاللهُ مُعَلِي وَاللهُ مُعُلِي وَاللّهُ مُعَلّمُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُعَلّمُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُعَلّمُ وَاللّهُ مُعَلّمُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُعَلّمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُعَلّمُ وَاللّهُ مُعَلّمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالمُعُلّمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالمُواللّهُ وَاللّهُ وَالْمُوال

ر جہ دھرت ابن عباس رضی اللہ عنہ افر ماتے ہیں کہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے جسد فاک کو چار پائی پر لا کررکھا

عیا تو لوگوں نے چاروں طرف سے انہیں گھیرلیا ، ان کے لئے دعا کیں کرنے گئے اور جنازہ اٹھائے جانے سے قبل ہی ان کی نماز
جنازہ پڑھنے گئے ، میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا ، اچا تک ایک آدی نے پیچھے ہے آ کرمیر کندھے پکڑ کر مجھ اپنی طرف متوجہ
کیا ، میں نے دیکھا تو وہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے ، انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لئے دعاء رحمت کی اور
انہیں مخاطب ہو کر فر مایا کہ آپ نے اپنے پیچھے کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑ اجس کے نامہ اعمال کے ساتھ جھے اللہ سے ملنا زیادہ پند ہو،
بخدا! جھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کوآپ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ ہی رکھا ، کیونکہ میں کثر سے نبی کریم صلی اللہ علیہ ویے بین میں ابو بکر اور عمر گئے ، میں ابو بکر اور عمر داخل ہوئے ہیں ، میں ابو بکر اور عمر نکلے ، اس لئے جھے یقین تھا
کہ اللہ تعالیٰ آپ کواکن دونوں کے ساتھ ہی رکھی گا۔

تخريج الحديث:

صحیح البخاری - البناقب (3474) صحیح مسلم - فضائل الصحابة (2389) سنن ابن ماجه - البقدمة (98)مسند أحدد -مسند العشرة البشرين بالجنة 1/112)

اجازت لیکر گفر میں داخل ہونے کابیان

911 - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ إِسْحَاقَ ٱنْبَآنَا عَبُدُ اللَّهِ ٱنْبَآنَا يَحْيَى بُنُ اَبِى اللَّهِ عَنْ عَلِيّ بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِى أَمَامَةَ آنَّ عَلِى بُنَ آبِى أَيْو بَنْ عَلِيّ بُنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ آبِى أَمَامَةَ آنَّ عَلِى بُنَ آبِى طَالِبٍ آخُبَوهُ آنَّهُ كَانَ يَأْتِى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُنْتُ إِذَا وَجَدُتُهُ يُصَلِّى سَبَّحَ طَالِبٍ آخُبُورَهُ آنَّهُ كَانَ يَأْتِى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُنْتُ إِذَا وَجَدُتُهُ يُصَلِّى سَبَّحَ فَلَا لَهُ مَكُنُ يُصَلِّى الْخَدَى مَعَلَى 6442،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا ،اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ وقت کھڑے ہوگر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سجان اللہ کہہ دیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوئے تو سجان اللہ کہہ دیتے ۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/112)

نماز کے لئے جگانے کابیان

912 - حَدَّثَنَا عَهُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو الْيَمَانِ آنْبَانَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهُويِ آخُبَرَنِى عَلِي بَنُ ابِى طَالِبٍ آخُبَرَهُ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بَنُ أَبِى طَالِبٍ آخُبَرَهُ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيلَةً فَقَالَ "اَلاَ تُصَلِّيانِ" فَقُلْتُ يَا وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ ابْنَةَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيلَةً فَقَالَ "الاَ تُصَلِّيانِ" فَقُلْتُ يَا وَسَلَّمَ لَيلَةً فَقَالَ "الاَ تُصَلِّيانِ" فَقُلْتُ يَا وَسَلَّمَ لَيلَةً فَقَالَ "الاَ تُصَلِّيانِ" فَقُلْتُ يَا وَسَلَّمَ لَيلَةً فَقَالَ "الاَ تُصَرِّي وَلَمْ يَرْجِعُ وَسُولَ اللهِ إِنَّمَا اللهُ فَإِذَا شَاءَ آنُ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعُ وَسُولَ اللهِ إِنَّمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيلَةً فَقَالَ "الاَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيلَةً فَقَالَ "الاَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيلَةً فَقَالَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيلَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيلَةً فَقَالَ "اللهُ إِنَّمَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ وَلَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلُو اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَكُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَكُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْ مُولِلُكُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَالْعُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عُلُولُكُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَي

ترجمہ ضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے بہاں تشریف لائے اور کہنے گئے کہتم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھادیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ من کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چھے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہ درہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑ الوواقع ہوا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجبعة (1075) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4447) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخارى - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة السافرين وقصرها (775) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1612) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1612) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/91)

913 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابِ آخُبَرَهُ اَنَّ عَلِى بَنَ آبِى طَالِبٍ آخُبَرَهُ اَنَّ عَلِى بَنَ اَبِى طَالِبٍ آخُبَرَهُ اَنَّ عَلِي بَنَ اَبِى طَالِبٍ آخُبَرَهُ اَنَّ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُو وَفَاطِمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُو وَفَاطِمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُو وَفَاطِمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُو وَفَاطِمَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُو وَفَاطِمَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُو وَفَاطِمَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُو وَفَاطِمَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُو وَفَاطِمَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُو وَفَاطِمَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُ وَقَاطِمَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُ وَقَاطِمَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عُلَالَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَعُلُهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ وَلَا عَلَمَ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُوا لَا عَلَا عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُونَ اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ وَلَهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ الللّهُ عَلَيْكُ

گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

الله تعالى زى كو پسندكرنے والاہے

914 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَلِيٌ بُنُ بَحْدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ إِبْرَاهِيمَ بَنِ عُمَرَ بُن عَمَرَ وَهُبٍ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِي خَلِيفَةَ عَنْ عَلِيّ بُن بَحْدٍ اللهِ بُنِ وَهُبٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي خَلِيفَةَ عَنْ عَلِيّ بُن كَيْسَانَ قَالَ آبِي صَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ وَهُبٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي خَلِيفَةَ عَنْ عَلِيّ بُن كَيْسَانَ قَالَ آبِي طَلِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُوحِبُ الرِّفْقَ وَيُعْطِى بُن آبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُوحِبُ الرِّفْقَ وَيُعْطِى

عَلَى الْرِفْقِ مَا لاَ يُعْطِى عَلَى الْعُنْفِ 0 '' {1/113} معتلى 6447 مجمع 8/18، ترجمه : حضرت على الرتضى رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه رسول الله صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فر مايا الله نرم ہے، نرمى كو پسند كرتا ہے اور نرمى پروہ كچھ عطاء فر ماديتا ہے جو تختى پڑہيں ديتا۔

مجھوٹ سے بیچنے کا بیان

915 زَحَدَّ ثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّ ثَنِينَ عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابُنُ فُضَيْلٍ عَنِ الاَّعُ مَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ آبِى لَيُلَى عَنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ حَدَّثَ عَنِي عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ آبِى لَيُلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ حَدَّثَ عَنِي حَدِيثاً يُرَى آنَّهُ كَذِبٌ فَهُو اكُذَبُ الْكَاذِبِينَ "تحفة 10212 معتلى 6339،

ترجمہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو شخص میری طرف نسبت کرے کوئی ایسی حدیث بیان کرے جسے وہ جھوٹ مجھتا ہے تو وہ دومیں سے ایک جھوٹا ہے۔

تخريج الحديث: سنن التزمذي - العلم (2662) سنن ابن ماجه - البقدمة (38) سنن ابن ماجه - البقدمة (40) مسند أحدد - مبند العشرة الببترين بالجنة 1/113)

خوارج کوتل کرنے کا بیان

916ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكُرِ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ آنَّ عَلِيًّا ذَكَرَ آهُلَ النَهُرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ آوُ مَثُدُونُ الْيَدِ آوُ مُحُدَّجُ الْيَدِ لَوُلا آنُ تَبَطُرُوا لَنَبَأَتُكُمْ مَا وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ يَقُتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُتَدُونُ الْيَدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعَلِيّ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ إِى وَرَبِ الْكُعْبَةِ وَتَحَفَةً مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعَلِيّ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ إِى وَرَبِ الْكُعْبَةِ وَتَحَفّة مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 6358

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آ دی ناقص الخلقت بھی ہوگا ، اگرتم حد سے آگے نہ بروہ جا و تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جواللہ نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے تل کرنے والوں سے فرما رفعا ہے ، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آ ب نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سانے ؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمانیاں! رب کعبہ کی قشم۔

تخريج الحديث:

صحبح مستم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مستم - الزكاة (1066) صحيح مستم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - الدنة (4763) سنن ابن ماجد - البقدمة (167) مستد أحمد - مستد المشرة البشرير بالجنة 1/83)

احکام شرعیه میں نبی کریم صلی الله علیه وسلم کے اختیار کا بیان

917 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بُنُ وَرُدَانَ الاَسَدِى حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ عَبُدِ الآعَدَ وَلِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الآعَدِي عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَلِهِ الآيَةُ (وَلِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ آفِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ فَقَالُوا آفِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ فَقَالُوا آفِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ فَقَالُوا آفِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَالُوا آفِي كُلِّ عَامٍ فَقَالَ "لا وَلَوْ قُلْتُ نَعُمْ لَوَجَبَتْ " فَآنُولَ اللهُ تَعَالَى (يَا فَسَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَالُوا آفِي كُلِّ عَامٍ فَقَالَ "لا وَلَوْ قُلْتُ نَعُمْ لَوَجَبَتْ " فَآنُولَ اللهُ تَعَالَى (يَا فَسَكَتَ قَالَ اللهُ تَعَالَى اللهُ تَعَالَى (يَا اللهُ تَعَالَى اللهُ تَعَالَى اللهُ تَعَالَى اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت ذیل کا نزول ہوا" و للہ علی الناس حج البیت من استبطاع الیہ سبیلا "تولوگوں نے یو چھا پارسول اللہ! کیا ہرسال حج کرنا فرض ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، تین دفعہ سوال اور خاموشی کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اور اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہرسال حج کرنا فرض ہوجا تا اور اس مناسب سے بیآیت نازل ہوئی کہ اے اہل ایمان! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال مت کیا کرو جواگر تم پر ظاہر کردی جا کیں تو وہ تہ ہیں نا گوارگذریں۔
تو وہ تہ ہیں نا گوارگذریں۔

تحريج الحديث:

سنن الترمذي - الحج (814) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3055) سنن ابن مأجه - البناسك (2884)مسند أحبد -مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/113)

موزوں پرمسے کرنے کی مدت کابیان

918 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بَنِ مُنَى عَنْ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ عَالَ سَالُتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَتُ انْتِ عَلِيًّا فَهُو اَعْلَمُ بِنِ مُنَى اللهِ عَنْ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ عَلِيًّا فَسَالُتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُقَيْنِ قَالَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ بِذَلِكَ مِنْدَى قَالَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ مِنْدَى اللهُ عَلَيْ وَسَلَمَ يَأْمُرُنَا اَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُقَيْنِ لِلْمُقِيمِ يَوُماً وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلاَثًا مَ تَحَفَةَ 6264 معتلى الْحُقَيْنِ لِلْمُقِيمِ يَوُماً وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلاَثًا مَا تَحَفَةَ 6264 معتلى الْحُقَيْنِ لِلْمُقِيمِ يَوُماً وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلاَثًا مَا تَحْفَةً 6264 معتلى اللهُ ا

ترجمہ حضرت شرح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پرسے کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال یو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ بیسوال تم حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھوانہیں اس مسکے کا زیادہ علم ہوگا، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک دن رات جنانچہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ میں ایک دن رات ہے۔ موزوں پرسے کرنے کا حکم دیتے تھے جو مسافر کے لئے تین دن اور تین رات ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة (552) وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

919 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَانَا حَجَّاجٌ رَفَعَهُ 0 تحفة 10126 معتلى 6264

گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

امت مسلمہ میں شیخین کے افضل ہونے کا بیان

920 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى نَصُرُ بَنُ عَلِيّ الأَزْدِى ْ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَضَّلِ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ حَبِيبِ بُنِ آبِى ثَابِتٍ عَنُ عَبْدِ خَيْرٍ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَلاَ أُخْبِرُكُمُ بِخَيْرٍ هَاذِهِ الْأَمَّةِ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَى 6346

<u>ترجمہ :</u> حضرت عبد خیرعلیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں گ^یمیں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو یہ فر ماتے ہوئے سا ہے کہ کیا میں تہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کا نام بتاؤں؟ حضرت ابو بکرصدیق اور حضرت فاروق رضی اللہ عنہما۔

حضرت على المرتضى كاحضرت ابو بمروعمر كوافضل قر اردينے كابيان

921 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ مَنْ عَوْنِ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بُنُ سَعِيدٍ - آخُو سُفَيَانَ - عَنُ - آبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بُنِ آبِى ثَابِتٍ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ الْهَمُّدَانِيّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى الْمِنبَرِ آلا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرٍ هٰذِهِ الْأَلْقِ بَعُدَ نَبِيّهَا قَالَ فَذَكَرَ آبَا بَكُرٍ ثُمَّ قَالَ الاَ أُخْبِرُكُمْ بِالثَّانِي قَالَ فَذَكَرَ أَبَا بَكُرٍ ثُمَّ قَالَ الاَ أُخْبِرُكُمْ بِالثَّانِي قَالَ فَذَكَرَ أَبَا بَكُرٍ ثُمَّ قَالَ الاَ أُخْبِرُكُمْ بِالثَّانِي قَالَ فَذَكَرَ عَمْ اللهِ مُعَلَى اللهِ عَنْ مُنْ اللهِ مُعَلَى اللهِ مُعَلَى اللهِ مُعَلَى اللهِ مُعَلَى اللهِ مُعَلَى اللهِ مَعْلَى 6346 مَنَ اللهِ مُعَلَى 6346 مَنَ اللهِ مُعَلَى 6346 مَنَا وَسَكَتَ فَرَايَنَا اللهُ يَعْنِى نَفْسَهُ فَقُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ لَيْ وَلَا عَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَإِلَّا صُمَّنَا وَسَكَتَ فَرَايَنَا اللهِ هَالِي اللهَ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

ترجمہ: حضرت عبد خیر ہمدائی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تہہیں بید نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعدسب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبرضی اللہ عنہ کے بعداس امت میں سب سے بہترین حضرت صدیق اکبرضی اللہ عنہ کے بعداس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں ۔ پھر فرمایا کہ اگر میں چاہوں تو تمہیں تیسر ہے آ دمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں ، تا ہم وہ فاموش رہے ، ہم یہی جھتے ہیں کہ وہ خود حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ہی تقی ، میں نے رادی سے یو چھا کہ کیا واقعی آ پ نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ہی تقی ، میں اللہ عنہ کو تھوٹ بولوں) تو بیکان دھنرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو تشم ہاں! (اگر میں جھوٹ بولوں) تو بیکان دونود میں اللہ وی وی اللہ و

بېرے ہوجائیں۔

اعضائے وضوکوتین تین باردھونے کی سنت کابیان

922 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بَنِ سَلْعٍ حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بَنِ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيّ آنَّهُ غَسَلَ كَفَيْهِ ثَلاَثًا وَمَضْمَضَ حَدَّثَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيّ آنَّهُ غَسَلَ كَفَيْهِ ثَلاَثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا وَغَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاَثًا وَقَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا وَغَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاَثًا وَقَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَنْ مَعْدَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

ترجمہ حضرت عبد خیرعلیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ دفعہ خیرہ کا طریقہ دفعہ کا طریقہ دفعہ کا طریقہ دفعہ کا طریقہ دفعہ کا طریقہ کا کہ میں پانی ڈالا، تین دفعہ چیرہ دھویا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ای طرح وضوکیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (99) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (117) سنن الدارمى - الطهارة (701)

تماز قضاء ہوجانے کے سبب اظہار افسوس کابیان

923 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ مُسُلِم بُنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بُنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاَحْزَابِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "شَعَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسُطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلاَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَاراً" قَالَ ثُمَّ صَلاَهَ اللهُ عَبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَاراً" قَالَ ثُمَّ صَلاَهَ اللهُ عَبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَاراً" قَالَ ثُمَّ صَلاَهَا اللهُ عَبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَاراً" قَالَ ثُمَّ صَلاَهَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَشَاءِ وَالْعِشَاءِ وَالْعَشَاءِ وَالْعَشَاءِ وَالْعِشَاءِ وَالْعِشَاءِ وَالْعَشَاءِ وَالْعَالَةُ وَالْعَامُ وَالْعَمْ وَالْعُمُ وَالْعَالَ وَالْعَالَ وَالْعَالَ وَالْعَالَ وَالْعَلَى الْعُلَاقَ وَالْعَالَ وَالْعَالَى الْعُلُولَ عَلَى الْمُعْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالْعَالَ الْعُلْمُ وَالْعَالَ الْعُلْمُ وَالْعَالَ الْعُلْمُ وَالْعَلَى الْعُمْ وَالْعَلَاقُ وَالْعُلْمُ وَالْعَلَاقُ وَالْعُمُ وَالْعَلَاقُ وَالْعُمْ وَالْعُلْمُ وَالْعُمُ وَالْعُمْ وَالْعُولُ وَالْعُمْ وَالْعُلْمُ وَالْعُمْ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُولُ وَالْعُمْ وَالْعُمْ وَالْعُمْ وَالْعُمْ وَالْعُمْ وَالْعُمْ وَالْعُمْ وَالْعُمْ وَالْعُمْ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُمْ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُمْ وَالْعُمْ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْعُلُولُ وَالْعُمُ وَالْعُمْ وَالْعُمُ وَالْعُولُ وَالْعُمُ وَالْمُ وَالْعُمُ وَالْعُمُ وَالْمُ وَالْعُمُ وَا

ترجمه حضرت علی الرتضی رضی التدعنه بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اللہ ان کے اللہ اللہ اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اللہ ان کے اللہ وسلم نے مردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز مغرب اورعشاء کے درمیان ادا فر مائی۔

تخريج الحديث: صعيع البعادي - الجهاد والسير (2773) صعيع البعاري - تفسير القرآن (4259) صعيع البعاري - تفسير القرآن (4259) صعيع البعاري - الساحد ومواضع الصلاة (627) صعيع مسلم - الساحد ومواضع الصلاة (627) صعيع مسلم - الساحد والتد ومواضع الصلاة (627) صعيع مسلم - الله والتد ومواضع المساحد ومواضع

الساجه ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساجه ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنبة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة (1232)

ممرغمر فتنح بازخارجيون كابيان

924 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ خَيْتُمَةً عَنُ سُويْدِ بُسِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثُتُكُمْ عَنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَلاَنْ آحِرَ مُعَارِبٌ مِنَ السَّمَاءِ آحَبُ إِلَى مِنُ آنَ آكُذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا آنَا رَجُلٌ مُعَارِبٌ مِنَ السَّمَاءِ آحَبُ إِلَى مِنُ آنَ آكُذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا آنَا رَجُلٌ مُعَارِبٌ مِنَ السَّمَاءِ آحَبُ إِلَى مِنُ آنَ آكُذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا آنَا رَجُلٌ مُعَارِبٌ وَالسَّمَاءِ آنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يَخُوبُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ وَالسَّمَا يَقُولُ "يَخُوبُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْلُ وَنَ مِنْ قَولُ خَيْرِ الْبَوِيَّةِ لاَ يُجَاوِزُ إِيْمَانُهُمْ قَوْمٌ آخُورٌ لِمَنْ قَتُولُ خَيْرِ الْبَوِيَّةِ لاَ يُجَاوِزُ إِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَاقَتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتُلَهُمْ آجُرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتحفة 10121 معتلى 6260

ترجمہ حضرت موید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی الرتظیٰی رضی اللہ عنہ نے آیک دفعہ فر مایا جب میں تم سے نبی کریم صلی التہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی جدیث بیان کروں تو میر نے زدیک آسان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نبست کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدی ہوں اور جنگ تو نام ہی تد ابیراور چال کا ہے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی مرضوری ہوگی اور عقل میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کریں گے کہ بین ایمان ان کے گئے ہے آ گئیں جائے گا بھم انہیں جہاں بھی یا وقتل کردو، کیونکہ ان کافتل کرنا قیامت کے دن باعث تواب ہوگا۔

تخريج الحديث:

صعيع البعاري - البناقب (3415) صحيع مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائي - تحريم الدم (4102) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - البقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/113

دوسودرا ہم سے كم ميں زكوة واجب نه ہونے كابيان

925 - حَدَّقَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّيْنِي آبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنُ عَاصِيمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنُ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "قَدُ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ عَاصِيمِ بْنِ ضَمْرَةً عَنُ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "قَدُ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكَاةً " (1/114) تحفة 1013 معتلى 6272، والرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكَاةً " وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكَاةً " وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائِتَيْنِ زَكَاةً وَ" (1/114) تحفة 1013 معتلى 6272، والرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائِتَيْنِ زَكَاةً ويَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائِنَتُ مِن اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِيمَا لِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِيمَا لَوْلَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِيمَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِيمَا لَوْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى مُعَلِيقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَى مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى الْمُوالِقُلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَ

اورغلام کی زکو ق چیوڑ دی ہے (اس لئے چاندی کی زکو ق بہر حال تنہیں اداکرنا ہوگی) اور دوسودر ہم سے کم میں زکو ق نہیں ہے۔ تخریج المحدیث:

سنن الترمذى - الزكاة (620) سنن النسائى - الزكاة (2477) سنن النسائى - الزكاة (2478) سنن أبى داؤد - الزكاة (1/114) سنن الدارمى - الزكاة (1629)

رضاعت كيسب ثبوت حرمت كابيان

926 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الاَّعُمَشُ عَنُ سَعُدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ آبِي عَبُيْدَةَ عَنْ آبِي عَبُيْدِ السَّحْمُ اللهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ آبِي عَبُدِ السَّحْمُنِ عَنْ عَلِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ "بِي عَبُدِ السَّحْمُنَ قَلْ "فِي بِنُتُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ" تحفة 10171 "عِنْدَكَ شَيْءٌ " تحفة 10171 معتلى 6455،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا:یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسر نے خاندانوں کو کیوں پیند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبز ادی! فرمایا کہ وہ تو میرے لئے حلال نہیں ہے کیؤنکہ وہ میری رضاعی بھتجی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلد - الرضاع (1446) سنن النساني - النكاح (3304) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/114) جمره عقبه كى رمى تك تلبيه يرد صفح كابيان

927 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ آبَانَ بُنِ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةً قَالَ آفَضْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بُنِ عَلِيٍّ مِنَ الْمُزُ دَلِفَةِ فَلَمْ آزَلُ آسُمَعُهُ يُلَبِّى حَتَّى رَمَى رَمِّى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَسَالُتُهُ فَقَالَ آفَضْتُ مَعَ آبِى مِنَ الْمُزُ دَلِفَةِ فَلَمْ آزَلُ آسَمَعُهُ يُلَبِّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَسَالُتُهُ فَقَالَ آفَضْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزُ دَلِفَةِ فَلَمْ آزَلُ جَمْرَةَ الْعَقبَةِ فَلَمْ آزَلُ آسَمَعُهُ يُلَبِّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقبَةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزُ وَلِفَةِ فَلَمْ آزَلُ آسَمَعُهُ يُلَبِّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقبَةِ مَعتلى 6203 مجمع 3/225،

ترجمہ حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ مز دلفہ سے واپس ہواتو میں نے انہیں مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تا آ نکہ انہوں نے جمرہ عقبہ کی رمی کرلی، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ میں اپنے والدصاحب کے ساتھ مز دلفہ سے واپس ہوا تھا تو میں نے انہیں بھی جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا،

یں نے ان سے اس حوالے سے بوجھا تو انہوں نے فر مایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیمسا تھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی ، کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

وضوسي في جانے والے پانی كوكھرے موكر پينے كابيان

928 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنُ مَيْسَرَةً قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا يَشُرَبُ قَائِماً قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تَشْرَبُ قَائِماً فَقَلْ إِنْ اَشُرَبُ قَائِماً فَقَدُ رَايَتُ رَسُولَ رَايَتُ رَسُولَ رَايَتُ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشْرَبُ قَاعِداً فَقَدْ رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً معتلى 6403

ترجمہ حضرت میسرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر پانی پیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کھڑے ہوکر پانی پی رہے ہیں؟ انہوں نے فر مایا اگر میں نے کھڑے ہوکر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو د کھے کرکیا ہے اور اگر بیٹے کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (18) (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (31 (37)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

مديث ميس مقابلي ميس رائے كوترك كردين كابيان

929ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ آبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِي قَالَ كُنْتُ آرَى آنَ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ آحَقُ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِي قَالَ كُنْتُ آرَى آنَ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ آحَقُ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا كَنْتُ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا وَتَحَفَّة 10204 مَعْتَلَى حَتَّى رَايَّتُ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا وَتَحَفَّة 10204 مَعْتَلَى 6342

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ میری رائے بیتھی کہ سے علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جوزمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو یا وَل کے اوپر رہتا ہے جتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اوپر کے جصے پرمسے کرتے ہوئے دیکھ لیا تو میں نے اپنی رائے کوٹرک کردیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715)

یا وس کے اور روائے حصے کودھونے کابیان

930ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بَنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِي الْسُودَاءِ عَنِ ابْنِ click on link for more books

عَبْدِ حَيْرٍ عَنْ آبِيْهِ قَالَ رَآيَتُ عَلِيًّا تَوَضَّا فَغَسَلَ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ لَوْلاَ آنِي رَآيَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ آنَّ بُطُونَهُمَا آحَقُ بِالْغَسُلِ تَحفة صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ آنَ بُطُونَهُمَا آحَقُ بِالْغَسُلِ تَحفة 10204 معتلى 6342

ترجمہ: حضرت عبد خیرعلیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھویا اور فر مایا اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے بیتھی کہ پاؤں کا نجلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے (کیونکہ وہ زمین کے ساتھ زیادہ لگتا ہے)۔

ہرعضو کو تین تین بار دھونا سنت ہے

931 وَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ عُقْبَةَ اللهِ عَدْ عَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثَلاثًا ثَلاثًا ثَلاثًا ثَلاثًا ثَلاثًا ثَلاثًا مَ تعفة 10206 معتلى 6345

ترجمہ حضرت عبد خیرعلیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے (ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ کا طریقتہ وضو سکھا یا اور) فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، اس وضو میں انہوں نے ہرعضو کو تین تین دفعہ دھویا تھا۔

تخريج الحديث

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116)

حضرت عبدالله بن مسعود رضى الله عهما كا يا ول احد بها رُست بهى بهارى بون كابيان 932 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّفَنَا مُغِيرَةُ عَنْ أَمِّ مُوسَى قَالَتُ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ اهْرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ مَسْعُودٍ فَصَعِدَ عَلَى شَجَرَةٍ آهَرَهُ انْ يَنْ مَسْعُودٍ فَصَعِدَ عَلَى شَجَرَةٍ آهَرَهُ انْ يَنْ اللهُ عِنْ مَسْعُودٍ حِينَ صَعِدَ الشَّجَرَةَ فَضَحِكُوا يَنْ أَيْنَ مُسْعُودٍ حِينَ صَعِدَ الشَّجَرَةَ فَضَحِكُوا يَنْ أَيْنَهُ مِنْهَا بِشَى ءٍ فَنَظَرَ اصَحَابُهُ إِلَى سَاقِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ حِينَ صَعِدَ الشَّجَرَةَ فَضَحِكُوا يَنْ مَنْ خُمُو شَةِ سَاقَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَضْحَكُونَ لَوِجُلُ عَبْدِ اللهِ مَنْ خُمُو شَةِ سَاقَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَضْحَكُونَ لَوِجُلُ عَبْدِ اللهِ مَنْ خُمُو شَةِ سَاقَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَضْحَكُونَ لَوِجُلُ عَبْدِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَضْحَكُونَ لَوِجُلُ عَبْدِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَضْحَكُونَ لَوْجُلُ عَبْدِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَضْحَكُونَ لَوْجُلُ عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَضْحَكُونَ لَوْجُلُ عَبْدِ اللهِ هُ مَا لُولِي الْمِيزُ انِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أُحْدِنَ مُ معلى 6497 مجمع 89/28،

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یا تو وہ در خت پر چڑھ گئے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کچھلانے کا تھم دیا تھا ،صحابہ کرام رضی اللہ عنہ منے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو در خت پر چڑھتے ہوئے دیکھا تو ان کی پنڈلی پر بھی نظر پڑی، وہ ان کی تپلی تپلی پنڈلیاں دیکھ کرہنس پڑے ،

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں ہنس رہے ہو؟ یقینا عبداللہ کا ایک پاؤل قیامت کے دن میزان عمل میں احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہوگا۔

حفرت على المرتضى كا حفرت الوبكر وعمرض الله عنها كى خلافت كى تعريف كرف كابيان 933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ عَنِ الاَسُودِ بْنِ قَيْسٍ عَنُ رَجُلٍ عَنْ عَلِيّ اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْجَمَلِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْهَدُ إِلَيْنَا عَهْداً وَجُلٍ عَنْ عَلِيّ اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْجَمَلِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْهَدُ إِلَيْنَا عَهْداً نَا خُلُهُ مِنْ عَلِي اللهُ عَلَى عَمَر قَاقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتَى ضَرَبَ اللهِ عَلَى عُمَر قَاقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتَى ضَرَبَ اللهِ عَلَى عُمَر قَاقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتَى ضَرَبَ اللهِ عَلَى عُمَر قَاقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتَى ضَرَبَ اللّهِ عَلَى عُمَر قَاقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتَى ضَرَبَ اللهِ عَلَى عُمَر قَاقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتَى ضَرَابَ عَلَى عُمَر قَاقَامَ وَاسْتَقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتَى ضَرَابَ عِرَانِهِ وَ الْعُقَامَ وَاسْتَقَامَ وَالْعَرَابُ عَلَى عُمْرَ قَاقَامَ وَاسْتَقَامَ وَالْمَا عَلَى عُمْدَ اللّهِ عَلَى عُمَر قَاقَامَ وَاسْتَقَامَ وَاسْتَقَامَ وَالْعَامِ وَالْعَامِ وَالْعَامِ وَالْعَامِ وَالْعَامِ وَالْعَامِ وَالْعَامِ وَالْمَا وَالْعَامَ وَالْعَامَ وَالْعَامِ وَالْعَامِ وَالْعَامُ وَالْعَامَ وَالْعَامَ وَالْعَامِ وَالْعَامِ وَالْعَامِ وَالْعَامَ وَالْعَامَ وَالْعَامِ وَالْعَلَى عُلَى عُمْدَامِ وَالْعَامِ وَالْعَلَى عُلَى عُمْ وَالْعَامُ وَالْعَامُ وَالْعَامَ وَالْعَامِ وَالْعَامَ وَالْعَامُ وَالْعَامِ وَالْعَرَامِ وَالْعَلَى عُلَى عُلَى اللّهُ عَلَى عُمْ وَالْعَلَامِ وَالْعَلَى الْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَى الْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ وَالْعَا

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند نے جنگ جمل کے دن فر مایا کہ امارت کے سلسلے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیں کوئی وصیت نہیں فر مائی تھی جس پر ہم عمل کرتے ، بلکہ بیتو ایک چیز تھی جو ہم نے خود سے منتخب کر کی تھی ، پہلے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے ، رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے ، رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے ، ان پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں ، وہ قائم رہے اور قائم کر گئے ، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے ، ان پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں ، وہ قائم رہے اور قائم کر گئے یہاں تک کہ دین نے اپنی گردن زمین پرڈال دی۔

حضرت ابوبكر وعمر رضى التدعنهما كي فضيلت كابيان

934ز - حَـ لَأَنْمَا عَبُدُ اللهِ حَلَّثِنِى وَهُبُ بُنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِىُّ اَنْبَانَا خَالِدٌ عَنُ عَطَاءٍ - يَعْنِى ابْنَ السَّائِبِ - عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَاذِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيَّهَا اَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُهَا السَّائِبِ - عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرٍ هَاذِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُهَا بَعُدَ اَبِى بَكْرِ عُمَرُ ثُمَّ يَجْعَلُ اللَّهُ الْخَيْرَ حَيْثُ اَحَبَّ معتلى 6346

ترجمہ: ایک دفّعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کیا میں تمہیں بینہ بتا وں کہاس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین مخض کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب بہترین مخض حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں اس کے بعد اللہ جہاں جا ہتا ہے اپنی محبت پیدا فر مادیتا ہے۔

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كحق جوار كابيان

935 - جَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ آبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكْمِ

عَــمَّـنْ سَــمِـعَ عَـلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولانِ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِوَارِنَ تحفة 103379642 معتلى 5799649،

ترجمة حطرت على الرتضى رضى الله عنداور حطرت ابن مسعود رضى الله عند فرمات بين كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم في حق جوار برفيصله فرمايا ب-

ريثمي لباس يمننے كى ممانعت كابيان

936 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِي عَنُ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ خُنَيْنٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللهِ بُنِ خُنَيْنٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللهِ بُنِ خُنَيْنٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرَّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنُ لِبَاسِ الْقَسِّيِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرَّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّي وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرَّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْفَسِيقِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرَّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِنَ تَحِفْهُ 1017 معتلى 6297،

ترجمید هضرت علی الرتضی رضی الله عند بیان کرتے بین که نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے مجھے سونے کی انگوشی ، ریشی لباس یا عصفر سے دنگا ہوا کیڑا مہننے اور رکوئ یا مجد وکی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صعيع مسلم - الصلاة (480) صعيع مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس (1735) سنن الترمذى - اللباس (1735) سنن الترمذى - اللباس (1735) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التولينة (1040) سنن النسائى - الزينة (1045) سنن النسائى - الزينة (1055) سنن النسائى - الزينة (1055)

الله تعالى كى راه مين خرج كرنے والوں كے لئے اجر كابيان

937 - حَذَّتَ نَا عَبْدُ اللَّهِ حَذَّتَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنِ

الْ تَحَادِثِ عَنُ عَلِي قَالَ جَاءَ ثَلاثَهُ نَفَرٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آحَدُهُمْ كَانَتُ لِى مِائَةُ دِينَادٍ فَتَصَدَّقُتُ كَانَتُ لِى مِائَةُ دِينَادٍ فَتَصَدَّقُتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقُتُ مِنْهَا بِدِينَادٍ وَقَالَ الآخَرُ كَانَتُ لِى عَشْرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِينَادٍ وَقَالَ النَّبِيُّ مِنْهَا بِدِينَادٍ وَقَالَ النَّبِيُّ مِنْهَا بِدِينَادٍ وَقَالَ الآخَرُ كَانَتُ لِى عَشْرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقُ مِنْهَا بِدِينَادٍ وَقَالَ النَّبِيُّ مَنْهَا بِدِينَادٍ وَقَالَ النَّبِيُّ مِنْهَا بِدِينَادٍ وَقَالَ النَّبِي مَنْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنْتُمُ فِى الآجُرِ سَوَاءٌ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى الآجُرِ سَوَاءٌ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى الآجُرِ سَوَاءٌ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُولَ الْعَالِي وَاللّهُ الْقُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الل

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تین آدمی بارگارہ رسالت میں حاضر ہوئے ،ان میں سے ایک نے
کہا میرے پاس سواقی ہے جن میں سے دی اوقیے میں نے اللہ کے راستہ میں خرچ کردیئے، دوسرے نے کہا میرے پاس سودینار
تھے جن میں سے دی دینار میں نے اللہ کے راستہ میں خرچ کر دیا اور تیسرے نے کہا کہ میرے پاس دی دینار تھے، جن میں سے
ایک دینار میں نے اللہ کے راستہ میں خرچ کردیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب اجروثو اب میں برابر ہو، کیونکہ تم میں
سے ہرایک نے اپنے مال کا دسوال حصہ خرچ کیا ہے۔

حضرت على المرتضلي اورشيخين كي فضيلت كابيان

938 ز حَدَّ ثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّ ثَنِي وَهُبُ بَنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنُ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَى فَقَالَ خَيْرُ هَاذِهِ الْأَبَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا اللهِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَامَ عَلِيَّ فَقَالَ خَيْرُ هاذِهِ الْأَبْخَةِ بَعُدَ نَبِيّهَا اللهِ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ تَعَالَى فِيهَا مَا شَاءَ معتلى 6346، مَنْ وَعُمَرُ وَإِنَّا قَدْ اَحْدَثْنَا بَعْدَهُمُ اَحْدَاثاً يَقْضِى اللهُ تَعَالَى فِيهَا مَا شَاءَ معتلى 6346، تَحْمَدُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ عَا اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَا اللهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْ اللهُ اللهُ ا

وتر کا وجوب سنت سے ہونے کا بیان

939 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِعَ آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ وَالثَّوْرِئُ عَنُ آبِى إِلَّى عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ وَالثَّوْرِئُ عَنُ آبِى إِلَّهُ عَنُ عَلِي قَالَ لَيْسَ الْوِتُرُ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّهُ سُنَةً إِلَى لَيْسَ الْوِتُرُ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّهُ سُنَةً اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ مَ تَحَفَّةً 1013 معتلى 6269،

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی الله عنه فرمائے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتی شوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخريج الحديث:

سنن التزمذي - الصلاة (453) سنن الترمذي - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهاد (1675) سنن النسائي

- قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) عسند أحمد - - - مسند العشوة البيشوين بالجنة (1/115) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

اعضائے وضوکوتین تین باردھونے کابیان

940ز - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجَرُمِيُّ عَنُ مُفَيَانَ عَنُ حَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنُ عَبُدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَطَّا ثَلاثًا تَلاثَانَ تحفة 10206 معتلى 6345،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوکرتے ہوئے اعضاء وضو وَثَمِن تَیْن وَفِعَہ دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمينى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - لطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/114)

طلوع فجرے پہلے وتر پڑھنے کابیان

941 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آنْبَانَا إِسْرَائِيلُ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمَحَارِثِ عَنُ عَلِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمَحَارِثِ عَنْ عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الاَذَانِ تَحفَة 10054 معتلى 6182،

ترجمہ : حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ وترکی نماز اذان فجر کے قریب پڑھتے تھے۔ تنحویج المحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/87)

سواری پرسوار ہونے کی دعا پڑھنے کابیان

 فَقِيلَ مَا يُنْ حَكُكَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَايَثُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلُثُ وَقَالَ مِثْلُ مَا يُضَحِكُ فَقُلْنَا مَا يُضْحِكُكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ "الْعَبُدُ آوُ قَالَ عَجِبْتُ لِعَمُّكَ وَقَالَ مِثْلُ مَا قُلْتُ ثُومَ ضَحِكَ فَقُلْنَا مَا يُضْحِكُكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ "الْعَبُدُ آوُ قَالَ عَجِبْتُ لِللَّهِ فَالَ لاَ إِلَهَ إِلَّا آنْتَ يَعْلَمُ آنَّهُ لاَ لِللَّهِ إِذَا قَالَ لاَ إِلَهَ إِلَّا آنْتَ يَعْلَمُ آنَّهُ لاَ لِللَّهِ فَالَ لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَعْلَمُ آنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذَّنُوبَ إِلَّا هُونَ " تحفة 10248 معتلى 6370،

ترجمہ: حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کود یکھا کہ ان کے پاس مواری کے لئے ایک جانور لا یا گیا ، جب انہوں نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا تو ہم اللہ کہا ، جب اس پر بیٹے گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تا بع فرمان بنا دیا ، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سے تھے اور بے شک ہم اپ رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ، پھر تین دفعہ الحمد للہ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہہ کرفر مایا: اے اللہ! آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اپنی جان برظلم کیا پس مجھے معاف فرماد نیجے ، پھر سکراد ہے ۔ میں نے پوچھا کہ امیر الموضین!!

اس موقع پر سکرانے کی کیا وجہ ہے ؟ فرمایا کہ میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اس طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جسے میں نے کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی میں اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم اللہ علیہ وسلم کے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پر وردگار! مجھے معاف فرماد ہے تو پر وردگار کو خوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرا بندہ جا نتا ہے کہ میرا

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3446) سنن أبي داؤد - الجهاد (2602)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجند 1/115 من الترمذى - الدعوات (مناعت سيثوت حرمت كابيان

943 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بُنِ هَانِءٍ وَهُبَيْرَ ةَ بُنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيّ آنَّ ابْنَةَ حَمْزَةَ تَبِعَتُهُمْ تُنَادِى يَا عَمُّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَاخَدَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ فَحَوِّلِيهَا وَ فَانِحَتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعُفَرٌ

فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَخَذْتُهَا وَهِيَ ابْنَةُ عَمِّى ٥

وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَهُ عَمِّى وَخَالَتُهَا تَحْتِى وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَهُ آخِى فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ "الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأَمِّى" ثُمَّ قَالَ لِعَلِيِّ "أَنْتَ مِنِّى وَآنَا مِنْكَى" اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ "الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأَمِّى" ثُمَّ قَالَ لِعَلِيِّ "أَنْتَ مِنِّى وَآنَا مِنْكَى" وَقَالَ لِجَعْفَرٍ "أَشْبَهْتَ خَلْقِى وَخُلُقِى "وَقَالَ لِزَيْدٍ "أَنْتَ آخُونَا وَمَوُلاَنَانَ" فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا وَقَالَ لِجَعْفَرٍ "أَشْبَهْتَ خَلْقِى وَخُلُقِى وَقَالَ لِزَيْدٍ "أَنْتَ آخُونَا وَمَوُلاَنَانَ" فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا وَقَالَ لِلْمُعْلِيِّ الْمُعْرِقَةُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٍّ يَا وَقَالَ لِلْمُعْلِقِي الرَّاسَاعِةِ فَى الرَّاسَاعِةِ وَالْمَالِكُونَا وَمُولُولَانَانَ" وَقَالَ لَهُ عَلَى يَا وَصَالَ لَهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ ا

ترجم۔ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم کم کرمہ سے نکلنے گئے و حضرت جز ورضی اللہ عنہا کے والے چیاجان! پچاجان! پچاجان! پکارتی ہوئی ہمارے پیچے لگ گئی، میں نے اس کا ہاتھ پکڑلیا اور اسے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے والے کردیا اور ان سے کہا کہ اپنی پچپاز ادبین کوسنجا اور (جب ہم مدینہ منورہ پنچ) تو اس نجی کی پرورش کے سلسلے میں میرا، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور جفرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا جھٹر اور کیا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اس میں اللہ عنہا میرے نکاح میں ہیں، البذا اس کی پرورش میرا حق ہے، حضرت زید وضی اللہ عنہ اس کی خالے والی عنہا میرے نکاح میں ہیں، البذا اس کی پرورش میرا حق ہو، حضرت اور سورت اور میں اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشاہمہ ہیں، علی اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے بھائی اور ہمارے مولی (آ زاو سیرت میں میرے مشاہمہ ہیں، علی اس کے دفعہ میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ اس کے دفعہ میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ اس کے دفعہ میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ اس کے دفعہ میں ہوتی ہے، میں کر کے خرایا اس کے کہ یہ میری رضائی ہیں۔

تخريج الحديث

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن السائي - النكاح (3304) سنن أبي داؤد - الطلاق (2278) مسند أحمد - مسند العشرة النبشرين بالجنة 1/115)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے بعد ابو بکر وعمر رضی الله عنها کی فضیلت کابیان

944 - حُدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حُدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ عَنُ عَلِي عَنُ اللهِ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ عَنْ عَبُدِ وَعُمَرُ مِعتلى 6346

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

945 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفَيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بُنِ آبِي ثَابِتٍ عَنْ سُفَيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بُنِ آبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلْمَ عَمْدُ وَالْأَمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا ٱبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ معتلى خَنْ عَبْدٍ خَيْرٍ عَنْ عَلْمَ أَنْ عَمَرُ معتلى 6346

ترجمہ ایک دفعہ حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کیا میں تنہیں بیرنہ بتا وس کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

946 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي سُويُدُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الصَّبَى بُنُ الاَشْعَثِ عَنَ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَدْرٍ عَنْ عَبْدِ عَنْ عَلِيّ الاَ أَنْبِئُكُمْ بِخَيْرِ هَاذِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا آبُو بَكُرٍ وَالتَّانِي عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ عَنْ عَبْدِ خَدْرٍ عَنْ عَبْدِ عَنْ عَلِيّ الاَ أَنْبِئُكُمْ بِخَيْرٍ هَاذِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا آبُو بَكُرٍ وَالتَّانِي عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ مَنْ عَنْ عَلِي عَنْ عَلِي مَعْتَلَى مَعْتَلَى مَعْتَلَى النَّالِثَ وَ قَالَ عَلِي مَعْتَلَى مَعْتَلَى مَعْتَلَى مَعْتَلَى مَعْتَلَى عَلَيْ اللَّهُ الْعَلِيْ وَالتَّالِقُ وَلَوْ شِئْتُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

6346

ترجمہ ایک وفعہ حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کیا میں تہہیں بین نہ تاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین مخض کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اوراگر میں جا ہوں تو تیسرے کانام بھی بتا سکتا ہوں۔

سونااور بائيس باته ميس ريشم يهنئے كى ممانعت كابيان

947 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيُكْ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بُنُ آبِي حَبِيبٍ عَنُ آبِي الصَّعْبَةِ عَنُ رَجُلٍ مِنُ هَمُدَانَ يُقَالُ لَهُ آبُو ٱفْلَحَ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ آنَّهُ سَمِعَ عَلِى بُنَ آبِي طَالِبٍ يَعْدَولُ إِنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ حَرِيراً فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَآخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَآخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي يَفِينِهِ وَآخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَآخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي يَشَيْدِهِ وَآخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَآخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي يَشِينِهِ وَآخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ حَرِيراً فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَآخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ حَرِيراً فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَآخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ خَرِيراً فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَآخَذَ ذَهَبا فَجَعَلَهُ فِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ عَرَامً عَلَى ذُكُورٍ أُمَّتِينَ " (1/116 عَلَى 1/116 عَلَى خُرَامٌ عَلَى ذُكُورٍ أُمَّتِينَ " (1/116 عَلَى 1/116 عِلَى 1/116 عَلَى 1/116

َ ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑااور فر مایا کہ بید دنوں چیزیں میری امت کے مردوں پرحرام ہیں۔

تخريج الحديث

سنن النسائي - الزينة سنن أبي داؤد - اللباس (4057)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

مدیے کے مداورصاع میں برکت ہونے کابیان

948 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ - يَعْنِى الْمَقْبُوِى عَنْ عَلِي بُنِ آبِى طَالِبٍ آنَّهُ قَالَ حَرَجُنَا مَعَ مَنْ عَمْرِ وَ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ آنَّهُ قَالَ حَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى إِذَا كُنَا بِالْحَرَّةِ بِالسَّقْيَا الَّتِي كَانَتُ لِسَعْدِ بُنِ آبِى رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "انْتُونِى بِوَضُوعِى" فَلَمَّا تَوضَا قَامَ فَاسْتَقْبَلَ وَقَاصٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "انْتُونِى بِوَضُوعِى" فَلَمَّا تَوضَا قَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْمَهِ لَهُ مَنْ عَبُدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَا لاَهُلِ مَكَةً بِالْبَرَكَةِ وَانَا الْمُعْمَالُ مَحْمَدُ عَنْ عَبُدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَا لاَهُلِ مَكَةً بِالْبَرَكَةِ وَانَا الْمُحْرَةِ مَنَا لَهُ مَنْ عَبُدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَا لاَهُلِ مَكَةً بِالْبَرَكَةِ وَانَا مُحَمَّى لاَ عَبُدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَا لاَهُلِ مَكَةً بِالْبَرَكَةِ وَانَا مُحَمَّى لاَ عَبُدُكَ وَخَلِيلَكَ دَعَا لاَهُلِ مَكَةً بِالْبَرَكَةِ وَانَا مُحَدَّى لاَهُ مَا لَيْهُ مَا لَهُ مَنْ لَكُ اللهُ عَلَيْهِ مَا لَكُ مَلَى مَا لاَهُ لَا مُعْلِى الْمُعْمَلِ الْمُدِينَةِ آنُ تُبَارِكَ لَهُمْ فِى مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمُ مِثْلَى مَا لاَمُ مَى الْمُدِينَةِ آنَ تُبَارِكَ لَهُمْ فِى مُدِهِمْ وَصَاعِهِمُ مِثْلَى مَا إِلَاهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَ مَثْلَى مَا لِللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَى اللهُ

فرمایا: اسے اللہ! ابرا ہیم جو آ ب کے بندے اور آ ب کے طلیل تھے، انہوں نے اہل مکہ کے لئے برکت کی دعا و کی تھی اور میں محمر آ پ کا بندہ اور آ پ کارسول ہوں، میں آ پ سے اہل مدینہ کے حق میں دعا ما نگٹا ہوں کہ اہل مدینہ کے مداور صاع میں اہل مکہ کی نسبت دو می برکت عطاء فرما۔

دھو کے کی بیچ ہے ممانعت کابیان

949 - حَدَّثَنَا عَبُهُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱنْبَآنَا آبُو عَامِرٍ الْمُزَنِى حَدَّثَنَا شَيْحٌ مِنْ يَنِى تَمِيمٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِى الْ قَالَ عَلِى يَأْتِى عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوضٌ يَعَضُ الْمُوسِرُ عَلَى مَا قَيمِيمٍ قَالَ وَلَمْ يُؤْمَرُ بِذَلِكَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلاَ تَنْسَوُا الْفَصْلَ بَيْنَكُمْ) وَيَنْهَدُ الاَشْرَارُ فِي يَدَيْهِ - قَالَ وَلَمْ يُؤْمَرُ بِذَلِكَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلاَ تَنْسَوُا الْفَصْلَ بَيْنَكُمْ) وَيَنْهَدُ الاَشْرَارُ وَيُسْتَذَلُّ الاَنْحَيَارُ وَيُبَايِعُ الْمُضْطَرُونَ - قَالَ - وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَيُسْتَذَلُّ الاَنْحَيَارُ وَيُبَايِعُ الْمُصْطَرُونَ - قَالَ - وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الشَّمَرَةِ قَبُلَ انْ تُدُرِكَ وَ تَحْفَة 10335 معتلى بَيْعِ الشَّمَرَةِ قَبُلَ انْ تُدُرِكَ وَ تَحْفَة 10335 معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْ بَيْعِ الْعَرَدِ وَعَنْ بَيْعِ الشَّمَرَةِ قَبُلَ انْ تُدُرِكَ وَ تَحْفَة 10335 معتلى اللهُ 1036 معتلى اللهُ عَلْمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَيَعْلَى اللهُ اللهُ عَلْمُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ المُ اللهُ ال

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فر مایا لوگوں پرایک کا ک کھانے والا زمانہ آنے ہیں والا ہے جتی کہ جسے مالی کشادگی دی گئی ہے وہ بھی اپنے ہاتھوں کوکاٹ کھائے گا، حالانکہ اسے بیتکم نہیں دیا گیا، اللہ تعالی فر ماتے ہیں کہ اپنے درمیان حاجت مندوں کو بھول نہ جانا۔ اس ز مانے میں شریروں کا دفعہ بلند ہوجائے گا، نیک اور بہترین لوگوں کو ذکیل کیا جائے گا اور مجوروں کو اپنی پونجی فر وخت کرنے پر مجبور کیا جائے گا، حالانکہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فر مایا ہے، نیز اس جب منع فر مایا ہے۔ نیز اس کے بھی منع فر مایا ہے۔ نیز اس کے بھی منع فر مایا ہے۔ نیز اس کے بھی منع فر مایا ہے۔ تی منع فر مایا ہے۔ نیز اس کے بھی منع فر مایا ہے۔ تی منع فر مایا ہے۔ اس منع فر مایا ہے۔ نیز اس کے بھی منع فر مایا ہے۔ تی منع فر مایا ہے۔ اس منع فر مایا ہے۔ تی منع فر مایا ہے۔ اس منع فر مایا ہے۔ تی منع فر مایا ہے۔ اس منع فر مایا ہے۔ تی منع فر مایا ہے۔ اس منع فر مایا ہے۔ اس منع فر مایا ہے۔ تی منع فر مایا ہے۔ اس منع فر مایا ہے۔ اس منع فر مایا ہے۔ تی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کو بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس من کو بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کی بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کو بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کی بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کی بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کی بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کی بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کی بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کی بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کی بیع سے بھی منع فر مایا ہے۔ اس مندوں کی بیع سے بھی ہو کی بیع سے بھی مندوں کی بیع سے بھی مندوں کی بید کی بی بید کی بید ہو کی بید کی بید

سنن أبي داؤد - البيوع (3382)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/116

حضرت خد يجهومريم رضى التدعنهما كي فضيلت كابيان

950ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا ابُو حَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْ مَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنُ هِشَامٍ بُنِ عُرُوةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ جَعْفَو بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بُنِ عُرُوةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ جَعْفَو عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةً عَنْ عَلِي بَنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةً وَخَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ" تحفة 10161 معتلى 6293

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے ساہے بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا ہیں اور بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران علیہاالسلام ہیں۔

تخريج الحديث: صحيح البخارى - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذى -

المناقب (3877)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجند1/84)

ركوع وسجودكي حالت ميس قرأت قرآن عصممانعت كابيان

951 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيْ قَالَ ابْنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيْ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَمُرَاءِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فَى الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَ تَحفقة 10194 معتلى 6314،

ترجمہ: حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی ،ریشی کپڑے بہنے ،رکوع وجود کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صنين الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنين النبائي - التطبيق (2078) سنين النبائي - التطبيق (1041) سنين النبائي - التطبيق (1042) سنين النبائي - التطبيق (1041) سنين النبائي - التطبيق (1042) سنين النبائي - الزينة (5172) سنين النبائي - الزينة (5173) سنين النبائي - الزينة (5183) سنين النبائي - الزينة (5183) سنين النبائي - الزينة (5278) سنين النبائي - الزينة (5388) سنين أبي داؤد - اللباس (4044) مسند أحبد - مسند العشرة (1782) سنين النبائي - الزينة (1782) سنين النبائي - الزينة (5388)

تین آ دمیول کے مرفوع القلم ہونے کابیان

952 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّنَنِي آبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ عَلِي سَمِعْتُ وَسُلُمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنُ ثَلاَثَةٍ عَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَبُلُغَ وَعَنِ السَّغِيرِ حَتَّى يَبُلُغَ وَعَنِ السَّغِيرِ حَتَّى يَبُلُغَ وَعَنِ السَّوْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنُ ثَلاثَةٍ عَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَبُلُغَ وَعَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنُ أَلَاثَةٍ عَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَبُلُغَ وَعَنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَنِ اللهُ عَنْهُ وَعَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَعَنِ اللهُ عَنْهُ وَعَنِ اللهُ عَنْهُ وَمَنْ عَنِي كَدُرُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَعَنِ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَعَنِ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَنِي اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ مَاللهُ عَنْهُ وَمِنْ اللهُ عَنْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَمُونَى اللهُ عَنْهُ وَمَلْ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَمَنْ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَمَنْ عَلَيْهُ وَمَنْ عَلَيْهُ وَمُنْ عَلَيْهُ وَمُنْ عَلَيْهُ وَمُنْ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَمُنْ عَنْهُ وَمُنْ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَالْمُ عَنْهُ وَاللّهُ عَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ ع

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الحدود (1423) سنن أبى داؤد - الحدود (4399) سنن أبى داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

کوڑے اور رجم کی سز اکوجع کرنے کا بیان

953 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بُنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيّ قَالَ أَتِى عَلِدَةٌ بَرَانٍ مُ حُصَنٍ فَجَلَدَهُ يَوْمَ الْحَمِيسِ مِائَةَ جَلْدَةٍ ثُمَّ رَجَمَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقِيلَ لَهُ أَتِى عَلِي بِزَانٍ مُ حُصَّنِ فَقَالَ جَلَدَتُهُ بِكِتَابِ اللهِ وَرَجَمْتُهُ بِسُنَّةٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ تَحَفَةً 10148 معتلى 6288

ترجمہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شادی شدہ بدکار کولایا گیا، انہوں نے جعرات کے دن اسے سو کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اس پر دوسزا کیں جمع کیوں کیس؟ انہوں نے فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6427)مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/116)

954 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَ آبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَ آبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَ آبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَ اللهِ حَكَدُتُ وَ اللهِ عَلَى بَمُولا وَ لِسَعِيدِ بُنِ قَيْسٍ مُحْصَنَةٍ قَدُ فَجَرَتُ - قَالَ - قَالَ - فَالَ حَلَدُتُهَا بِكَتَابِ اللهِ وَرَجَمُتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ فَرَجَمُتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ فَرَجَمُتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَفَة 10148 معتلى 6288

ترجمہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے پاس سعید بن قیس کی ایک شادی شدہ باندی کولا یا گیا جس نے بدکاری کی تقلیم ، انہوں نے اسے سوکوڑے مارے اور پھراسے سنگ ارکر دیا اور فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگ ارسنگ ارکہ دیا تا کی وجہ سے کیا۔ سنت کی وجہ سے کیا۔

وضوسے بیاہوایانی کھرے ہوکر پینے کابیان

955 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ عَنُ شَوِيكٍ عَنِ السُّدِيّ عَنُ عَبُ السُّدِيّ عَنُ عَبُ السُّدِيّ عَنُ السُّدِيّ عَنُ عَبُ السُّدِيّ عَنُ السُّدِيّ عَنُ عَبُ السُّدِيّ عَنَ السُّدِيّ عَنُ عَبُ السُّدِ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ ثُمَّ عَبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ هَا أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ رَايَتُ انَ بُطُونَهُمَا اَحَقُّ

ثُمَّمَ شَرِبَ فَمَضُلَ وَضُوئِهِ وَهُوَ قَالِمٌ ثُمَّ قَالَ آيُنَ الَّذِينَ يَزُعُمُونَ آنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لاَحَدٍ آنُ يَشُرَبَ قَائِماً وَتَحَفَّة 1020510204 معتلى 6343،

ترجمہ: حضرت عبد خبر بیان کرتے ہیں کہ ایک و فعہ میں نے دیکھا کہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے لئے
پانی منگوایا، پانی سے ہاتھ تر کئے اور اپنے پاؤں کے او پروالے جسے پر آئیس پھیر لیا اور فر مایا کہ بیاں شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہ ہو،
پر فر مایا کہ اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوسے علی الخفین میں پاؤں کے او پروالے جسے پرسے کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں
بی رائے دیتا کہ پاؤں کا نچلا حصہ سے کا زیادہ ستحق ہے، پھر آپ نے وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہوکر پی لیا اور فر مایا کہ کہاں ہیں وہ
لوگ جو یہ بھتے ہیں کہ کی صورت میں بھی کھڑے ہوکر پانی بینا جا ترنہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے حلیه مبارک کابیان

956 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى عَلِى بَنُ حَكِيمٍ وَابُو بَكُرِ بَنُ اَبِى شَيْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ بِنُتِ السَّدِيّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ نَافِع بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيّ السَّدِيّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ نَافِع بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطُعِمٍ عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ انَّهُ وَصَفَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ عَظِيمَ الْهَامَةِ اَبْيَضَ مُشُرباً حُمْرَةً عَظِيمَ اللهِ عَيْدِ الْمَسُرُبَةِ كَثِيرَ شَعْرِ حُمْرَةً عَظِيمَ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِي بُنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ وَوَصَفَ لَنَا عَلِي بُنُ ابِي طَالِبٍ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِي بُنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ وَوَصَفَ لَنَا عَلِي بُنُ ابِي طَالِبٍ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِي بُنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ وَوَصَفَ لَنَا عَلِي بُنُ ابِي طَالِبٍ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِي بُنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ وَوَصَفَ لَنَا عَلِي بُنُ ابِي طَالِبٍ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِي بُنُ اللهُ عَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ كَانَ ضَخْمَ الْهَامَةِ حَسَنَ الشَّعَرِ رَجِلَهُ وَ اللهُ وَلا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ كَانَ ضَخْمَ الْهَامَةِ حَسَنَ الشَّعَرِ رَجِلَهُ و تحفة (1028 معتلى 6407)

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سرمبارک بڑا رنگ سرخی مائل سفیداور داڑھی گھنی تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، سینے سے لے کرناف تک بالوں کی ایک لمبی ک دھاری تھی، سرکے بال گھنے اور ملکے گھنگھریالے تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسامحسوس ہوتا تھا گویا کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے قد کے، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعدان جیسا کوئی نہ کھا جملی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3637) سنن الترمذي - البناقب (3638) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/116) والترمذي - البناقب (1/116) والترمذي البناقب (1/116)

اعضائے وضوكوتين تين باردهونے كابيان

957 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بُنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثَلاثًا ثَلاثَانَ تحفة 10206 معتلى 6345،

ترجمہ: حضرت علی الرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضوکوتین تین دفعہ دھویا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن النسائل اللهارة (115) سنن النسائل اللهارة (115) سنن النسائل اللهارة (115) سنن ا

نبي كريم صلى الله عليه وسلم كي مثل نه مونے كابيان

958 ز - حَدَّفَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنِى سُرَيْحُ بُنُ يُونُسَ حَدَّفَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِى عَنِ ابْنِ جُرَيْحٍ عَنْ صَالِحٍ بْنِ سَعِيدٍ اوْ سُعَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ جُرَيْحٍ عَنْ صَالِحٍ بْنِ سَعِيدٍ اوْ سُعَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا قَصِيرٌ وَلا طَوِيلٌ عَظِيمَ الرَّأْس رَجِلَهُ عَظِيمَ اللِّحْيَةِ مُشُرَباً اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَافَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى تَكُفَّا كَانَّمَا يَهُبِطُ حُمْرَةً طَوِيلَ الْمُسْرُبَةِ عَظِيمَ الْكَوَادِيسِ شَئْنَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى تَكُفَّا كَانَّمَا يَهُبِطُ حُمْرَةً طَوِيلَ الْمُسْرُبَةِ عَظِيمَ الْكَوَادِيسِ شَئْنَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى تَكُفَّا كَانَّمَا يَهُبِطُ فَى صَبِي لَمُ ازَ قَبْلَهُ وَلا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/117) تحفة 10289 معتلى في صَبَيٍ لَمُ ازَ قَبْلَهُ وَلا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (1/117) تحفة 10289 معتلى 6407

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لیے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے ،سرمبارک بڑا، بال ملکے گھنگریا لے اور داڑھی گھنی تھی ،ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک ہیں سرخی کی آ میزش تھی ، سینے سے لے کرناف تک بالوں کی ایک لبی می دھاری تھی ، ہڑیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے بھوٹے ، قدم اٹھاتے تھے ،ایسامحسوں ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے انزر ہے ہیں ، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا ، فقد مائی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3637) سنن الترمذي - البناقب (3638) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/116

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے مبارک اعضاء کا بیان

959ز - حَدَّثَنَهَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبُو الشَّعْفَاءِ عَلَى بُنُ الْحَسَنِ بُنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا آبُو خَالِهِ الاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ عَنُ حَجَّاجٍ عَنْ عُفْمَانَ عَنْ آبِي عَبْدِ اللهِ الْمَكِّيِ عَنْ نَافِعِ بُنِ جُبَيْرِ الاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُفْمَانَ عَنْ آبِي عَبْدِ اللهِ الْمَكِّي عَنْ نَافِعِ بُنِ جُبَيْرِ بُنِ مُطْعِمٍ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الاَ قَصِيرٌ وَ الاَ طَوِيلُ بُنِ مُطْعِمٍ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الاَ قَصِيرٌ وَ الاَ طَوِيلُ مُشْرَبًا لَوْنُهُ حُمْرَةً حَسَنَ الشَّعَرِ رَجُلَهُ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ بَشَفْنَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ صَخْمَ الْمُوادِيسِ بَشَفْنَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ صَخْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلاَ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلاَ بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ الْمُسُرِيةِ إِذَا مَشَى تَكَفَّا كَانَّمَا يَنْحَدِرُ مِنْ صَبَبٍ لَمْ ارَ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلا بَعْدَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلا بَعْدَهُ صَلَّى 400،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لیبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے ، سر مبارک برنا، بال ملکے گھنگریا لے اور داڑھی گھنی بتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چبرہ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کرناف تک بالوں کی ایک لمبی میں دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسامحسوں ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے انر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یاان کے بعدان جیساکوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن المترمذي - البناقب (3637) سنن الترمذي - البناقب (3638)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/116) غروه بدر مين مشركين كى شكست كابيان

960 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ الْمِنْ مُنْ مِنْ الْمَارِينَا وَاصَابَنَا بِهَا وَعُكْ بُنِ مُنْ مُنْ النّبِي صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَبَّرُ عَنْ بَدْ فَلَمَّا بَلَغَنَا آنَّ الْمُشُوكِينَ قَدُ اَقْبَلُوا سَارَ رَسُولُ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ - وَبَدْرٌ بِئُرْ - فَسَبَقُنَا الْمُشُوكِينَ إِلَيْهَا فَوَجَدُنَا فِيهَا رَجُلُ مِنْ قُرَيْشٍ وَمَوْلَى لِعُقْبَةَ بُنِ آبِى مُعَيْطٍ فَامَّا الْقُرَشِي فَانْفَلَتَ وَامَّا مَوْلَى لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ - وَبَدْرٌ بِئُرْ - فَسَبَقُنا الْمُشُوكِينَ إِلَيْهَا فَوَجَدُنَا فِيهَا رَجُلُ مِنْ قُرَيْشٍ وَمَوْلًى لِعُقْبَةَ بُنِ آبِى مُعَيْطٍ فَامَّا الْقُرَشِي فَانْفَلَتَ وَامَّا مَوْلَى لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَمْ وَاللّهِ كَثِيرٌ عَدَدُهُمْ شَدِيدٌ بَأَسُهُمْ فَجَعَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلُمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ

اَصَسابَسَا مِنَ اللَّيْلِ طَشٌّ مِنْ مَطرِ فَانُطَلَقْنَا تَحْتَ الشَّجَرِ وَالْحَجَفِ نَسْعَظِلُّ تَحْتَهَا مِنَ الْمَطرِ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ "اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تُهْلِكُ هَـٰذِهِ الْفِسْنَةَ لاَ تُسْعَبَـدُ " قَـالَ فَلَمَّا أَنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نَادَى الصَّلاَّةَ عِبَادَ اللَّهِ فَجَاءَ النَّاسُ مِنْ تَحُتِ الشَّبَوِ وَالْحَجَفِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَّضَ عَلَى الْقِعَال ثُمَّ قَالَ إِنَّ جَمْعَ قُرَيْشِ تَحْتَ هلِذِهِ الصِّلَعِ الْحَمْرَاءِ مِنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا دَنَا الْقَوْمُ مِنَّا وَصَافَفُنَاهُمُ إِذَا رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَى جَمَلٍ لَهُ اَحْمَرَ يَسِيرُ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِيٌ نَادِ لِي حَمْزَةً ٥" وَكَانَ اَقُرَبَهُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ "مَنْ صَاحِبُ الْجَمَلِ الاَحْمَرِ وَمَاذَا يَقُولُ لَهُمْ « ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' إِنْ يَكُنُ فِي الْقَوْمِ اَحَدٌ يَأْمُرُ بِنَحَيْرِ فَعَسَى أَنْ يَكُونَ صَاحِبَ الْجَمَلِ الاَحْمَرِنِ ۖ فَجَاءَ حَمْزَةُ فَقَالَ هُوَ عُتُبَةُ بُنُ رَبِيعَةَ وَهُوَ يَنْهَى عَنِ الْقِسَالِ وَيَقُولُ لَهُمْ يَا قَوْمِ إِنِّي اَرَى قَوْماً مُسْتَمِيتِينَ لا تَصِلُونَ إِلَيْهِمْ وَفِيكُمْ حَيْرٌ يَا قَوْمُ اغْصِبُ وهَا الْيَوْمَ بِرَأْسِي وَقُولُوا جَبُنَ عُتْبَةُ بُنُ رَبِيعَةَ وَقَدْ عَلِمْتُمْ آنِّي لَسْتُ بِأَجْبَنِكُمْ - قَالَ -فَسَمِعَ ذَلِكَ آبُو جَهُلِ فَقَالَ آنْتَ تَقُولُ هَذَا وَاللهِ لَوْ غَيْرُكَ يَقُولُ هَذَا لِاعْضَفَتُهُ قَدُ مَلاَتُ رِئَتُكَ جَوْفَكَ رُعْباً ٥ فَقَالَ عُتْبَةُ إِيَّاىَ تُعَيِّرُ يَا مُصَفِّرَ اسْتِهِ سَتَعْلَمُ الْيَوْمَ آيُّنَا الْجَبَانُ ٥ قَالَ فَبَوَزَ عُتَبَةُ وَاَخُوهُ شَيْبَةُ وَابْنُهُ الْوَلِيدُ حَمِيَّةً فَقَالُوا مَنْ يُبَارِزُ فَخَرَجَ فِتْيَةٌ مِنَ الانْصَارِ سِتَّةٌ فَقَالَ عُتْبَةُ لاَ نُرِيدُ هَؤُلاَءِ وَلَكِنْ يُبَارِزُنَا مِنْ يَنِي عَمِّنَا مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَفَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُمْ يَا عَلِيُّ وَقُمْ يَا حَمْزَةُ وَقُمْ يَا عُبَيْدَةَ بُنَ الْحَارِثِ بُنِ الْمُطَّلِبِنَ" فَقَتَلَ اللَّهُ تَعَالَى عُتَبَةَ وَشَيْبَةَ الْمُنَى رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ وَجُرِحَ عُبَيْدَةُ فَقَتَلْنَا مِنْهُمْ صَبْعِينَ وَاسَرُنَا سَبْعِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ قَصِيرٌ بِالْعَبَّاسِ بُنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آسِيراً فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَاللَّهِ مَا اَسَرَنِي لَقَدُ اَسَرَنِي رَجُلٌ اَجُلَحُ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ وَجُها عَلَى فَرَسِ اَبُلَقَ مَا أَرَاهُ فِي الْفَوْمِ فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ أَنَا اَسَرُتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ "اسْكُتْ فَقَدُ آيَّدَكَ اللَّهُ تَعَالَى بِمَلَكٍ كُرِيمٍ " فَقَالَ عَلِيٌّ فَاسَرْنَا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْعَبَّاسَ وَعَقِيلاً وَنَوْ فَلَ بُنَ الْحَارِثِ (1/118) تحفة 100581006 معتلى 6191 مجمع 6/76،

ترجمہ فضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم لوگ مدینہ منورہ ہجرت کرکے آئے اور ہم نے یہاں کے پھل کھائے تو ہمیں پیٹ کی بیاری لاحق ہوگئی جس سے بوصتے بوصتے ہم شدیدتم کے بخار میں مبتلا ہو گئے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بدرکے حالات معلوم کرتے رہتے تھے ، جب ہمیں معلوم ہوا کہ شرکین مقام بدرکی طرف بوص رہے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بدرکے حالات معلوم کرتے رہتے تھے ، جب ہمیں معلوم ہوا کہ شرکین مقام بدرکی طرف بوص رہے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ہی بدری طرف روانہ ہو گئے، جو کہ ایک کنوئیں کا نام تھا، ہم مشرکین سے پہلے وہاں پہنچ سمنے، وہاں ہمیں دوآ دی ملے، ایک قریش کا اور دوسراعقبہ بن ابی معیط کا غلام ،قریشی تو ہمیں دیکھتے ہی بھاگ گیا اور عقبہ کے غلام کوہم نے پکڑلیا۔ہم نے اس سے بوجھا کہ ان ے نشکر کی تعداد کتنی ہے؟ اس نے کہا بخدا! ان کی تعداد بہت زیادہ اور ان کا سامان حرب بہت مضبوط ہے، جب اس نے بیکہا تو مبل_انوں نے اسے مارنا شروع کردیا اور مارتے مارتے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے مشرکین مکہ کی تعداد پوچھی ،اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوبھی وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ان کی سیحے تعداد معلوم کرنے کی پوری کوشش کی لیکن اس نے بتانے سے انکار کردیا، بالآ خرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ وہ لوگ روزانہ کتنے اونٹ ذرج کرتے ہیں؟ اس نے جواب دیاروزاندوس اونٹ ذرج کرتے ہیں، نبی کریم صلی التدعلیہ وسلم نے اس وقت فرمایا ان کی تعداد ایک ہزارہے، کیونکہ ایک اونٹ کم از کم سوآ دمیوں کو کفایت کرجا تا ہے۔رات ہوئی تو ہلی ہلی بارش ہونے لگی، ہم بارش سے بیخے کے لئے درختوں اور ڈھالوں کے نیچے چلے گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس عالت میں ساری رات اپنے پروردگارے بید عاء کرتے رہے کہ اے اللہ! اگر بیگروہ ختم ہوگیا تو آپ کی عبادت نہیں ہوسکے گ بہرحال! طلوع فجر کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نداء کروائی کہ اللہ کے بندو! نماز تیار ہے، لوگوں نے درختوں اور سائبانوں کوچھوڑ ااور نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کے پاس جمع ہوگئے، نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اوراس کے بعد جہاوی رغیب دیے گئے، پھرفر مایا کے قریش کالشکراس بہاڑی ساڑخ ڈھلوان میں ہے۔جب تشکر قریش ہمارے قریب آ گیا اور ہم نے بھی صف بندی کرلی، تواجا تک ان میں ہے ایک آ دمی سرخ اونٹ پر سوار ہو کر نکلا اور اینے شکر میں چکر لگانے لگا، نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ سے فر مایاعلی! حمزہ سے بکار کر کہو جو کہ مشرکین مکہ کے سب سے زیادہ قریب تھے، میسرخ اون والاكون ہے اوركيا كهدر ماہے؟ چرنى كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا: اگر اشكر قريش ميں كوئى آ دى بھلائى كائتكم دے سكتا ہے تو وہ بیسر خاونٹ پر سوار ہی ہوسکتا ہے، اتنی دیر میں حضرت حمز ہ رضی اللہ عند آ گئے اور فر مانے لگے کہ بیعتبہ بن رسعہ ہے جو کہ لوگوں کو جنگ سے روک رہا ہے اور کہدرہا ہے کہ اے میری قوم! میں ایسے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جوڈ صلے پڑ چکے ہیں، اگرتم میں ذراسی بھی صلاحیت ہوتو یتم تک بھی نہیں پہنچ سکیں گے،اے میری قوم! آج کے دن میرے سر پر پٹی بائدھ دواور کہدو کہ عتبہ بن ربعہ بزول ہوگیا حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں بردل نہیں ہوں۔ ابوجہل نے جب بیات ٹی تو کہنے لگا کہ یہ بات تم کہدرہے ہو؟ بخدا! اگریہ بات تہارے علاوہ کسی اور نے کہی ہوتی تو میں اس سے کہنا کہ جاکراپنے باپ کی شرمگاہ چوس (گالی دینا) تمہارے پھیپھروں نے تمہارے پیٹ میں رعب بھر دیا ہے، عتبہ کہنے لگا کہ او پیلے سرین والے! تو مجھے عار دلاتا ہے، آج تجھے پیتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے بردل کون ہے؟ اس کے بعد جوش میں آ کرعتبہ،اس کا بھائی شیبہاوراس کا بیٹا ولید میدان جنگ میں نکل کرمبارز طلی کرنے گئے، ان كمقابل مين جيدانسارى نوجوان فكلے، عتبہ كہنے لگاكہ بم نے انسے بين الزناج ستے، بمارے مقابلے ميں بمارے بنوعم كلين جن کاتعلق بنوعبدالمطلب ہے ہو، یین کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور

حفرت عبیدہ بن حارث بن مطلب کو اٹھنے اور مقابلہ کرنے کا تھم دیا ، اس مقابلے بیس عتبہ، شیبداور ولید تیوں مارے محے اور مسلمانوں بیں حفرت عبیدہ رضی اللہ عند رخی ہوئے۔اس طرح ہم نے ان سے سرآ دی مارے اور سر ہی کوقیدی بنالیا ، ابی اثناء میں ایک چھوٹے قد کا انصاری نو جو ان عباس بن عبدالمطلب کو جو بعد میں صحابی بنے قیدی بنا کر لے آیا ، عباس کہنے سے یا رسول اللہ! یہ بخدا! اس نے جھے قیدی نہیں بنایا ، مجھے تو اس شخص نے قید کیا ہے جس کے سرکے دونوں جانب بال نہ تھے ، وہ بڑا خوبصورت چرہ رکھتا تھا اورایک چتکبر سے گھوڑ ہے پر سوارتھا ، جو مجھے اب آپ لوگوں میں نظر نہیں آ رہا ، اس پر انصاری نے کہایا رسول اللہ! انہیں میں نے تعالی اور نوال بن خاموثی کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک معزز فرشتے کے ذریعے اللہ نے تمہاری مدد کی ہے ، حضرت علی الرتھی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ بنوعبد المطلب میں سے ہم نے عباس بھیل اور نوفل بن حارث کو تنارکیا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الجهاد (2665)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/117)

حالت سفر میں موزوں پرسے کرنے کابیان

فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْتُ عَلِيًّا فَسَالُتُهُ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَسْحِ عَلَى خِفَافِنَا إِذَا سَافَرُنَا 0 تحفة فَقَالَ امَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَسْحِ عَلَى خِفَافِنَا إِذَا سَافَرُنَا 0 تحفة 10126 معتلى 46264،

ترجمہ حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پرسے کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے سی مرد صحابی کے متعلق پوچھو کیونکہ وہ نبی کریم صلی عنہا سے سی مرد صحابی کے متعلق پوچھو کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ عنہ سے بوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنا نچہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیں تھم دیا ہے کہ جب سفر پر جائیں تو اپنے موزوں پرسے کرلیا کریں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسدم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة (552) وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118) سنن الدارمي - الطهار 7146)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كي ولايت كابيان

962 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّلَنَا عَلِيٌ بُنُ حَكِيمِ الآوَدِيُ ٱلْبَانَا شَرِيكٌ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بُن وَهُبٍ وَعَنُ زَيُدِ بُنِ يُعَيِّعِ قَالاً نَشَدَ عَلِي النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ مَنْ سَمِعَ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِي يَتُهُ وَمِنْ قِبَلِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِي يَوْمَ عَدِيرِ حُمِّ زَيْدٍ سِتَّةٌ فَشَهِدُوا آنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِي يَوْمَ عَدِيرِ حُمِّ إِلَّا قَامَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِي يَوْمَ عَدِيرِ خُمِّ زَيْدٍ سِتَّةٌ فَشَهِدُوا آنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِي يَوْمَ عَدِيرِ خُمِّ زَيْدٍ سِتَةٌ فَشَهِدُوا آنَهُمْ مَسَمِعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِي يَوْمَ عَدِيرِ خُمِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِي مَوْلاَهُ اللهُمُ اللهُ عَلَيْ مَوْلاَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلاَهُ فَعَلِي مَوْلاَهُ اللهُمَّ وَاللهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ 0 مَعَلَى مَاللهُ مَلَ عُلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى مَوْلاَهُ اللهُمُ مَلُ كُنتُ مَولاَهُ اللهُ هُمَا وَاللهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ 0 مَعَلَى 107 عَلَى 104 عَدَى 1079 مَعَمَع 1079 مَعَمَع 1079 مَعَمَع 1079 مَعَلَى مَوْلاَهُ اللهُ هُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مَنْ وَالاَهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ 0 مَا عَلَى 20 فَالْمُوا بَلْهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ 0 مَعَلَى 20 مَدَى 107 مَدَى 20 مُولِلهُ اللهُ المُعَلَى المُعُلَى اللهُ اللهُ اللهُ المُعَلَى 107 مُعَلَى 107 مُولِلهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المُعَلَى المُعَلَى المُعَلَى المُعَلَى المُعْلَى اللهُ اللهُ المُعَلَى اللهُ اللهُ المُعَلَى المُعَلَى المُعْلَى المُعْلَى المُعْلَى المُل

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/118)

963 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بُنُ حَكِيمٍ أَنْبَانَا شَرِيكٌ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنُ عَمْرٍو ذِي مُرِّ بِمِشْلِ حَدِيثِ آبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي عَنْ سَعِيدٍ وَزَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ "وَانْصُرُ مَنْ نَصَرَهُ وَاخُذُلُ مَنُ حَذَلَهُ" معتلى 6239

گذشتہ روایت ایک دوسری سند ہے بھی مروی ہے کہ جس کے آخر میں بیاضا فہ بھی ہے کہ جوعلی کی مدد کرے تو اس کی مدوفر ما اور جوان سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

964 - حَدَّلُنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّلْنَا عَلِیْ اَنْبَانَا شَوِیكُ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ٥ معتلى 24356239 ، اَبِى الطَّفَيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَدْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ٥ معتلى 24356239 ، اَبِى الطَّفَيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَدْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ٥ معتلى 2435629 ، الله عندے بھی مردی ہے۔ گذشتہ دو ایت اس دو سری سندے حضرت زید بن ارقم رضی الله عندے بھی مردی ہے۔

حضرت امام حسن وحسين رضى الدعنهماك نام ركفن كابيان

.965 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ click on link for more books

بُنِ هَانِ وَ عَنْ عَلِي قَالَ لَمَّا وُلِلَا الْتَحْسَنُ جَاءً رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي الْبَنِي مَا سَمَّيْتُهُ وَهُ" قُلْتُ سَمَّيْتُهُ حَرُباً قَالَ "بَلْ هُوَ حَسَيْنَ" فَلَمَّا وُلِلَا الْحُسَيْنُ قَالَ "أَرُونِي الْبَنِي مَا سَمَّيْتُهُوهُ وَ" فَلْتَ حَرُباً قَالَ "بَلْ هُو حُسَيْنَ" فَلَمَّا وَلَدَتِ النَّالِكَ جَرُباً قَالَ "أَرُونِي الْبَنِي مَا سَمَّيْتُهُوهُ وَ" فَلْتُ حَرُباً قَالَ "بَلْ هُو حُسَيْنَ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي الْبَنِي مَا سَمَّيْتُهُوهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي الْبَنِي مَا سَمَّيْتُهُوهُ وَسَلَّمَ فَالَ "بَلْ هُو مُحَرِّينَ " مُعْتَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي الْبَنِي مَا سَمَّيْتُهُوهُ وَسَيْرُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي الْبَنِي مَا سَمَّيْتُهُمْ وَلَمْ وَلَوْ مِلْ فَالَ حَرْبالَ قَالَ وَسَمَّيْتُهُمْ بِالسَمَاءِ وَلَدِ هَارُونَ شَبَّرُ وَشَبِيرُ وَمُشَيِّرُونَ" معتلى 6418 مُعْمَلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ عَلَيْهُ مِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مِي اللهُ عَلَيْهُ مَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَوْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللهُ وَلَا وَلَهُ وَكُونَ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ وَكُونَ وَلَوْلَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى ال

والدین پرلعنت کرنے والے پرلعنت کابیان

966 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بُنَ آبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلُ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَهُ اللهُ مَنْ ذَبَعَ لِغَيْرِ إِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَانَ قَالَ فَاخُرَجَ صَحِيفَةً مَكُتُوبٌ فِيهَا "لَعْنَ اللهُ مَنْ ذَبَعَ لِغَيْرِ اللهُ مَنْ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَنْ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ مَا اللهُ الله

ترجمہ حضرت ابوطفیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت علی المرتضیٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ جمیں کوئی ایک بات بتا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے ایس کوئی بتا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے ایس کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری تلوار کے نیام میں ایک چیز ہے یہ کہہ کرانہوں نے اس میں سے نصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری تلوار کے نیام میں ایک چیز ہے یہ کہہ کرانہوں نے اس میں سے ایک سے فیہ نکالا جس میں اکھا تھا کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر ایک سے فیہ نکالا جس میں اکھا تھا کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے نتے چوری کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى محيح البخارى والنفر (2882) محيح البخارى

- البحزية (3001) صحيح البحارى - الجزية (3009) صحيح البحارى - الفرائض (6374) صحيح البحارى - الديات (6507) صحيح صحيح البحارى - الديات (6517) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) سنن النسائى - القسامة (1412) سنن النسائى - القسامة (4422) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن أبى داؤد - الديات (4744) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118) سنن الدارمى - الديات (2356) سنن الدارمى - الديات (2356)

عیادت کرنے والوں کے لئے فرشتوں کی دعا کابیان

967 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ يَعُلَى بُنِ عَطَاءٍ - عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ عَمُرِو بُنِ حُرَيْثٍ وَآنَهُ عَلَاءٍ - قَالَ عَفَّانُ قَالَ اَنْبَانَا يَعُلَى بُنُ عَطَاءٍ - عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ عَمُرِو بُنِ حُرَيْثٍ وَآنَهُ عَادَ حَسَناً وَفِى النَّفُسِ مَا فِيهَا قَالَ نَعُمُ إِنَّكَ عَادَ حَسَناً وَعِنْ لَنَّفُسِ مَا فِيهَا قَالَ نَعُمُ إِنَّكَ عَادَ حَسَناً وَفِى النَّفُسِ مَا فِيهَا قَالَ نَعُمُ إِنَّكَ لَكُ حَسَناً وَعِينَ النَّفُسِ مَا فِيهَا قَالَ نَعُمُ إِنَّكَ لَسُتَ بِرَبِ قَلْبِى فَتَصْرِفَهُ حَيْثُ شِنْ شَدُّ وَقَالَ اَمَا إِنَّ ذَلِكَ لا يَمُنَعُنِى اَنُ أُؤَدِى إِلَيْكَ لَلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِماً إِلَّا النَّيْ عَنْ النَّهُ مِنَ النَّهُ مِنَ النَّهَارِ كَانَتُ حَتَّى يُمُسِى وَاكَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِماً إِلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِماً إِلَّا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِماً إِلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِماً إِلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَا لَكَانَتُ حَتَى يُمُسِى وَاكَى اللهُ عَلَيْهِ مِنَ النَّهَارِ كَانَتُ حَتَى يُمُسِى وَاكَى سَاعَةٍ مِنَ النَّهُ وَكُانَتُ حَتَى يُمُسِى وَاكَى اللهُ عَلَيْهِ مِنَ النَّهُ وَكُولُ "مَا مِنْ النَّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ مِنَ النَّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ مِنَ النَّهُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مِنَ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مُنَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المُنْ مُسْلِم اللهُ المُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ المَا مُعْلَى اللهُ ال

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ان سے فر مایا یوں تو آپ حسن کی بیار پری کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو پچھ چھیا

آئے ، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ان سے فر مایا یوں تو آپ حسن کی بیار پری کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو پچھ چھیا
رکھا ہے اس کا کیا ہوگا؟ عمرو نے کہا کہ آپ میرے رب نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں میرے دل میں تصرف کرنا شروع کر دیں
حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فر مایا لیکن اس کے باوجودہم تم سے نصیحت کی بات کہنے سے نہیں رکیس گے ، میں نے بی کر بی صلی
اللہ علیہ وسلم کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے کی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے سر ہزار فرشتے مقرر فرمادیتا ہے جو شام تک دن کے ہر لمح میں اس کے لئے دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو گیا ہوتو صبح تک رات کی ہر
گھڑی اس کے لئے دعاء کرتے رہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجنائز (969) سنن أبى داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1442)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/118)

مرفوع القلم لوكول كابيان

968 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا بَهُزُ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَيْةٍ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَيْةٍ عَنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَيْةٍ عَنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَيْةٍ عَنِ النَّهُ عَنْ ثَلاَيْةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيُقِظُ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ آوُ قَالَ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَشِبُّنَ" وَالنَّائِمِ حَتَّى يَسْتَكُمُ عَنْ الْمُعْتُوهِ آوُ قَالَ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَشِبُنَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَحْنُونِ عَتَى يَعْقِلَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَى يَشِبُ

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔(۱) سویا ہواشخص جب تک بیدار نہ ہوجائے (۲) معتوہ یا مجنون، جب تک اس کی عقل نہ لوٹ آئے (۳) بچہ جب تک بالغ نہ ہوجائے۔

' تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحدود (1423) سنن أبي داؤد - الحدود (4399) سنن أبي داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

الله تعالى كى رضاطلب كرنے كابيان

969 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا بَهُزُ وَآبُو كَامِلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - قَالَ بَهُزٌ قَالَ - الْنَبَانَا هِ شَامُ بُنُ عَمْرِ وَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰ بِنِ الْحَارِثِ بُنِ هِ شَامٍ الْمُخُرُّ ومِي عَنْ عَلِي الْنَبُ الْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللهُ مَ إِنِي اَعُودُ بِرِضَاكَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللهُ مَ إِنِي اَعُودُ بِرِضَاكَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللهُ مَ إِنِي اَعُودُ بِرِضَاكَ مِنْ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللهُ مَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللهُ مَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللهُ مَا أَخُومَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللهُ مَا أَخُومَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللهُ مَا أَخُومَى أَنَاءً عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالمَالِكُ وَاعُودُ وَاللهُ مِنْ كُولُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ فَي اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ وَالْمُعَلِّلُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُولُ اللهُ ا

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3566) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1747) سنن أبي داؤد - الصلاة (1427) سنن البن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1179)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/118)

ريثم سيممانعت كابيان

970ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو بُنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ

حَدَّنَ الْمُعْبَةُ اَخْبَرَنِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ سَمِعْتُ مُجَاهِداً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ آبِى لَيْلَى سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَيْسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةٍ حَرِيرٍ فَهَعَتْ بِهَا إِلَى فَلَبِسْتُهَا فَرَايَتُ الْكَرَاهِيَةَ فِى أَيْسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةٍ حَرِيرٍ فَهَعَتْ بِهَا إِلَى فَلَبِسْتُهَا فَرَايَتُ الْكَرَاهِيَةَ فِى وَجُهِهِ فَامَرَنِى فَاطَرُتُهَا خُمُواً بَيْنَ النِّسَاءِ (1/11) معتلى 6331

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کی خدمت میں کہیں ہے ہدیہ کے طور پرایک رہیم سلی اللہ علیہ وہ میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کرلیا ہمین جب نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کرلیا ہمین جب نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دوئے انور پر ناراضگی کے اثر ات دیکھے تو میں نے اسے اپنی مورتوں میں دو پے کے طور پر تفسیم کردیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس والزينة (5002) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطباق (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - الأباس (1737) سنن الترمذى - الأباس (1040) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - الزينة (1048) سنن النسائى - الزينة (1048) سنن النسائى - الزينة (1048) سنن النسائى - الزينة (1568) سنن النسائى - الزينة (1578) سنن النسائى - الزينة (1778) سنن النسائى - الزينة (1778) سنن النسائى - الزينة (1788) سنن النسائى - الزينة (1888) سنن النسائى - الزينة (1898) سنن النسائى - الزينة (1898)

مكة كرمداورمد يندمنوره كحرم مون كابيان

971 = حَدَّثَ عَبُدُ اللهِ حَدَّثِينَ آبِى حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامُ انْبَآنَا قَتَادَهُ عَنُ آبِى حَسَانَ آنَ عَلِيًّا كَانَ يَأْمُرُ بِالاَمْرِ فَيُوْتَى فَيُقَالُ قَدْ فَعَلْنَا كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَيَقُولُ صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ قَالَ عَلِيًّا كَانَ يَأْمُرُ بِالاَمْرِ فَيُوْتَى فَيُقَالُ قَدْ تَفَشَّعَ فِى النَّاسِ اَفَشَىءٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى النَّاسِ اَفَشَىءٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى النَّاسِ اَفَشَىءٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا خَاصَّةً دُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا خَاصَّةً دُونَ النَّاسِ إِلَّا شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْهُ فَهُوَ فِى صَحِيفَةٍ فِى قِرَابِ سَيْفِى قَالَ فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى آخُوجَ النَّاسِ إِلَّا شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْهُ فَهُوَ فِى صَحِيفَةٍ فِى قِرَابِ سَيْفِى قَالَ فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى آخُوجَ

الصَّحِيفَة - قَالَ - فَإِذَا فِيهَا "مَنُ آحُدَت حَدَنًا آوُ آوَى مُحُدِثًا فَعَلَيْهِ لَغَنَهُ اللهِ وَالْمَلاَكَةِ وَالسَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرُفٌ وَلاَ عَدُلْنَ" قَالَ وَإِذَا فِيهَا "إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِى أَحَرِمُ الْمَدِينَةَ حَرَامٌ مَا بَيْنَ حَرَّتَيْهَا وَحِمَاهَا كُلُّهُ لاَ يُخْتَلَى خَلاَهَا وَلاَ يُنَقَّرُ صَيْدُهَا وَلاَ تُلْتَقَطُ أَحَرِمُ الْمَدِينَةَ حَرَامٌ مَا بَيْنَ حَرَّتَيْهَا وَحِمَاهَا كُلُّهُ لاَ يُخْتَلَى خَلاَهَا وَلاَ يُنَقَّرُ صَيْدُهَا وَلاَ تُلْتَقَطُ الْحَرِمُ الْمَعْلَةُ اللهِ اللهِ لِللهِ لِلهَ اللهِ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَإِذَا فِيهَا "الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافاً دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمُ اَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَلْ السِّلاَحُ لِقِتَالٍ " قَالَ وَإِذَا فِيهَا "الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافاً دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَلْ السِّلاَحُ لِقِتَالٍ " قَالَ وَإِذَا فِيهَا "الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافاً دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَلْ السِّلاَحُ لِقِتَالٍ " تَعَالَى وَإِذَا فِيهَا " الْمُؤْمِنُ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِى عَهْدِهِ " تحفة 10279 معتلى عَلَى صَنْ سِوَاهُمْ الاَلاَكَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِى عَهْدِهِ " تحفة 10279 معتلى 6445

ترجمہ حضرت البوحمان بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی الرتضی کرم اللہ وجہہ جب بھی کوئی تھم دیتے اور لوگ آ کر کہتے کہ ہم

السماری کرلیا تو وہ کہتے کہ اللہ اور اس کے رسول نے بخ فر مایا: ایک دن اشتر نائی ایک شخص نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ

عنسے بو چھا کہ آپ جو بیہ جملہ کہتے ہیں ، بو گوں میں بہت پھیل چکا ہے ، کیا یہ کوئی الیہ چیز ہے جس کی رسول الشصلی اللہ علیہ وہ کم نے آپ کو وصیت کی ہے؟ فر مایا ہی کر یہ صلی اللہ علیہ وہ کم نے تو گول کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ جھے کوئی وصیت نہیں فر مائی ، البتہ میں آپ کو وصیت کی ہے؟ فر مایا ہی کر یہ صلی اللہ علیہ وہ ایک چیفہ میں کھو کر اپنی تو ار کے میان میں رکھایا ہے ۔ لوگوں نے حضرت علی المرتشیٰ کو تھا کہ حضرت کی کر یہ صلی اللہ علیہ وہ ایک ہوئے میں کھو کر اپنی تو اور کے میان میں رکھایا ہے ۔ لوگوں نے حضرت علی المرتشیٰ کو تھا کہ حضرت رضی اللہ عندے وہ صحیفہ دکھا نے پر اصرار کیا ، انہوں نے وہ وہ انکا لوگوں کی فرض یا نفل تجول نہ ہوگا ، بیز اس میں بیر مجمی کھا تھا کہ حضرت آبراہی علیہ السلام نے مکہ مرمہ کو حرم قر اردیا تھا اور میں مدینہ منوں کو تو رہ انہ ہوگا ، اس کے دونوں کوئوں کے درمیان کی جو کہ کوئی آبراہی ہوگا ، اس کے دونوں کوئوں کے درمیان کی جگھت تا ہمات ، اس کی گھا تھا کہ مسلمانوں کی جانوں کوئوں کے درمیان کی جہ کوئی اور کہ بی ہو کہ کوئی اور کی جانوں کوئی وہ میں ہیں اس کے میں کہا تھا کہ مسلمانوں کی جانوں آبر ہیں ، ان میں میا ہو کوئی اور کی میانوں کی جانوں کوئی وہ معاہدے کی مدت میں ہو کوئی اور کی میں کوئی اور کوئی کوئی اور کوئی دیے جو بہ کیک کو دو معاہدے کی مدت میں ہو کوئی اور ان کی شرائط پر برقر اردوں

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6870) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (6517) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - الخارى - الحج (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978)

مستم الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) سنن الترمذي - الديات (1412) سنن الترمذي - الولاء والهبة مستم - الأضاحي (1978) سنن النسائي - القسامة 4734) سنن النسائي - القسامة 4734) سنن النسائي - القسامة 4744) سنن النسائي - القسامة 4746) سنن أبي داؤد - البناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4744) سنن الدارمي - الديات (4530) سنن الدارمي - الديات (4530)

اعضاء کاسجدہ کرنے کا بیان

972 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ آخَبَرَنِى مُوسَى بُنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ الْفَضُلِ عَنْ عَبُدِ الرَّحُمْنِ الاَجُرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ آبِى رَافِعٍ عَنْ عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبِ آنَ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ "اللهُ مَلَى رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنتُ وَلَكَ آمَنتُ وَلَكَ آمَنتُ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ "اللهُ مَلَى رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنتُ وَلِكَ آمَنتُ وَلَكَ آمَنتُ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ "اللهُ مَلَى رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنتُ وَلِكَ آمَنتُ وَلَكَ آمَنتُ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَمُجْى وَعَظُمِى وَعَصَبِى وَمَا اللهَ قَلْتُ بِهِ وَلَكَ آمَنتُ رَبِّى حَشَعَ شِمْعِى وَبَصَرِى وَمُجْى وَعَظُمِى وَعَصَبِى وَمَا السَّقَلَّتُ بِهِ قَلَ مَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ الله

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو بید عا پڑھتے کہ البی! میں نے تیرے لئے رکوع کیا، تچھ پرایمان لایا، تیرا تا لع فرمان ہوا، تو ہی میرارب ہے، میرے کان ، آٹکھیں، د ماغ ، ہڈیال اور پٹھے تیرے سامنے جھکے ہوئے ہیں اور میرے قدم بھی اللہ رب العالمین کی خاطر جھکے ہوئے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة البسافرين وقصرها (771) سنن الترمذي - الدعوات (3421) سنن الترمذي - الدعوات (3422) سنن الترمذي - الدعوات (3422) سنن أبي داؤد - الصلاة (760)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/119)

حضرت على المرتضى رضى الله عند سے محبت كرنے كابيان

973 زيد بُنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبُدِ اللهِ حَدَّثِنِي عُبَيْدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ اَرُقَمَ حَدَّثَنَا يَ فِي الرَّحَبَةِ يَنْشُدُ النَّاسَ يَزِيدُ بُنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰ بُنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ شَهِدُتُ عَلِيًّا فِي الرَّحَبَةِ يَنْشُدُ النَّاسَ أَنْشِدُ اللهَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ حُمِّ "مَنُ كُنْتُ مَوْلاً أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ حُمِّ "مَنُ كُنْتُ مَوْلاً أَنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ عَدِيرِ خُمِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ عَدِيرِ خُمِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ عَدِيرِ خُمِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا وَسُولَ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا وَسُولَ اللهِ مَا اللهُ وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ وَسَلَمَ يَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَسُ مَعْتَلَى وَمُولَ اللهُ هُ وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ وَسُ مَعْتَلَى وَلَاهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ مَنْ عَادَاهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْعُولُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْعَلَى اللهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الْعَلَى الْعُولَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُولُولُ اللهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْ

9/105

ترجمہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے حمن کوفہ میں لوگوں کوئم مولی دے کر فرمایا کہ جس نے غدیر فم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیار شادم ہارک سنا ہوتو وہ کھڑا ہوجائے ، کہ جس کا میں مولی ہوں ،علی المرتضی بھی اس کے مولی ہیں ، اس پر بارہ بدری صحابہ رضی اللہ عنہ کھڑ ہے ہو گئے اور ان سب نے اس بات کی گواہی دی کہ ہم سب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوغدیر فم کے موقع پر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے متعلق بیفر ماتے ہوئے سنا تھا کہ کیا اللہ کو موشین پر کوئی حق نہیں ؟ سب نے عرض کیا کیوں نہیں! فر مایا جس کا میں مولی ہوں ،علی المرتضی ہیں اس کے مولی ہیں اے اللہ جو علی سے دوئی کریں اور جواس سے دشمنی کرنے تو اس سے دوئی فر ما۔

تخريج الحديث

ستن الترمذي - البناقب (3713)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/119)

صحیفه لی الرتضلی میں زکوۃ کے صص کابیان

974 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا عَلَى الْمِنْبَرِ يَخُطُبُ وَعَلَيْهِ سَيُفٌ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بُنِ شِهَابٍ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا عَلَى الْمِنْبَرِ يَخُطُبُ وَعَلَيْهِ سَيُفٌ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَاللّهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقُرَوُهُ عَلَيْكُمُ إِلّا كِتَابَ اللهِ تَعَالَى وَهاذِهِ الصَّحِيفَةَ اَعْطَانِيهَا رَسُولُ وَاللّهِ مَا عِنْدَا كِتَابٌ اللهِ تَعَالَى وَهاذِهِ الصَّحِيفَةِ المَعْلَانِيهَا رَسُولُ اللّهِ مَا يَلُهُ مَا لَيْهِ وَسَلّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّذَقَةِ وَقَالَ لِصَحِيفَةٍ مُعَلَّقَةٍ بِسَيْفِهِ معتلى الللهِ مَا لَكُ لِصَحِيفَةٍ مُعَلَّقَةٍ بِسَيْفِهِ معتلى اللّهُ مَا لَكُ فَعَلَيْهِ وَسَلّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّذَقَةِ وَ قَالَ لِصَحِيفَةٍ مُعَلَّقَةٍ بِسَيْفِهِ مَعَلَى وَهِ اللّهُ مَا لَكُ لَهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّذَقَةِ وَقَالَ لِصَحِيفَةٍ مُعَلَّقَةٍ بِسَيْفِهِ مَا عَلَيْهُ اللّهُ الْعَلْمُ فَيَا لَا لَهُ اللّهُ الْعَلْمُ الصَّدَقَةُ وَالَ الصَّعَلَقَةِ مُعَلَقَةً وَالْمُ لِلْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ لَلْمُ عَلَيْهِ الْمُ الْمُ لَلْمُ عَلَيْهِ الْمُ الْمُولِ الْمُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الْمُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ

______ حضرت طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کومنبر پریہ کہتے ہوئے سناہے کہ بخدا! ہمارے پاس قر آن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھریہ محیفہ ہے جو تلوار سے اٹکا ہوا ہے، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیا تھا، اس میں زکو ق کے صص کی تفصیل درج ہے، ندکورہ محیفہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی اس تمان کریم صلی اللہ عنہ کی اس کے حلقے لوہے کے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الديات - الجزية (3001) صحيح البخارى - الديات (3001) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح مسلم - الحج (6517) صحيح مسلم - العتق (6870) صحيح مسلم - العتق (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذى - الديات (1370) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن البنائى - القسامة (1119) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن الدرمذى - الديات (2658) مسند العشرة البشرين بالجنة (1/11) سنن الدارمى - الديات (2658)

ريثم كےلباس كابيان

975 - حَدَّثَنَا عَبُهُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ عَاصِمِ ٱلْبَانَا إِسْمَاعِيْلُ بُنُ سُمَيْعِ عَنْ مَالِكِ بُنِ عُمَيْرٍ قَالَ كُنْتُ قَاعِداً عِنْدَ عَلِيّ - قَالَ - فَجَاءَ صَعْصَعَهُ بُنُ صُوحَانَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا الدُّبَاءِ المِعْ وَالْمُؤْمِنِينَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ نَهَانَا عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمُواءِ وَعَنِ الْحَرِيرِ والْحِلَقِ وَالْمَحَنَّتَ مِ وَالْمُعُورَاءِ وَعَنِ الْحَرِيرِ والْحِلَقِ وَالْمَحَنَّةِ مِ وَالْمَحَدُومِ وَالْحِلَقِ وَالْمَحْمَرَاءِ وَعَنِ الْحَرِيرِ والْحِلَقِ وَالْمَحْمَرَاءِ وَعَنِ الْحَرِيرِ والْحِلَقِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ حَرِيرٍ فَحَوَجُتُ فِيهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَةً مِنْ حَرِيرٍ فَحَوَجُتُ فِيهَا لِيَسَانِهِ وَالنَّامُ عَلَى كُولُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَى الْعَمَامِ وَالْعَمَةُ وَسَلَّمَ الْمُعَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ الله

ترجمہ حضرت ما لک بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضرتھا، اچا بک صعصعہ بن صوحان آگے اور سلام کر کے کہنے گئے امیر المونین! نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں ہے آپ کو روکا تھا ہمیں بھی ان سے رو کیے، انہوں نے فرمایا نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہمیں کدو کی تو نبی، سبر منظے بکڑی کے برتن بکڑی کو کھود کر بنائے گئے برتن کو استعال کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ ان میں شراب کشید کی جاتی تھی) نیز ریشم ، سرخ زین ، خالص ریشم اور سونے کے حلقوں سے منع فرمایا ۔ پھر فرمایا ۔ پھر فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمھے ہو جوڑا دیا تھا وہ میں نے بہن لیا ہے، نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمھے ہو جوڑا دیا تھا وہ میں نے بہن لیا ہے، نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمھے ہو جوڑا دیا تھا وہ میں نے بہن لیا ہور دوسرا حصہ بھاڑ کرا پنی عورتوں میں تقسیم کردیا۔

اسے اتار نے کا تھم دیا اور اس کا ایک حصہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کو بھجوا دیا اور دوسرا حصہ بھاڑ کرا پنی عورتوں میں تقسیم کردیا۔

تحد مع الحدیث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس والزينة (2071) محيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - الزينة (1043) سنن النسائي - الزينة (5163) سنن النسائي - الزينة (5163) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5173)

(5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة 5267)ستن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن عاجم - اللباس (3596) سنن العشرة الببشرين بالجنة (1/119) موطأ مالك - النداء للصلاة (1778)

تین آ دمیوں کابد دعامیں شکار ہوجانے کابیان

9/105 حَدَّثُنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثُنَا اَحْمَدُ بُنُ عُمَرَ الْوَكِيعِى حَدَّثُنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَادِ، حَدَّثُنَا الْوَلِيدِ الْعَبْسِى قَالَ دَحَلُتُ عَلَى عَبْدِ بُنِ الْوَلِيدِ الْعَبْسِى قَالَ دَحَلُتُ عَلَى عَبْدِ الْعَبْسِى قَالَ دَحَلُتُ عَلَى عَبْدِ الْسَرَّخُ مُ بَنِ ابْنِ ابْنَى فَحَدَّثِنِى الله شَهِدَ عَلِيًّا فِى الرَّحْبَةِ قَالَ انْشُدُ الله وَجُلاً سَمِعَ رَسُولَ السَّبِ مَسلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَشَهِدَهُ يَوْمَ عَدِيرِ حُمِّ إِلَّا قَامَ وَلا يَقُومُ إِلَّا مَنْ قَدُ رَآهُ وَقَامَ اثنَا اللهِ مَسلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَشَهِدَهُ يَوْمَ عَدِيرِ حُمِّ إِلَّا قَامَ وَلا يَقُومُ إِلَّا مَنْ قَدُ وَآهُ وَقَامَ اثنَا اللهِ عَلَيْهِمُ وَالْهُ وَعَادِ مَنْ عَشَرَ رَجُلاً فَقَالُوا قَدُ رَايَنَاهُ وَسَمِعْنَاهُ حَيْثُ اخَذَ بِيدِهِ يَقُولُ "اللهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَشَرَ رَجُلاً فَقَالُوا قَدُ رَايَنَاهُ وَسَمِعْنَاهُ حَيْثُ اخَذَ بِيدِهِ يَقُولُ "اللهُمْ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَمْوالُهُ وَالْعَلُومُ وَالْعَدُولُ مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَلُومُ الْعَلَى اللهُ عُلَيْهِمُ فَاصَابَتُهُمُ عَلَى اللهُ وَالْعَلُومُ وَالْعَلُومُ وَعَادِ مَنْ وَالْعُدُلُ مَنْ خَذَلَكُهِمْ فَقَامَ إِلَا ثَلَاثَةً لِمُ يَقُومُوا فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَاصَابَتُهُمُ وَعَلَدُ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلُ مَنْ خَذَلَكُم " فَقَامَ إِلَا ثَلَاثَةً لِمُ يَقُومُوا فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَاصَابَعُمُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَالْسَعِيمُ وَالْولُومُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهِمْ فَاصَابَتُهُمْ وَالْعَامُ وَلَا عَلَيْهِمْ فَاصَابَعُهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْعَلَالَةُ وَالْعَلَمُ وَالْمُهُ وَالْعَلَاقِ الْعَلَاقِ اللّهُ وَالْولَاقُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَالْعَالِمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْعَلَاقُ الْمُعَلّمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْعَلَاقُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْعَلَاقُ اللهُ وَلَا اللهُ وَلَالْمُ وَاللّهُ وَالْعَلَاقُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللهُ وَلَاللهُ وَلَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا لَا اللّهُ وَلَا الللهُ وَلَالْهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللهُ وَلَا اللهُ وَلَ

ترجمہ حضرت عبدالرحن بن ابی لیٹی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے محن کوفہ میں لوگوں کوفہ میں دے کر فر مایا جس نے غدیر فم کے موقع پر نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم سے میر سے حوالے سے کوئی ارشاد سنا ہوتو وہ کھڑا ہوجائے اور وہ کھڑا ہوجس نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کود یکھا ہو، اس پر بارہ آ دی کھڑ ہے ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہم نے خودد یکھا کہ نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ہم نے انہیں یہ فر ماتے ہوئے سنا، اے اللہ جوعلی سے دوتی کر ہے قاس سے دوتی فر ما اور جواسے تنہا تجھوڑ ہے تو اسے تنہا فرما، سے دوتی فر ما اور جواسے تنہا تجھوڑ نے تو اسے تنہا فرما، اس موقع پر تین آ دمی ایسے بھی تھے جو کھڑ ہے تہیں ہوئے ، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں بددعادی اور دو اس کا شکار ہوگئے۔

نی کریم صلی الله علیه وسلم کاانکار کرنے والے جھوٹوں کا بیان

977 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بَنُ الْمِنْهَالِ - اَخُو حَجَّاجِ بُنِ مِنْهَالٍ - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى الْمُواْحِدِ بَنُ زِيَادٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمِنِ بُنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى اَبُو سَعِيدٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمِنِ بُنِ ابِى الْمُواْدِنِ إِنَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ فَإِذَا قَالَ اَشْهَدُ اَنُ لَيُ لِيَلِي قَالَ كَمَا يَقُولُ فَإِذَا قَالَ اَشْهَدُ اَنُ لَيُ اللّهِ وَاللّهُ وَلَا عَلَا لَا لَهُ وَاللّهُ وَالل

تر جمه خضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیل بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی المرتضٰی رضی الله عندمؤ ذن کواذ ان دیتے ہوئے نئتے

تودہ یکمات دبراتے جومو فان کہتااور اشھد ان محمدا الرسول الله کے جواب میں اشہدان محمداالرسول اللہ کہنے کے بعدیہ بھی فریاتے کہ جولوگ محرصلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں۔

€019\$

مقیم کے لئے موزول کی مدت ایک دن رات ہونے کابیان

978 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثِنِى الْحَكُمُ عَنِ الْفَاسِمِ بُنِ مُحَيْمِرَةً عَنْ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ عِقَالَ سَالْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُهُ فَقَالَ سَلُ عَلِيَّ بُنَ ابِى طَالِبٍ فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُهُ فَقَالَ سَلُ عَلِيَّ بُنَ ابِى طَالِبٍ فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُهُ فَقَالَ لِسَلُ عَلِيَّ بُنَ ابِى طَالِبٍ فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُهُ فَقَالَ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُهُ فَقَالَ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُهُ فَقَالَ لِللهُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَرُفَعُهُ يَعْنِى شُعْبَةَ ثُمَّ لِللهُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَرُفَعُهُ يَعْنِى شُعْبَةَ ثُمَّ لِللهُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَرُفَعُهُ يَعْنِى شُعْبَةَ ثُمَّ لِللهُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَرُفَعُهُ يَعْنِى شُعْبَةً ثُمَّ لِللهُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَرُفَعُهُ يَعْنِى شُعْبَةً ثُمَّ لَلهُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَرُفَعُهُ يَعْنِى شُعْبَةً ثُمَ لَهُ مُ مَا وَكُنْ مَا وَكُنْ مَنَالُهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهُ وَلَيْكُونَ عَلَى عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُونَ مَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَيْكُونَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ وَلِي لَا لَهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَى عَلَيْهُ فَالَ عَلَيْكُ عَلَى عَلَيْهِ وَلِي لَا عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ فَاللَّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْكُونَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ وَلَيْكُونَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى مَا عَلَى عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَ

ترجمہ حضرت شریح بن ہائی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پرسے کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا لہ بیس مطل ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھوا نہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ عنہ سے بوچھا تو انہوں نے کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ عنہ سے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پرسے کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخزيج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وصنيها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

تہائی رات گزرجانے کے بعددعاما تکنے کابیان

979 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى اَسْعِيدُ بُنُ آبِى شَوْلُ آبِى هُرَيُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْلا آنُ اَشُقَّ عَلَى أُمَّتِى لاَمُرتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْلا آنُ اَشُقَّ عَلَى أُمَّتِى لاَمُرتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ وَلاَ حَلَى الله عَلَى الله وَلاَ فَاللهُ الله عَلَى الله وَلاَ المَعْدُونُ عَلَى الله وَلاَ الله وَلا الله وَلاَ الله وَلا الله وَلا الله وَلا الله وَلا الله وَلا الله وَلَا الله وَلا الله والله والله والله والله والمناقِل المُحتَّى الله والله والله والله والله والله والله والمؤلِّل المُحتَّى الله والله والمؤلِّق المُؤلِّلُهُ والله والمؤلِّل الله والله و

ترجمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عند بیان کر یہ ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر مجھے https://archive.org/details/@zohaibhasanattari ا بی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ بوتا تو ہیں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا تھم دیتا اور عشاء کی نماز تہائی رات تک مؤخر کرتا کی وقت مسواک کرنے کا تھم دیتا اور عشاء کی نماز تہائی رات تک مؤخر کک کیونکہ رات کی جب پہلی تہائی گذر جاتی ہے تو اللہ تعالی (اپنی شان کے مطابق) آسان و نیا پر نزول فرماتے ہیں اور طلوع فجر تک و تیں رہتے ہیں اور ایک منادی نداء لگا تا رہتا ہے کہ کوئی ما تھنے والا ، کہ اے دیا جائے؟ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی وعاء قبول کی جائے؟ ہے کوئی گنا ہگار جو اپنے گنا ہوں کی معافی مانے گئا دیا ہے۔ تا کہ اے بخش دیا جائے؟۔

تخويج الحديث:

صحيح البخارى - الجمعة (847) صحيح مسلم - الطهارة (252) سنن الترمذى - الطهارة (22) سنن الترمذى - الدعوات (3498) سنن النسائى ـ: الطهارة (7) سنن أبى داؤد - الطهارة (46) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (287)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/120) سنن الدارمي - الطهارة (683) سنن الدارمي - الصلاة 1484)

980 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى عَقِى عَبْدُ الرَّحْمُ اللهِ عَنْ عَبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى رَافِعِ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُويُوهَ مَعْنُ اَبِيهِ عَنْ عَلِي بْنِ آبِى طَالِبٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُويُوهَ مَعْنَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُويُوهَ مَعَلَى هُويَوَةً مَعَلَى هُويُونَ أَبِي هُويُونَ أَنْ مَعَلَى فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُويُونَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُويُونَ أَنْ مَعَلَى هُو مَنْ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُويُونَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُويُونَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُو يُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُو يَعْرَبُونَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُوكَالِكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِى هُوكَالِمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ حَدِيثِ آبِى هُوكَالِمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ حَدِيثِ آبِي هُوكَالِكُ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ آبِي هُوكُونَ وَسَلَّمَ مُنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مُعَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَالِكُونَ وَمِنْ اللهُ مُؤْمَلُ مُعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلْكُونُ وَاللّهُ مُعْتَلَى الللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَا عَلَيْهِ وَسُلَا عَلَيْهِ وَسُلَا عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَمِنْ اللهُ عُلْمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَونَا مُعَلِي مُعْرَادُونَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ مُعَلِي مُعْلَى مُعْلَى عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْتُوالِمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَ

گذشته حدیث حفرت علی المرتضی رضی الله عند ہے بھی مروی ہے، اس کے الفاظ یمی ہیں لیکن سند مختلف ہے۔ صحابہ کرام کی سنت سے استدلال کرنے کا بیان

981- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا ابُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ ابُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ الْحِدِ وَالْحِبِّ هُوَ قَالَ اللَّهُ عَلْمَ وَلَكِنَهَا سُنَةً وَالْحَبُ هُوَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابُهُ حَتَّى مَضَوُا عَلَى ذَلِكَ تحقة 10135 معتنى 6269

ترجمہ مسرت علی المرتضی رضی اللہ عندے کی شخص نے وتر کے متعلق پوچھا کہ آیا پیفرض ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی سنت سے ثابت سے اور انہوں نے ہمیشہ اسے اداکیا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمدى - الصلاة (453) سنن الترمدى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائى - قيام النيل وتصوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/120) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

وضوسے باتی ماندہ پانی کو کھڑے ہوکر پینے کابیان

982 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا ابُنُ الاَشْجَعِيّ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السِّدِيّ عَنْ عَبُدِ حَيْرٍ عَنْ عَلِيّ آنَّهُ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ آئِنَ هَوُلاَءِ الَّذِينَ يَزُعُمُونَ آنَّهُمْ يَكُوهُونَ الشَّرُبَ قَائِماً قَالَ فَاحَدَّهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ تَوَضَّا وُضُونًا حَفِيفاً وَمَسَحَ عَلَى نَعُلَيْهِ ثُمَّ قَالَ الشُّرُبَ قَائِماً قَالَ فَاحَدَّهُ فَشَرِبَ وَهُو قَائِمٌ ثُمَّ تَوَضَّا وُضُونًا حَفِيفاً وَمَسَحَ عَلَى نَعُلَيْهِ ثُمَّ قَالَ الشُّرُبَ قَائِماً قَالَ فَاحَدَّهُ فَشَرِبَ وَهُو قَائِمٌ ثُمَّ تَوَضَّا وُضُونًا خَفِيفاً وَمَسَحَ عَلَى نَعُلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلطَّاهِرِ مَا لَمُ يُحُدِثَ وَحَدَّ 10204 هَ عَلَى اللهُ يُحَدِثُ 0 تحفة 10204

ترجمہ: حضرت عبد خیرعلیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے وضوکر نے کے لئے پائی منگوایا اور فر مایا کہاں ہیں وہ لوگ جو یہ بچھتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی کھڑے ہوکر پانی پینا جائز نہیں ہے؟ پھر انہوں نے وہ برتن کے کہا اور فر مایا اس طاہر آ دمی کا جو بے وضونہ ہو، یہی وضو ہے جو نبی کر کھڑے کھڑے اس کا پانی پی لیا، پھر ملکا ساوضو کیا نعلین پرسے کیا اور فر مایا اس طاہر آ دمی کا جو بے وضونہ ہو، یہی وضو ہے جو نبی کر پھر سلم اس طرح کرتے تھے۔

تخريج الحديث

صحیح البحاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسانی - الطهارة (95) سنن النسانی - الطهارة (1/120) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالبحنة 1/120) (96) سنن النسانی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالبحنة 1/120 و 37 أَنَّا الله و 37 أَنَّا الله و 37 أَنَّا الله و 380 - حَدَّثَنَا سُفُيانُ حَدَّثَنَا الله و 380 - حَدَّثَنَا سُفُيانُ حَدَّثَنَا الله و 380 و 380 و 38 أَنَّا الله و 380 و 380

تخريج الحديث

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن العشرة البشرين بالجنة 1/114) -

حجينكني والك كاالحمد للدكهني كابيان

984ز - حَدَّاثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبُو بَكُرِ بُنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ آبِي 1984 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ مُسُهِرٍ عَنِ ابْنِ آبِي لَيُلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ مُسْهِوا عَنْ عَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمَا عَلَيْهِ عَلْهُ

وَسَلَمَ "إِذَا عَسَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلَيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلْيَقُلُ مَنْ حَوْلَهُ يَوْحَمُكَ اللهُ وَلُهُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالْكُمْنُ " تحفة 10218 معتلى 6338 مجمع 8/57 مجمع 8/57 مخص ترجمد حضرت على المرتفعي رضى الله عند بيان كرتے بين كدرسول الله صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فر مايا جبتم ميں ہے كئے خص كو چھينك آئے تواسے چاہے كہ الحمد لله كے اس كے آس پاس جولوگ ہوں وہ برجمک الله كبيں اور چھينك والا انہيں يہ جواب دے يہد كم الته وسلم بالكم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأدب(2741) سنن ابن ماجه - الأدب(3715) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/120) محيينك والله كاجواب وسيخ كابيان

985ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ عَمْرِ والضَّبِّى حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بُنُ آبِى الاَسُودِ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيُلَى عَنْ عَلِي قَالَ آبِى لَيُلَى عَنْ عَلِي قَالَ أَبِى لَيُلَى عَنْ عَلِي قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلَيْقُلُ لَهُ مَنْ عِنْدَهُ يَرْحَمُكَ اللهُ وَيَرُدُ عَلَيْهِمْ يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالكُمْ وَ" تحفة 10218 معتلى 6338

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جبتم میں سے کی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ المحمد للہ کہے ،اس کے آس پاس جولوگ ہوں وہ برحمک اللہ کہیں اور چھینکنے والا انہیں بیہ جواب دے بہد کیم اللہ وصلح بالکم ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأدب (2741) سنن ابن ماجه - الأدب (3715) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالبعنة 1/120) وتركورات كاول يا آخر حص مين يرط صنح كابيان

986 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا غَسَانُ بُنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا آبُو إِسْرَائِيلَ عَنِ السَّدِيّ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِى بُنُ آبِى طَالِبٍ وَنَحُنُ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ آيَنَ السَّائِلُ عَنِ الْهُ صَلَّى الْدِيْدِ فَهَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الْهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَطِهِ فَمَ اللهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَطِهِ ثُمَّ اللهِ وَسَطِهِ ثُمَّ الْجُبَ اللهِ عَلَيْهِ السَّاعَةِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَطِهِ ثُمَّ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِم اللهِ عَدْهِ السَّاعَةِ وَاللهُ عَنْدُ طُلُوعِ الْفَجُورِ { 1/12 } معتلى 6348،

ترجمه حضرت عبد خير عليه الرحمه بيان كرت بين كهايك دفعه بم معجد مين بينهي بوسة على كم حضرت على الرتضى رضى الله عنه

المستوری کے اور فرمایا کہ وقر کے متلعق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ہم میں سے جس شخص نے ایک رکعت پڑھ لی ہی ،اس نے جلای سے دوسری رکعت ملائی اور ہم سب حضرت علی المرتفظی رضی اللہ عنہ کے پاس استھے ہو گئے ،انہوں نے فرمایا نبی کر بیم صلی اللہ عنہ کے اللہ علیہ وسلم ابتداء رات کے پہلے جصے میں وقر پڑھتے تھے ، پھر درمیان والے جصے میں پڑھنے لگے ، پھراس وقت مستقل پڑھنے لگے ،اس وقت مستقل پڑھنے لگے ،اس وقت مستقل پڑھنے گئے ،اس وقت مستقل پڑھنے گئے ،اس

تخريج الحديث

سنن أبن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/120)

عیاوت کرنے والے کے لئے دعائے بخشش کا بیان

987 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ نَافِعٍ قَالَ عَادَ آبُو مُوسَى الاَشْعَرِى الْحَسَنَ بُنَ عَلِيٍّ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اَعَائِداً جِنْتَ اَمُ اللهِ بُنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَائِراً فَقَالَ اَبُو مُوسَى بَلْ جِنْتُ عَائِداً وَفَقَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَائِراً فَقَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَعُونَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُعُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَعُفُولُ لَهُ حَتَّى يُمُسِى وَكَانَ لَهُ يَعُولُ "مَنْ عَادَ مَرِيضاً بَكُراً شَيَّعَهُ سَبُعُونَ الْفَ مَلَكِ كُلُّهُمْ يَسْتَغُفِرُ لَهُ حَتَّى يُمُسِى وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِى الْجَنَّةِ وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيَّعَهُ سَبُعُونَ الْفَ مَلَكِ كُلُّهُمْ يَسْتَغُفِرُ لَهُ حَتَى يُصُعِحَ فَي الْجَنَّةِ وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيَّعُهُ سَبُعُونَ الْفَ مَلَكِ كُلُّهُمْ يَسْتَغُفِرُ لَهُ حَتَى يُصُعِحَ فَي الْجَنَّةِ وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيَّعُهُ سَبُعُونَ الْفَ مَلَكِ كُلُّهُمْ يَسْتَغُفِرُ لَهُ حَتَى يُصُعِحَ وَكَانَ لَهُ حَرِيفٌ فِى الْجَنَّةِ وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيَّعُهُ سَبُعُونَ الْفَ مَلَكِ كُلُّهُمْ يَسْتَغُفِرُ لَهُ حَرَيفٌ فِى الْجَنَّةِ وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيْعَهُ سَبُعُونَ الْفَ مَلَكِ كُلُّهُ مُ يَسْتَغُفِرُ لَهُ حَرِيفٌ فِى الْجَنَّةِ وَالْ عَلَى 1024،

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوموی رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا عیادت کے لئے آئے ، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نبیت سے آئے ہو یا ملا قات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المونین! میں تو عیادت کی نبیت سے آیا ہوں ، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بی کر یم صلی اللہ علیہ دسلم کوفر ماتے ہوئے ساہے کہ جب کوئی مخص صبح کے وقت اپنے کی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی مشابعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہرایک کے لئے شام تک بخشش کی دعا کیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہوجا تا ہے۔ ہوادا گرشام کوعیادت کرتے ہیں اور ان میں سے ہرایک اس کے لئے صبح تک بخشش کی دعا کیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہوجا تا ہے۔ ہوئش کی دعا کیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہوجا تا ہے۔ ہوئش کی دعا کیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہوجا تا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442)مسند أحبد مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/121)

جنت میں ایک باغ مقرر ہوجانے کابیان

988 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكْمِ عَنْ عَبْدِ

السَّبِهِ بُنِ نَافِعِ قَالَ عَادَ أَبُو مُوسَى الاَشْعَرِى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ عَلِى السَّبِ بَنِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَ

ترجمہ صفرت عبداللہ بن نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابومویٰ رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ا عیادت کے لئے آئے ، حضرت علی المرتفئی رضی اللہ عنہ نے ان سے فر مایا عیادت کی نیبت سے آئے ہو یا ملا قات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المونین! میں تو عیادت کی نیبت سے آیا ہوں ، حضرت علی المرتفئی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کوفر ماتے ہوئے سات کہ جب کو کی خص صبح کے وقت اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی مشابعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہرایک باغ مقرر ہوجا تا ہے اور اگر شام کوعیادت کرتے ہیں اور ان میں سے ہرایک اس کے لئے ضبح تک بخشش کی دعا کیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقر ہوجا تا ہے۔ اور اگر شام کوعیادت کرتے ہیں اور ان میں سے ہرایک اس کے لئے ضبح تک بخشش کی دعا کیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقر ہوجا تا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442)مسند أحمد مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/121)

خروج منی کے سبب وجوب عشل کابیان

989ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ آبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بَنُ مُسْلِمٍ - يَعْنِى آبَا زَيْدٍ الْقَسْمَلِى - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بَنُ آبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بْنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً الْقَسْمَلِى - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ آبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بْنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَاءً فَسَالُتُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِي الْمَذِي الْوُضُوءُ وَفِي مَذَاءً فَسَالُتُ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِي الْمَذِي الْوُضُوءُ وَفِي الْمَذِي الْعُسْلُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِي الْمَذِي الْوُضُوءُ وَفِي الْمَذَى الْعُسْلُ وَسُلَى 1022 معتلى 6334

ترجمہ ضرب علی الرتضی رضی اللہ عنہ فر ماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا پمرض لاحق تھا، میں نے نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فر مایامنی میں توعسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضوواجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - العسل (266) صحيح مسلم - الحيض مصيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - العسل والتيم (436) سنن النسائي - الطهارة (436) سنن النسائي - العسل والتيم (436) سنن النسائي - العسل والتيم (436) سنن النسائي - العسائي - العسل والتيم (436) سنن النسائي - العسل والتيم (436)

الفسل والتيمم (437) سنن النسائي - الفسل والتيمم (438) سنن النسائي - الفسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

اقرار كے سبب وجوب حد كے شوت كابيان

990 - حَدَّفَنَا عَهُهُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ كَانَ لِشُرَاحَةَ زَوْجٌ غَائِبٌ بِالشَّامِ وَإِنَّهَا حَمَلَتُ فَجَاءَ بِهَا مَوْلاَهَا إِلَى عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ فَقَالَ إِنَّ الشُّرَةِ لَشُرَاحَةَ زَوْجٌ غَائِبٌ بِالشَّامِ وَإِنَّهَا حَمَلَتُ فَجَاءَ بِهَا مَوْلاَهَا إِلَى عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ فَقَالَ إِنَّ السَّرَةِ هَلَيْهِ وَنَتُ فَاعْتَرَفَتُ فَجَلَدَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ مِائَةً وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحَفَرَ لَهَا إِلَى السَّرَةِ وَانَا شَاهِدٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجُمَ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْكَانَ شَهِدَ عَلَى وَانَا شَاهِدٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجُمَ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْكَانَ شَهِدَ عَلَى هَا فَرَا اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْكَ كَانَ شَهِدَ عَلَى السَّرَةِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْكَ كَانَ شَهِدَ عَلَى هَا إِنَّا الرَّجُمَ سُنَةٌ سَنَّةً اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ شَهِدَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ شَهِدَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا وَلَكُنَا الْوَلُ مَنْ يَرُمِى الشَّاهِ وَانَا فِيهِمُ - قَالَ - فَكُنْتُ وَاللهِ فِيمَنْ قَتَلَهَانَ تَحْفَةً مَنْ رَمَاهَا فَرَمَاهَا بِحَجَوٍ ثُمَّ رَمَى النَّاسُ وَانَا فِيهِمُ - قَالَ - فَكُنْتُ وَاللّهِ فِيمَنْ قَتَلَهَانَ تَحْفَةً 6288

ترجمہ: حضرت عامر بیان کرتے ہیں کہ شراحہ نامی ایک عورت کا شوہراس کے پاس موجود نہ تھا وہ شام گیا ہوا تھا، یہ عورت امید ہے ہوگئ، اس کا آقا ہے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کرجاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اس عورت نے بدکاری کی ہے، اس عورت نے بھی اعتراف کر لیا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے اسے پہلے بچاس کوڑے لگائے، پھر جعہ کے دن اس پر حدر جم جاری فرمائی اور اس کے لئے ناف تک ایک گڑھا کھدوایا، میں بھی اس وقت موجود تھا۔ پھر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ وقرمایا کہ رجم نبی کر بھم سلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، اگر اس کا یہ جرم کی گواہ کی شہاوت سے ثابت ہوتا تو اسے پھر مار نے کا آغاز وہی کرتا کہ وہ کہ وہ بہلے گواہ کی دیتا ہے اور اس کے بعد پھر مارتا ہے لیکن چونکہ اس کا یہ جرم اس کے اقرار سے ثابت ہوا ہے اس لئے اب میں اسے سب سے پہلے پھر ماروں گا، چنا نچہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے اس کا آغاز کیا، بعد میں اوگوں نے اسے پھر مارنا شروع کئے، ان میں میں بھی شامل تھا اور بخدا! اس عورت کو اللہ کے پاس جینے والوں میں میں بھی تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6427)مسند أحيد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/121

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كسنت كى انتاع كرنے كابيان

991 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ اَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عُبَيْدِ 991 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَيِّهِ قَالَ عَلِي وَسُئِلَ يَرْكَبُ الرَّجُلُ هَدْيَهُ فَقَالَ لا بَأْسَ بِهِ قَدْ كَانَ النَّبِيُ اللهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَيِّهِ قَالَ قَالَ عَلِي وَسُئِلَ يَرْكَبُ الرَّجُلُ هَدْيَهُ فَقَالَ لا بَأْسَ بِهِ قَدْ كَانَ النَّبِيُ اللهُ اللهُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَيِّهِ قَالَ قَالَ عَلِي وَسُئِلَ يَرْكَبُ الرَّجُلُ هَدْيَهُ فَقَالَ لا بَأْسَ بِهِ قَدْ كَانَ النَّبِي اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمَ عَلَيْهُ هَدْيَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلاَ تَتَبِعُونَ شَيْئاً ٱفْضَلَ مِنْ سُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ معتلى 6357 مجمع 3/227

ترجمہ ایک دفعہ حضرت علی المرتفئی رضی اللہ عنہ ہے کس نے پوچھا کہ کیا آ دی جے کے موقع پر قربانی کا جوجانور لے کرجارہاہو جے ہدی بیان کرتے ہیں اس پرسوار ہوسکتا ہے؟ فرمایا کوئی حرج نہیں ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب بیدل چلنے والوں کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ علیہ وسلم کی سنت سے گذر ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے گذر ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے زیادہ افضل کسی چیزی پیروی نہ کرسکو گے۔

جسم گودنے کی ممانعت کابیان

992 - حَدَّثُنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ السَّحَادِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُطْعِمَهُ وَشَاهِلَيْهِ السَّحَادِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُطْعِمَهُ وَشَاهِلَيْهِ السَّمَا وَكَانَ يَنَهَى عَنِ وَكَانَ يَنَهَى عَنِ السَّدَقَةِ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ وَالْحَالَ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ - قَالَ - وَكَانَ يَنَهَى عَنِ النَّوْحِ تَحْفَةَ 10036 معتلى 6179

ترجمیہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کر وانے والا، زکو قارو کنے والا، جسم گویے نے والی اور جسم گدوانے والی، خوان کے دوانی، حکم کی موانے والی، خوان کے دوان کے دوان کی کہ ماتے تھے۔ والی عورتوں پرلعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے ہے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث: سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - التكام (2076) سنن ابن ماجه - النكام (2076) سنن العشرة البيشرين بالجنة 1/107)

سونے کی انگوشی بہننے کی ممانعت کابیان

993 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا هِ شَامٌ عَنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِي 993 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا هِ شَامٌ عَنُ مُحَمَّدٌ فَذَكُرُتُ ذَلِكً قَالَ مُحَمَّدٌ فَذَكُرُتُ ذَلِكً فَالَ نُهِى عَنْ مَيَاثِرِ الْأَرْجُوَانِ وَلُبُسِ الْقَسِّي وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَقَالَ مُحَمَّدٌ فَذَكُرُتُ ذَلِكً لَا يَعِي عَنْ مَيَاثِرِ اللهِ يَا إِلَى اللهِ يَعَلَى 10236 اللهِ يَسْمَعُ هَذَا نَعَمُ وَكِفَافِ الدِّيبَاجِ وَ تَحْفَة 10236 لَا حَدَى يَخْيَى بُنِ سِيرِينَ فَقَالَ اَوَلَمْ تَسْمَعُ هَذَا نَعَمُ وَكِفَافِ الدِّيبَاجِ وَتَحْفَة 6360 اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِي

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ سرخ رنگ کے پھول دار کپڑوں ، ریٹمی کپڑوں اور سونے کی انگوشی سے منع کیا گیا ہے-

تخريج الحديث:

رك ميميح البحارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البحارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس

(5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباكس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي -اللياس (1725) سنن الترمذي - اللياس (1737) سنن الترمذي - اللياس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي -التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سعن النسائي -الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172). سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) شنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلا177)

خوارج کے آل کا بیان

994 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنْبَانَا آيُّـوبُ عَنْ مُـحَـمَّـدٍ عَنْ عَبيدَةَ قَالَ ذَكَرَ عَلِيٌّ آهُلَ النَّهُرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ أَوُ مَشْدُونُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلاَ اَنْ تَبُطَرُوا لَنَبَّأَتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقُتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَان مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ أَأَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهُ قَالَ إِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ و تحفة 10233 معتلى6358،

ترجمه : حضرت على الرتضى رضى الله عنه كے سامنے ايك دفعه خوارج كا ذكر ہوا تو فرمایا كه ان ميں ايك آ دمى ناقص الخلقت بھى ہوگا،اگرتم صدیے آ گے نہ بڑھ جاتے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جواللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قل کرنے والول سے فرمار کھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلطے مين كونى فرمان سناميج توانهول في فرمايا بال رب كعبه كالسم

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - البقدمة (167)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/83) 995ز - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الابّبُ

حَـدَّفَنَا ابُنُ عَوْنِ عَنُ مُـحَـمَّدٍ عَنُ عَبِيدَةً قَالَ لَمَّا فَتَلَ عَلِيٌّ اَهُلَ النَّهُرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوهُ فَوَجَدُوهُ فِي حُفْرَةٍ تَحْتَ الْقَتُلَى فَاسْتَخْرَجُوهُ فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ عَلَى اَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْلاَ اَنْ تَبْطُرُوا لَا خَبُرْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللهُ مَنْ يَقْتُلُ هَوُلاءِ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَنْتَ لاَخْبَرْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللهُ مَنْ يَقْتُلُ هَوُلاءِ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَنْتَ سَعِمْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ وَتَحَدَ 10233 معتلى سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ وَتَحَدَّةُ 10233 معتلى 6358

ترجمه حضرت على الرتضى رضى الله عنه نے جب اہل نہروان سے قال کیا تو ایک مخصوص آدی کے متعلق تھم دیا کہ اسے تلاش کرو، لوگوں کو وہ مقتولین میں ایک گرھے میں ل گیا، انہوں نے اسے باہر نکالا تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر فر مایا اگرتم حدسے آگے نہ بڑھ جائے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جواللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وان کے قبل کرنے والوں سے فر مارکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فر مان سناہے؟ تو انہوں نے فر مایا ہاں رب کعبہی قشم۔

تخريج الحديث

صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - البقدمة (167) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/83)

گھوڑ وں اورغلام میں زکو ۃ نہ ہونے کا بیان

996 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْحَيْلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْحَيْلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفُوتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْحَيْلِ الْحَارِثِ قِيقٍ وَفِى الرِّقَةِ رُبُعُ عُشُرِهَا " (1/122) تحفة 10055 معتلى 6178

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہرسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکو قام چھوڑ دی ہے اس لئے جاندی کی زکو قام بہر حال تہمیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب سیہ ہے کہ ہر چالیس پرایک درہم واجب ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الزكاة (620) سنن النسائى - الزكاة (2477) سنن النسائى - الزكاة (2478) سنن أبى داؤد - الزكاة (1629) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/121) سنن الدارمى - الزكاة (1629)

محدث کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کابیان

997 - حَـدَّتُنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ

آبِى الْبَخْتَرِيِّ عَنِ عَلِيٍّ قَالَ إِذَا حُدِّئُتُمْ عَنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَطُنُّوا بِهِ الَّذِى هُوَ اَهْدَى وَالَّذِى هُوَ اَهْيَا وَالَّذِى هُوَ اَتْقَى معتلى 6255،

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عند فر ماتے ہیں کہ جب تہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تواس کے بارے وہ گمان کروجوراہ راست پرہو، جواس کے مناسب ہواور جوتقوی پر بنی ہو۔

998 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ مُرَّةَ عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِذَا حُدِّثُتُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِذَا حُدِّثُتُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى 6463، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ الَّذِى آهُيَاهُ وَآهُدَاهُ وَآتُقَاهُ وَ تَحفة 1017 مَعتلى 6463،

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کروجوراہ راست پرہو، جواس کے مناسب ہواور جوتقوی پر ببنی ہو۔

999 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمُرِ بُنِ مُرَّةً عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْ قَالَ إِذَا حُدِثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْيَاهُ وَاتَقَاهُ وَاهْدَاهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْيَاهُ وَاتَقَاهُ وَاهْدَاهُ وَخَرَجَ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَاتَقَاهُ وَاقَالُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَاهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَالَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَ

ترجمہ : حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تنہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تواس کے بارے وہ گمان کر وجوراہ راست پر ہو، جواس کے مناسب ہواور جوتقوی پر مبنی ہو۔

خوارج کے تل کابیان

میں کوئی فرمان سناہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں رب کعبدی فتم۔

تحويج الحديث:

صحرح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن، ابن ماجه - البقدمة (167)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/83)

سنت کے مطابق وضوکرنے کابیان

1001 - حَدَّنَ اللهُ عَبُهُ اللهِ حَدَّنَ اللهِ حَدَّنَ اللهِ حَدَّنَ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَمْ عَلَيْهِ وَلَعْمَ عَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَعْمَ عَلَمْ عَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَعْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَعْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَعْمَ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَعَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَيْهِ وَاللّمُ عَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَمْ عَلَمُ عَلَمْ عَلَمْ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَل

ترجمہ حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا ، ان کی خدمت میں ایک کری اور ایک برتن پیش کیا گیا ، انہوں نے اپنی ہضیلیوں کو تین دفعہ دھویا تین دفعہ چیرہ دھویا ، دونوں باز وُوں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ سے کیا اور محنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے ، پھر فر مایا کہ جوشخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضود کھنا جا ہتا ہے تو یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمنى - الطهارة (44) سنن الترمنى - الطهارة (48) سنن النسأئى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (115)

نمازعصر کے صلوٰ ۃ وسطیٰ ہونے کابیان

1002ز - حَدَّنَ اللهِ عَنْ اللهِ حَدَّنِي آبُو إِسْحَاقَ التِّرْمِذِي حَدَّنَ الاَشْجَعِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِم عَنْ زِرِّ بُنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِي عَنْ عَلِي قَالَ كُنَّا نُرَاهَا الْفَجْرَ فَقَالَ رَسُولُ عَاصِم عَنْ زِرِّ بُنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِي عَنْ عَلِي قَالَ كُنَّا نُرَاهَا الْفَجْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هِي صَلاَةُ الْعَصْرِه" يَعْنِي صَلاَةَ الْوُسُطَى معتلى 6359، اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هِي صَلاَةُ الْعَصْرِه" يَعْنِي صَلاَةَ الْوسُطى معتلى 6359، اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هِي صَلاَةُ الْعَصْرِه" يَعْنِي صَلاَةً الْوسُطى معتلى 6359، وَمَا اللهِ عَنْ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَال

کہاں ہمرادنمازعصر ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن النسائى - الصلاة الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/122) سنن الدارمي - الصلاة (409)

مسلمانوں کا آپس میں ایک ہاتھ کی طرح ہونے کابیان

1003 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِى حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ رَسُولَ اللهِ الْوَاحِدِ بْنِ آبِى حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ آنَ رَسُولَ اللهِ الْوَاحِدِ بْنِ آبِى حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدُ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ الْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدُ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ الْاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُؤْمِنُ وَلا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِنَ" تحفة 10279 معتلى 6445،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مسلمانوں کی جانیں آپ س میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی اونی ہی کسی کوامان دے دیتو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پرید واحد کی طرح ہیں، خبر دار کسی کا فر کے بدلے میں کسی مسلمان کوئل نہ کیا جائے اور نہ بی کسی ذمی کوئل کیا جائے جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہواور اس کی شرائط بر برقر ار ہو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3009) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذى صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (4734) صحيح مسلم - القسامة (4734) سنن الترمذى - الولاء والهبة (2127) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن أبى داؤد - البناسك (4744) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/122) سنن الدارمى - الديات (2356)

آیام تشریق کاایام ذکر ہونے کابیان

1004 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَسْغُودٍ عَنْ جَدَّتِهِ اَنَّ رَجُلاً مَرَّ بِهِمْ عَلَى بَعِيرٍ يُوضِعُهُ بِمِنَّى فِى آيَّامِ التَّشُرِيقِ إِنَّهَا آيَّامُ اَكُلٍ مَسْغُودٍ عَنْ جَدَّتِهِ اَنَّ رَجُلاً مَرَّ بِهِمْ عَلَى بَعِيرٍ يُوضِعُهُ بِمِنَّى فِى آيَّامِ التَّشُرِيقِ إِنَّهَا آيَّامُ اَكُلٍ مَسْغُودٍ عَنْ جَدَّتِهِ اَنَّ رَجُلاً مَرَّ بِهِمْ عَلَى بَعِيرٍ يُوضِعُهُ بِمِنَّى فِى آيَّامِ التَّشُرِيقِ إِنَّهَا آيَّامُ اَكُلٍ وَشُورٍ مِنْ اللَّهِ مَا لَكُلُونِ عَلَى 10342 مَعْتَلَى 6494، وَشُرُبٍ وَ فَسَالُتُ عَنْهُ فَقَالُوا عَلِيَّ بُنُ آبِى طَالِبٍ وَ تَحْفَةً 10342 مَعْتَلَى 6494،

ترجمہ عفرت یوسف بن مسعود کی دادی کہتی ہیں کہ ایک آدی اپنے ادنٹ پران کے پاس سے گذراجومنی کے میدان میں ایام تشریق میں اپنا ادنٹ دوڑ ارہا ہے اور کہتا جارہا ہے کہ بیتو کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں، میں نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ بیدعفرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔

كافر كے بدلے ميں مسلمان كوتل ندكيے جانے كابيان

1005 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ آبِي حَدَّثَنَا يَحْتَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنُ قَتَادَةً عَنِ اللهِ الْحَسَنِ عَنُ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ آنَا وَالاَشْتَرُ إِلَى عَلِي فَقُلْنَا هَلُ عَهِدَ إِلَيْكَ نَبِيُ اللهِ الْحَسَنِ عَنُ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ آنَا وَالاَشْتَرُ إِلَى عَلِي فَقُلْنَا هَلُ عَهِدَ إِلَيْكَ نَبِيُ اللهِ صَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْنًا لَمْ يَعْهَدُهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لا إِلَّا مَا فِي كِتَابِي هَذَا - قَالَ - صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْنًا لَمْ يَعْهَدُهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لا إِلَّا مَا فِي كِتَابِي هَذَا - قَالَ - وَكَتَابٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهِ "الْمُؤْمِنُونَ تَكَافًا دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعَى وَكَتَابٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهِ "الْمُؤْمِنُ بِكَافِر وَلا ذُو عَهُدٍ فِي عَهْدِهِ مَنْ اَحْدَتَ حَدَثًا اَوْ آوَى بِلِمَتِهِمْ اَدْنَاهُمْ اللهِ وَالْمَلاَكَةِ وَالنَّاسِ الْجُمَعِينَ " تحفة 1025 معتلى 6379، مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَهُ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ الْجُمَعِينَ " تحفة 1025 معتلى 6379،

تخريج الحديث:

صحیح البخاری - العلم (111) صحیح البخاری - الحج (1771) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2882) صحیح البخاری - الجزیة (3001) صحیح البخاری - البزیة (3001) صحیح البخاری - الفرائض (6374) صحیح البخاری - الدیات (6507) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6870) صحیح مسلم - الحج (6370) صحیح مسلم - الحج (6370) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذی - الدیات (1412) سنن الترمذی - الدیات (1412) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة الدیات (2358) سنن النسائی - القسامة الدیات (2358) سنن النسائی - الدیات (2358)

کفارومشرکین کی قبرول کوآگ سے جمرنے والا کلام کرنے کا بیان

1006 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيْدَةً عَنْ عَلِيٍّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ "شَغَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّـمْسُ أَوْ كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغُرُبَ مَلاَ اللهُ آجُوافَهُمْ أَوْ قُبُورَهُمْ نَاراً ٥٠ تحفة 1023 ا معتلى6359،

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه غزوه خندق كے دن نبى كريم صلى الله عليه وسلم في نرمايا: الله ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نمازعصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساحد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المشاجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

چھینک والے کا جواب دینے کابیان

1007 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ آبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي آخِي عَنْ آبِي عَنْ عَلِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالً وَلْيَهَٰلُ لَـهُ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ وَلْيَقُلُ هُوَ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمُن " فَقُلْتُ لَهُ عَنْ آبِي 10218 تَيُوبَ قَالَ عَلِي30 1/123 تحفة 10218 معتلى 6338،

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرت بين كدرسول الله صلى الله عليه وسلم في ارشاد فرمايا جبتم ميس سي كم صحف کو چھینک آئے تواہے چاہے کہ الحمداللہ کہے،اس کے آس پاس جولوگ ہوں وہ برحمک اللہ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے يبد عم الله ويسلح بالكم-

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأدب (2741) سنن ابن ماجه - الأدب (3715)مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/122) تسبيح فاطمه يرصناكابيان

1008ز - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي ٱحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اَزُهَرُ بُنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اشْتَكَتُ إِلَى فَاطِمَةُ مَجُلَ يَدَيُهَا

مِنَ الطَّحْنِ فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاطِمَهُ تَشْتَكِى إِلَيْكَ مَجُلَ مِنَ الطَّحْنِ فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاطِمَهُ تَشْتَكِى إِلَيْكَ مَجُلَ يَسَدَيْهَا مِنَ الطَّحْدِنِ وَتَسُلَلُكَ خَادِماً فَقَالَ "آلا آذُلُكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ" فَالرَّيْنَ مِنْ اللَّهُ عَالَمُ مَا عُولَا مَنْ اللَّهُ عَالَمُ مَا عُلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ وَلَلَا لَيْنَ مَنْ اللَّهُ عَالَمُ مَا عَلَى مَا عُلَى مَا عُلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا عَلَى مَا عُلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُولُولُ مَا عَلَى مَا عُلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى مَا عُولَ اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى مَا عُلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُنْ اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى مَا عُلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا نے مجھ سے شکایت کی کہ پڑی چلا چلا کر ہاتھوں میں گئے پڑ گئے، چبانچہ ہم نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے عرض کیا نیار سول اللہ! فاطمہ آپ کے پاس چکی چلا نے انے کی وجہ سے ہاتھوں میں پڑجانے والے گوں کی شکایت لے کرآئی ہیں اور آپ سے ایک خادم کی درخواست کر رہی ہیں، نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جوتم دونوں کے لئے خادم سے بہتر ہو؟ پھر نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جوتم دونوں کے لئے خادم سے بہتر ہو؟ پھر نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم دیا۔

تر کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سوتے وقت ۳۳ دفعہ بیان اللہ ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۳ دفعہ اللہ اکبر پڑ ھنے کا تھم دیا۔
تر دیج المحدیث:

صحبح البخارى - فرض الخبس (2945) صحيح البخارى - النفقات (5046) صحيح البخارى - المعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والمنعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذى - المعوات (3408) سنن الترمذى - المعوات (3409) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبى داؤد - الأدب (5062) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

سنت کے مطابق رکوع کرنے کے طریقہ کابیان

1009ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدُّتُ فِي كِتَابِ آبِي قَالَ أُخْبِرُتُ عَنْ سِنَانِ بُنِ هَارُونَ حَدَّثَ اللهُ حَدَّثَ اللهُ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ حَدَّثَ اللهُ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلْ عَلْي بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلْي طَهْرِهِ لَمْ يُهَرَاقُ معتلى 6340 مجمع عَلَيْ فَهُرِهِ لَمْ يُهَرَاقُ معتلى معتلى 6340 مجمع 2/123

ترجمہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح رکوع فرماتے تھے کہ اگر پانی سے بھراہوا کوئی پیالہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر رکھ دیا جاتا تو وہ نہ گرتا۔

سنت کے مطابق وضوکرنے کابیان

1010ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى ابُو بَكُرِ بُنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بُنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلِيدٍ بُنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِي قَالَ تَوَضَّا عَلِيٌّ فَتَمَضْمَضَ ثَلاَثاً وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثاً مِنْ كَفِي وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِي قَالَ تَوَضَّا عَلِي فَتَمَضْمَضَ ثَلاَثاً وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثاً مِنْ كَفِي وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاَثاً ثُمَّ اَدُخَلَ يَدَهُ فِي الرَّكُوةِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ دِجُلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ

نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَفَّة 10206 معتلى 6344

ترجمہ : حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک و فعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند نے وضوکیا تو اس میں ایک ہی کف سے تین دفعہ کی کی اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا ، تین دفعہ چہرہ دھویا ، پھراس برتن میں ہاتھ ڈال کرسر کامسے کیا اور پاؤں دھولئے پھر فر مایا کہ تہاہے نبی کریم صلی اللہ علیہ کا وضویہی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115)

حضرت عمار رضی الله عنه کی یا کیزگی کابیان

1011 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي آبُو إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بُنِ هَانِءِ بُنِ هَانِءِ بُنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِي آنَّ عَلَاراً اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "الطَّيْبُ الْمُطَيِّبُ" تحفة 10300 معتلى 6417،

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیال کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کرا جازت طلب کرنے لگے، نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123).

حمونی بات کوحدیث کی طرف نسبت کرنے والے کے لئے جہنم کی وعید کابیان

1012 - حَدَّنَ مَنْ عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ شُعْبَةَ حَ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْبَآنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ - قَالَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثِنِى مَنْصُورٌ - عَنْ رِبُعِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَكُذِبُوا عَلَى فَإِنَّهُ مَنْ يَكُذِبُ عَلَى يَلِجِ النَّارَصُ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَكُذِبُوا عَلَى فَإِنَّهُ مَنْ يَكُذِبُ عَلَى يَلِجِ النَّارَصُ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَكُذِبُوا عَلَى فَإِنَّهُ مَنْ يَكُذِبُ عَلَى يَلِجِ النَّارَصُ قَالَ مَعْمُ حَدَّثَنِى عَنْ عَلِيٍ وَلَمْ يَقُلُ سَمِعَ وَ تَحفَة قَالَ حَجَّاجٌ قُدُتُ لِشُعْبَةً هَلُ اَذُرَكَ عَلِيًّا قَالَ نَعُمْ حَدَّثَنِى عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَقُلُ سَمِعَ وَ تَحفَة

10087 معتلى6222

ترجمہ : حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جوشخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا،وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذى - العلم (2660) سنن الترمذى - العلم (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31) مسند أحدد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83) الترمذى - البناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31) مسند أحدد - مسند العشرة المبشرين بالجنة عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ 1013 - حَدَّلُكُ مَنْ مُعَمِّدُ مُنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبُعِي بُسِنِ حِرَاشٍ آنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلُهُ مِ تَحفة 10087 معتلى 6222

گذشته حدیث اس دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذى - العلم (2660) سنن الترمذى - البناقب (3715) سنن ابن ماجه - البقدمة (31)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/83)

قصاب كومز دوري مين قرباني كالكوشت نددين كابيان

1014 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِی آبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجِ اَخْبَرَنِی حَسَنُ بُنُ مُسْلِمِ وَعَبُدُ الْکَویِمِ اَنَّ مُجَاهِداً اَخْبَرَهُ مَا اَنَّ عَبُدَ الرَّحْمٰنِ بُنَ اَبِی لَیْلَی اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِیًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبُدَ الرَّحْمٰنِ بُنَ اَبِی لَیْلَی اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِیًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهُ اَنْ یَقُومَ عَلَی بُدُنِهِ وَاَمَرَهُ اَنْ یَقْسِمَ بُدُنَهُ کُلَّهَا لُحُومَهَا النَّبِی صَلَّی الله الله عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهُ اَنْ یَقُومَ عَلَی بُدُنِهِ وَامَرَهُ اَنْ یَقْسِمَ بُدُنَهُ کُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَ لِا یَعْطِی فِی جُزَارِیَهَا مِنْهَا شَیْئاً و تحفة 1021 معتلی 6328 وَجُلُودَهَا وَجِلالَهَا وَلا یَعْطِی فِی جُزَارِیَهَا مِنْهَا شَیْئاً و تحفة 1029 معتلی 8328 و وَجُلُودَهَا وَجِلالَهَا وَلا یَعْطِی فِی جُزَارِیَهَا مِنْهَا شَیْئاً و تحفة 1029 معتلی 8328 و ترجمہ و حضرت علی الرفضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بی کریم اللہ علیہ والم موجود رہوں اور یہ کا اللہ علیہ وارجو لیس جی تقیم کردوں اور گوشت بھی تقیم کردوں اور یہ می تقیم کی کے ماتھ موجود رہوں اور یہ کی کے ماتھ و کُلُ چِرْم دوری کے طور پرندوں ۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1621) صحيح البخارى - الحج (1629) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1631) صحيح البخارى - الحج (1317) سنن أبي داؤد - الحج (1631) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - البناسك (1709) سنن البناسك (1769) سنن البناسك (1749) سنن البناسك (1940) سنن البناسك (1940)

1015 - حَـدَّثَـنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱنْبَانَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبُدِ الْكَوِيمِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا الاَجْرَ نَ تحفة10219 معتلى6328 گذشته حديث الله وسرى سند على مروى ہے۔

ركوع كى حالت ميل قرأت قرآن بيدممانعت كابيان

1016 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنِي آبِي حَدَّفَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجُلانَ حَدَّقِينَ إِبْرَاهِهُم بْنُ عَبْدِ اللهِ مَنَ عَبْدِ ابْنِ عَبْسِ عَنْ عَلِي قَالَ لَهَائِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِي قَالَ لَهَائِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ ا

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت ،سونے کی انگوشی ،ریش کپڑے اور عصفر سے رینگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الطباة (480) صحيح مسلم - الطباة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطباق (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1785) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - الزينة (1665) سنن النسائي - الزينة (1675) سنن النسائي - الزينة (1675) سنن النسائي - الزينة (1765) سنن النسائي - الزينة (1865) سنن النسائي - الزينة (1865)

وضووالے یانی کو کھڑے ہوکر یہنے کابیان

1017 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بَنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّوْالِ بَنِ سَبْرَةَ آنَّ عَلِيًّا لَمَّا صَلَّى الظُّهُرَ دَعَا بِكُوزِ مِنْ مَاءٍ فِى الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ عُنِ النَّوْالِ بَنِ سَبْرَةَ آنَّ عَلِيًّا لَمَّا صَلَّى الظُّهُرَ دَعَا بِكُوزِ مِنْ مَاءٍ فِى الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ كَالَّذِى ثُمَّ قَالَ مَذَا وَإِلَى رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ كَالَّذِى رَايَتُ مُونِى فَعَلْتُ ثُمَّ تَمَسَّحَ بِفَضَلِهِ وَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثُ وَ تَحَفَّةُ 1029 معتلى وَاللهُ عَلَيْ فَعَلْتُ ثُمَّ تَمَسَّحَ بِفَضَلِهِ وَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثُ وَتَحَالَ مَعَلَى اللهُ عَلَيْ وَمَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ هَذَا وَضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثُ وَ تَحَفّة 1029 معتلى وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ هَذَا وَضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثُ وَاللّهُ مَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا تُعَلِيْهُ وَلَا لَهُهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلًا لَا عَلَا لَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلًا لللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى عَلْمُ لَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى مُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَمْ عَلَى مُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَا

ترجمہ حضرت نزال بن سرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نماز ظہر کے بعد حضرت علی الرتضٰی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کوزے میں پانی لایا گیا وہ مجد کے حض میں منے ،انہوں نے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فر مایا کہ پچھالوگ اسے نالپند سجھتے ہیں حالانکہ میں نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کواسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھرانہوں نے باتی پانی سے کرلیا اور فر مایا جو آ دی بے وضونہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضوموجود ہو، بیال شخص کا وضوہ ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (95) (96) سنن النسائى - الطهارة (130) سنن أبى داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123

نماز میں حلال چیزوں کو تکبیر تح یمہ کے ذریعے حرام کردیئے جانے کابیان

1018 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ عَنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنفِيَّةِ عَنُ آبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الطَّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ" تحفة 10265 معتلى 6394 الصَّلاَةِ الطَّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ" تحفة 10265 معتلى 6394 متلى وتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ" تحفة 10265 معتلى 490 متلى مُعْمَلِي مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَا

تین تین باراعضائے وضوکودھونے کابیان

1019 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ عُقْبَةَ آبُو كِبُرَانَ الْمُمَرَادِيُّ سَمِعْتُ عَبُدَ خَيْرٍ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ آلاَ أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّا ثَلاَثًا ثَلاَثًا ثَلاَثًا وَتحفة 10206 معتلى 6345،

ترجمہ حضرت عبدخیر بیان کرتے ہیں کہا یک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کیا میں تنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح دضوکر کے نہ دکھا دُل ؟ پھرانہوں نے اپنے اعضاء وضوکو تین تین دفعہ دھویا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن النسائى داؤد - الطهارة (116) سنن

وضوكي بعض سنن كابيان

1020ز - حَلَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَلَّثَنَا مُسْهِرُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ سَلْعٍ قَالَ كَانَ عَبُدُ خَيْرٍ يَوُمُّنَا فِى الْفَجْرِ فَقَالَ صَلَّيْنَا يَوُمَّا الْفَجْرَ . حَلَّفَ عَلِمَ الْمَلِكِ بُنُ سَلْعٍ قَالَ كَانَ عَبُدُ خَيْرٍ يَوُمُّنَا فِى الْفَجْرِ فَقَالَ صَلَّيْنَا يَوُمَّا الْفَجْرَ . خَلْفَ عَلِمَ فَكَلِمَ وَاسْنَدَ فَجَلَبَى وَاسْنَدَ فَجَلَبَى وَاسْنَدَ فَجَلَبَى وَاسْنَدَ فَجَلَبَى الرَّكُوةِ وَالطَّسْتِ وَ ثُمَّ قَالَ لَهُ صُبُ و ظَهْرَهُ إِلَى الْحَالِطِ ثُمَّ وَلَعَ وَأَسَهُ فَقَالَ يَا قَنْبُو الْبِيْنَ بِالرَّكُوةِ وَالطَّسْتِ وَثُمَّ قَالَ لَهُ صُبُ و فَصَبَ عَلَيْهِ فَعَسَلَ كَفَّهُ ثَلاثاً ثُمَّ اَدُحَلَ كَفَيْهِ فَصَبَ عَلَيْهِ فَعَسَلَ كَفَّهُ ثَلاثاً ثُمَّ اَدُحَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى فَمَصْمَصَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً ثُمَّ اَدُحَلَ كَفَيْهِ فَعَسَلَ وَرُاعَهُ الاَيْمَنَ ثَلاثاً ثُمَّ اَدُحَلَ كَفَيْهِ فَعَسَلَ وَرَاعَهُ الاَيْمَنَ ثَلاثاً ثُمَّ اَدُحَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى فَعَسَلَ ذِرَاعَهُ الاَيْمَنَ ثَلاثاً ثُمَّ اَدُحَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى فَعَسَلَ ذِرَاعَهُ الاَيْمَنَ ثَلاثاً ثُمَّ عَسَلَ ذِرَاعَهُ الاَيْسَرَ فَعَشَلَ وَمَعْمُ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً ثُمَّ الْمُعَلِقُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَالَمَ وَالْمَالَ عُلَالًا عُمَالًا وَمُعُومُ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَالَ عَلَيْهِ وَمَعْمُ وَالْمَالَ عَلَيْهِ وَمَالَعُ فَالَ هَذَا وُضُوءُ وَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَالَاءُ عَلَيْهِ وَسَلَامَ وَالْمَالِكُومُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَالُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِكُومُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُومُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْمَالَةُ الْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّه

ترجمہ : حضرت ابوعبد الملک بیان کرتے ہیں کہ نماز فجر میں حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ ہماری امات کرتے تھے ، ایک دن ہمیں نماز فجر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھنے کا موقع ملا ، سلام پھیر کر جب وہ کھڑے ہوئے ہم بھی کھڑے ہوگئے ، یہاں تک کہ وہ چلتے ہوئے میں مسجد میں آگئے اور بیٹھ کر دیوار سے فیک لگالی ، پھر سراٹھا کراپنے غلام سے کہا قنم ! ڈول اور طشت لاؤ ، پھر فرمایا کہ پانی ڈالو ، اس نے پانی ڈالنا شروع کیا ، چنانچہ پہلے انہوں نے اپنی تھیلی کوئین دفعہ دھویا ، پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا اور پانی نکال کرکلی کی اور تین ہی دفعہ ناک میں پانی ڈالا ، پھر دونوں ہاتھ ڈال کرپانی نکالا ، تین دفعہ دائیں ہاتھ کو دھویا پھر بائیں ہاتھ ڈال کرپانی نکالا ، تین دفعہ دائیں ہاتھ کو دھویا پھر بائیں ہاتھ ڈال کرپانی نکالا اور تین دفعہ دائیں ہاتھ کو دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین دفعہ دھویا اور فر مایا کہ یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کا وضو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن العشرة البشرين بالجنة 1/114)

ندى كےسبب وجوب وضوكا بيان

1021 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ عُرُوةَ عَنُ آبِيْهِ قَالَ قَالَ عَالَ عَلِيهٌ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ عَلِيهٌ ثُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ عَلِيهٌ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَلِيهٌ وَيَتُوضَّأُهُ وَخُدُهُ وَأَنْفَيْهِ وَيَتَوَضَّأُهُ " تحفة 10241 معتلى فَامَرُتُ الْهِمَ فَدَادَ فَسَالَهُ فَقَالَ " يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَأَنْفَيْهِ وَيَتَوَضَّأُهُ " تحفة 10241 معتلى

6361

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ جھے بکثرت ندی آتی تھی ، چونکہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح بین تعین اس لئے جھے خود بید سئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی ، میں نے حضرت مقدا درضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بید سئلہ پوچھیں ، چنا نچہ انہوں نے بید سئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا مخص اپنی شرمگاہ کو دھوکر وضوکر لیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البجارى - الوضوء (176) صحيح البخازى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن النسائي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (134) سنن النسائي - الفسل والتيم (436) سنن النسائي - الفسل والتيم (436) سنن النسائي - الفسل والتيم (436) سنن أبي ذاؤد - الطهارة (206) الفسل والتيم (439) سنن أبي ذاؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة البشرين بالجنة سنن أبي داؤد - الطهارة البشرين بالجنة (504) موطأ مالك - الطهارة (86)

بِهُ وَ اللهِ عَلَيْ اللهِ حَلَّيْنِي آبِي حَلَّثْنَا وَكِيعٌ حَلَّثْنَا الْأَعْمَشُ عَنُ مُنْذِرٍ آبِي يَعْلَى عَنِ الْمُدِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَدِّي فَقَالَ النِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَدِّي فَقَالَ النَّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَدِي فَقَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَدِي فَقَالَ النَّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَدِي فَقَالَ الْعَرْضَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَدِي فَقَالَ النَّي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُدِي فَقَالَ الْعُرَادُ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُدِي فَقَالَ النَّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُدِي فَقَالَ الْعُرَادُ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُدَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُدِي وَلَيْ الْعُمْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُدَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ الْعُلُهُ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُدِي وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْ

ترجمہ : حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت مقدا درضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کا حکم پوچھیں ، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کہ ایسا مخص وضوکر لیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (437) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (407) سنن البخنة العشرة البشرين بالجنة (504) موطأ مالك - الطهارة (868)

وضوك بغيرزباني تلاوت كى اباحت كابيان

1023 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّلَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ عَمُو بُنِ مُوَّةَ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بَلَهُ اللَّهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُضِى الْحَاجَةَ فَيَأْكُلُ بِنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُضِى الْحَاجَةَ فَيَأْكُلُ بِنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُضِى الْحَاجَةَ فَيَأْكُلُ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُضِى الْحَاجَةَ فَيَأْكُلُ مَعَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُضِى الْحَاجَةَ فَيَأْكُلُ مَعْ مَعْدُوهُ أَوْ يَحْجُبُهُ إِلَّا الْجَنَابَةُ وَ تَعْدُمُ أَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُونُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُضِى الْحَاجَةَ فَيَأْكُلُ مَعَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنُ يَحْجُونُهُ أَوْ يَحْجُبُهُ إِلَّا الْجَنَابَةُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ الْحَاجَةَ فَيَكُنُ يَحْجُولُهُ أَوْ يَحْجُبُهُ إِلّا الْجَنَابَةُ وَ لَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَسَلَمَ وَيَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَولُو اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاقًا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَا عَلَالِهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الل

6308

ترجمہ: حضرت علی الرتعنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے بعد وضو کئے بغیر ہاہر تشریف لاکر قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیتے ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ کوشت بھی تناول فر مالیا کرتے تھے اور آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن سے نبیس روکتی تھی۔

تخريج الحديث:

سنن العرمذى - الطهارة (146) سنن النسائى - الطهارة (265) سنن النسائى - الظهارة (266) سنن أبى داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/124)

فجراورعصر كے سواہر فرض نماز كے بعد دور كعات فل يرصنے كابيان

1024 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِي إِلَّسَحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِي قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ وَقَالَ عَبُدُ الرَّحُمٰنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ وَقَالَ عَبُدُ الرَّحُمٰنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ وَ تَحفة 10138 معتلى 6283،

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

موزوں کے ظاہر برمسے کرنے کابیان

1025ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ وَابُو خَيْثَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَدُ شُرَى اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُّ الاَعْمَدُ اَرَى اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُّ الاَعْمَدُ اَدَى اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ ظَاهِرَهُمَانَ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ ظَاهِرَهُمَانَ بَالْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ ظَاهِرَهُمَانَ وَمَدَّلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ ظَاهِرَهُمَانَ بَالْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ ظَاهِرَهُمَانَ وَمَدَّلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ طَاهِرَهُمَانَ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ طَاهِرَهُمَانَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ طَاهِرَهُمَانَ وَلَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ طَاهِرَهُمَانَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ طَاهِرَهُمَانَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَحُ طَاهِرَهُمَانَ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَعُ طَاهِرَهُمَانَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَعُ طَاهِرَهُمَانَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُسَعُ طَاهِرَهُمَانَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَالْعَرَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُمْ وَالْعُورُهُ مُلْكُولُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعُمُ وَالْعُولُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعُمُ وَالْعُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُولُ وَالْعُلِي وَالْعُولُ وَالْعُلَالُهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُ وَالْعُولُ وَالْعُلَالُولُولُ وَالْعُولُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُولُولُ وَالْعُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُولُ وَالْعُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلَيْدُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلِمُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ وَالْعُلَالِمُ عَلَيْكُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُول

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے بیٹی کمسے علی الحقین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جوزمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے جتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اوپر کے حصے پرمسے کرتے ہوئے دیکھ لیا تو میں نے اپنی رائے کوترک کردیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داود - الطهارة (162)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715) من داود - الطهارة (715) من السَّوْ دَاءِ عَنِ أَسِمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي السَّوْ دَاءِ عَنِ

ابُنِ عَبُدِ نَحَيْرٍ عَنُ آبِيهِ قَالَ رَابَتُ عَلِيًّا تَوَرَضًا فَغَسَلَ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ لَوْلاَ آتِى رَايَّتُ رَسُولَ النَّهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ آنَ بُطُونَهُمَا آحَقُ بِالْغَسُلِ تَحفة 10204 معتلى 6342

ترجمہ حضرت عبد خیرعلیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے و یکھا، انہوں نے پاؤل کے اوپر والے حصے کو دھویا اور فر مایا اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤل کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ ویکھا ہوتا تو میری رائے بیتھی کہ پاؤل کا نجلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے (کیونکہ وہ زمین کے ساتھ زیادہ لگا ہے)۔

تخريج الحديث:

سنن أبى داؤد - الطهارة (162) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالبعنة (1/95) سنن الدارمى - الطهارة 715) 1027 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مُرَّةً أُخُرَى قَالَ رَايَّتُ عَلِيًّا تَوَضَّا فَمُسَحَ ظُهُورَهُمَان تحفة 10204 معتلى 6342

ترجمہ: گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے کہ جس میں ہے کہ میں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا،انہوں نے یاؤں کےاوپر والے جھے برمسے کیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715) تين تين باراعضائے وضوكودهوئے كابيان

1028ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ عُقْبَةَ ابُو كِبُرَانَ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَعْنِى هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّا ثَلاَثًا ﴾ تحفة 10206 معتلى 6345،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/114)

حضرت سعد بن ابی و قاص رضی الله عنه کے لئے فضیلت کا بیان

1029 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ سَعُدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنُ عَبُدَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّى آحَداً عَبُدَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّى آحَداً بِهَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّى آحَداً بِهَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِى آحَداً بِهَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِى آحَداً بِهَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِى آحَداً بِهَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَولُ لَهُ يَوْمَ أُحُدِ ارْمِ سَعُدُ فِذَاكَ آبِى وَأُمِّى تحفة بِهَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفَولُ لَهُ يَوْمَ أُحُدِ ارْمِ سَعُدُ فِذَاكَ آبِى وَأُمِّى تحفة فِذَاكَ آبِى وَأُمِّى تَعْدَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا،غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد تیر چھینکو،تم پرمیرے مال باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذى - الأدب (2828) سنن الترمذى - البقدمة الترمذى - الأدب (2829) سنن الترمذى - البقائب (3755) سنن الترمذى - البقدمة (129) سند العشرة البشرين بالجنة 1/124)

نیک کامول میں فرمانبرداری کرنے کابیان

1030 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى ابِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنُ ابِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَامَّرَ عَلَيْهِمُ رَجُلاً مِنَ الاَنْصَارِ وَامَرَهُمُ اَنُ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا - قَالَ - فَاغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوا لَهُ عَلَيْهِ مِنَ الاَنْصَارِ وَامَرَهُمُ اَنُ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا - قَالَ - فَاغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوا لِي وَيُطِيعُوا اَلهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجُلِ النَّارِ فَكَانُوا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجُلِ النَّارِ فَكَانُوا إِلَى يَسُمُعُوا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجُلِ النَّارِ فَكَانُوا إِلَى يَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجُلِ النَّارِ فَكَانُوا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفِقَتِ النَّالُ وَحَلُوا مِنْهَا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِى الْمَعْرُوفِ وَ " تحفة ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ "لَو وَخَمْلُوهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الطَّاعَةُ فِى الْمَعْرُوفِ وَ" تحفة ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ "لَاهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الطَّاعَةُ فِى الْمَعْرُوفِ وَ" تحفة عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ الْعَاعَةُ فِى الْمَعْرُوفِ وَ اللهُ الْعَلَيْهِ الْمَعْرُولُونَ اللهُ الْمَاعِلُولُ اللهُ الْعَامِلُولُ اللهُ الْعَلَيْهِ الْمَعْرُولُونَ اللهُ الْمُعْرُولُونَ اللهُ اللهُ الْعَلَيْهُ اللهُ الْمُعْرُولُونَ اللهُ الْعَلَاهُ عَلَيْهُ اللهُ الْمُعْرُولُ اللهُ الْعَلَيْهِ اللهُ الْمُعْرُولُونَ اللهُ الْمُعْرُولُولُ اللهُ الْمُعْرُولُولُ اللهُ الْمُعْرُولُولُ الْمُعْرُولُولُولُ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کشکر روانہ فر مایا اورا یک انصاری کوان کا امیر مقرر کر دیا اور لوگوں کواس کی بات سننے اورا طاعت کرنے کا حکم دیا ، جب وہ لوگ روانہ ہوئے تو راستے میں اس انصاری کوئمی بات پرغصہ آگیا اور اس نے ان سے کہا کہ لکڑیاں انتھی کرو، اس کے بعد اس نے آگ منگوا کرلکڑیوں میں آگ لگا

دی اور کہا کیا نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے میری بات سنے اور اطاعت کرنے کا تھم نیس دیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نیس؟ اس نے کہا کہ اس نے میں واضل ہوجا و لوگ ایک دوسرے کی طرف و یکھنے اور کہنے گئے کہ آگ بی سے قوبھا گ کرہم نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہوئے ہیں بھوڑی دیر بعد اس کا غصہ بھی شنڈ اہو کیا اور آگ بجھ گئی ، جب وہ لوگ واپس آئے تو نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اگرتم اس میں ایک دفعہ داخل ہوجاتے تو بھر بھی اس میں سے نکل نہ سکتے ، یا در کھو! اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - البغازى (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائى - البيعة (4205) سنَّن أبي داؤد - الجهاد (2625)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/82)

درمیانی انگی میں انگوشی بہننے کی ممانعت کابیان

1031 - حَنَدُنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ مُنْفَيَانَ وَعَبُدُ الرَّزَاقِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ - يَغْنِى ابْنَ كُلَيْبٍ - عَنْ آبِي بُرُدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَجْعَلَ الْحَاتَمَ فِى هَلِهِ أَوْ فِى هَلِهِ وَ قَالَ عَبُدُ الرَّزَاقِ لَأَصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى وَحَفَة 10318 معتلى 6443،

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرت بين كهرسول الله صلى الله عليه وسلم في درمياني يا شهادت والى الكل ميس انگوشي بهنغ سے منع فرمايا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن النسائي - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أُحبد - مسئد العشرة البيشرين بالجنة 1/109)

شيخين كى فضيلت كابيان

1032 - حَدَّنَا مَهُ اللَّهِ حَدَّنَى آبِى حَدَّنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّنَا مُهُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفَاسِمِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قَيْسِ الْبَحَارِفِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللهُ جَلَّ جَلالُهُ وَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ سَبَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اللهُ جَلَّ جَلالُهُ وَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اللهُ جَلَّ جَلالُهُ وَلَلهُ عَمَرُ لُهُ عَبَطَتُنَا فِي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ جَلَّ جَلالُهُ وَلَل اللهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ أَنْ عَمَوالُهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

ترجمية حضرت على الرتفني منى الله عند بيان كرت بين كدرسول الله صلى الله عليه وسلم سب بيل تشريف لے مي،

دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبرومنی الله عنه چلے مجے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رمنی الله عنه چلے مجے ،اس کے بعد جمیس امتخانات في كميرلياء الله جي جاب كالسيمعاف فرماد عكار

كنكر ب جانور كي قرباني كابيان

1033 - حَدَّثَكَ اللَّهِ حَدَّثَينَى آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بُنِ عَدِيٍّ أَنَّ رَجُلاً سَالَ عَلِيًّا عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبُعَةٍ ٥ قَالَ الْقَرَنُ ٥ قَالَ لا يَضُرُّكُ

قَالَ فَالْعَرْجَاءُ وَقَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ وَالْكَوْلَ وَالْمَوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشُرِفَ الْعَيْنَ وَالْأَذُنَ مِ تَحْفَة 10064 معتلى 6197

ترجمہ ایک آ دمی نے حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آ دمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے،اس نے پوچھا کہ اگراس کاسینگ ٹوٹا ہوا ہوتو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں،اس نے کہا کہ اگروہ کنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کرجا سکے تواہے ذیح کراو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانوركي كهاوركان الجهي طرح د كيوليس

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي -الضحايا (4372) سِنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

1034 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بُنَ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيٌّ بُنَ آبِي طَالِبٍ وَسَالَهُ رَجُلٌ فَذَكرَ الْحَدِيثَ مِ تحفة 10064 معتلى 6197 ا

گذشته صدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

ني كريم صلى الله عليه وسلم كي نماز كابيان

1035 - حَدَّقَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّقَينِي آبِي حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ بْنُ مَهْدِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بُنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرُ الْمِقْدَادِ وَلَقَدُ

رَايَّتُنَا وَمَا فِينَا إِلَّا نَائِمٌ إِلَّا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ يُصَلِّى وَيَبْكِى حَتَّى اَصُبَحَ وَ مَا فِينَا إِلَّا نَائِمٌ إِلَّا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ يُصَلِّى وَيَبْكِى حَتَّى اَصُبَحَ وَتَحَفَّة 10061 معتلى 6192

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ فر ماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے موقع پر حضرت مقدادر منی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں گھڑ سوار کوئی نہ تھا اور ہمارے درخت کے بنچ نماز پڑھتے جاتے تھے اور دوتے جاتے تھے اور دوتے جاتے تھے اور دوتے جاتے تھے یہاں تک کہ مجم ہوگئ۔

شرابی کی سزااس کوڑے ہونے کابیان

1036 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِى حَصِينٍ عَنْ عُمْرَ عُمْرِ بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ أَقَمْتُ عَلَيْهِ حَدًّا فَمَاتَ فَآجِدُ فِى نَفْسِى إِلَّا الْعَمُرَ عُمْرَ فَعَيْدٍ بُنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ أَقَمْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ وَتَحفة 10254 معتلى فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ لَوَدَيْتُهُ لَانَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ وَتحفة 10254 معتلى 6377

ترجمہ : حفرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر بھی میں نے کوئی شرعی سزا نا فذکی ہو، اس کے متعلق مجھے اپنے دل میں کوئی کھٹک محسوں نہیں ہوتی ،سوائے شراب کے، کہا گراس کی سزااسی کوڑے جاری کرنے کے بعد کوئی شخص مرجائے تو میں اس کی دیرے ادا کرتا ہوں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی حدم ترزمیس فرمائی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6396) صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4486) سنن ابن ماجه - الحدود (2569)مسند أحيد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/125)

اعضائے وضوکوتین تین بار دھونے کابیان

1037 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى حَدَّةَ عَنْ عَلِيهٍ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلاثًا ثَلاثًا مِ تَعِفَةً 10321 معتلى 6446

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک و فعہ وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کوتین تین د فعہ دھویا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي -

العلم و (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة (116)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/114)

مذى كے سبب وجوب وضوكا بيان

1038 - حَدَّلُنَا عَهُدُ اللَّهِ حَدَّلَنَىٰ آبِى حَدَّلَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ زَائِدَةً بُنِ قُدَامَةً عَنْ آبِى حَدَّلَنَا وَائِدَةُ اَنْبَانَا اَبُو حَصِينِ الاَسَدِىٰ وَابُنُ اَبِى بُسكيْرٍ حَدَّلَنَا زَائِدَةُ اَنْبَانَا اَبُو حَصِينِ الاَسَدِىٰ وَابُنُ اَبِى بُسكيْرٍ حَدَّلَنَا زَائِدَةُ اَنْبَانَا اَبُو حَصِينِ الاَسَدِىٰ وَابُنُ اَبِى عَبْدِ السَّدِي وَابُنُ اَبِى عَبْدِ السَّدِي وَابُنُ اَبِى عَبْدِ السَّدِي وَابُنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتُ تَدُوتِى الْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَالْمُوالِي اللهِ صَلَّى 1046

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت ندی آتی تھی ، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تقین اس کئے مجھے خود مید مسئلہ بوچھتے ہوئے شرم آتی تھی ، میں نے حضرت مقدادرضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مید مسئلہ بوچھیں ، چنا نچہ انہوں نے مید مسئلہ بوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھوکر وضوکر لیا کرے۔ "

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيم (435) سنن النسائى - الغسل والتيم (436) سنن النسائى - الغسل والتيم (436) سنن النسائى - الغسل والتيم (437) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن إبن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (86)

وضوكوسنت طريقے كے مطابق كرنے كابيان

1039ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرِ الْوَرَكَانِيُّ اَنْبَانَا شَرِيكُ عَنُ خَالِدِ بُنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَاتَيْنَاهُ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأْتِي بِرَكُوةٍ فِيهَا مَاءٌ وَطُسْتٍ - قَالَ - فَافُرَغَ الرَّكُوةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَعَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثاً وَتَمَضْمَضَ ثَلاَثاً وَاسْتَنْثَرَ وَطُسْتٍ - قَالَ - فَافُرَغَ الرَّكُوةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَعَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاثاً ثَلاثاً ثَلاثاً وَمَعْ يَدَهُ فِى الرَّكُوةِ فَمَسَحَ ثَلاثاً بَكُفْ بَكُونًا فَلاثاً ثَلاثاً ثَمْ قَالَ هَذَا وُضُوءُ نَبِيّكُمُ بِهَا رَأَسَهُ بِكَفْقُ وَسَلَمَ فَاعْلَمُوهُ وَ تَحفَة 10206 معتلى 6344

کر بیٹے گئے، انہوں نے وضوکا پانی منگوایا چنانچہ ایک ڈول میں پانی اور ایک طشت لایا گیا، پھرانہوں نے دائیں ہاتھ پر ڈول سے
پانی بہایا اور اپنی تقبیلی کو تین دفعہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا اور پانی نکال کرکلی کی اور تین ہی دفعہ تاک میں پانی ڈالا، پھر تین
دفعہ چچرہ دھویا، تین تین دفعہ دونوں ہاز ووں کو دھویا، پھر دایاں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا اور دونوں ہتھیلیوں سے ایک ہی دفعہ سرکامسے کر
لیا، پھر تین تین دفعہ دونوں پاؤں دھوے اور فر مایا کہ یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو، اسے خوب سمجھ لو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن النسائى داؤد - الطها

مذى كےسب وجوب وضوكا بيان

1040 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بُنِ الرَّبِيعِ عَنُ حُصَيْنِ بُنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ حُصَيْنِ بُنِ فَبِيصَةً عَنْ عَلِي قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَنُ حُصَيْنِ بُنِ فَبِيصَةً عَنْ عَلِي قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَالُتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَنُ مُنْ رُكَيْنِ وَاغْسِلُ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَايَتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلُ " فَذَكُرُتُهُ فَقَالَ قَدُ سَمِعْتُهُ مِنُ رُكَيْنِ وَتَحْفَة 10079 معتلى 6208

ترجمہ حضرت علی الرتضای رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکٹرت ہوتا تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا جب مذی دیکھوتو اپنی شرمگاہ کو دھولیا کرواور نماز جیسا وضوکر لیا کرواور اگرمنی خارج ہوتو عسل کرلیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الفسل والتيم (435) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة البيترين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (865)

1041 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِينُ آبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَابُنُ آبِى بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا اللهِ حَدَّثَنَا وَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُنُ آبِى بُكَيْرٍ السَّرُكَيْسُ بُنُ الرَّبِيعِ بُنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالاَ فَضَيْحَ الْمَاءِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ آبِى بُكَيْرٍ السَّرُكَيْسُ بُنُ الرَّبِيعِ بُنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالاً فَضَيْحَ الْمَاءِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ آبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَقَالَ فَضَيْحَ النَّالَ أَنْ اللهِ مَا يَعْدَلُ 6208 حَدَّثَنَا وَالِمَدَّ وَاللهُ اللهِ مُعَلِي 6208 حَدَّثَنَا وَالِمَدُ وَقَالَ فَضَيْحَ وَالْعَلْمَ اللهِ مُعَلِّمَ اللهِ اللهِ عَلَى 6208 مَنْ اللهِ مُعَالَى 6208 مَنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ الرَّبِيعِ بُنِ عَمِيلَةً النَّالُ وَالْعَالَ اللهِ مُنْ الرَّبِيعِ بُنِ عَلِي 1048 مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ مُنْ الرَّبِيعِ بُنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيُ فَلَاكُورَ مِثْلَهُ وَقَالاً فَضَيْحَ الْمُعَامِقُ وَقَالَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ الللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللهُ الللّهُ

گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

نیک بندول کے لئے اللہ کی محبت کا بیان

1042ز - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي وَهُبُ بُنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ ٱنْبَآنَا خَالِدٌ عَن عَطَاءٍ - يَعْنِى ابْنَ السَّائِبِ - عَنْ عَبُدِ حَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الاَ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَاذِهِ الْأَمَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ السَّائِبِ - عَنْ عَبُدِ حَيْرٍ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ السَّائِبِ - عَنْ عَبُدِ حَيْرٍ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّى اللهُ الْحَيْرَ حَيْثُ اَحَبَّ معتلى وَمَسَلَّمَ ابْعُدَ ابِى بَكْرٍ عُمَرُ ثُمَّ يَجْعَلُ اللهُ الْخَيْرَ حَيْثُ اَحَبَّ معتلى 6346

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضائی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تہہیں بینہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس سے بہترین محف کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب بہترین محف حضرت عمررضی اللہ عنہ ہیں، اس کے بعد اللہ جہاں چا ہتا ہے اپنی محبت پیدا فرما دیتا ہے۔

سيخين كي فضيلت كابيان

1043ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبُو بَحْرٍ عَبُدُ الْوَاحِدِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ جَالِدِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ جَالِدِ بَنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِى لَمَّا فَرَغَ مِنْ آهُلِ الْبِصْرَةِ إِنَّ خَيْرَ هَاذِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ آبِى بَكْرٍ عُمَرُ وَآخُدَثُنَا آخُدَاثاً يَصْنَعُ اللهُ فِيهَا مَا شَاءً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ آبِى بَكْرٍ عُمَرُ وَآخُدَثُنَا آخُدَاثاً يَصْنَعُ اللهُ فِيهَا مَا شَاءً مَا عَدَالًا مَعْدَلُهُ وَسَلَّمَ اللهُ فِيهَا مَا شَاءً مَ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ جب اہل بھرہ سے فارغ ہوئے تو فر مایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین مخص حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ تنے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تنے ، اس کے بعد ہم نے ایس چیزیں ایجا دکر لی ہیں جن میں اللہ جو جا ہے گاسوکر ہے گا۔

1044ز - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّلَنِي وَهُبُ بُنُ بَقِيَّةُ الْوَاسِطِيُّ اَنْبَانَا حَالِدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ عَنُ اللهِ عَنُ اللهِ عَنُ اللهِ عَنُ اللهِ عَنُ اللهِ عَنُ اللهِ عَنْ اللهُ عَدْ اللهُ ا

(1/126} معتلى 6346

ترجمہ: حضرت علی الرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ تنھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بتھے، اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کرلی ہیں

جن میں اللہ جوجاہے گاسوکرے گا۔

حضرت عماررضى اللدعنه كى فضيلت كابيان

1045 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِيُ آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ المَّنِ بُنِ هَانِءٍ بُن عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَباً بِالطَّيِّبِ الْمُطَيِّبِ" تحفة 10300 معتلى 6417،

ترجمہ حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ (ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضرتا) اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کرا جازت طلب کرنے گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آ مدیدان شخص کو جو یا کیزہ ہے اور یا کیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث

سنن الترمذي - البنأقب (3798) سنن ابن ماجه - البقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/123

جنگ ایک حیال ہے

1046 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ سَعِيدِ بُـنِ ذِى حُـدَّانَ حَدَّثِنِى مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ سَمَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرُبَ خَدْعَةً معتلى 6492

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عندفر مات بين كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے جنگ كو" حال" قرار ديا ہے۔ تنحريج المحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة 1066)صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4767)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/126)

مذى كےسبب وجوب وضوكابيان

1047 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ آخُبَوَنِى آبِى آنَّ عَلِيًّا, قَالَ لِلْمِقْدَادِ سَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدُنُو مِنَ الْمَرُاوَ فَيُمَٰذِى فَإِنِّى أَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدُنُو مِنَ الْمَرُاوَ فَيُمَٰذِى فَإِنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَغُسِلُ ذَكَرَهُ وَأَنشَيْهِ السَّسَجِى مِنْهُ لاَنَّ ابنَتَهُ عِنْدِى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَغُسِلُ ذَكَرَهُ وَأَنشَيْهِ وَيَتَوَضَّأُهُ" تَحَفَّة 10241 معتلى 1636

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مقدادر ضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بید مسئلہ پوچھتے ہوئے سے بید مسئلہ پوچھتے ہوئے سے بید مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں چنانچہ انہوں نے بید مسئلہ پوچھاتو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ شرم آتی ہے، کیونکہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں چنانچہ انہوں نے بید مسئلہ پوچھاتو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ

اییا شخص اپنی شرمگاه کودهو کروضو کرلیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (114) سنن النسائى - الفسل والتيم (435) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (437) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن النسائى - الطهارة (504) سنن البشرين بالجنة سنن أبى داؤد - الطهارة (207) موطأ مالك - الطهارة (868)

نمازره جائے تواس کو پڑھنے کابیان

1048 - حَدَّقَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنُ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنُ آبِى السَّحَى عَنُ سُفيَانَ عَنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتَّى السَّحَى عَنْ شُتيَرِ بُنِ شَكْلٍ عَنْ عَلِي قَالَ شَعَلُونَا يَوْمَ الاَحْزَابِ عَنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتَّى السَّمِعُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "شَعَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسُطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلاَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَآجُوافَهُمْ نَاداً" تحفة 10123 معتلى 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے مشرکین نے ہمیں نماز عصر پڑھنے کا موقع نہیں دیا حتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ یا اللہ ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخريج الحديث

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النسائى - الصلاة الصلاة (627) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة (1232)

بدعت سديركي مذمت كابيان

1049 - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللَّهِ حَـدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ إِبُرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا عِنْدَنَا شَىءٌ إِلَّا كِتَابُ اللهِ تَعَالَى وَ هاذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى ثَوْرٍ مَنْ آحُدَتَ فِيهَا حَدَثاً اَوْ

آوَى مُـحَـدِثاً فَعَلَيْهِ لَعُنَهُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلاَ صَرْفَى " وَقَالٌ "ذِمَّةُ الْمُسُلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنُ آخُفَرَ مُسْلِماً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ لاَ يُشْتَبُلُ مِنْسهُ صَرُفٌ وَلاَ عَدُلٌ وَمَنْ تَوَلَّى قَوْماً بِعَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرُفٌ وَلاَ عَدُلُ وَسَنَ تَعَلَّى عَدُلُ مَا تَعَلَيْهِ لَعْنَدُ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ

ترجمہ: ایک دفعہ سیدناعلی الرتضیٰ رضی اللہ عند نے ارشادفر مایا ہمارے پاس کتاب اللہ اوراس محیفے کے علاوہ کوئی ہوت محصفے میں سیبھی لکھا ہے کہ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفر مایا عمر سے تو رتک مدینہ منورہ حرم ہے، جو خص اس میں کوئی برحت ایجاد کرے یا کہ برعتی کو شمکانہ دے ، اس پر اللہ کی ،فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نقل عبادت قبول نہ کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، جو خص کسی مسلمان کی بناہ کوتو زے اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے ،ورخس میں ہوگا۔ اور غلام اپنے آتا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آتا کہنا شروع کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا بھی کوئی فرض یا نقل قبول نہیں کیا جائے گا۔

کردے ، اس پر بھی اللہ کی ،فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے ، قیامت کے دن اس کا بھی کوئی فرض یا نقل قبول نہیں کیا جائے گا۔

تحدید جرید الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (111) صحیح البخاری - الحج (1771) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2882) صحیح البخاری - الجزیة (6507) صحیح البخاری - البزیة (3001) صحیح البخاری - البزیة (3001) صحیح البخاری - البزیة (6507) صحیح البخاری - البزات (6517) صحیح البخاری - البزات (6517) صحیح البخاری - البزات (6517) صحیح البخاری - البزات (1370) صحیح البخاری - البزات (1370) صحیح البزات (1370) سنن الترمذی - البزات (1412) سنن النائی - القامة البزات (4734) سنن النائی - القامة (4734) سنن النائی - القامة (4734) سنن النائی - القامة (4744) سنن النائی - القامة (4744) سنن البزات (2658) سنن البزات (2036) البزات (1/126) سنن البزات (2658)

رضاعت كيسبب ثبوت حرمت كابيان

1050 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنُ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنُ سَعْدِ بَنِ عُبَيْدَةً عَنُ آبِي عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ بَنِ عُبَيْدَةً عَنُ آبِي عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ بَنِ عُبَيْدَةً عَنُ آبِي عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَلَا يَعْبُدُ الرَّعْنَا اللهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَقَى فِي قُريشٍ وَلَا يَعْبُدُ اللهِ مَا لِي اللهِ مَا لِي الرَّقَ عَلِي اللهِ مَا لِي اللهِ مَا لَا لَهُ مَا اللهِ مَا لِي اللهِ مَا لِي اللهِ مَا لَا لَهُ مَا اللهُ مَا لِي اللهُ مَا لَا لَا اللهُ مَا لَوْ مَا عَلِي اللهُ مَا لَا لَا مَا عَلَى اللهِ مَا لَا لَا مَاللهِ مَا عَلَى اللهُ مَا لَا لَا لَا مَا عَلِي اللهُ مَا عَلِي الْعَلَى وَاللَّهُ مُعَلِي اللهُ مَا لَا لَا مَا عَلَى اللهُ مَا عَلِي اللهُ اللهُ مَا عَلَى اللهُ اللهِ مَا عَلَى اللهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الله

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ ہارگاہ رسالت ما بسلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قرلیش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تہمارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبز ادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضای جی تجی ہے

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/126

حدیث بیان کرنے میں تقوی اختیار کرنے کابیان

1051 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنْ الْبَهِ صَلَّى الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِي عَبُدِ الرَّحُمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثُتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْيَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاتَقَاهُ تَحفة اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْيَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاتَقَاهُ تَحفة 10177 معتلى 6463

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تواس کے بارے وہ گمان کروجوراہ راست پر ہو، جواس کے مناسب ہواور جوتقوی پر مبنی ہو۔

شيخين كي فضيلت كابيان

1052 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفَيَانَ وَشُعْبَةَ عَنُ حَبِيبِ بُنِ آبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ آنَّهُ قَالَ آلا أَنْبِئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأَمَّةِ بَعُدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبُو بَكُرِ ثُمَّ عُمَرُ مِعتلى 6346،

ترجمًّہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کیا میں تہہیں نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین مخض کون ہے؟ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

بنوباشم كى فضيلت كابيان

1053ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بَنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بَنُ زِيَادٍ عَنِ السُّدِيِّ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ (إِنَّمَا آنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَبْدٍ خَيْرٍ عَنْ عَلِي فِي قَوْلِهِ (إِنَّمَا آنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهِ مَا اللهِ صَلَّى 1/41

ترجمنة حضرت على المرتضى رضى الله عند بيان كرتے بيں قرآن كريم بيس بيجوفر مايا گيا ہے" كرآ ب تو صرف و رانے والے بي اور ہرقوم بيس ايك بادى آيا ہے" نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے اس آيت كے متعلق فر مايا و رانے والا اور رہنما كى كرنے والا بنواشم كا ايك آدى ہے۔

نی کریم صلی الله علیه وسلم کاخود جنگ میں شریک ہونے کابیان

1054 - حَـدَّنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ إِسُرَائِيلَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ

حَارِثَةَ بُنِ مُضَرِّبٍ عَنُ عَلِيَّ قَالَ لَمَّا حَضَرَ الْبَأْسُ يَوُمَ بَدْرٍ اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنُ اَشَـدِ النَّاسِ مَا كَانَ اَوْ لَمْ يَكُنُ اَحَدٌ اَقْرَبَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْهُ تحفة 10060 معتلى 6190،

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن جب جنگ شروع ہوئی تو ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آجاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری نسبت دشمن سے زیادہ قریب تھے اور اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ سخت جنگ کی تھی۔

ركوع ميں قرأت قرآن سے ممانعت كابيان

1055 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحُمْنِ مَالِكٌ عَنُ نَافِعٍ وَحَدَّثَنَا وَاللهِ بُنِ حُنَيْنٍ - قَالَ إِسْحَاقُ - يَعْنِى ابْنَ عِيسَى - اَخْبَرَنِى مَالِكٌ عَنُ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ حُنَيْنٍ - قَالَ إِسْحَاقُ عَنْ اَبِيهِ - عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبُسِ السَّحَاقُ عَنْ اَبِيهِ - عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبُسِ السَّحَاقُ عَنْ اَبِيهِ - عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبُسِ الشَّعَاقُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَصْفَوْر وَعَنْ تَخَتَّمُ الذَّهَ فِي وَعَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ مِ تحفة 1017 مَعَلَى 1037 مُن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ 1037 مَن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْ عَلَيْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ال

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوشی ،ریثی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑ اپنے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الطاق (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صن الترمذى - اللباس (2078) سن الترمذى - الأدب (2078) سن الترمذى - اللباس (1725) المنابئ - التطبيق (1725) سن الترمذى - الأدب (2808) سن النسائي - التطبيق (1040) سن النسائي - التطبيق (1040) سن النسائي - التطبيق (1040) سن النسائي - التطبيق (1043) سن النسائي - التطبيق (1044) سن النسائي - الزينة (1045) سن النسائي - الزينة (1765) سن النسائي - الزينة (1765)

1056 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي وَ آبُو حَيْثَمَةَ قَالاً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ اَنْبَانَا آيُّوبُ عَنْ نَافِعِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ فُلاَنِ بُنِ حُنَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ حُنَيْنٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ فُلاَنِ بُنِ حُنَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ حُنَيْنٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِ الْمُعَصِّفَرِ وَعَنِ الْقَسِيِّ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَقَالَ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُسِ الْمُعَصِّفَرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهِبِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرَّكُوعِ وَقَالَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الل

ترجمہ : حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوشی ، ریشی لباس ماع صفر ہے رنگا ہوا کپڑ ابننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صعيح مسلم - الصلاة (480) صعيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس (1730) سنن التسائى - اللباس (1730) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5170)

دوغلام بھائيوں كوالگ الگ بيچنے كى ممانعت كابيان

1057 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَكَمِ بُنِ عُتَنَبَةَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْسَانِ بُنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ آنَّهُ قَالَ آمَرَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْسَانِ بُنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ آنَّهُ قَالَ آمَرَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ آبِيعَ غُلامَيْنِ آخُويُنِ فَبِعُتُهُمَا فَقَرَّقُتُ بَيْنَهُمَا فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ آبِيعَ غُلامَيْنِ آخُويُنِ فَبِعُتُهُمَا وَلاَ تَبِعُهُمَا فَلاَ تَعْمِيعاً وَلاَ تَفُوقَ بَيْنَهُمَانٌ معتلى 6335 وَسَلَّمَ فَقَالَ "آدُرِكُهُمَا فَارْتَجِعُهُمَا وَلاَ تَبِعُهُمَا إِلَّا جَمِيعاً وَلاَ تَفُرِقْ بَيْنَهُمَانٌ معتلى 6335 وَسَلَّمَ فَقَالَ "آدُرِكُهُمَا فَارْتَجِعُهُمَا وَلاَ تَبِعُهُمَا إِلَّا جَمِيعاً وَلاَ تَفُولُ بَيْنَهُمَانٌ معتلى 6335 وَسَلَّمَ فَقَالَ "آدُرِكُهُمَا فَارْتَجِعُهُمَا وَلاَ تَبِعُهُمَا إِلَّا جَمِيعاً وَلاَ تَفُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا مَاللهُ عَلَيْهُ مَا أَلُولُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَلاَ تَعْرِقُ بَيْنَهُمَانُ وَلَا مُولَ وَيَحِي كَاحَمُ ويا اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ الل

وہ دونوں آپس میں بھائی نتھے، میں نے ان دونوں کو دوا لگ الگ آ دمیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا اور آ کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جا کران دونوں کو واپس لوا درا کٹھا ایک ہی آ دمی کے ہاتھ ان دونوں کو فروخت کرور

تخريج الحديث: ٠

سنن الترمذي - البيوع (1284) سنن ابن ماجه - التجارات (2249)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/127)

اعضائے وضو کوتین تین باردھونے کابیان

1058 زَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ هِ شَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا آبُو الاَحُوصِ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى حَيَّةَ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ فَعَسَلَ كَفَيْهِ حَتَّى ٱنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاَثًا ثُمَّ اسْتَنْشَقَ عَنْ آبِى حَيَّةً قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ فَعَسَلَ كَفَيْهِ حَتَّى ٱنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاَثًا ثُمَّ اسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا وَخِرَاعَيْهِ أَلاَثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَآخَذَ ثَلاثًا وَخِرَاعَيْهِ أَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَآخَذَ ثَلاثًا وَفِرَاعَيْهِ أَلاثًا وَخِرَاعَيْهِ أَلاثًا وَخِرَاعَيْهِ أَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَآخَذَ فَلَا اللهِ مَلَى فَكُولُ وَسُولِ اللهِ صَلَى فَكُولُ وَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ مَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلَعُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْهُ وَسُلَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَقَاهُ وَسُلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّهِ وَعَسَلَ عَلَيْهِ وَسَلَى 1036

ترجمہ حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو یا، تین دفعہ کہنیوں انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کیا، پھر تین دفعہ کی ، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا ، تین دفعہ چبرہ دھویا ، تین دفعہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے ،سرکامسے کیا اور مخنوں سمیت دونوں یا وَل دھوئے اور وضو کا بچاہوا پانی لے کر کھڑے کیڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضود کھانا چاہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن البينة المدرة النبشرين بالجنة 1/114)

1059ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ هِ شَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحُوصِ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ فَالَ وَذَكَرَ عَبُدُ خَيْرٍ قَالَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنُ قَالَ وَذَكَرَ عَبُدُ خَيْرٍ قَالَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنُ فَالَ وَذَكَرَ عَبُدُ خَيْرٍ قَالَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنُ فَالَ وَذَكَرَ عَبُدُ خَيْرٍ قَالَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنُ فَالَ وَذَكَرَ عَبُدُ خَيْرٍ قَالَ كَانَ إِذَا فَرَغُ مِنْ فَاللهِ وَهِ فَشَرِبَ تَعَلَى 10205 معتلى 6343 طُهُورِهِ أَخَذَ بِكُفَيْهِ مِنْ فَضِلِ طَهُورِهِ فَشَرِبَ تَعَلَى 10205 معتلى 6343 گذشته حديث الدوس كا في المنظم وى جالبت الله عن المنظم والله عنه الله عنه عنه الله ع

کان کٹے یاسینگ کئے جانور کی قربانی ہے ممانعت کابیان

1060 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنِ الاَعْضَبِ هَلْ يُضَحَى بِهِ فَاخْبَرَنَا عَنُ قَتَادَةً عَنُ جُرَى بُنِ كُلَيْبٍ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ آنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى يُضَحَى بِهِ فَاخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةً فَذَكَرُثُ رَسُولُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يُضَحَى بِاَغْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأَذُنِ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرُثُ رَسُولُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يُضَحَى بِاَغْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأَذُنِ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرُثُ وَسُولُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يُضَعَّى بِاَغْضَبُ النِّصُفُ فَاكُثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَ تَحفَةَ 1003 معتلى فَلِكَ لِسَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ الْعَضَبُ النِّصُفُ فَاكُثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَتَحفَةَ 1003 معتلى فَلِكَ لِسَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ الْعَضَبُ النِّصُفُ فَاكُثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَ تَحفَةً 1003 معتلى فَلَكُ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے جانور کی قربانی سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن أبى داؤد - الضحايا (3145) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن البحنة (3143) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى (1951)

سرخ زین پوشی کرنے سے ممانعت کابیان

1061 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ إِسْرَائِيلَ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنُ هُبَيْرَةَ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبُسِ الْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِيرِ وَ تَحْفَة 10304 معتلى 6422

ترجمہ: حَفرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوشی ،ریشی لباس پہنے اور سرخ زین پوش سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البحارى - النفقات (5051) صحيح البحارى - اللباس والزينة (5002) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس (2078) سنن الترمذى - اللباس (2088) سنن النسائى التلمذى - اللباس (1725) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1043)

التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5368) سنن النسائي - الزينة (5408) سنن النسائي - اللباس (5408) سنن النسائي -

وضوكي بعض سنن كابيان

1062 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَعَبُدُ الرَّزَاقِ اَنْبَانَا إِسُرَائِيلُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ آبِى حَيَّةَ الُوَادِعِيّ - قَالَ عَبُدُ الرَّزَاقِ عَنْ آبِى حَيَّةً - قَالَ رَايُتُ عَلِيًّا بَالَ فِى الرَّحَبَةِ وَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّا فَغُسَلَ كَفَيْهِ ثَلاثاً وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً وَعَسَلَ عَلَيُهِ ثَلاثاً وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً وَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثاً وَمَضَمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً وَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثاً وَمَصْلَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً ثَمَ فَسَرِبَ وَجُهَهُ ثَلاثاً وَعَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاثاً ثَلاثاً ثَمَ قَامَ فَشَرِبَ وَجُهَهُ ثَلاثاً وَعَسَلَ وَضُولِهِ ثُمَّ قَالَ إِنِى رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِى رَايَتُمُونِى فَعْلَ كَالَّذِى رَايَتُمُونِى فَعْلُ وَضُولِهِ ثُمَّ قَالَ إِنِى رَايُتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِى رَايَتُمُونِى فَعْلُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِى رَايَتُمُونِى فَعْلُ فَا أَرِيكُمُوهُ وَ تَحْفَةً 1032 معتلى 6446،

ترجمہ حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو صحن میں بییثاب کرتے ہوئے دیکھا، پھرانہوں نے پانی منگوایا اور پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوکرصاف کیا، پھر تین دفعہ کی ، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے ،سر کا مسے کیا اور مخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے کی گئے اور فر مایا کہ بی تہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضود کھانا جا ہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن الطهارة

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كاخلفائ اكابركى تعريف كرنے كابيان

1063ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبُو صَالِحٍ الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بُنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ النَّخِعِيِّ قَالَ ضَرَبَ عَلْقَمَةُ بُنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي الْجَجَّاجُ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ آبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ ضَرَبَ عَلْقَمَةُ بُنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِينِ الْجَجَّاجُ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ آبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ ضَرَبَ عَلْقَمَةُ بُنُ قَيْسٍ دَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللْفُولُولُ اللَّهُ الللللْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ الللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

هَـذَا الْـمِـنُبَرَ وَقَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ مَا شَاءَ اللَّهُ اَنْ يَـذُكُـرَ وَقَـالَ إِنَّ خَيْـرَ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ آخُدَثُنَا بَعُدَهُمَا آخُدَاثاً يَقُضِى اللَّهُ فِيهَا معتلى 6364

ترجمہ : حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دن برسر منبر خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور جواللہ کو منظور ہوا وہ کہا پھر فر مایا کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تنصان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تنصاس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کرلی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گاسوکرے گا۔

شيخين كى فضيلت كابيان

1064ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا آبُو صَالِحِ الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بُنُ خِرَاشِ آخُبَرَنِى يُونُسُ بُنُ حَبَّابٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بُنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ هَاذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيّهَا آبُو بَكُرِ ثُمَّ عُمَرُ معتلى 6346

ترجمہ : حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تنصان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تنھے۔

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كى مثل نه مونے كابيان

عِمْرَانَ الانْصَارِيّ عَنْ عَلِيٍّ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُشْمَانَ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ هُرُمُزَ عَنُ نَافِع بُنِ جُبَيْرٍ عِمْرَانَ الانْصَارِيّ عَنْ عَلِيٍّ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُشْمَانَ بُنِ عَبُدِ اللهِ بُنِ هُرُمُزَ عَنُ نَافِع بُنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلاَ بِالطَّوِيلِ صَخْمَ الْكَوَادِيسِ مُشُوباً وَجُهُهُ حُمُوةً طُوِيلَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلاَ بِالطَّوِيلِ صَخْمَ الْكَوَادِيسِ مُشُوباً وَجُهُهُ حُمُوةً طُوِيلَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ مَعْرَاةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مَعْرَاءً وَقَالَ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَنْ الْمُسُرِّبَةُ وَقَالَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَنْ الْمُسُوبَةُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَنْ الْمُسُرِّبَةُ وَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ الْمُسْرِبَةُ وَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَّ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَّ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَّ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَّ اللهُ عَلَيْهُ وَلَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ الل

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البناقب (3637) سنن الترمذي - البناقب (3638)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بألجنة 1/127)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه اورفضيلت ابوبكر وعمر رضى الله عنهما كابيان

1086 - حَدَّنَا شِهَابُ اللَّهِ حَدَّنَا آبُو صَالِحٍ الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى حَدَّنَا شِهَابُ بُنُ خِرَاشٍ حَدَّنَى اللهِ حَدَّنَا آبُو صَالِحٍ الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى حَدَّنَا شِهَابُ بُنُ خِرَاشٍ حَدَّنَى اللهِ حَدَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ لاَ وَاللهِ يَا عَلِيهًا اَفْصَلُ النَّاسِ بَعُدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ لاَ وَاللهِ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ لاَ وَاللهِ يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرُهُ إِلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرُهُ (1/128) معتلى 80 فَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابِى بَكُو قُلْلُ اللهِ عَلَى اللهُ عَمْرُهُ (1/128) معتلى 6433

ترجمہ: حضرت ابو جمیفہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کوتمام لوگوں میں سب سے افضل سمجھتا تھا، میں نے کہانہیں واللہ اے امیر المونین! میں نبیس سمجھتا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسلمانوں میں آپ سے افضل بھی کوئی ہوگا، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں بیرنہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل محفی کون ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں ، انہوں نے فرمایا وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین محفی کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت على المرتضى اورخلفائ اكابركي خلافت كابيان

1067ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى سُرَيْحُ بُنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَرُوَّانُ الْفَزَارِىُّ آخُبَوَنَا عَبُدُ الْسَمِلِكِ بُنُ سَلْعٍ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَامَ عَلِىٌّ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخُلِفَ آبُو بَكُرٍ فَعَمِلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخُلِفَ آبُو بَكُرٍ فَعَمِلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخُلِفَ عُمَرُ فَعَمِلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ اسْتُخُلِفَ عُمَرُ فَعَمِلَ بِعَمَلِهِمَا بِعَمَلِهِمَا وَسَارَ بِسِيرَتِهِ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ اسْتُخُلِفَ عُمَرُ فَعَمِلَ بِعَمَلِهِمَا وَسَارَ بِسِيرَتِهِ مَتَى قَبَضَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ اسْتُخُلِفَ عُمَرُ فَعَمِلَ بِعَمَلِهِمَا وَسَارَ بِسِيرَتِهِمَا حَتَى قَبَضَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ مُ معتلى 6350

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑ ہے ہوئے ، انہوں نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انقال ہوا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کردیا گیا، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے اور ان کی سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اپنی پاس بلالیا، پھر حضرت عمر فاردتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے اور وہ ان دونوں حضرات کے طریقے اور سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ click on link for more books

الله تعالى في البيس بهى اين پاس بلاليا-

بسم الله پر هکرسواری پرسوار مونے کابیان

1068 - حَذَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَذَّثَنِى آبِى حَذَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ إِسْرَائِيلَ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ كُنْتُ رِدُفَ عَلِيٍّ فَلَمَّا وَضَعَ رِجُلَهُ فِى الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ الْمَحْمَدُ لِلَّهِ (مُسْحَانَ الَّذِى سَخَرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) وقَالَ الْمَحْمَدُ لِلَّهِ (مُسْحَانَ الَّذِى سَخَرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) وقَالَ اللهَ صَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِع ثُمَّ حَمِدَ اللهَ ثَلاَثًا قَالَ اللهَ مَا اللهَ اللهَ اللهَ اللهَ اللهَ اللهَ اللهَ اللهَ اللهَ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

وَاللّٰهُ اَكُبَرُ ثَلَاثاً ثُمْ قَالَ سُبُحَانَ اللهِ ثَلاَناً ثُمْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلَّا انْتَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ وَكِيعِ مُبُحَانَكَ إِنَّى ظَلَمُتُ نَفُسِى فَاغْفِرُ لِى إِنّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ قُلْتُ مَا يُسُحَونَكَ إِنَّى ظَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ كَالَّذِى رَايُتَنِى فَعَلْتُ وَيُنْ مَعْ فَعَلَ كَالَّذِى رَايُتَنِى فَعَلْتُ وَيُنْ مَعْ فَعَلَ كَالَّذِى رَايُتَنِى فَعَلْتُ وَسُلَّمَ فَفَعَلَ كَالَّذِى رَايُتَنِى فَعَلْتُ وَيُعْمَلُ كَالَّذِى رَايُتَنِى فَعَلْتُ وَيَعْمَلُ كَالَّذِى رَايُتَنِى فَعَلْتُ وَسُلَّمَ فَفَعَلَ كَالَّذِى رَايُتَنِى فَعَلْتُ وَيَعْمَلُ كَالّذِى رَايُتِنِى فَعَلْتُ وَسُلَّمَ فَفَعَلَ كَالّذِى رَايُتِنِى فَعَلْتُ وَيَعْمَلُ مَا يُخْدِى يَعْلَمُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَجَبٌ لِعَبْدِى يَعْلَمُ اللهُ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ "قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَجَبٌ لِعَبْدِى يَعْلَمُ اللهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِى " تحفة 10248 معتلى 6370

ترجمه حضرت علی بن ربیعه بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت علی المرتفیٰ رضی اللہ عنہ کار دیف تھا، جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بسم اللہ بجب اس پر بیٹے گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، پاک ہوہ ذات جس نے اس جانورکو ہمارا تابع فرمان بنا دیا، ہم تو اے اپنے تابع نہیں کر سکتہ تصاور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، پھر تمین دفعہ الحمد للہ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہ کرفر مایا: اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اپنی جان پر شین دفعہ الحمد للہ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہ کرفر مایا: اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اپنی جان پر ظم کیا ہی جسمان فرماد ہے۔ ہوئے میں نے بیا اور نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرا ہے تھے اور نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم ہی مسکرا ہے تھے اور میں نہیں اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! جھے معاف فرماد ہے تو پردردگار کوخوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میر ابندہ جانتا ہے کہ میر سے علاوہ اس کے ٹناہ کوئی معاف نہیں کرسکا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3446) سنن أبي داؤد - الجهاد (2602)مسند أحدد - مسند العشرة البيشوين بالبعنة 1/128) نبي كريم صلى الله عليه وسلم كي وعاست شفاء حاصل بونے كابيان

1069 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ عَمْرِو بَنِ مُرَّةَ عَنُ عَبُدِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَدْنَا عَبُدِ اللهِ اللهِ عَدْنَا عَنْ عَبُدِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا اَقُولُ اللهُمَّ إِنْ كَانَ بُنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اشْتَكَيْتُ فَآتَانِي النَّبُيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا اَقُولُ اللهُمَّ إِنْ كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا اَقُولُ اللهُمَّ إِنْ كَانَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا اَللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا اللهُمَّ إِنْ كَانَ مُتَا يَخِواً فَاشْفِينِي آوُ عَافِينِي وَإِنْ كَانَ بَلاَءً فَصَبِّرُنِي وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ وَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ ا

السنّب قى صَسلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ "كَيْفَ قُلْتَنْ" قَالَ فَاعَدْتُ عَلَيْهِ وَقَالَ فَمَسَحَ بِيدِهِ ثُمَّ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ فَمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَجَعِى ذَاكَ بَعْدُن تحفة 1018 معتلى 6307 "اللّهُ مَّ الله عليه او عَافِيهِ "قَالَ فَمَا الله عَلَيْتُ وَجَعِى ذَاكَ بَعْدُن تحفة 1018 معتلى 6307 من الله عليه والله على الله عليه والله على الله عليه والله على الله على والله على الله على الله عليه والله على الله عليه والله على الله ع

تخويج الحديث:

سنن الترمذي - الذعوات (3564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/128

رمضان المبارك كآخرى عشرے ميں شب بيدارى كرنے كابيان

1070 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشُونِ تحفة 10307 معتلى عَلِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشُونِ تحفة 10307 معتلى

ترجمہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات کو جاگنے کے لئے اٹھا یا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/128)

سيخين كى فضيلت كابيان

1071 - حَدَّثَ مَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَ اَبُو بَكُو بَنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بَنِ سَلَعٍ عَنْ عَبُدِ حَيْرٍ قَالَ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَبَضَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَيْرِ مَا فَيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَيْرٍ مَا فَيْسِ عَلَيْهِ مَنَ الأَنْبِياءِ عَلَيْهِمُ السَّلامُ ثُمَّ السُّخُولِفَ ابُو بَكُرٍ فَعَمِلَ بِعَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ فَيْسِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُنَّةِ نَبِيّهِ وَعُمَرُ كَذَلِكَ معتلى 6350 مجمع 5/176 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُنَّةٍ نَبِيّهِ وَعُمَرُ كَذَلِكَ معتلى 6350 مجمع 5/176 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُنَّةٍ نَبِيّهِ وَعُمَرُ كَذَلِكَ معتلى 6350 مجمع 5/176 محمد عالى 5/176 محمد الله عليه وسَلَّمَ وَسُنَّةٍ نَبِيّهِ وَعُمَرُ كَذَلِكَ معتلى 10/2 محمد الله عليه على الله عليه وسلم كالتعليه وسلم كالتعليه وسلم كالتعليه وسلم كالتعليه وسلم كالتعلق الله عليه وسلم كالتعلق الله عليه وسلم كالتعلق الله عليه وسلم كالتعلق الإعلام عين سب سن إلى الله عليه وسلم كالتعليه وسلم كالتعلق الله عليه وسلم كالتعلق الله عليه وسلم كالتعلق الله عليه وسلم كالتعلق المن كاليول عنه مقرر كرديا كيا، وه ني كريم صلى الله عليه وسلم كالم يقي الوال كالميرة بوسلم كالمعلق الله عليه والله كالمناس كالمعتل الله عليه وسلم كالتعلق المناس كالمعتلى الله عليه وسلم كالتعلق المناس كالمعتلى الله عليه وسلم كالمعتلى الله عليه وسلم كالمعتلى والتعلق المناس كالمعتلى الله عليه وسلم كالمعتلى المعتلى ا

فاروق رض الشعنه ظيفه مقرر موے اور وہ ان دونول حضرات كے طريقے اور سيرت پر چلتے ہوئے كام كرتے رہے۔
1072 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنِي زَكْوِيًا بُنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ مُجَاشِعِ عَنْ آبِى
إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ خَيْرُ هالِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا آبُو بَكُرِ
إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ خَيْرُ هالِهِ الْأُمَّةِ بَعُدَ نَبِيّهَا آبُو بَكُرِ
وَعُمْرُ وَكُو شِسْنُتُ اَنُ أُسَمِّى الثَّالِتَ لَسَمَّيْتُهُ فَقَالَ رَجُلٌ لا بَى إِسْحَاقَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّكَ
تَقُولُ اَفْضَلُ فِى الشَّرِ فَقَالَ آحَرُورِتَّ معتلى 6346

ترجمہ: حضرت عبدخیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو (دوران خطبہ یہ) کہتے ہوئے بنا کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین مخص حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اوراگر میں جا ہوں تو تیسرے آ دمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

کٹے ہوئے اعضاء جانور کی قربانی کابیان

1073 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثنا وَكِيعٌ عَنُ إِسُرَائِيلَ وَعَلِيّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بُنِ النَّعُمَانِ عَنْ عَلِيّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْجَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بُنِ النَّعُمَانِ عَنْ عَلِيّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْبَشُولَا عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَالْاَمُونَ وَلاَ مُدَابَرَةٍ وَ لاَ مُدَابَرَةٍ وَ لاَ مُدَابَرَةٍ وَ لاَ مُدَابَرَةٍ وَ لاَ مُدَابَرَةٍ وَ تَعَفَّة لَا مُقَابَلَةٍ وَلا مُدَابَرَةٍ وَ تَعَفَّة اللهُ عَلَيْهِ وَالْا مُدَابَرَةٍ وَالاَ مُدَابَرَةٍ وَالْاَ مُدَابَرَةٍ وَالْاَ مُدَابَرَةٍ وَالْاَ مُدَابَرَةٍ وَالْاَ مُدَابَرَةٍ وَالْاَ مُدَابَرَةٍ وَالْاَ مُدَابَرَةً وَالْاَ مُدَابَرَةً وَالْاَ مُدَابَرَةً وَالْاَ مُدَابَرَةً وَالْاَ مُدَابَرَةً وَالْاَ مُدَابَرَةً وَلاَ مُدَابَرَةً وَالْاَ مُعَالِكُ اللهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَالْا مُرَابِعُهُ وَالْا مُعَلِي وَعَلَيْهِ وَالْا مُعَابِلَةً وَالْا مُعَالِكُ وَالْا مُدَابِرَةً وَالْا مُعَالِكُ وَالْا مُعَلِي وَالْا مُلْكُالِهُ مُلَالَةً عَلَيْهِ وَالْسَلَمَ الْعَلَقِيقُ وَالْا مُعَلِي وَالْا اللهُ عَلَيْهِ وَالْا مُعَالِمُ وَالْا مُسْلِكُ اللهِ مُلْكُولُولُ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ الللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّه

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تھم دیا ہے کہ قربانی کے جانور ک آنکھاور کان احجھی طرح دیکھ لیس اور ایسے جانور کی قربانی سے منع فر مایا ہے جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہویا اس میں سوراخ ہو یاوہ پھٹ گیا ہویا جسم کے دیگر اعضاء کٹے ہوئے ہول۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن ابن ابن النسائى - الضحايا (4376) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن النسائى - الضحايا (4375) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) مسند العشرة البشرين بالجنة (1/128) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى (1952)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه يغض ركھنے والا منافق ہے

1074 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَن عَدِيِّ بُنِ ثَابِتٍ عَنُ زِرِّ بُنِ حُبَيْتٍ عَنْ خِرَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنَّهُ لاَ يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلاَ بُنِ حُبَيْتٍ عَنْ عَلِيٍ قَالَ عَهِدَ إِلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنَّهُ لاَ يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلاَ

يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ "تحفة 10092 معتلى 6233،

ترجمہ: حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عند فر ماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ بات ذکر فر مائی تھی کہتم سے بغض کوئی منافق ہی کرسکتا ہے۔ بغض کوئی منافق ہی کرسکتا ہے۔

تحريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (78) سنن الترمذي - البناقب (3736) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5018) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5012) سنن البقدمة (114) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/128)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه اور جإرآ دميوں كى ديت كا مسئله

1075 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيّ آنَّ قَوْماً بِالْيَمَنِ حَفَرُوا زُبْيَةً لاسَدٍ فَوَقَعَ فِيهَا فَتَكَّابُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَوَقَعَ فِيهَا اَرْبَعَةً فَتَنَازَعَ فِي ذَلِكَ فَوَقَعَ فِيهَا اَرْبَعَةً فَتَنَازَعَ فِي ذَلِكَ فَوَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ فَتَعَلَّقَ بِآخَرَ ثُمَّ تَعَلَّقَ الآخَرُ بِآخَرَ حَتَّى كَانُوا فِيهَا اَرْبَعَةً فَتَنَازَعَ فِي ذَلِكَ حَتَّى اَخَدَ السِّلاَحَ بَعْ ضُهُ مُ لِبَعْضٍ فَقَالَ لَهُمْ عَلِيٌّ اتَقْتُلُونَ مِائَتَيُنِ فِي اَرْبَعَةٍ وَلَكِنْ سَاقُضِى حَتَّى اَخَدَ السِّلاَحَ بَعْ ضُهُ مُ لِبَعْضٍ فَقَالَ لَهُمْ عَلِيٌّ اتَقْتُلُونَ مِائَتَيُنِ فِي اَرْبَعَةٍ وَلِكِنْ سَاقُضِى بَيْنَكُمْ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ إِنْ رَضِيتُ مُوهُ لِلاَوَّلِ رُبُعُ اللِّيَةِ وَلِلثَّانِي ثَلْكُ الدِّيَةِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفُ الدِيَةِ وَلِلنَّائِعِ الدِّيَةُ وَلِلثَّالِي نِصْفُ الدِيَةِ وَلِلنَّائِعِ الدِّيَةُ وَ لِلثَّالِي نِصْفُ الدِيةِ وَلِلنَّائِعِ الدِيتَةُ وَ فَلَمْ يَرُضُوا بِقَضَائِهِ فَاتَوُا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاقُضِى بَيْنَكُمُ وَلِلرَّابِعِ الدِيتَةُ وَ لَلنَّالِ فَالَوْلُ النَّيِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاقُضِى بَيْنَكُمُ فَقَالَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاقُضِى بَيْنَكُمُ فَقَالَ فَأَوْلُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاقُوعِي فَاتَوُلُ النَّيْقَ وَلِلْا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاقُوعِي فَاتُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاقُوعِي فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاقُوعِي عَلَى فَاتُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاقُوعِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاقُوعِي فَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَعْمَ اللهُ عَلَيْهِ فَلَا لَقَالُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَلْكُوا اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ السَلَّمَ عَلَى اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ الْعُلْمُ الْعَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ الْعُولُ الْقَالُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُرَالُ اللّهُ عَلَيْ

ترجمہ حضرت صفی کنافی رحمۃ الشعلیہ فرماتے ہیں کہ یمن میں ایک قوم نے شیر کوشکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر است ڈھانپ رکھا تھا شیراس میں گر پڑا اچا تک ایک آ دی بھی اس گڑھ میں گر پڑا ، اس کے پیچھے دوسرا، تیسراحتی کہ چار آ دی گر کردیا ، ید کھے کردیا ، ید کھے کرایک آ دی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کودے مارا ، چنا نچ شیر ہلاک ہوگیا اوروہ چاروں آ دی بھی اپنے اپنے اپنے اپنے اپنے اپنے اپنی اوروہ چاروں آ دی بھی اپنے اپنے اپنے نخوں کی تاب ندلاتے ہوئے دنیا سے چل ہے) مقولین کے اولیا ، اسلے دکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آ منے سامنے آ گئے ، اتی دیر میں حضرت علی الرتضی رضی الشعند آ پنچ اور کہنے گئے کیا تم چار آ دمیوں کے بدلے دوسو آ دمیوں کوئی کرنا چاہتے ہو؟ میں تہمارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں ، اگر تم اس پر راضی ہوگے تو سمجھو کہ فیصلہ ہوگیا ، فیصلہ یہ ہے کہ چوتھا کی دیت دے دواور چو سے کو کمل دیت دے دو دوسرے کو جہا کی اور تیسرے کو جوتھا کی دیت دے دواور کو جو کو کمل دیت دے دو دوسرے کو جہا کی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو ، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں بی دو ، دوسرے کو تہا کی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو ، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کیس اس کی میں بی نے دوسرا کی سمجھ میں بی نے میں الشد علیہ وسکم نے فرمایا : میں کہ بی کر بی صلی الشد علیہ وسلم نے فرمایا : میں کہ بی کر بی صلی الشد علیہ وسلم نے اس کونا فذکر دیا ۔

دی میں الشد علیہ وسلم نے اس کونا فذکر دیا ۔

كفاركي قبرول كومثاديين كابيان

1076 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ آبِي الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ قَالَ عَبُدُ الرَّحُمٰنِ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لاَبِي الْهَيَّاجِ اَبْعَنُكَ اَبِي وَائِلٍ عَنْ اَبِي الْهَيَّاجِ الْهَعُنُكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنُ لاَ تَدَعَ قَبُراً مُشْرِفاً إِلَّا سَوَيْتَهُ وَلاَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنُ لاَ تَدَعَ قَبُراً مُشْرِفاً إِلَّا سَوَيْتَهُ وَلاَ عَمْنَالاً إِلَّا طَمَسْتَهُ " تَحفة 10083 معتلى 6221

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق" ابوالھیا ی " روٹیا طب کرکے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہربت کومٹا ڈالنے کا تھم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218)مسند أحدد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/96)

الله تعالى كى نافر مانى ميس كسى انسان كى اطاعت نهكرنے كابيان

1077 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعُدِ بَنِ عُبَيْدَةً عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحُمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ طَاعَةَ لِبَشَرٍ بَنِ عُبَيْدَةً عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحُمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ طَاعَةَ لِبَشَرٍ فَي مَعْصِيَةِ اللهِ "تحفة 10168 معتلى 6459

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشا وفر مایا کہ اللہ کی نا فر مانی میں کسی انسان کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البعاري - البغازي (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائي - البيعة (4205) سنن أبي داؤد - الجهاد (2625)مسند أحيد - مسند العشرة النبشرين بالجنة 1/82)

كان كشے جانور كى قربانى سے ممانعت كابيان

1078 - حَدَّفَ اعْبُدُ اللَّهِ حَدَّفِيى آبِى حَدَّفَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ بَنُ مَهْدِيِّ حَدَّفَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ جُرَى بُنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِي قَالَ النِّصْفُ فَمَا عَنْ عَضَبِ الْأَذُنِ وَالْقَرْنِ وَالْقَرْنِ وَالْ فَسَالُتُ سَعِيدَ بُنَ الْمُسَيَّبِ مَا الْعَضَبُ فَقَالَ النِّصْفُ فَمَا

أَوْقَ ذَلِكَ مِ تَحْفَة 1003 معتلى click on link for mo 6 1570 معتلى المان ا

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کئے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن الدارمى - الأضاحى (1783) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى (1952)

شقاوت وسعادت کے لکھ دیئے جانے کابیان

1079 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعُدِ بَنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِى عَبُدِ الرَّحُمْنِ عَنْ عَلِي قَالَ كُنَّا مَعَ جَنَازَةٍ فِى بَقِيعِ الْعَرْقَدِ فَآتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَسَ وَجَلَسُنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ يَنْكُتُ بِهَا ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَى عَلَى كِتَابِنَا وَالنَّارِ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَتُ شَقِيَّةً اَوْ سَعِيدَةً وَالنَّارِ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَتُ شَقِيَّةً اَوْ سَعِيدَةً وَالنَّارِ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَتُ شَقِيَّةً اَوْ سَعِيدَةً وَ" فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللهِ اَفَلا نَمْكُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهُلِ الشَّقَوةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهُلِ الشِّقُوةِ فَصَيَصِيرُ إِلَى الشِّقُوةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ الشَّقَوةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ الشَّقَوةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بَلِ اعْمَلُوا فَكُلَّ مُيَسَّرٌ آمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اللهُ الشِقُوةِ وَإِنَّهُ يُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْ الْهُلِ الشَّقَوةِ فَإِلَّهُ يُسَرُ لِعَمَلِ الشَّقُوةِ وَاكُنْ مِنْ اللهُ الشَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يُسَرُّ لِعَمَلِ الشَّقُوةِ وَاكُنْ مَنْ اللهُ الشَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يُسَرِّ لِعَمَلِ الشَّقَوةِ وَاكُنْ مَنْ اللهُ الشَعْدَةِ وَاللهُ الشَعْدَةِ وَاللهُ السَّعَادَةِ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَنْ كَانَ مِنْ اللهُ وَلَا السَّعَادَةِ وَاللّهُ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يُسَرِّ لِعَمَلِ الشَّقُوةِ وَاكُنَا مَنْ كَانَ مِنْ الْمُلُ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يُسَرِّ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَالْمَ مَنْ كَانَ مِنْ الْمُلُ الْمُعَلِي الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُولُ فَكُنَ مُنْ اللهُ السَّعَلَى وَاللّهُ مَنْ كَانَ مِنْ اللهُ السَيْعَادَةِ وَاللّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ السَلَيْ اللّهُ عَلْمَ اللهُ السَلَيْ اللّهُ اللهُ السَلَّةُ وَاللّهُ السَلْعَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ السَلْمُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ السَلْعُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللهُ

ترجم۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ کی جنازے کے ساتھ بقیع میں ہے کہ بی کریم صی
اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور بیٹھ گئے ،ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے ، آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس ہے آپ صلی
اللہ علیہ وسلم زمین کو کربیدر ہے تھے ، تھوڑی دیر بعد سراٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر خض کا ٹھکا نہ خواہ جنت ہویا جہنم اللہ کے علم میں موجود
اور متعین ہے اور یہ کھا جا کہ وہ شق ہے یا سعید؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یارسول اللہ! پھر ہم اپنی کتاب پر بھروسہ کر
کے ممل کو چھوڑ نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کرلے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ شقاوت
پالے گا ، بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، عمل کرتے رہو کیونکہ ہرا یک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جا کیں گے جن کے لئے بیا کیا گیا ہوگا ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی بی آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا ، تقوی کا اختیار کیا اور اچھی بات کی تقد تن کی ۔۔۔اسباب پیدا کردیں گے۔

تخريج الجديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1296) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4661) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4664) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صحيح البخارى - الأدب (5863) صحيح البخارى - القدر (6231) صحيح البخارى - الأدب (5863) صحيح البخارى - القدر (2136) صحيح مسلم - القدر (2647) صحيح مسلم - القدر (2647) صني الترمذي - تفسير القرآن (3344) سنن أبي داؤد - المقدمة (78) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/82)

1080 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا رِيَادُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا مَنُصُورٌ عَنُ سَعُدِ بُنِ عُبَدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا مَنُصُورٌ عَنُ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةً عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحُمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ جَنَازَةٍ فِى بَقِيعِ الْغَرُقَدِ وَ فَذَكَرَ مَعُنَاهُ وَ تَحْفَة 1016 معتلى 6458

گذشته حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

يوم عاشوراء كاروزه ركضني كابيان

1081ز - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبُو كُرَيْبِ الْهَمُدَانِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَهُ بُنُ هِشَامٍ عَنُ سُفْیَانَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ عَلِیّ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللهُ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَصُومُ یَوْمَ عَاشُورَاءَ وَیَأْمُرُ بِهِ معتلی 6468 مجمع 3/185 عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَصُومُ یَوْمَ عَاشُورَاءَ وَیَأْمُرُ بِهِ معتلی 6468 مجمع 3/185 مختصع 3/185 مختصف معتلی و معتلی معتلی و معتلی الله علی و معاشوره کاروزه رکھتے تھاور مختصف معتلی الله علیہ و ملم خود بھی یوم عاشوره کاروزه رکھتے تھاور دور کو کاروزه رکھتے تھاور دور کو کھی ایک الله عند بیان کرتے ہیں کہ دسول الله صلی الله علیہ و کم می معتلی الله عند بیان کرتے ہیں کہ دسول الله صلی الله علیہ و کم می معتلی الله عند بیان کرتے ہیں کہ دسول الله صلی الله علیہ و کم می معتلی کا رفید کے معتلی الله علیہ و کم کے می معتلی کا رفید کی کے معتلی کا رفید کی کے می کے معتلی کا کہ کے معتلی کا کہ کے معتلی کے معتلی کے معتلی کے معتلی کے معتلی کو کہ کے معتلی کے معتلی کے معتلی کے معتلی کے معتلی کے معتلی کے کہ کے کے کہ ک

جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کابیان

1082ز - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللهِ وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بَنُ هِ شَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنُ عَبُدِ الاَعُلَى عَنُ آبِى عَنُ عَبُدِ الاَعُلَى عَنُ آبِى عَبُدِ الاَعْلَى عَنْنَهِ عَنُ آبِى عَبُدِ الرَّجُمنِ عَنُ عَلِي عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنُ كَذَبَ عَلَى عَيْنَيْهِ عَنُ آبِى عَبُدِ الرَّخُمنِ عَنْ عَلَى عَيْنَيْهِ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقُداً بَيْنَ طَرَفَى شَعِيرَةٍ " تحفة 1017 معتلى 6454، ترح داحل معالى 6454، ترح داحل مان كرتا ہے، اسے قامت كون جو كَانَ اللهُ عَدْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامِ وَى سَرَدُ حَضْلَ جَوالِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ وَى مَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " مَنْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " مَنْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " مَنْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " مَنْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " مَنْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " مَنْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ

<u>ترجمہ:</u> حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو تخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے ،اسے قیامت کے دن جو کے ^{دانے} میں گرہ لگانے کا مکلّف بنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الرؤيا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرؤيا 2145)

ندى كےسبب وجوب وضوكابيان

1083ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبُو بَحْرٍ عَبُدُ الْوَاحِدِ بَنُ غِيَاثٍ الْبَصْرِيُّ وَحَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ السَّرَحُمٰنِ عَبُدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ وَسُفْيَانُ بَنُ وَكِيعٍ وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بَنُ مُحَمَّدِ بَنِ اَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا اَلْحَمْدُ بَنُ مُحَمَّدِ بَنِ اَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا السَّلَمِيِّ عَنْ اللهِ بَنُ عَيْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ آنَهُ قَالَ كُنْتُ ابُو بَكُو بَنُ عَيْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ آنَهُ قَالَ كُنْتُ وَبُلاً مَذَّا السَّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ آنَهُ قَالَ كُنْتُ وَبُلاً مَذَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَنَّ ابْنَتَهُ كَانَتُ عِنْدِى وَجُلاً مَذَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَنَّ ابْنَتَهُ كَانَتُ عِنْدِى فَامَرْتُ رَجُلاً فَسَالَهُ فَقَالَ "مِنْهُ الْوُضُوءُ" تحفة 10178 معتلى 6465،

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عند فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذى آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تصین اللہ عند سے کہا کہ وہ نبی کریم میرے نکاح میں تصین اس لئے مجھے خود بید مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقدادرضی الله عند سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کر لیا کرے۔ صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کر لیا کرے۔ تحدید یہ الحدیث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن النسائي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (436) سنن النسائي - الفسل والتيمم (436) سنن النسائي - الفسل والتيمم (436) سنن النسائي - الفسل والتيمم (436) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) الفسل والتيمم (437) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (86)

نماز کے لئے خلیل وتحریم کابیان

1084 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ سُفَيَانَ عَنْ عَبُدِ اللهِ بَنِ مُحَمَّدِ بَنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الْوُضُوءُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ " تحفة 10265 معتلى 6394 الصَّلاَةِ الْوُضُوءُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ " تحفة 10265 معتلى 6394 معتلى 6394 معتلى 6394 معتلى 6394 معتلى 6394 من المُصَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَعْمَالًا مُعْلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُمُ وَلَا عَلَى مَعْلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَا عَلَى مَعْلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

تخريج الحديث:

سنن الترميدى - الطهارة (3) سنن أبي داؤد - الطهارة (61) سنن أبي داؤد - الصلاة (618) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (275)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/129) سنن الدارمي - الطهارة 687)

ارتفاع تثمس تك نمازعمر يرصنه كابيان

1085 - حَدَّثَنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَهُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ هِلاَلٍ عَنْ وَهُبِ بُنِ الاَبُحَدَعِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تُصَلُّوا بَعُدَ الْعَصْدِ إِلَّا اَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ " تَحفة 10310 معتلى 6431

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عصری نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو، ہاں!اگرسورج صاف سخراد کھائی دے رہا ہوتو جائز ہے۔

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كى دعا برخوش مونے كابيان

1086ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى زَكِرِيَّا بُنُ يَحْيَى زَحْمَويُهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكَارٍ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ يَزِيدَ الاَصَمُّ قَالَ اَبُو مَعْمَرٍ السُمّاعِيلُ اَبُو مَعْمَرٍ وَسُرَيْجُ بُنُ يُونُسَ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ يَزِيدَ الاَصَمُّ قَالَ اَبُو مَعْمَرٍ وَسُرَيْجُ بُنُ يُونُسَ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ يَزِيدَ الاَصَمُّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُلُهُ الرَّحُمْنِ السُّلَمِي عَنُ عَلِي قَالَ لَمَّا تُوقِي اَبُو طَالِبِ اتَيْتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ الرَّحُمْنِ السُّلَمِي عَنُ عَلِي قَالَ لَمَّا تُوقِي اَبُو طَالِبِ اتَيْتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ الرَّحُمْنِ السَّلَمِي عَنُ عَلِي قَالَ لَمَّا تُوقِي اَبُو طَالِبِ اتَيْتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ الرَّحُمْنِ السَّلَمِي عَنُ عَلِي قَالَ لَمَّا تُوقِي ابُو طَالِبِ اتَيْتُ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمَلَ الْمُولِ اللهُ عَلَيْهُ وَمَالَ الْمُنَاتُ ثُمَّ التَيْتُ اللهُ عَلَيْهُ وَقَالَ الْهُ مَا تَعْتَى الْعَرَالِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ الْمُ اللَّهُ عَلَى اللهُ الْمَالَ الْمُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللهُ الل

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب خواجہ ابوطالب کی وفات ہوگئ تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا بوڑھا چچا مرگیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کرانہیں کی گڑھے میں چھپا دواور میرے پاس آنے ہے پہلے کوئی دوسرا کا م نہ کرنا، چنا نچہ جب میں انہیں کی گڑھے میں اتار کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو جھے ہے فرمایا کہ جا کر خسل کرواور میرے پاس آنے ہے پہلے کوئی دوسرا کا م نہ کرنا، چنا نچہ میں خسل کر کے پاس واپس آیا تو جھے ہے فرمایا کہ جا کر خسل کرواور میرے پاس آنے ہے پہلے کوئی دوسرا کا م نہ کرنا، چنا نچہ میں خسل کر کے پاس واپس آیا تو جھے اتنی دعا نمیں دیں کہ مجھے ان کے بدلے سرخ یا سیاہ اونٹ ملنے پر بارگاہ درسالت میں حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اتنی دعا نمین دیں کہ مجھے ان کے بدلے بھی کی میت کو خسل دیا تو خود بھی گئی دیا کر لیا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214) مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/130 منن النسائي - الجنائز (2006) منا والمنائز (2016) منا والمنائز (2006) منا والمنائز (2016) منائز (2

جھوٹی بات کو صدیث کہنے پر وعید کابیان

1087ز - حَـدَّثَنَا عَبُـدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الاعْلَى بُنُ حَمَّادٍ النَّرُسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنُ عَبُدِ الاَعْلَى عَنُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ كَذَبَ الاَعْلَى عَنُ اَبِى عَبُدِ الرَّحُمٰنِ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ كَذَبَ الاَعْلَى عَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنُ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأُ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِي" معتلى 6457،

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو محف جان ہو جھ کرمیری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھ کا نہ تیار کر لینا چاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذى - العلم (2660) سنن الترمذى - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/83)

ارتفاع مش تك نماز عصر يرصنه كابيان

1088 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ اَبِى إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لاَ تُصَلُّوا بَعُدَ الْعَصْرِ إِسْحَاقَ عَنْ عَلَيْ عَلْ اللهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لاَ تُصَلُّوا الْعَصْرَ وَالشَّمُسُ مُرْتَفِعَةٌ " قَالَ سُفْيَانُ فَمَا اَدُدِى بِمَكَّةَ يَعْنِى اَوْ بِغَيْرِهَا ٥ مِعَتلى 6277

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو، ہاں!اگر سورج صاف ستھراد کھائی دے رہا ہوتو جائز ہے۔

ريشي لباس عورتول مين تقسيم كردين كابيان

1089 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنُ آبِي عَوْنِ عَنُ آبِي صَالِحٍ اللهِ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً أَوْ ثَوْبَ حَرِيرٍ وَاللهُ عَلَيْهِ وَقَالَ "شَقِقُهُ خُمُراً بَيْنَ النِّسُوقِ" تَحفة 10329 معتلى 6451،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دومۃ الجند ل، جوشام اور مدینہ کے درمیان ایک علاقہ ہے کے با دشاہ "اکیدر" نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک رئیٹمی جوڑ الطور ہدیہ کے بھیجا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے عطاء کر کے فرمایا کہ اس کے دو بے بنا کرعورتوں میں تقسیم کردو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة ونضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس واندلا م

ور5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1727) سنن الترمذي - اللباس (1727) سنن التسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - الزينة (1043) سنن النسائي - الزينة (1043) سنن النسائي - الزينة (1118) سنن النسائي - الزينة (1568) سنن النسائي - الزينة (1578) سنن النسائي - الزينة (1778) سنن النسائي - الزينة (1778) سنن النسائي - الزينة (1778) سنن النسائي - الزينة (1788) سنن النسائي - الزينة (1888) سنن النسائي - الزينة (1788) سنن النسائي - الزينة (1888) سنن النسائي - الزينة (1898) سنن النسائي - الزينة (1898)

فليفه مقررنه كرنے كابيان

1090 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ سَالِمٍ بُنِ آبِى الْجَعُدِ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ سَبُعٍ قَالَ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ لَتُحْضَبَنَ هاذِهِ مِنُ هَذَا فَمَا يَنْظُرُ بِى الاَشْقَى عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ سَبُعٍ قَالَ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ لَتُحْضَبَنَ هاذِهِ مِنُ هَذَا فَمَا يَنْظُرُ بِى الاَشْقَى قَالُوا قَالُوا يَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

ترجمہ حضرت عبداللہ بن سبع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہیہ داڑھی اس سر کے خون سے رنگین ہو کر رہے گی، وہ شق جو مجھے قل کرے گا نجاتے کس چیز کا انتظار کر رہا ہے؟ لوگوں نے کہا امیرالمونین! ہمیں اس کا نام پند بتا ہے ،ہم اس کی نسل تک مٹادیں گے، فرمایا واللہ اس طرح تو تم میرے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قل کر دو گے، لوگوں نے عرض کیا کہ پھر ہم پر اپنا نائب ہی مقرر کر دیجئے ،فرمایا نہیں ، میں تہمیں اس کیفیت پر چھوڑ کر جاؤں گا جس پر نمی اللہ علیہ وسلم نے جھوڑ انتھا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ پھر آ ب جب اپنے رب سے ملیں گے تواسے کیا جواب دیں گے (کہ نمی کہ کہ اس کے نامی اللہ ایک مشیت ہوئی ، آ پ نے مجھے ان میں چھوڑ کے آپ نے کے خلیفہ مقرر کیا ؟) فرمایا میں عرض کروں گا کہ اے اللہ! جب تک آپ کی مشیت ہوئی ، آپ نے مجھے ان میں چھوڑ ہے

ر کھا، پھر آپ نے جھے اپنے پاس بلالیا تب بھی آپ ان میں موجود تھے، اب اگر آپ چاہیں تو ان میں اصلاح رکھیں اور اگر آپ جاہیں تو ان میں پھوٹ ڈال دیں۔

حضرت عمار رضى الله عنه كى فضيلت كابيان

1091 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِ عِ مَلَّنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِ عِ مَدَّنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِ عِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاتَهُ عَمَّارٌ فَاسْتَأْذَنَ بَنِ هَانِ عِنْ عَلِي قَالَ كُنَا جُلُوساً عِنْدَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاتَهُ عَمَّارٌ فَاسْتَأْذَنَ بَنِ هَانِ عَلَى 1030 مَعَلَى 1030 مَعَلَى 6417

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضرتھا، اتی در میں حضرت عمارضی اللہ عنہ آ کرا جازت طلب کرنے گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آ مدیداس خص کوجو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/130)

صدیث بیان کرنے میں تقوی اختیار کرنے کابیان

1092ز - حَـ لَآثَنَا عَبْدُ اللهِ حَلَّاثَنَا عُثْمَانُ بَنُ آبِى شَيْبَةَ حَلَّاثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الاَعُمَشِ عَنُ عَلْيٍ بْنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ إِذَا حُدِّثُتُمْ عَنُ رَسُولِ اللهِ عَنُ عَلَيْ بْنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ إِذَا حُدِّثُتُمْ عَنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ الَّذِى هُوَ آهُيَا وَالَّذِى هُوَ اَهْدَى وَالَّذِى هُوَ اَتَقَى صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ الَّذِى هُوَ آهُيَا وَالَّذِى هُوَ اَهْدَى وَالَّذِى هُوَ اَتَقَى وَ تَعْفَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ الَّذِى هُوَ اَهْيَا وَالَّذِى هُوَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ اللّذِى هُوَ اللهِ عَلَيْهِ وَاللّذِى اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللّهِ اللهُ اللهُ اللهِ ا

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فر ماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کروجوراہ راست پر ہو، جواس کے مناسب ہواور جوتقوی پر ببنی ہو۔

1093ز - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَمُرِو بُنِ مُرَّةَ عَنُ اَلِهِ مَلْكُهُ 1017 معتلى 6463 آبِى الْبَخْتَرِيِّ عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحُمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ تَحفة 10177 معتلى 6463 ل

گذشته مدیث ال دوسری سندے بھی مروی ہے۔

1094ز - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آخْمَدُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ آيُّوبَ حَدَّثَنَا آبُو بَكُو بُنُ عَيَّاشٍ عَنِ المُعَمِّ عَنْ عَلْمَ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْ عَنْ اللهُ عَلَيْ عَنْ اللهُ عَلَيْ عَنْ اللهُ عَلَيْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ اَهُدَى وَالَّذِي هُوَ اَتُقَى عَنْ رَسُولِ اللهِ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ اَهْدَى وَالَّذِي هُوَ اَتُقَى عَنْ رَسُولِ اللهِ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ اَهْدَى وَالَّذِي هُوَ اتَقَى وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ فَظُنُوا بِهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ فَظُنُوا بِهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ مَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَ

وَالَّذِي هُوَ اَهْيَانَ تَحَفَّة 10177 معتلى 6463،

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تواس کے بارے وہ گمان کر وجوراہ راست پر ہو، جواس کے مناسب ہواور جوتقوی پر ہنی ہو۔

روضه خاخ كابيان

1095 - حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ فُصَيْلٍ عَنُ حُصَيْنِ بُنِ عَبْدِ الرَّحُمْنِ عَنُ سَعْدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ نَعَبْدِ الرَّحُمْنِ عَنْ سَعْدِ بُنِ عُبْدِ الْحَمْنِ عَنْ سَعْدِ بُنِ عُبْدِ الرَّحُمْنِ السُّلَمِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ بَعَثِنِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا مَرْقَدِ الرَّحُمْنِ السُّلَمِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ بَعَثِنِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا مَرْقَدِ وَالزَّبَيْرَ بُنَ الْعُوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخِنَ" كَذَا قَالَ ابْنُ اَبِى وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ

تخريج الحديث:

صعيع البخارى - الجهاد والسير (2845) صعيع مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3305) سنن أبي داؤد - الجهاد (2650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بألجنة 1/130)

شراب کی صدای کوڑے ہونے کابیان

1096 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنُ آبِى حَصِيبٍ عَنُ عُمَيْرِ بُنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِى مَا كُنتُ لَأَقِيمَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَآجِدُ فِى نَفْسِى مِنْهُ إِلَّا صَمَيْرِ بُنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِى مَا كُنتُ لَأَقِيمَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَآجِدُ فِى نَفْسِى مِنْهُ إِلَّا صَمَيْرِ بُنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِي مَا كُنتُ لَأَقِيمَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَآجِدُ فِى نَفْسِى مِنْهُ إِلَّا صَمَاحِبَ الْحَمْرِ فَلَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ وَوَزَادَ سُفْيَانُ وَذَلِكَ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مَا لَكُونُ مَاتَ وَدَيْتُهُ وَ وَزَادَ سُفْيَانُ وَذَلِكَ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مَا مَا تَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مَا تَ وَدَيْتُهُ وَ وَادَ مُسَاعِد مَا وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولًا اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ مُنْ مُنْ وَاللّهُ مَا مُعَلّمُ وَاللّهُ مَالَ لَا لَا لَيْ مَا لَتُهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ مَا مُعَلَّمُ وَلَا عَلَيْهِ مَا عَلَى 103 مَا مُعَلَّمُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ مِنْ مُنْ وَالَعُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا قُولُتُهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا لَهُ مُواللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَ

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ جس مخص پر بھی میں نے کوئی شرعی سز انا فذکی ہو، اس کے متعلق مجھے اپنے دل میں کوئی کھٹک محسوس نہیں ہوتی ،سوائے شرابی کے کہ اگر اس کی سز ااس کوڑے جاری کرنے کے بعد کوئی محف مرجائے تو میں اس کی در متادا کرتا ہوں ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی حدم تعرز نہیں فرمائی (کہ جالیس کوڑے مارے جا کیس یااسی)۔

تخريج الحديث:صحيح البخاري - الحدود (6396) صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) من المحدود (1707) من أبي داؤد - الحدود (4486) سن ابن ماجه - الحدود (2569) مسند أحمد - مسند العشر : المبشرين بالجنة 1/130)

click on link for more books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

مشركين كے لئے دعائے بخشش نہ مانگنے كابيان

1097 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفَيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ آبِى الْحَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْتَغْفِرُ لاَبُويُهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى الْحَلِيلِ عَنْ عَلِيٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْتَغْفِرُ لاَبُويُهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ آلَيْسَ قَدِ اسْتَغْفَرَ إِبُرَاهِيمُ لاَبِيهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ آلَيْسَ قَدِ اسْتَغْفَرَ إِبُرَاهِيمُ لاَبِيهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ آلَيْسَ قَدِ اسْتَغُفَر إِبُرَاهِيمُ لاَبِيهِ وَالَّذِينَ وَهُو مُشْرِكًا فَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتُ (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ وَهُو مُشْرِكًا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتُ (مَا كَانَ لِلنَّبِي وَالَّذِينَ وَالْذِينَ وَهُو مُشْرِكًا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتُ (مَا كَانَ لِلنَّبِي وَالَّذِينَ وَالْمَنْ لِللهُ (وَمَا كَانَ اللهُ (وَمَا كَانَ السَعْفَارُ إِبُرَاهِيمَ لاَبِيْهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَمًا إِيَّاهُ) وتحفة 1018 معتلى 6448

ترجمہ دفترت علی الرتفنی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے مشرک والدین کے دعاء مغفرت کرتے ہو کہ سنا تو میں نے کہا کہ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے مشرک ہوئے سنا تو میں نے کہا کہ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے مشرک جیا کے لئے دعاء مغفرت ہیں کرتے ہیں نے یہ بات نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی تو اس پر بیر آیت نازل ہوئی کہ پیغمبراور اہل ایمان کے لئے منا سبنیں ہے کہ وہ شرکین کے لئے دعاء مغفرت کریں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3101) سنن النسائي - الجنائز (2036)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/131)

قرب قيامت فتنه خوارج كي علامات كابيان

1098 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّه حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ وَعَبْدُ الرَّحُعٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ حَيْثَمَةَ عَنْ سُويْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِى إِذَا حَدَّثُتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسِنَّا فَلاَنَ آخِرٌ مِنَ السَّمَاءِ آحَبُ إِلَى مِنْ اَنْ اكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثُتُكُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهِ مَن اَنْ اكْذِبَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ السّخُوبُ وَقُومٌ فِى آخِو الزّمَانِ آخُدَاتُ الاَسْنَانِ سُفَهَاءُ - وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَسْفَاهُ - الاَحْلامِ يَعُولُ اللّهِ مَنْ الرَّحْمٰنِ السَّفَاهُ - الاَحْلامِ يَعُولُ اللّهُ عَنْ وَيُولُ النّبُونِيَةِ يَقُولُ النَّمْ اللهُ عَنْ الرَّحْمٰنِ اللّهُ عَنْ الرَّحْمٰنِ اللّهُ عَنْ الرَّمْ عَنْ الرَّحْمٰنِ اللهُ اللهُ عَنْ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيمتُهُ مُهُ الرَّحْمٰنِ اللهُ عَنْ وَجَلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ اللّهُ عَنْ الرَّحْمٰنِ اللهُ عَنْ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ السَّهُ مُ مِنَ الرَّحْمِنِ اللهُ المُعْمُومُ مُن الرَّمْ اللهُ عَنْ وَجَلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ السَّهُ مُ مِنَ الرَّمْ الْوَيامَةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمِيْنِ اللهُ الْمُدُى اللهُ عَنْ اللهُ اللّهُ عَنْ وَجَلَا يَعْمُ الْوَيَامَةِ وَاللّهُ الرَّحْمَانِ اللهُ المَّلُومُ اللهُ اللهُ اللهُ المَلْمُ اللهُ ال

ملی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرؤں تو میر نے زدیک آسان سے گرجانا ان کی طرف جموثی نسبت کرنے سے
زیادہ پندیدہ ہے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی ہات کروں تو میں جنگری آ دمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تد ابیراور چال کا ہے۔
میں نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل کے اعتبار سے وہ بیوتوف ہوں گے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہا تیں کریں گے ، نبیک ریم سلی اللہ علیہ وسلم کی ہا تیں کریں گے ، نبیک ایمان ان کے گلے سے آ ھے نبیں جائے گا بتم انہیں جہاں بھی یا وقت کرو کیونکہ ان کائل کرنا قیامت کے دن ہا عث تواب ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة 1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4767) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/126)

بارش کوستاروں کی جانب منسؤب کرنے کابیان

1099ز - حَدَّنَ اللهِ عَلَى اللهِ حَدَّثَ السَّحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَ اَيَحْيَى بُنُ آبِى بُكَيْرٍ عَنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَ اَيَحْيَى بُنُ آبِى بُكَيْرٍ عَنُ السَّرَائِيلَ عَنُ عَبُدِ الاَّحْمَٰ عَنُ عَلِي عَنِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (وَتَعْجُعَلُونَ عَنُ عَلِي عَنِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (وَتَعْجُعَلُونَ رِزْقَكُمُ) قَالَ "تَقُولُونَ مُطِرُنَا بِنَوْءِ كَذَا (وَتَعْجُعَلُونَ رِزْقَكُمُ) قَالَ "تَقُولُونَ مُطِرُنَا بِنَوْءِ كَذَا (وَتَعْجُعَلُونَ رِزْقَكُمُ) قَالَ "تَعَفَّة 1017 معتلى 6460

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں بیہ جوفر مایا میا ہے کہتم نے اپنا حصہ بیہ بنار کھا ہے کہتم تکذیب کرتے رہو،اس کا مطلب بیہ ہے کہتم بیہ کہتے ہوفلاں فلاں ستارے کے طلوع و غروب سے بارش ہوئی ہے۔

تحريج الحديث: سنن الترمذي - تفسير القرآن (3295)مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/131)

جموا خواب بیان کرنے کی مدمت کابیان

1100 ز - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا قَبِيصَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبُدِ الاَعْلَى عَنْ اللهِ عَلْمَا عِلْمَا عَلْمَا أَرَاهُ رَفَعَهُ - قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ الاَعْلَى عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ - قَالَ أَرَاهُ رَفَعَهُ - قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ عَلْمَهِ كُلِّفَ عَلْمَهُ مَعْدَلِي 6454

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے مرفو عاً مروی ہے کہ جو مخص جموٹا خواب بیان کرتا ہے ،اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرو لگانے کا مکلف بنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الرويا (2281)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرويا 2145)

click on link for more books

101 از - مَسَدَّقَا عَهُدُ اللهِ مَدَّلِينَ إِهْرَاهِهُمْ بُنُ الْحَسَنِ الْمُفْرِى الْبَاهِلِيَّ مَدَّقَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ عَهُدِ الاَّحْسَلَى عَسْنُ آبِى عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ السَّلَمِيّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَهُدِ الاَّعْسَلَى عَسْنُ آبِى عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ السَّلَمِيّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالُهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

تخويج الحديث:

سنن الترمذي - الرؤيا (2281)مسند أحبد - مسدد العشرة الببشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرؤيا 2145)

روايت حاطب بن الى بلتعه كابيان

1102 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنِى السَّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبُيْرَ وَابَا مَرُقَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتَّى تَبُلُغُوا رَوُضَةَ حَاجٍ - كَذَا قَالَ ابُو عَوَانَةَ - فَإِنَّ فِيهَا امْرَادَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بُنِ آبِى بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشُرِكِينَ " وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بَطُولِهِ وَ تَحفة 1016 معتلى 6462،

ترجمد: حضرت حاطب بن الى بلتعدرض الله عند كخط والى روايت اس دوسرى سند يميم مروى بـ -تحريج الحديث:

صحيح البحارى - الجهاد والسير (2845) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3305) سنن أبي داؤد - الجهاد (2650) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/131)

اخیافی بھائی کے وارث ہونے کابیان

1103 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّلَنِي آبِى حَدَّلَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبُلَ الْوَصِيَّةِ وَآنْتُمُ تَقُرَّنُونَ (لِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبُلَ الْوَصِيَّةِ وَآنَتُمُ تَقُرَّنُونَ (رَمِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا آوُ دَيْنٍ) وَإِنَّ آعْيَانَ بَنِى الْآمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِى الْعَلَاتِ وَتَحفة (مِنْ بَنِى الْعَلَاتِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا آوُ دَيْنٍ) وَإِنَّ آعْيَانَ بَنِى اللَّهُ مِيَّوَارَثُونَ دُونَ بَنِى الْعَلَاتِ وَتَحفة (مِعْنَ بَعْنَ الْعَلَاتِ وَعَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ مَا أَوْ دَيْنٍ فَرَقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى 1004 مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا أَوْ وَيُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُونَ وَاللَّهُ مَا أَوْ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَالَ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ وَالْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالَ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالَّ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَ

تخريج الحديث:

ستن الترمذى - القرائض (2094) سنن العرمذى - الفرائض (2095) سنن ابن ماجه - الوصايا (2715)مسند أُحبد -مسند العشرة البيشرين باليمنة (1/131) سنن الدارمى - الفرائض 2984)

تقوى اختيار كرنے كابيان

1104ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبُو حَيْفَمَةَ زُهَيُرُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الاَعْمَشِ عَنُ عَمُ وَ بُنِ مُرَّةَ عَنُ اَبِى الْبُخْتَرِى عَنُ اَبِى عَبُدِ الرَّحُمٰنِ السُّلَمِي قَالَ قَالَ عَلِى إِذَا حُدِّثُتُمْ عَنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُوا بِهِ الَّذِى هُوَ اَهْيَا وَالَّذِى هُوَ اَهْدَى وَالَّذِى هُوَ اَهْيَا وَالَّذِى هُوَ اَهْدَى وَالَّذِى هُوَ اَهْدَى وَالَّذِى هُوَ اَهْيَا وَالَّذِى هُوَ اَهْدَى وَالَّذِى هُوَ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُوا بِهِ الَّذِى هُوَ اَهْ يَا وَالَّذِى هُوَ اَهْدَى وَالَّذِى هُوَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُوا بِهِ الَّذِى هُوَ اَهْ يَا وَالَّذِى هُوَ الْعَلَى 1017

ترجمہ : حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تواس کے بارے وہ گمان کروجوراہ راست پر ہوجواس کے مناسب ہواور جوتقوی پر ببنی ہو۔

عاسل کے مسل کرنے کابیان

1105 - حَدَّثَنَا عَبُدُ الله حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ نَاجِيةَ بُنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا مَاتَ آبُو طَالِبٍ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَ قَدُ مَاتَ

فَقَالَ "انْطَلِقُ فَوَارِهِ وَلاَ تُحْدِفَنَ شَيْسًا حَتَّى تَأْتِينِي " قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ فَامَرَنِي فَقَالَ "انْطَلِقُ فَوَارَيْتُهُ فَامَرَنِي فَاغَتَسَلْتُ ثُمَّ دَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا أُحِبُ اَنَّ لِي بِهِنَّ مَا عَرُضَ مِنْ شَيْءٍ تحفة 10287 معتلى 6406،

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ جب خواجہ ابوطالب کا انقال ہوگیا تو میں نے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ آپ کا بوڑھا اور گراہ چچا ہر گیا ہے، نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کراسے کسی گڑھے میں چھپا دواور میرے پاس آنے سے پہلے کس سے کوئی بات نہ کرنا، چنا نچہ میں گیا اور اسے ایک گڑھے میں چھپا دیا، نبی کریم سلی اللہ علیہ نے اس کے بعد مجھے شل کرنے کا تھم دیا اور مجھے اتنی دعا کیں دیں کہ ان کے مقابلے میں کسی وسیع وعریض چیز کی میری نگا ہول میں کوئی حیثیت نہیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214) مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/131)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

1106 - حَدَّقَ لَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِيلُ آبِي حَدَّقَا وَكِيعٌ حَدَّقَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكِدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بُنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَنَازَةِ فَقُمْنَا ثُمَّ جَلَسَ فَجَلَسْنَانَ تَحْفَة 10276 معتلى 6399،

ترجمه: حضرت على الرتفني رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه رسول الله صلى الله عليه وسلم پہلے جنازه ديكھ كر كھڑے ہوجاتے تعے تو ہم بھی کھڑے ہوجاتے تھے پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹنے لگے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذي - الجنائز (1044) سنن النسائي - الجنائز (1923) سنن النسائي - الجنائز (1999) سنن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1544)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/131)موطأ مالك -الجنائز 549)

نافرماني ميس اطاعت ندكرنے كابيان

1107ز - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِي حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أُزْبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بُنِ عُبَيْدَةَ عَنْ آبِي عَبْدِ الرَّحُمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النّبيّ عَـكَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لا طَاعَة لِمَخُلُوقٍ فِي مَعْصِيةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ " {1/132} تحفة 10168 معتلى6459،

ترجمه حضرت على الرتفني رضى الله عنه بيان كرت بين كدرسول الله صلى الله عليه وسلم في ارشا وفر ما يا كه الله كي نافر ما في ميسكي انسان کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - البغازي (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائي - البيعة (4205) سنن أبي داؤد - الجهاد (2625) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/82

محر مات رضاعیه کومحر مات نسبیه برقیاس کرنے کابیان

1108 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لَرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الاَ اَدُلُّكَ عَلَى اَجُمَلِ فَتَاةٍ ِهِي قُرَيْشٍ قَالَ "وَمَنْ هِيَo" قُلُتُ ابْنَةُ حَمْزَةَo قَالَ "اَمَا عَلِمْتَ انَّهَا ابْنَةُ اَنِي مِنَ الرَّضَاعَةِ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ تحفة 10120101 معتلى 6257،

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ کو قریش کی ایک خوبصورت ترین دوشیزہ کے بارے میں نہ بتا کاں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بوچھا وہ کون ہے؟

میں نے عرض کیا حضرت جمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی، فرمایا کیا تہمیں معلوم نہیں کہ وہ میری رضاعی بھیجی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کی وجہ سے بھی وہ تمام رشیتے حرام قرارد سے ہیں جونسب کی وجہ سے حرام قرارد سے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/126

محمور باورغلام برزكوة نهرون كابيان

1109 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْحَيْلِ عَنْ عَلِيهِ وَسَلَّمَ "قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْحَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَكِنْ هَالُوا رَبُعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ آرْبَعِينَ دِرُهَماً دِرْهَماً" تحفة 10055 معتلى 6178

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکو قاجم کے اس کے چاندی کی زکو قاجم حال تہمیں اداکر تا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک در ہم واجب ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزكاة (620) سنن النسائي - الزكاة (2477) سنن النسائي - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1/132) سنن أبي داؤد - الزكاة (1/132) سنن أبي داؤد - الزكاة (1/132) سنن البارمي - الزكاة (1/132) سنن الدارمي - الزكاة (1629)

سونے کی آ نگوشی پہنے سے ممانعت کابیان

1110 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعُثَمَانُ بُنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بَنُ زَيْدٍ فَالَ وَكِيعٌ وَعُثَمَانُ عَنْ عَبُدِ اللهِ بَنِ حُنَيْنٍ سَمِعُتُ عَلِيًّا فَالَ وَكِيعٌ قَالَ سَمِعُتُ عَلِيًّا وَقَالَ عُثْمَانُ عَنْ عَبُدِ اللهِ بَنِ حُنَيْنٍ سَمِعُتُ عَلِيًّا فَالَ وَكِيعٌ وَاللهِ بَنِ حُنَيْنٍ سَمِعُتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَاكُمُ عَنِ الْمُعَصَٰفَوِ وَالتَّخَتُّمِ يَعُلُهُ وَسَلَّمَ وَلاَ آقُولُ نَهَاكُمُ عَنِ الْمُعَصَٰفَوِ وَالتَّخَتُّمِ بِاللَّهَ مِل اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ آقُولُ نَهَاكُمُ عَنِ الْمُعَصَٰفَوِ وَالتَّخَتُم بِاللَّهَ مِل اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ آقُولُ نَهَاكُمُ عَنِ الْمُعَصَٰفَوِ وَالتَّخَتُم بِاللَّهَ مِل اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ آقُولُ نَهَاكُمُ عَنِ الْمُعَصِّفَو وَالتَّخَتُم بِاللَّهَبِ وَ تَعَفِيهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ نَهَا كُمْ عَنِ الْمُعَصِّفَو وَالتَّخَتُمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلا اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَولُ لَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الل

ترجمية حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے مجھے "ميں ينہيں كہتا كته بيبي "سونے

كى انگوشى اورعصفر سے رنگا ہوا كير الينفے سے منع كيا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صنيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطباس الترمذى - الطباس (1725) سنن النسائى - التطبيق (1725) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - الزينة (1045) سنن النسائى - الزينة (1058) سنن النسائى - الزينة (1058)

رضاعت كےسبب ثبوت حرمت كابيان

1111ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابى حَدَّثَنَا الاعَمَشُ عَنُ عَبِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِى اَرَاكَ تَنَوَّقُ عَنُ اللهِ مَا لِى اَرَاكَ تَنَوَّقُ عَنُ اللهِ مَا لِى اَرَاكَ تَنَوَّقُ فَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِى اَرَاكَ تَنَوَّقُ فَالَ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةً عَنُ اللهِ مَا لِى اَرَاكَ تَنَوَّقُ فَالَ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةً عَنُ اللهِ مَا لِى اَرَاكَ تَنَوَّقُ فَالَ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةً مَا اللهِ مَا لِى اَرَاكَ تَنَوَّقُ فَالَ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةً مَا اللهِ مَا لِى اَرَاكَ تَنَوَّقُ فَالَ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةً مَا اللهِ مَا لِى اللهِ مَا اللهُ مَا لَهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا عَلَى اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا عَلَى 1017 مَعَ اللهُ مَا عَلَى 6455

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عندفر ماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب سلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا
رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے فائدانوں کو کیوں پہند کرتے ہیں؟ نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہتمہارے
یاس بھی پچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی بال ! حضرت جزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبز اوی! فرمایا کہوہ تو میری رضا عی بیتی ہے۔
تخویہ المحدیث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304)مسند أخبد - مسند العشرة البيشرين بالبعنة 1/126)

قرباني كي كهالون كوصدقه كردين كابيان

1112 - حَدَّقَنَا عَبُدُ اللّهِ حَدَّقِينَ آبِي حَدَّقَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّي عَنْ

مُسَجَساهِ لِهِ عَنِ ابْنِ آبِى لَيُلَى عَنْ عَلِيّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَحَرَ الْبُدُنَ اَمَرَلِيْ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَجِلاَلِهَا وَتَعَفَّة 10219 معتلى 6328،

ترجمہ: حفرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونٹ ذیج کئے تو مجھے تھم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقتیم کردوں۔حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تھم دیا قصاب کوان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1621) صحيح البخارى - الحج (1629) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1631) صحيح البخارى - الحج (1317) سنن أبى داؤد - الحج (1631) صحيح البخارى - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح البناسك (1769) سنن البناسك (1769) سنن البناسك (1769) سنن البناسك (1940) سنن البناسك (1940)

1113 - حَـدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ زَادَ سُفْيَانُ وَعَبُدُ الرَّحُمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْمَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ عَلْمِ قَالَ اَمَرَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ عَلْمِ وَسَلَّمَ اَنُ لاَ أَعُطِى النَّهِ صَلَّى اللهُ عَلْمُ وَسَلَّمَ اَنُ لاَ أَعُطِى الْجَازِرَ مِنْهَا عَلَى جِزَارَتِهَا شَيْنًا وَ تحفة 10219 معتلى 6328، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ لاَ أَعُطِى الْجَازِرَ مِنْهَا عَلَى جِزَارَتِهَا شَيْنًا وَ تحفة 10219 معتلى 6328،

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونٹ ذیج کئے تو مجھے تھم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقلیم کردوں اور گوشت بھی تقلیم کردوں۔حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تھم دیا قصاب کوان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

سرخ زین پوشی کی ممانعت کابیان

1114ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبُو بَكُرِ بُنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا آبُو الاَحُوَصِ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ عَنْ هُبَيْرَةً وَعَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ اللهِ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ اللهِ عَلْهُ 1030 معتلى 6422، الْمِعَةِ وَعَنِ الْجِعَةِ وَ تَعْنِ الْجِعَةِ وَ تَعْنِ الْمُعَلِّمُ 1030 معتلى 6422،

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوشی ، ریشم اور سرخ زین پوش اور جو کی نبیذ سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس والزينة (5072) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078)

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطاق (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن النسائي - اللباس (1725) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - الزينة (1045) سنن النسائي - الزينة (5165) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5275) سنن النسائي - الزينة (5385) سنن النسائي - الزينة (5404) سنن ابن ماجه - اللباس (5404) سنن ابن ماجه - اللباس (5404)

رمضان المبارك كَ آخرى عشر عين عبادت كے لئے كر بانده لين كابيان 1115 د حَدَّثَنَا اَبُو بَكُو بُنُ عَيَّاشٍ عَنُ اَبِى اللهُ عَدَّثَنَا اَبُو بَكُو بُنُ عَيَّاشٍ عَنُ اَبِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشُرُ اَيَقَظَ إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشُرُ اَيَقَظَ إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشُرُ اَيَقَظَ السَّحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلِيٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشُرُ الْقَصَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَحَلَ الْعَشُرُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَالْعَشُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَحَلَ الْعَشُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَالْعَالَ الْعَشُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَكُولَ الْعُرْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَالْعَالَ الْعُمْنُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَاللهُ الْعُسُولُ اللهُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَرَفَعَ الْمُعْلَى اللهُ عَلَيْهُ وَرَفَعَ الْمُعْدَلِ الْعُرْدَ وَاللّهُ الْعُرَالُ الْعُرُولُ الْعُلَالِ الْعُرَالُ الْعُرَالُ الْعُرَالُ الْعُلْكَانُ وَاللّهُ الْعُرَالَ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعُرَالُ اللهُ الْعُرُولُ اللهُ الْعُرَالُ اللهُ الْعُرَالُ اللهُ الْعُرَالُ اللهُ الْعُلُولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعُرَالَ اللهُ الْعُرَالُ اللهُ الْعُرَالُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اللہ خانہ کو بھی جگاتے اور تہہ بند کس لیتے ،کسی نے راوی سے پوچھا کہ تہبند کس لینے سے کیا مراد کے؟ تو انہوں نے بتایا کہ ازواج مظہرات سے جدار ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/132).

1116ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى اَبُو خَيْفَمَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ بُنُ مَهُدِيٍّ عَنُ سُفُيَانَ وَشُعْبَةَ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَشُعْبَةَ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الاوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَمَعَة 10307 معتلى 6423،

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات کو جا گئے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

1117ز - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى يُوسُفُ الصَّفَّارُ مَوْلَى يَنِى أُمَيَّةَ وَسُفْيَانُ بُنُ وَكِيعٍ قَالاً حَدَّثَ عَا اللهِ حَدَّثَ عَا اللهِ حَدَّثَ عَا اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَلَيْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَلَيْ اللهِ عَنْ عَلَيْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَدَّلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَحَلَ الْعَشُرُ الاوَاخِرُ شَدَّ الْمِئْزَرَ وَايُقَظَ نِسَانَهُ وَ قَالَ ابْنُ وَكِيعٍ مَا لَعُمُ اللهُ المُؤاخِرُ شَدَّ الْمِئْزَرَ وَايُقَظَ نِسَانَهُ وَ قَالَ ابْنُ وَكِيعٍ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَحَلَ الْعَشُرُ الاوَاخِرُ شَدَّ الْمِئْزَرَ وَايُقَظَ نِسَانَهُ وَ قَالَ ابْنُ وَكِيعٍ وَلَا اللهُ اللهُولُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشر و شروع ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ ا خانہ کو بھی جیگاتے اور تہہ بند کس لیتے۔

قربانی کے جانوروں میں عیوب کا مشاہدہ کر لینے کا بیان

1118 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّفَنِي مُحَمَّدُ بَنُ بَكَارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو وَكِيعِ الْجَوَّاحُ بُنُ مَلِيبِ عَنْ مَلِيبِ عَنْ اللهِ مَدَانِي عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ اَمَوَ بُنُ مَلِيبِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْأَذُنَ فَصَاعِداً ٥ معتلى 6424 مَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْأَذُنَ فَصَاعِداً ٥ معتلى 6424 مَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْأَذُنَ فَصَاعِداً ٥ معتلى 6424 مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْأَذُنَ فَصَاعِداً ٥ معتلى 6424 مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن أبى داؤد - الضحايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/132) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى 1952)

شیخین کی خلافت کے برحق ہونے کابیان

1119 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفَيَانَ عَنْ آبِى هَاشِمِ بْنِ كَثِيرٍ عَنَ قَيْسٍ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى آبُو بَكُرٍ وَثَلَّتَ قَيْسٍ الْمَخَارِفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَبَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى آبُو بَكُرٍ وَثَلَّتَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتُنَهُ فَهُو مَا شَاءَ اللهُ معتلى 6382 مجمع 9/54،

ترجمہ: حطرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے ،اس کے بعد جمیں امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جوچا ہے گاوہ ہوگا۔

گھوڑیوں پر گدھوں کی جفتی کی ممانعت کابیان

1120 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيّ عَنْ سَالِمِ click on link for more books

بُسِ اَبِسَ الْبَحَعُدِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُنْزِى حِمَاراً عَلَى فَرَسٍ ٥ تحفة 10102 معتلى 6244،

ترجمہ : حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں محور وں پر گدھوں کو کدوانے سے (جفتی کروانے سے) منع فر مایا ہے۔

حضرت خدیجه ومریم رضی الدعنهماکی فضیلت کابیان

1121 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ عُرُوَةً عَنُ آبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنِ جَعْفَ عِبْدِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ وَخَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ " تحفة 1016 معتلى 6293،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللّہ تعالیٰ عنہا ہیں اور بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران ہیں رضی اللّہ تعالیٰ عنہا ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذى - المناقب (3877) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بألجنة 1/84)

اہل سعادت کے لئے نیک اعمال بجالانے کی آسانی کابیان

1122 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةً عَنَ آبِى عَبُدِ الرَّحْمُ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِى آبِى عَبُدِ الرَّحْمُ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِى آبِى عَبُدِ الرَّحْمُ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِى الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأُسَهُ فَقَالَ "مَا مِنْكُمُ مِنُ جَنَازَةٍ وَأَرَاهُ قَالَ - بِبَقِيعِ الْعَرْقَدِ - قَالَ فَنكَتَ فِى الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأُسَهُ فَقَالَ "مَا مِنكُمُ مِنُ النَّارِ وَاللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ المُلا المُلم

ترجہ سے علی الرتفای رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ کی جنازے کے ساتھ بقیع میں سے کہ نجی کریم صی اللہ علیہ وسلم اللہ عنہ ہم بھی ان کے گردبیٹہ گئے، آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے اور بیٹہ گئے، ہم بھی ان کے گردبیٹہ گئے، آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ سلی اللہ علی موجود اللہ علیہ میں موجود اللہ علیہ میں موجود اللہ علیہ میں ہے ہو تھی ہے یا سعید؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم اپنی کتاب پر بھروسہ کر اور متعین سے اور یہ کھی جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر لے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ شقاوت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر لے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ شقاوت میں سے ہوگا وہ شقاوت میں اللہ دور نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر لے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر الے گا در جو اہل دیں اللہ عادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر اللہ علیہ وہ دور نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر دیا گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر دیا گا در جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر دیا گا در جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر دیا گا در جو اہل سعادت میں دیا گھی دیا گھی دور نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر دیا گا در جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر دیا گھی دیا گھی دیا گھی دیا گھی دیا گھی دیا گھی دور نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کی گھی دیا گ

پاری، بی کریم ملی الله علیه وسلم نے فر مایا جمل کرتے رہو کیونکہ ہرایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں سے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیاہوگا، پھرآ ب سلی الله علیہ وسلم نے قرآن کی بیآ بت الاوت فرمائی کہ جس مخص نے دیا، تقوی اختیار کیا اوراچھی بات کی تقدیق کی۔۔اساب پیدا کردیں ہے۔

تعريم الحديث:صعم البحارى - الجنائز (1296) صعيح البخارى - تفسير القرآن (4661) صحيح البحارى -تفسير القرآن (4663) صحيح البنحارى - تفسير القرآن (4664) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4665) صحيح البخارى -تفسير القرآن (4666) صحيح البخارى - الأدب (5863) صحيح البخارى - القدر (6231) صحيح البخارى - التوحيد (7113) صعيح مسلم - القدر (2647) صحيح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذي - القدر (2136) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3344) سنن أبي داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - البقدمة (78) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/82

آخرى عشرك طاق راتول ميس شب قدركوتلاش كرف كابيان

1123ز - حَدَّثَنَا عَهُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي سُوَيْدُ بُنُ سَعِيدٍ آخْبَرَنِي عَبُدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ عَنُ اَبِي إِسْحَاقَ عَنُ هُبَيْرَ ةَ بُنِ يَرِيهَ عَنُ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اطُـلُبُوا لَيُسلَةَ الْـقَدُرِ فِي الْعَشُرِ الاَوَاخِرِ فَإِنْ غُلِبُتُمْ فَلاَ تُغَلَّبُوا عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي0" تحفِة 10307 معتلى 6425 مجمع 3/174،

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه رسول الله صلى الله عليه وسلم في ارشاد فرمايا شب قدركورمضان كے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو،اگر پورے عشرے میں نہ کرسکوتو آخری سات راتوں میں اس کی تلاش سے مغلوب نہ ہوجانا۔

ایمان کی صفات کابیان

1124 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبُعِيّ بُنِ حِرَاشٍ عَنُ رَجُ لِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَنْ يُؤُمِنَ عَبُدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَانَّ اللَّهَ بَعَنَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِنَ" تحفة 10089 معتلى 6488،

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه رسول الله صلى الله عليه وسلم نے أرشاد فر مايا كوئى شخص اس وقت تك كالل مومن نبيس موسكتا جب تك جار چيزوں پرايمان ندلے آئے ،الله پرايمان لے آئے اور يدكداس نے مجھے برحق نبى كريم بناكر بھیجاہے، مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پرایمان لائے اور اچھی بری تفذیر پرایمان رکھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - القدر (2145) سنن ابن ماجه - المقدمة (81)مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/133)

ریشم بہننے سے ممانعت کابیان

1125 ز- حَدَّقَ نَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقَنَا إِسْحَاقَ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّقَنَا يَحْيَى بُنُ عَبَّادٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ المُعْبَةُ الْحَبَرُنِي اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلِي قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ النَّهُ عَنْ خَاتَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ النَّهَ عَنْ خَاتَمِ النَّهُ عَنْ خُاتِمِ النَّهُ عَنْ خُاتَمِ اللَّهُ عَنْ خُاتِم اللَّهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللَّهُ عَنْ خُاتِم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللَّهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمَ عَنْ خَاتِمُ وَعَنْ لُبُسِ الْقَرْبِ وَعَنِ الْمِيشُوقَ قَلْ مَالِمُ عَنْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّ

ترجمہ ضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوشی ، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة ونضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البغارى - اللباس والزينة (5002) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1735) سنن الترمذى - اللباس (1735) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - الزينة (1045) سنن النسائي - الزينة (1765) سنن النسائي - الزينة (1765)

رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کابیان

1126ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بَنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا آبُو بَكُرِ بَنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِى آبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً بُنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوقِظُ آهُلَهُ فِي الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ وَيَرْفَعُ الْمِنْزَرَ تحفة 10307 معتلى 6423، ترجمين حضرت على المرتضى رض الله عنه فرمات بين كرجب رمضان كا آخرى عثره شروع بوتا تو نبى كريم صلى الله عليه وسلم البيئ ترجمين حضرت على المرتضى رض الله عليه وسلم البيئ

الل فاندكوم جمات اورتهد بندكس ليت تعيه

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصوم (795)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/133)

1127ز - حَـكَنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِنِى سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ فُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَإِسْرَائِيلَ عَنُ اَبِى إِسْجَاقَ عَنُ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِى الْعَشْرِنَ مِحْفَة 10307 معتلى 6423

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جائے نے لئے اٹھا یا کرتے تھے۔

بالول كى ميندُ يول كابيان

128 أن - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى عَلِى بُنُ حَكِيمٍ الأوَّدِى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ الْمَعْبَرُونَ بَنْ عَلِي بُنُ حَكِيمٍ الأوَّدِى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَدَعَا ابْناً لَهُ يُقَالُ لَهُ عُثْمَانُ لَهُ ذُؤَ ابَةٌ معتلى 6429، تَعَالَى 6429، تَرْجَمِد: حَرْتَ هَبِير ه بن يريم بيان كرتي إلى كما يك دفعه بم حضرت على المرتضى الله عند كراته عنه المرتضى الله عند كراته عنه المهول ني الله عند كراته عنه المهول ني الله الله المنظى المرتضى الله عند كراته عنه المهول ني الله الله عنه عنه المهول الله عنه عنه المؤلف الله عنه الله المؤلف الله عنه عنه المؤلف الله المؤلف الله عنه الله المؤلف الله عنه الله الله عنه الله عنه الله الله المؤلف الله عنه المؤلف الله المؤلفة الله الله الله الله المؤلفة الله المؤلفة الله الله المؤلفة الله المؤلفة الله المؤلفة الله المؤلفة المؤلفة

ایک بینے کو بلایا جس کا نام عثان تھا اس کے بالوں کی مینڈھیاں بنی ہوئی تھیں۔

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كے فاتح خيبر ہونے كابيان

1129 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ آبِى لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ بُنِ عَمْرٍ وَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمٰنِ بُنِ آبِى لَيْلَى قَالَ كَانَ آبِى يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ عَلِيٌّ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشَّيْءِ وَيْنَابَ الشِّيْءِ فِي الصَّيْفِ فَقِيلَ لَهُ لَوْ سَالْتُهُ عَنْ هَذَا فَسَالُتُهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ فِي الشَّيْءَ وَيْنَابَ الشِّيْءَ فِي الصَّيْفِ فَقِيلَ لَهُ لَوْ سَالْتَهُ عَنْ هَذَا فَسَالُتُهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ عِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى وَآنَا ارْمَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلُتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّى رَمِدُهِ فَتَفَلَ فِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى وَآنَا ارْمَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلُتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّى رَمِدُهِ فَتَفَلَ فِي عَيْبَى وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى وَآنَا ارْمَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلُتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِي رَمِدُهِ فَقَالَ فِي عَيْبَ وَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى وَآنَا ارْمَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلُتُ يَا رَسُولُ اللهِ إِنِي رَمِدُهِ فَتَقَلَ فِي عَيْبَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى وَقَالَ اللهُ عَنْ رَجُلاً يُحِبُّ اللهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّادٍ وَ الْ فَتَشَوْفَ لَهَا النَّاسُ وَلَا فَبَعْتَ عَلِيًّا و تَصُولُ اللهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّادٍ وَ اللهُ فَتَشَوْفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَتَعَتَ عَلِيًّا وَتَحْدَى عَلِي اللهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّادٍ وَاللهُ فَيَعَلَى عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ وَرَسُولُهُ لَكُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ لَكُولُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا فَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللهُ ا

المرضی القد عند نے فرمایا کہ ایک و فدغ و و فیبر کے دن نی کریم صلی الله علیه وسلم نے میرے پاس ایک قاصد بھیجا، جھے آ شوب چشم کی بیاری لائی تھی، اس لئے میں نے عرض کیا: یا رسول الله! جھے تو آشوب چشم ہوا ہے، نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے بیس کر میری آ تھوں میں اپنالعاب و بمن و ال و یا اور بید عاء کی کہ اے الله! اس کی گری سردی دور فرما، اس دن ہے آج تک جھے بھی گری میری آ تھوں میں اپنالعاب و بمن و ال و یا اور بید عاء کی کہ اے الله! اس کی گری سردی دور فرما، اس دن ہے آج تک جھے بھی گری اور سردی کا احساس بی نبیس ہوا۔ اس موقع پر نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے بید بھی فرمایا تھا کہ میں بید جھنڈ ااس شخص کو دوں گا جو الله اور موان الله اس کے دسول سے عبت کرتا ہوگا اور خود الله اور اس کے رسول کی نگا ہوں میں مجبوب ہوگا ، وہ بھا گئے والا نہ ہوگا ، صحابہ کرا م رضوان الله علیم اس مقصد کے لئے اپنے آپ کونمایاں کرنے لگے ، لیکن نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے وہ جھنڈ الجھے عنا بت فرمادیا۔

تخویج المحدیث:

سنن ابن مأجه - معقدمة (117)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/133

مردول اورعورتول كاختلاط ممانعت كابيان

1130 ز حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى ابُو السَّرِيّ هَنَادُ بُنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ بَنُ حَكِيمٍ فِي بَنُ حَكِيمٍ الأوَدِيُّ اَنَّبَانَا شَرِيكٌ عَنُ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَلِيٌّ بُنُ حَكِيمٍ فِي بَنُ حَكِيمٍ فِي الأُودِيُّ انْبَانَا شَرِيكٌ عَنْ ابِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَلِيٌّ بُنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ الا تَعَارُونَ انْ يَخُرُجَ نِسَاؤُكُمُ وَقَالَ هَنَادٌ فِي حَدِيثِهِ الا تَسْتَحْيُونَ اوْ تَعَارُونَ فَإِنَّهُ مَلِي 127856428، لَلْعَنِي الْأَسُواقِ يُزَاحِمُنَ الْعُلُوجَ معتلى 127856428،

ترجمہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا تہہیں شرم یا غیرت نہیں آتی کہ تمہاری عور تمل گھروں سے باہرتکلس، مجھے پتہ چلاہے کہ تمہاری عور تیں بازاروں میں نکل کرطاقتورلوگوں کے رش میں گھس جاتی ہیں۔

موزول برسط كى مدت كابيان

1131 - حَدَّنَنَا عُبُدُ اللهِ حَدَّنَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ مَسَمِعُتُ الْقَاسِمَ بُنَ مُخَيْمِرَةَ يُحَدِّثُ عَنُ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ آنَّهُ سَالَ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى مَسَمِعُتُ الْقَاسِمَ بُنَ مُخَيْمِرَةَ يُحَدِّثُ عَنُ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ آنَّهُ سَالَ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ فَقَالَ إِنَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَ إِنَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ فَقَالَ إِنَّهُ عَلَيْهِ وَلَيَالِهِنَ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَقِيلَ لِمُحَمَّدٍ كَانَ يَرُفَعُهُ فَقَالَ إِنَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْلَةً وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَيْلَةً وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَلَيْلَةُ وَلَا لَهُ مَنْ فُوعً وَلَيْلَةً مَا لَا لَهُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَهَابُهُ وَلَيْلَةً وَلَا لَا عُمَالِكُ مُعَالِكُ اللهُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَهَابُهُ وَلَيْلَةً وَلَا لَهُ مَا لَا عُرَالِكُ مَا وَلَيْلَاهُ مَا لَهُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَهَابُهُ و تَحَفَّةً 101 معتلى 6264

مے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

نوحه کرنے سے ممانعت کابیان

1132 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ اَبِى عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنِ الشَّعْبِيِ
قَالَ لَعَنَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الزِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَهُ وَالْوَاشِمَةَ
وَالْمُتَوَشِّمَةَ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ قُلْتُ إِلَّا مِنْ دَاءٍ قَالَ نَعَمُ وَالْحَالَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ السَّدَقَةِ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الْحَارِثُ السَّدَقَةِ وَقَالَ وَكَانَ يَنهَى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلُ لَعَنَ فَقُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الْحَارِثُ الْعَوَرُ الْهَمُدَائِقُ وَ تَحَفَة 10036 معتلى 6179،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس تشم کے لوگوں پرلعنت فرمائی ہے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوۃ روکنے والا، جم گودنے والی اورجسم گدوانے والی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - النكاح (1119) سنن النسائى - الزينة (5103) سنن أبى داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/107)

عسل جنابت مين احتياط كابيان

1133 إلى الله حَدَّثَنَا حَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ وَمُحَمَّدُ بُنُ اَبَانَ بَنِ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً وَهَذَا لَفُظُ مُحَمَّدِ بُنِ اَبَانَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنَ الْوَاسِطِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً وَهَذَا لَفُظُ مُحَمَّدِ بُنِ اَبَانَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنَ زَاذَانَ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنُ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ النَّارِ عَنْ عَلَيْ فَمِنُ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِى حَمَا تَرَوْنَ وَ تَحْفَة 10090 معتلى 6230،

<u>ترجمہ:</u> حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیرفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو ، شخص ت کی حالت میں عنسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پائی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالی اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے ،بس اس وقت سے میں نے اپنے بالول کے ساتھ وشمنی پال لی۔ click on link for more books

تخريج الحديث:

سنن أبى داؤد - الطهارة (249) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (599)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/101) سنن الدارمي - الطهارة 751)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے مبارک اعضاء کابیان

1134 - حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنِ ابْنِ عُمَيْرٍ قَالَ شَرِيكُ قُلْتُ لَهُ عَمَّنُ عَلَيْ اَبَا عُمَيْرٍ عَمَّنُ حَدَّثَهُ قَالَ عَنْ نَافِع بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَرِيكُ قُلْتُ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْهَامَةِ مُشْرَباً حُمْرَةً شَثْنَ الْكُفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْهَامَةِ مُشْرَباً حُمْرَةً شَثْنَ الْكُفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَخْمَ الْهَامَةِ مُشْرَباً حُمْرَةً شَثْنَ الْكُفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْنَى عَبِي صَبِي يَتَكَفَّأُ فِى الْمِشْيَةِ لاَ قَصِيرٌ وَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْتَلَى 6169

ترجمہ ضخرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سرمبارک بڑا، رنگ سرخی مائل سفیداور داڑھی تھی میڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، سینے سے لے کرناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی ،سرکے بال گھناور ہلکے تھنگھر یالے تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے،ایبامحسوں ہوتا تھا گویا کہ کسی کھاٹی سے اتر رہے ہیں، بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے قد کے، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعدان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3637) سنن الترمذي - المناقب (3638) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/127)

جنبی کے لئے قرآن پڑھنے کی ممانعت کابیان

1135 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي لَيُلَى عَنُ عَمُرِو بُنِ مُرَّةَ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ سَلَمَةَ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُرِئُنَا الْقُرُ آنَ مَا كَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُرِئُنَا الْقُرُ آنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُباً وَ تَحفَة 10186 معتلى 6308،

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم جميں مستقل قرآن پڑھاتے دہتے تھے الآ

یے جنبی ہوجاتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (146) سنن النسائى - الطهارة (265) سنن النسائى - الطهارة (266) سنن أبى داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/134)

مينره اورقسيه كيمفهوم كابيان

1136 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّدَينِ آبِى مُوسَى قَالَ كُنتُ جَالِساً مَعَ آبِى فَجَاءَ عَلِى فَقَامَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ اللَّهَ مَرَ مِسَى عَنْ آبِى بُرُدَة بَنِ آبِى مُوسَى قَالَ كُنتُ جَالِساً مَعَ آبِى فَجَاءَ عَلِى فَقَامَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ فَمَ آبَا مُوسَى بِأُمُورٍ مِنْ أُمُورٍ النَّاسِ قَالَ ثُمَّ قَالَ عَلِى قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان اَجْعَلَ حَاتَمِى فِى وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان اَجْعَلَ حَاتَمِى فِى بِلَاكَ تَسْدِيدَكَ السَّهُمَ " وَنَهَائِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان اَجْعَلَ حَاتَمِى فِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان اَجْعَلَ حَاتَمِى فِى اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان اَجْعَلَ حَاتَمِى فِى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِيثَوَةِ وَعَنِ الْقَيِّيَةِ وَقُلْنَا لَهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَاتَى شَيْءِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِيثَوَةِ وَعَنِ الْقَيِّيَةِ وَقُلْنَا لَهُ يَا الْمُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِيثَوَةِ وَعَنِ الْقَيِّيَةِ وَقُلْنَا لَهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَاتَى السَّيْعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِيثَوَةِ وَعَنِ الْقَيِّيَةِ وَقُلْلَ لَهُ يَا الْمِنْ اللَّهُ الْمُعَلِى السَّيْعُ عَلَى السَّعْنَ السَّيْعُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِى السَّامِ مُصَلِّعَةً فِيهَا الْمُعَالُ الْاللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِى السَّعْنَ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّ

ترجمہ۔ حضرت ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپ والد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی المرتفیٰی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے ، انہوں نے آ کر ہمیں سلام کیا اور میرے والدصاحب کولوگوں کا کوئی معاملہ پر دفر مایا اور فرمانے لگے کہ جھے سے دسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ سے ہدایت کی دعاء ما لگا کر واور ہدایت سے ہدایت الطریق مراد لے لیا کر واور الله سے درسکگی کی دعاء کیا کر واور آپ اس سے تیر کی درسکگی مراد لے لیا کرو۔ نیز نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے شہادت یا درمیان والی انگل میں انگوشی پہننے سے منع فرمایا ہے ، راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھا اس لئے الگلیوں کے اشارہ میں میچھ طور پہنے منہ فرمایا ہوں نے نور مایا نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے سرخ دھاری دار اور ریشی کپڑوں سے منع فرمایا ہو، ہم نے بوچھا امیر الموشین! "میٹر ہ" (یہ لفظ حدیث میں استعال ہوا ہے) سے کیا مراد ہے؟ یہ کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا ہوا ہے ، ہم نے بوچھا کہ اور کی صواری کے باوے پر رکھنے کے لئے ایک چیز بناتی تھیں (جے ذین پوش کہا جا تا ہے) اس سے وہ مراد ہے ، بھر تم نے بوچھا کہ "قبیہ" سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا شام کے وہ کپڑے جن میں "اتری" جینے قش و ذکار بنے ہوتے تھے ، بوتے تھے ، بوتے تھے ، بوتے تھے ، بوتے تھے ، بی کہ جب میں نے کتان کے بنے ہوئے کپڑے دیکھے تو میں مجھ گیا کہ یہ وہ بی ہیں۔

هخريج الحديث

سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن النسائى - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/109)

وضوسے بچاہوا پانی کھڑے ہوکر پینے کابیان

1137 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي وَهُبُ بُنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ عَنُ عَسَلَمَ وَذَاذَانَ قَالاَ شَرِبَ عَلِيٌّ قَائِماً ثُمَّ قَالَ إِنْ اَشُرَبُ قَائِماً فَقَدُ رَايُدًا فَقَدُ رَايُثُ وَسُولَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشُرَبُ جَالِساً فَقَدُ رَايُثُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشُرَبُ جَالِساً وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ جَالِساً وَعَلَى 6231 ل 6403 مجمع 5/79، الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ جَالِساً ومعتلى 6231 ل 6403 مجمع 5/79،

ترجمہ حضرت میسرہ رحمہ اللہ اور زاذان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر پانی پیا اور فرمایا اگر میں نے کھڑے ہوکر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - الأشربة (5292) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/134) موزول يمسح كي مدت كابيان

1138 - حَمَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ وَعَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَمُرِو بُنِ قَيْسِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُخَيْمِرَةَ عَنُ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ عِ الْحَبَرَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَمْرِو بُنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُخَيْمِرَةَ عَنُ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ عِ الْحَبَرَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَمْرِو بُنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُخَيْمِرَةَ عَنُ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ عَلَى عَنْ عَمْرِو بُنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُخَيْمِرَةً عَنُ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ عَلَى كَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلاثَةَ آيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمَا وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً مَا تَعْفَ 10126 معتلى 6264،

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور تین رات اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مسح کی اجازت دی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وصحيح مسلم - الطهارة (552) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

جنگ میں تدبیرا ختیار کرنے کابیان

1139 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِينَ آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاً حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ عَدَّنَا عَبُدُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيعًا فَلاَنْ اَقَعَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ اَحَبُّ إِلَى مِنْ اَنُ اَقُولَ عَلَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيعًا فَلاَنْ اَقَعَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ اَحَبُ إِلَى مِنْ اَنُ اَقُولَ عَلَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيعًا فَلاَنْ اَقَعَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ اَحَبُ إِلَى مِنْ اَنُ اَقُولَ عَلَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلُ وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةً مَ معتلى 6435، وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلُ وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةً مَ معتلى 6435، واللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلُ وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةً مَا معتلى 6435، واللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلُ وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةً مَا معتلى 6435، واللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلُ وَلَكِنَّ الْحُرْبَ خَدْعَةً مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلُ وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةً مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلُ وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةً مَا لَمْ يَقُلُ وَلَكُنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةً مَا لَمْ يَعْلَى وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَمَلُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَمَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَهُ لَوْلَكُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَمُ عَلَيْهِ وَلَكُونَ الْعَرْبُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا لَمْ عَلَيْهِ وَلَكُولُ الْعَرْبُ فَعَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللّهُ وَلَكُونَ اللّهُ عَلَيْهُ وَالَا لَالْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَ

ترجمہ : حضرت ابو جیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتفظی رضی اللہ عندنے ایک دفعہ فر مایا جب میں تم سے نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسان سے گرجانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پندیدہ ہے اور جنگ تونام ہی تدبیراور چال کا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1/126) صحيح مسلم - الزكاة (1/126) سنن أبي داؤد - السنة (4767) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/126)

وضوسے بیاہوایانی کھڑے ہوکریٹنے کابیان

140 از - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى إِبُرَاهِيمُ بُنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ عَلِيَّ بُنَ اَبِى طَالِبٍ شَرِبَ قَائِماً فَنَظَرَ النَّاسُ فَانْكُرُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ عَلِيَّ بُنَ اَبِى طَالِبٍ شَرِبَ قَائِماً فَنَظُرَ النَّاسُ فَانْكُرُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلِيهِ فَقَالَ عَلِيهِ مَا تَنْظُرُونَ إِنْ اَشُرَبُ قَائِماً فَقَدُ رَايَّتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشُوبُ قَائِماً وَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً معتلى وَإِنْ اَشُوبُ قَاعِداً وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَمِعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَ معتلى وَإِنْ اَشُوبُ قَاعِداً وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَ مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوبُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوبُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوبُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوبُ وَاللهُ عَالَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوبُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوبُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوبُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَالْعَلَالَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلَمَ عَلَيْهِ وَالْعَلَى وَالْمَالِهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمُ الْمُلِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمُ وَالْمُ الْمُعَلِي وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمُ وَالَمِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ وَالْمُ الْمُولُولُو

ترجمہ: حضرت زاذان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی الرتضٰی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کریانی پیا،لوگ ان کی ظرف تعجب ہے دیکھنے لگے،انہوں نے فر مایا مجھے کیوں گھور گھور کر دیکھ رہے ہو؟ اگر میں نے کھڑے ہو کریانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھ کرکیا ہے اورا گربیٹھ کر پیاہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھاہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/123)

حجام كومز دورى دينے كابيان

1141ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبُو حَفْصٍ عَمْرُو بُنُ عَلِيّ حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ آخُبَرَنِي وَرُقَاءُ عَنُ عَبْدِ الاَعْبَلَى عَنْ آبِى جَدِمِيلَةَ عَنْ عَلِيّ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاعْطَى الْحَجَّامَ آجُرَهُ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاعْطَى الْحَجَّامَ آجُرَهُ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاعْطَى الْحَجَّامَ آجُرَهُ وَسَلَّمَ اعْتَلِي 6402

ترجمہ : حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک وفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائدخون فکلوایا اوریہ کام کرنے والے کو " جسے حجام کہا جاتا تھا" اس کی مزدوری دے دی۔

تخريج الحديث: سنن ابن ماجه - التجارات(2163)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/134) click on link for more

1142 ز- حَدَّقَ اللهِ مَدُ اللهِ حَدَّيَنِي آبُو خَيْفَمَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَ آبُو عَبْدِ الرَّحُمٰنِ وَحَدَّلَنَا وَرُقَاءُ عَنْ عَبْدِ الاَّعْلَى عَنْ آبِى وَحَدَّلَنَا آبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَرُقَاءُ عَنْ عَبْدِ الاَّعْلَى عَنْ آبِى وَحَدَّلَنَا مَوْدُ وَالاَ حَدَّثَنَا وَرُقَاءُ عَنْ عَبْدِ الاَّعْلَى عَنْ آبِى جَدِيدَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامْرَنِى فَاعْطَيْتُ الْحَجَّامَ جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامْرَنِى فَاعْطَيْتُ الْحَجَّامَ الْجُرَهُ وَ تَحْفَة 10284 معتلى 6402

ترجمہ: حضرت علی الرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائدخون نگلوا بیا اور بیکام کرنے والے کو " جسے حجام کہا جاتا تھا" اس کی مزدوری دے دی۔

اہل ایمان اوران کی اولا دکے جنت میں ہونے کا بیان

1143 زحد الله عَدُ الله حَدَّنِنِي عُفَمَانُ بُنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فَضَيْلٍ عَنُ مُحَمَّدِ بَنِ عُشَمَانَ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيّ قَالَ سَٱلَتُ حَدِيجَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هُمَا فِي النَّارِص" قَالَ فَلَمَّا رَآك مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هُمَا فِي النَّارِص" قَالَ فَلَمَّا رَآك اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هُمَا فِي النَّارِص" قَالَ فَلَمَّا رَآك اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هُمَا فِي النَّارِص" قَالَ فَلَمَّا رَآك اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ فَولَدِي الْكَوْرَائِينَ وَاوُلادَهُمْ فِي النَّارِص" وَالْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ وَآوُلادَهُمْ فِي النَّارِص"

ثُمَّ قَرَاً رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَالَّذِينَ آمَنُواً وَاتَّبَعَتُهُمُ ذُرِّيَّتُهُمُ بِإِيمَانِ اَلْحَقُنَا بِهِمُ ذُرِّيَّاتِهِمُ ﴾ (1/135 مجمع 7/217،

تر جمہ خضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہانے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے ان دو بچوں کے متعلق پوچھا جوز مانہ جاہلیت میں فوت ہو گئے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ وہ دونوں جہنم میں ہیں، پھر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا نسے چرے پراس کے ناخوشکوار اثرات دیکھے تو فرمایا کہ آگرتم ان دونوں کا ٹھکانہ دیکھے لیتیں تو تہ ہیں، بھی ان سے نفرت ہو جاتی ۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! پھر میر سے ان بچوں کا کیا ہوگا جو آپ سے ہوئے ہیں؟ فرمایا وہ جنت میں ہیں، پھر فرمایا کہ مونین اور ان کی اولا د جنت میں ہوگی اور مشرکین اور ان کی اولا د جنت میں ہوگی اور مشرکین اور ان کی اولا د جنت میں ہوگی ، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیہ آپت علاوت فرمائی کہ وہ لوگ جوایمان لائے اور اس ایمان لائے اور اس ایمان لائے میں ان کی پیروی کی ، ہم انہیں ان کی اولا دسے ملادیں گے۔

نمازره جائے تواس کی قضاء کرنے کابیان

1144 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّلَنِي البِي حَدَّلَنَا عَبُدُ الرَّحُمٰنِ بُنُ مَهُدِي عَنُ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكْمِ عَنْ مُهُدِي عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكْمِ عَنْ يَحْدَى بُنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيّ انَّ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَاعِداً يَوُمَ الْحَنْدَقِ عَلَى عَنْ يَحْدَى بُنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيّ انَّ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَاعِداً يَوُمَ الْحَنْدَقِ عَلَى

فُرُضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْنَحَنَّدَقِ فَقَالَ "شَعَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسُطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمُسُ مَلاَ اللهُ بُطُونَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَاراً قَ" تحفة 10315 معتلى 6438،

ترجمہ عفرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نمی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اللہ ان کے کمروں اور قبروں کو آگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عمیر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صعيح البعارى - الجهاد والسير (2773) صعيح البعارى - تفسير القرآن (4259) صعيح البعارى - البعوات (6033) صعيح مسلم - البساجد ومواضع مسلم - البساجد ومواضع مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صعيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صعيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (627) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة (1232)

طريقه وضوكابيان

2145 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بُنُ قُدَامَةَ عَنُ حَالِدِ بُنِ عَلَمَا صَلَّى الْفَجْرَ فِى الرَّحَبَةِ ثُمَّ قَالَ لِفُلاَمِهِ الْبَينى بِطَهُورٍ وَ فَاتَاهُ الْغُلامُ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسُتٍ - قَالَ عَبُدُ حَيْرٍ - وَنَحْنُ جُلُوسٌ نَشُطُرُ إِلَيْهِ فَاتَحَدُ بِيهِ الْإِنَاءَ فَاكُومٌ بِينِهِ الإِنَاءَ فَاكُومٌ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ عَسَلَ كَفَيْهِ ثُمَّ اَحَدُ بِيدِهِ الْيُمْنَى الإِنَاءَ فَاكُومٌ عَلَى بِيهِ الْيُسْرَى ثُمَّ عَسَلَ كَفَيْهِ ثُمَّ اَحْدُ بِيدِهِ الْيُمْنَى الإِنَاءَ فَاكُومٌ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ عَسَلَ كَفَيْهِ ثَمَّ الْعَبُوهُ نَمْ الْحَدُولُ يَدَهُ فَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ عَسَلَ كَفَيْهِ فَعَلَهُ فَلاتَ عِرَادٍ وَ قَالَ عَبُدُ خَيْرٍ كُلُّ ذَلِكَ لاَ يُدُولُ يَدَهُ وَلَيْ يَدِهِ الْيُسْرَى فَعَلَ فَلاتَ مَوَّاتٍ ثُمَّ اَدُحَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِى الإِنَاءِ فَمَصْمَصَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثُو بِيدِهِ الْيُسْرَى فَعَلَ فَلاتَ مَوَّاتٍ إِلَى الْمُرُفِقِ ثُمَّ عَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِى الإِنَاءِ فَعَمَلَ وَحَجَهُ ثَلاثَ مَوَّاتٍ إِلَى الْمُرُفِقِ ثُمَّ عَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَلاتَ مَوَّاتٍ إِلَى الْمُرْفَقِ ثُمَّ عَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَلَاثَ مَوَّاتٍ إِلَى الْمُرْفَقِ ثُمَّ عَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَلَاثَ مَوَّاتٍ إِلَى الْمُرْفِقِ ثُمَّ عَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى قَلَمِهِ الْيُسْرَى ثُلَّ مَوْلِ اللهُ عَلَيْهِ فَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَلْهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَلْهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَوْهُ وَلَ وَيَقَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْمُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَوْهُ وَلَوْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَوْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَاكُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْهُ وَلَوْهُ وَلَوْهُ وَلَاكُ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَاكُ وَالْهُ عَلَ

رَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُهُ مِ تَحْفَة 40203مِعْتَايِ 40204https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ترجمہ: حضرت عبد خیررحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھ کر "رحبہ" کے پاس بیٹھ گئے، پھراپنے غلام سے وضو کا پائی لانے کے لئے فرمایا: وہ ایک برتن لایا جس میں پائی تھا اور ایک طشت، انہوں نے وائیں ہاتھ سے برتن پکڑا اور بائیں ہاتھ برین ہیں واض کر کے گئی کی دونوں ہتھیا یوں کو دھویا (پھر دائیں ہاتھ سے اسی طرح کیا) تین دفعہ اس طرح کرنے کے بعد داہنا ہاتھ برتن میں داخل کر کے تین دفعہ چیرہ دھویا، پھر تین دفعہ داہنا ہاتھ کہی سے دھویا، پھر بایاں ہاتھ تین دفعہ اس طرح کرنے کے بعد داہنا ہاتھ برتن میں داخل کر کے تین دفعہ چیرہ دھویا، پھر تین دفعہ داہنا ہاتھ برگل کر دونوں ہاتھوں فوجہ کئی سمیت دھویا، پھر داہنا ہاتھ برگل کر دونوں ہاتھوں دفعہ ہائی سمیت دھویا، پھر داہنا ہاتھ برگل کر دونوں ہاتھوں سے ایک دفعہ برگل کر دونوں ہاتھ سے ایک دونوں ہاتھ سے ایک دفعہ برگل کر دونوں ہاتھ سے دائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ ہے ایک کر دونوں ہوتھ کی کر بھر مالی اللہ علیہ برگل کی ایک برا کھر با کی بالد علیہ وضود کھنا چا ہتا ہے تو وہ بی نکلا اور اسے بی کر فر مایا ہیہ ہو کہ کی اللہ علیہ وسلم کا دضو، جوشح نبی کر بی صلی اللہ علیہ وسود کھنا چا ہتا ہے تو وہ بی نہیں ہاتھ ہے۔

تحريج الحديث:

- سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115)

نماز قضاء ہوجانے کابیان

1146 - حَدَّثَنَا عَبُدُ الله حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آبِى حَسَّانَ الاَّعُرَجِ عَنُ عَبِيلَةَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَّحْزَابِ الاَّعُرَجِ عَنُ عَبِيلَةَ السَّلُمَ النِّي عَنْ عَلِيّ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَّحْزَابِ الاَّعُرَابِ اللهُ مَا لَا يُومُ الاَّحْزَابِ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَّحْزَابِ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَّحْزَابِ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ا

ترجمہ حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم ضلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا:اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - اللعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (627)

(473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/113) سنن المازمي - الصلاة (1232)

حضرت على المرتضى رضى الله عنهاور فاقه كي حالت كابيان

قَالَ قَالَ عَلَىٰ جُعُتُ مَرَةً بِالْمَدِينَةِ جُوعاً شَدِيداً فَحَرَّجُتُ اَطُلُبُ الْعَمَلَ فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَالَ قَالَ قَالَ عَلَىٰ جُعُتُ مَرَةً بِالْمَدِينَةِ جُوعاً شَدِيداً فَحَرَّجُتُ اَطُلُبُ الْعَمَلَ فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَالَّهُ فَإِذَا النّا بِامْرَلَةٍ قَلَهُ جَمَعَتُ مَدَراً فَظَنَنتُهَا تُرِيدُ بَلّهُ فَاتَيْتُهَا فَقَاطَعْتُهَا كُلَّ ذَنُوبٍ عَلَى تَمْرَةٍ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعَتُ مَدَراً فَظَنَنتُها تُرِيدُ بَلّهُ فَاتَيْتُها فَقَاطَعْتُها كُلَّ ذَنُوبٍ عَلَى تَمْرَةً وَمُدَّةُ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلًا إِسْمَاعِيلُ لِمَدِيهِ وَجَمَعَهُمانَ فَعَدَّتُ لِي سِتَّ عَشُرَةً تَمْرَةً وَمَرَةً فَلَكُ لِمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَاكُلَ مَعِي مِنْهَانَ فَعَدَّتُ لِي سِتَّ عَشُرَةً تَمْرَةً وَمَلَة فَلَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَاكُلَ مَعِي مِنْهَانَ مَعْتَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَاكُلَ مَعِي مِنْهَانَ مَعْتَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَاكُلَ مَعِي مِنْهَانَ مَعْتَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَاكُلَ مَعِي مِنْهَانَ مِعْتَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَاكُلُ مَعِي مِنْهُانَ مِعْتَلِى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَاكُلُ مَعِي مِنْهُانَ مِعْتَلِى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاكُلُ مَعِي مِنْهُولُ فَي اللّهُ عَلَيْهُ وَمَعُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى مُعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَو اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الل

مزدوری سے ایک صاع کم کرنے کابیان

1148 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى أَبُو بَكُو بَنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ آبِى جَنَابٍ عَنُ آبِى جَمِيلَةَ الطَّهَوِيِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا آبِى عَنْ آبِى جَنَابٍ عَنْ آبِى جَمِيلَةَ الطَّهَوِيِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ حِينَ فَوَعَ عَنْهُ صَاعاً وَامَرَنِي فَاعُطَيْتُهُ صَاعاً وَتَحَدُّمُ وَعَلَى 10284 معتلى 6402 فَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَامِ حِينَ فَوَعَ عَنْهُ صَاعاً وَامَرَنِي فَاعُطَيْتُهُ صَاعاً وَتَحَدِيمُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَاعاً وَامَرَنِي فَاعُطَيْتُهُ صَاعاً وَتَعْمَى اللهُ عليه وَلَمُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَنْهُ صَاعاً وَامُورَئِي وَهُو مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاعُلُهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الل

تخريج الحديث؛

سنن ابن ماجه - التجارات (2163)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/135

غلامول اور باند بول برحد جاری کرنے کا بیان

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خادمہ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حد جاری کرنے کا تھم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہور ہا، میں نے آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کا خون بند ہوجائے تب اس پر حد جاری کیا کردینا، یا در کھو! اینے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/135)

150 أَن حَدَّثَنَا اَبُو الاَحُوصِ عَنْ عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى اَبُو بَكُرِ بَنُ اَبِى شَيْبَةَ وَالْعَبَّاسُ بَنُ الْوَلِيدِ النَّرُسِيُّ قَالاً حَدَّثَنَا اَبُو الاَحُوصِ عَنْ عَبُدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِى جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُخِبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحُوصِ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِى جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُخِبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامَةٍ لَهُ فَجَرَتُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (1/136) تحفة 10283 معتلى 6401 كن وسرى سند من المروس عن مروى ہے۔ گذشت مديث الله وسرى سند ہے جى مروى ہے۔

مدیث کے ہوتے ہوئے کسی کی بات کوتر جی ندرینے کابیان

1151 - حَدَّثَنَا عَبُدُ الله حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ عَلِي بَنِ الْحُسَيْنِ عَنُ مَرُوانَ بَنِ الْحَكَمِ آنَّهُ قَالَ شَهِدُتُ عَلِيًّا وَعُثَمَانَ بَيْنَ مَكَةَ وَالْمَدِينَةِ عَلِي بَنِ الْحُسَيْنِ عَنُ مَرُوانَ بَنِ الْحَكَمِ آنَّهُ قَالَ شَهِدُتُ عَلِيًّا وَعُثَمَانَ بَيْنَ مَكَةً وَالْمَدِينَةِ وَعُثَمَانُ يَنُهُ مَا فَقَالَ لَبَيْكَ بِعُمُوقٍ وَعُثُمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتَعَةِ وَآنُ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا رَآى ذَلِكَ عَلِي آهَلَ بِهِمَا فَقَالَ لَبَيْكَ بِعُمُوقٍ وَعُثُمَانُ يَنْهَى النَّاسَ عَنْهُ وَآنُتَ تَفُعَلُهُ قَالَ لَمُ آكُنُ ادَعُ سُنَةَ رَسُولِ وَحَيْجَ مَعالَى 1027 مَعَالَى 1038 وَحَيْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ آحَدِ مِنَ النَّاسِ 6 تحفة 10274 معتلى 398 فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ آحَدِ مِنَ النَّاسِ 6 تحفة 10274 معتلى 398 وَمَانُ عَنْ رضى الله عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ آحَدِ مِنَ النَّاسِ 6 تحفة 10274 معتلى 398 فَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ آحَدِ مِنَ النَّاسِ 6 تحفة 20 مَان عَنْ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ آحَدِ مِنَ النَّاسِ 6 تحفة 20 مَان عَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِينَ كُورَ مَنْ النَّاسِ 6 تعفق 10 مَان عَنْ وَعُنَانُ عَنْ رضى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِينَ كُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَعَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِلْ اللّهُ ا

الرتفای رضی اللہ عند کے ساتھ موجود تھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عند حج تمتع لیبنی حج اور عمرہ کو ایک ہی سفر میں جع کرنے ہے منع فرمایا کہ کیا فرمایا کہ کیا خرمایا کہ کیا ہے کہ میں نہیں ہے کہ میں نے اس کی ممانعت کا تھم جاری کر دیا ہے اور آپ چھر بھی اس طرح کررہے ہیں؟ فرمایا لیکن کسی کی بات کو نہیں چھوڑ سکتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1488) صحيح البخارى - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن الدارمي - البناسك (1223) سنن الدارمي - البناسك (1923)

وضوت بچاہوا پانی کھڑے ہوکر پینے کابیان

1152 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى وَإِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيُلُ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ وَحَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ وَحَدَّثَنِى سُفْيَانُ بُنُ وَكِيعِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بُنُ عُيينَةَ جَمِيعاً عَنْ عَشَارُ بُنُ عَيْنَةَ جَمِيعاً عَنْ عَشَرَبُ وَانْتَ قَائِمٌ قَالَ إِنْ عَنْ عَشَرَبُ وَانْتَ قَائِمٌ قَالَ إِنْ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةً رَايُتُ عَلِيًّا شَرِبَ قَائِماً فَقُلْتُ تَشُرَبُ وَانْتَ قَائِمٌ قَالَ إِنْ الشُوبَ قَائِماً فَقُدُ رَايَّتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشُرَبُ قَاعِداً فَقَدُ رَايُتُ وَسُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشُرَبُ قَاعِداً فَقَدُ رَايُتُ وَسُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَمَلْمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَمَلْمَ وَسُلَمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَمَا لَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَمَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَمَا لَا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَمَا لَا لهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَمَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُرَبُ قَاعِداً وَمَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُولُ وَاللهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُولُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُولُ وَاللهُ وَسُلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلَهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَالْمَالِمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْمَا وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمَا وَاللّهُ وَالْمَا وَاللّهُ وَاللّهُ وَالمَا وَاللّهُ وَالَا وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالمُولُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالمُولُولُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالمُو

ترجمہ حضرت میسرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر پانی بیاء میں نے ان سے کہا کہ آپ کھڑے ہوکر پانی بی رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں نے کھڑے ہوکر پانی بیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کود کھے کرکیا ہے اور اگر بیٹے کر پیاہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (95) (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

بسترير ليغ موئ تسبيحات يرصن كابيان

1153 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنَنِى آبِى حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ آبِى لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِى اَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتُ مَا تَلْقَى مِنُ آثَوِ الرَّحَى فِى يَدِهَا وَآتَى النَّبِى صَدَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبُى فَانْطَلَقَتُ فَلَمْ تَجِدُهُ وَلَقِيَتُ عَائِشَةً فَاخْبَرَتُهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَبَرَتُهُ عَائِشَةُ بِمَجِىء فَاطِمَةَ إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَبَرَتُهُ عَائِشَةُ بِمَجِىء فَاطِمَةً إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخُبَرَتُهُ عَائِشَةُ بِمَجِىء فَاطِمَةً إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَقَدْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَاللهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَقَدْ وَاللّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَقَدْ وَاللّهُ عَلَيْه وَاللّه وَالْمُهُ وَاللّه وَلِي الله وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَالْمُ وَاللّه وَاللّ

مَكَانِكُمَانَ" فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدُتُ بَرُدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِى فَقَالَ "اَلاَ أُعَلِّمُكُمَا خَيْراً مِمَّا سَالُتُ مَا إِذَا اَخَدُتُ بَيْنَا حَتَّى وَجَدُتُ بَرُدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِى فَقَالَ "اَلاَ أَعَلَمُكُمَا خَيْراً مِنَالُتُ مَا إِذَا اَخَدُتُ مَا مَصَاحِعَكُمَا اَنْ تُكَبِّرًا اللّهَ اَرْبَعاً وَثَلاَثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ وَتُحَمَداهُ ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمِن تحفة 10210 معتلى 6329

ترجم۔ حضرت علی الرتضای رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ آٹا پیس پیس کر ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں ،اس دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے پچھ قیدی آئے ،حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پہتہ چلاتو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم کی درخواست لے کرحاضر ہوئیں کیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ کا کشرت عاکشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتا کروا پس آگئیں۔

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے آئیس حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے آنے کی اطلاع دی، چنانچے رات کو جب ہم اپنے بستر وں پرلیٹ چکے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ، ہم نے کھڑا ہونا چاہا کیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہارے پاس بیٹھ گئے ، حتی کہ میں نے آپ چاہا کیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہارے پاس بیٹھ گئے ، حتی کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی اور فر مایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تہمارے لئے خاوم سے بہتر ہو؟ جب تم این بستر پرلیٹا کروتو ۳۳ دفعہ سجان اللہ ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۳ دفعہ اللہ اکبر کہ لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخس (2945) صحيح البخارى - النفقات (5046) صحيح البخارى - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذى - الدعوات (3408) سنن الترمذى - الدعوات (3408) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبى داؤد - الأدب (5062) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

اجرائے حد کابیان

قَالاَ حَدَّثَنَا اللهِ عَلَيْهِ اللهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى النَّعُلِيِ عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيّ قَالاَ حَدَّثَنَا اللهِ وَكِيعِ الْجَوَّاحُ اللهِ مَلِيعٍ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى النَّعُلَبِي عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيّ النَّعُلَبِي عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيّ النَّهُ قَالَ اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدَّ الاَجْلِدَهَا الْحَدَّ - قَالَ - فَوَجَدْتُهَا فِي دِمَا ثِهَا فَاتَيْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الْعَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الْعَلَيْ وَسَلَّمَ اللهُ الْعَلِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ المُعْلَى اللهُ المُعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ ال

مرزدہوگیا، نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پرحد جاری کرنے کا تھم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بندنہیں ہور ہا، میں نے آکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیہ بات ذکر کی ، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: جب اس کا خون بند ہوجائے تب اس پر حد جاری کر دینا، یا در کھو!اپنے غلاموں اور بائدیوں پر بھی حدجاری کیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

حالت سفر میں نماز وں کو قریب الوقت میں ادا کرنے کابیان

1155 إِنَّ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَلَّثَنَا اَبُو بَكُرِ بُنُ اَبِى شَيْبَةَ حَلَّثَنَا اَبُو أَسَامَةَ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عُمَرَ بُنِ عَلِيٍّ عَنُ اَبِيهِ عَنْ جَدِهِ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَسِيرُ حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمُسُ وَاَظُلَمَ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغُرِبَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ عَلَى آثَرِهَا ثُمَّ يَقُولُ هَكَذَا رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْمُعُرِبَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ عَلَى آثَرِهَا ثُمَّ يَقُولُ هَكَذَا رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى يَصُنَعُ وَتَحَفَّة 10250 معتلى 6373،

ترجمہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ (جب سفر پر روانہ ہوتے تو) چلتے رہتے تھے یہاں تک کہ جب سورج غروب ہوجا تا اوراند هیراچھا جاتا تو وہ اتر کرمغرب کی نماز اس کے آخر وقت میں ادا کرتے اور اس کے فور ابعد ہی عشاء کی نماز اس کے اول وقت میں ادا کر لیتے اور فرماتے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1156 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا الْحَكُمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِى لَيُـلَى اَنَّ عَلِيَّا حَدَّثَهُمْ اَنَّ فَاطِمَةَ شَكَّتُ إِلَى اَبِيْهَا مَا تَلْقَى مِنْ يَدَيْهَا مِنَ الرَّحَى ٥ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةً ٥ تحفة 10210 معتلى6329

حضرت على المرتضى رضى الله عند كے لئے دعا كابيان

1157 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعُبَهُ عَنُ عَمُوه بُنِ مُرَّةً قَالَ سَمِعُ عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا بَعَثَنِى رَسُولُ اللهِ قَالَ سَمِعُ عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا بَعَثَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَيْنِ وَقُلْتُ تَبَعَثُنِى وَآنَا رَجُلَّ حَدِيثُ السِّنِ وَلَيْسَ لِى عِلْمٌ بِكَثِيرٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اذْهَبُ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ مِنَ الْقَصَاءِ قَالَ فَصَرَبَ صَدْرِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اذْهَبُ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اذْهَبُ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَمَا لَعُيَانِى قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ تَحفة 10113 وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهُدِى قَلْبَكَ " قَالَ فَمَا اعْيَانِى قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ تَحفة 10113 معتلى 6251،

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس

وقت نو خیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے عرض کیا کہ میں نوعمر ہوں اور جھے فیصلہ کرنے کا قطعا کوئی علم نہیں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مار کر فر مایا اللہ تہاری زبان کو بھے رائے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند فر ماتے ہیں کہ اس کے بعد بھی بھی دوآ دمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں جھے کوئی شک نہیں ہوا۔ متحریج المحدیث:

سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/136) مجتمع كابران

1158 - حَدَّثَنَا عَبُدُ الله حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَمُرِو بُنِ مُرَّةً عَنُ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيَّ وَعُثْمَانُ بِعُسُفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنُهَى عَنِ الْمُتَعَةِ آوِ عَنُ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيَّ وَعُثْمَانُ بِعُسُفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنُهى عَنِ الْمُتَعَةِ آوِ الْعُمُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنُهَا فَقَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنُهَا فَقَالَ عُشْمَانُ دَعْنَا مِنْكَ ٥ تحفة 10114 معتلى 6258،

ترجمه حضرت معید بن میتب رحمة الله علیه فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی الله عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی الله عنہ مقان میں اکتھے ہو گئے ،حضرت عثمان رضی الله عنہ جج تمتع ہے روکتے تھے ،حضرت علی المرتضی رضی الله عنہ نے ان سے پوچھا کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے جس کام کوکیا ہو، اس سے روکنے میں آپ کا کیا مقصد ہے؟ حضرت عثمان رضی الله عنہ نے فرمایا پیدمسئلہ رہنے ہی دیجئے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1488) صحيح البخارى - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النارمي - البناسك (1/136) سنن النارمي - البناسك (1923)

حضرت سعدبن ابي وقاص رضى الله عنه كي فضيلت كابيان

1159 - حَدَّنَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ آخَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بُنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بُنَ شَدَّادٍ يَقُولُ قَالَ عَلِى مَا رَايَتُ رَسُولَ شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بُنِ مَالِكٍ فَإِنَّ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ يَقُولُ اللهِ مَنْ شَدَّادٍ يَقُولُ قَالَ عَلِيْ مَا رَايَتُ رَسُولَ اللهِ مَنْ سَعْدِ بُنِ مَالِكٍ فَإِنَّ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ يَقُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ ابَوَيْهِ لا حَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بُنِ مَالِكٍ فَإِنَّ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ يَقُولُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ ابَوَيْهِ لا حَدِ غَيْرِ سَعْدِ بُنِ مَالِكٍ فَإِنَّ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ يَقُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ ابَوَيْهِ لا حَدِ غَيْرِ سَعْدِ بُنِ مَالِكٍ فَإِنَّ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ يَقُولُ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ المَوْيَةِ لا عَدِهُ 1019 معتلى 6311،

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے :و نے نہیں ساغزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما

رے تے کہ سعد تیر مجینکو ہم پرمیرے مال باپ قربان ہول۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذى - الأدب (2828) سنن الترمذى - المقدمة الترمذى - البناقب (3755) سنن الترمذى - المقدمة (1755) سنن البن ماجه - المقدمة (129) مسند أحدد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/124)

کھانے پینے والے بچے کے بیٹاب کودھونے کابیان

1160 ز - حَلَّاثَ مَا عَبُدُ اللهِ حَلَّى أَبِي وَعُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى وَمُحَمَّدُ بَنُ آبِي بَكُو الْمُقَلَّمِي وَمُحَمَّدُ بَنُ بَشَامٍ قَالَ حَلَّى آبِي وَحَلَّى آبِي وَحَلَّى آبَى اللهِ قَالَ وَحَلَّى آبَى حَرْبِ بَنِ آبِي الاسُودِ عَنُ آبِي الاسُودِ وَقَال آبُو حَيْثَمَةً فِي حَدِيثِهِ ابْنُ آبِي الاسُودِ عَنُ آبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "بَوْلُ الْغُلامِ الرَّضِيعِ الاسُودِ عَنُ آبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "بَوْلُ الْغُلامِ الرَّضِيعِ الْاسُودِ عَنُ آبِي الْمُ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلاً يُنْ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "بَوْلُ الْغُلامِ الرَّضِيعِ يُنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَادَةً وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلاً يُنْ وَسُولُ اللهِ حَيْثُمَةً فِي حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةً وَ تَدْفَةً 10131 معتلى جَمِيعًا قَالَ عَبُدُ اللهِ وَلَمْ يَذْكُرُ آبُو حَيْثُمَةً فِي حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةً وَقَدَةً مَا وَالْعَمَا وَالْعَمَامُ فَإِذَا طَعِمَا عُسِلاً وَلَالَ عَبُدُ اللهِ وَلَمْ يَذُكُرُ آبُو حَيْثُمَةً فِي حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةً وَ قَدَةً اللهِ وَلَمْ يَذُكُولُ آبُو حَيْثُمَةً فِي حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةً وَ قَدَةً اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَبُدُ اللهِ وَلَمْ يَذُكُولُ آبُو حَيْثُمَةً فِي حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةً وَالْعَامَ الطَّعَامَ الطَّعَامُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَبُدُ اللهِ وَلَمْ يَذُكُولُ آبُو حَيْثُمَةً فِي حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةً وَالْعَامِ الْعَلَامُ الْعَلَى عَبْدُ اللهِ وَلَمْ عَلَى عَلَى عَبْدُ اللهُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهُ اللهُ الْعَلَامُ الْعَلَى اللهُ الْعُلَامِ الْعَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَلَامُ اللهُ المُعَلَى

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پرلگ جائے اسے دھویا جائے گا، قمادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بیتکم اس دقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہواور جب وہ کھانا پینا شروع کردیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کولگ جائے اسے دھونا ہی بڑے گا۔

تخريج الحديث

سنن الترمذى - الجبعة (610) سنن أبي داؤد - الطهارة (377) سنن أن ماجه - الطهارة وسننها (525)مسند أحيد - مستد العشرة البيشرين بالجنة 1/137)

1161 - حَدَّفَ عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بَنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنُ اللهِ فَتَادَةً عَنْ آبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ فَتَادَةً وَمَذَا مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّصِيعِ "يُنْضَعُ بَولُ الْعُلامِ وَيُغْسَلُ بَولُ الْجَارِيَةِ "قَالَ فَي الرَّصِيعِ "يُنْضَعُ بَولُ الْعُلامِ وَيُغْسَلُ بَولُ الْجَارِيَةِ "قَالَ فَي الرَّصِيعِ "يُنْضَعُ بَولُ الْعُلامِ وَيُغْسَلُ بَولُ الْجَارِيَةِ "قَالَ فَي الرَّصِيعِ "يُنْضَعُ بَولُ الْعُلامِ وَيُغْسَلُ بَولُ الْجَارِيَةِ "قَالَ فَي الرَّصِيعِ "يُنْضَعُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى ال

نے کے بیٹاب پر پانی کے چینے مارنا بھی کافی ہے اور نگی کا پیٹاب جس چیز پرنگ جائے اسے دھویا جائے گا، قا وہ رمنی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ تھم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہواور جب وہ کھانا پینا شروع کردیں تو دونوں کا پیٹاب جس چیز کولگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

نماز قضاء موجانے يرافسوس كابيان

1162 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ عَنُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَنُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنُ مَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمَ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَاهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَالَهُ عَلَاهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَا عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِقُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالَعُلُوا عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کوآگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔ تنحویج المحدیث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن(4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة الطلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن البن ماجه - الصلاة (684) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة (12328)

1163 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنَى آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِى شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَمِعْتُ اَبَا حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "شَعَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسُطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللهُ قُبُورَهُمَ وَبُيُوتَهُمْ - اَوُ الاَحْزَابِ "شَعَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسُطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللهُ قُبُورَهُمَ وَبُيُوتَهُمْ - اَوْ بُطُونَهُمْ - اَوْ مُعَلِي اللهُ عُلَى اللهُ عَلَيْهِ شَكَّ وَ مَعَلَى 10232 معتلى 6359

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھر د ں اور قبر د ل کوآگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی پیمال تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

وتركورات كمختلف حصول ميس يراحض كابيان

1164 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَـنُ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ اَوْتَوَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ

click on link for more books

اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِوهِ وَانْتَهَى وِتُوهُ إِلَى آخِوهِ وَ تَحْفَة 10145 معتلى 6270 ترجمه: حضرت على الرتضى رضى الله عند بيان كرتے بيل كه رسول الله صلى الله عليه وسلم رات كابتدائى ، درميانے اورآخرى بر صعيب وتر پڑھايا كرتے تھے، تا ہم آخر ميں آپ صلى الله عليه وسلم رات كة خرى حصيب اس كى پابندى فرمانے لكے تھے۔ تعويج المحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/137)

رمضان المبارك كة خرى عشرے ميں شب بيدارر بے كابيان

1165 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ هُبَيْسَ - ةَ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ آهُلَهُ فِى الْعَشْرِ الاوَاحِرِ مِنْ رَمَضَانَ ٥ تحفة 10307 معتلى 6423

ترجمہ ِ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جا گئے کے لئے اٹھا یا کرتے تھے۔

تخريج الجديث:

سنن الترمذي - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/133)

ریشی کیرے کوخوا تین میں تقسیم کردینے کابیان

1166 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِی آبی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَوِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِی إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلِي آنَّ النَّبِی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدِيَتُ لَهُ حُدَّةٌ مِنْ حَرِيدٍ فَكَسَانِيهَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَسُتُ اَرْضَی لَكَ مَا اكْرَهُ لِنَفْسِی " عَلِی فَخَرَجْتُ فِیهَا فَقَالَ النَّبِی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَسُتُ اَرْضَی لَكَ مَا اكْرَهُ لِنَفْسِی " عَلِی فَخَرَجْتُ فِیهَا فَقَالَ النَّبِی صَلَّی الله عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَسُتُ ارْضَی لَكَ مَا اكْرَهُ لِنَفْسِی " قَالَ فَامَرَنِی فَشَقَقْتُهَا بَیْنَ نِسَائِی خُمُراً بَیْنَ فَاطِمَةً وَعَمَّتِهِ وَسَلَّمَ "حَفَة 10308 معتلی 6426 قَالَ فَامَرَنِی فَشَقَقْتُهَا بَیْنَ نِسَائِی خُمُراً بَیْنَ فَاطِمَةً وَعَمَّتِهِ وَ تَحْدِی السَّاعِی وَمَا اللهُ علی وَمُولِ الله علیوسَلُ الله عَلَی الله عَلَ الله عَلَی عَمْ الله عَلَی الله عَل

تخريج الحديث:

صحيح البعارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البعارى - النفقات (5051) صحيح البعارى - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (1071)

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - اللباس (2078) سنن الترمذى - اللباس (2078) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن السائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5171) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5278) سنن النسائى - الزينة (5378) سنن النسائى - الزينة (5378) سنن النسائى - الزينة (5378)

تركه مين دراجم ودنانير چھوڑ كرجانے كابيان

1167ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ وَهُوَ الصَّرِيرُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَصُومَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ وَهُو الصَّرِيرُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَصُومَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصَّفَةِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ تَرَكَ ذِينَاراً وَدِرُهَمانَ فَقَالَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمُ" الشَّفَةِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ تَرَكَ ذِينَاراً وَدِرُهَمانَ فَقَالَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمُ" معتلى 6167م معمع 10/240ء

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہوگیا، کسی مخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! انہوں نے ترکہ میں ایک دینار اور ایک درہم چھوڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: یہ جہنم کے دوا نگارے ہیں جن سے داغا جائے گا ہتم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھاو۔

1168 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بُنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ نَحُوهُ نَعَلَى 167 مِثْلَهُ نَحُوهُ نَعَلَى 6167

گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

نصف یازیاده کان کشے جانور کی قربانی ندہونے کابیان

1169 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ جُرَى بُنَ كُلَيْبٍ يَقُولُ شَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَب جُرَى بُنَ كُلَيْبٍ يَقُولُ شَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَب اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَب اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَب اللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَنْ عَضَالًا إِذَا وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

كَانَ النِّصْفَ أَوْ أَكُثُرَ مِنْ ذَلِكَ تَحَفَّة 10031 معتلى6170،

ترجمہ: حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف یا اس سے زیادہ سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحي (1498) سنن الترمذى - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي الضحايا (4373) سنن النسائي الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن ابن ماجه - الأضاحي (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145) سنن البن ماجه - الأضاحي (3145) سنن الدارمي - الأضاحي (3145)

1170 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى جُرَيِّ بُنِ كُلَيْبٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بُسَوِلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بُسَوِيدِ بُنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُضَبُ بِلَا عُصَبِ الْقَرْنِ وَالْأَذُنِ وَقَالَ قَتَادَةً فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ نَعَمِ الْعَضَبُ النِّصُفُ اَوْ اكْتَرُ مِنْ ذَلِكَ وَ تَحَفَّةً 1003 معتلى 6170،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف یا اس سے زیادہ سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن أبى داؤد - الأضاحى (3145) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن البحنة (3143) سنن الدارمى - الأضاحى (1951)

سونے کی آ نگوشی پہننے کی ممانعت کابیان

1171 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَوْ نَهَانِى عَنِ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَوْ نَهَانِى عَنِ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ عَنْ هُبَيْرَةً عَنْ عَلِيٍّ آنَّ النَّبِى صَلَّى 10304 معتلى 6422 النَّقَ بِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عُلَالِهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْه

ن المرتضى الله عند بيان كرتے ہيں كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے سونے كى انگوشى ، ريشم اور سرخ زين الله عليه وسلم نے سونے كى انگوشى ، ريشم اور سرخ زين الله عليه وسلم نے سونے فر مايا ہے۔ پوش سے منع فر مايا ہے۔

تخريج الحديث

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي -اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي -التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي -الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن أبن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحيد - مستد العشرة البشرين بالجنة (1/94) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

حضرت عمار رضى الله عنه كي فضيلت كابيان

1172 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بُنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ عَـمَّاراً اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "الطَّيِّبُ الْمُطَيِّبُ ائْذَنُ لَهُنَ "تحفة 10300 معتلى 6417

ترجمية حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه ايك دفعه مين نبي كريم صلى الله عليه وسلم كى خدمت مين حاضر تھا، اتنى دریمیں حضرت عمار رضی اللہ عند آ کراجازت طلب کرنے گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش ہ مدیداس مخص کوجو پا کیزہ ہے اور پا کیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمِلْي - البناقب (3798) سنن ابن ماجه - البقدمة (146)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/123)

غروہ بدر میں مقداد بن اسود کے پاس سواری ہونے کابیان

1173 - حَـ لَانَا عَبْدُ اللهِ حَلَّاتَينَ آبِي حَلَّاتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّاتَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ قَىالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَقَدُ رَآيَتُنَا لَيُلَةَ بَدْرٍ وَمَا مِنَّا إِنْسَانٌ إِلَّا

نَالِمْ إِلَّا رَسُولَ اللهِ صَلَّىٰ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّى إِلَى شَجَرَةٍ وَيَدْعُو حَتَّى اَصَبَحَ وَمَا كَانَ مِنَّا فَارِسٌ يَوْمَ بَدُرٍ غَيْرَ الْمِقْدَادِ بُنِ الاَسُودِن تحفة 1006 معتلى 6192، " و رده على القطى فَمِي اللهِ مِدْ لِهِ " شرك في حرف المستود المست

ترجمہ: حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عندفر ماتے ہیں کدغز وہ بدر کے موقع پرہم تے دیکھا ہے کہ ہمارے درمیان ہر مخص سوجا تا تھا، سوائے ہی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کے جوایک درخت کے نیچ نماز پڑھتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے یہاں تک کہ مجہوگی اور غزیوہ بدر کے دن حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں کوئی گھڑ سوار نہتھا۔

جوكى نبيذ سيمما نعت كابيان

1174 - حَدَّلُنا عَبُدُ اللهِ حَدَّلَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بُنِ سُمَيْعٍ حَدَّلَنِيْ مَالِكُ بُنُ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ زَيْدُ بُنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيّ فَقَالَ حَدِّنُنِيتَنِى مَا نَهَاكَ سُمَيْعٍ حَدَّلَنِينِى مَالِكُ بُنُ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ زَيْدُ بُنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيّ فَقَالَ حَدِّنُنِينِى مَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَهَائِى عَنِ الْحَنتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجَعَةِ وَعَنُ خَاتَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَهَائِى عَنِ الْحَدِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجَعَةِ وَعَنْ خَاتَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمُرَاءِ - قَالَ - خَاتَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ وَالْقَسِّيِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمُواءِ - قَالَ - وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّي وَالْمِيثَرَةِ الْحَمُولَاءِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَكَسَانِيهَا فَخَرَجُتُ فِيهَا فَاحَدَهُ وَاللهُ فَاطِمَةَ اوْ عَمَّتَهُ وَ إِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا ذَلِكَ وَ تَحْدَوهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَاهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا ذَلِكَ وَلَمُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَالْمُعِلَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ

ترجمہ حضرت مالک بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حفرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں زید بن صوحان آگئے اور سلام کرکے کہنے گئے امیر المونین! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے آپ لوگوں کوروکا تھا ہمیں بھی ان سے روکیے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کدو کی تو نبی سبز منکے، لکڑی کے برتن، لکڑی کو کھود کر بنائے گئے برتن کو استعمال کرنے اور جو کی نبیذ سے منع فرمایا (کیونکہ ان میں شراب کشید کی جاتی تھی) نیزریشم ، سرخ زین پوش، خالص ریشم اور سونے کے صلحوں سے منع فرمایا۔ پھر فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے ایک ریشی جوڑا عنایت فرمایا: میں وہ پہن کریا ہم لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے ایک ریشی جوڑا عنایت فرمایا: میں وہ پہن کریا ہم لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھوچھی کو بھوادیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - القبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - الأشربة (5272) صحيح مسلم - اللباس والزينة (5072) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صني الترمذي - اللباس (2078) سني الترمذي - اللباس (2078) سني الترمذي - اللباس (2078) سني النسائي - التطبيق (1041) سني النسائي - التطبيق (1041) سني النسائي - التطبيق (1044) سني النسائي - التطبيق (1048) سني النسائي - التطبيق (1044) سني النسائي - التطبيق (1044) سني النسائي - التطبيق (1048) سني النسائي - الت

الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5000) سنن أبي داؤد - الأسرية (3690) سنن أبي داؤد - اللباس (3600) سنن أبي داؤد - اللباس (3600) سنن ابن ماجه - اللباس (3640) سنن ابن ماجه - اللباس (3640) سنن ابن ماجه - اللباس (3640) سنن أحدد - اللباس (3640) سند، أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/138) موطأ مالك - انداء للصلاة (1772)

َ 1175 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَاهُ يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا آنَّهُ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ بُنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيِّ تحفة10260 معتلى6384 گذشت حدیث ایک اورسندسے بھی مروی ہے۔

حدث سے نماز کے ٹوٹ جانے کا بیان

1176 ز- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكَارٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بُنُ عَلِيٍّ عَنُ ضِرَارِ بَنِ مُرَّةً عَنُ حُصَيْنٍ الْمُزَنِيِ قَالَ قَالَ عَلِيٌ بُنُ آبِى طَالِبٍ عَلَى الْمِنْبَرِ آيُهَا النَّاسُ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ حَسَيْنٍ الْمُزَنِيِ قَالَ قَالَ عَلِيٌ بُنُ آبِى طَالِبٍ عَلَى الْمِنْبَرِ آيُهَا النَّاسُ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يَقُطُعُ الصَّلاةَ إِلَّا الْحَدَثُ" "لا اَسْتَحْيِيكُمُ مِمَّا لا يَسْتَحْيِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْحَدَثُ آنُ يَفُسُو اَوْ يَضُرِطُ معتلى 6209 مِعتلى 6209 مجمع 1/243،

ترجمہ ایک دفعہ حضرت علی المرتفئی رضی اللہ عند نے منبر پرلوگوں سے خاطب ہو کر فر مایا لوگو! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر مائٹ ہوئے ہوئے سنا ہے کہ نماز "حدث "کے علاوہ کسی اور چیز سے نہیں ٹوٹنی اور میں تم سے اس چیز کو بیان کرنے میں شرم نہیں کروں گا جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرم محسوس نہیں فرمائی ،حدث کا مطلب بیہ ہے کہ آ دمی کی ہوانکل جائے۔

تركه مين درجم ودنانير چهور كرجان كابيان

1177ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي قَطَنُ بُنُ نُسَيْرٍ اَبُو عَبَّادٍ الذَّارِعُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بَنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بُنُ اَصُرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصَّفَّةِ وَتَدَكَ دِينَاراً وَدِرْهَماً فَقَالَ "كَيَّتَانِ صَلَّوا عَلَى وَسُولَ اللهِ تَرَكَ دِينَاراً وَدِرْهَماً فَقَالَ "كَيَّتَانِ صَلَّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ" معتلى 6167 مجمع 10/240

ترجمہ: حضرت علی الرتھنی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ الل صفہ میں سے ایک صاحب کا انقال ہوگیا ، کسی مختص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! انہوں نے ترکہ میں ایک دینار اور ایک درہم تھوڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیج نبم کے دوا نگارے ہیں جن سے داغا جائے گائم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھاو۔

مریض کے پاس بیٹھنے کے ثواب کابیان

1178 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ سَلَمَةً - يَعْنِى ابْنَ آبِى الْمُقَدَّمِى عَنْ رَجُلٍ مِنَ الانْصَارِ عَنْ عَلِيّ آنَّ النّبِى يَعْنِى ابْنَ آبِى الْمُقَدِّمِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الانْصَارِ عَنْ عَلِيّ آنَّ النّبِى مَرْيَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الانْصَارِ عَنْ عَلِيّ آنَّ النّبِيّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ عَادَ مَرِيضاً مَشَى فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدُهُ السَّنْفَعَ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ عَادَ مَرِيضاً مَشَى فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدُهُ السَّنْفَعَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ عَادَ مَرِيضاً مَشَى فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدُهُ السَّنْفَعَ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ عَنْدِهِ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ الْفَ مَلَكِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ" مَنْ عِنْدِهِ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ الْفَ مَلَكِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ" مَنْ عَنْدِهِ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ الْفَ مَلَكِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ" مَنْ عَنْدِهِ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ الْفَ مَلَكِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ذَلِكَ الْيُومَ مَنْ عَنْدِهِ وَكُلّ بِهِ سَبْعُونَ الْفَ مَلَكِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ذَلِكَ الْيُومَ مَنْ عَنْدِهِ وَكُلُ بِهِ سَبْعُونَ الْفَ مَلَكِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ مَلْ مَا مَا لَعْ مَالِكُ عَلَيْ وَلِكَ الْيَوْمَ مَا لَاللّهُ مُعْلَى 6486،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو محف کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتا ہے گویاوہ جنت کے باغات میں چلتا ہے، جب وہ بیار کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت کے سمندر میں غوط کھاتا ہے اور جب وہاں سے والجس روانہ ہوتا ہے تو اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں جواس دن اس کے لئے سخشش کی دعاء ما تکتے رہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائر (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/138)

جنازے کی تعظیم کے لئے قیام کابیان

1179 - حَدَّثَنَا شُعْبَهُ وَحَدَّنِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ وَحَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَهُ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا قَالَ مَعْبَاجٌ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي جَنَازَةٍ فَقُمْنَا وَرَأَيْتُهُ فَعَدَ فَقَعَدُنَا مِ تَحَفَة 10276 معتلى 6399

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے جنازہ دیکھ کر کھڑے ہوجاتے تصفو ہم بھی کھڑے ہوجاتے تھے بھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی بیٹھے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذي - الجنائز

(1044) سنن النسائي - الجنائز (1923) سنن النسائي - الجنائز (1999)سنن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1544)مسند أهيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/138)موطأ مالك - الجنائز (549)

سبابه ووسطى انكلي مين الكوشي سينني كي مما نعت كابيان

1180 - حَدَّنَا شُعْبَهُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَاصِم بُنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا بُرُدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بُنَ آبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُلِ اللهُمَّ إِنِّى آسَالُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرُ بِالهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرُ بِالهُدَى هِذَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرُ بِالهُدَى هِذَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرُ بِاللهَ اللهُ اللهُ

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه رسول الله صلى الله عليه وسلم في فرمايا: بيد عاء پڙها كروا ب الله بين تخصه على رہنما كى كو ذبن ميں ركھا كروا ورسداد كالفظ بولتے وقت راستے كى رہنما كى كو ذبن ميں ركھا كروا ورسداد كالفظ بولتے وقت راستے كى رہنما كى كو ذبن ميں ركھا كروا ورسداد كالفظ بولتے وقت تيركى درستگى كو ذبن ميں ركھا كرو نيز حضرت على الرتضى رضى الله عنه فرمايا كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم في ريشم ،سرخ زين بوش اور سبابه يا وسطى ميں انگوشى بہنے سے منع فرمايا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البجارى - اللباس والزينة (5002) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الأدب (2088) سنن الترمذى - الأدب (2088) سنن النسائي - اللباس (1725) سنن النسائي - اللباس (1725) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - الزينة (1045) سنن النسائي - الزينة (1045) سنن النسائي - الزينة (1045) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5278) سنن النسائي - الزينة (5208) سنن النسائي - الزينة (5380) سنن النسائي - الزينة (5480) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (1948)

رضاعت ہے ثبوت حرمت کا بیان

1181 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ ابَا صَالِحٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ ذَكُرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُولٍ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ " مَعْدُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ " إِنَّهَا ابْنَةُ آجِي مِنَ الرَّضَاعَةِ قَ" معتلى 6452،

تر جمید: حضرت علی الرتضلی رضی الله عند فرمات بین که میں نے نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کے سامنے حضرت حمز ہ رضی الله عند کی ما جند ادبی کا تذکرہ کیا تو نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میری رضاعی جیشجی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/126)

تصویروں کونیست ونابود کرنے کابیان

1182 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنَى آبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آبُو شِهَابٍ عَنْ عَلِيّ قَالَ كُنّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ "مَنْ يَأْتِى الْمَدِينَةَ فَلا يَدَعُ قَبُراً إِلاَّ سَوَّاهُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا طَلَخَهَا وَلاَ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ "مَنْ يَأْتِى الْمَدِينَةَ فَلا يَدَعُ قَبُراً إِلاَّ سَوَّاهُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا طَلَخَهَا وَلاَ وَتَنَا إِلَّا يَكَ عُسَرَهُ وَ" قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ آنَا وَثُمَّ هَابَ آهُلَ الْمَدِينَةِ فَجَلَسَ قَالُ عَلِيٌ فَانُطَلَقُتُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا طَلَخْتُهَا وَلاَ وَثَنَا إِلَّا سَوَّيْتُهُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا طَلَخْتُهَا وَلاَ وَثَنَا إِلَّا مَوْيُتُهُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا طَلَخْتُهَا وَلاَ وَثَنَا أَنْ وَلَا صُورَةً إِلَّا طَلَخْتُهَا وَلاَ وَثَنَا إِلَّا مَوْيُتُهُ وَلاَ صُورَةً إِلَّا طَلَخْتُهَا وَلاَ وَثَنَا إِلَّا مَاللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ يَا إِلَّا مَا يَعْدَلُ اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ يَا إِلَّا مَا يَعْدَلُ اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ يَا إِلَّا مَا فَقَالَ "مَنْ عَادَ فَصَنَعَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدُ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ يَا إِلَّا مُولِكَ فَقَدُ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ يَا عَلَى مُحَمَّدٍ يَا يَعْمَلُ وَلَا مُخْتَالاً - وَلا تَناجِراً إِلَّا تَاجِرَ الْخَيْرِ فَإِنَّ أُولِئِكَ هُمُ الْمَسْبُوقُونَ فَى الْعَمَلِ " معتلى 6474

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ ایک جنازے میں شریک تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون شخص کر بینہ منورہ جائے گا کہ وہاں جا کر کوئی بت ایسانہ چھوڑے جسے اس نے تو ژند دیا ہو، کوئی قبرالی نہ چھوڑے جسے برابر نہ کر دیا اور کوئی تصویرالی نہ دیکھے جس پر گارا اور کیچڑ نہل دے؟ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ امیں بی کام کروں گا، چنا نچہ وہ آ دمی روانہ ہوگیا، لیکن جب مدینہ منورہ پہنچا تو وہ اہل مدینہ سے مرکوب ہوکروالپس لوٹ آیا۔ یہ دیکھ کر حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں جاتا ہوں، نبی کر یم صلی اللہ علیہ وہ کہ نہیں اجازت دے دی، چنا نچہ جب وہ والپس آتے تو عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے جہاں بھی کسی نوعیت کا بت پایا اسے وٹر دیا، جو قبر بھی نظر آئی اسے برابر کر دیا اور جو تصویر بھی دکھائی دی اس پر کیچڑ ڈال دیا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم برنازل کر دہ وجی کا انکار کرتا ہے، نیزیہ بھی فرمایی: البہ جو محض ان کا موں میں سے کوئی کا م دوبارہ کرے گا گویا وہ محمصلی اللہ علیہ وسلم پرنازل کردہ وجی کا انکار کرتا ہے، نیزیہ بھی فرمایا: اب جو محفس ان کا موں میں سے کوئی کا م دوبارہ کرے گا گویا وہ محمصلی اللہ علیہ وسلم پرنازل کردہ وجی کا انکار کرتا ہے، نیزیہ بھی

فرمایا کداے مل! تم لوگوں کو مکتندیں ڈالنے والے یا چنی خورے مت بننا، صرف خیر ہی کے تا جر بننا ، کیونکہ بیر وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جاناممکن ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/139)

عورتوں کے لئے ریشم کے جواز کابیان

1183 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ اَبِي عَوْنٍ عَنُ اَبِي عَوْنٍ عَنُ اَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا قَالَ أُهْدِيَتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيْرَاءُ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجُتُ فِيهَا فَعَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ فَعَيْدِ وَسَلَّمَ فَحَرَجُتُ فِيهَا فَعَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجُتُ فِيهَا فَعَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجُتُ فِيهَا فَعَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجُتُ فِيهَا فَعَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَيْدِ وَسَلَّمَ حَتَى رَايَتُ الْعُضَبَ فِي وَجُهِهِ فَقَالَ "إِنِّي لَمْ أُعْطِكُهَا لِتَلْبَسَهَانَ" قَالَ فَامَرَئِينُ فَا طُورُ اللهِ صَلَّى 1032 معتلى 6451،

ترجمہ: حضرت علی الرتضنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک رئیس جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلاتو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصہ میں آھے جتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثر ات دیکھے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصر میں ایس نے میں بینے کے لئے نہیں دیا تھا، پھر مجھے تھم دیا تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کردیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الهية وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البحارى - النفقات (5051) صحيح البحارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن البرمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - اللوينة (1043) سنن النسائى - اللوينة (1043) سنن النسائى - الزينة (1043) سنن النسائى - الزينة (1043) سنن النسائى - الزينة (1178) سنن النسائى - الزينة (1773) سنن النسائى - الزينة (1783) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5183

(5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن أبى داؤد - اللباس (5298) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن العشرة المبشرين بالجنة (1/119) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

کتے جنبی یا تصویر والے گھر میں رحمت کے فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی جنبی ہو، یا تصوریا کتا ہو۔

تخريج الحديث?

سنن النسائى - الطهارة (261) سنن النسائى - الصيد والذبائح (4281) سنن أبى داؤد - الطهارة (227) سنن أبى داؤد - اللباس (3650) سنن الدارمى - الاستئذان (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) مسند أحبد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمى - الاستئذان (2663)

وضوسے باقی ماندہ یانی کھڑے ہوکر پینے کابیان

1185 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَالِ بُنِ سَبُرَةَ آنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهُرَ ثُمَّ جَلَسَ فِى الرَّحَبَةِ فِى حَوَائِحِ النَّاسِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّرَالِ بُنِ سَبُرَةَ آنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهُرَ ثُمَّ جَلَسَ فِى الرَّحَبَةِ فِى حَوَائِحِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصُرُ أَتِى بِتَوْرٍ فَا خَذَ حَفْنَةَ مَاءٍ فَمَسَحَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ وَوَجُهَهُ وَرَأُسَهُ وَرِجُلَيْهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصُرُ أَتِى بِتَوْرٍ فَا خَذَ حَفْنَةَ مَاءٍ فَمَسَحَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ وَوَجُهَهُ وَرَأُسَهُ وَرِجُلَيْهِ فَلَمَّا مَنْ يَشُرَبُوا وَهُمُ قِيَامٌ وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ثُمَّ شَرِبَ فَطَلَاهُ وَهُو وَا يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ مَنْ لَمُ يُحْدِثُ وَهُ وَا تَاللهِ مَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثُ و تحفة 10293 معتلى 6408

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کے سامنے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی،
پرمجد کے حق میں بدی گئے تا کہ لوگوں کے مسائل حل کریں، جب نماز عصر کا وقت آیا تو انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اپنے ہاتھوں،
باز دُول، چبرے، سراور پاؤں پانی کا گیلا ہاتھ بھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فر مایا کہ پچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی چینے کو
ناپند بچھتے ہیں حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا ہے جیسے میں نے کیا ہے اور جو آوی بے وضونہ ہو بلکہ پہلے سے
ال کا وضوعہ و دور و ، یہ الشخص کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشرية (5292) سنن الترملى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (117) سنن أبى داؤد - الأشرية (3718) سنن المارمى - الطهارة (701) سنن المارمى - الطهارة (715)

1186 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعُبَهُ آنْبَآنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا آنَّهُ قَالَ أُتِيَ بِكُوزِنَ تحفة 10293 معتلى 6408

گذشته حدیث ایک دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

کفار کی قبروں کو گرانے کے حکم کابیان

1187 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا اَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكُمُ اَخْبَرَنِى عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَامَرَهُ اَنْ يُسَوِّى عَنْ اَلِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَامَرَهُ اَنْ يُسَوِّى الْقُبُورَى معتلى 6474

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ انہیں مدینہ منورہ بھیجا اور تمام قبریں برابر کرنے کا تھم دیا۔

تخريج الحديث:

صحيّح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

بتول كونيست ونابودكرن كابيان

1188 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ آبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - آنْبَآنَا حَجَّنا جُ بُنُ آرُطَاهَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ آبِي مُحَمَّدٍ الْهُلَالِيّ عَنْ عَلِيّ بْنِ آبِي طَالِبٍ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلاً مِنَ الانْصَارِ آنُ يُسَوِّى كُلَّ قَبْرٍ وَآنُ يَلْطَخَ كُلَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلاً مِنَ الانْصَارِ آنُ يُسَوِّى كُلَّ قَبْرٍ وَآنُ يَلْطَخَ كُلَّ صَنَّمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّى آكُرَهُ آنُ آدُخُلَ بُيُوتَ قَوْمِى قَالَ فَآرُسَلِيْ فَلَمَّا جِئْتُ قَالَ "يَا صَنْ اللهِ إِنِّى آكُرَهُ آنُ آدُخُلَ بُيُوتَ قَوْمِى قَالَ فَآرُسَلِيْ فَلَمَّا جِئْتُ قَالَ "يَا مَسُولُولُ اللهِ إِنِّى آكُرَهُ آنُ آدُخُلَ بُيُوتَ قَوْمِى قَالَ فَآرُسَلِيْ فَلَمَّا جِئْتُ قَالَ "يَا مَسُولُونَ آوُ مَسُبُوقُونَ آوَ مَسُبُولُ فَى الْجَمَلِ " مَعَلَى الْمُعَلِى " معتلى 4746 ل مجمع 5/173

ترجمہ: حضرت علی الرتھنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری آ دمی کو بھیجاا وراسے علم دیا کہ ہر قبر برابر کر دواور ہربت پر گارامل دو،اس نے کہایا رسول اللہ! میں اپنی قوم کے گھروں میں داخل نہیں ہونا چا ہتا، پھر نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیے بھیجا، جب میں واپس آیا تو فرمایا کہتم لوگوں کوفتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بنا، صرف خیر بی کے تاجر بننا، کیونکہ بیرو،ی لوگ ہیں جن پرصرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جاناممکن ہے۔

1189 - حَدَّثَنَا شُعْبَهُ اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنِ الْحَكِمِ عَنَ رَجُلٍ مِنْ اَهُلِ الْبَصْرَةِ قَالَ وَاهْلُ الْبَصْرَةِ يُكَنُّونَهُ اَبَا مُورِّعِ قَالَ وَكَانَ اَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ بَا مُورِّعِ قَالَ وَكَانَ اَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ بَا مُورِّعِ مِنَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ بِاَبِي مُحَمَّدٍ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ بِابِي مُحَمَّدٍ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ ابِي شَهَابٍ معتلى 6474 قَنْ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكَرَ نَحُو حَدِيثِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ وَ فَذَكُرَ نَحُو حَدِيثِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مُولِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْه

سنت کے مطابق وضوکرنے کابیان

1190 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ خَيْرٍ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا أَتِى بِكُرُسِيٍ فَقَعَدَ عَلَيْهِ فَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ خَيْرٍ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا أَتِى بِكُرُسِيٍ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُلاثًا وَمَصْمَضَ ثَلاثًا مَعَ ثُمَّ أَتِى بِكُوزٍ - قَالَ حَجَّاجٌ بَسَوْرٍ مِنْ مَاءٍ قَالَ - فَعَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاثًا وَمَصْمَضَ ثَلاثًا مَعَ الاِسْتِنْسَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَعَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثًا وَعَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاثًا - قَالَ حَجَّاجٌ ثَلاثًا ثَلاثًا - اللهُ عَلَيْهِ فِى التَّوْرِ ثُمَّ مَسَحَ رَأُسَهُ - قَالَ حَجَّاجٌ فَاشَارَ بِيَدَيْهِ مِنْ مُقَدَّمٍ رَأُسِهِ بَعْدُ وَاحِدةٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ فِى التَّوْرِ ثُمَّ مَسَحَ رَأُسَهُ - قَالَ حَجَّاجٌ فَاشَارَ بِيَدَيْهِ مِنْ مُقَدَّمٍ رَأُسِهِ بَعْدُ وَاحِدةٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ فِى التَّوْرِ ثُمَّ مَسَحَ رَأُسَهُ - قَالَ حَجَّاجٌ فَاشَارَ بِيَدَيْهِ مِنْ مُقَدَّمٍ رَأُسِهِ إِلَى مُو بَعْدَ وَاحِدةٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ فِى التَّوْرِ ثُمَّ مَسَحَ رَأُسَهُ - قَالَ حَجَّاجٌ فَاشَارَ بِيَدَيْهِ مِنْ مُقَدَّمٍ رَأُسِهِ إِلَى مُو تَعْسَلَ وَحَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى 102 مَنْ ارَادَ انْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى 0 تحفة 10203 معتلى 4346

ترجمہ حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے پاس کرسی لائی گئی، میں نے انہیں اس پر بیٹھے ہوئے دیکھا، پھرایک برتن لایا گیا، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا، پھر ایک ہی پانی سے تین دفعہ کی ، ناک میں پانی ڈالا ، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازووں کو کہنیوں سمیت تین تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اوردونوں ہتھیا ہوں سے سرکا ایک دفعہ آگے سے پیچھے کی طرف سے کیا اور مختوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے پھر فر مایا کہ اوردونوں ہتھا ہوں سے سرکا ایک دفعہ آگے سے پیچھے کی طرف سے کیا اور مختوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے پھر فر مایا کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضود کھنا جا ہے تو وہ بہی ہے۔ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضود کھنا جا ہے تو وہ بہی ہے۔ تخویج المحدیث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) click on link for more books

سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سند أحدد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/114)

حبشى كى لاش كوتلاش كرنيان

1191 ز- حَدَّنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي عُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اللهِ مِنْ مُرَّةَ عَنُ آبِى الْوَضِىءِ قَالَ شَهِدُتُ عَلِيًّا حَيْثُ قَتَلَ اهْلَ النَّهْرَوانِ قَالَ الْتَعِسُوا لِى جَدِيلُ بُنُ مُرَّةَ عَنُ آبِى الْوَضِىءِ قَالَ شَهِدُتُ عَلِيًّا حَيْثُ قَتَلَ اهْرَا النَّهُ وَانَ الْتَعِسُوا فَوَاللهِ مَا كَذَبْتُ اللهُ مَا كَذَبْتُ وَلا كَدَبْتُ وَلا كَذَبْتُ وَافَطَلَبُوهُ فَرَجَعُوا فَطَلَبُوهُ فَرَدَة ذَلِكَ مِرَاراً كُلُّ ذَلِكَ يَحْلِفُ بِاللهِ مَا كَذَبْتُ وَلا عَلَيْهُ وَافَوَ جَدُوهُ تَحْتَ الْقَتْلَى فِي طِينٍ فَاسْتَخْرَجُوهُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ آبُو الْوَضِيءِ كُذِبُ اللهِ مَا كَذَبْتُ وَلا اللهُ اللهُ وَافَو جَدُوهُ تَحْتَ الْقَتْلَى فِي طِينٍ فَاسْتَخْرَجُوهُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ آبُو الْوَضِيءِ فَكَانِي آنظُرُ إِلَيْهِ حَبَشِى عَلَيْهِ ثَذَى قَدْ طَبَقَ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدِي الْمَرَاةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ فَدَى الْمَرُاةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ شَعْرَاتٍ مِثْلُ ثَدِي الْمَرْاةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ شَعْرَاتٍ تَكُونُ عَلَى ذَنِهِ الْيَرْبُوعِ (1/140) تحفة 1015 معتلى 6481

ترجمہ حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عنداہل نہروان کے ساتھ جنگ ہیں مشغول تھے تو میں وہاں موجود تھا، حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عند نے فر مایا منتولین میں ایک ایسا آدی تلاش کروجس کا ہاتھی المنتفی رضی اللہ عند نے فر مایا لوگوں نے اسے لاشوں میں تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا اور لوگ کہنے گئے کہ ہمیں نہیں مل رہا، حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عند نے فر مایا دوبارہ جا کرتلاش کرو، بخدا! میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ جھے سے جھوٹ بولا گیا۔ کئی دفعه ای طرح ہوا اور حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عند ہر دفعہ لوگوں کو تلاش کرنے کے لئے دوبارہ بھیجتے رہے اور ہر دفعہ تم کھا کریے فرماتے رہے کہ نہ میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ جھوٹ ایول کیا تو وہ انہیں منتولین کی لاشوں کے نیچے ٹی میں پڑا ہوا میں اور نہ جھوٹ بولا گیا ، آخری دفعہ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ انہیں منتولین کی لاشوں کے نیچے ٹی میں پڑا ہوا میں اللہ عند کی خدمت میں چش کر دیا۔ ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ جھے ایسا محسون ہوتا ہے کہ گویا میں اب بھی اسے اپنی نگا ہوں کے سامنے دیم کے ماہوں وہ ایک عبشی تھا جس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسا مصون ہوتا ہے کہ گویا میں اب بھی آئی پرای طرح بال تھے جسے کئی جنگ کی جسے کی دم پر ہوتے ہیں۔

لک کے برتن کے استعال کی ممانعت کا بیان

1192 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنَّ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بُنِ سُويُدٍ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بُنِ سُويُدٍ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى إِبْرَاهِيمَ التَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذَةَ عِنْ عَلِي آنَ رَسُولًا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهِ عَلَى 1718 عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ

تر جمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو نبی اور لک سے بنے ہوئے داندہ olick on link for more books

برتن کواستعال کرنے سے منع فر مایا ہے۔

يعربح الحدث

صحيح البعاري - الأشرية (5272) صحيح مسلم - الأشرية (1994) سن النسائي - الأشرية (5627)مسند أحيد - مسند العشرة البعاري - الأشرية (1/140)مسند أحيد - مسند

تقوى اختيار كرنے كابيان

1193 - حَدَّثَنَا عُبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرِ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةَ عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ كَانَ فِى جَنَازَةٍ فَا خَذَ عُوداً يَنْكُتُ فِى الأَرْضِ فَقَالَ "مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَفْعَلُهُ مِنَ الرَّفِى جَنَازَةٍ فَا خَذَ عُوداً يَنْكُتُ فِى الأَرْضِ فَقَالَ "مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَفْعَلُهُ مِنَ النَّادِ اللهِ اللهُ ا

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے کے انتظار میں بیٹھے تھے (آپ کے دست مبارک میں ایک ککڑی تھی) جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کریدر ہے تھے بھوڑی دیر بعد سرافعا کر فر مایاتم میں سے ہر شخص کا ٹھکا نہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہ م نے بوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم اسی پر بھر دسہ نہ کرلیں؟ فر مایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہرایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جا کیں گے جن کے لئے اسے بیدا کیا جموظ ، بھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قر آن کی ہے آیت تلاوت فر مائی کہ جس شخص نے دیا ، تقوی اختیار کیا اور اچھی بات کی تھدین کے۔

تعدین کی۔

تخريج الحديث:

صعيح البخارى - الجنائز (1296) صعيح البخارى - تفسير القرآن (4661) صعيح البخارى - تفسير القرآن (4664) صعيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صعيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صعيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صعيح البخارى - الأدب (5863) صعيح البخارى - القدر (6231) صعيح البخارى - القدر (5863) صعيح مسلم - القدر (2647) صنى الترمذي - القدر (2136) سنن الترمذي - القدر (2647) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3344) السنة (4694) سنن ابن ماجه - البقدمة (78) مسند أحد، - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/82)

ندى كےسبب وجوب وضوكابيان

1194 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ click on link for more books

سُسلَيْسَمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُنْدِوِ النَّوْدِيِّ عَنُ مُحَمَّدِ بَنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنُ اَسْالَ السَّوِدِ فَسَالَ السَّبِيَّ صَسلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَدْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةً فَامَرْتُ الْمِفْدَادَ بَنَ الاَسُودِ فَسَالَ عَنُ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة 10264 معتلى 6388، عَنُ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُصُوءُ" تحفة 10264 معتلى 6388، عَنْ ذَلِكَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُصُوءُ" تحفة 10264 معتلى الله عليه وسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُصُوءُ" تحفي المُوسَى الله عليه وسَلِّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُصُوءُ" تحفرت مقدادرضى الله عنه وسَلِم الله عنه وسَلِم الله عنه وسَلِم الله عليه وسَلِم الله عليه وسَلِم الله عليه وسَلِم الله عليه وسَلِم الله وَيَعِيلَ وَمِعَ الْوَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله وَيَعِيلُ وَمِعْ اللهُ عَلَيْهِ وَعِلْهُ وَمِي اللهُ عَلَيْهُ وَمِعْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِعْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِي اللهُ وَيَعِيلُهُ وَمِعْ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَمِعْ اللهُ وَيُعْلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمِي اللهُ عَلَيْهُ وَمِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَمِي اللهُ وَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَمِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ وَلِي اللهُ وَلِمُ وَلَى اللهُ وَلَا اللهُ وَلِي اللهُ وَلَى اللهُ وَلِي اللهُ وَلَا وَاللهُ وَلِي اللهُ وَلِمُ وَلَيْ اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِمُ وَاللهُ وَلِمُ وَلَا وَاللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِي اللهُ وَلِمُ وَلَا اللهُ وَلِي اللهُ وَلِمُ اللهُ وَلِمُ اللهُ وَلَمُ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَلِمُ اللهُ وَلِمُ اللهُ وَلَا اللهُ وَلِمُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلِهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلِمُ وَلِمُ اللهُ وَلِمُ وَلَا اللهُ وَلِمُ اللهُ وَلِمُ وَلِمُ اللهُ وَلِمُ اللهُ وَلِمُ وَلِمُ اللهُ وَلِمُ وَلِمُ وَاللهُ وَالِمُ وَاللهُ وَلِمُ وَا اللهُ وَاللّ

صحيح البخارى - التام (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن التسائى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الفسل والتيم (435) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 68)

تین شم کے لوگول کے مرفوع القلم ہونے کا بیان

1195 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْمَحَسَنِ آنَّ عُسَرَ بُنَ الْخَطَّابِ ارَادَ آنْ يَرُجُمَ مَجْنُونَةً فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ مَا لَكَ ذَلِكَ - قَالَ - اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنُ ثَلاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنُ ثَلاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسُعَيُ قِطُ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسُعَيُ قِطَ وَعَنِ الطَّفُلِ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبُرا اَوْ يَعْقِلَ " فَادُرا عَنْهَا عُمَرُ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبُرا اَوْ يَعْقِلَ " فَادُرا عَنْهَا عُمَرُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبُرا اَوْ يَعْقِلَ قَلَ اللَّهُ عَلَيْهَا عُمَرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبُرا اَوْ يَعْقِلَ " فَادُرا عَنْهَا عُمَرُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبُرا اَوْ يَعْقِلَ " فَادُرا عَنْهَا عُمَرُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُجْنُونِ حَتَّى يَبُرا اَوْ يَعْقِلَ قَادُرا عَنْهَا عُمَرُ الْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُلْمُ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْكَافُولُ عَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ وَعَنِ الْمَعْولُ وَعَى الْمُقَلِّمُ عَلَى الْقَالَ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُلْلِ عَلَى الْعَلَى الْعَلَيْهِ الْعَلَمُ عَلَى الْعَلَقُولُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَقُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَيْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُولُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلِمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعُمْ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعُلَامُ الْعُلِمُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلِيْعُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللْعُولُ اللَّهُ اللْعُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ ال

ترجمہ: حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دیوانی عورت کورجم کرنے کا ارادہ کیا تو حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عنہ نے ان سے فر مایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیار شادفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔(۱) سویا ہوا تحق جب تک بیدار نہ ہوجائے۔(۲) بچہ، جب تک بالغ نہ ہوجائے ، چنا نچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی مزامعطل کردی۔(۳) مجنون ، جب تک اس کی عقل لوٹ نہ آئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الحدود (1423) سنن أبى داؤد - الحدود (4399) سنن أبى داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (1/116) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/116) داود (2042) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 61/116

حدشراب میں اسی کوڑے مارنے کا بیان

1196 - حَدَّنَا سَعِيدٌ عَنُ حُضَيْنٍ قَالَ شُهِدَ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ عِنْدَ عُفْمَانَ آنَّهُ شَرِبَ الْحَمْرَ فَكَلَّمَ عَلِيَّ السَّانَاجِ عَنُ حُضَيْنٍ قَالَ شُهِدَ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ عِنْدَ عُنْمَانَ آنَّهُ شَرِبَ الْحَمْرَ فَكَلَّمَ عَلِيَّ عُشْمَانَ فِيهِ فَقَالَ مُولِكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاجُلِدُهُ وَفَقَالَ قُمْ يَا حَسَنُ وَفَقَالَ مَا لَكَ وَلِهَذَا وَلِّ هَذَا عُشْمَانَ فِيهِ فَقَالَ مُولِكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاجُلِدُهُ وَفَقَالَ قُمْ يَا حَسَنُ وَفَقَالَ مَا لَكَ وَلِهَذَا وَلِّ هَذَا غَيْرَكُ وَفَقَالَ بَلْ عَجَزُتَ وَوَهَنْتَ وَضَعُفْتَ قُمْ يَا عَبُدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ وَ فَجَلَدَهُ وَعَدَّ عَلِي غَيْرَكُ وَلَهُ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ وَ فَجَلَدَهُ وَعَدَّ عَلِي غَيْرَكُ وَلَكُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْبَعِينَ قَالَ حَسُبُكَ - اَوْ آمُسِكُ - جَلَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْبَعِينَ وَكُلُّ سُنَةً و تَحْدَلُ اللهِ بَكُرِ ارْبَعِينَ وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلُّ سُنَةً و تحفة 10080 معتلى 6210

ترجمہ: حضرت علین بیان کرتے ہیں کہ کوفہ ہے بچھ لوگ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے حضرت عثان رضی اللہ عنہ کو ولید کی شراب نوشی کے حوالے ہے بچھ جھر ہیں بتا کمیں، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے بھی ان سے اس حوالے سیکھٹکو کی تو حضرت عثان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کا بچیا زاد بھائی آپ کے حوالے ہے، آپ اس پر سزا جاری فرمایے انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑ ہے ہو کراسے کوڑے مارو، انہوں نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے ، کسی اور کو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہوگئے ہو، اس لئے عبد اللہ بن جعفر! تم کھڑ ہو کو کراس کرنے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے سے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے سے اور حضرت علی المرتضی اللہ عنہ نے فرمایا کسی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرائی کو چاکیس کوڑے مارے سے ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے سے ، تھے، جب چالیس کوڑے ہو۔ اس کے محضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے سے ، تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے سے ، تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے سے ، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس مارے سے ، تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے سے ، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے سے ، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی جالے سے اور دونوں ، بی سے ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی جالیہ کی کوڑے مارے سے ، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی ۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبى داؤد - الحدود (4480) سنن أبى داؤد - الحدود (1707) سنن أبى داؤد - الحدود (4481) سنن ابن ماجه - الحدود (2571) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/140) سنن الدارمي - الحدود (2312)

کوڑے اور رجم کی سزاکے جمع ہونے کابیان

1197 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ شُرَاحَةَ الْهَمُدَانِيَّةَ اَتَتُ عَلِيًّا فَقَالَتُ إِنِّى ذَنَيْتُ وَفَقَالَ لَعَلَّكِ غَيْرَى لَعَلَّكِ رَايُتِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ شُرَاحَةَ الْهَمُدَانِيَّةَ اَتَتُ عَلِيًّا فَقَالَتُ إِنِّى ذَنَيْتُ وَفَقَالَ لَعَلَّكِ غَيْرَى لَعَلَّكِ رَايُتِ الشَّعْبِيِّ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْحَمْدَامِكِ لَعَلَّكِ السَّتُكُوهُ مِن وَكُلُّ ذَلِكَ تَقُولُ لاَ وَخَمَلَدَهَا يَوْمَ الْخَصِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْحُمْدِ وَسَلَّمَ وَحَمَّهَا يَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْفِدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْفِدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْفَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ تَعْفِدَ وَقَالَ جَلَدُتُهَا بِكِتَابِ اللهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحَمْةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ وَلَحُمْتُهَا بِسُنَةٍ نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ وَلَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَعُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَعَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَعَلَمُ وَمَعَةً وَقَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَعَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَا عَلَيْكُوا وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَالَةُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ لَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَال

10148 معتنى 6288 مجمع 6/248،

ترجمہ: حضرت امام معمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہدانیہ حضرت علی المرتقائی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے گئی کہ بچھ سے بدکاری کاار تکاب ہو گیا ہے اس لئے مجھے سزاد بجئے ،حضرت علی المرتقائی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو سکتا ہے تو نے خواب میں اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہو، شاید تھے زبرد تی اس کام پرمجبور کیا گیا ہو؟ کیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، وینا نچہ حضرت علی المرتفائی رضی اللہ عنہ نے جمعرات کے دن اس کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اس پر حدرجم فرمائی اور فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6427)مسند أحمدٍ - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/140)

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کے ابتدائی حکم کابیان

1198 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي الزُّهُرِيُّ عَنْ آبِي عَرْفَ إِنْ مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي الزُّهُ وَكُنَّ مَنْ آبِنِي عُرْفِ قَالَ شَهِدُتُ عَلِيًّا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُهَى آنُ يُمُسِكَ آحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا فَوْقَ ثَلاَثَةِ آيَّامٍ تَحفة 10332 معتلى 6247

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا محوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرماتے ہوئے ساہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) سنن النسائي -الضحايا (4424) سنن النسائي - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/140)

سوسال کے بعدامت کوسہولیات ملنے کابیان

1199ز - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنِينَ آبُو حَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ وَسُفَيَانُ بُنُ وَكِيعِ بُنِ الْجَرَّاحِ قَالاَ حَدَّنَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بُنِ عَمْرٍ وَ عَنْ نُعَيْمٍ بُنِ دَجَاجَةَ الاسَدِيّ قَالَ كُنْتُ عَلَى النَّاسِ مِاثَةُ سَنَةٍ عِنْدَ عَلِيّ فَدَخَلَ عَلَيْهِ آبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ يَا فَرُّوخُ آنْتَ الْقَائِلُ لاَ يَأْتِى عَلَى النَّاسِ مِاثَةُ سَنَةٍ وَعَلَى النَّاسِ مِاثَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الأَرْضِ عَيْنٌ تَطُوفُ مِمَّنُ هُوَ النَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الأَرْضِ عَيْنٌ تَطُوفُ مِمَّنُ هُوَ الْيَوْمَ حَى وَإِنَّمَا وَسَلَّمَ "لاَيَاتِى عَلَى النَّاسِ مِاثَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الأَرْضِ عَيْنٌ تَطُوفُ مِمَّنُ هُوَ الْيَوْمَ حَى وَإِنَّمَا وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الأَرْضِ عَيْنٌ تَطُوفُ مِمَّنُ هُوَ الْيَوْمَ حَى وَإِنَّمَا وَسَلَّهُ مَا مُعْدَى النَّاسِ مِاثَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الأَرْضِ عَيْنٌ تَطُوفُ مِمَّنُ هُو الْيَوْمَ حَى وَإِنَّمَا وَسَلَّمَ وَالْمَالِقُومَ وَى الْمَالِقُونَ وَعَلَى الْأَمْ وَالْمُولِ فَى مَمَّنُ هُو الْيَوْمَ حَى وَإِنَّمَا وَيَعْلَى الْأَجَالِ وَلَا مُعَلَى الْمُنْ الْمُ الْمُ وَلَى اللهُ مُنْ الْمُ الْمَالِقُ وَالْمَالِكُولُ وَلَا مُعَلَى الْمُقَالِ وَلَا عَلَى 1/198 لَتُ الْمُالِقُ وَالْمَالِقُ وَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ وَالْمُ وَلَا عُلَى اللّهُ مُ الْمُ الْمُ اللّهُ وَالْمَالِقُ وَالْمُ وَلَى اللّهُ الْمُ اللّهُ وَلَا عُلَى اللّهُ الْمُ الْمُ الْمُ اللّهُ وَالْمُ الْمُ الْمُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُ الْمُ اللّهُ الْمُ الْمُ اللّهُ الْمُ اللّهُ وَالْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللّهُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللّهُ الْمُ الْمُ اللّهُ الْمُ اللّهُ اللّهُ الْمُلْمُ اللّهُ الْمُ اللّهُ الْمُ اللّهُ اللّهُ الْمُ اللّهُ الْمُ اللّهُ الْمُ اللّهُ الْمُلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

ترجمہ حضرت نعیم بن وجاجہ بیان کرتے ہیں کہ ایک و فعہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ عنے کہ اللہ عنہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے کہ اس کے کہ عنہ کے کہ عنہ کے کہ اس کے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے کہ اس کی پلکیں جھیکتی ہوں یعنی سب لوگ مرجا کیں ہے؟ آپ سے اس میں خطا ہوئی ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات فر مائی تھی وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سوسال گذر نے پران میں سے کسی کی آئے کھا ایسی نہ در ہے گلا کے جدتو سہولیات ملیں گا۔

کہ جس کی پلکیں جھیکتی ہوں ، یعنی قیامت مراد نہیں ہے ، بخدا! اس امت کوسوسال کے بعدتو سہولیات ملیں گی۔

ناقص ہاتھ والے مقتول کو تلاش کرنے کابیان

1200ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا جَمَّدُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا جَمَّدُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا جَمَّدُ بُنُ اللهِ مَا كَذَبْتُ وَلاَ كُذِبْتُ وَال قَالَ الْتَمِسُوا فِى الْفَقَتُ لَى قَالُوا لَمُ نَجِدُهُ وَقَالَ اطْلُبُوهُ فَوَاللهِ مَا كَذَبْتُ وَلا كُذِبْتُ وَتَى السَّتَخُرَجُوهُ مِنُ الْفَتْلَى قَالُوا لَمُ نَجِدُهُ وَقَالَ اطْلُبُوهُ فَوَاللهِ مَا كَذَبْتُ وَلا كُذِبْتُ وَكَا كُذِبْتُ وَالْمُوا فِي الْمَوْرَةِ عَلَيْهَا لَمُعْدَى قَالُ اللهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ حَبَشِى إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدِي الْمَرْآةِ عَلَيْهَا تَحْدَى الْمَرُآةِ عَلَيْهَا فَعَلَى اللهِ الْمَرْآةِ عَلَيْهَا مَعْلَى الْمَالُ ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ وَ 1/141 تحفة 10158 معتلى 6481

ترجمہ۔ حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ اہل نہروان کے ساتھ جنگ ہیں مشغول ہے تو ہیں وہاں موجود تھا، حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مقتولین ہیں ایک ایسا آدی تلاش کروجس کا ہاتھ ناتص اور نا کمل ہو، لوگوں نے اسے لاشوں ہیں تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا اور لوگ کہنے گئے کہ ہمیں نہیں مل رہا، حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دوبارہ جا کر تلاش کرو، بخد البیس تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھے سے جھوٹ بولا گیا۔ آخری دفعہ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ نہیں مقتولین کی لاشوں کے بیچے مٹی میں پڑا ہوا مل گیا، انہوں نے اسے نکالا اور لاکر حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں چش کردیا۔ ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے گویا میں اب بھی اسے اپنی تگا ہوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں، وہ ایک جبشی تھا جس کے ہاتھ پرعورت کی جھاتی جیسا نشان بنا ہوا تھا اور اس چھاتی پراس طرح کے بال تھے جسے کی جنگلی جو ہے کی وم پر ہوتے ہیں۔

مقتول حبشى كى علامت بتانے كابيان

1201ز - حَدَّثَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى حَجَّاجُ بُنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ حَدَّثَنِى عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَهُ اللهُ قَالَ كُنَّا عَامِدِينَ إِلَى الْمُولِدِ الْمُحُودِينَ بَنِ اَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا بَلَغُنَا مَسِيرَةَ لَيُلَتَيْنِ اَوْ قَلاَثٍ مِنْ حَرُورَاءَ شَذَّ مِنَّا فَاسُ الْمُحُودِينَ بَطُولِدِ كَيْدِرٌ فَذَكُر الْحَدِيثَ بِطُولِدِ كَيْدِرٌ فَذَكَر اللهُ عَلِيِّ فَقَالَ لا يَهُولَنَّكُمُ امْرُهُمْ فَإِنَّهُمْ سَيَرُجِعُونَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِدِ قَالَ فَحَمِدَ اللهُ عَلِيُّ بُنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي اَخْبَرَنِى انَّ قَائِدَ هَوُلاَءِ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ

ترجمہ حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ ہم کوفہ کے ادادے سے حضرت علی المرتفنی رضی الشعند کے ساتھ دوانہ ہوئے ، جب ہم "حروراء" نا می جگہ سے دویا تین داتوں کے فاصلے کے برابردہ گئے تو ہم سے بہت سار بوگ جدا ہوکر چلے گئے ، حضرت علی الرتفنی رضی الشعند سے ہم نے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم گھراؤ مت ، عنقر یب بوگ واپس لوث آئیں گے ، س کے بعد داوی نے عمل صدیث ذکر کی اور آٹریس کہا کہ پھر حضرت علی الرتفنی رضی الشعند نے اللہ کا شکر اور کیا اور فرمایا کہ بھر حضرت میں الشعند نے اللہ کا شکر اور کیا اور فرمایا کہ بھر خلیل صلی الشعند کے اللہ علیہ وکم اور کیا ہے ہو بھورت کی چھاتی صلی الشعند کی ہوگا در اس کے ہاتھ بھورت کی چھاتی جسے گھنڈی بھی ہوگی جس پر اس طرح کے بال ہوں کے جیسے جنگلی جو ہوتی ہے، تم مقولین میں اس کی لاش تواش کرو۔ لوگوں نے اس کی تلاش تروع کی کیان مثل کی ہم نے آ کر عرض کردیا کہ بھی تو اس کی لاش تعین فیدای طرح ہوا ، پھر حضرت علی المرتفنی رضی الشعند فور بنفس نفس اس کی لاش تعین دیے اور فرمانے لگے اس کو پلٹو ، اسے بلٹو ، اتی دیر میں کو میہ معلوم نہیں ہے کہ اس کا باب کون ہے والوگ کہنے لگے کہ اس کا نام مالک ہے ، حضرت علی المرتفنی رضی الشی میں سے کی کو میہ معلوم نہیں ہے کہ اس کا باب کون ہے والوگ کہنے لگے کہ اس کا نام مالک ہے ، حضرت علی المرتفنی رضی الشی عنہ نے جو تھاریک کا بیٹا ہے ؟

رجم كى مزاكے ثبوت كابيان

1202 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا بَهُزْ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ اَنْبَانَا سَلَمَةُ بُنُ كُهَيُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِشُرَاحَةَ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ اتَّاكِ لَعَلَّكِ لَعَلَّكِ قَالَتُ لاَنَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِشُرَاحَةَ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ اتَّاكِ لَعَلَّكِ لَعَلَّكِ قَالَتُ لاَنَ عَلِي الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَمْتَهَا قَالَ جَلَدُتُهَا فَقَالَ جَلَدُتُهَا فَقَالَ جَلَدُتُهَا فَقَالَ جَلَدُتُهَا فَقَالَ جَلَدُتُهَا فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَمْتَهَا قَالَ جَلَدُتُهَا بِسُنَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة 10148 معتلى بِنَكْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحفة 10148 معتلى 6288

ترجمہ : حضرت امام معمی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ (شراحہ ہمدانیہ حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے گئی کہ مجھ سے بدکاری کاار تکاب ہوگیا ہے اس لئے سزاد ہیجئے) حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہوسکتا ہے تجھے زبردی اس کام رمجبور کیا گیا ہو؟ شاید وہ تمہارا شوہر ہی ہو، لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی ربی، چنانچہ وضع حمل کے بعد حضرت علی الرتضى رضى الله عندنے اسے كوڑے مارے اور اس پر حدرجم جارى فر مائى كسى مخص نے ان سے پوچھا كه آپ نے اسے كوڑ ہے بھى مارے اور رجم بھى كيا؟ انہوں نے فر مايا كہ بيس نے كتاب الله كى روشنى بيس اسے كوڑے مارے ہيں اور سنت رسول الله صلى الله عليہ وسلم كى روشنى بيس اسے رجم كيا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الحدود (6427)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/141)

نى كريم صلى الله عليه وسلم كے ساتھ على المرتضى رضى الله عنه كى نماز كابيان

1203 - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيُلٍ عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ ال

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلا نماز پڑھنے والا آ دمی میں ہی ہوں۔

1204 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَ حَجَّاجٌ عَنُ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبَّةَ الْعُرَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ آنَا آوَّلُ مَنْ صَلَّى شُعْبَةً عَنْ سَلَمَةً بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ آنَا آوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْلَمَ معتلى 6195،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلا نماز پڑھنے والا آ دمی میں ہی ہوں۔

عید کی نماز کے لئے اذان وا قامت نہ ہونے کا بیان

1205 - حَدَّثَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آنْبَانَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنُ آبِى عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ عَوْفٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدُتُهُ مَعَ عَلِيٍّ فَصَلَّى قَبُلَ آنُ يَخُطُبَ بِلاَ آذَانِ عُبَيْدٍ مَوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ نَهَى آنُ وَلاَ إِقَامَةٍ ثُمَّ مَعُدَ طَبَ فَقَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ نَهَى آنُ تَأْكُلُوهَا بَعُدُ وَ تَحْفَة 10332 معتلى 6247 مِنْ لَيَالِ فَلاَ تَأْكُلُوهَا بَعُدُ وَ تَحْفَة 10332 معتلى 6247

ترجمہ حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ عیدالفطراور عیدالاضیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملاہے، انہوں نے خطبہ سے پہلے بغیراؤان اورا قامت کے نماز پڑھائی، پھرخطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے لہذا تین دن کے بعد اسے مت کھایا

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأضاحي (1969) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) سنن النسائي " الضحايا (4424) سنن النسائي -الضحايا (4425)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/141)

ارتفاع ستس تك نماز عصر كويره سكنه كابيان

1206 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِينَ آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاكِ بُنِ يِسَافٍ عَنُ وَهُبِ بُنِ الاَجُدَعِ عَنُ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ "لاَ تُصَلُّوا بَعُدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ۞ تَحْفة 10310 معتلى 6431،

ترجمه : حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرت بين كه رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا عصر كى نماز كے بعد كوئى نماز نه يرهو! بال! اگرسورج صاف تقراد كھائى دے رہا ہوتو جائز ہے۔

روزوں میں وصال کرنے کا بیان

1207 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي جِدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبُدِ الاعَلَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاصِلُ مِنَ السَّحَوِ إِلَى السَّحَرِن مِعتلى6396،

ترجمه حفرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرت بين كدرسول الله صلى الله عليه وسلم سحرى سي سحرى تك روزه ملات بتھ۔ زكوة كاحكام مين اصول شرعى كومد نظرر كصني كابيان

1208 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ إِلَى عَلِيٍّ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَشَكُوا سُعَاةَ عُثْمَانَ - قَالَ - فَ قَالَ لِي آبِي اذْهَبْ بِهَذَا الْكِتَابِ إِلَى عُثْمَانَ فَقُلْ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَدُ شَكُوا سُعَاتَكَ وَهَـذَا آمُرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ فَمُرْهُمْ فَلَيَّأَخُذُوا بِهِ - قَالَ - فَاتَيْتُ عُثْمَانَ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لَهُ - قَالَ - فَلَوْ كَانَ ذَاكِراً عُثْمَانَ بِشَيْءٍ لَذَكَرَهُ يَوْمَئِذٍ ، يَعْنِي بِسُوءٍ ٥ تحفة 10268 معتلى 6395

ترجمه: حضرت محمد بن على بيان كرتے ہيں كه ايك د فعه بچھلوگ حضرت على المرتضى رضى الله عنه كي خدمت ميں حضرت عثمان رضی الله عند کے مقرر کردہ کچھ گورنروں کی شکایت لے کرآئے ، مجھ سے والدصاحب نے کہا کہ یہ خط حضرت عثان رضی اللہ عند کے یاس لے جا واوران سے کہو کہ لوگ آپ کے گور نروں کی شکایت لے کرآئے ہیں، زکو ق کی وصولی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہ احکام اس خط میں درج ہیں، آپ اپنے گورنروں کو حکم جاری کر دیجئے کہ لوگوں سے اسی کے مطابق زکو ہ وصول کریں، چنانچہ میں حضرت عثان رمنی الله عند کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے سامنے ساری بات دہرادی ، راوی بیان کرتے ہیں کہ اگر کوئی آدی حضرت عثان غنی رمنی الله عند کاغیر مناسب انداز میں تذکرہ کرنا جا بتنا تو اس دن کے حوالے سے کرتائے تعویہ المحدیث:

صحيح البحارى - فرض العبس (2944)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/141)

جنات کے تین بھائی ہونے کابیان

1209 ز حَدَّثَ مَا يَزِيدُ بُنُ اَبِى صَالِحِ اَنَّ اَبَا الْوَصِىءِ عَبَّاداً حَدَّثَهُ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا عَامِدِينَ إِلَى الْكُوفَةِ مَعَ حَدَّثَ مَا يَزِيدُ بُنُ اَبِى صَالِحِ اَنَّ اَبَا الْوَصِىءِ عَبَّاداً حَدَّثَهُ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا عَامِدِينَ إِلَى الْكُوفَةِ مَعَ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ فَلَكُو جَدِيثَ الْمُخْدَجِ قَالَ عَلِيٌّ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبُتُ وَلاَ كُذِبُتُ وَلَا كُذِبُتُ وَلاَ كُوفَةِ مَعَ كَثِيرٌ فَعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَى عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللللللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ا

ترجمہ حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ ہم کوفہ کے ارادے سے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئے، پھرانہوں نے حدیث نمبر 1179 ذکر کی اوراس کے آخر میں یہ بھی کہا کہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ نے فر مایا یا در کھو میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتار کھا ہے کہ جنات میں تین بھائی ہیں، یہان میں سب سے بروا ہے، دوسرے کے پاس بھی جم غفیر ہے اور تیمرا کمزورہے۔

حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بين كه رسول الله صلى الله عليه وسلم في ارشاد فرمايا بيس في تم سے گھوڑ اورغلام كى ذكوة جيوڑ دى ہے اس لئے جاندى كى ذكوة ببر حال تمهيں اواكرنا ہوگى، جس كا نصاب يہ ہے كه ہر جاليس پر ايك در ہم واجب ہوگا۔ (منداحمہ: جلداول: حديث نمبر 1179)

· سنت کے مطابق وضوکرنے کا بیان

1210ز - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ يَحْيَى زَحْمَوَيُهِ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ خَالِد بُرِ
عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَجَلَسْنَا إِلَى عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَعَسَلَ
يَدَيُهِ ثَلاثاً وَمَضْمَضَ مَرَّتَيْنِ مِنْ كَفِّ وَاحِدٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثاً ثُمَّ غَسَلَ فِرَاعَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ
قَدَمَيْهِ ثَلاثاً ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ نَبِيّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْلَمُوا وَ تَحْفَة 10203 معتلى قَدَمَيْهِ ثَلاثاً ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ نَبِيّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْلَمُوا وَتَحْفَة 10203 معتلى

6344

ترجمہ حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھ کرہم ان کے پاس میں بیٹھ گئے انہوں نے وضو کا پانی منگوایا تین دفعہ چرہ دھویا، دونوں دونول دون

بازؤوں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا اور نخنوں سمیت دونوں یا وک تین تین دفعہ دھوئے اور فرمایا کہ نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم اس طرح وضوکیا کرتے تھے،اسے خوب سمجھلو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن النسائى داؤل دائى دائى دائى دائى داؤل دائى دائى دائى دائى دائى

1211ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بُنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ اَتَيْنَا عَلِيًّا وَقَد صَلَّى فَدَعَا بِكُوزٍ ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلاثاً وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً تَمَضْمَضَ مِنَ الْكَفِّ قَالَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَاهِ {1/142} تحفة 10203 معتلى 6344

ترجمہ : حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ،وہ فجر کی نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے وضو کا پانی منگوایا تین دفعہ اپنے ہاتھوں کو دھویا ، پھر ایک ہی گف سے تین دفعہ کلی کی ، تین دفعہ چبرہ دھویا ، دونوں باز ؤوں کو کہنوں سمیت تین تین دفعہ دھویا اور فر مایا کہ جوشخص نبی کریم صلی اللہ عابہ دسلم کا طریقہ وضومعلوم کرنا چاہتا ہے تو وہ یہی

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے نہ ہونے کابیان

1212 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخَبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ لَيْثٍ عَنُ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَمَرَّ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا نَاسٌ فَقَالَ عَلِيٌّ مَنُ اَفْتَاكُمُ هَذَا فَقَالُوا عَنْ آبِي مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَمَرَّ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا نَاسٌ فَقَالَ عَلِيٌّ مَنُ اَفْتَاكُمُ هَذَا فَقَالُوا اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَكَانَ يَتَثَبَّهُ بِاهْلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَكَانَ يَتَثَبَّهُ بِاهْلِ الْكَارِ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَكَانَ يَتَثَبَّهُ بِاهْلِ الْكَارِ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَكَانَ يَتَثَبَّهُ بِاهْلِ الْكَارِ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَكَانَ يَتَثَبَّهُ بِاهْلِ الْكَابِ فَلَمَّا نُهِى انْتَهَى تَحَفَّةً 1018 معتلى 6306 ل

ترجمہ: حضرت ابومعمر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھے وہاں سے ایک جناز ہ گذرا، لوگ اسے دیکھ کر کھڑے ہو گئے، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تہمیں بیر سکلہ کس نے بتایا ہے؟ لوگوں نے حضرت ابوموی اشعری رضی اللہ عنہ کا نام لیا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح صرف ایک دفعہ کیا تھا اور وہ بھی اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کی مشابہت اختیار فرمایا کرتے تھے، کیمن جب اس کی ممانعت کردی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجنائز (1044) سنن النسائي - الجنائز (1923) سنن النسائي - الجنائز 1999)سنن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1544)مسند أحيد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/142)موطأ مالك - الجنائز 549)

شراب کے سبب عقل کے زائل ہوجانے کا بیان

1213 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱنْبَانَا ابْنُ جُرَيْج حَذَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنُ عَلِيِّ بُنِ حُسَيْنِ بُنِ عَلِيٍّ عَنُ آبِيْهِ حُسَيْنِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ فَالَ عَلِيٌّ اَصَبُتُ شَارِفاً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدُرٍ وَاعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَــلَّـى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفاً أُخُرَى فَانَخْتُهُمَا يَوُماً عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الانْصَارِ وَاَنَا أُرِيدُ اَنْ ٱخْـمِـلَ عَلَيْهِـمَا إِذْ حِراً لاَبِيعَهُ وَمَعِى صَائِغٌ مِنْ بَنِى قَيْنُقَاعَ لاَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ · وَحَمْزَةُ بُنُ عَبُدِ الْمُطَّلِبِ يَشُرَبُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ فَثَارَ إِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَ اَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ اَخَذَمِنُ اَكْبَادِهِمَا - قُلْتُ لَابُنِ شِهَابٍ وَمِنَ السَّنَامِ قَالَ جَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا - قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَى مَنْظَرِ اَفْظَعَنِي فَٱتَيْتُ نَبِيَّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بنُ حَارِثَةَ فَآخُبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فَدَحَلَ عَلَى حَـمُ زَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ هَلْ ٱنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لاَبِي فَرَجَعَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهُقِرُ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ وَذَلِكَ قَبُلَ تَحْرِيمِ الْخَمْرِن تحفة 10069 معتلى

6204ء

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه فرمات بين كه غزوه بدرك مال غنيمت سے مجھے ايك عمر رسيده اونٹني حاصل ہو كي تھي اور الک ایس ہی اونٹن مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی ،ایک دن میں نے ان دونوں کوایک انصاری کے گھر کے دروازے پر بنهایا،میرااراده تها کهان پراذخرنا می گھاس کولا دکر بازار لے جاؤں گااورا سے نیچ دوں گا،میرے ساتھ بنوقینقاع کاایک سنار بھی تھا، جس سے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے ولیے میں کام لینا جا ہتا تھا۔ادھراس انصاری کے گھر میں حضرت حز ہ رضی اللہ عنہ شراب پی رہے تھے (کیونکہ اس وقت تک شراب کی حرمرت کا تھم نازل نہیں ہوا تھا) اونٹیوں کودیکھ کروہ اپنی تکوار لے کران پریل پڑے،ان کے کوہان کاٹ ڈالے اوران کی کوھیں پھاڑ ڈالیں اور جگر نکال لئے اور انہیں اندر لے گئے، میں نے جب یہ نظر دیکھاتو میں بہت پریشان ہوا، میں نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی کریم صلی الله علیه وسلم کے پاس حضرت زید بن حار شرضی اللّٰدعنہ بھی موجود تھے، میں نے نبی کر بیم صلی اللّٰدعلیہ وسلم کوساری بات بتائی ، نبی کر بیم صلی اللّٰدعلیہ وسلم میرے ساتھ نکے، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمز ہ رضی اللہ عنہ کے پاس <u>پہنچے اور ان سے</u>

خوب ناراضکی کا اظہار کیا، حضرت جمزہ رضی اللہ عندنے آئیمیں اٹھا کردیکھااور فرمایا کہتم سب میرے باپ کے غلام ہی تو ہو، بیدد کھ کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم الٹے پاؤں واپس چلے آئے اور بیوا قعہ حرمت شراب کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔ تعخیر بیج المحدیث:

صحيح البخارى - البيوع (1983) صحيح مسلم - الأشربة (1979) صحيح مسلم - الأشربة (1979) سنن أبي **داؤد -**البخراج والإمارة والفيء (2986)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/142)

دن میں سولہ رکعات نوافل پڑھنے کا بیان

1214ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبُو بَكُرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحُوصِ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنُ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنُ اَصْحَابِ عَلِيّ لِعَلِيّ الاَتَحَدِّثُنَا بِصَلاَةِ رَسُولِ اللهِ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ ضَمْرَةً قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنُ اَصْحَابِ عَلِيّ لِعَلِيّ الاَتَحَدِّثَنَا بِصَلاَةٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْ إِنَّكُمُ لاَ تُطِيقُونَهَا فَقَالُوا لَهُ اَخْبِرُنَا بِهَا صَلَّى اللهُ عَلَيْ إِنَّكُمُ لاَ تُطِيقُونَهَا فَقَالُوا لَهُ اَخْبِرُنَا بِهَا مَا اَطَقْنَاهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَتَحْفَة 1013 معتلى 6268

1215 - حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ آنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ كَتَابِهِ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ آنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلاَةٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّى سِتَّ عَشُرَةَ رَكُعَةً - قَالَ - يُصَلِّى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّى سِتَّ عَشُرَةَ رَكُعَةً - قَالَ - يُصَلِّى إِذَا كَانَ بِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّى سِتَّ عَشُرَةَ رَكُعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّى إِذَا كَانَتِ الشَّمُسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْنَتِهَا مِنْ هَا هُنَا كَصَلاَةِ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَكَانَ يُصَلِّى قَبْلَ كَانَتِ الشَّمُسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْنَتِهَا مِنْ هَا هُنَا كَصَلاَةِ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَكَانَ يُصَلِّى قَبْلَ الطَّهْرِ الشَّهُ مِنْ هَا هُنَا كَعَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَكَانَ يُصَلِّى قَبْلَ الطَّهْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَبَعْدَ الظُّهْرِ رَكُعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَبَعْدَ الطُّهُ وَلَا عَلَيْ الْعَلْمَ الْمُعْرِقِ الْمُعْرَاتِ وَالْعَلَيْدِ الطَّهُ وَلَا الْعَلَى اللْمُعْلَى الْمُعْرَاتِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ مَالَعُلْمُ اللهُ الْمُعْرَالِ الْمُعْرِقِ الْمُعْرَاقِ الْعَلَى الْمُعْلَى اللهُ عَلَى اللهُ الْمُعْرِقُ الْمُعْرَاقِ وَالْمَالَةُ اللهُ اللّهُ اللهُ الْعَلْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الل

ترجمہ حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کی خص نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ ہے ہو چھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کل سولہ رکعتیں پڑھتے تھے، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کل سولہ رکعتیں پڑھتے تھے، فجر کی نماز پڑھ کرتھوڑی دیرا تظار فرماتے ، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا چتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ سلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دور کعت نماز پڑھتے ، پھرتھوڑی دیرا نظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتی مقدار میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ سلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر چپار رکعت نماز پڑھتے۔
میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ سلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر چپار رکعت نماز پڑھتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجبعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحبى - هسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

تكاح متعه كي ممانعت كابيان

1216 - حَدَّثَنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَهُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْبَاتَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِ عَنِ الْحَسَنِ وَعَهْدِ اللهِ النِّي مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ آلَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ عَلِيَّ بُنَ آبِى طَالِبٍ وَعَهْدِ اللهِ النِّي مُحَمَّدِ بُنِ عَلِيٍّ اللهُ سَمِعَ اَبَاهُ عَلِيَّ بُنَ آبِى طَالِبٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ لابُنِ عَبَّاسٍ وَبَلَعَهُ آنَّهُ رَحَّصَ فِى مُتَعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بُنُ آبِى طَالِبٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ لابُنِ عَبَّاسٍ وَبَلَعَهُ آنَّهُ رَحَّصَ فِى مُتَعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ بُنُ آبِى طَالِبٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَذْ نَهَى عَنْهَا يَهُ مَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاهْلِيَّةِ وَسَلَّمَ قَذْ نَهَى عَنْهَا يَهُ مَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاهْلِيَّةِ وَسَلَّمَ قَذْ نَهَى عَنْهَا يَهُ مَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاهْلِيَّةِ وَسَلَّمَ قَذْ نَهَى عَنْهَا يَهُ مَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاهْلِيَّةِ وَسَلَّمَ قَذْ نَهَى عَنْهَا يَهُ مَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاهْلِيَّةِ وَسَلَّمَ قَذْ نَهَى عَنْهَا يَهُ مَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاهُلِيَّةِ وَسَلَّمَ قَذْ نَهَى عَنْهَا يَهُ مَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْاهُلِيَةِ وَسَلَّمَ قَذْ نَهَى عَنْهَا يَهُ مَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُومِ الْحُرْدِ الْاهُ وَلِي الللهِ مُلْكَالًا لِهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ فَكُومُ الْعَلَى عُلْمُ اللهِ فَيْسَالَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ الْوَلِي الْعُلِي الْوَلِي الْوَلِي الْعَلَيْدِ فَي عَنْهَا يَاللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللّهُ الْعَلَيْدِ فَي عَلْمُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْعَلَاقُ لَا عَلَيْكُومُ اللّهُ الْعُلِيْدِ فَي اللّهُ الْعُلَقِي الْعُلْمَالِيْهِ وَاللّهُ الْعَلَى الْعُلْمُ الْعُلِي الْعَلِيْدِي عَلَيْ الْعُلْمُ الْعُنْهُ الْعُلْمُ الْعُلُولِي الْعُولَةُ الْعُلُولُ الْعُلِيْدِ فَي اللّهُ الْعُلَقِي الْعُلَالَةُ عَلَيْكُومُ اللّهُ الْعُلِي الْعُمْ الْعُلْمُ الْعُلِيْدِ اللّهُ الْعُلَالَةُ الْعُلْمُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلِي الْعُلْمُ الْعُلِي الْعُلْمُ الْعُلِمُ الللّهُ الْعُلُولُ اللّهُ الْعُلِمُ الْعُلِي الْعُلِي الْعُلْمُ الْعُلْم

ترجمه : حفرت علی الرتفنی رضی الله عند نے حضرت ابن عباس رضی الله عنهما سے فرمایا کہ بی کریم صلی الله علیه وسلم نے غزو و خیبر کے زمانے میں بی نکاح متعداور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرمادی تھی ،حضرت علی المرتفنی رضی الله عنه کو پیتہ چلاتھا کہ حضرت الله عنهما عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت و بیتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحیح البخاری - البغازی (3979) صحیح البخاری - النکاح (4825) صحیح البخاری - الذبائح والصید (5203) صحیح البخاری - الدباری - النکاح (1407) صحیح مسلم - النکاح (1407) سنن الترمذی - النکاح (1121) سنن الترمذی - الأطعبة صحیح مسلم - النکاح (1407) سنن النسائی - النکاح (3367) سنن النسائی - النکاح (3367) سنن النسائی - النکاح (3367) سنن النسائی - النکاح (4334) سنن النسائی - الصید والذبائح (4335) سنن النائح (1961) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/103) موطأ مالك - النکاح (1151) سنن الدارمی - الأضاحی (1990) سنن الدارمی - النکاح (2197)

وضومين سنت طريقه اينان كابيان

1217 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ عَنُ سُفُيَانَ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ عَنُ سُفُيَانَ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ آبِى حَدَّةَ بُنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيٍّ آنَّهُ تَوَضَّا ثَلاثًا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ فَصْلَ وَصُولِهِ ثُمَّ قَالَ مَنُ سَرَّهُ أَنْ يَسَطُّلُ إِلَى هَذَالَ تحفة 10321 سَرَّهُ أَنْ يَسَطُّرُ إِلَى هَذَالَ تحفة 10321 معتلى 6446،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضوکرتے ہوئے اعضاء وضوکو تین تین دفعہ دھویا اور وضو ہے بچاہوا پانی پالیا، پھر فر مایا کہ جوشخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضود مکھنا چاہے دہ اسے دیکھے لیے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحيد - مسند العشرة النبشرين بالجنة 1/114)

امت مسلمه میں چودہ وزراء،نقباءاورنجباء ہونے کا بیان

1218 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱنْبَآنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْحِ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ . سَالِمٌ عَنْ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ مُلْيُلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَعْطِى كُلُّ نَبِي سَبُعَةً نُجَبَاءَ مِنْ أُمَّتِهِ سَالِمٌ عَنْ عَبُدِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْبَعَةَ عَشَرَ نَجِيبًا مِنْ أُمَّتِهِ مِنْهُمْ آبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ معتلى وَأَعْطِى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْبَعَةَ عَشَرَ نَجِيبًا مِنْ أُمَّتِهِ مِنْهُمْ آبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ معتلى 6320،

ترجمہ حضرت عبداللہ بن ملیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو بیدار شاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنتے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے ہیں، ان میں سے ہرایک کوسات نقباء وزراء، نجبادیے گئے جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوخصوصیت کے ساتھ چودہ وزراء نقباء نجباء دیئے گئے جن میں حضرات شیخین بھی ہیں۔

تخريج الحديث: سنن الترمذي - البناقب (3785)مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/88)

حضرت على المرتضلي كاصدق الله ورسوله كهني كابيان

1219 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آنْبَانَا مَعُمَرٌ عَنُ عَلِيّ بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُحَسَنِ عَنُ قَيْسِ بُنِ عَبَّادٍ قَالَ كُنَّا مَعُ عَلِيّ فَكَانَ إِذَا شَهِدَ مَشْهَداً اَوْ اَشُرَفَ عَلَى اكَمَةٍ اَوْ هَبَطَ وَادِياً قَالَ سُبْحَانَ اللهِ صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ وَقُلُ لِرَجُلٍ مِنْ يَنِي يَشُكُرَ الْطَلِقُ بِنَا إِلَى الْمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ رَايَنَاكَ إِذَا شَهِدْتَ مَشْهَداً اَوْ هَبَطْتَ وَادِياً اَوْ اَشْرَفْتَ عَلَى اكَمَةٍ قُلْتَ صَدَقَ اللهُ المُؤْمِنِينَ رَايَنَاكَ إِذَا شَهِدْتَ مَشْهَداً اَوْ هَبَطْتَ وَادِياً اَوْ اَشْرَفْتَ عَلَى اكَمَةٍ قُلْتَ صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اكَمَةٍ قُلْتَ صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَهُداً إِلَّا شَيْئاً عَهِدَ إِلَى وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَهُداً إِلَّا شَيْئاً عَهِدَهُ إِلَى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَهُداً إِلَّا شَيْئاً عَهِدَهُ إِلَى رَسُولُ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَهُداً إِلّا وَفِعُلاً مِنِي عُنَا وَالْمَوْ فَوَلَا عَلَيْهِ فَلَمَا وَلَيْكُونَ النّاسَ وَقَعُوا عَلَى عُثْمَانَ فَقَتَلُوهُ فَكَانَ غَيْرِى فِيهِ اسُواً حَالاً وَفِعُلاً مِنِى ثُمَّ إِلَى اللهُ ال

تر جمہ: حضرت قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ جب بھی لوگوں سے سے سی مجمع کو دیکھیے ، یاکسی ٹیلے پر چڑھتے یاکسی وادی میں اترتے تو فرماتے سیحان اللہ، صدق اللہ ورسولہ، میں نے بنویشکر کے ایک آ دی ہے کہا کہ آؤ، ذراامیر المونین! ہم و کیھتے ہیں کہ جب آ پ کسی مجمع کو دیکھیں، کسی وادی میں اتریں یاکسی ٹیلے پر چڑھیں تو اوی ہے ایک میں اندوں میں اور کی میں اور کیا ہے۔

آپ صدق الله درسولہ کہتے ہیں ،کیا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے اس حوالے سے آپ کو پھے بتار کھا ہے؟ حضرت علی المرتفی رضی الله عنہ نے بہت اصرار کیا جب انہوں نے ہمار ااصرار دیکھا تو فر مایا کہ اگر نبی کریم صلی الله عنہ نے بہت اصرار کیا جب انہوں نے ہمار ااصرار دیکھا تو فر مایا کہ اگر نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے بچھے کوئی ہات بتائی ہے تو وہ لوگوں کو بھی بتائی ہے ،کیکن لوگ حضرت عثمان غنی رضی الله عنہ کے بہت کے بہاں تک کہ انہیں شہید کر کے ہی دم لیا ، اب میرے علاوہ دوسرے لوگوں کا حال بھی بچھے بہتر نہ تھا اور کام بھی ، پھر ہیں نے بیم سوس کیا کہ مجھے خلافت کا حق بہتر نہ تھا اور کام بھی ، پھر ہیں انے میں اس سواری پرسوار ہوگیا ، اب اللہ جا نتا ہے کہ ہم نے سے کم کیا یا غلط؟

دن میں سولہ رکعات نماز نفل پڑھنے کا بیان

1220 ز حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ وَآبُو خَيْفَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفُيَانَ عَنُ آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا صُفْيَانُ سُفُيَانَ عَنُ آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللهُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِم بُنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَالُنَا عَلِيًّا عَنْ تَعَلَّوُ عِ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ تِلْكَ سِتَ عَشُرَةً وَكُعَةً تَطَوُّعُ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا و تحفة 10137 معتلى 6268،

ترجمہ : حضرت عاصم بن ضمر ہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں کیکن ان پر دوام کرنے والے بہت کم ہیں۔

تخريج الحديث

سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

حدیث کی اہمیت کابیان

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجبعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن النسائى - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة (1/14) والسنة فيها (1161)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/143) والدلان والدل

اونٹوں کی کھالوں کو تقسیم کرنے کا بیان

1222 - حَـدَّنَسَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ آبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ آبِى لَيُسلَى عَنْ عَلِيّ قَسَالَ امَرَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اَقُومَ عَلَى بُدُنِهِ وَ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِجُلُودِهَا وَجِلاَلِهَا وَتحفة 10219 معتلى 6328،

ترجمة : حضرت علی المرتضلی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے مجھے تھم دیا کہ قربانی کے موقع پرآپ کے ساتھ موجودر ہوں اور بید کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقشیم کردوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - انحج (1621) صحيح البخارى - الحج (1629) ضحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) صنى أبى داؤد - المناسك (1412) سنن البناسك (1719) مسنى أحمد - مسنى العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك (1940)

رجم کی سزاکے ثبوت کابیان

1223 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ زَكَرِيَّا بُنِ آبِى زَائِدَةَ آخُبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنَ عَامِرٍ قَالَ حَمَلَتُ شُرَاحَةُ وَكَانَ زَوْجُهَا غَائِباً فَانْطَلَقَ بِهَا مَوُلاهَا إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ لَهَا عَلِى لَعَلَّ وَعَلِي قَالَ حَمَلَتُ شُرَاحَةُ وَكَانَ زَوْجُهَا غَائِباً فَانْطَلَقَ بِهَا مَوُلاهَا إِلَى عَلِيّ فَقَالَ لَهَا عَلِى لَعَلَّ وَوَجَلِ جَانَكِ آو لَعَلَّ آحَداً اسْتَكُرَهَكِ عَلَى نَفْسِكِ قَالَتُ لا وَآقَرَّتُ بِالزِّنَا فَجَلَدَهَا عَلِى لَكُ وَرَجَمَها يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَآنَا شَاهِدُهُ فَآمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَى السُّرَّةِ ثُمَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَآنَا شَاهِدُهُ فَآمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَى السُّرَّةِ ثُمَّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَتُ نَزَلَتُ آيَةُ الرَّجُمِ فَهَلَكَ مَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَتُ نَزَلَتُ آيَةُ الرَّجُمِ فَهَلَكَ مَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَتُ نَزَلَتُ آيَةُ الرَّجُمِ فَهَلَكَ مَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَتُ نَزَلَتُ آيَةُ الرَّجُمِ فَهَلَكَ مَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَتُ نَزَلَتُ آيَةُ الرَّجُمِ فَهَلَكَ مَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاسَلَّمَ وَقَدْ كَانَتُ نَزَلَتُ آيَةُ الرَّجُمِ فَهَلَكَ مَنْ يَقُرَؤُهَا و آياً مِنَ الْقُرُآنَ بِالْيَمَامَةِ و تحفة 1014 معتلى 6288،

ترجمہ حضرت امام علی رحمة التدعلیہ بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہدانیہ بیجی کی امید ہے ہوگئی حالانکہ اس کا شوہر موجود ہیں تھا،

چنا نچہ اس کا آقا اے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آیا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہوسکتا ہے وہ تہمارا شوہر ہی ہو، شاید تخفی زبروتی اس کا م پر مجبور کیا گیا ہو؟ لیکن وہ ہربات کے جواب میں نہیں کہتی رہی، چنا نچہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے جمعرات کے دن اسے کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اس پر حدرجم جاری فرمائی اور میں دونوں موقفوں پر موجود تھا،

ورت میں المرتضی رضی اللہ عنہ نے ناف تک اس کے ملئے گڑھا کھود نے کا تھم دیا اور فرمایا کر جم سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے حضرت سی المرتضی رضی اللہ علیہ واللہ ہوگئے۔

در آیت رجم کا نزول بھی ہوا تھا، بعد میں بمامہ کے وہ لوگ جو آیت رجم اور قرآن کی دیگر آیات پڑھتے تھے، وہ ہلاک ہو گئے۔

ور آیت رجم کا نزول بھی ہوا تھا، بعد میں بمامہ کے وہ لوگ جو آیت رجم اور قرآن کی دیگر آیات پڑھتے تھے، وہ ہلاک ہو گئے۔

ور آیت رجم کا نزول بھی ہوا تھا، بعد میں بمامہ کے وہ لوگ جو آیت رجم اور قرآن کی دیگر آیات پڑھتے تھے، وہ ہلاک ہو گئے۔

تحدیج الحدی بیث اصحیح البحادی - الحدید (6427) مسند احد - مسند العشرة البشرین بالجند 1/143

عهده قضاء برفائز رہنے کا بیان

1224 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ عَلِيٍّ عَنُ زَائِدَةً عَنُ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِي عَنْ زَائِدَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلاَنِ فَلاَ تَقْضِ عَنْ عَلْمَ وَلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلاَنِ فَلاَ تَقْضِ لَا تَعْدُ قَاضِياً وَلاَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلاَنِ فَلاَ تَقْضِ لِللهَ لِلهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلاَنِ فَلاَ تَقْضِ لَلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلاَنِ فَلاَ تَقُضِ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَامُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ ع

ترجمہ : حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات س کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا ہتم دیکھو سے کہتم کس طرح فیصلہ کرتے ہو، حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل عہدہ قضاء پر فائز رہا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/143)

حضرت مريم وخد يجرضى التدعنهماكي فضيلت كابيان

1225 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ عُرُوةَ عَنُ آبِيهِ اَنَّ عَبُدَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَبُدَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذى - البناقب (3877) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

صلدحی کرنے کے سبب عمر کبی ہونے کا بیان

1226ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ مُعَاذٍ - يَعُنِى الصَّنُعَانِى - عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَعْ مَرٍ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَعْ مَرٍ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْتِ اللهَ اللهُ عَلَيْهِ وَيُوسَعَ لَهُ فِي دِزْقِهِ وَيُدُفِعَ عَنْهُ مَيْتَةُ السُّوءِ فَلْيَتَّقِ اللهَ وَلَيْكِ اللهُ اللهُ عَنْهُ مَيْتَةُ السُّوءِ فَلْيَتَّقِ اللهُ وَلَيْكِ اللهُ اللهُ عَنْهُ مَيْتَةُ السُّوءِ فَلْيَتَّقِ اللهُ وَلَيْكِ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایار وقض اس بات کو پہند کرتا ہوکہ اس کی عمر لمبی ہو، اس کے رزق میں کشادگی ہواور اسے بری موت سے محفوظ رکھا جائے ، اسے جا ہے کہ اللہ سے ڈرے اور صلد حی کرے۔

طاق عدد کے پہندہونے کابیان

1227ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبُو حَيُثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِثُرٌ عُسَامِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِثُرٌ عُسَامِ مُوسَلَمَ "إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِثُرٌ عُنَى اللهُ عَزْ وَجَلَّ وَمُنَ عَلِي اللهُ عَزْ وَجَلَّ وِثُرٌ يُحِبُ الْوِثْرَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرُ آنَ " تحفة 10135 معتلى 6273،

ترجمہ: حضرت کی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پیند کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمدى - لصلاة (453)سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام اللبل وتطوع النهار 1675)سنن النسائى -قيام الديل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إتامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد -مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

رات کے مختلف حصوں میں وتریز ھنے کا بیان

1228ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بُن عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنِى يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِى شُعْبَهُ عَنْ عَلِيّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيُلِ قَدُ اَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيُلِ وَرَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيُلِ وَرَسُطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيُلِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ وَسَلْمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ وَالْسَلِمِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ قَدْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ قَالَ مِنْ عَالِمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْسَطِيمِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ مَا لَهُ مَا مُعَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْوَسَطِيمِ وَآخِرِهِ وَانْتُهَى وِتُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْسَلِمُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْوَسَعِيمِ وَالْتَهِى وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِلْهُ وَالْمُ وَالْعَلَى وَالْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامِ وَالْعَالَ عَلَيْهِ وَالْمُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامِ وَالْعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمِ وَالْعَلْمُ وَالْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِمِ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعُرُولُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھایا کرتے تھے، تا ہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے گئے تھے۔

سورج گرمن ختم مونے تک نماز ودعامیں رہنے کابیان

1229 - حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ عُنَيْبَةَ عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى حَنَشًا عَنْ عَلِيّ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الْحُرِّ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ عُنَيْبَةَ عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى حَنَشًا عَنْ عَلِيّ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى عَلِيّ لِلنَّاسِ فَقَرَا (يس) أَوْ نَحُوهَا ثُمَّ رَكَعَ نَحُواً مِنْ قَدْرِ الشُّورَةِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ "سَمِعَ لِلنَّاسِ فَقَرَا (يس) أَوْ نَحُوهَا ثُمَّ رَكَعَ نَحُواً مِنْ قَدْرِ الشُّورَةِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" ثُمَّ قَامَ قَدْرَ الشُورَةِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ قِرَائِتِهِ ايَضاً ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ " ثُمَّ قَامَ قَدْرَ الشُورَةِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ قِرَائِتِهِ ايَضاً ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ إِلَى اللهُ عَلَى اللَّهُ إِلَى اللهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَهُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

اللهُ لِمَنُ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ اَيُضاً قَدُرَ السُّورَةِ ثُمَّ رَكَعَ قَدُرَ ذَلِكَ اَيُضاً حَتَّى صَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ لِمَن حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكُعَةِ الثَّانِيَةِ فَفَعَلَ كَفِعْلِهِ فِي الرَّكُعَةِ الثَّانِيةِ فَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى المُعْلِمُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ المُعْلَى الم

ترجمہ: صنی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سورج گرئن ہوا تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نماز کسوف پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے ،انہوں نے سورت لیس یا اس جیسی کوئی سورت تلاوت فر مائی ، پھر سورت کے بقدر رکوع کیا ، پھر سراٹھا کر سمج اللہ ان حمدہ کہا اور سورت کی تلاوت کے بقدر کھڑے رہے ، پھر تکبیر کہہ کر دوبارہ اتنا ہی طویل رکوع کیا جوسورت کی تلاوت کے بقدر تھا پھر سمج اللہ لمن حمدہ کہہ کر مزید اتنی ہی دیر کھڑے رہے ،اس طرح انہوں نے چا رکوع کئے ، پھر تجدہ کیا اور دوسری رکعت بھی پھی ،پھر بیٹھ کر دعا کرتے رہے یہاں تک کہ سورج گرئن ختم ہوگیا پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک دفعہ اس طرح کیا تھا۔

فجر وعصر کے سواہر نماز کے بعد دور کعت سنت پڑھنے کا بیان

1230ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبُو حَيُثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ عَنُ مُطَرِّفٍ عَنُ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يُصَلِّى صَلاَةً إِلَّا صَلَّى بَعُدَهَا رَكُعَتَيْنِ (1/144) تحفة 10138 معتلى 6283،

ترجمہ ِ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اورعصر کے علاوہ ہرفرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصلاة (1275)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/143)

وتريز صنے كابيان

1231ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ عَنُ مُطَرِّفٍ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ صَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِى السَّحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ صَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِى السَّالِ وَفِى آخِرِهِ مُنَّ عَلَيْ لَهُ الْوِتُرُ فِى آخِرِهِ تَعَلَى السَّلِ وَفِى آوْسَطِهِ وَفِى آخِرِهِ ثُمَّ ثَبَتَ لَهُ الْوِتُرُ فِى آخِرِهِ تَدهَة 10145 معتلى 6270

ترجمہ : حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی ، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تا ہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری جصے میں اس کی پابندی فر مانے لگے تھے۔ click on link for more books

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/144)

نماز کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھے رہنے کا بیان

1232 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْعَبُدَ إِذَا جَلَسَ فِى مُصَلَّاهُ بَعُدَ الصَّلاَةِ صَلَّتُ عَلَيْهِ الْمَلاَثِكَةُ وَصَلاَتُهُمْ عَلَيْهِ اللهُمَّ "إِنَّ الْعَبُدَ إِذَا جَلَسَ فِى مُصَلَّاهُ بَعُدَ الصَّلاَةِ صَلَّتُ عَلَيْهِ الْمَلاَثِكَةُ وَصَلاَتُهُمْ عَلَيْهِ اللهُمَّ الْعَبُدَ إِذَا جَلَسَ فِى مُصَلَّاهُ بَعُدَ الصَّلاَةِ صَلَّتُ عَلَيْهِ الْمَلاَثِكَةُ وَصَلاَتُهُمْ عَلَيْهِ اللهُمَّ الْعَبْدَ الشَّهُمْ عَلَيْهِ اللهُمَّ الْعُمْ الرَّحَمُهُ وَاللهُمْ عَلَيْهِ اللهُمَّ الْعُهُمْ وَإِنْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ صَلَّتُ عَلَيْهِ الْمَلاَثِكَةُ وَصَلاَتُهُمْ عَلَيْهِ اللّهُمَّ الْحُمْدُ لَهُ اللهُمَّ الْحُمْدُ وَاللهُمْ مَا وَإِنْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ صَلَّتُ عَلَيْهِ الْمَلاَثِكَةُ وَصَلاَتُهُمْ عَلَيْهِ اللهُمَّ اغْفِرُ لَهُ اللهُمْ ارْحَمُهُ وَإِنْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ صَلَّتُ عَلَيْهِ الْمَلاَئِكَةُ وَصَلاَتُهُمْ عَلَيْهِ اللهُمُ الْعُورُ لَهُ اللهُمُ الْعُمُ الْحُمْدُ وَ مَاللَّهُمْ مَعْتَلِي 643 مجمع 2/36،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جب کوئی شخص نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹے ارہاد فر مایا جب کوئی شخص نماز کے جدا نے نماز پر بیٹے ارہاد فرشتے اس پر صلوۃ پڑھتے اس پر معاف فر مادے، اس طرح اگروہ بیٹے کر آگلی نماز کا انتظار کرتا رہے تو فرشتے اس پر بھی صلوۃ پڑھتے ہیں اور ان کی صلوۃ بہی دعاء ہے کہ اے اللہ! اے معاف فر مادے، اے اللہ اس پر دم فرمادے۔

وتر کا ثبوت سنت سے ہونے کا بیان

1233ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بَنُ حَكِيمِ الأَوْدِيُّ اَنْبَانَا شَرِيكٌ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنُ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْفَةً 5013 معتلى 6269،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قر آن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (453) سنن الترمذي - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/144) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

نماز قضاء بوجانے كابيان

1234 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَانَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ 1234 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَانَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِي 1234 قَالَ وَسُولُ اللهُ بُيُوتَهُمُ وَقُبُورَهُمُ أَلَا لَهُمُ مَلا اللهُ بُيُوتَهُمُ وَقُبُورَهُمُ أَلَا اللهُ بُيُوتَهُمُ وَقُبُورَهُمُ أَلَا اللهُ عَلَى 6359 نَاراً حَمَا حَبَسُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسُطَى حَتَى غَابَتِ الشَّمْسُ " تحفة 10232 معتلى 6359 ناراً حَمَا عَلَى 10238 معتلى 10258

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کوآگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ تعدیج المحدیث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن النسائى - الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة (1232)

اخیافی بھائی کے وارث ہونے کا بیان

1235 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا زَكْرِيّا عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيّ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُرَئُونَ (مِنْ بَعُدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دُيْنٍ) وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ عَلِي قَالَ إِنَّكُمْ تَقُرَئُونَ (مِنْ بَعُدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دُيْنٍ) وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالدَّيْنِ قَبُلَ الْوَصِيَّةِ وَآنَ آعُيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ يَرِثُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالدَّيْنِ قَبُلَ الْوَصِيَّةِ وَآنَ آعُيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ آخَاهُ لاَبَيْهِ وَأُمِّهِ دُونَ آخِيهِ لاَبِيهِ وَآنَ آعُونَ مَا مَعْلَى 6177،

ترجمہ : حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء نفاذ وصیت سے پہلے ہوگی جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاقی بھائی وارث نہ ہوں گے۔ فائدہ: مال شریک بھائی کواخیافی اور باپ شریک بھائی کوعلاتی کہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفرائض (2094) سنن الترمذي - الفرائض (2095) سنن ابن ماجه - الوصايا (2715)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/144) سنن الدارمي - الفرائض 2984)

وضوے بچاہوا یانی کھڑے ہوکرینے کابیان

1236 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَآنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ مَيْسَرَةً عَنِ السَّزَالِ بُنِ سَبُرَدةً قَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِى آنَ آقُواماً السَّزَالِ بُنِ سَبُرَدةً قَالَ أَتِى عَلِى بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِى آنَ آقُواماً يَكُرَهُونَ آنُ يَشُرَبَ آحَدُهُمْ وَهُو قَائِمٌ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ يَكُرَهُونَ آنُ يَشُرَبَ آحَدُهُمْ وَهُو قَائِمٌ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مِنْ لَمُ يُحُدِثُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ مِثْلَ لَمْ يُحُدِثُ وَ تَحْفَةً 10293 معتلى مَا فَعَلْ مِثْلُ لَمْ يُحُدِثُ وَلَا هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحُدِثُ وَتَحْدَ مِنْهُ فَتَمَسَّحَ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحُدِثُ وَتَحَدَّ مِنْهُ فَتَمَسَّحَ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحُدِثُ وَتَحَدَّ مِنْهُ فَتَمَسَّحَ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحُدِثُ وَ تَعْدَى مِنْهُ فَتَمَسَّحَ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحُدِثُ وَ تَعْفَةً وَكُومُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى مَا لَهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى مَا لَهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

ترجمیہ ِ حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نماز ظہر کے بعد حضرت علی الرتضٰی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک click on link for more books

کوزے میں پانی لایا گیا، وہ مجد کے حن میں تھے، انہوں نے کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فر مایا کہ پچھلوگ اسے ناپسند بچھتے ہیں حالا نکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھرانہوں نے مالانکہ میں نے بچھے کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھرانہوں نے باتی پانی سے سے کرلیا اور فر مایا جو آ دمی بے وضونہ ہو بلکہ پہلے ہے اس کا وضوم وجود ہو، بیاس مخص کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (98) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الأشربة (3718) سند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/144)

خوارج کول کردینے کا بیان

1237 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَانَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ قَالَ عَلِي كَلِي الْهُ عَلِي لَاهُ لِ النَهُ رَمِنُهُ مُ رَجُلٌ مَثُدُونُ الْيَدِ اَوْ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مُحْدَجُ الْيَدِ لَوْ لاَ اَنْ تَبُطُرُوا عَلِي لاَهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَهُم وَ قَالَ عَبِيدَةُ فَقُلْتُ لاَنْبَاتُكُمُ مَا قَضَى اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَهُم وَ قَالَ عَبِيدَةُ فَقُلْتُ لِا أَنْ تَنْ عَمْ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ وَيَعْلَى عَلَيْهَا ثَلاَثًا وَ تَحفة 10233 معتلى لِعَلِي آنَتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ وَيَخْلِفُ عَلَيْهَا ثَلاَثًا وَ تَحفة 10233 معتلى اللهُ عَلَيْها ثَلاثًا وَ تَحفة 10233 معتلى هما فَعَلَى اللهُ عَلَيْها ثَلاثًا وَ تَحفة 10233 معتلى اللهُ مُعَلَى اللهُ عَلَيْها ثَلاثًا وَتَعْمَا فَا لَا عَمْ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ وَيَعْلَى اللهُ عَلَيْها ثَلاثًا وَاللَّهُ عَلَيْها ثَلاثًا وَاللَّهُ عَلَيْها ثَلْا قَالَ عَبْدَالَ عَلَيْها فَلَا عَلَيْها ثَلَاثًا وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهَا ثَلَاثًا وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْها ثَلَاثًا وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْها ثَلَاثًا وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْها ثَلَاثًا وَاللَّهُ عَلَيْها فَاللَّهُ عَلَيْها ثَلْالُهُ عَلَيْها ثَلْاثًا وَاللَّهُ عَلَيْها فَاللَّهُ عَلَيْها فَاللَّهُ عَلَيْها فَلْهُ عَلَيْها فَاللَّهُ عَلَيْها فَاللّهُ عَلَيْها فَلَا عَلَى عَلَيْهَا فَاللَّهُ عَلَيْهَا فَاللَّهُ عَلَيْهَا فَاللَّهُ عَلَيْها فَاللَّهُ عَلَيْها فَاللَّهُ عَلَيْهَا فَاللَّهُ عَلَيْها فَاللَّهُ عَلَيْها فَاللَّهُ عَلَى عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهَا فَاللّهُ عَلَيْهَا فَاللّه عَلَيْها فَاللّه عَلَيْها فَاللّه عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْها فَاللّه عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْها فَاللّه عَلَيْها فَاللّهُ عَلَيْها فَاللّه عَلَيْهِ اللّه عَلْهَا فَاللّهُ عَلَيْهُ عَلْهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ ع

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا ، اگرتم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جواللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قبل کرنے والوں سے فر ما دکھا ہے ، رادی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے بوچھا کیا آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فر مان سنا ہے تو انہوں نے تین دفعہ فر مایا ہاں! رب کعبہ کی تتم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

طاق عدد کے پہند ہونے کابیان

1238ز - حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُودٍ عَنُ آبِي السَّحَاقُ بَنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُودٍ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهَ إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهَ وَرُدُوا يَا اَهُلَ الْقُرْآنِي" تحفة 10135 معتلى 6273،

ترجمہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا: اے الل قرآن وتر پڑھا کر و کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عد دکو پہند کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - لصلاة (453)سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائى -قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إِقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحبد -مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة (1579)

فجراور عصر کے سواہر فرض نماز کے بعد دور کعات پڑھنے کابیان

1239ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ آبِى السُحَاقَ عَنْ عَلِيّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيّ عَنْ عَلِيّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّم عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يُصَلِّى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَالْعَصْرَ وَالْعُرُونَ وَالْعَالَ عَالَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الْعُلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اورعصر کے علاوہ ہرفرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصّلاة (1275)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/144)

1240ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيُلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلِ بَنِ غَنُوانَ عَنُ مُطَرِّفٍ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بَنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ عَنْ مُلِي عَنْ مُلِي قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَنْ مَلِي قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يُصَلِّى صَلاةً يُصَلَّى بَعْدَهَا إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا رَكُعَتَيْنِ تَعفة مَا رَكُعَتَيْنِ تَعفة مَا رَكُعَتَيْنِ 10138 معتلى 6283،

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

وتر کی رکعات میں طاق عدد ہونے کابیان

1241ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بُنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ مَنْصُودٍ عَنُ آبِى إِلَّهُ عَدَّنَا جَرِيرٌ عَنُ مَنْصُودٍ عَنُ آبِى إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ وَنُو يُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهَ وَنُو يُونُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللهُ وَلَا يَعْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ

تخريج الحديث:

سنن الترمنى - لصلاةا453)سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1676)سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1676)سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن البارمى - الصلاة (1579) مسند العشرة البشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمى - الصلاة 1579)

بسر پر لیٹنے کے بعد تبیع پڑھنے کابیان

1242 - حَدَّنَ نَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَآنَا الْعَوَّامُ عَنْ عَمْرِ و بْنِ مُرَّةً عَنُ عَبْدِ السَّرُ حُسمْنِ بُنِ آبِى لَيُلَى عَنُ عَلِيٍ قَالَ آتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيُلَةٍ حَتَّى وَضَعَ السَّرُ حُسمْنِ بُنِ آبِى لَيُلَى عَنُ عَلِيٍ قَالَ آتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيُلَةٍ حَتَّى وَضَعَ السَّرِحُ مَن بَيْنِ أَي لَيْكَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيُلَةٍ حَتَّى وَضَعَ فَدَمَهُ بَيْنِى وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ إِذَا آخِذُنَا مَضَاجِعَنَا ثَلاثًا وَثَلاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلاثًا وَثَلاثِينَ تَكْبِيرَةً قَالَ عَلِيٌّ فَمَا تَرَكُتُهَا بَعُدُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَلا لَيُلَةً وَثَلاثًا مَا نَعُولُ إِذَا آعَلِي 6329،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رات کو جب ہم اپنے بستر وں پر لیٹ چکے تھے تو نبی کریم سلی اللہ عنہ یک اللہ عنہ بیان کر میں اللہ عنہ بیان کر میں اللہ عنہ یک اللہ عنہ بین کہ ایک اللہ عنہ بین کہ بھر میں نے ان کلمات سکھا ہے ہیں کہ پھر میں نے ان کلمات کو بھی ترکنہیں کیا ،کسی نے بین کہ پھر میں نے ان کلمات کو بھی ترکنہیں کیا ،کسی نے بی جھاصفین کی رات میں بھی نہیں؟ فر مایا ہال۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخبس (2945) صحيح البخارى - النفقات (5046) صحيح البخارى - المعوات (5959) صحيح البخارى - المعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والمعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذى - المعوات (3408) سنن الترمذى - المعوات (3408) سنن أبى داؤد - الأدب (5062) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الممارمى - الاستئذان 2685)

حدشراب میں اس کوڑے ہونے کابیان

1243 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بِنُ هَارُونَ ٱنْبَآنَا سَعِيدُ بَنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنَ عَبُدِ اللهِ عَدْ أَنَا اللهِ عَدْ أَنَا اللهِ عَدْ أَنَا الْمُنْذِرِ بُنِ وَعْلَةَ آنَّ الْوَلِيدَ بُنَ عُقْبَةَ صَلَّى عَبْدِ اللهِ السَّنَاقِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الله

قَالَ وَفِيمَ أَنْتَ وَذَاكَ فَقَالُ عَلِيٌّ بَلُ عَجَزُتَ وَوَهَنْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ فَاجْلِدُهُ فَقَامَ عَبُدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ اَرْبَعِينَ قَالَ لَهُ اَمْسِكُ ثُمَّ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ اَرْبَعِينَ وَضَرَبَ اَبُو بَكُرٍ اَرْبَعِينَ وَعُمَرُ صَدُراً مِنْ اللهِ مَسَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَمْرِ اَرْبَعِينَ وَضَرَبَ اَبُو بَكُرٍ اَرْبَعِينَ وَعُمَرُ صَدُراً مِنْ اللهِ عَلَيْهِ فَمَ اللهُ عَمَلُ ثَمَانِينَ وَكُلَّ سُنَةٌ ﴿ 1/145} تحفة 10080 معتلى 6210،

ترجمہ حضرت حضین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ نے لوگوں کو فجر کی نماز میں دو کی بجائے چار رکعتیں پڑھادیں، پھرلوگوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ شاید میں نے نماز کی رکعتوں میں اضافہ کر دیا ہے؟ بیہ معاملہ حضرت عثمان غن رضی اللہ عنہ نے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے ولید پرشراب نوشی کی سرا جاری کرنے کا تھم دے دیا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ بیہ کام نہیں کر سے بھر ت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فر مایا کہ حسن! کھڑے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس پرسزا جاری کرو۔ چنا نچہ حضرت عبداللہ بن جعفر اتم کھڑے ہو کر اس پرسزا جاری کرو۔ چنا نچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارت جاتے ہے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کوڑے مارے تھے، جب چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارے تھے، حضرت میں اللہ عنہ نے شرائی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت میں مندین المبرضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، کین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، کین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے مارے تھے، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس مارے تھے اور دونوں ہی سنت پر صدیتی المبرضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے مارے تھے، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس مارے تھے اور دونوں ہی سنت پر صدیتی المبرضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے مارے تھے، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس مارے تھے اور دونوں ہی سنت پر صدیتی المبرضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے مارے تھے، کیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس مارے تھے اور دونوں ہی سنت بر

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبى داؤد - الحدود (4480) سنن أبى داؤد - الحدود (4481) سنن أبى داؤد - الحدود (4481) سنن الدارمي - الحدود (4481) سنن الدارمي - الحدود (2312)

غلاموں اور باندیوں پر حدجاری کرنے کابیان

1244 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا سُفْيَانُ بُنُ سَعِيدٍ عَنُ عَبُدِ الاعَلَى التَّعْلَبِيّ عَنْ آبِى جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبِ آنَّ جَارِيَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُفِسَتُ التَّعْلَبِيِّ عَنْ آبِى جَلِيّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُاقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا فِي الدَّمِ لَمْ يَجِفَّ مِنَ الزِّنَا فَٱرْسَلَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُاقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا فِي الدَّمِ لَمْ يَجِفَّ عَنْهَا فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَقَالَ لِى "إِذَا جَفَّ الدَّمُ عَنْهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَقَالَ لِى "إِذَا جَفَّ الدَّمُ عَنْهَا فَاخْدِهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَقَالَ لِى "إِذَا جَفَّ الدَّمُ عَنْهَا فَاخْدِلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبُرُتُهُ فَقَالَ لِى "إِذَا جَفَّ الدَّمُ عَنْهَا فَاخْدِلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْدُولَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْدُولُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْدُولُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا عَلَى مَا مَلَكَتُ ايَمَانُكُمُ " تحفة 10283 فَاخُولُهُ الْحَدَدَى" ثُنَا الْحَدَدَى" ثُنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم مَا مَلَكَتُ ايَمَانُكُمْ " تحفة 2033 مَا مَلَكُتُ ايُمَانُكُمُ" وَمُعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ الْمُعَلِيْ وَلَا الْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

ترجمہ. حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خادمہ سے بدکاری کا گناہ سرز د pliek on link for more books ہوگیا، نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس پر حد جاری کرنے کا تھکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون بی بندنہیں ہورہا، میں نے آکر نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کا خون بند ہو جائے تو اس پر حد جاری کرد ینا اور یا در کھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/135)

وتريد صنے كے حكم كابيان

1245ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى عَمُرُو بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ بُكَيْرِ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ دَاوُدَ الْمُحَرَيْبِيُ عَنُ عَلِي قَالَ إِنَّ الْوِتُو الْمُحَرَيْبِي عَنُ عَلِي قَالَ إِنَّ الْوِتُو الْمُحَرَيْبِي عَنُ عَلِي قَالَ إِنَّ الْوِتُو الْمُحَرَيْبِي عَنُ عَلِي قَالَ إِنَّ الْوِتُو اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرُ آنِ ٥ لَيُ سَرِّ بَعَدُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرُ آنِ ٥ لَيُ سَرِّ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرُ آنِ ٥ لَيُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرُ آنِ ٥ تَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرُ آنِ ٥ تَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ قُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ قُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ قُلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ قُلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا يَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتِرُوا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتُولُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْتُوا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

ترجمہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قر آن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے اس لئے اہل قر آن! وتر پڑھا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (453) سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/145) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

دوسودراہم پریانج دراہم زکوۃ ہونے کابیان

1246 - حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا اللهِ حَدَّثَنِی الْعَبَّاسُ بُنُ الْوَلِیدِ النَّرُسِیُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَا اَبُو عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِم بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ لَلهُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَادُّوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَماً دِرُهَماً وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِانَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَعَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا حَمْسَةُ دَرَاهِمَ " تحفة 10136 معتلى 6272، وَمِانَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا حَمْسَةُ دَرَاهِمَ " تحفة 10136 معتلى 527، وَرَاهِمَ " تحفة 10136 معتلى على الله على اله على الله على الله على الله على الله على الله على الله على الله

click on link for more books

واجب ہوگا ،ایک سونوے درہم تک کچھواجب نہ ہوگا ،لیکن جب ان کی تعداد دوسوتک پہنچ جائے تو اس پرپانچ درہم واجب ہوں گے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الزكاة (620) سنن النسائى - الزكاة (2477) سنن النسائى - الزكاة (2478) سنن أبى داؤد - الزكاة (1574) سنن الزكاة (1714) سنن الزكاة (1719) سنن الزكاة (1719) سنن النام مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/145) سنن الدارمي - الزكاة (1629)

رات بهرمين سوله ركعات نوافل يرمض كابيان

1247ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى الْعَبَّاسُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا آبُو عَوَالَةَ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمُرَةَ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى عَاصِمٍ بُنِ ضَمُرَةَ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى عَاصِمٍ بُنِ ضَمُرَةً قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى مِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى مِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى مِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى مِنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ مِنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَالَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللهُ عَل

<u>ترجمہ</u> حضرت عاصم بن ضمر ہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سی مخص نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے بوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ پوری رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں ۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجبعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

ہریہ قبول کرنے کابیان

1248 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَآنَا إِسْرَائِيلُ بُنُ يُونُسَ عَنَ ثُوَيْرِ بُنِ آبِى فَاخِتَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ آهُدَى كِسُرَى لَرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَاخِتَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ آهُدَى كِسُرَى لَرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَآهُدَتِ الْمُلُوكُ فَقَبِلَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَآهُدَتِ الْمُلُوكُ وَاللهُ مِنْهُ وَآهُدَتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَآهُدَتِ الْمُلُوكُ وَاللّهُ مِنْهُ وَاهُدَتِ الْمُلُوكُ وَقَبِلَ مِنْهُ وَآهُدَتِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عُلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسری نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فر مالیا اسی طرح قیصر نے ہدیہ بھیجا تو وہ بھی قبول فر مالیا اور دیگر بادشا ہوں نے بھیپیا تو وہ بھی قبول فرمالیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - السير (1576)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/145)

قبرستان میں جانے کی اجازت کا بیان

1249 - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَآنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ

click on link for more books

رَبِيعَةَ بُسِ النَّابِغَةِ عَنُ اَبِيْهِ عَنُ عَلِيّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ ذِيَارَةِ الْقُبُودِ وَعَنِ الأَوْعِيةِ وَاَنُ تُحْبَسَ لُحُومُ الاَضَاحِى بَعُدَ ثَلاَثٍ ثُمَّ قَالَ "إِنِّى كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنُ زِيَارَةِ الْمُقْبُودِ وَعَنِ الأَوْعِيةِ فَاشُرَبُوا فِيهَا وَاجْتَنِبُوا زِيَارَةِ الْمُقْبُودِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَيِّرُكُمُ الآخِرَةَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الأَوْعِيةِ فَاشُرَبُوا فِيهَا وَاجْتَنِبُوا كُلُّ مَا اَسُكَرَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنُ لُحُومِ الاَضَاحِى اَنْ تَحْبِسُوهَا بَعُدَ ثَلاَثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ٠ عَنْ لُحُومِ الاَضَاحِى اَنْ تَحْبِسُوهَا بَعُدَ ثَلاَثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ٠ مَن لُحُومِ الاَضَاحِى اَنْ تَحْبِسُوهَا بَعُدَ ثَلاَثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ٠ مَن لُحُومِ الاَصَاحِى اَنْ تَحْبِسُوهَا بَعُدَ ثَلاَثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ٠ مَن لُحُومِ الاَصَاحِى اَنْ تَحْبِسُوهَا بَعُدَ ثَلاَثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ٠ مَن لُحُومِ الاَصَاحِى اَنْ تَحْبِسُوهَا بَعُدَ ثَلاَثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ٠ مَن لُحُومِ الاَصَاحِى اَنْ تَحْبِسُوهَا بَعُدَ ثَلاَثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ٠ مَن لَكُومُ مَن لُحُومُ الآخِورَ فَالْوَلَ عَلَى 6405 محمع 85/5 3/5ء

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وہلم نے ابتداء قبرستان جانے سے بخصوص برتنوں کے استعال سے اور تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرمادیا تھا، اس کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے متمہیں قبرستان جانے سے روکا تھا، اب اجازت دیتا ہوں اس لئے قبرستان جایا کروکیونکہ اس سے آخرت کی یاد آتی ہے، میں نے متمہیں تخصوص برتن استعال کرنے سے بھی روکا تھا، اب انہیں پینے کے لئے استعال کرلیا کروکیون شد آور چیزوں سے بچے رہواور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے بھی منع کیا تھا اب تہیں اجازت ہے کہ جب تک جا ہور کھو۔

میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے بھی منع کیا تھا اب تہیں اجازت ہے کہ جب تک جا ہور کھو۔

میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے بھی منع کیا تھا اب تہیں اجازت ہے کہ جب تک جا ہور کھو۔

میں الحدیث:

صحيح مسلم - الأضاحي (1969) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) سنن النسائي - الضحايا (4425)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/145)

قبرول كى زيارت كرفي كاييان

1250 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخُبَرَنَا عَلِيُّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ رَبِيعَةَ بُنِ النَّابِغَةِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ زَيْدٍ عَنُ رَبِيعَةَ بُنِ النَّابِغَةِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ زَيْدٍ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَبِيعَةً بُنِ النَّابِغَةِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ اللهِ صَلَى 1250 فَرَيْدٍ وَاللهُ مُلْكِرٍ وَاللهُ مُسْكِرٍ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى 105 فَي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَالَةُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى الللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّ

مذى كےسب وجوب وضوكابيان

1251 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى ابِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَانَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكِينِ بَنِ الرَّبِيعِ عَنُ حُصَيْنِ بَنِ قَبِيصَةَ عَنُ عَلِي قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَاسْتَحْيَيْتُ اَنُ اَسْالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْتَوَضَّا اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْتُولُ وَلِكُلِ فَحْلِ مَاءٌ فَلْيَغُسِلُ ذَكَرَهُ وَأَنشَيْهِ وَلَيْتَوَضَّا أَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَيْتَوَضَّا أَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَيْتَوَضَّا أَوْلَا لَا لَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْتُولُ وَلِكُلِ فَحْلِ مَاءٌ فَلْيَغُسِلُ ذَكَرَهُ وَأَنشَيْهِ وَلَيْتَوَضَّا وَلِكُلِ فَحْلِ مَاءٌ فَلْيَغُسِلُ ذَكَرَهُ وَأَنشَيْهِ وَلَيْتَوَضَّا وَلِكُلُ فَحُلِ مَاءُ اللهُ لَلْهُ اللهُ الل

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه فرماتے ہیں كەمىرے جسم سے خروج مذى بكثرت ہوتا تھا، مجھے خودسے بيد مسئله نبي كريم

صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی کہ ان کی صاحبز ادی میرے نکاح میں تھیں، چنانچہ میں نے مقداد سے کہا، انہوں نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مید مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بیتو مرد کا پانی ہے اور ہرطاقتور مرد کا پانی ہوتا ہے اس لئے جب نہ کی دیکھوتو اپنی شرمگاہ کو دھولیا کر واور نماز جیسا وضوکر لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الفسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن النسائى - الطهارة (114) سنن النسائى - الفسل والتيم (435) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (436) سنن النسائى - الفسل والتيم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة (86)

تصور ول كومٹانے كابيان

1252 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَانَا اَشْعَثُ بُنُ سَوَّا إِ عَنِ ابْنِ اَشُوَعَ عَنُ حَنْشٍ اَبِى الْمُعْتَمِرِ اَنَّ عَلِيًّا بَعَثَ صَاحِبَ شُرْطَةٍ فَقَالَ اَبْعَثُكَ لِمَا بَعَثَنِى لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَدَعُ قَبُراً إِلَّا سَوَيْتَهُ وَلاَ تِمْثَالاً إِلَّا وَضَعْتَهُ" معتلى 6218، اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَدَعُ قَبُراً إِلَّا سَوَيْتَهُ وَلاَ تِمْثَالاً إِلَّا وَضَعْتَهُ" معتلى 6218،

ترجمه حضرت على الرئضى رضى اللدعنه كے حوالے بيان كرتے بيں كه انہوں نے اپنے رفيق حيان كو مخاطب كر كے فرمايا ميں تمہيں اس كام لئے بھیج رہا ہوں، جس كام كے لئے نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے مجھے بھیجا تھا، كوئى قبر برابر كئے بغير نہ چھوڑ نا اور كوئى تصوير منائے بغير نہ جھوڑ نا۔

تخريج الحديث:

صحيحٌ مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/145)

رہٹ سے سیراب ہونے والی زمین میں نصف عشر ہونے کابیان

1253 ز- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى عُثْمَانُ بُنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سَالِمٍ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ فَفِيهِ الْعُشُرِ" قَالَ الْعُرْبِ وَالدَّالِيَةِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشُرِ" قَالَ ابُو عَبُدِ سَقَتِ السَّمَاءُ فَفِيهِ الْعُشُرِ" قَالَ ابُو عَبُدِ السَّمَاءُ فَفِيهِ الْعُشُرِ وَمَا سُقِى بِالْغُرْبِ وَالدَّالِيَةِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشُرِ" قَالَ ابُو عَبُدِ السَّمَاءُ فَفِيهِ الْعُشُرِ فَعَدَدُنُنَا عَنْ السَّمَاءُ فَفِيهِ الْعُشُونَ عَنْ جَرِيرٍ فَانُكُرَهُ جِدًّا وَكَانَ آبِى لاَ يُحَدِّدُنُنَا عَنْ الرَّحُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى 6285،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہ جوز مین بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو،اس میں نصف عشر واجب ہے۔ سے سیراب ہوتی ہواس میں عشر واجب ہے اور جوز مین ڈول یار ہث سے سیراب ہوتی ہو،اس میں نصف عشر واجب ہے۔ فر ائض کے علاوہ رات کوسولہ رکعت نماز پڑھنے کا بیان

1254 - حَدَّقَنَا عَبُدُ النَّهِ حَدَّقَنَا آبُو عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنُ عُمَرَ حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحِيمِ - يَعْنِى الرَّازِيِّ - عَنِ الْعَلاَءِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ الرَّاذِيِّ - عَنِ الْعَلاَءِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ النَّهِ صَلَّم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشُرَةَ رَكُعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ ٥ رَسُولُ النَّهِ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشُرَةَ رَكُعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ ٥ رَسُولُ النَّهِ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشُرَةَ رَكُعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ ٥ (اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشُرَةً رَكُعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ ٥ (اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشُولَةً وَكُنَا عَلَى الْمَكْتُوبَةِ ٥ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشُولَةً وَكُنَا عَبْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلَيْهِ وَسَلَّى مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْعَلَى الْعَلَيْ عَلَيْهُ وَسُلِي عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَى الْعَلَى الْعَلَيْمِ وَلَيْكُولُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَيْهِ وَلَمَا عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَل

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرائض کے علاوہ رات کوسولہ رکعتیں جصتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجبعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

1255 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى اَبُو عَبُدِ الرَّحُمْنِ عَبُدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ اَحُبَرَنَا عَبُدُ الرَّحِيمِ السَّالِ بَنُ عُمَرَ اَحْبَرَنَا عَبُدُ الرَّحِيمِ السَّالِ فَعُنُ اَبِى إِلْهَ وَالْعَلاَءِ بَنِ الْمُسَيَّبِ عَنُ اَبِى إِللهِ بَنْ عَاصِمِ بَنِ ضَمْرَةَ السَّارِ فَعُنْ اَبِى إِللهِ عَلَى اللهِ صَلَّى السَّاعَ فَى صَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطُوْعَهُ فَقَالَ وَايَّكُمُ يُطِيقُهُ قَالُوا نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اَطَقْنَا وَال كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطُوْعَهُ فَقَالَ وَايَّكُمُ يُطِيقُهُ قَالُوا نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اَطَقْنَا وَالْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطُوْعَهُ فَقَالَ وَايَّكُمُ يُطِيقُهُ قَالُوا نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اَطَقْنَا وَاللَّ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطُوعُهُ فَقَالَ وَايَّكُمُ يُطِيقُهُ قَالُوا نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اَطَقْنَا وَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَوِّعَهُ فَقَالَ وَانَّهُمْ يُطِيقُهُ قَالُوا نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اَطَقْنَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَوعُهُ فَقَالَ وَانَّا عَشَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِي مِنَ النَّهَارِ سِتَ عَشُرَةً رَكُعَةً سِوى الْمَكُتُوبَةِ وَ تحفة 1013 معتلى 6284 مجمع 2/272،

ترجمہ حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجئے ، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدراس پڑمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرائض کے علاوہ دن کوسولہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجبعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سنن أبن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحدث مسند العشرة البشرين بالجنة 1/146)

حا ندى يرزكوة فرض مونے كابيان

1256 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ آنْبَآنَا سُفْيَانُ وَشَرِيكٌ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَدُلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْحَيْلِ الْحَدُلِ تَعَلَّمُ وَلَا ثَعُوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْحَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَاذُوا رُبُعَ الْعُشُورِ" تحفة 10055 معتلى 6178،

ترجمہ حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکو قامجوں کے جرچالیس پرایک درہم واجب ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الزكاة (620) سنن النسائى - الزكاة (2477) سنن النسائى - الزكاة (2478) سنن أبى داؤد - الزكاة (1/146) سنن أبى داؤد - الزكاة (1/146) سنن أبى داؤد - الزكاة (1/146) سنن الدارمى - الزكاة (1629) سنن الدارمى - الزكاة (1629)

نمازمیں بازو پھیلانے کی ممانعت کا بیان

1257 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَآنَا إِسْرَائِيلُ بُنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِيُّ إِنِّى أُحِبُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَهُ سِى لاَ تَقُرَأُ وَٱنْتَ رَاكِعٌ وَلا وَٱنْتَ سَاجِدٌ وَلا تُصَلِّى مَا أُحِبُ لِنَهُ سِي وَٱكْرَهُ لَكَ مَا آكُرَهُ لِنَهُ سِي لاَ تَقُرَأُ وَٱنْتَ رَاكِعٌ وَلا وَآنْتَ سَاجِدٌ وَلا تُصَلِّى مَا أُحِبُ لِنَهُ سِي وَآكُرَهُ لَكَ مَا آكُرَهُ لِنَهُ سِي لاَ تَقُرأُ وَٱنْتَ رَاكِعٌ وَلا وَآنْتَ سَاجِدٌ وَلا تَصَلِّى وَلا تَصَلِّى وَلا تَصُلِى وَلا تَقُومُ الشَّيْطِي وَلا تَقُومُ الشَّيْطِي وَلا تَقُرِشُ فِرَاعَيْكَ وَلا تَقُبَتْ عَلَى الإِمَامِ وَلا تَتَحَتَّمُ بِالذَّهَبِ وَلا تَلْبَسِ الْقَسِّيِّ وَلا تَرُكَبُ عَلَى الْمَامِ وَلا تَتَحَتَّمُ بِالذَّهِبِ وَلا تَلْبَسِ الْقَسِّيِ وَلا تَرْكَبُ عَلَى الْمَامِ وَلا تَتَحَتَّمُ بِالذَّهَبِ وَلا تَلْبَسِ الْقَسِّيِ وَلا تَرْكَبُ عَلَى الْمَامِ وَلا تَتَحَتَّمُ بِالذَّهَبِ وَلا تَلْبَسِ الْقَسِّي وَلا تَرْكُبُ عَلَى الْمَامِ وَلا تَتَحَتَّمُ بِالذَّهِبِ وَلا تَلْبَسِ الْقَسِّي وَلا تَرْكَبُ عَلَى الْمَامِ وَلا تَتَحَلَّهُ بِي وَلا تَلْبَسِ الْقَسِّي وَلا تَرْكَبُ عَلَى الْمَامِ وَلا تَتَحَدَّ مُ بِالذَّهِبِ وَلا تَلْبَسِ الْقَسِّي وَلا تَرْكُبُ عَلَى الْمَامِ وَلا تَسْمِع 2/85،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ ہے ارشاد فرمایا علی! میں تمہارے لئے وہی چیز ناپند کرتا ہوں جواپنے لئے ناپند کرتا ہوں، تمہارے لئے وہی چیز ناپند کرتا ہوں جواپنے لئے ناپند کرتا ہوں، رکون یا تبد کہ مینڈھیاں بنا کرنماز نہ پڑھو، کیونکہ یہ شیطان کا طریقہ ہے، رکون یا تجدے کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت نہ کیا کرو، بالوں کی مینڈھیاں بنا کرنماز نہ پڑھو، کیونکہ یہ شیطان کا طریقہ ہے، دو تجدول کے درمیان اپنی سرین پرمت بیٹھو، کنگریوں کے ساتھ دوران نمازمت کھیاو، تجدے میں اپنے بازوز مین پرمت بچھاؤ، امام کولقہ مت دو، سونے کی انگوشی مت پہنو، رئیشی لباس مت پہنواور سرخ زین پوش پرمت سوار ہوا کرو۔

تخريج الحديث:

صعيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن النسائى اللباس (1725) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - المطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (3642) سنن أبى داؤد - الطباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3642) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/146) موطأ مالك - النداء للصلاة (177)

موزوں یرسے کرنے کی مدت کا بیان

1258 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَمُرِو بُنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُخَيْمِرَةً عَنُ شُرَيْحِ بُنِ هَانِءٍ قَالَ آتَيْتُ عَائِشَةَ اَسُالُهَا عَنِ الْحُقَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُخَيْمِرَةً عَنُ شُرَيْحِ بُنِ هَانِءٍ قَالَ آتَيْتُ عَائِشَةَ اَسُّالُهَا عَنِ الْحُقَيْنِ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلاَثَةَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثَةَ اليَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ فَاتَنْ يُسَافِر وَسَلَّمَ ثَلاَثَةَ اليَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ فَاتَدُتُهُ فَسَالُتُهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاثَةَ اللهُ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْماً وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ وَ تَحفَة 10126 معتلى 6264،

ترجمہ حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پرسے کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بیسوال تم حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھوانہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ دہ نبی کر بیم سلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چٹانچہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پرمسے کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تحريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وصحيح مسلم - الطهارة (714) مسلم العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

قضاءنماز كويرهض كابيان

1259 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ آبِي الْعَبْسِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الاَحْزَابِ صَلَّيْنَا الصَّبَحَى عَنْ شُتَيْرِ بُنِ شَكْلِ الْعَبْسِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الاَحْزَابِ صَلَّيْنَا الصَّلاَةِ الْعَصْرِ بَيْنَ الْمَعْلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْعَصْرِ بَيْنَ الْمَعْلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْعَصْرِ بَلاَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَآجُوافَهُمْ نَاراً قَ" تحفة 10123 معتلى 6261، الْوُسْطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلاَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَآجُوافَهُمْ نَاراً قَ" تحفة 10123 معتلى 6261، ترجمه حضرت على المرتفى رضى الله عند بيان كرتے بيں كه غزوه خندق كون بم نيعمركى تماز مغرب اورعشاء كورميان يرجمه حس برنبى كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا: الله ان كُاهرول اور قبرول كو آگ سے مجروے كو انہول نے جمين نماز عصر نبيل

بر صنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

ِ تخريج الحديث: ِ

صحيح البكارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - النعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (627) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة (1232)

تصور والے گھر میں فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

1260 - حَدَّفَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَتَانِى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ فَلَمُ يَدُخُلُ عَلَىٰهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَتَانِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ فَلَمُ يَدُخُلُ عَلَىٰهِ وَسَلَّمَ "مَا مَنعَكَ اَنْ تَدُخُلُ " قَالَ إِنَّا لاَ نَدُخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مَنعَكَ اَنْ تَدُخُلُ " قَالَ إِنَّا لاَ نَدُخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلاَ بَوْلَ مَعْتَلَى وَكَمَ مَعِمَعُ 1/286 مجمع 1/286

ترجمہ حضرت علی الرنظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاوفر مایا جرئیل میرے پاس آئے لیکن گھر میں داخل نہیں ہوئے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فر مایا کہ اندر کیوں نہیں آئے؟ انہوں نے عرض کیا کہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہال کوئی تصویر ہویا پیشاب ہو۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن الداومي - الاستئذان (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الداومي - الاستئذان (2663)

1261 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَادِثِ عَنُ حُسَيْنِ بُنِ ذَكُوانَ عَنْ عَمْرِو بُنِ خَالِدٍ عَنْ حَبَّةً بُنِ آبِى حَبَّةً عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةً عَنْ عَلِي بُنِ آبِى طَالِبٍ فَرُكُوانَ عَنْ عَمْرِو بُنِ خَالِدٍ عَنْ حَبَّةً بُنِ آبِى حَبَّةً عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةً عَنْ عَلِي بُنِ آبِى طَالِبٍ عَنِ النَّالِمُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلامُ عُلَى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلامُ عُلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَالِهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُ عَلَى اللَّهُ ع

گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائى - الطهارة (261) سنن النسائى - الصيد والذبائح (4281) سنن أبى داؤد - الطهارة (227) سنن أبى داؤد - اللباس (4152) سنن النسائى - الاستثذان (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) مسئد أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمى - الاستثذان (2663)

ران کے ستر ہونے کا بیان

1262ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنِى يَزِيدُ آبُو حَالِهٍ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنِى يَزِيدُ آبُو حَالِهٍ اللَّهِ بُنُ اَبِى ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةً عَنْ الْبَيْسَرِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تُبُوزُ فَخِذَكَ وَلا تَنْظُرُ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ عَلِي قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تُبُوزُ فَخِذَكَ وَلا تَنْظُرُ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ عَلِي قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تُبُوزُ فَخِذَكَ وَلا تَنْظُرُ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلا مَيْتِهِ وَ" تَعْفَة 10133 معتلى 6276

ترجمہ علی المرتضی رضی اللہ عند سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سے ارشاد فر مایاعلی! اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرواور کسی زندہ میامرد شخص کی ران پرنگاہ مت ڈالو۔

تخريج الحديث:

سنن أبى داؤد - الجنائز (3140) سنن أبى داؤد - الحبام (4015) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1460)مسند أحبد -- مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/146)

رات كونج پڑھنے كإبيان

1263 - حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ لَوْ آتَيْتِ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ لَوْ آتَيْتِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتِيهِ خَادِماً فَقَدْ آجُهَدَكِ الطَّحُنُ وَالْعَمَلُ - قَالَ حُسَيْنٌ إِنَّهُ قَدَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتِيهِ خَادِماً فَقَدْ آجُهَدَكِ الطَّحُنُ وَالْعَمَلُ - قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهَا جَهَدَكِ الطَّحُنُ وَالْعَمَلُ وَالْعَمَلُ وَكَلَالِكَ قَالَ آبُو آخُمَدَ - قَالَتْ فَانُطِلِقُ مَعِي قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهَا فَسَالُنَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الاَ الدَّيْكُ مَا عَلَى مَا هُو خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ ذَٰلِكَ إِذَا وَيُسَالُنَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْمَدَاهُ فَلاَثَا وَفَلاَثِينَ وَكَبِرَاهُ الْرَبُعا وَثَلاثِينَ وَكَبِرَاهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلُ وَلا لَيْكَ إِنَا عَلَيْ مَا تَرَكُتُهَا بَعُدَ مَا سَمِعْتُهَا مِنَ النَّيْ عَلَى عَا فَقَالَ رَجُلْ وَلا لَيْ لِيلَا عَلَيْ مَا تَرَكُتُهَا بَعُدَ مَا سَمِعْتُهَا مِنَ النَّيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلْ وَلا لَيْلَةً صِفِينَ قَالَ وَلا لَيْلَةً صِفِينَ وَلا لَكُ لَيْلَةً صِفِينَ وَلَا لَيْلَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلا لَيْلَةً صِفِينَ قَالَ وَلا لَيْلَةً عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلا لَيْلَةً صِفِينَ قَالَ وَلا لَيْلَةً عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلا لَيْلَةً عَلَى قَالَ وَلا لَيْلَةً عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلا لَيْلَةً عَلَى قَالَ وَلا لَيْكُمَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا لَا لَا عُلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا عُلَا عَلَا عَلَى الْعَلَا لَا عُلَا عَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى الْعَلَا لَا

ترجمه حضرت على الرتفني رضى الله عنه بيان كرت بين كه ايك دفعه مين نے حضرت فاطمه رضى الله تعالى عنها ہے كها كه آثا

پیں بیں کرتمہارے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اگرتم نی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاکران سے ایک خادم کی درخواست کر ہم سلی تیں (تو شاید بھی بہتر ہوجاتا) انہوں نے کہا کہ آپ بھی میر ہے ساتھ چلیں، چنانچے میں ان کے ساتھ چلا گیا اور ہم نے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے درخواست پیش کردی۔ تو حضورصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تہمیں ایسی چیز نہ بتا کاں جوتمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کروتو ساس دفعہ سے ان اللہ ۱۳ دفعہ اللہ اکبر کہدلیا کرو، کہنے کوتو یہ سوہوں خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کروتو ساس دفعہ سے ان اللہ ۱۳ دفعہ اللہ اکبر کہدلیا کرو، کہنے کوتو یہ سوہوں گے بیان میں ایک ہزار کے برابر ہوں گے ، چنانچ اس دن کے بعد سے میں نے آئیں کبھی ترکنہیں کیا ، ایک سائل نے پوچھا کہ جنگ صفین کی دات بھی نہیں ۔

€2rr}

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فوض المحبس (2945) صحيح البخارى - النفقات (5046) صحيح البخارى - الدعوات (5959) صحيح المبخارى - الدعوات (3409) صحيح المبخارى - الدعوات (3409) سنن الترمذى - الدعوات (3408) سنن الترمذى - الدعوات (3409) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبى داؤد - الأدب (5062) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمى - الاستئذان 2685)

نماز پڑھنے کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھے رہنے کا بیان

1264 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى آبِى عَبُدِ الرَّحُمْنِ السُّلُمِيِّ وَقَدْ صَلَّى الْفَجْرَ وَهُوَ جَالِسٌ فِى السَّائِبِ قَالَ دَخَلُتُ عَلَى آبِى عَبُدِ الرَّحُمْنِ السُّلُمِيِّ وَقَدْ صَلَّى الْفَجْرَ وَهُوَ جَالِسٌ فِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ جَلَسَ فِى مُصَلَّاهُ صَلَّتُ عَلَيْهِ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ جَلَسَ فِى مُصَلَّاهُ صَلَّتُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مَا ال

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مخص نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر جینھار ہتا ہے تو فرشتے اسپر صلوۃ پڑھتے رہتے ہیں اور فرشتوں کی صلوۃ یہ دعاء ہے کہ اے اللہ! اے معاف فرمادے، اے اللہ! اس پر جم فرمادے، اسی طرح اگروہ بیٹھ کراگلی نماز کا انتظار کرتارہ تو فرشتے اس پر بھی صلوۃ پڑھتے ہیں اور ان کی مسلوۃ یہی دعاء ہے کہ اے اللہ! اے معاف فرمادے، اے اللہ اس پر حم فرمادے۔

نماز جاشت پڑھنے کابیان

1265ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبُو عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ عَبُدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنُ اللهِ فُضَيْلِ بُنِ مَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ فُضَيْلِ بُنِ مَمْرُةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ فُضَيْلِ بُنِ مَمْرُةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ وَاللهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّه

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضُّحَى حِينَ كَانَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ مَكَانِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ صَلاَةَ الْعَصْرِنَ تحفة 10144 معتلى 6268،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جاشت کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج مشرق سے اتنانکل آتا جتناعصر کے وقت مغرب سے قریب ہوتا۔

سوال نه کرنے کابیان

1266ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ يَحْيَى بُنِ آبِى سَمِينَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِى مُوَانَ عَنُ حَبِيبِ بُنِ آبِى ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ سَالَ مَسْاَلَةً عَنْ ظَهْرِ غِنَى اسْتَكُثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ رَصُفِ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ سَالَ مَسْالَةً عَنْ ظَهْرِ غِنَى اسْتَكُثَرَ بِهَا مِنْ رَصُفِ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ سَالَ مَسْالَةً عَنْ ظَهْرِ غِنَى اسْتَكُثَر بِهَا مِنْ رَصُفِ جَهَنَّمَ" قَالُوا مَا ظَهْرُ غِنِي قَالَ عَشَاءُ لَيُلَةٍ معتلى 6279 مجمع 98/3،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جو شخص " ظہر غنی " کی موجود گی میں کئی سے کیا مراد موجود گی میں کئی سے کیا مراد ہے؟ تو فر مایا رات کا کھانا۔

فاحشة عورت كى كمائى كمنع مونے كابيان

1267 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنَى مُحَمَّدُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِى آبِى عَلَى اللهُ حَسَنُ بُنُ ذَكُوانَ عَنُ حَبِيبِ بُنِ آبِى قَابِتٍ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ ضَمْرَةً عَنُ عَلِي آنَّ النَّبِي صَلَى اللهُ عَسَنُ بُنُ ذَكُوانَ عَنْ حَبِيبِ بُنِ آبِى قَابِ مِنَ السَّبُعِ وَكُلِّ ذِى مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنُ ثَمَنِ الْمَيْتَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِى نَابٍ مِنَ السَّبُعِ وَكُلِّ ذِى مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنُ ثَمَنِ الْمَيْتَةِ وَعَنْ مَهُ وِ الْبَغِيِّ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْأَدُرُ جُوانِ ٥ وَعَنْ مَهُ وِ الْبَغِيِّ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْأَدُرُ جُوانِ ٥ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ الْأَدُرُ جُوانِ ٥ وَعَنْ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَعَنْ مَهُ وَالْبَغِيِّ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْأَدُرُ جُوانِ ٥ وَعَنْ اللهُ مَلِيَةِ وَعَنْ مَهُ وِ الْبَغِيِّ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْأَدُرُ جُوانِ ٥ وَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْأَدُرُ وَانِ ٥ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْأَدُرُ وَانِ ٥ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْأَوْرُ وَانِ ١٠ مَعَيْلِ وَعَنِ الْمُعَالِي وَعَنْ الْمُعَلِي وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنِ الْمَيَاثِ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَعَنِ الْمُعَلِي وَعَنْ عَسْبِ الْمُعَلِي وَعَنِ الْمَعَلِي وَعَنْ عَسْبِ الْمُعَلِي وَعَنْ الْمُعَلِي وَعَنْ الْمَيَاثِ وَالْمَالُولِ وَعَنْ عَلْمِ وَالْمَالِي وَاللَّهِ وَعَنْ عَلْمِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَاللَّهُ وَالْمَالَةُ وَالْمِ الْفُلُولُ وَعَنِ الْمَيَاثِلُ وَالْمُ وَالْمِي وَالْمُ الْمُؤْلِقُ وَالْمَالُولُ وَالْمِ وَالْمُؤْلِ وَالْمَلَالَ وَالْمُؤْلِ وَالْمَالُولُ وَالْمُ وَالِمُ وَالْمُؤْلِ وَالْمُ وَالْمَالِمُ وَالْمِلْمُ وَالْمُؤْلِ وَالْمُولُ وَالْمِ وَالْمُ وَالْمُ الْفُولُ وَالْمُ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَالْمُؤْلِقُ وَالْمُؤْلُولُولُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلِقُ وَالْمُ وَالْمُوا

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہراس درندے کو کھانے سے منع فر مایا ہے جو پچل والے دانتوں سے شکار کرتا ہو، نیز مردار کی قیمت کھانے سے، پالتو گدھوں کے جو پچل والے دانتوں سے شکار کرتا ہو، نیز مردار کی قیمت کھانے سے، پالتو گدھوں کے گوشت سے، فاحشہ عورت کی کمائی سے، سانڈ کو جفتی پر دے کراس سے حاصل ہونے والی کمائی سے اور سرخ زین پوشوں سے منع کر مایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الرينة (5170) سنن النسائى - الزينة (5171) سنن النسائى - الزينة (5184)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/147) سنن النسائى - الزينة (5184)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/147)

خوارج سے جنگ کرنے کابیان

1268 - حَدَدُنْ عَبُدُ اللّهِ عَبُدُ اللّهِ حَدَّدُنَا آبِي حَدَّدُنَا آبُو نُعَيْع حَدَّنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ
الاعَلَى عَنْ طَارِقِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَارَ عَلِيَّ إِلَى النَّهُوَوَانِ فَقَتَلَ الْعَوْارِجَ فَقَالَ اطْلَبُوا فَإِنَّ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ "سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ بِكِلِمَةِ الْمَحْقِ لا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمُورُفُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَسَمَا يَمُونُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَةِ سِيمَاهُمْ أَوْ فِيهِمْ رَجُلٌ اَسُودُ مُحْدَجُ الْيَدِ فِي يَدِهِ شَعَرَاتُ سُودُ وَمُنَ المَعْدَجُ مَنَ الرَّمِيةِ سِيمَاهُمْ أَوْ فِيهِمْ وَجُلٌ السُودُ مُحْدَجُ الْيَدِ فِي يَدِهِ فَقَلْدُ قَتَلْتُم مُنَ الرَّمِيةِ سِيمَاهُمْ أَوْ فِيهِمْ وَجُلٌ السُودُ مُحْدَجُ النَّاسِ "
قَالَ ثُمَّ إِنَّا وَجَدُنا الْمُحْدَجَ وَقَالَ فَعَرَزُنا سُجُودًا قَالَهُ عَلَى سَاجِداً مَعَنَى معتلى معتلى 626، وَحَرَّ عَلِي سَاجِداً مَعَنَى معتلى معتلى 626، وَحَرَّ عَلِي سَاجِداً مَعَنَى معتلى 626، وَحَرَّ عَلِي سَاللهُ عَنْ رَاللهُ وَحَلَى اللهُ عَنْ مَعْنَ عَلَى الْمُولِي فَى اللهُ عَنْ مَعِلَى اللهُ عَنْ مَعْنَ اللهُ عَنْ مَا اللهَ عَنْ مَعْلَى وَمُولُ اللهُ عَنْ مَعْنَى وَمَالَ كَا وَمُولُ عَلَى اللهُ عَنْ مَعْنَى اللهُ عَنْ مَعْلَى اللهُ عَنْ مَعْ الْمَعْلَى اللهُ عَنْ مَعْلَى اللهُ عَنْ مَعْ الْمَعْلَى اللهُ عَنْ مَا عَلَى اللهُ عَنْ مَعْ اللهُ عَنْ مَعْ الْمَاعِ مُولُولُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَنْ مَعْ الْمَالِي الْعَلَى اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ اللهُ

تخريج الحديث:

صحيح البعاري - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) سنن أبي داؤد - السنة (4768) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/147)

لتيخين كى فضيلت كابيان

1269 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الاَسُودِ بُنِ قَيْسٍ عَنُ عَمُرِ و بُنِ سُفْيَانَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ يَوْمَ الْبَصْرَةِ حِينَ ظَهَرَ عَلِى فَقَالَ عَلِى هَذَا الْخَطِيبُ الشَّحُشَحُ سَبَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى آبُو بَكْرٍ وَثَلَّتَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتُنَا فِتُنَهُ بَعُدَهُمْ يَصْنَعُ اللهُ فِيهَا مَا شَاءَ معتلى 6375،

ترجمہ: حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، click on link for more books دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے ،اس کے بعد جمیں امتحانات نے گھیرلیا،اب اللہ جو چاہے گاسوکرے گا۔

غزوه بدرميس نزول ملائكه كابيان

1270 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنُ آبِى عَوْنِ عَنُ آبِى صَالِحِ الْحَنَفِيّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ وَلاَبِى بَكْرٍ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ آحَدِكُمَا جِبْرِيلُ وَمَعَ الآخِرِ صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ وَلاَبِى بَكْرٍ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ آحَدِكُمَا جِبْرِيلُ وَمَعَ الآخِرِ مَا لِلْحَرِ الْحَنَقِي عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ وَلاَبِى بَكُرٍ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ آحَدِكُمَا جِبْرِيلُ وَمَعَ الآخَرِ مَعَالِحِ الْحَدِيلُ وَمَعَ الآخَرِ مَعَ الْحَدِيلُ وَمَعَ الآخَرِ مَعَ الْحَدِيلُ وَمَعَ الآخَرِ مَعَ الْحَدِيلُ وَالْمَالِقُ مَا لَكُ عَظِيمٌ يَشْهَدُ الْقِتَالَ آلَ اللَّهُ الْحَدْقُ مَا مَعَلَى 6453 مَجْمِع مِنْ عَلِيلٌ مَلَكُ عَظِيمٌ يَشُهَدُ الْقِتَالَ آلَ وَقَالَ يَشْهَدُ الصَّفَى مَعْلَى 6453 مَجْمِع 6482

ترجمہ حفرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کوغز وہ بدر کے موقع پر بتایا گیا کہ آپ میں سے ایک کے پہاتھ حضرت جرئیل علیہ السلام اور دوسرے کے ساتھ میکائیل علیہ السلام ہیں اور اسرافیل علیہ السلام بھی جوا کے عظیم فرشتہ ہیں میدان کارز ارمیں موجود ہیں۔

ظهرسے پہلے جارر کعات پڑھنے کابیان

1271 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَالَمُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ارْبَعاً قَبُلَ الظُهُونَ تحفة 10139 معتلى 6281،

ترجمہ : حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہرے پہلے جار رکعتیں پڑھی ہیں۔ تنحویج المحدیث:

سنن الترمذي - الصلاة (424) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/147)

شيخين كى فضيلت كابيان

1272 - حَـدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ كَثِيرٍ آبِى هَاشِمٍ بَيَّاعِ الْفَاسِمِ بَنِ كَثِيرٍ آبِى هَاشِمٍ بَيَّاعِ السَّابِرِيِّ عَنْ قَيْسٍ الْحَارِفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَوِ سَبَقَ رَسُولُ اللهِ عَلَى هَذَا الْمِنْبَوِ سَبَقَ رَسُولُ اللهِ عَلَى هَذَا الْمِنْبَوِ سَبَقَ رَسُولُ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى آبُو بَكُرٍ وَثَلَّتُ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتُنَا فِتُنَةٌ - اَوُ اَصَابَتَنَا فِتُنَةٌ - رَافُ اَصَابَتَنَا فِتُنَةٌ - رَافُ اَصَابَتَنَا فِتُنَةٌ - رَافُ اَصَابَتَنَا فِتُنَةٌ - رَافُ اَللهُ مَا شَاءَ اللهُ مَعَلَى 8382،

ترجمہ حضرت علی الرتفٹی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسر بے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے،اس کے بعد ہمیں click on link for more books

امتحانات نے تھیرلیا،اب اللہ جو جا ہے گاسوکرے گا۔

وتركو يابندى كےساتھ برشضن كابيان

1273 و حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ عَبُدُويُهِ اَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ تَحْفَة 10145 معتلى 6270 معتلى 6270 أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَالْوَسِطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتُرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ تَعْفَة 6270 معتلى 6270 أَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال

ترجمہ حضرت علی الرتضنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی ، درمیا نے اورآخری ہر ھے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تا ہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری جھے میں اس کی پابندی فر مانے گئے تھے۔ تحریج المحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/147) . فعلى تمازك يرا صفى كابيان .

1274ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى عُنْمَانُ بَنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بَنُ خُنَيْمٍ آبُو مَعُمَرٍ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بَنُ مَرْزُوقٍ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ بَنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بَنُ مَرْزُوقٍ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ بَنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّهِ لَا يَعْدَى مَنَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ التَّطُوُّ عِ ثَمَانِى رَكَعَاتٍ وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَى عَشُرَةً رَكَعَةً اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ التَّطُوُّ عِ ثَمَانِى رَكَعَاتٍ وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَى عَشُرَةً رَكَعَةً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ التَّطُوُّ عِ ثَمَانِى رَكَعَاتٍ وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَى عَشُرَةً وَكُعَةً مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ التَّطُولُ عِ ثَمَانِى رَكَعَاتٍ وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَى عَشُرَةً وَكُعَةً مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ التَّعُولُ عِنْ مَانِى رَكَعَاتٍ وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَى عَشُرَةً وَكُعَلَى مَا لَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ الْتُعُولُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ التَّهُ وَالِمَالَةُ مَا لَيْكُولُ مَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ التَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِي مُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى مُعَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ مَلْ مَالِي مُعَلِي عَلَيْهِ وَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَمِلْ مُنَالِعَالَ عَلَيْهِ وَلَيْكُولُ عَلَيْهِ وَلَهُ مَا لِيْتُكُولُ مُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ الْعُمُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُولُ مِنْ مُعْلَى مُعَلَّى مُنْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْكُولُ مُعَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُولُ مُعَلَّالِهُ وَالْمُ لَالِهُ عَلَيْكُولُ مُعَلِي عَلَيْكُولُ مِنْ عَلَيْكُولُ مُعْمَلِهُ وَاللْعَلَاقُ عَلَيْكُولُ مُعَلِي عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ مُعُمِّلِهُ مُعُمِّ مُعْمَلِهُ وَالْعُلُولُ مُعَلِّهُ مُعْلَى مُعَلِي مُعْمُولُ مُعْمَالِهُ وَالْعُلُولُ مُعْلَمُ وا

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللّٰدعنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللّٰدصلی اللّٰدعلیہ وسلم آٹھ رکعت نفل پڑھتے تھے اور دن میں بارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

وتركو پڑھنے كاحكم دينے كابيان

1275 رَحَدَّ ثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ صَنْدَلٍ وَسُویُدُ بَنُ سَعِيدٍ جَمِيعاً فِي سَنَةِ سِتٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالاً حَدَّثَنَا اَبُو بَكُرِ بَنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنُ عَاصِم بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ الاَ إِنَّ الْوِتُرَ لَيُسَ بِحَتْمٍ كَصَلاَتِكُمُ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ الاَ إِنَّ الْوِتُرَ لَيُسَ بِحَتْمٍ كَصَلاَتِكُمُ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اللهِ إِنَّ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ ثُنَمَ قَالَ "اَوْتِرُوا يَا اَهُلَ الْقُرُآنِ اَوْتِرُوا فَإِنَّ اللهَ وِتُرَّيُولَ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ صَنْدَلٍ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدُنَ تَحَفَّةً 1013 معتلى 6269 وَهَذَا لَنُهُ عَرِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَنْدَلٍ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدِنَ تَحْفَةً 10135 معتلى 6269

6273،

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ ہے روایت ہے کہ وتر فرض نماز کی طرح بقینی نہیں ہیں (قرآن ہے اس کا ثبوت نہیں) البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چونکہ وتر پڑھے ہیں اس لئے اسے اہل قرآن! تم بھی وتر پڑھا کرو، کیونکہ اللہ بھی وتر ہے اور طاق عدد ہی کو پسند کرتا ہے۔

تحريج الحديث:

سنن الترمذى - لصلاةا453)سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائى -قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند مسند العشرة البشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

چوده نقباء ونجباء کابیان

1276 - حَدَّنَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطُوْ عَنُ كَثِيرِ بُنِ نَافِعِ النِّوَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ مَنَ مُلَيُلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ لَمُ يَكُنُ قَبُلِي نَبِي إِلَّا قَدُ أُعْطِى سَبْعَةَ رُفَقَاءَ نُجَبَاءَ وُزَرَاءَ وَإِنِّى أَعْطِيتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ حَمْزَةُ لَلهُ يَكُو وَعُمَرُ وَالْمِقْدَادُ وَعَبُدُ اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ وَآبُو ذَرِّ وَجَدَيْفَةُ وَسَلْمَانُ وَعَمَّارٌ وَبِلالٌ معتلى 6320،

ترجمه حضرت علی الرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے ہر نبی کریم کو سات رفقاء، نجباء اور وزراء دیئے گئے ہیں جبکہ مجھے چودہ دیئے گئے ہیں۔حضرت حمزہ، جعفر،علی،حسن،حسین،صدیق اکبر،عمر فاروق ،مقداد،عبداللہ بن مسعود،ابوذ رغفاری، جذیفہ،سلمان، عماراور حضرت بلال رضی الله عنہم اجمعین۔

تخريج الحديث: سنن الترمذي - المناقب (3785)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

تعلین وموزول کے اوپروالے جھے پرمسح کرنے کابیان

1277 - حَدَّفَ عَبُدُ اللهِ حَدَّفِنِي آبِي حَدَّفَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّفَنَا يُونُسُ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنُ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ رَّأَيْتُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ خَيْرٍ قَالَ رَّأَيْتُ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْ فَعَلَيْ فَعَ لَيْ فَعَلَيْ فَعَلَيْ أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ هُوَ آحَقُ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَانَ تَحْفَةٍ 10204 معتلى 6343،

ترجمہ حضرت عبد خیرعلیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے تعلین پرسے کیا اور فرمایا اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے بیقی کہ پاؤں کا نجلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دارہے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/148) سنن الدارمي - الطهارة 715)

نصاب پرز کو ہ فرض ہونے کے لئے سال گزرنے کی شرط کا بیان

1278ز - حَدَّقَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي عُفُمَانُ بُنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَ ـ هَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَ ـ هَ عَنْ عَلِئِهِ الْحَوْلُ ٥ معتلى عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَ ـ هَ عَنْ عَلِئِهِ الْحَوْلُ ٥ معتلى 6282،

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ انسان کے مال پراس وقت تک زکو ہ واجب نہیں ہوتی جب تک اس پر پوراسال ندگذر جائے۔

حضرت امام حسن اور شیعه نظریات کی تر دید کابیان

1279ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى عُيْمَانُ بُنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنُ عَباصِمٍ بُنِ ضَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بُنِ عَلِيّ إِنَّ الشِّيعَةَ يَزُعُمُونَ اَنَّ عَلِيًّا يَرُجِعُ قَالَ كَذِبَ أُولَئِكَ الْكَذَّابُونَ لَوْ عَلِمُنَا ذَاكَ مَا تَزَوَّجَ نِسَاؤُهُ وَلاَ قَسَمُنَا مِيرَاثَهُ وَ معتلى 12766

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمر ہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ شیعوں کا بی خیال ہے کہ حضرت علی الرتضٰی کرم اللہ وجہدو بارہ واپس آئیں گے؟ فر مایا بیکذاب لوگ جھوٹ بولتے ہیں، اگر جمیں اس بات کا یقین ہوتا تو ان کی بیویاں دوسرے شوہروں سے نکاح نہ کرتیں اور ہم ان کی میراث تقتیم نہ کرتے۔

گھوڑے اور غلاموں میں زکو ۃ نہ ہونے کا بیان

1280 ز - حَدَّفَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آخِمَدُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ آيُّوبَ حَدَّثَنَا آبُو بَكُرِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنِ المُعَدَّ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ الأَعْمَدُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الأَعْمَدُ مَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِم بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ الاعْمَدُ مَن آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِم بُنِ ضَمْرَةً عَنْ عَلِيٍّ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالاَقِيقِ وَلا صَدَقَةً فِيهِمَانَ " تحفة 10136 وَسَلَّمَ قَال " إِنِي قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْنَحَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلا صَدَقَةً فِيهِمَانَ " تحفة 2736

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکو ۃ چھوڑ دی ہے اس لئے ان میں زکو ۃ نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزكاة (620) سنن النسائي - الزكاة (2477) سنن النسائي - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1629) سنن الترمذي - الزكاة (1629) سنن الدارمي - الزكاة (1790) سنن الدارمي - الزكاة (1790) سنن النارمي - الزكاة (1790) سنن النارمي - الزكاة (1790) مسند أحمد (1790) سنن الدارمي - الزكاة (1790) مسند أحمد (179

حافظ قرآن كى سفارش كابيان

1281ز - حَدَّثَنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بُنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ عُثْمَانَ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا حَفُصٌ ابُو عُمَرُ عَنْ كَثِيرِ بُنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللهِ حَدَّثَنَا حَفُصٌ ابُو عُمَرُ عَنْ كَثِيرِ بُنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ ضَمْرَةً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَدَّتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَرَا الْقُرُآنَ فَاسْتَظُهَرَهُ شُفِّعَ فِي عَشَرَةٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ قَدُ وَجَبَتُ لَهُمُ النَّارُ " تحفة 10146 معتلى 6286،

ترجمہ حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور وہ اس پرغالب آگیا تو قیامت کے دن اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن کے لئے جہنم واجب ہوچکی ہوگی۔

تخريج الجديث

سنن الترمذى - فضائل القرآن (2905) سنن ابن ماجه - المقدمة (216)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/148)

محصور سے اور غلام میں زکو ہ واجب نہ ہونے کا بیان

1282 و حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ إِشُكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِى عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ إِشُكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِى عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ آبِى عَنِ اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى عَنِ اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ عَنِ الْحَيْلِ وَالرَّقِيقِ فِي الصَّدَقَةِ " معتلى 10136 معتلى 6272، اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ عَنِ النَّحَيْلِ وَالرَّقِيقِ فِي الصَّدَقَةِ " معتلى 10136 معتلى 6272، اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ وَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الزكاة (620) سنن النسائى - الزكاة (2477) سنن النسائى - الزكاة (2478) سنن أبى داؤد - الزكاة (1629) سنن أبى داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن هاجه - الزكاة (1790) مسند أحدد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/148) سنن الدارمي - الزكاة (1629)

محمر میں کتایا تصویر ہونے کابیان

1283ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا آبُو سَلْمٍ خَلِيلُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَادِثِ عَنِ الْحَسَنِ بُنِ ذَكُوانَ عَنْ عَلْمِ بُنِ ضَمُرَةً عَنْ عَلِيّ اَنَّ ذَكُوانَ عَنْ عَلْمِ بُنِ ضَمُرَةً عَنْ عَلِيّ اَنَّ ذَكُوانَ عَنْ عَاصِمِ بُنِ ضَمُرَةً عَنْ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ اَو كُلُبُ وكَانَ جَبْرِيلَ آتَى النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ اَو كُلُبُ وكَانَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ اَو كُلُبُ وكَانَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ اَو كُلُبُ وكَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ اَو كُلُبُ وكَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ اَو كُلُبُ وكُنَا وَكُلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ اَو كُلُبُ و كُلُبُ مِ وَكُلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُومَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُومٍ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا إِلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا عُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَاهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عُلِيهِ مُورَاقًا وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ مَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْه

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرت بين كه حضرت جبرئيل عليه السلام نبي كريم صلى الله عليه وسلم كي خدمت مين عاضر ہوئے اور کہنے سکے کہ ہم اس تھر میں وافل نہیں ہوتے جہاں کوئی تضویر یا کتا ہو، اس وقت کھر میں حضرت حسن رمنی اللہ عنه کا ایک جھوٹاسا کتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستثنان

دين مين علق مسائل يو حضے كابيان

1284ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ قَيْسِ بُنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَلِى آرَايَتَ مَسِيرَكَ هَذَا عَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُ رَأَى رَايَتُهُ قَالَ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا قُلْتُ دِينَنَا وِينَنَا ٥ قَالَ مَا عَهِدَ إِلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيئاً وَلَكِنُ رَأَى رَايَتُهُ وَتحفة 10258 معتلى 6381 ترجمه : حضرت قیس بن عباده بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ایک سفر کے دوران پوچھا کہ بیہ تو بتائیے، کیا نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے آپ کواس سفر کی وصیت کی تھی یا بیآ پ کی رائے پر مبنی ہے؟ حضرت علی المرتضّی رضی الله عندنے یو چھا کہ اس سوال سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ صرف دین ، فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کی کوئی وصیت نہیں کی تھی ، یہ تو ایک رائے ہے۔

غزوہ پر جانے کے لئے نیزہ گاڑدینے کابیان

1285 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي الْحَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ قَالَ كَانَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رُمْحٌ فَكُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي غَزَاةٍ خَرَجَ بِهِ مَعَهُ فَيَرْكُزُهُ فَيَمُرُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيَحْمِلُونَهُ فَقُلْتُ لَئِنُ آتَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَّاخْبِرَنَّهُ فَقَالَ إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ لَمْ تَرْفَعُ ضَالَّةً ٢٠ تحفة 10182 معتلى 6449،

ترجمه خضرت علی المرتضی رضی الله عنه فر ماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عند کے پاس ایک نیز ہ تھا، ہم جب بھی نبی ریم صلی الله علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے کے لئے نکلتے تووہ اس نیزے کوبھی اپنے ساتھ لے کرجاتے تھے، وہ اسے گاڑ دیتے، لوگ وہاں سے گذرتے تو انہیں اٹھا کر پکڑا دیتے ، میں نے بید کھے کراپنے دل میں سوچا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ کر

آپ کو بیساری صورت حال ضرور بتاؤں گا (چنانچہ جب میں نے ذکر کیاتو) نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: اگرتم ایسا کرنے ۔ گئے تو کوئی گمشدہ چیزاس کے مالک تک پہنچانے کے لئے نہیں اٹھائی جائے گی۔

تخريج الحديث: سنن ابن ماجه " الجهاد (2809)مسند أحدد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/148)

اعضائے وضوکو تین تین بار دھونے کا بیان

1286 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنَ اَبِى إِسْحَاقَ عَنُ اَبِى اَعَدُ اَلِهِ عَدَّا اَللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنَ اَبِى إِسْحَاقَ عَنُ اَبِى حَدَّةَ بُنِ قَيْسٍ قَالَ هَكَذَا رَايَتُ رَسُولَ حَيَّةَ بُنِ قَيْسٍ قَالَ هَكَذَا رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا وَ 1/149 تحفة 10322 معتلى 6446،

تر جمہ: ایک دفعہ حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ نے وضوکرتے ہوئے اعضاء وضوکو تین تین دفعہ دھویا اور وضو سے بچاہوا پانی پی لیا ، پھر فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/114

نی کریم صلی الله علیه وسلم کے نجباء اوروز راء کابیان

1287 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِ شَامٍ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ سَالِمٍ بُنِ آبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِ شَامٍ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ مُلَيْلٍ فَغَدَوْتُ إِلَيْهِمْ فَوَجَدُتُهُمْ فِى جَنَازَةٍ فَحَدَّثَنِى رَجُلٌ عَنْ عَبُدِ اللهِ بُنِ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَعْظِى كُلُّ نَبِيٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ وَأَعْظِى نَبِيُّكُمْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنٍ معتلى ارْبَعَة عَشَرَ نَجِيبًا مِنْهُمُ أَبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ وَعَبُدُ اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنٍ معتلى اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنٍ معتلى هُوهِ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنٍ معتلى اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنٍ معتلى اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنٍ معتلى هُوهِ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنٍ معتلى هُوهُ وَعَمَّا وَالْمُومِ وَعَمَّا وَالْمَا مُنْ عَلَى اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنٍ معتلى اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنٍ معتلى هُوهِ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنُ وَ مَعْمَلُ وَعَبُدُ اللهِ بُنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بُنُ يَاسِنُ مَا اللهُ عَنْ مَا اللهِ بُنُ مَا اللهُ اللهِ بُنُ مَا مُعَادُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الل

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے مجھ سے پہلے ہرنجی کریم کوسات رفقاء، نجباء، وزراء دیئے گئے ہیں جبکہ مجھے چودہ دیئے گئے ہیں۔ جن میں صدیق اکبررضی اللہ عنہ بمرفاروق ،عبداللہ بن مسعودا ورعمار رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

عیب زدہ جانور کی قربانی نہ ہونے کابیان

1288 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِي بُكَيْزٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ٱنْبَانَا ٱبُو

إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بُنِ النَّعُمَانِ - قَالَ وَكَانَ رَجُلَ صِدُقِ - عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْأَذُنَ وَأَنُ لاَ نُصَحِّى بِعَوْرَاءَ وَلاَ مُقَابَلَةٍ وَلاَ مُدَابَرَةٍ وَلاَ شُرُقَاءَ وَلاَ خَرُقَاءَ قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لاَبِي إِسْحَاقَ اَذَكُرَ عَضْبَاءً قَالَ لاَ وَقُلْتُ مَا مُدَابَرَةٍ وَلاَ شَرُقَاءَ وَلاَ خَرُقَاءَ وَلاَ خُرُقاءَ وَلاَ خُرُقاءَ وَلاَ خُرُقاءَ وَلاَ خُرُقاءَ وَلاَ خُرُقاءَ قَالَ لاَ وَكُن مَا المُسَلَّةُ قَالَ هِى النِّي يُقُطعُ طَوف أُذُنِهَا وَقُلْتُ قَالُمُدَابَرَةً قَالَ الَّتِي يُقُطعُ مُؤَخَرُ اللهُ وَنَ الله الله عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى اللهُ عَلَى الله الله عَلَى الله

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تھم دیا تھا کہ قربانی کے جانور کے کان اور آ تکھا تھی طرح دیکھ لیس، کانے جانور کی قربانی نہ کریں، مقابلہ، مدابرہ، شرقاء یا خرقاء کی قربانی نہ کریں، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے عضباء کا ذکر بھی کیا تھا یا نہیں؟ انہوں نے کہا نہیں! پھر میں نے پوچھا کہ مدابرہ سے کیا پھر میں نے پوچھا کہ مقابلہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کے کان کا ایک کنارہ کٹا ہوا ہو، پھر میں نے پوچھا کہ مدابرہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کا کان چیرا ہوا ہو، میں نے شرقاء کا معنی پوچھا تو فرمایا جس کا کان چیرا ہوا ہو، میں نے خرقاء کا معنی پوچھا تو فرمایا جس کا کان چیرا ہوا ہو، میں نے خرقاء کا معنی پوچھا تو فرمایا جس کا کان چیرا ہوا ہو، میں ہے گیا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن أبى داؤد الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن أبى داؤد - الضحايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن الدارمى - الأضاحى (1714) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى (1951)

قربانی کے گوشت سے متعلق ابتدائے اسلام کے حکم کابیان

1289 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخِبَرَنَا سُفَيَانُ بُنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهُ مِنَ آبِى عَدُّنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخِبَرَنَا سُفَيَانُ بُنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهُ مِنَ آبِى عُبَدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ الزُّهُ مِنَّ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے یاس رکھنے سے منع فر مایا تھا۔

تحريج الحديث:

صحيح البعارى - الأضاحي (5251) هعليم طيعان النسائي النسائي - الأضاحي (1969) معليم طيعان النسائي - https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

تصحيرًا (4424) سنن النسائي - الضحايا (4425)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/149)

موزوں پرمسے کی مدت کا بیان

1290 - حَدَّثَ مَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَ ا يَزِيدُ آنْبَآنَا الْحَجَّاجُ بُنُ آرْطَاةً عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْعَاسِمِ بِنِ مُحَيْمِ وَ عَنُ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ عِ قَالَ سَآلُتُ عَالِشَةً عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ فَقَالَتُ الْفَاسِمِ بِنِ مُحَيْمِ وَ عَنُ شُرَيْحِ بُنِ هَانِ عِ قَالَ سَآلُتُ عَالِشَةً عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ فَقَالَتُ سَلُ عَلِيدًا فَهُوَ اَعْلَمُ بِهَذَا مِنِي هُو كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيلةً وَلِلمُسَافِرِ فَلاَتَهُ آبًا مِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ فَلاَتَهُ آبًا مِ وَلَيْلِيهِنَّ وَلَلهُ مَا لَكُ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلهُ عَلَيْهِ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِللهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْلَةً وَلِلهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَالِهِ عَلَيْهُ وَلِي لَا عُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلِ اللهِ عَلَيْهِ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللهُ اللهُولَةُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُو

ترجمہ حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پرسے کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بیسوال تم حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھوانہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنا نچہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا دفر مایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پرمسے کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تحريج الحديث: صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن عاجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

اہل خانہ کے دس افراد کی سفارش کرنے کا بیان

1291 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ بَكَارٍ حَدَّثَنَا حَفُصُ بُنُ سُلَيْمَانَ - يَعْنِى اَبَا عُمَرَ اللهِ الْقَارِءَ - عَنُ كَثِيرِ بُنِ زَاذَانَ عَنُ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ الْقَارِءَ - عَنُ كَثِيرِ بُنِ زَاذَانَ عَنُ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ الْقَارِءَ - عَنُ كَثِيرِ بُنِ زَاذَانَ عَنُ عَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةً عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي صَلَّى اللهُ اللهُ اللهُ الْجَنَّةُ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ اَهُلَ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدُ وَجَبَتُ لَهُمُ النَّادُنُ" تحفة 10146 معتلى 6286،

ترجمہ حضرت علَی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جس مخص نے قرآن پڑھا اور وہ اس پرغالب آگیا تو قیامت کے دن اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے قق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - فضائل القرآن (2905) سنن ابن ماجه - البقدمة (216)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/149)

دوسرول کی جانب سے قربانی کرنے کابیان

1292ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبُو بَكُرِ بُنُ آبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالِاً حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ آبِي الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلّى اللُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَضَحِى عَنْهُ بِكُبْشَيْنِ فَأَنَا أَحِبُ أَنْ اَفْعَلَهُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ فِي حَدِيثِهِ ضَحَّى عَنُهُ بِكُبْشَيْنِ وَاحِدٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالآخَرُ عَنْهُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ آمَرَنِي فَلاَ أَدَعُهُ آبَداً ٥ تحفة 10082 معتلى 6215،

ترجمه خضرت على المرتضى رضى الله عنه فرمات بي كه نبي كريم صلى الله عليه وسلم نه ايك دفعه مجھے اپني طرف سے دوميندُ هوں کی قربانی کرنے کا تھم دیا، چنانچے میں آخروم تک ان کی طرف سے قربانی کرتار ہوں گا۔

تخريج الكديث:

سنن إلترمذي - الأضاحي (1495) سنن أبي داؤد - الضحايا (2790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/149)

فیصلہ کرنے کے لئے فریقین کی بات سننے کا بیان

1293ز - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثِنِي مُحْرِزُ بُنُ عَوْنِ بُنِ اَبِي عَوْنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِي قَالَ بَعَثَنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِياً فَقَالَ "إِذَا جَائكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقُضِ عَلَى اَحَدِهِمَا حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الآخَوِ فَإِنَّهُ يَبِينُ لَكَ الْقَضَاءُ " تحفة 10081 معتلى 6214،

ترجمه: حضرت على المرتضى رضى الله عنه فر ماتے ہیں كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے مجھے قاضى بنا كر بھيجا اور ارشا وفر مايا جب تہارے پاس دوفریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات س کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا ہم دیکھوگے کہتم کس طرح فیصلہ کرتے ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأحكام (1331) سنن أبئ داؤد - الأقضية (3582)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجمة 1/149)

حضرت علی المرتضی کے لئے نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کی وعا کا بیان

1294 ز - حَدَّلَنَا عَبْدُ اللّهِ حَدَّثَيْنَ آبُو الرّبِيعِ الزَّهُ رَانِيُّ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ حَكِيمِ الاَوَّدِيُّ وَحَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْوَرَكَالِي وَحَدَّثَنَا زَكَرِيًّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ وَحَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِي وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّي قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَاضِياً فَقُلْتُ تَبْعَثُنِي إِلَى

قَوْمٍ وَآنَا حَدَثُ السِّنِ وَلاَ عِلْمَ لِى بِالْقَضَاءِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدُرَى فَقَالَ "نَبْتَكَ اللهُ وَسَدَّدَ فَ إِذَا جَانَكَ الْبَعَضُمَانِ فَلاَ تَقُضِ لِلاَّوْلِ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الآخِو فَإِنَّهُ آجُدَرُ آنْ يَبِينَ لَكَ وَسَدَّدَ فَإِنَّهُ آجُدُرُ آنْ يَبِينَ لَكَ الْفَصَاءُ " قَالَ فَمَا ذِلْتُ قَاضِياً وَمَذَا لَفُظُ حَدِيثِ دَاوُدَ بُنِ عَمْرٍ و الضَّبِيِّ وَبَعْضُهُمْ آتَمُ اللهَ عَمْرٍ و الضَّبِيِّ وَبَعْضُهُمْ آتَمُ كَلاَمًا مِنْ بَعُضِ وَ تَحْفَة 10081 معتلى 6216،

ترجمہ: حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھے یمن کی طرف بھیجا تو ہیں اس وقت نو خیز تھا، میں نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نوعمر ہوں اور جھے فیصلہ کرنے کا قطعا کوئی علم نہیں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مار کر فر مایا اللہ تنہاری زبان کو بھی راستے پر چلائے گا اور تنہارے ول کو مضبوط رکھے گا، جب تنہارے پاس دوفریق آئیں تو دوسر نے ریق کی بات سے بغیر پہلے کے حق میں فیصلہ نہ کرنا ،اس طرح تنہارے لئے فیصلہ کرنا آئیان ہوجائے گاوہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل قاضی بنتاز ہا۔ گذشتہ صدیث ایک دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/150)

كفاركى قبرول كومثاديين كابيان

1295ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانَ لُوَيُنْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَابِرٍ عَنُ سِمَاكٍ عَنْ صِمَاكٍ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِياً إِلَى الْيَمَنِ مَ عَنْ حَنْشِ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ بَعَثَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِياً إِلَى الْيَمَنِ مَ عَنْ حَنْشِ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ بَعَثَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِياً إِلَى الْيَمَنِ مَ الْيَعْنِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِياً إِلَى الْيَمَنِ مَ الْيَعْنِ مَلَى اللهُ مُنْتِثُ قَالَ بَعَثَنِى النَّهِ مُنْتِثَ قَالَ بَعَثَنِى النَّهِ مُنْتِثَ قَالُ بَعَثَى اللهُ مُثَبِّتُ قَلْبَكَ وَهَادِى فُؤَادَكَ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المُعَدِيثَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالِمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامِياً إِلَى الْيُمَنِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالِمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کرکے فر مایا کیا تم جانع ہوکہ میں تہ ہمیں تہ ہمیں تہ ہمیں تہ ہمیں تہ ہمیں تاہوں نے جھے ہر جانع ہوکہ میں تہ ہمیں اس کام کے لئے بھیے رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھے بھیجا تھا، انہوں نے جھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہربت کومنا ڈالنے کا تھم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/150)

1296ز - قَالَ لُوَيْنٌ وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ 0 تحفة 10081 معتلى 6216، 1297ز - حَدَّثَنَا اللَّهُ عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى عُبَدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنَا السَّكُنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الاَشْعَثُ بُنُ سَوَّادٍ عَنِ ابْنِ اَشُوعَ عَنْ حَنَشِ الْكِنَانِيِّ عَنْ عَلِيّ اَنَّهُ بَعَثَ عَامِلَ شُوطَتِهِ حَدَّثَنَا الاَشْعَثُ بُنُ سَوَّادٍ عَنِ ابْنِ اَشُوعَ عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ بَعَثَ عَامِلَ شُوطَتِهِ فَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ فَصَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ فَصَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ فَصَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ فَعَلَى مَا بَعَنِي عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الْعَقْلَ لَعُلِي عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الْعَلْمَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّ

ترجمہ صفرت علی المرتفظی رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو فاطب کر کے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں تنہیں اس کام کے لئے بیتے رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہربت کومٹاڈ النے کا تھم دیا تھا۔

ایک فریق کی رائے من کر فیصلہ نہ کرنے کابیان

1298 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى وَحَدَّثِنِى آبُو بَكُرِ بُنُ آبِى شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ عَلِيٍّ عَنُ زَائِدَةَ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٍّ عَنُ زَائِدَةَ عَنُ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلاَنِ فَلا تَقُضِ لِلاَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الآخَرُ فَإِنَّكَ سَوْفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِى " تحفة 10081 معتلى 6214،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات من کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا ہتم دیکھو گے کہتم کس طرح فیصلہ کرتے ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأحكام (1331) سنن أبى داؤد - الأقضية (3582)مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/150) مينار سعكي قرباني كرنے كابيان

1299ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى عُثَمَانُ بُنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ آبِى الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَسْنَاءِ عَنْ اللهُ عَنْ حَنَشٍ قَالَ رَايَّتُ عَلِيًّا يُصَبِّى بِكُبْشَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا فَقَالَ اَوْصَانِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ أَضَبِّى عَنُهُ وَ تَحفة 10082 معتلى 6215،

ترجمہ حضرت حنش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کو دومینڈھے ذرج کرتے ہوئے دیکھا، میں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے اپنی طرف سے قربانی کرنے کا تھکم

وبإب

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1495) سنن أبي داؤد - الضحايا (2790)مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/150 مسنن الترمذي - الأضاحي (1495) سنن أبي داؤد - الضحايا (2790)

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كي ثابت قدمي كي دعا كابيان

1300 ز - حَدَّثَ نَا عَهُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبُو بَكُو حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ حَمَّادٍ عَنْ آسُبَاطِ بُنِ نَصْرٍ عَنَ اللهِ عَدُ عَنُ عَنُ عَلِيٍّ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ بِبَرَاثَةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ بِبَرَاثَةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ بِبَرَاثَةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ إِلَى لَسُتُ بِاللَّسِنِ وَلاَ بِالْحَطِيبِ قَالَ "مَا بُدٌّ آنُ آذُهَبَ بِهَا آنَا اَوْ تَذُهَبَ بِهَا آنْتَ " قَالَ فَإِنَّ اللهَ يُشِتُ لِسَانَكَ وَيَهُدِى قَلْبَكَ " قَالَ ثَالَ ثُمَّ كَانَ وَلاَ بُكَ نَصَا ذُهَبُ اللهَ عَلَى فَمِهِ معتلى 6216 مَ عَلَى فَمِهِ معتلى 6216 مَ

ترجمہ حضرت علی المرتضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مشرکین سے اعلان براکت کے
لئے حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ کے پیچے بھیجا تو انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں تو کوئی ضیح و بلیخ آدی نہیں ہوں اور نہ ہی
کوئی خطیب ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی چارہ کا نہیں ہے کہ یاتم چلے جاؤیا میں چلا جاؤں، حضرت
علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اگریمی ضروری ہے تو پھر میں ہی چلا جاتا ہوں، فرمایا تم جاؤ، اللہ تعالی تمہاری زبان کو جماد ہے
گا اور تمہارے دل کو میچے راہ پرد کھے گا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان کے منہ پر رکھا۔

نماز قضاء ہوجانے کے سبب اظہار افسوں کابیان

1301 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ آنَّ عَاصِمَ بُنَ بَهُدَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ زِرَّا يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ بُنُ بَهُدَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ زِرَّا يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ ' شَعَدُلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسُطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلا اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَاراً قَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبُطُونَهُمْ نَاراً قَنْ سَعَالَى 6236، تحفة 10093 معتلى 6236،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احدے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے کہ انہوں نے جمیس نماز عصر نبیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔ تحریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن النسائي - الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

سودی معاملات میں گواہ بننے کی مذمت کا بیان

1302 - حَدَّثَنَا شُغْبَةُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِى يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ آنَّهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ الشَّعْبِى يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ آنَّهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُتَوَشِّمَةَ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلِّلِ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ تَعَفَة 10036 معتلى 6179،

ترجمه حضرت على المرتضى رضى الله عنه بيان كرتے بيں كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے دس قسم كو كوں پرلعنت فرمائى ہے سودخور، سود كھلا نے والا ، سودى معاملات ككھنے والا ، سودى معاملات كے كواہ ، حلاله كرنے والا ، حلاله كروانے والا ، زكو قار و كنے والا ، حديث والى اورجسم گدوانے والى پرلعنت فرمائى ہے اور نبى كريم صلى الله عليه وسلم نوحه كرنے ہے منع فرماتے تھے۔
منع و بلحديث:

سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

گھر میں جنبی ہونے کے سبب فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

1303 - حَدَّثَنَا شُعُبَهُ اللهِ مِنَ نُجَيِّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتُ لِى سَاعَةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ سَمِعُتُ عَبْدَ اللهِ مِنَ نُجَيِّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتُ لِى سَاعَةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّهُ مِنَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنُفَعَنِى بِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّهُ عَنْ يَنُفَعُنِى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنُفَعَنِى بِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَدُخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلاَ كَلُبٌ وَلاَ جُنبٌ وَالاَ جُنبُ وَالاَ خُنبُ وَالاَ خُنبُ وَالاَ خُنبُ وَالاَ خُنبُ وَالاَ خُنبُ وَالاَ خَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَدُخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلاَ كَلُبٌ وَلاَ جُنبُ وَلاَ جُنبُ وَالاَ خَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَدُخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلاَ كَلُبٌ وَلاَ جُنبُ وَلاَ جُنبُ وَلاَ جُنبُ وَالاَ فَقَالَ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَدُخُلُ الْمَلائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلاَ كَلْبُ وَلاَ جُنبُ وَلاَ جُنبُ وَلاَ كُلُبُ وَلا كُلُبُ وَلا كُلُهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَدْخُلُ الْمَلائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلاَ كَلْبُ وَلا كُنبُ وَلا كُونَا مَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْ يَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُورَةً وَلا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ وَاللّهُ عَلَيْ وَلا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ میں رات کوا یک مخصوص وقت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا ضر ہوتا تھا، جس سے اللہ مجھے خوب فائدہ پہنچا تا تھا، ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھر میں فرشتے واخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویرا در مورتی ہو، میں نے دیما تو چار پائی کے نیچے کتے کا ایک پله نظر آیا جو حسن کا تھا، میں نے اسے باہر نکال دیا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الضيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن الدارمي - الاستئذان (4152) سنن الدارمي - الاستئذان

(2663

درمیان والی انگل میں انگوشی بہننے کی ممانعت کا بیان

1304 - حَدَّثَنَا عَهُدُ اللَّهِ حَدَّلَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَسِمِعْتُ ابَنَا بُرْدَةَ قَيْعِ وَسَلَّمَ اَنْ اَضَعَ سَمِعْتُ ابَنَا بُرْدَةَ قَيْعِ وَسَلَّمَ اَنْ اَضَعَ الْخَاتَمَ فِى الْوُسُطَى وَ تَحَفَّةُ 10318 معتلى 6443،

ترجمہ: حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے درمیان والی انگلی میں انگوشی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تحريج الحديث: سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن النسائى - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648) مسند أحمد - مسند العترة المبشرين بالجنة (1/109)

حدیث کی جانب جھوٹ نبیت کرنے پروعید کابیان

1305 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُودٍ عَنُ رِبُعِيّ بُنِ حِسَرَاشٍ آنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَخُطُبُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ رَبُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَكُذِبُوا عَلَى فَإِنَّهُ مَنْ يَكُذِبُ عَلَى يَلِجِ النَّارَى" تحفة 10087 معتلى 6222،

ترجمہ ضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا میری طرف جھوٹی بات کی خبوتی ہوت نہ کہ وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحیح البخاری - العلم (106) صحیح مسلم - مقدمة (1) صحیح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذی - العلم (2660) سنن الترمذی - البناقب (3715) سنن ابن ماجه - البقدمة (31)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/83)

سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کابیان

1306 و حَدَّثَنَا صَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةَ اللهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ الْقُوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بَنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةَ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ يَحَدِّثُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْأَذُنِ تَحْفَة 10031 معتلى 6170 معتلى 6170 معتلى 6170 معتلى وَسَلَّم عَنْ عَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْأَذُنِ تَحْفَة 10031 معتلى 6170 معتلى وَسَلَّم عَنْ عَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْأَذُنِ تَحْفَة 10031 معتلى 6170 معتلى وَسَلَّم عَنْ عَنْ عَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْأَذُنِ تَعْفَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ عَضْبَاءِ اللهُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَنْ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ا

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الأضاحي click on link for more books

الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4377) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى (1952)

'1307ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبُو خَيْنَمَةَ حَدَّثَنَا عَبُدَةُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنْ جُرَيِّ بُنِ كُلَيْبٍ النَّهُدِيِّ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ يُضَحَّى بِاغْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأَذُنِ تَحْفة 10031 معتلى 6170

ترجمہ خضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کھے ہوئے جانور کی قربانی سے مع فرمایا ہے۔ قربانی سے مع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4377) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن الدارمى - الأضاحى (1783) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى (1952)

الله تعالى كى تعريف كابيان

1308 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي إِبْرَاهِيمُ بُنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ هَشَامِ بُنِ عَمْرٍ و الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بُنِ ابِي طَالِبٍ انَّ هَشَامِ بُنِ عَمْرٍ و الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ الْحَارِثِ بُنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بُنِ ابِي طَالِبٍ انَّ رَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللَّهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ وَسُلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللَّهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ عَلْمِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرٍ وِتُرِهِ "اللهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ عَلْو بَيْكَ وَاعُوذُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ انْتَ كَمَا أَثَنَيْتَ عَلَى سَخَطِكَ وَمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاعُوذُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ انْتَ كَمَا أَثَنَيْتَ عَلَى سَخَطِكَ وَمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاعُودُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ انْتَ كَمَا أَثَنَيْتَ عَلَى اللهُ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاعُودُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ انْتَ كَمَا أَثَنَيْتَ عَلَى اللهُ مِنْ عُلْورِيَتِكَ وَمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاعُودُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ انْتَ كُمَا أَثَنَيْتَ عَلَى اللهُ مُنْ عَلَيْكَ الْفَاتِكَ عَلَى مُعْوالِيَ لَا أَحْدِي فَلَا عَلَى اللهُ اللهِ مُنْ عَلَيْكَ اللّهُ مَا عَلَيْكَ اللهُ مُنْ عَلَى اللهُ اللهِ مُنْ اللهُ عَلَيْ لَيْلُ فَيَ عَلَيْكَ اللهُ ال

ترجمن حضرت علی المرتضی رضی الله عند بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی الله علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فر ماتے تھے کہ اے الله! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزاسے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے بناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطر نہیں کرسکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3566) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1747) سنن أبى داؤد - الصلاة (1427) سنن المن المناه والمناه المناه والمناه المناه والمناه وال

يزا)_

الله تعالى كانام كيكرسفر يرروانه مون كابيان

1309ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى نَصُرُ بُنُ عَلِيِّ الأَذِدِى ٱخْبَرَنِى آبِى عَنْ آبِى سَلاَمٍ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ مُسُلِمِ بُنِ سَلَّامٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ ظَبْيَانَ عَنْ حُكَيْمٍ بُنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اَرَادَ سَفَراً قَالَ "اللَّهُمَّ بِكَ أَصُولُ وَبِكَ آخُولُ وَبِكَ آسِيرُ" معتلى 6211 مجمع 10/130،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے جس کا ترجمہ بیہ ہے کہ اے اللہ! میں آپ ہی کے نام کی برکت سے حملہ کرتا ہوں ، آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چاتا ہوں ۔
حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چاتا ہوں ۔

سورت برأت كى ابتدائى دى آيات كے نزول كابيان

1310 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَابِرٍ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ حَنَشٍ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ عَشُرُ آيَاتٍ مِنُ بَرَانَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكُرٍ فَبَعَثَهُ بِهَا لِيَقُرَاهَا عَلَى اهْلِ مَكَّةَ ثُمَّ دَعَانِى النَّبِيُ صَلَّى النَّبِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكُرٍ فَبَعْنَهُ بِهَا لِيَقُرَاهَا عَلَى اهْلِ مَكَّةَ ثُمَّ دَعَانِى النَّبِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِى "اَدُرِكُ اَبَا بَكُرٍ فَحَيْثُمَا لَحِقْتَهُ فَخُذِ الْكِتَابَ مِنْهُ فَاذُهَبُ بِهِ إِلَى اهْلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِى "اَدُرِكُ اَبَا بَكُرٍ فَحَيْثُمَا لَحِقْتَهُ فَخُذِ الْكِتَابَ مِنْهُ فَاذُهَبُ بِهِ إِلَى اهْلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِى "اَدُرِكُ اَبَا بَكُرٍ فَحَيْثُمَا لَحِقْتَهُ فَخُذِ الْكِتَابَ مِنْهُ فَاذُهُبُ بِهِ إِلَى النَّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَنَ " فَلَحِقْتُهُ بِالْجُحُفَةِ فَا خَذُتُ الْكِتَابَ مِنْهُ وَرَجَعَ ابُو بَكُرٍ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَ يُولِقِي شَىءٌ قَالَ لا وَلَكِنَ جِبُرِيلَ جَاتِنِى فَقَالَ لَنْ يُؤَدِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَ يُولِدُى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَ رَسُولَ اللهِ نَزَلَ فِى شَىءٌ قَالَ لا وَلَكِنَّ جِبُرِيلَ جَاتِنِى فَقَالَ لَنْ يُؤَدِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَ يُولِدُى " مِعتلى 6219 مجمع 7/29،

مرجمہ حضرت علی الرتھنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سورت براءۃ کی ابتدائی دس آیات نازل ہوئیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق البرضی اللہ عنہ کو بلایا اور آنہیں اہل مکہ کی طرف بھیجا تا کہ وہ آئہیں یہ پڑھ کر سنادیں ، ان کے جانے کے بعد نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فر مایا حضرت ابو بمرصدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے جاؤوہ جمہیں جہاں بھی ملیں ، ان سے وہ خط کے رتم اہل مکہ کے پاس جاؤاور آنہیں وہ خط پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے مقام جھہ میں آئہیں جالیا اور ان سے وہ خط وصول کر لیا۔ حضرت صدیق آ کبرضی اللہ عنہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس پنچے تو عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میر کے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہے۔ فرمایا نہیں اصل بات یہ ہے کہ میرے پاس جرئیل آئے تھے اور انہوں نے یہ کہا تھا کہ یہ پیغام بارے میں وؤی حکم نازل ہوا ہے۔ فرمایا نہیں اصل بات یہ ہم کہ میرے پاس جرئیل آئے تھے اور انہوں نے یہ کہا تھا کہ یہ پیغام آپ خود پہنچا ئیں یا آپ کے خاندان کا کوئی فرد، (اس لئے مجبورا مجھے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کواس خدمت پر مامور کرنا آپ خود پہنچا ئیں یا آپ کے خاندان کا کوئی فرد، (اس لئے مجبورا مجھے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کواس خدمت پر مامور کرنا

برى رسم ايجادكرنے والے كے لئے لعنت ہونے كابيان

1311 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بُنِ سُويُدٍ قَالَ قِيلَ لِعَلِيِّ إِنَّ رَسُولُكُمْ كَانَ يَخُصُّكُمْ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ عَامَّةً قَالَ مَا حَصَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىء لَمْ يَخُصَّ بِهِ النَّاسَ إِلَّا بِشَىءٍ فِى قِرَابِ سَيْفِى هَذَاه فَاخُرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا شَىءٌ مِنْ آسْنَانِ الإِبِلِ وَفِيهًا "إِنَّ الْمَدِينَة بِشَىءٍ فِى قِرَابِ سَيْفِى هَذَاه فَاخُرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا شَىءٌ مِنْ آسْنَانِ الإِبِلِ وَفِيهًا "إِنَّ الْمَدِينَة حَرَمٌ مِنْ بَيْنِ نَوْدٍ إِلَى عَائِدٍ مَنُ آخُدتَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَإِنَّ عَلَيْهِ لَعْنَةَ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفٌ وَلاَ عَدُلٌ وَفِيهَ الْمُسْلِمِينَ وَالْحَدَى مُحْدِثًا فَإِنَّ عَلَيْهِ لَعْنَةَ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْنَاسِ اَجْمَعِينَ لاَ مُنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرُفٌ وَلاَ عَدُلُ وَمَنْ تَوَلَى مَوْلَى بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَهُ اللهِ وَالْمَلاَثِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ مُسَلِّمَة وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ مَنْ اللهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ وَمُنْ الْوَقِيمَةِ صَرُفٌ وَلاَ عَدُلُ وَسُ تَولَى مَوْلَى مَوْلَى اللهِ وَالْمَالِولُولَةُ وَالْمَالِمُ وَلَا عَدُلْ وَالْمَالِولِي وَلِي اللهِ وَالْمَالِولُولُ وَالْمَالِمُ وَلَى اللهِ وَالْمَالِقِيمَةِ وَالنَّاسِ الْحَلَى اللهُ وَالْمُعْرِيقِيمَ وَالْمَالِمُ وَلَا عَدُلُ وَالْمَالِمُ وَلَى اللهُ وَالْمَالِولُولُولُ وَالْمَالِعُولَ وَالْمَالِعُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمَالِمُ وَلَا عَلَى اللَّهِ وَلَا عَلَى اللهُ اللْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ ال

ترجمہ: حضرت حارث بن سویدر حمداللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کی خض نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ہے ہو چھا

کہ کیا نبی کر بی صلی القدعلیہ وسلم نے عام لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ آپ سے کوئی بات نہیں بتائی ، البتہ میری تلوار کے اس نیام میں جو
نبی کر بی صلی القدعلیہ وسلم نے دوسر ہے گوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت سے ہمیں کوئی بات نہیں بتائی ، البتہ میری تلوار کے اس نیام میں جو
پھے ہے وہی ہے ، پھر انہوں نے ایک صحیفہ نکالا جس میں اونٹوں کی عمرین درج تھیں اور لکھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فر ما یا عمر سے ثورتک مدینہ منورہ حرم ہے ، جو تحض اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعت کو ٹھکانہ دے ، اس پر اللہ کی ،
فرشتوں کی اور کو اپنا آ قا کہنا شروع کر دے ، اس پر بھی اللہ کی ، فرشتوں کی اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے ، جو محض کی مسلمان کی ذمہ داری ایک جیسی ہے ، جو محض کی مسلمان کی ذمہ داری ایک جیسی ہے ، جو محض کی مسلمان کی ذمہ داری ایک جیسی ہے ، جو محض کی مسلمان کی ذمہ داری ایک جیسی ہے ، جو محض کی مسلمان کی ذمہ داری ایک جیسی ہے ، جو محض کی مسلمان کی ذمہ داری ایک میں بولگا۔

اس پر اللہ کی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے ، جو محض کی مسلمان کی ذمہ داری ایک جیسی ہوگا۔

اس پر اللہ کی فرض یا نفل قبول نہیں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔

اس پر اللہ کی فرض یا نفل قبول نہیں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔

تخريج الحديث: صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - الفرائض (6374) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح البخارى - الديات (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العج (1370) سنن النسائى - العتق (1370) سنن النسائى - القسامة (1412) سنن النسائى - القسامة (4422) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن الدارمى - الديات (4734) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/126) سنن الدارمى - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)

نماز قضاء ہوجانے کے سبب اظہار افسوں کابیان

1312 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ سُلَيْمَانَ عَنُ اَبِي الشَّبِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ يَوْمَ السَّحَى عَنُ شُتَيْرِ بُنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "حَبَسُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسُطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتَى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللهُ قُبُورَهُمُ وَبُعُونَهُمُ - نَاراً قَالَ اللهُ قَبُورَهُمُ وَبُعُونَهُمُ - نَاراً قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ قَبُورَهُمُ وَبُعُونَهُمُ - اَوْ قُبُورَهُمْ وَبُعُونَهُمْ - نَاراً قَالَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ قَالُونَهُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ ا

قَالَ شُعْبَةُ مَلاَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ اَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَاراً ٥ لاَ اَدْرِى اَفِى الْحَدِيثِ هُوَ اَمُّ لَيُسَ فِي الْحَدِيثِ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَاراً ٥ لاَ اَدْرِى اَفِي الْحَدِيثِ اللهُ اللهُ قُبُورَ تَحْفَةُ 10123 معتلى 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کواگ سے مجرد سے گا کہ انہوں نے ہمیں نمازعصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - المعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن النسائى - الصلاة الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحبد - مسند العشرة النبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة (1232)

نی کریم صلی الله علیه وسلم کی مثل نه ہونے کابیان

1313 (- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى نَصُرُ بُنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا نُوحُ بَنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بَنُ خَالِدٍ عَنُ يُوسُفَ بُنِ مَا إِن آنَ رَجُلاً سَالَ عَلِيًّا فَقَالَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْعَتُ لَنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِفَّهُ لَنَانَ فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً وَفُوقَ الزَّبُعَةِ إِذَا جَاءَ مَعَ الْقَوْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِفَّهُ لَنَانَ فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً وَفُوقَ الزَّبُعَةِ إِذَا جَاءَ مَعَ الْقَوْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِفَّهُ لَنَانَ فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً وَفُوقَ الزَّبُعَةِ إِذَا جَاءَ مَعَ الْقَوْمِ عَمَرَهُمُ مَا لَيْسُ بَالذَّاهِبِ طُولاً وَفُوقَ الزَّبُعَةِ إِذَا جَاءَ مَعَ الْقَوْمِ عَمَرَهُمُ مَا لَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَلَمَيْنِ وَالْقَلَمَيْنِ وَالْقَلَمَيْنِ وَالْقَلَمَ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَتلى 6490 مجمع 8/272

ترجمہ حضرت بوسف بن مازن بیان کرتے ہیں کہ ایک آ دمی نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ امیر المونین! ہمارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے قد کے امیر المونین! ہمارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے قد کے ساتھ آ رہے ہوتے توسب سے او نچے محسوں ہوتے ،سفید کھاتا ہوا نہ تھے، درمیانے قد سے تھوڑے او نی مبارک ہوئے تھے، بنی بیکوں کے بال لمبے تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک ہرے ہوئے تھے، جب چلتے رہیں دونوں کشادہ پیشانی تھی، بلکوں کے بال لمبے تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک ہرے ہوئے تھے، جب چلتے داندہ olick on link for more books

نو پاؤں اٹھا کر چلتے ، ایسامحسوں ہوتا تھا جیسے کسی گھاٹی میں اتر رہے ہوں ، پبینہ کے قطرات روئے انور پر سوتیوں کی مانندمحسوں ہوتے تھے، میں نے ان جیساندان سے پہلے دیکھااور ندان کے بعد ،میرے ماں ہاپان ان پرقربان ہوں جملی اللہ علیہ وسلم ۔ معد معہ المحدیث:

سنن التومذى - البناقب (3637) سنن التومذى - البناقب (3638) مسند أحدد - مسند العشرة البشويين بالجنة 1/151 من التومذى - البناقب (3638) مسند أحدد - مسند العشرة البشويين بالجنة 1/151 م حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكُو الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بُنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكُو الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بُنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا اللهِ عَنْ يُوسُفَ بُنِ مَا زِنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِي آنَهُ قِيلَ لَهُ انْعَتُ لَنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً معتلى 6490 كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً معتلى 6490 كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً معتلى 6490 كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ عُن مُولاً فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً مَ معتلى 6490

نبى كريم صلى الله عليه وسلم كي نسبت كي سبب حضرت على الرتضلي كي طاقت كابيان

1315 و حَدَّنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّفَنِی نَصْرُ بُنُ عَلِی حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ دَاوُدَ عَنُ نُعَیْمِ بُنِ حَکِیمٍ
عَنُ آبِی مَرْیَمَ عَنُ عَلِیٍ قَالَ کَانَ عَلَی الْگُعْبَةِ آصْنَامٌ فَلَهُبُتُ لاَحْمِلَ النَّبِیّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ إِلَیْهَا فَلَمُ اَسْتَطِعُ فَحَمَلَنِی فَجَعَلُتُ اَفْطَعُهَا وَلَوْ شِنْتُ لِیْلُتُ السَّمَاءَ معتلی 6475،

رَجِم: حَرْتَ عَلَى المرتَّضَى رَضَى اللَّهُ عَدْبِيان كرتے ہیں كہ خانہ كعب پربہت سے بت پڑے ہے، نى كريم صلى الله عليه وحم في محصل من عنظم في محصل عنظم الله عليه وحمل من الله عليه وحمل الله عليه وحمل من عنظم في الله عليه وحمل الله عليه وحمل الله عليه وحمل من الله عليه وحمل الله عليه وحمل من الله عليه وحمل الله الله عليه وحمل الله وقت مجھے الیا محمول ہوں ہاتھا کہ اگر میں چاہوں تو افتی کوچھولوں۔

بدعقیدہ لوگوں کے حلق سے نیچایمان نہ ہونے کابیان

1316ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى أَبُو خَيْنَمَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بُنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنِى نُعَيْمُ بُنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ حَدَّثَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ وَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ قَوْمًا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقُرَنُونَ الْقُرْآنَ لا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمُ قُومًا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقُرَنُونَ الْقُرْآنَ لا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمُ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ عَلاَمَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَلِنَ" {1/152} تحفة 10333 معتلى طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ عَلاَمَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَلِنَ" {4.55

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ایک قوم الی آئے گی جو اسلام سے ایسے نکل جاتا ہے، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچ ہیں اتر سے کا ماس شخص کے لئے خوشخری ہے جو انہیں قتل کرے یا ان کے ہاتھوں جام شہادت نوش کر لے ، ان کی علامت وہ آ دمی ہے جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (4767) سنن أبى داؤد - السنة (4767) سنن أبى داؤد - السنة (4767) سنن أبن ماجه - البقدمة (167) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/151)

وليدكاايني بيوى كوز دوكوب كرنے كابيان

1317 (- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى نَصُرُ بُنُ عَلِيٍّ وَعُبَيْدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ اللهِ بَنْ عَلَيْ مَرْيَمَ عَنْ عَلِيّ آنَّ امْرَاةَ الْوَلِيدِ بُنِ عُقْبَةَ آتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى دَاوُدَ عَنْ نُعَيْمِ بُن عُلِيٍّ عَنْ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيّ اللهِ إِنَّ الْوَلِيدَ يَضُرِبُهَا وَقَالَ نَصُرُ بُنُ عَلِيّ فِى حَدِيثِهِ اللهُ عَلَيْ فَلَمْ تَلُبُكُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتُ فَقَالَتُ مَا تَشُكُوهُ وَقَالَ "قُولِى لَهُ قَدُ اجَارَنِى" قَالَ عَلِيٌّ فَلَمْ تَلُبَكُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَى رَجَعَتُ فَقَالَتُ مَا وَاللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكَ الْوَلِيدَ إِلّا ضَرْبًا وَقَالَ "قُولِى لَهُ إِنَّ رَسُولِ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْكَ الْوَلِيدَ إِلّا عَبِيرًا حَتَى رَجَعَتُ فَقَالَتُ مَا وَاحَدِي إِلّا ضَرْبًا وَقَالَ "فُولِى لَهُ إِنَّ رَسُولِ اللهِ صَلّى اللهُ عَلَيْكَ الْوَلِيدَ إِلّا يَسِيرًا حَتَى رَجَعَتْ فَقَالَتُ مَا وَاحِدُى إِلّا ضَرُبًا وَلَكُ اللهُ عَلَيْكَ الْوَلِيدَ اللهِ عَلَى اللهُ عَرْبًا وَعَلَى اللهُ عَبْدَيْهِ وَقَالَ "اللهُ عَلَيْكَ الْوَلِيدَ اللهُ عَيى رَجَعَتْ فَقَالَتُ مَا وَاحِدُى اللهُ عَرَامِي اللهُ عَلَيْكَ الْولِيدَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَرَامُ اللهُ عَلَيْكَ الْولِيدَ الْوَلِيدَ اللهُ عَلَى وَهَذَا لَفُظُ حَدِيثِ الْقُوارِيرِيّ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ وَقَالَ "اللهُ عَمَلَيْكَ الْولِيدَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكَ الْولِيدَ اللهُ عَلَيْكَ الْمُعْرَامُ وَاحِدٌ وَقَالَ اللهُ عَلَالَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكَ الْولِيدَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكَ الْولِيدَ وَلَا اللهُ عَلَيْكَ الْمُؤْلِولِيلَةً عَلَى اللهُ عَلَيْكَ الْولِيدَ اللهُ الْمُعَلِي وَالْمَالِي وَالْمَالِي وَالْمَالِي اللهُ عَلَيْكَ الْمُؤَالِي اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْكُ الْمُؤْلِقُولُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الْمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْمُؤْلُولُولُ اللهُ اللهُ الْمُعَالِقُولُ اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ کی بیوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یارسول اللہ! ولید مجھے مارتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اس سے جاکر کہنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بناہ دی ہے، پچھ بناہ دی ہے، پچھ بناہ دی ہے، پچھ بناہ دی ہے، پچھ بناہ دی ہے۔ بھی اور کہنے گئی کہ اب تواس نے مجھے اور زیاوہ مارتا پیٹنا شروع کر دیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے کا ایک کونہ پکڑ کراسے دیا اور فرمایا اسے جاکر کہنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بناہ دی ہے لیوں تھوڑ ہے، بی عرصے بعد وہ وہ اپس آگئ اور کہنے گئی کہ یارسول اللہ! اس نے مجھے اور زیادہ مارنا شروع کر دیا ہے، اس بر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا البی! ولید سے مجھے لے، اس نے دو وفعہ میری نافر مانی کی ہے۔

1318ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى اَبُو بَكُرِ بَنُ آبِى شَيْبَةَ وَاَبُو خَيْثَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بَنُ مُوسَى اَنْبَانَا اللهِ بَنِ عُقْبَةَ جَائَتُ إِلَى مُوسَى اَنْبَانَا اللهِ عَيْمُ بَنُ حَكِيمٍ عَنْ آبِى مَرْيَمَ عَنْ عَلِيّ اَنَّ امْرَاةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ جَائَتُ إِلَى مُوسَى اَنْبَانَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اَنَّهُ يَضُوبُهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اَنَّهُ يَضُوبُهَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اللهُ يَضُوبُها اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اللهُ يَعَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اللهُ يَعْدِيهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اللهُ يَعْدَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اللهُ يَعْدُلُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اللهُ يَعْلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِى الْوَلِيدَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْمَ اللهُ الْعَلَامِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الْعَلَيْدِ وَاللهَ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللهَ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَيْلِي اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُو

گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

نماز قضاء موجانے كے سبب افسوس كرنے كابيان

1319 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنَ يَحْيَى بُنِ الْجَزَّارِ عَنُ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ كَانَ يَوْمَ الاَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ يَحْيَى بُنِ الْجَزَّارِ عَنُ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ كَانَ يَوْمَ الاَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِي عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمُسُ مَلاَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمُ - اَللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمُ - اَو بُطُونَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے کسی کنارے پر ہیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نمازعصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع مسلم - البساجد ومواضع مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (627) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة (1232)

برے اعمال کے سبب رحمت سے دور ہونے کابیان

1320 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بُنَ آبِى بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِى الطَّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىءٍ فَقَالَ مَا خَصَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىءٍ لَمُ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىءٍ فَقَالَ مَا خَصَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىءٍ لَمُ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىءٍ فَقَالَ مَا خَصَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىءٍ لَمُ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىءٍ لَمُ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِى هَذَانَ قَالَ فَاخْرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا مَكْتُوبٌ "لَعَنَ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لَكُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ آوَى لِنَا لَهُ مَنْ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّهُ مَنْ آوَى مُخْدِثًا قَالُ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّهُ مَنْ آوَى مُخْدِثًا قَالَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّهُ مَنْ آوَى مُخْدِثًا قَالَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّهُ مَنْ آوَى اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّهُ مَنْ آوَى مُخْدِثًا قَالَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّهُ مَنْ اللهُ مُنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّهُ مَنْ الْعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ الْعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ الْعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ الْعَالَ وَلَعَنَ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِلهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَلْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَا اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مُنْ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ الله

ترجمہ: حضرت ابوظیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ سی مخص نے حضرت علی الرتضای رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں کوئی الیمی بات بتائے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوص بات بتائے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوص بات بتائے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محص بات بتائے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوص بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری تلوار کی نیام میں جو بچھ ہے وہ ہے کہ اس مخص پراللہ کی اللہ کی اللہ کی لعنت ہوجو تحمیری بوجو کی بدعتی کوٹھکا نہ دے، اس مخص پراللہ کی لعنت ہوجو اللہ میں پراللہ کی لعنت ہوجو تحمیر اللہ کی لعنت ہوجو تحمیر اللہ کی لعنت ہوجو تحمیر اللہ کی لعنت ہوجو تمین کے بیج بدل دے۔

اپنے والدین پرلعنت کرے اور اس مخص پراللہ کی لعنت ہوجو زمین کے بیج بدل دے۔

تحريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - البزية (3009) صحيح البخارى - الفرائض (6374) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح مسلم - العتق (6517) صحيح مسلم - العتق (6517) صحيح مسلم - الأضاحى (6870) صحيح مسلم - الأضاحى (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1470) صحيح مسلم - الأضاحى (1470) صحيح مسلم - الأضاحى (1470) سنن النسائى - الولاء والهبة 2127) سنن النسائى - القسامة (4422) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن أبى داؤد - الديات (4744) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118) سنن الدارمى - الديات (2356)

كفارك لئے دعائے ضرركرنے كابيان

1321 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبِ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسَّانَ الاَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةً عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبِ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْرَابِ "اللهُمَّ امْلُا بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا شَعَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسُطَى حَتَّى آبَتِ يَوْمَ الاَحْرَابِ "اللهُمَّ امْلُا بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا شَعَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسُطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمُسُ" تحفة 10232 معتلى 6359،

ترجمه حضرت علی المرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے فرمایا: الله ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔ تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع صحيح مسلم - البساجد ومواضع صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النسائي - الصلاة (627) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة (1232)

كنكر ب جانور كى قربانى مونے ياند مونے كابيان

1322 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ آبِى طَالِبٍ وَسَالَهُ رَجُلٌ عَنِ الْبَقَرَةِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ آبِى طَالِبٍ وَسَالَهُ رَجُلٌ عَنِ الْبَقَرَةِ كُهَيْلٍ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ الْمَنْسَكَ وسُئِلَ عَنِ الْقَرَنِ فَقَالَ لاَ فَقَالَ لاَ عَنْ سَبْعَةٍ وَسَالَهُ عَلِي الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَسُئِلًا عَنِ الْقَرْنِ فَقَالَ لاَ يَضُرُّهُ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَ يَضُرُّ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَسُلَّمَ أَنْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَالْآذُنَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَسُولَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ نَسْتَشُوفَ الْعَيْنَ وَالْآذُنَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَامَ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَامُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْمُ اللّهُ اللّهُ

تحفة 10064 معتلى 6197،

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عندسے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا ، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے ، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہوتو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں ، اس نے کہا کہ اگروہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جاسکے تو اسے ذرئے کرلو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تھم دیا ہے کہ جانور کے آئے اور کان اچھی طرح دیکھے لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الغرمذى - الأضاحى (1503) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (2804) سنن أبى ماجه - الأضاحى (3142) سنن أبى ماجه - الأضاحى (3145) سنن المنارمى - الأضاحى (1/125) سنن الدارمى - الأضاحى (1/125)

حارمقتولوں کی دیت کابیان

1323 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا بَهُزْ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ الخُبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ آنَّ عَلِيًّا كَانَ بِالْيُمَنِ فَاحْتَفُرُوا زُبْيَةً لِلاَسَدِ فَجَاءَ حَتَى وَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقُ الآخَرُ وَتَعَلَّقُ الآخَرُ وَتَعَلَّقُ الآخَرُ بِآخَر حَتَّى صَارُوا ارْبَعَةً فَيَجَرَحَهُمُ الاَسَدُ فِيهَا فَمِنْهُمْ مَنْ مَاتَ فِيهَا وَمِنْهُمْ مَنْ أُخْرِجَ فَمَاتَ وَقَلَ فَتَنَازَعُوا فِي ذَلِكَ خَتَى اَعَدُوا السِّلاحَ - قَالَ - فَاتَناهُمُ عَلِيٌّ فَقَالَ وَيُلكُمُ تَقُتُلُونَ مِاتَتَى إِنْسَانٍ فِي شَأْن ارْبَعَةِ حَتَى اَعَدُوا السِّلاحَ - قَالَ - فَاتَناهُمُ عَلِيٌّ فَقَالَ وَيُلكُمُ تَقُتُلُونَ مِاتَتَى إِنْسَانٍ فِي شَأْن ارْبَعَةِ وَلِلاَ السِّي تَعَالَوُا السِّلاحَ - قَالَ - فَاتَناهُمُ عَلِيٌّ فَقَالَ وَيُلكُمُ تَقُتُلُونَ مِاتَتَى إِنْسَانٍ فِي شَأْن ارْبَعَةِ وَلِلاَ السِّي تَعَالَوُا السِّلاحَ - قَالَ - فَاتَناهُمُ عَلِيٌّ فَقَالَ وَيُلكُمُ تَقُتُلُونَ مِاتَتَى إِنِّي النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِلنَّائِي تُعُولُ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ قَالَ فَقَضَى فِيلِوا إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ حَمَّالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ حَمَّا اللهِ عَلَيْهِ وَلِللَّالِي النِيقِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهِ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ حَمَّادُ احْسَبُهُ قَالَ كَانَ مُتَكُمُ وَ الْحَقَى فَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَا إِلَى النَيْقِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَيْهُ وَا إِلَى النَّيْقِى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْ

ترجمہ: حضرت حنش کنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یمن میں ایک قوم نے شیر کوشکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا شیر اس میں گر پڑاا چا تک ایک آ دمی بھی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسراحتی کہ چارآ دمی گر پڑے (اس گڑھے میں موجود شیرنے ان سب کوزخمی کردیا، یدد کھے کرایک آ دمی نے جلدی سے نیز ہ پکڑااور شیر کودے مارا، چنانچ شیر click on link for more books

ہلاک ہوگیا اوروہ چاروں آ دمی ہمی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل لیسے)۔ مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسر ہے کہ سنسا منے آ گئے ، اتنی دیر میں حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عند آ پنچا اور کہنے گئے کیا تم چار آ دمیوں جنگ کے بدلے دوسو آ دمیوں کو آل کرنا چاہتے ہو؟ میں تبہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں ، اگرتم اس پرراضی ہو گئے توسیجھو کہ فیصلہ ہوگیا، فیصلہ بیہ کہ جو محف پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوقھائی دیت دے دواور چوتھے کو کھمل دیت دے دو، دوسرے کو تبائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ شلیم کرنے سے انکار کردیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں بی دو، دوسرے کو تبائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ شلیم کرنے سے انکار کردیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں بی نہیں آیا) چنا نجہ دہ نمی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تبہارے درمیان فیصلہ فرمایا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کونا فذکر دیا۔

مریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کونا فذکر دیا۔

حضرت على المرتضى رضى الله عند ي محبت ركھنے كابيان

1324ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى حَجَّاجُ بُنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِى نُعَيْمُ بُنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حَدَيْدِ خُرِي مَنْ كُنُدتُ مَوْلاً هُولاً هُولاً هُولاً قَالَ فَزَادَ النَّاسُ بَعُدُ وَالِ مَنْ وَالاَهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ مَعَلَى مَعْدَلُ وَالِهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ مَعَلَى مَعْدَلَ مَعْدَلُ مَعَلَى مُحمع 9/107،

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پریہ فرمایا تھا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں ،علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں ، بعد میں لوگوں نے اس پریہا ضافہ کرلیا کہ اے اللہ! جس کا بیہ دوست ہوتو اس کا دوست بن جااور جس کا بیرتثمن ہوتو اس کا دشمن بن جا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمدي - المناقب (3713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/152

قربانی والے جانور کی آنکھ اور کان کو اچھی طرح دیکھ لینے کابیان

1325 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا بَهُزُ بُنُ اَسَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آنُبَانَا سَلَمَةُ بُنُ سَلَمَةَ آنُبَانَا سَلَمَةُ بُنُ سَلَمَةَ آنُبَانَا سَلَمَةً بُنُ عَدِي آنَ عَلِيًّا سُئِلَ عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنُ سَبُعَةٍ وَسُئِلَ عَنِ الْمَعْرَةِ فَقَالَ عَنُ سَبُعَةٍ وَسُئِلَ عَنِ الْعَرَجِ فَقَالَ مَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ وَثُمَّ قَالَ امَرَنَا الْمَنْسَكَ وَلُمُ قَالَ الْمَرَنَ الْعَرْجِ فَقَالَ مَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ وَثُمَّ قَالَ امْرَنَا الْمَنْسَكَ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسُئِلَ عَنِ الْعَرْجِ فَقَالَ مَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ وَثُمَّ قَالَ الْمَرَنَا اللهُ مَا بَلَعْتِ الْمَنْسَكَ وَلَا أَنْ اللهُ عَنِ الْعَرْجِ فَقَالَ مَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ وَلَا أَنْ اللهُ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ مَا يَلُولُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ مَا يَعْرَبُ وَالْا فُنْيَنِ وَالْا فُنْيَنِ وَالْا فُنينِ وَالْا فُنينِ وَالْا فُنينِ وَالْافُنَيْنِ وَالْافُنَانِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ مَا يَعْرَبُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ

تر جمد: ایک آ دی نے حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا ، انہوں نے فرمایا کہ ایک دانکہ دانکہ و click on link for more books

گائے سات آ دمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کداگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہوتو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کداگر اور کانٹاڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جاسکے تواسے ذبح کرلو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تھم دیا ہے کہ جانور کے آئھا ورکان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن ابن ماجه - الأضاحى (4304) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) سنن البن ماجه - الأضاحى (3145) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمى - الأضاحى (1952)

کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا کا بیان

1326 و حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنُ آبِي الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ اَعْبُدَ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ بْنُ آبِي طَالِبٍ يَا ابْنَ اَعُبُدَ هَلُ تَدْرِى مَا حُقُّ الطَّعَامِ قَالَ قُلْتُ وَمَا حَقَّهُ يَا ابْنَ اَبِي طَالِبٍ قَالَ تَقُولُ بِسُمِ اللّهِ اللّهُمَّ بَـارِكُ لَـنَـا فِيــمَـا رَزَقُتَـنَا ٥ قَالَ وَتَدُرِى مَا شُكُرُهُ إِذَا فَرَغْتَ قَالَ قُلْتُ وَمَا شُكْرُهُ قَالَ تَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَشُولَا أَنْ أَلْهُ أَخْبِرُكَ عَنِّي وَعَنْ فَاطِمَةَ كَانَتِ ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتُ مِنْ اكْرَمِ اهْلِهِ عَلَيْهِ وَكَانَتُ زَوْجَتِي فَجَرَتُ بِالرَّحَى حَتَّى آثْرَ الرَّحَى بِيَلِهَا وَاسْتَقَتُ بِالْقِرْبَةِ حَتَّى آثَرَتِ الْقِرْبَةُ بِنَحْرِهَا وَقَمَّتِ الْبَيْتَ حَتَّى اغْبَرَّتُ ثِيَابُهَا وَٱوْقَدَتُ تَـحُتَ الْيقِـدُرِ حَتَّى دَنِسَتُ ثِيَابُهَا فَاصَابَهَا مِنْ ذَلِكَ ضَرَرٌ فَقُدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبِّي آوُ خَدَمٍ - قَالَ - فَقُلْتُ لَهَا انْطَلِقِى إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْاَلِيهِ خَادِماً يَقِيكِ حَرَّ مَا اَنْتِ فِيهِ ۞ فَانْطَلَقَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَتْ عِنْدَهُ خَدَماً أَوْ خُدَّاماً فَرَجَعَتْ وَلَمْ تَسْأَلُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثِ فَقَالَ "اَلا اَدُلَّكِ عَـلَى مَـا هُـوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ خَادِمٍ إِذَا اَوَيْتِ إِلَى فِرَاشِكِ سَبِّحِى ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ وَاحْمَدِى ثَلاثًا وَثَلاثِينَ وَكَبِّرِى اَرْبَعاً وَثَلاثِينَ * قَالَ فَاخُرَجَتْ رَأْسَهَا ﴿ فَقَالَتْ رَضِيتُ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ٥ مَـرَّتَيْسِ فَلَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ أَوْ نَحْوَهُ 0 تحفة 10245 معتلى 6365

مجمع 5/21، ترجمہ: حضرت ابن اعبد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ نے مجھے سے فر مایا ابن اعبد التمہیں معلوم

ہے کہ کھانے کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا آپ ہی بتائے کہ اس کاحق کیا ہے؟ فرمایا کھانے کاحق بیہے کہ اس کے آغاز میں یوں کہوسم اللہ اللہم بارک لنا فیما رزقتا ، کہ اللہ کے نام ہے شروع کررہا ہوں ، اے اللہ! تونے ہمیں جوعطاء فرما رکھا ہے اس میں برکت پیدافر ما۔ پھر مجھ سے فر مایا کہ کھانے سے فراغت کے بعداس کاشکر کیا ہے، تہمیں معلوم ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ ہی بتائيك كهاس كاشكركيا ہے؟ فرماياتم يوں كہوالحمد للدالذي اطعمنا وسقانا،اس الله كاشكرجس نے جميس كھلايا اور پلايا، پھرفر مايا كه كيا ميس حمهيں اپنی اور حضرت فاطمه رضی الله عنه کی ایک بات نه بتاؤں؟ حضرت فاطمه رضی الله تعالی عنها نبی کریم صلی الله عليه وسلم کی صاخبرادی بھی تھیں، نبی کریم صلی الله علیه وسلم کی نگاہوں میں تمام بچوں سے زیادہ قابل عزت بھی تھیں اور میری رفیقہ حیات بھی تھیں،انہوں نے اتنی چکی چلائی کہان کے ہاتھوں میں اس کے نثان پڑ گئے اورائے مشکیزے ڈھوئے کہان کی گردن پراس کے نثان پر تھیکھر کوا تناسنوارا کہاہے کیڑے غبار آلود ہو گئے، ہانڈی کے نیچاتی آگ جلائی کہ کپڑے بیکار ہو گئے جس سے انہیں جسمانی طور پرشد بداذیت ہوئی۔اتفا قاانبی دنوں نبی کریم صلی الله علیه وسلم کے پاس پھھقیدی یا خادم آئے ہوئے تھے، میں نے ان سے کہا کہ جا کرنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خادم کی درخواست کروتا کہ اس گری سے تو نی جاؤ، چنانچہوہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں ،انہوں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ کے پاس ایک یا کئی خادم موجود ہیں ،لیکن وہ ابنی درخواست پیش نہ کرسکیں اور واپس آ گئیں۔اس کے بعدراوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخریس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ذکر کیا كەكيامىن تىهبىل خادم سے بہتر چىز نەبتا ۇل؟ جىبتم اپنے بستر پرليئوتو ٣٣ د فعەسجان الله،٣٣ د فعدالحمد لله اكبريژه كىلا کرو،اس پرانہوں نے جا درسے اپناسرنکال کرکہا کہ میں اللہ اوراس کے رسول سے راضی ہوں، پھرراوی نے عمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخبس (2945) صحيح البخارى - النفقات (5046) صحيح البخارى - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذى - الدعوات (3408) سنن الترمذى - الدعوات (3408) سنن أبى داؤد - الأدب (5062) مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمى - الاستئذان 2685)

صلوة وسطى يعمرادنمازعصر مون كابيان

1327 - حَدَّفَ اللهِ حَدَّفِنِي آبِي حَدَّفَنَا بَهُزْ حَدَّفَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةً قَالَ كُنّا نَرَى آنَّ صَلاَةً الْوُسُطَى صَلاَّةً الصَّبْحِ - قَالَ - فَحَدَّفَنَا عَلِيٌّ آنَّهُمْ يَوُمَ الاَحْزَابِ عَبِيدَةً قَالَ كُنّا نَرَى آنَّ صَلاَّةً الْوُسُطَى صَلاَّةً الصَّبْحِ - قَالَ - فَحَدَّفَنَا عَلِيٌّ آنَّهُمْ يَوُمَ الاَحْزَابِ الْقَيْدَةِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ الْمَالِقُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

ترجمہ عفرت عبید ورحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ہم صلوۃ وسطی فجری نمازکو بھتے تھے، پھرایک معزت علی الرتعنی رضی اللہ عند نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے فزوہ احزاب کے موقع پر جنگ شروع کی قومشرکیوں نے ہمیں فما زعمر پڑھنے سے روک دیا، اس موقع پر بی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ ان کے بایوں اور قبروں کو آگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نمازعمر ہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ مورج غروب ہوگیا، اس ون ہمیں پر فی جلا کے صلوۃ وسطی سے مرادنمازعمر ہے۔

تخريج المحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - البساجد ومواضع مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النسائى - الصلاة (627) صحيح مسلم - البساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة (1/113) سنن البدمي - الصلاة (1232)

عورتوں کے لئے ریشم کی اباحت کابیان

1328 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَثَنَا شُعْبَةُ آخُبَرَنِى عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بُنِ وَهُبٍ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيْهِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَبِسَهَا عَنْ زَيْدِ بُنِ وَهُبٍ عَنْ عَلِيٍّ آنَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيْهِ حُلَّةً سِيرَاءَ فَلَبِسَهَا وَحَرَجَ عَلَى الْقَوْمِ فَعُرِفَ الْعَضَبُ فِي وَجُهِدٍ فَامْرَهُ آنُ يُشَقِّقَهَا بَيْنَ نِسَائِدِهِ تَحفة 10099 معتلى الْقَوْمِ فَعُرِفَ الْعَضَبُ فِي وَجُهِدٍ فَامْرَهُ آنُ يُشَقِّقَهَا بَيْنَ نِسَائِدِهِ تَحفة 6241

ترجمہ حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نی کریم صلی اللہ علیہ دسلم نے ایک رہیمی جوڑ امیرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کرلیا، لیکن جب نی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کے دوئے انور پرناراضکی کے اثر ات دیکھے تو میں نے نی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کے حکم پراسے اپی مورتوں میں تقسیم کردیا۔

تخريج الحديث:

ومحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الطبات (2078) سنن الترمذى - الطبات (1725) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - الزينة (1043) سنن النسائى - الزينة (1043) سنن النسائى - الزينة (5163) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5173)

(5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5187) سنن النسائي - الزينة (5187) سنن النسائي - الزينة (5187) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5378) سنن النسائي - الزينة (4044) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3598) سنن العشرة البشرين بالجنة (1/119) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

وضوے بے ہوئے یانی کو کھڑے ہو کر پینے کابیان

1329 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ اللهِ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهُرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِحِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ النَّعِثُ النَّذَال بُنَ سَبُرَةً قَالَ رَايَتُ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهُرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِحِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ النَّهِ عَلَيْهِ وَرَأَسَهُ وَرِجُلَيْهِ ثُمَّ اَحَذَ فَضَلَهُ النَّعِصُرُ أَتِي بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَا حَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ وَجُهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأَسَهُ وَرِجُلَيْهِ ثُمَّ اَحَذَ فَضَلَهُ فَشَرِبَ قَائِماً وَقَالَ إِنَّ نَاساً يَكُرَهُونَ هَذَا وَقَدْ زَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَهَذَا وُضُوعً مَنْ لَمْ يُحُدِثُ وَ تَحفَة 10293 معتلى 6408،

تر جمہ فضرت زال بن ہر ہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کے سامنے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ظہری نما ذیر بھی ، پھر مجد کے محق میں بیٹھ گئے تا کہ لوگوں کے مسائل حل کریں ، جب نماز عصر کا وقت آیا تو ان کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا ، انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اپنی ہاتھوں ، بازوں ، چہر ہے ، سراور پاوٹ پر یانی کا گیلا ہاتھ پھیرا ، پھر کھڑے وہ پانی پی لیا اور فر مایا کہ بچھلوگ کھڑے ہوکر پانی پینے کونا بہند بجھتے ہیں حالانکہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا ہے جسے میں نے کیا اور فر مایا کہ بچھلوگ کھڑے ہے اس کا وضوم وجود ہو ، بیاس خص کا وضو ہے۔

تخريج الحديث

صحيح البحارى - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/123)

اكور والورجم كي سزا كابيان

1330 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ سَلَمَةً بُنِ كُهَيُّ إِلَى عَلَيْ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ سَلَمَةً بُنِ كُهَيُّ إِلَى الشَّعْبِيِّ آنَ عَلِيًّا قَالَ لِشُرَاحَةً لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ آتَاكِ لَعَلَّكِ قَالَتُ لاَ وَ وَعَلَيْ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا وَضَعَتُ جَلَدَهَا ثُمَّ رَجَمَهَا فَقِيلَ لَهُ لِمَ جَلَدْتَهَا ثُمَّ رَجَمْتَهَا قَالَ جَلَدَتُهَا بِكِتَابِ اللهِ وَرَجَمْتُهَا وَضَعَتْ جَلَدَهَا ثُمَّ رَجَمْتَها قَالَ جَلَدَتُهُا بِكِتَابِ اللهِ وَرَجَمْتُها وَصَعَتْ جَلَدَها ثُمَّ رَجَمَها فَقِيلَ لَهُ لِمَ جَلَدْتَهَا ثُمَّ رَجَمْتَها قَالَ جَلَدَتُهُا بِكِتَابِ اللهِ وَرَجَمْتُها بَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ تَحَفَّةً 1014 معتلى 6288،

ترجمہ: حصرت امام شعنی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ سے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہوسکتا ہے ترجمہ:

تجنے زبروت اس کام پرمجور کیا گیا ہو؟ شاید وہ تمہارا شونہر،ی ہو؟ لیکن وہ ہر ہات کے جواب میں "بنہیں" کہتی رہی، چنا نچہ حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عند نے وضع حمل کے بعد اسے کوڑے مارے اور پھراس پر حدرجم جاری فرمائی کسی نے بوچھا کہ آپ نے اسے دونوں سزائیں کیوں ویں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ سلی "اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الحدود (6427) مستد أحدد - مسئد العشرة البيشرين بالجنة 1/153)

قرآن سی اور سی ان والے کی نصیلت کابیان

1331 ز- حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بَنُ الْحُسَيْنِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عُبَيْدِ بَنِ سَعُدٍ مِسَابٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَّاحِدِ بَنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ بَنُ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بَنِ سَعُدٍ حِسَابٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَاحِدِ بَنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ بَنُ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بَنِ سَعُدٍ حَسَابٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَاحِدِ بَنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ بَنُ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بَنِ سَعُدٍ عَنْ عَلِي قَالاَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَاحِدِ بَنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ بَنُ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بَنِ سَعُدٍ عَنْ عَلِي قَالاَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خِيَادُكُمْ مَنْ تَعَلَّمُ الْقُرُآنَ وَعَلَّمَهُ" عَنْ عَلِي قَال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خِيَادُكُمْ مَنْ تَعَلَّمُ الْقُرُآنَ وَعَلَّمُهُ" تَحَدُ عَلِي قَال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خِيَادُكُمْ مَنْ تَعَلَّمُ الْقُرُآنَ وَعَلَّمَهُ" تَعَلَّمُ اللهُ عَالُو كَالِ وَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خِيَادُكُمْ مَنْ تَعَلَمُ اللهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَيْلُولُ عَلْهُ وَالْكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَقُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَامً اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَامِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُمْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَي

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایاتم میں سے بہترین وہ ہے وقر آن سیکھے اور سکھائے۔

تحريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل القرآن (2909)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/153)

قرض سے نجات پانے کی دعا کابیان

1332 ز حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبُو عَبُدِ الرَّحُمٰنِ عَبُدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيةً عَنُ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بَنِ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيِّ عَنُ سَيَّارٍ آبِى الْحَكَمِ عَنُ آبِى وَائِلٍ قَالَ آتَى عَلِيًّا رَجُلُّ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بَنِ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيِّ عَنُ سَيَّارٍ آبِى الْحَكَمِ عَنُ آبِى وَائِلٍ قَالَ آتَى عَلِيًّا رَجُلُّ فَقَالَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّى عَجَزُتُ عَنُ مُكَاتَبَتِى فَاعِنِينَ فَقَالَ عَلِيٌّ الاَ أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ فَقَالَ يَا آمِيرَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلِ صِيرٍ دَنَانِيرَ الأَذَاهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثُلُ جَبَلِ صِيرٍ دَنَانِيرَ الأَذَاهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثُلُ جَبَلِ صِيرٍ دَنَانِيرَ الأَذَاهُ اللهُ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِي بِفَضَلِكَ عَمَّنُ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِي بِفَصَلِكَ عَمَّنُ عَلَى اللهُ عَلَى وَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامً عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

ترجمہ حضرت ابودائل بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک مخص حضرت علی الرتضای رضی اللہ عند کی خدمت میں حاضر ہوااور کہنے لگا کہ امیر المومنین! میں بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز آگیا ہوں ،آپ میری مددفر ماہیے ،انہوں نے فرمایا کیا ہیں تمہیں وہ کلمات نہ سکھا دوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے؟ اگرتم پرجبل صیر کے برابر بھی دینار قرض ہوگا تو اللہ اسے ادا کروا دے

گا، اس نے کہا کیون ہیں، فرمایا ید عاء پڑھتے رہا کرو، السلھم اکسفسی بسحد لالك عن حوامك واغننی بفضلك عمن مسواك، اسائلة بالت الله عن الله الله عن الله ع

تخريج البحديث:

سنن الترمِني - الدعوات (3563)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/153)

منے کے اوقات میں برکت کی دعا کا بیان

1333 ز - حَدَّفَ اللهِ عَلَيْ اللهِ حَدَّثَ اللهِ حَدَّثَ الْمُحَدِّرِيُ وَمُحَمَّدُ بَنُ آبِى بَكُو الْمُقَدِّمِ وَرَوْحُ بَنُ عَبِيدِ بَنِ حِسَابٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ وَرَوْحُ بَنُ عَبِيدِ بَنِ حِسَابٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ اللهُ عَمَرَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا إِلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا إِلْ المَّاتِي فِي بُكُورِهَانَ" سَعْدٍ عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا إِلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا إِلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا إِلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا إِلْهُ الْمُعَلِي فِي بُكُورِهَانَ" (1/154) معتلى 6409،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فر مایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فر ما۔

ميره ،قسيداوراترج كمفهوم كابيان

1334 - حَدَّنَ مَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّنَا عَفَانُ حَدَّنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِم بُنِ كُلَيْبٍ حَدَّلَ مِنْ آبُو بُرْدَةَ بُنُ آبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ جَالِساً مَعَ آبِي مُوسَى فَآتَانَا عَلِيٌّ فَقَامَ عَلَى آبِي مُوسَى فَآمَرَهُ بِآمُو بِنُ آمُو النَّاسِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُلِ مُوسَى فَآمَرَهُ بِآمُو مِنْ آمُو النَّاسِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِّهُ فَلَى السَّبَابَةِ آوِ الْوسُطى - قَالَ عَاصِمٌ آنَ اللهُ عَلَى وَسَلِّهُ فَلَى عَلَيْهِ وَلَهُ الْمُعْرَةُ وَالْقَسِيَّةِ وَ الْقَسِيَّةِ وَالْقَسِيَّةِ وَالْقَسِيَّةِ وَالْقَسِيَّةِ وَالْعَلَى السَّبَابَةِ آوِ الْوسُطى - قَالَ عَاصِمٌ آنَ اللهُ مَنْ السَّابَةِ آوِ الْوسُطى - قَالَ عَاصِمٌ آنَ اللهُ مَنْ السَّابَةِ وَالْقَسِيَّةِ وَالْقَسِيَّةِ وَالْقَسِيَّةِ وَالْقَسِيَّةِ وَالْقَسِيِّةِ وَالْعَلَى السَّبَةِ وَالْقَسِيْقِ وَالْعَلَى السَّبَابِةِ وَالْقَسِيْقِ وَالْعَلَى السَّبَابِةِ وَالْعَلَى السَّبَاءِ اللهُ اللهُ اللهُ الْعُولِيقِي الْمَعْوَلِ الْمَامِ الْوَالِمَ اللهُ الْمُقَالُ الْاللهُ الْمَعْوَلِ الْمَامِ اللهُ الل

ترجمه حضرت ابوبرده بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ

تشریف نے آئے، انہوں نے آ کرہمیں سلام کیا اور میرے والدصاحب کولوگوں کا کوئی معاملہ سپروفر مایا اور فرمانے سکے کہ جمعے رسول التدسلي التدعليه وسلم في ارشاد فرمايا تعاالله سع مرايت كي دعاء ما فكاكرواور بدايت سع بدايت الطريق مراد في كرواورالله ےدر تھی اور سداد کی دعاء کیا کرواوراس سے تیر کی در تھی مرادلیا کرو۔ نیز نی کریم صلی الله علیه وسلم نے مجھے شہادت یا درمیان والی انکی میں انگوشی بہننے سے منع فر مایا ہے ، راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی الرتعنی رضی اللہ عند کھڑے ہوئے تھے اس لئے انگلیوں کا اشارہ میں سیج طور پر سمحہ ندسکا، پھرانہوں نے فرمایا نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سرخ دھاری داراور دیتمی کیڑوں سے منع فرمایا ب، ہم نے پوچھاامیرالمونین! "میر و" (بیلفظ مدیث میں استعال ہواہے) سے کیا مراد ہے؟ بیکیا چر ہوتی ہے؟ فرمایا حورتین ايے شوہروں کی سواری کے کجادے پرر کھنے کے لئے ایک چیز بناتی تھیں (جسے زین پوش کہا جاتا ہے) اس سے وہ مراد ہے، پھرہم نے پوچھا کہ "قسیہ" سے کیامراد ہے؟ انہوں نے فرمایا شام کے وہ کیڑے جن میں "اتری" جیسے تقش ونگار ہے ہوتے تھے، ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے کتان کے بنے ہوئے کیڑے دیکھے تو میں مجھ گیا کہ بیوبی ہیں۔

تحريج الحديث: صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2725) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن النائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5210) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/154)

محرم کے روزے کی فضیلت کا بیان

1335ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ آخُو حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بُنُ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِعَلِي يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَئُ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي اَنُ اَصُومَ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ مَا سَمِعْتُ اَحَداً سَالَ عَنْ هَذَا بَعُدَ رَجُلِ سَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آئَ شَهْرٍ تَأْمُرُنِى آنُ آصُومَ بَعْدَ رَمَصَانَ فَقَالَ "إِنْ كُنْتَ صَائِماً شَهْزاً بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ وَفِيهِ يَوُمُ تَابَ عَلَى فَرُم وَيَتُوبُ فِيهِ عَلَى قَرْمٍ " تحفة 10295 معتلى 6410،

ترجمه: حعرت نعمان بن سعد بيان كرتے ہيں كه ايك آ دى نے حضرت على الرئفنى رضى الله عندسے يو جما امير المومنين! رمضان کے بعد آپ جھے س مہینے کے روزے رکھنے کی تا کید کرتے ہیں؟ فرمایا کہ میں نے صرف ایک آ دمی کوئی کریم صلی الله علیہ وسلم سے ایسا سوال کرتے ہوئے سنا تھا، اس کے بعد بیدوا حدآ دی ہے جس سے میں بیسوال سن رہا ہوں ،اس کے جواب میں نی كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا تھا كه اگرتم رمضان كے بعد كسى مينے كے روز ك ركھنا جائے ہوتو ماه محرم كے روز كوك كيونك بيد الله كامهينه ب،اس مين ايك دن ايها ب جس مين الله في ايك قوم كي قوبة ول كي مي اورالله ايك قوم كي قوبة ول كركا-تحريج الحديث:سنن العرمذي - الصوم (741)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/154) سنن الدارمي -

الصوم 1756)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1336 و حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبُدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَحَدَّثَنِي مَعُدِ عَنْ عَبُدِ النَّحُمْنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُ مَا لِي قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُ مَا لِي أَلْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُ مَا لِي أَلْ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا لِي أَلْ قَالَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا لِي أَلْ قَالَ وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا لِي أَلْ فَعَالَى وَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا لِي أَلْ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا لَهُ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَالِي فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ مَا لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلْوا اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ ال

. ترجمه حضرت علی الرتضی رضی الله عند بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله علیه وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے الله! میری امت کے ضبح کے اوقات میں پر کت عطاء فرما۔

سنت کے مطابق وضوکرنے کا بیان

1337 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَرَاهُ عَنُ آبِي عَوَانَةَ عَنُ حَالِدِ بَنِ عَلَقَمَةَ عَنُ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ آتَيُتُ عَلِيًّا وَقَدُ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصُنَعُ بِالطَّهُورِ وَقَدُ صَلَّى مَا يُرِيدُ عَبُدِ خَيْرٍ قَالَ آتَيُتُ عَلِيًّا وَقَدُ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصُنعُ بِالطَّهُورِ وَقَدُ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا آنُ يُعَلِّمَ مَنَا لَ فَلَاثًا ثُمَّ عَمَسَ يَدَهُ إِلَاءً فَصَبُّ عَلَى يَدِهِ فَعَسَلَهَا ثَلاَثًا ثُمَّ عَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءَ فَصَبُّ عَلَى يَدِهِ فَعَسَلَهَا ثَلاثًا ثُمَّ عَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءَ فَصَبُ عَلَى يَدِهِ فَعَسَلَهَا ثَلاثًا ثُمَّ عَمَلَ يَدَهُ وَالْمَنِي ثَلاثًا قُمْ تَمَصُمَصَ وَتَنَثَّرَ مِنَ الْكُفِّ الَّذِى أَخَذَ مِنهُ ثُمَّ عَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثًا وَعَمَلَ يَدَهُ وَلَمَن فَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلاثًا ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأُسِهِ وَجُهَةُ ثَلاثًا وَعَمَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلاثًا ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأُسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَ عَسَلَ رِجُلَهُ الْيُمْنَى ثَلاثًا وَرِجُلَهُ الشِّمَالَ ثَلاثًا ثُمَّ عَلَى مَن مَرَّهُ أَن يَعْلَمَ طُهُورَ مَن اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُو هَذَالَ تَحفة 1023 معتلى 6344،

ترجمہ حضرت عبد خبر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بیس حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ نماز پڑھ بھی تھے، انہوں نے پانی منگوایا، ہم سو پہنے گے کہ نماز پڑھنے کے بعد اب بیر پانی کا کیا کریں گے، ان کا مقصد صرف ہمیں تعلیم دینا تھا، چنا نبچہ ان کے پاس ایک طشت اور برتن لایا گیا، انہوں نے وہ برتن اٹھایا اور اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور تین دفعہ انہیں دھویا، پھراسے برتن میں ڈالا، تین دفعہ دھویا، وروں بازووں کو برتن میں ڈالا اور دونوں ہتھیلیوں سے سرکا ایک دفعہ سے کیا اور مختوں سمیت تین تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور دونوں ہتھیلیوں سے سرکا ایک دفعہ سے کیا اور مختوں سمیت دونوں پاؤں تین تین تین دفعہ دھوئے، پھر فرا بایک ہو شخص کیا کہ جو شخص نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضوم علوم کرنا جا ہتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ای طرح وضوکیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهار

الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحدد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/114)

قصاب كوبه طور مز دوري كوشت يا كهال دينے كى ممانعت كابيان

1338 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ٱنْبَانَا زُهَيْرُ بُنُ مُعَاوِيَةَ آبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبُدِ الْكَوْرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ آبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ آمَرَنِي رَسُولُ اللهِ الْكَوْرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَلَى بُدُنِهِ وَآنُ آتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَآجَلَتِهَا وَآنُ لاَ صَلَّى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تھم دیا کہ قربانی کے موقع پرآپ کے ساتھ موجودر ہوں اور یہ کہانی اللہ علیہ اللہ اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں اور یہ بھی تھم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدور کی کے طور پرندوں اور قرمایا کہ اسے ہم اپنے پاس سے مزدوری دیتے تھے۔

تخريج الحديث

صحيح البخاري - الجبر (1621) صحيح البخاري - الحبر (1629) صحيح البخاري - الحبر (1630) صحيح البخاري - الحبر (1631) صحيح البخاري - الحبر (1317) صحيح مسلم - الحبر (1317) صحيح مسلم - الحبر (1317) سنن أبي داؤد - البناسك (1719) سنن البناسك (1769) سنن البناسك (1769) سنن البناسك (1769) سنن البناسك (1940) سنن البناسك (1940)

دیتے تھے۔

نماز قضاء موجانے كسبب افسوس كرنے كابيان

1340 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ آنْبَانَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي حَسَّانَ عَنْ عَلِي آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللهُ عَبْدَ وَهُوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللهُ مَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِي الصَّلاَةِ الْوُسُطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمُسُ اَوْ قَالَ حَتَّى اللهُ مَا اللهُ مُسْنَ وَ قَالَ حَتَى السَّلَهُ اللهُ مَا اللهُ مُسْنَ وَ الْكَلْمَتَيْنِ وَتَحْفَة 10232 معتلى 6359،

ترجمد حضرت على المرتعنى رضى الله عند بيان كرتے بي كه غزوه خندق كون نى كريم صلى الله عليه وسلم في فرمايا: الله ان (مشركين) كه كمرول اور قبرول كوآ ك سے بعردے كه انہوں نے بميں نماز عصر نبيس پڑھنے دى يہال تك كه سورج غروب ہو كيا۔ تعنويج المحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - الساجد ومواضع صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) سنن التائي - الصلاة المحلاة (627) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (4984) سنن النائي - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

مرفوع القلم لوگول برحد جاری نه کرنے کابیان

1341 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنْ آبِي طَبُهُ اللهِ عَدَّبُوا بِهَا لِيَرْجُمُوهَا طَبْيَانَ الْجَنْبِي آنَّ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ أَتِي بِامْرَآةٍ قَدْ زَنَتْ فَامَرَ بِرَجْمِهَا فَانْتَزَعَهَا عَلِي مِنْ أَيْلِيهِمْ وَرَدَّهُمُ فَلَي فَلَا مَا هَلِهِ قَالُوا زَنَتْ فَامُوا رَدَّنَا عَلِي قَالَ مَا فَعَلَ هَذَا عَلِي إِلَّا لِشَيْءٍ قَدُ فَرَجَعُوا إِلَى عُمَر فَقَالَ مَا رَدَّكُمْ قَالُوا رَدَّنَا عَلِي قَالَ مَا فَعَلَ هَذَا عَلِي إِلَّا لِشَيْءٍ قَدُ فَرَجَعُوا إِلَى عُمَر فَقَالَ مَا رَدَّكُمْ قَالُوا رَدَّنَا عَلِي قَالَ مَا لَكَ رَدُدُتَ هَوُلاَءِ قَالَ امَا سَمِعْتَ عَلِمَهُ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَمُ اللهُ اللهُ عَمُ اللهُ عَلَى عَل

نے کہا کہ کیا آپ نے بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئیں سنا کہ تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہوتے ہیں، سویا ہوا فضی جب تک بیدار نہ ہوجائے، بچہ جب تک بالغ نہ ہوجائے اور دیوانہ جب تک اس کی عقل واپس نہ آ جائے؟ فرمایا کیوں نہیں، حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ عورت فلال قبیلے کی دیوانی عورت ہے، ہوسکتا ہے کہ جس شخص نے اس سے بدکاری کی ہے، اس وقت بیدا ہے ہوئی میں نہ ہواور دیوانی ہو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بھائی! مجھے تو نہیں ہے ، انہوں نے کہا کہ پھر بھی بھی نہیں ہید ، تا ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھراس پر حدرجم جاری نہیں فرمائی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - التحلود (1423) سنن أبي داؤد - الحلود (4399) سنن أبي داؤد - الحلود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

اوقات صبح میں امت مسلمہ کے لئے برکت ہونے کابیان

1342ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبُو بَكُرِ بَنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ مُسُهِرٍ وَحَدَّثَنِى رَوْحُ بَنُ عَبُدُ الرَّحُمٰنِ بُنُ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بُنِ بَنُ عَبُدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُمَّ بَارِكُ لُأَمَّتِي فِي بُكُورِهَانَ" معتلى 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کدرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فر مایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فر ما۔

سجدے کی حالت میں دعا کرنے کابیان

1343ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى عُبَيْدُ اللهِ بَنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بَنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدْثَنَا عَبُدُ اللهِ مَنْ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بَنِ سَعُدٍ عَنْ عَلِيّ بَنِ آبِى طَالِبٍ رَفَعَهُ آنَهُ صَلَّى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمْنِ بَنُ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بَنِ سَعُدٍ عَنْ عَلِيّ بَنِ آبِى طَالِبٍ رَفَعَهُ آنَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ يَقُرَآ الْقُرُآنُ وَهُوَ رَاكِعٌ وَقَالَ "إِذَا رَكَعُتُمُ فَعَظِمُوا اللَّهَ وَإِذَا سَجَدُتُمُ فَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ يَشْرَجَابَ لَكُمْنَ " معتلى 6411 مجمع 2/127،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی التدعنہ ہے مرفو عامروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت ہے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم رکوع میں جاؤتو اللہ کی عظمت بیان کیا کرواور جب مجدہ میں جاؤتو اس سے دعاء کیا کرو،امید ہے کہ تمہاری دعاقبول ہوگی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480)

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى المدلاة (264) سنن الترمذى - اللباس والزينة (2078) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5273) سنن النسائى - الزينة (5278) سنن النسائى - الزينة (5388) سنن النسائى - الزينة (5278) سنن النسائى - الزينة (5278) سنن النسائى - الزينة (5378) سنن النسائى - الزينة (5278) سنن النسائى - الزينة (5378) سنن النسائى - الزينة (5278) سنن النسائى - الزينة (5378) سنن النسائى - الزينة (5378) سنن النسائى - الزينة (5404) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) مسند أحمد - مسند العشرة (1788)

بدعقيده لوگول كول كردين كابيان

1344 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عَدِيِّ عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبِيدَةُ لاَ أُحِدِثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَلَفَ لَنَا عَبِيدَةُ ثَلاَتَ مِرَادٍ وَحَلَفَ لَهُ عَلِى عَبِيدَةُ لاَ أُحَدِثُك إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَلَفَ لَنَا عَبِيدَةُ ثَلاتَ مِرَادٍ وَحَلَفَ لَهُ عَلِى عَبِي عَبِيدَةُ لِللهُ الّذِينَ يَقُتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَى إِلَى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ إِى وَرَبِّ الْكُعْبَةِ إِي مُؤْدُنُ الْيَدِنَ مَعْدُونُ الْيَذِنَ الْيَكِنَ الْيَدِنَ الْيَكِنَ الْيَذِنَ الْيَكِنَ الْيَذِنَ لَمُ وَاللهُ اللهُ عَبِهُ فَالَ اللهُ مُؤْدُنُ الْيَدِنَ مَعْتُهُ مِنْهُ قَالَ إِنْ مُؤْدُنُ الْيَدِنَ الْيَدِنَ الْلهُ مُودَنُ الْيَدِنَ الْعَلِيْ وَمَوْدُنُ الْيَدِنَ الْكُولُونُ الْيَدِنَ الْيَدِنَ الْيَكِنَ الْيَذِي اللهُ اللهُ مُودَنُ الْيَدِنَ الْيَكِنَ الْيَذِي اللهُ اللهُ مُعْدَلًى اللهُ مُودَنُ الْيَدِنَ الْيَعْمَ الْيَاسِلَ مُعْمَدِ فِي مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مُودَنُ اللهُ الل

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو قرمایا کہ ان میں ایک آوی ناقص الخلقت بھی ہوگا ، اگرتم حدسے آگے نہ بڑھ جاؤتو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جواللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قبل کرنے والوں سے فرمار کھا ہے ، داوی ہے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے بوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سناہے ؟ توانہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی شم۔

تخريج الحديث

صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کابیان

1345 (- حَدَّثَ نَسَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى آبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنِى عَلِى بُنُ مُسُهِرٍ وَآبُو مُعَاوِيَةَ عَنُ عَبُدِ الرَّحْ مَانِ بُنِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُ مَارِكُ لُامَّتِى فِى بُكُورِهَانَ" معتلى 6409،

تر جمہ: حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عنہ ہیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ دسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے مبح کے اوقات میں بر کمت عطا وفر مار

قیامت کے دن اولیاء الله کی شان کا بیان

1346 ز- حَدَّقَنَا اللهِ حَدَّثَنِى سُوَيْدُ بُنُ سَعِيدٍ آخُبَرَنَا عَلِى بُنُ مُسْهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا النَّعْمَانُ بُنُ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ عَلِي فَقَرَا هَاذِهِ الآيَةَ (يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُسَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفُداً) قَالَ لا وَاللهِ مَا عَلَى اَرُجُلِهِمْ يُحْشَرُونَ وَلاَ يُحْشَرُ الْوَفُدُ عَلَى الرَّجِلِهِمْ وَلَكِدَنُ يُونُونَ بِنُوقٍ لَمْ يَرَ الْخَلاَئِقُ مِثْلَهَا عَلَيْهَا رَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَرْكَبُونَ عَلَيْهَا وَجَلِهِمْ وَلَكِدَنُ يُونُونَ بِنُوقٍ لَمْ يَرَ الْخَلاَئِقُ مِثْلَهَا عَلَيْهَا رَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَرْكَبُونَ عَلَيْهَا وَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَرْكَبُونَ عَلَيْهَا وَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَرْكُبُونَ عَلَيْهَا وَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَرْكُبُونَ عَلَيْهَا وَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَرْكُبُونَ عَلَيْهَا حَتَّى يَضُوبُوا ابْوَابَ الْجَنَّةِ مَعَلَى 6412 مجمع 7/55

ترجمہ : حضر تنعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ کے پاس ہیٹھے ہوئے تھے،
انہوں نے اس آ بیت کی تلاوت کی کہ قیامت کا دن وہ ہوگا جس میں ہم متفیوں کورخمن کی بارگاہ میں ایک وفد کی صورت میں جمع کریں گے اور فر مایا کہ بخد ا! انہیں پاؤں کے بل چلا کرجمع نہیں کیا جائے گا، بلکہ انہیں ایسی اونٹیوں پرسوار کیا جائے گا جمن کی مثل اس سے قبل مخلوق نے نہ دیکھی ہوگی ، ان پرسونے کے کجاوے ہوں گے اور وہ اس پرسوار ہوں گے یہاں تک کہ جنت کے درواز رے کھٹکھٹا کیں

جمره عقبه كى رمى تك تلبيه يرصن كابيان

1347 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَلَّنَيْ آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِى عَدِيٍّ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِينَ اَبَانُ بُنُ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةً قَالَ وَقَفْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ فَلَمُ ازَلُ اَسْمَعُهُ يَقُولُ لَبَيْكَ حَدَّثَنِى اَبَاعُبُدِ اللهِ مَا هَذَا الإِهْلاَلُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ اَبِى لَبُيْكَ حَتَّى رَمَى الْجَمُرَةَ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبُدِ اللهِ مَا هَذَا الإِهْلاَلُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ اَبِى لَبُيْكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حَتَى النَّهَى إِلَى الْجَمُرَةِ وَحَدَّثَنِى آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حَتَى النَّهَى إِلَى الْجَمُرَةِ وَحَدَّثَنِى آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَ حَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَ حَتَى النَّهَى إِلَى الْجَمُرَةِ وَحَدَّثَنِى آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَ حَتَى النَّهَى إِلَى الْجَمُرَةِ وَحَدَّثَنِى آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهَلَ حَتَى النَّهَى إِلَى الْجَمُرَةِ وَحَدَّثَنِى آنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهَلَ حَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهَلَ حَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهَلَ حَتَى الْعُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهَلَ حَتَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهُ وَحَدَّيْنِى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ مُلْكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَلْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الْعَلَالُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَا لَهُ الْعَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْمُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهِ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ الْعَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

ترجمہ: حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے آئہیں مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تا آ ککہ انہوں نے جمرہ عقبہ کی رمی کرلی، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے والدصاحب کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تھا تو میں نے آئہیں بھی جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا، میں نے ان سے اس حوالے پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں انہوں ہوئے سنا۔

محرم كروز _ كى فضيلت كابيان

1348 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى زُهَيْرٌ آبُو حَيْفَمَةَ حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰ بِنُ اللهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰ بِنُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا إِللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنْ كَنْتَ صَائِماً شَهُراً اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنْ كُنْتَ صَائِماً شَهُراً اللهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ كُنْتَ صَائِماً شَهُراً اللهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيُنَابُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيُنَابُ فِيهِ عَلَى آبُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيُنَابُ فِيهِ عَلَى آجُورِينَ " تَحْفَة 10295 معتلى 6410

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ!

رمضان کے علاوہ بھے کوئی ایسا مہینہ بتا ہے جس کے میں روزے رکھ سکوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا: کہ اگرتم رمضان کے

بعد کسی مہینے کے روزے رکھنا چاہتے ہوتو ماہ محرم کے روزے رکھو، کیونکہ بیاللہ کامہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں اللہ نے

باک قوم کی نوبہ قبول کی تھی اور اللہ ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصوم (741)مسند أحمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/155) سنن الدارمي - الصوم 1756)

د بن اہمیت کا بیان

1349 - حَدَّفَ اللهِ حَدَّفَ اللهِ حَدَّفَ اللهِ حَدَّفَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا رِبْعِي عَنْ عَلِي قَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا جِيرَانُكَ وَحُلَفًا وُكَ لَيْسَ بِهِمْ رَغُبَةٌ فِي الدِّينِ وَلاَ رَغُبَةٌ فِي جِيرَانُكَ وَحُلَفًا وُكَ وَإِنَّ نَاسًا مِنْ عَبِيدِنَا قَدُ اتّولُكَ لَيْسَ بِهِمْ رَغُبَةٌ فِي الدِّينِ وَلاَ رَغُبَةٌ فِي الْمِينَ وَلاَ رَغُبَةٌ فِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَع اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَع اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَع اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ ال

ترجمہ حضرت علی المرتفای رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ قریش کے پچھلوگ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ ہم آپ کے پڑوی اور آپ کے حلیف ہیں ، ہمارے پچھفلام آپ کے پاس آگئے ہیں ، انہیں وین سے رغبت ہے اور نہ ہی اس کی بچھ ہو جھ سے کوئی دلچہی ہے ، اصل میں وہ ہماری جائیدا داور مال و دولت اپنے قبضہ میں کر کے فرار ہو گئے ہیں ، اس کئے آپ انہیں ہمارے حوالے کر دیں ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبروضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہے ہیں ، اس کئے آپ انہوں نے عض کیا کہ ان کی یہ بات توضیح ہے کہ یہ آپ کے پڑوئی ہیں ، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے داود ما اللہ واللہ وی واللہ والل

ر خ انور کارنگ بدل گیا، پھرحصرت عمر رضی الله عندسے ان کی رائے ہوچھی تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ بیآ پ کے پڑوی اور حلیف تو واقعۃ ہیں ،اس پر نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کے چہرے کارنگ متنغیر ہوگیا۔

سجدے کی حالت میں دعا ماسکنے کا بیان

1350 ز - حَدَّفَنَا عَهُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى سُوهُدُ بُنُ سَعِيدٍ سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِانَتَيْنِ اَخْبَرَنَا عَلِى الْمُن مُسُهِدٍ عَنْ عَلِي قَالَ سَالَهُ رَجُلْ آقَرَا بُنُ مُسُهِدٍ عَنْ عَلِي قَالَ سَالَهُ رَجُلْ آقَرَا فِى النَّعُمَانِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِي قَالَ سَالَهُ رَجُلْ آقَرَا فِى السُّجُودِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنِّى نُهِيتُ آنُ آقُراَ فِى السُّجُودِ فَإِذَا رَكَعُتُم فَعَظِّمُوا اللَّهَ وَإِذَا سَجَدُتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِى الْمَسْالَةِ فَقَمِنْ اَنْ يَسْتَجَابَ لَكُمُ" (كُمُ وَعُ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعُتُم فَعَظِّمُوا اللَّهَ وَإِذَا سَجَدُتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِى الْمَسْالَةِ فَقَمِنْ اَنْ يَسْتَجَابَ لَكُمُ" (كُمُ وَعُ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعُتُم فَعَظِّمُوا اللَّهَ وَإِذَا سَجَدُتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِى الْمَسْالَةِ فَقَمِنْ اَنْ يَسُتَجَابَ لَكُمُ " (1/156) معتلى 6411

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک مخص نے حضرت علی الرتضای رضی اللہ عنہ سے بوجھا کہ کیا ہیں رکوع اور عبدہ میں قر اُت کرسکتا ہوں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا ہے جمعے رکوع اور سجدے کی حالت، میں علاوت قر آن سے منع کیا گیا ہے، جبتم رکوع کروتو اللہ کی عظمت بیان کیا کرواور جب سجدہ کروتو خوب تو جہ سے دعاء ہا جو اسید ہے کہ تہماری دعا قبول ہوگی۔

تخريج الحديث:

صعيح مسلم - الصلاة (480) صعيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صنن الترمذى - اللباس مسلم - اللباس والزينة (2078) صعيح مسلم - اللباس والزينة (1040) صنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - الزينة (1042) سنن النسائي - الزينة (1043) سنن النسائي - الزينة (1045) سنن النسائي - الزينة (1048) مسند أحمد - مسند العشرة البشرين بالجنة (1082) موطأ مالك - النداء للصلاة 117)

الله تعالى كى رضا حاصل كرنے كے لئے نماز تبجد يرصے كابيان

1351ز - حَدَّثَ نَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى عَبَّادُ بُنُ يَعُقُوبَ الاسَدِى اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فَضُيُلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بُنِ سَعُدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفاً پُرَى بُطُونُهَا مِنُ ظُهُودِهَا وَظُهُورُهَا مِنُ بُطُونِهَانَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّعَامَ وَصَلَّى للهِ بِاللَّيْلِ اَعْرَابِيٌّ يَسَا رَسُولَ اللهِ لِمَنْ هِي قَالَ "لِمَنْ اَطَابَ الْكَلاَمَ وَاَطُعَمَ الطَّعَامَ وَصَلَّى للهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ 0" تحفة 10296 معتلى 6413،

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفر مایا جنت میں ایسے بالا خانے بھی ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر سے ہی نظر آتا ہے ، ایک دیباتی نے بوجھایا رسول اللہ اصلی اللہ علیہ وسلم میرس کے لئے ہیں؟ فرمایا اس محض کے لئے جواجھی بات کرے ، ضرورت مندوں کو کھانا کھلائے اور جب لوگ رات کوسو رہے ہوں تو صرف رضاء اللی کے لئے نماز تہدا داکرے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - البر والصلة (1984) سنن الترمذى - صفة الجنة (2526)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/156)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1352 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى رَوْحُ بُنُ عَبُدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بَنُ زِيَادٍ وَحَدَّثَنِى عَبَّادُ بَنُ يَعْقُوبَ الاسَدِى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعاً عَنْ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُمَّ بَارِكُ لُأَمَّتِي فِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُمَّ بَارِكُ لُأَمَّتِي فِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللهُمَّ بَارِكُ لُأَمَّتِي فِي بُكُورِهَانَ" معتلى 6409،

ترجمہ خضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فر مایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فر ما۔

حضرت على المرتضى رضى الله عنه كاخليفه كومقررنه كرنے كابيان

قَالَ قَالَ النَّاسُ فَاعْلِمْنَا مَنْ هُوَ وَاللَّهِ لَنُبِيرَنَّ عِتْرَتَهُ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَنُ يُقْتَلَ غَيْرُ قَاتِلِي وَ قَالَ النَّاسُ فَاعْلِمُنَا مَنْ هُوَ وَاللَّهِ لَنُبِيرَنَّ عِتْرَتَهُ وَقَالَ لاَ وَلَكِنُ اَكِلُكُمْ إِلَى مَا وَكَلَكُمْ إِلَيْهِ قَالُ وَا إِنْ كُنُتُ اَكِلُكُمْ إِلَى مَا وَكَلَكُمْ إِلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 6305

ر سرے دخرے عبداللہ بن بیع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ خطبہ دیتے ہوئے فر مایا کہ بیداڑھی ترجمہ

اس کے خون سے رنگین ہو کرر ہے گی ، لوگوں نے کہا امیر المونین! ہمیں اس کا نام پید بتا ہے ، ہم اس کی نسل تک مٹادیں ہے ، فرمایا میں تہہیں اللّٰد کا واسطہ دیتا ہوں کہیں میرے قاتل کے علاوہ کسی اور کولل نہ کر دینا ، لوگوں نے عرض کیا کہ جب بیہ بات آپ کو معلوم ہے تو بھر ہم پر اپنانا ئب ہی مقرر کر دیجئے ، فرمایا نہیں ، میں تہہیں اس کیفیت پرچھوڑ کر جا ک گا جس پر نہی کریم صلی اللّٰد علیہ وسلم نے چھوڑ اتھا۔

مدجاري كرني كابيان

1354 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آنْبَآنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِي عَنُ مَعُدِ بُنِ عُبَيْدَةَ عَنُ آبِى عَبُدِ الرَّحْمُنِ السُّلَمِي قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ قَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ آقِيمُوا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ السَّعُدِ بُنِ عُبَيْدَةً عَنُ آبِى عَبُدِ الرَّحْمُنِ السُّلَمِي قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ قَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ آقِيمُوا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَاتَيْتُهَا فَاذَا هِي وَسَلَّمَ وَنَ نَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ

تخريج الحديث:

صحيح مسلمه - الحدود (1705) سنن الترمدي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473) مسند أحيد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

دل کی مضبوطی کی دعا کرنے کا بیان

1355 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بُنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثِنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ عَنْ حَارِثَةَ بُنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثِنِى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ عَلْ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللهَ سَيهُدِى فَقُلُ "اذْهَبُ فَإِنَّ الله سَيهُدِى فَقُلُ "اذْهَبُ فَإِنَّ الله سَيهُدِى فَقُلُ "اذْهَبُ فَإِنَّ اللهَ سَيهُدِى قَلْبَكَ وَيُشِتُ لِسَانَكَ وَسُلَمَ اللهَ مَعَلَى 1948،

ترجمہ: چفرت علی الرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے نبی ترجمہ: چفرت علی الرتضی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں ریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف فیصلہ کرنے کے لئے بھیج رہے ہیں جو مجھ سے بوی عمر کے بیں فر مایا اللہ تہاری زبان کوچے راستے پر چلائے گا اور تہارے دل کومعنبو طار کھے گا۔

. تخريج الحديث:

سنين أبي داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحبد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/156)

حورعين كابيان

1356 و حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبُو بَكُرِ بُنُ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بُنِ سَعُدٍ عَنْ عُلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي السَّحَاقَ عَنِ النَّعُمَانِ بُنِ سَعُدٍ عَنْ عُلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي السَّحَنَّةِ سُوقاً مَا فِيهَا بَيْعٌ وَلاَ شِرَاءٌ إِلَّا الصُّورُ مِنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً وَلَا شِمَاءً إِلَّا الصَّورَةُ مِنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً وَلاَ شِمَانَ بُنِ سَعُدِ عَنْ عَبْدِ الْصَاءِ وَالرِّجَالِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَعْمَانِ بُنِ سَعُدٍ عَنْ عُلِي قَالَ قَالَ وَالرَّبَالِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ مَا أَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَورُهُ مِنَ النِسَاءِ وَالرِّجَالِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً عَلَيْهِ مَا مُنْ فَي اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْمَانِ بُعُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا شَعْمَالُهُ السَّعُولُ فَي اللهُ مُعَلِّى اللهُ الْعُمَانُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُعْرَاءً فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَمْلُ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عُلَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَلَا مُسْرَاءً الللهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ الللّ

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ نے ارشاد فر مایا جنت میں ایک باز ار ہوگا کیکن اس میں خربید و فروخت نہ ہوگی ، اس میں صرف مردوں اورعور توں کی صورتیں ہوں گی ، جس آ دمی کو جوصورت پیند ہوگی وہ اس میں داخل ہوجائے گا۔

تخريج الحديث:سنن الترمذي - صفة الجنة (2550) سنن الترمذي - صفة الجنة (2564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بألجنة (1/156)

1357ز - "وَإِنَّ فِيهَا لَسَمُجُمَعاً لِلْحُودِ الْعِينِ يَرُفَعُنَ اَصُواتاً لَمْ يَرَ الْخَلاَئِقُ مِثْلَهَا يَقُلُنَ نَحُنُ الْسَخَطُ وَنَحُنُ النَّاعِمَاتُ فَلاَ نَبُوسُ فَطُوبَى لِمَنُ الْسَخَطُ وَنَحُنُ النَّاعِمَاتُ فَلاَ نَبُوسُ فَطُوبَى لِمَنُ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ" تحفة 10298 معتلى 6414

نیز جنت میں حورعین کا ایک مجمع لگتاہے جہاں وہ" کہ ان جیسا حسین خلائق عالم نے نددیکھا ہوگا" اپنی آوازیں بلند کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں، ہم بھی فناء نہ ہول گی، ہم ہمیشہ راضی رہنے والی ہیں، ہم بھی ناراض نہ ہول گی، ہم نازونعم میں پلی ہوئی ہیں اس لئے ہم تنگی میں نہیں رہیں گی، اس مخص کے لئے خوشخری ہے جو ہمارا ہے اور جس کے ہم ہیں۔

1358ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ آبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحُمٰنِ بُنُ إِسْتَحَاقَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقاً" فَذَكَرَ إِلَّا مَعْنَى عَلْهِ قَالَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقاً" فَذَكَرَ السُّحَاقَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقاً" فَذَكَرَ السُّعَلَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَهَا" معتلى 6414،

ترجمه حضرت علی المرتضی رضی الله عنه بیان کرتے ہیں که رسول الله صلی الله عنه نے ارشاد فر مایا جنت میں ایک بازار ہوگائیکن اس میں خرید وفر دخت نه ہوگی ، اس میں صرف مردوں اورعورتوں کی صورتیں ہوں گی ، جس آ دمی کو جوصورت پہند ہوگی وہ اس میں

داخل ہوجائے گا۔

1359ز - قَالَ "وَفِيهَا مُجْتَمَعُ الْمُحُورِ الْعِينِ يُوْفَعُنَ آصُوَاتاً" فَلَكُرَ مِثْلَثُهُ مَعَتَلَى 6414، كُذَ شَدَ مَدِيثَ اللهِ وَيَرَى سِندَ اللهِ عَلَى 414، كَذَ شَدَ مَدِيثَ اللهِ وَيَرَى سِندَ اللهِ عَلَى مُوى اللهِ عِنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَل

ا اعضائے وضوکو تین تین باردھونے کا بیان

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی الرتضلی رضی اللہ عنہ نے وضوکرتے ہوئے اعضاء وضوکو تین تین دفعہ دھویا ،سر کامسے کیا اوروضوے بچاہوا پانی ٹی کیا ، پھرفر مایا کیہ جوفض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضود کیفنا چاہتا ہے تو وہ یہ دیکھے لے۔

تحريج الحديث ألب الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أخبي - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/114)

بدعقيده لوگوں كا اسلام سے دورنكل جانے كابيان

1361 - حَدَّدُفَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنَ أبي إِسْحَاقَ عَنْ سُويَدِ بُن غَفَلَةً عَنْ عَلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَكُونُ فِي آخِوِ الرَّمَانِ قَوْمٌ يَفَرُونَ الْقُرُ آنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمُوفُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قِتَالُهُمْ حَقَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ تحق 1012 معتلى 6260 مجمع 6231 السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قِتَالُهُمْ حَقٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ تحفة 10121 معتلى 6260 مجمع 6231 السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قِتَالُهُمْ حَقٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ تحفة 10121 معتلى 6260 مجمع 6231 السَّهُمُ مِنَ ترجمهِ حَرْتَ عَلَى اللهُ عَلَى

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3415) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4770) صحيح البخارى - استتابة البرتدين والبعاندين وقتالهم (6531)مسند أخبد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/156)

1362 - حَدَّلَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّقِيلُ آبِي حَدَّلَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّلَنَا زُهَيْرٌ حَدَّلَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَالِهِ وَعَدَّلَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَالِمٍ وَاللَّهُ مِنْ الْمُضَرِّبِ عَنْ عَلِيّ تَحْفَة 10060 معتلى 6190،

غزوہ بدر کے دن نی کریم صلی الله علیه وسلم کے جہاد کا بیان

1363 - وَحَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنَى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ وَآبُو النَّصْرِ قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ آبِى اللهِ عَنْ عَلِيّ قَالَ كُنَّا إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ وَلَقِى الْقَوْمُ الْقَوْمَ اتَّقَيْنَا بِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِئَةَ بُنِ مُصَرِّبٍ عَنْ عَلِيّ قَالَ كُنَّا إِذَا احْمَرُ الْبَأْسُ وَلَقِى الْقَوْمُ الْقَوْمَ اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَكُونُ مِنَّا آحَدٌ آدُنَى إِلَى الْقَوْمِ مِنْهُ (1/157 } تحفة 10060 معتلى 6190

ترجمہ حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بناہ میں آ جاتے سے اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہم میں ہے کوئی بھی دشن کے اتنا قریب نہ تھا۔

مج متعلق بعض اعمال كابيان

عَلَيْهُ اللهِ عَنْ زَيْدِ بُنِ عَلِي عَنْ آبِي حَلَّنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَلَيْنَا شَفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ عَلَيْ عَنْ وَيَلِي قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللّهِ مَنَ اللهِ عَنْ وَعَلَقُ كُلُهَا مَوْقِفٌ ٥" ثُمَّ ارَدُق أَسَامَة صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعْرَفَة فَقَالَ "هَذَا الْمَرْقِفُ وَعَرَفَة كُلُهَا مَوْقِفٌ ٥" ثُمَّ ارَدُق أَسَامَة فَحَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالنّاسُ يَعْبُوبُونَ الإِلَى يَمِينا وَشِمَالاً لا يَلْتَفِتُ إلَيْهِمُ وَيَقُولُ السّكِينَة اللّهُ اللّهُ اللّهُ الطّلاكينِ يَعْنِى السّكِينَة اللهِ الطّلاكينِ يَعْنِى السّكِينَة اللهُ الطّلاكينِ يَعْنِى السّمَعُ وَقَفَ عَلَى قُورَحَ فَقَالَ "هَذَا قُورَحُ وَهُو الْمَوْقِفُ السّمَعُ وَقَفَ عَلَى قُورَحَ فَقَالَ "هَذَا قُورَحُ وَهُو الْمَوْقِفُ وَجَمْع كُلُها مَوْقِفٌ ٥" قَالَ ثُمَّ اللهُ عَلَى الْجَمْرَة قَوْمَاهَا ثُمَّ اللّهُ مَا وَرَدُق الْفَصْلَ ثُمَّ اللّهُ الْمَارَة شَاهً فِي الْجَمْرَة فَوْمَاهَا ثُمَّ اللّهُ مَا وَقَفَى اللّهُ الْمَنْعُولُ وَمَعَى اللّهُ عَلَى الْمَنْعُولُ اللهِ عَلَى الْمَنْعُولُ وَمَعْمَ اللّهُ اللهِ مَا لَكُ لَوْمُتَ عَنْ اللهِ عَلَى الْمَنْعُولُ وَقَالَ "فَاللهُ إِلَى الْمَنْعُولُ وَلَا اللهُ عَلَى الْمَنْعُولُ وَلَولَ اللهُ الْمَنْعُولُ وَلَولَ اللهُ عَلَى الْمَنْعُولُ اللهِ اللهُ مَا لَكُ لَولُولَ اللّهُ عَلَى الْمَالِي وَلَولَ اللهُ الله

ترجمه عضرت على الرتعنى رضى الله عنه بيان كرت بي كدرسول الله صلى الله عليه وسلم في جمة الوداع كموقع برميدان عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ بدو توف کی جکہ ہے اور پورا مرف ہی وتوف کی جکہ ہے، پھر غروب میس کے بعد آپ ملی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے بیچھے مفرت اسامدرمنی الله عنہ کو بھالیا اور اپنی سواری کی رفتار نیز کردی ،لوگ دائیں یا تیں ہما کئے گئے، نی کریم صلی الله علیه وسلم آن کی طرف متوجه موکر فر مانے کے لوگو! سکون اور اطمینان اعتبار کرد، پھر آپ مزدلفه مینیج تو مطرب اورعشاء کی نمازی اکٹھی پڑھیں اور رات بھروہیں رہے، منج ہو کی تو آپ صلی اللہ علیہ دسلم جبل قزح پرتشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا كه بدوقوف كى جكه باور بورامزدلفه بى وقوف كى جكه بهرآب صلى الله عليه وسلم چلتے موئے وادى محسر بينچے، وہاں ايك ليح ك کئے رکے پھراپی اونٹنی کوسر پٹ دوڑا دیا تا آئکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ بیعذاب کی جگٹھی)۔ پھرسواری روک کراینے بیجیے حضرت فضل رضی الله عنه کو بٹھالیا اور چلتے چلتے منی پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اورا ہے کنگریاں ماریں پھر قربان کا وتشریف لائے اور فرمایا کہ یقربان گاہ ہے اورمنی بورای قربان گاہ ہے، اتن در میں برختم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ بوجھنے کے لئے نی کریم ملی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے کی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں وہ تقریباختم ہو بچے ہیں لیکن ان پر جج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے مج كرسكتى ہوں؟ نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا: بال! تم اين والدى طرف سے مج كرسكتى ہو، يہ كہتے ہوئے نبى كريم صلی الله علیه وسلم نے حضرت فضل رضی الله عنه کی گردن موڑ دی (کیونکه وه اس عورت کود کیمنے لگے تھے) حضرت عباس رضی الله عنه نے بدد کھے کر ہو چھایارسول اللہ! آپ نے اس کی گردن کس حکمت کی بنا پرموڑی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ویکھا کہ دونوں نو جوان ہیں، مجھےان کے بارے شیطان ہے امن نہ ہوااس کئے دونوں کارخ مجھیر دیا، بہر حال تھوڑی دیر بعدایک اور آدى آيا اور كہنے لگا كم يارسول الله! ميس نے قربانى كرنے سے يہلے بال كوالئے اب كيا كروں؟ فرمايا اب قربانى كرلو ،كوئى حرج نہیں ایک اور مخص نے آ کر عرض کیا: یار سول اللہ! میں نے حلق سے پہلے طواف زیارت کر لیا، فر مایا کوئی بات نہیں اب حلق یا قصر کر لو۔اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پنچے،طواف کیا، زمزم پیا اور فرایا ہوعبدالمطلب! طاجیوں کو پانی بلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو، اگرلوگتم پرغالب نہ آجاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول مینچ تھینچ کرنکالیا۔ تخريج الحديث:،

سنن الترمذى - الحج (885) سنن أبى داؤد - البناسك (1935) سنن ابن ماجه - البناسك (3010)مسند أُحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/157)

تقوى افتياركرنے اور حق بات كى تقىدىق كرنے كابيان

1365 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ - يَعُنِي ابْنَ الْبَوِيدِ - عَنْ إِسْمَاعِيْلَ الْبَعِيْقِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ آبِي عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ السَّلَمِيِّ قَالَ اَحَذَ بِيَدِى عَلِيٌّ عَنْ إِسْمَاعِيْلُ اللهِ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ فَالْ طَلَقْنَا نَمُشِى حَتَّى جَلَسْنَا عَلَى شَطِّ الْفُرَاتِ فَقَالَ عَلِيٌّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ فَانْ طَلَقْ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ

وَسَيْلَمَ "مَا مِنُ نَفُسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا فَكُ سَبَقَ لَهَا مِنَ اللهِ شَقَاءٌ أَوُ سَعَادَةٌ " فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فِيمَ إِذاً نَعُمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ " ثُمَّ قَرَا هلهِ الآيَةَ (فَامَّا مَنْ رَسُولَ اللهِ فِيمَ إِذاً نَعُمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ " ثُمَّ قَرَا هله الآيَة (فَامَّا مَنْ اللهُ عَلَى وَاتَّقَى وَصَدَقَ بِالْحُسُنِي) إِلَى قَوْلِهِ (فَسَنَيَسِّرُهُ لِلْعُسُرِى) وتحفة 10167 معتلى اعْرَاهُ فَا مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ فَاللهُ فَا اللهُ عَلَى وَاتَّهَى وَصَدَقَ بِالْحُسُنِي) إِلَى قَوْلِهِ (فَسَنَيَسِّرُهُ لِلْعُسُرِى) وتحفة 10167 معتلى 6458

ترجید: حضرت ابوعبدالرحن سلمی رحمة الله علیه بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی الرتضی رضی الله عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور بم چہل قدی کرتے ہوئے چلتے رہے جتی کہ فرات کے کنارے جا کر بیٹھ گئے ، تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فر مایا کہ ایک ون نی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے فر مایا جم میں موجود اور متعین ہے ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہ میں موجود اور متعین ہے ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہ من سے پوچھایا رسول اللہ ابھر ہم ممل کیوں کریں؟ فر مایا ممل کرتے رہو کیونکہ ہرا یک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جا کیں گے جن کے لئے اسے پیدا کہ اللہ علیہ وگا ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قر آن کی ہی آیت تلاوت فر مائی کہ جس محض نے دیا ، تقوی کا اختیار کیا اور اچھی بات کی تقعہ اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کردیں گے اور جو محض بخل اختیار کرے اپنے آپ کو مستغنی ظاہر کرے اور اچھی بات کی تکذیب کرے قو ہم اس کے لئے تکی کے اسباب پیدا کردیں گے۔

تخريج الحديث:

صحیح البخاری - الجنائز (1296) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4661) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4666) صحیح البخاری - الأدب (5863) ضحیح البخاری - القدر (6231) صحیح مسلم - القدر صحیح البخاری - القدر (7113) صحیح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3344) سنن أبی داؤد - المقدمة (78) مسند أحید - مسند العشرة البشرین بالجنة 1/82).

وضومين تخنول سميت ياؤل دهونے كابيان

1366ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي حَيَّة الْوَادِعِيِّ قَالَ رَآيَتُ عَلِيًّا بَالَ فِي الرَّحَبَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتُوضَّا فَعَسَلَ إِسْحَاقَ عَنْ آبِي حَيَّة الْوَادِعِيِّ قَالَ رَآيَتُ عَلِيًّا بَالَ فِي الرَّحَبَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتُوضَّا فَعَسَلَ السُّعَ فَعَلَ عَلَيْهِ وَلَاثًا وَلَاثًا وَمَسَحَ كَفَيْهِ وَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا وَعُسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثًا وَعَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَلاثًا ثَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأُسِهِ وَعَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَلاثًا ثَلاثًا وَمَسَعَ بِرَأُسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاثًا مَلْدَالًا عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَ كَالَّذِي بِرَأُسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ وَلَاثًا ثَلاثًا ثَلاثًا ثَلاثًا ثَلاثًا ثَلاثًا مُؤَلِّ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي وَلَا مَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي وَاللهُ مَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي وَاللهُ مَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي وَلَا مَا لَا فَعَلْ كَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي وَلَا مَا لَا لَا لَهُ مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَ كَالَّذِي وَاللَّهُ وَعَلَى مَا لَا لَا لَا فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَ كَالَّذِي وَاللهُ مَا لَا لَا لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَ كَالَّذِي وَالْ وَالْمَالُولُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَ كَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا مَا لَا لَا عَلَا مُعَلَى وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسِلّمَ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا مُعَلّمُ وَاللّهُ وَالمُوا

ترجمہ حضرت ابوجیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو حق میں پییٹاب کرتے ہوئے دیکھا، پھرانہوں نے پانی منگوایا اور پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کرصاف کیا، پھرتین دفعہ کلی کی تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چبرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے ،سر کامسے کیا اور مخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے اور وضو کا بچا

ہواپانی کے کر کھڑے کھڑے پی مجھے اور فرمایا کہ میں تنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضود کھانا چا بتا تھا۔ تحریج الحدیث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1367ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثِنِى زُهَيْرٌ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنُ سُفُيَانَ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ اَبِى عَنْ سُفُيَانَ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ اَبِى حَيَّةَ عَنْ عَلِيّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثَلاَثاً ثَلاَثاً وَتَحَفّة إِسْحَاقَ عَنْ اَبِى حَيَّةً عَنْ عَلِيّ اَنَّ النَّبِي صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثَلاَثاً ثَلاَثاً وتَحفّة 10321 مَعْتَلَى 6446،

ترجمہ : حضرت علی اَلَمِ تضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ وضوکرتے ہوئے اعضاء وضو کوتین تین دفعہ دھویا۔

وضومیں تین بار چہرے کودھونے کا بیان

1368ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبُو بَكُرِ بُنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحُوَصِ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنُ اَبِى إِسْحَاقَ عَنُ اَبِى عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنُ اَبِى حَيَّةَ قَالَ رَايَّتُ عَلِيًّا تَوَضَّا فَانَقَى كَفَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا وَمَسَحَ (بَرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا اَرَدُتُ اَنُ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَلْدَمَيْهِ إِلَى الْكُعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَشُرِبَ فَصْلَ وَصُوئِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا اَرَدُتُ اَنُ أَرِيكُمْ طُهُورَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَى 1032 معتلى 6446،

ترجمہ حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے و یکھا، انہوں نے پہلے اپنی دونوں ہتھیلیوں کوصاف کیا، پھر تین دفعہ چہرہ اور دونوں باز ودھوئے ،سر کامسے کیا پھرمخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، پھر کھڑے ہوکر وضوے بچاہوا پانی پی لیا اور فر مایا میں تہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضود کھانا چاہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نيالباس يهنت وقت دعا ما تكنف كابيان

1369 وَ حَدَّلُنَ عَبُدُ اللهِ حَدَّلَنِي شُويُدُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّلَنَا مَرُوَانُ الْفَزَارِيُ عَنِ الْمُخْتَارِ بُنِ نَافِعٍ حَدَّلَى آبُو مَطَ الْبُصْرِيُ وَكَانَ قَدُ اَدْرَكَ عَلِيًّا اَنْ عَلِيًّا اشْتَرَى ثَوْباً بِفَلاَلَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَسَعِيهُ قَالَ الشُتَرَى ثَوْباً بِفَلاَلَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَمِسَهُ قَالَ النَّحَمُدُ لِلَّهِ اللهِ عَرْدَتِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوارِي بِهِ عَوْدَتِي وَلَيْسَهُ قَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ معتلى 6479 مجمع فَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ معتلى 6479 مجمع 5/119

ترجمہ حضرت ابومطر بھری جنہوں نے حضرت علی المرتعنی رضی اللہ عنہ کو پایا تھا بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتعنی رضی اللہ عنہ حضرت اللہ کاشکر ہے جس نے جھے بیاس عطاء فر مایا جس رضی اللہ کاشکر ہے جس نے جھے بیاس عطاء فر مایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپناستر جھپاتا ہوں پھر فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ دسلم کو بھی بید عاء پڑھتے ہوئے ساہے۔

ایک بارسرکاسے کرنے کابیان

1370ز - حَدَّثَ نَسَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بُنُ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِى حَدَّثَنَا آبِى حَدَّثَنَا مُسُفَيَانُ عَنُ آبِى طَالِبٍ مَنْ سَرَّهُ آنُ يَنْظُرَ مُسُفِيانُ عَنْ آبِى طَالِبٍ مَنْ سَرَّهُ آنُ يَنْظُرَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرُ إِلَى قَالَ فَتَوَضَّا ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ مَسَحَ إِلَى وَضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرُ إِلَى قَالَ فَتَوَضَّا ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ مَسَحَ إِلَى وَصُوءِ وَسُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرُ إِلَى قَالَ فَتَوَضَّا ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ مَسَحَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرُ إِلَى قَالَ فَتَوَضَّا ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ مَسَحَ بِزَأْسِهِ ثُمَّ شَرِبَ فَصُل وَصُونِهِ وَ تَحفَة 10321 معتلى 6446،

ترجمہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی الله عند نے فرمایا کہ جو محض نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کا وضود یکھنا چاہتا ہے وہ میری طرف دیکھیے، پھرانہوں نے وضوکرتے ہوئے اعضاء وضوکو تین تین دفعہ دھویا ،سر کامسے کیا اور وضو سے بچاہوا پانی پی لیا۔

تحريج الحديث

سنن الترميك - الطهارة (44) سنن الترميك - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (99) سنن النسائي - الطهارة (99) سنن النسائي - الطهارة (99) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن الدارمي - الطهارة (701)

نيالباس پهننے کی دعا کا بیان

1371 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بُنُ نَافِعِ التَّمَّارُ عَنْ

آبِى مَسَطِرٍ آنَّهُ رَآى عَلِيًّا آتَى عُلاَماً حَدَثاً فَاشْتَرَى مِنْهُ قَمِيصاً بِفَلاَلَةِ دَرَاهِمَ وَلِسِسَهُ إِلَى مَا بَيْنَ الرَّسْغَيْنِ إِلَى الْكُعُبَيْنِ يَهُولُ - وَلَبِسَهُ - الْسَحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِى رَزَقَيِيْ مِنَ الرِّيَاشِ مَا آتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوارِى بِهِ عَوُرَتِى فَقِيلَ هَذَا شَىءٌ تَرُويهِ عَنْ نَفْسِكَ آوْ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَوْدَةِى فَى النَّاسِ وَأُوادِى بِهِ عَوْرَتِى " اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى 1/158 معتلى 6479 مجمع 6478،

ترجمہ: حضرت ایومطربصری جنہوں نے حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ کو پایا تھا بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتفنی رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑاخریدا، جب بہنا توبید عاء پڑھی کہ اس اللہ کاشکر ہے جس نے مجھے بیلباس عطاء فر مایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپناستر چھپاتا ہوں، پھر فر مایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بید عاء پڑھتے ہوئے ساہے۔

وضوكي كبعض سنن كابيان

1372 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارٌ عَنُ آبِى مَطْوٍ قَالَ بَيْنَا نَحُنُ جُلُوسٌ مَعَ آمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيّ فِى الْمَسْجِدِ عَلَى بَابِ الرَّحَبَةِ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ آرِنِى وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَدَعَا قَنْبَراً فَقَالَ الْيَتِنَى بِكُوذٍ مِنْ مَاءِنَ فَعَسَلَ كَفَيْهِ وَوَجُهَهُ ثَلِاثاً وَتَمَضْمَضَ ثَلاثاً فَادْخَلَ بَعْضَ آصَابِعِهِ فِى فِيهِ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ مَاءِنَ فَعَسَلَ كَفَيْهِ وَوَجُهَهُ ثَلِاثاً وَتَمَضْمَضَ ثَلاثاً فَادْخَلَ بَعْضَ آصَابِعِهِ فِى فِيهِ وَاسْتَنْشَقَ مَنْ مَاءِنَ فَعَسَلَ ذِرَاعَيْهِ فَلاثَا وَمُسَتَ رَأُسَهُ وَاحِدَةً فَقَالَ دَاحِلُهُمَا مِنَ الْوَجُهِ وَخَارِجُهُمَا مِنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَلَا كَانَ وُضُوءِ نَبِي اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوءِ نَبِي اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوءِ نَبِي اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوءِ نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوءِ نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوءِ نَبِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوء نَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوء نَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوء نَبِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوء نَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَو اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ مُعَلِيهُ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللّهُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَهُ مَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ الْعَلَامُ عَلَيْهُ وَلَ

ترجمہ حضرت ابومطریان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم امیر المونین حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ذوال کے وقت مسجد میں باب الرحبیہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آ دمی آیا اور کہنے لگا کہ جھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا وضوکر کے دکھا ہے ،حضرت علی الرتفنی رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام تنبر کو بلا کر فر مایا ایک کٹورے میں پانی لے کرآ کو ،پھر انہوں نے اپنے ہاتھوں اور چہرے کو تین وفعہ دھویا ، ۱۳ دفعہ کی اور اپنی آیک الگی منہ میں ڈالی ، ناک میں تین وفعہ پانی ڈالا ، تین دفعہ بازووں کو دھویا ، ایک دفعہ ہر کامسے کیا ، چہر ہی کی طرف سے اندر کے جھے کا اور سری طرف سے باہر کے جھے کا اور تین وفعہ مخنوں سمیت پاول دھوئے ، اس وقعہ سے ناکہ دی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو وقت ان کی داڑھی سینے پرلٹک رہی تھی ، پھر انہوں نے وضو کے بحد ایک گھونٹ پانی بیا اور فر مایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو

کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح وضوفر ماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن العرمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن النسائى داؤل دائى دائى داؤل دائى دائى داؤل دائى دائى داؤل دائى دائى داؤل

حضرت سعد بن ابي وقاص رضى الله عنه كى فضيلت كابيان

1373 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ وَآبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنُ سَعْدِ بَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَعْدِ أَبُو اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَعْدَ مَعْ ابَاهُ وَأُمَّهُ لا حَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ قَالَ آبُو نُعَيْمٍ ابَوَيْهِ لا حَدٍ و تحفة 10190 معتلى 6311

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا ،غز وہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے متھے کہ سعد تیر پھینکو ،تم پرمیرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذي - الأدب (2828) سنن الترمذي - المتاقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة (129) سند أحدد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/124)

رضاعت كے سبب ثبوت حرمت كابيان

1374 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنَى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنُ سَعْدِ بُنِ عُبَيْدَةً عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِى قُرَيْشٍ وَلاَ عُبَيْدَةً عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِى قُرَيْشٍ وَلاَ تَنَوَّ جُ إِلَيْنَا قَالَ "وَعِنْدَلَكَ الْبَنَةُ آخِى مِنَ تَوَوَّ جُ إِلَيْنَا قَالَ "يَلْكَ ابْنَهُ آخِى مِنَ الرَّضَاعَةِ" تَعَلَى الْبَنَةُ الْعَلَى الْبَنَةُ الْعَى 1017 المعتلى 6455،

ترجمہ ضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ ہارگاہ رسالت مآ ب سلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تہمارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبز ادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی جیتجی ہے۔ وازد وی وی وی دونوں میں کیا جی ہے۔ ویک وی دونوں میں اللہ عنہ کی صاحبز ادمی اللہ عنہ کی صاحبز ادمی اللہ وہ تو میری رضاعی جیتے ہے۔

تخريج الحليث:

صعيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاج (3304)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/126)

خچر حاصل کرنے کی ممانعت کا بیان

1375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي حَبِيبٍ عَنُ آبِي الْحَيْرِ عَنْ عَبُدِ اللهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيّ بْنِ آبِي طَالِبٍ قَالَ أَهْدِيَتُ لِلنَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بَغُلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ بَعُضُ اَصْحَابِهِ لَوِ اتَّخَذْنَا مِثُلَ هَذَا قَالَ آتُرِيدُونَ اَنْ تُنْزُوا الْبِحَيِيرَ عَلَى الْخَيْلِ إِنَّمَا يَفُعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لا يَعْلِمُونَ ٥٠ تحفة 10184 معتلى

ترجيد حضرت على المرتقني رضى الله عندييان كرتي بين كدايك دفعه نبي كريم صلى الله عليه وسلم كي خدمت ميں بطور مديد كے أيك نچرچین کیا گیا، نی کریم صلی الله علیه وسلم اس پر سوار ہوئے ،کسی صحابی رضی الله عنہ نے پوچھا اگر ہم بھی بیہ جانور حاصل کرنا چاہیں؟ نبی کریم ملی الله علیه وسلم نے فرمایا: کیاتم محورٌ وں پر گدھوں کو کدوا ناجا ہتے ہو؟ بیروہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہیں۔ . تحريج الحديث: سنن أبي داؤد - الجهاد (2565) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/158)

وضوكي بعض سنن كابيان

1376 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِي عَمْرُو بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بُنُ هِلاَلِ الرَّقِّى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو عَنُ زَيْدِ بْنِ آبِي أُنَيْسَةَ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنُ آبِي حَيَّةَ قَالَ قَىالَ عَلِيٌّ اَلاَ أَرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قُلْنَا بَلَى ٥ قَالَ فَاتُتُونِي بِطَسْبِ وَتَوْدِ مِنْ مَاءٍ ٥ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلاثًا وَغَسَلَ وَجُهَهُ ثَلاثًا وَ غَسَلَ يَكَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاثًا وَغَسَلَ رِجُلَيْهِ ثَلاثًا ٥ تحفة 10321

ترجمه حضرت ابوحیه بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عندنے فرمایا کیا میں تہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضوکر کے نہ دکھاؤں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں ،انہوں نے فرمایا پھرمیرے پاس ایک طشت اور پانی کا ایک برتن لے کرآ ؤ، چنانچہ پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھرتین دفعہ کل کی، تین دفعہ ناک میں بیانی ڈالاء تین وفعہ چہرہ دھویا، تین دفعهٔ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے ،سرکامسی کیااور تین دفعہ تخنوں سمیت دونوں یا وَل دھوئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92)

سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (

تین فتم کے لوگوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان

1377 - حَدَّلَنَا عَهُدُ اللهِ حَدَّلَنِى آبِى حَدَّلَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنْ آبِى ظَبُيُّانَ آنَ عَلِيًّا قَالَ لِعُمَرَ يَا آمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ آلِكُهُ عَنْ آلَالُهُ اللهُ عَلَى آلَهُ اللهُ عَنْ آلَالُهُ عَنْ آلِكُ اللهُ عَلَى آلَهُ عَنْ آلَالُهُ عَنْ آلَهُ اللهُ اللهُ عَنْ آلَالُهُ عَنْ آلَالُهُ عَنْ آلَالُهُ عَنْ آلَالُهُ عَنْ آلَالُهُ عَنْ آلِلهُ اللهُ عَلَى آلَالُهُ عَنْ آلَهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عند نے ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عند سے عرض کیا اے امیر المونیکن! کیا آپ نے ہیں ساکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔ (۱) سویا ہوا مخص جب تک بیدار نہ ہوجائے (۲) بچہ جب تک بالغ نہ ہوجائے (۳) مجنون، جب تک اس کی عقل نہلوٹ آئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - العدود (1423) سنن أبى داؤد - العدود (4399) سنن أبى داؤد - العدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

نی کرنیم صلی الله علیه وسلم کے بعض خصائص کا بیان

1378 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بَنُ سَلَمَةَ بَنِ آبِى الْحُسَامِ
حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بَنُ مُحَمَّدِ بَنِ عَقِيلٍ عَنُ مُحَمَّدِ بَنِ عَلِيّ الاَحْبَرِ آنَّهُ سَمِعَ ابَاهُ عَلِى بْنَ آبِى طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَعُطِيتُ اَرْبَعاً لَمْ يُعُطَهُنَّ آحَدٌ مِنْ آنْبِياءِ طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَعُطِيتُ اَرْبَعاً لَمْ يُعُطَهُنَّ آحَدٌ مِنْ آنْبِياءِ اللهِ أَعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الاَرْضِ وَسُقِيتُ آحُمَدَ وَجُعِلَ التَّرَابُ لِى طَهُوراً وَجُعِلَتُ أُمَّتِى خَيْرَ اللهُ مَن مَعَلَى 6393

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر مایا مجھے جارچیزیں ایسی دی گئی ہیں، چو مجھے سے پہلے سی نبی کریم کوئیس دی گئیں، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرانام احمد رکھا گیا ہے، مٹی کومیر بے لئے یانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

گنا ہوں کی بخشش کروانے والے کلمات کابیان

1379 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ

عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بَنِ آبِى لَيْلَى عَنُ عَلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم "اَلاَ أَعَلِّمُكَ

 كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَ غُفِرَ لَكَ عَلَى آنَّهُ مَغُفُورٌ لَكَ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ " تحفة 10215 الْحَلْمُ الْكَوْرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ " تحفة 10215 معتلى 6340،

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرما یا کہ کیا میں تہمیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ جب ہم انہیں زبان سے ادا کرلوتو تمہارے گناہ معاف ہو تھے، ایسے کلمات کہ لیا کر دجن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ علیم وکریم ہے، اللہ ہرعیب اور نقص سے پاک ہے، وہ عرش مظیم کارب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

زكوة روكنے والے يرلعنت ہونے كابيان

1380 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُصَيْنُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ آنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرَّبَا وَمُوكِ لَلهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِ لَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَمَانِعَ الرِّبَا وَمُوكِ لَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَمَانِعَ الرَّبَا وَمُوكِ لَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَمَانِعَ السَّمَةَ وَالْمُسَتَوْشِمَةً وَمَانِعَ السَّمَةَ وَلَهُ عَلَى 1003 مَعَلَى 1003 مَعَلَى 179،

ترجمہ: حضرت علی الرنظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس متم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے سودخور ،سود کھلانے والا ،سودی معاملات کے گواہ ،حلالہ کرنے والا ،حلالہ کروانے والا ، زکوۃ رو کنے والا ، مرکوزنے والا ،سودی معاملات کے گواہ ،حلالہ کرنے والا ،حلالہ کروانے والا ، زکوۃ رو کنے والا ، مرکوزنے والی اورجسم گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے ہے نع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحيد - مسند العشرة البيشرين بالجنة 1/107)

گناه کی سزاد نیامیں مل جانے کا بیان

1381 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ يُونُسُ بُنُ آبِى إِسْحَاقَ آخُبَرَنِى عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَذُنَبَ إِسْحَاقَ عَنْ آبِى جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَذُنَبَ فَنَا اللهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُعْتِى عَقْوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ اَذُنَبًا فِى اللّهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُعْتِى عَقْوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ اَذُنَبًا فِى اللّهُ اللهُ ا

معتلى 6434،

ترجمہ : حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو محض دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور اسے اس کی سز ابھی مل جائے تو اللہ تعالی اس سے بہت عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوبارہ سزادے اور جو محض دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے اور اللہ اس کی پر دہ پوشی کرتے ہوئے اسے معاف فرمادے تو اللہ تعالی اس سے بہت کریم ہے کہ جس چیز کووہ معاف کر چکا ہواس کا معاملہ دوبارہ کھولے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الإيبان (2626) سنن ابن ماجه - الحدود (2604)مسند أحدد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/159

وضوے بچ ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کابیان

1382 زَيْنَ عَبُدُ اللهِ صَلَى اللهِ حَلَّيْنَى ابُو حَيْنَمَة وَحَلَّنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيُلَ قَالا حَلَّنَا جَوِيرٌ عَنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَة عَنِ النَّزَالِ بْنِ سَبْرَة قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عَلِي الظُّهُرَ فَانُطَلَقَ عَنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الْمَعْلِكِ بُنِ مَيْسَرَة عَنِ النَّزَالِ بُنِ سَبْرَة قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عَلِي الظُّهُرَ فَانُطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ لَهُ يَجْلِسُهُ فِي الرَّحْبَةِ فَقَعَدَ وَقَعَدُنَا حَوْلَهُ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصُرُ فَأَتِى بِإِنَاءٍ فَاحَدُ إِلَى مَجْلِسٍ لَهُ يَجْلِسُهُ فِي الرَّحْبَةِ فَقَعَدَ وَقَعَدُنَا حَوْلَهُ حَتَى حَضَرَتِ الْعَصُرُ فَأَتِى بِإِنَاءٍ فَاحَدُ مَعْمَ مِنْ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ بِوجُهِهِ وَذِرَاعِيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ بِوجُلِيهِ ثُمَّ قَامَ مِنْ فَعَلَى وَمَسَحَ بِوجُهِهِ وَذِرَاعِيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ بِوجُلِيهِ ثُمَّ قَامَ فَعَلَى فَا فَعَلْ كَمَا فَعَلْ كَمَا فَعَلْتُ وَمَسَحَ بِوجُهُمْ وَهُو قَائِمٌ إِنِّى فَيْ وَسَلَمُ وَهُو قَائِمٌ إِنِّى فَيْ وَسَلَمُ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُهُ وَ مَنْ يَشُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ وَتَعَدْ وَلَعَدُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ وَ تَحْفَة 1029 معتلى 8406،

ترجمہ حضرت زال بن مبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے جوزت کی الدعنہ کے ساتھ ظہری نماز پڑھی، پھروہ ابن نسست پرتشریف لے گئے جہال وہ باب الرحبہ کے قریب بیٹھتے تھے، جب وہ بیٹھے تو ہم بھی ان کے گردبیٹھ گئے، جب عمر کی نماذ کا وقت آیا تو ان کے پاس ایک برتن لایا گیا، انہوں نے اس سے ایک چلو بھرا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، چبرے اور ہاتھوں کی نماذ کا وقت آیا تو ان کر پھیرا اور کھڑے ہو کی ایا اور فر مایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ کھے لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سیجھتے ہیں، میں نے نبی کر پھی اللہ علیہ وسلم کواس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تحريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (1712) سنن النسائى - الطهارة (1712) سنن النسائى - الطهارة (1712) سنن النسائى - الطهارة (1712)

نى كريم صلى الله عليه وسلم كفقراوراموال كابيان

1383 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ كُلَيْبٍ عَنَ مُ عَمَّدِ بُنِ كَعُبٍ الْقُرَظِيِّ آن عَلِيًّا قَالَ لَقَدُ زَايَتُنِى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّى مُعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّى مُ كَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّى مُ كَاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّى مَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّى مَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ عَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّ

مجمع 9/123،

ترجمہ دفرت کی الرتھنی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ بی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مجھ پرایبا وقت بھی گذرا ہے کہ بھوک کی شدت سے پس اپنے پیٹ پر پھڑ یا ندھتا تھا اور آج میر ہے مال کی صرف ذکو 8 چالیس بڑارد ینار بنتی ہے۔
1384 - حَدَّلَ نَسَا عَهُدُ اللّٰهِ حَدَّلَىٰ آبِ عَدَّلَىٰ اَسُودُ حَدَّلَىٰ اَسْوِيكَ عَنْ عَاصِم بْنِ مُحَلَيْبٍ عَنْ مُسْحَدَّدِ بُنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَلِي فَلْكُرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَإِنَّ صَدَقَةَ مَالِی لَسَّلُمُ اَرْبَعِینَ مُسْحَدَّدِ بُنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَلِي فَلْكُرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَإِنَّ صَدَقَةَ مَالِی لَسَّلُمُ اَرْبَعِینَ مُسْحَدَّدِ بُنِ کَعْبِ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَلِي فَلْكُرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَإِنَّ صَدَقَةَ مَالِی لَسَّلُمُ اَرْبَعِینَ الْفَلَ دِینَادِ 6 معتلی 6397

گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

غيرمحرم كود كيضن كى ممانعت كابيان

1385 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِبُرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةً بُنِ آبِى الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِى مُحَمَّدِ بُنِ إِبُرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةً بُنِ آبِى الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِى مُحَمَّدِ بُنِ إِبُرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةً بُنِ آبِى الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِى مُحَمَّدِ بُنِ إِبُرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةً بُنِ آبِى الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِى اللهُ وَلَيْسَتُ لَكَ رَسُولُ اللهِ مَسَلَّى اللهُ وَلَيْسَتُ لَكَ وَلَيْسَتُ لَلَكُ وَلَيْسَتُ لَكَ وَلَيْسَتُ لَكَ وَلِي لَلْكُولُ وَلَيْسَ لَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى لَكُ وَلَيْسَتُ لَكَ وَلِيسَتُ لَكُ وَلَيْسَتُ لَلْ لَهُ وَلَيْسَتُ لَكُ وَلِي لَا لَا لَعْلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلَيْسَتُ لَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُولُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُولُولُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْلُولُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ عَلَيْلُولُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى ا

ترجمہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کدرسول الله صلی الله علیہ وسلم نے مجھے سے فر مایاعلی! پہلی نظر کسی نامحرم پر پڑنے کے بعداس پر دوسری نظر نہ ڈالنا کیونکہ پہلی نظر تو تنہیں معاف ہوگی ، دوسری نہیں۔

تخريج الحديث:

مسند أحدد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/159) سنن الدارمي - الرقاق 2709)

نبی کریم صلی الله علیه وسلم کاحسین کریمین کے نام رکھنے کابیان

1386 - حَالَانَا عَبُدُ اللهِ حَالَانِي حَالَانِي حَالَانَا اللهِ بَنُ عَمْرٍ وَعَنُ عَلَي اللهِ بَنُ عَمْرٍ وَعَنُ عَبِدِ اللهِ بَنِ مُحَمَّدِ بَنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ عَلِي عَنْ عَلِي قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّاهُ حَمْزَةَ عَبْدِ اللهِ بَنِ مُحَمَّدِ بَنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ عَلِي عَنْ عَلِي قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّاهُ بَعَمِّهِ جَعْفَرٍ وَقَالَ فَدَعَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَلَمَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ اعْلَمُ وَسَمَّاهُمَا حَسَناً وَحُسَيناً وَحُسَيا وَاللهُ وَوَاللهُ وَاللَّهُ وَاللَّاهُ وَاللَّهُ وَالْتُوالِقُولُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُ وَاللَّهُ وَ

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام حزہ رکھا گیا اور جب حسین کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا گیا، بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ مجھے تھم دیا گیا پیرائش ہوئی تو ان کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا گیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، چٹا نچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم click on link for more books

نے ان کا نام علی التر تیب حسن اورحسین رکھ دیا۔

حضرت على المرتضى رضى الله عنه ك قبول اسلام كابيان

1387 - حَدَّلَسَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّلَنِي آبِي حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ اَبِي صَادِقِ عَنْ رَبِيعَة بُنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِي قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بَنِيْ عَبُدِ الْمُطْلِبِ فِيهِمْ رَهُطْ كُلُّهُمْ يَأْكُلُ الْجَذَعَة وَسَلَّمَ - بَنِيْ عَبْدِ الْمُطْلِبِ فِيهِمْ رَهُطْ كُلُّهُمْ يَأْكُلُ الْجَذَعَة وَيَشْرَبُ الْفَرَقَ - قَالَ - فَصَنَعَ لَهُمْ مُدَّا مِنْ طَعَامٍ فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا - قَالَ - وَبَقِى الطَّعَامُ وَيَشْرَبُ الْفَرَقَ - قَالَ - فَصَنَعَ لَهُمْ مُدَّا مِنْ طَعَامٍ فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا - قَالَ - وَبَقِى الطَّعَامُ كَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ ثُمَّ دَعَا بِغُمَ فَلَيْ مُنْ اللهِ عَلَيْ وَكُنْ لَمْ يُمَسَّ ثُمَّ دَعَا بِغُمَ فَلَيْكُمْ خَاصَةً وَإِلَى النَّسِ بِعَامَةٍ وَقَدْ رَايَتُمْ مِنْ يُشُورُ و يَقِى الشَّرَابُ كَانَهُ لَمْ يُمَسَّ اوْ لَمُ يُسُرَبُ فَقَالِ ثَيْ يَنِى عَبْدِ الْمُطْلِبِ إِنِى بُعِثْتُ إِلَيْكُمْ خَاصَةً وَإِلَى النَّاسِ بِعَامَةٍ وَقَدْ رَايَتُمْ مِنْ يُسُرَبُ فَقَالًا ثَلَاثَ مِنْ عَلَى انْ يَكُونَ اخِي وَصَاحِبِي " قَالَ فَلَمْ يَقُمْ إِلَيْهِ اَحَدُ وَالْمَالُ اللّهِ فَقُولُ لِي الْمُؤْلِ عَلَى الْقَالِيَةِ ضَرَبَ بِيدِهِ عَلَى يَدِى معتلى 6226 اللّهُ عَلَى النَّالِيَةِ ضَرَبَ بِيدِهِ عَلَى يَدِى معتلى 6226 اللّهُ عَلَى يَدِى معتلى 6226 اللّهُ عَلَى يَدِى معتلى 3206 النَّالِيَةِ ضَرَبَ بِيدِهِ عَلَى يَدِى معتلى 6226 اللّهُ عَلَى النَّالِيَةِ ضَرَبَ بِيدِهِ عَلَى يَدِى معتلى 3206 مُعَلَى النَّالِيَةِ ضَرْبَ بِيدِهِ عَلَى يَدِى معتلى 6226 مُعَلَى مُعْلَى النَّالِيَةِ ضَرَبَ بِيدِهِ عَلَى يَدِى معتلى 6226 مُعَلَى اللْفَيْ فَرَبُ الْمُؤْلِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْفَالِيَةِ ضَرَبَ بِيدِهِ عَلَى يَدِى معتلى 6236 مُنْ إِلَيْهُ مُنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْفَالِ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ اللّ

ترجمه حضرت اللي المرتضى رضى الدعة فرماتے ہيں كدا كيد دفعه بى كريم صلى الله عليه وسلم نے بنوع بدالمطلب كو دعوت پر جمع فرمایا: ان میں سے کچھ لوگ تو ایسے تھے كہ پورا پورا بمرى كا بچ كھا جاتے اور سولہ طل كے برابر پائى پى جاتے ، بى كريم صلى الله عليه وسلم نے ان سب كى دعوت میں صرف ایک مد (آسانی کے لئے ایک کلوفرض كرلیں) کھانا تيار كروایا، ان لوگوں نے کھانا شروع كيا تو صلى الله عليه وسب لوگ سير بهو گئے اور کھانا و ليے بى بچار با بحسوں ہوتا تھا كداہے كى نے چھوا تك نہيں ہے ، پھر بى كريم صلى الله عليه وسلم نے تھوا اساپانى مگوایا وہ ان سے نے سير اب ہوكر بياليكن پائى اى طرح بچار ہا اور ايبا محسوں ہوتا تھا كداہے كى صلى الله عليه وسلم نے اس تھوتر مایا: اے بوع بدا المطلب!

مجھے خصوصیت کے ساتھ تمہارى طرف اور عمومیت کے ساتھ پورى انسانیت كی طرف مبعوث كيا گيا ہے اور تم نے کھانے كا يم جرع تو تھے بيشے جاتے كا تيم بحرع تو د كھے بن سے كون مجھے سے اس بات پر بيعت كرتا ہے كہ وہ مير ابھائى اور مير اسانتى ہے : اس پر كوئى بھى کھڑا انہ ہوا ، بيل كا را بوجا تا اور ني كريم صلى الله عليه وسلم نے جھے بيشے جانے كا تھم وريا اور تين و قدا پئى اس سے چھوٹا ہوں " ميں کھڑا ہو جاتا اور ني كريم صلى الله عليه وسلم نے جھے بيشے کا تھم ورے دريا اور تين و قدا پئى اس كو د ہرايا اور تين و نوب ان اور ني كريم صلى الله عليه وسلم نے جھے بيشے كا تھم ورے دريا تا تور تين و در برايا اور تين و نوب ان اور ني كريم صلى الله عليه وسلم جھے پيشے كا تھم ور دريا تھر ہوں و نوب کو در برايا اور تين و در برايا در تين و در برايا در تين و دو برايا در تين و در برايا در تين و در

وضوت بے بیجے ہوئے یانی کو کھڑے ہوکر پینے کابیان

1388ز - حَـدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنَا ابُو عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ عَبُدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الآحْمَٰنِ عَبُدُ اللهِ بُنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الاَّغَـمَشِ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ مَيْسَرَةً عَنِ النَّوَّالِ بُنِ سَبْرَةً عَنْ عَلِيٍّ اللهُ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ الاَّعُـمَشِ عَنْ عَلِيٍّ اللهُ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة 10293 معتلى 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے، ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی الرتضٰی رضی اللہ عندنے وضو کا بچاہوا پانی کھڑے ہوکر پیااور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البحارى - الأشرية (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (1/123) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123

نامحرم كود كيضن كممانعت كابيان

1389 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ اللهِ عَدُّ مَنَ اللهِ عَدُّ ثَنَا عَفَّانُ حَدَّانًا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ بُنِ آبِى الطُّفَيْلِ عَنُ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبِ آنَّ السُّحَاقَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِبُرَاهِيمَ التَّيْمِيّ عَنُ سَلَمَةَ بُنِ آبِى الطُّفَيْلِ عَنُ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبِ آنَّ السَّخَاقَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِبُرَاهِيمَ التَّيْمِيّ عَنُ سَلَمَةً بُنِ آبِى الطُّفَيْلِ عَنُ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبِ آنَّ النَّيْرَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ 'يَا عَلِيٌّ إِنَّ لَكَ كُنْزاً مِنَ الْجَنَّةِ وَإِنَّكَ ذُو قَرُنَيْهَا فَلاَ تُتَبِعِ النَّافُرَةَ النَّكُورَةَ فَإِنَّكَ ذُو قَرُنَيْهَا فَلاَ تُتَبِعِ النَّفُرَةَ النَّكُورَةَ فَإِنَّكَ ذُو قَرُنَيْهَا فَلاَ تُتَبِعِ النَّافُرَةَ النَّكُورَةَ فَإِنَّكَ ذُو قَرُنَيْهَا فَلاَ تُتَبِعِ النَّفُرَةَ النَّكُورَةَ فَإِنَّكَ ذُو قَرُنَيْهَا فَلاَ تُتَبِعِ

ترجمہ : حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فر مایا: اے علی! جنت میں تمہارے لئے ایک خزانہ رکھا گیا ہے اورتم اس کے دوسینگوں والے ہو (مکمل ما لک ہو) اس لئے اگر کسی نامحرم پرنظر پڑجائے تو دوبارہ اس پرنظرمت ڈالو کیونکہ پہلی نظر تو تنہیں معاف ہوجائے گی لیکن دوسری معاف نہیں ہوگی۔

تحريج الحديث:

مسند أعمد - مسند العشرة البيشرين بالجنة (1/159) سنن الدارمي - الرقاق 2709)

قصاب كومز دوري إيس كوشت ما كهاليس دينے كى ممانعت كابيان

1390 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ إِسْحَاقَ عَنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ آبِى لَيْلَى عَنُ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَحَرَ وَبُدِ اللَّحُمْنِ بُنِ آبِى لَيْلَى عَنُ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَحَرَ وَسُولُ اللهِ بُنِ اَبِى لَيْلَى عَنُ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَحَرَ وَسُولُ اللهِ بَنِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنَهُ نَحَرَ بِيدِهِ فَلاَئِينَ وَامَرَنِى فَنَحَرُ ثُ سَائِرَهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنَهُ نَحَرَ بِيدِهِ فَلاَئِينَ وَامَرَنِى فَنَحَرُ ثُ سَائِرَهَا وَقَالَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنَهُ نَحَرَ بِيدِهِ فَلاَئِينَ وَامَرَنِى فَنَحَرُ ثُ سَائِرَهَا وَقَالَ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنَهُ نَحَرَ بِيدِهِ فَلاَئِينَ وَامَرَنِى فَانَحُرُ ثُ سَائِرَهَا وَقَالَ اللهِ اللهِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنَهُ نَحَرَ بِيدِهِ فَلاَئِينَ وَامَرَنِى فَانَحُرُ ثُ سَائِرَهَا وَقَالَ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنَهُ نَحَرَ بِيدِهِ فَلاَيْنَ جَازِراً مِنْهَا شَيْئًا هُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَامَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الله

فرض نماز کے ساتھ نماز کی سنتیں پڑھنے کا بیان

1391 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى آبِى جَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعَّفُو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بُنَ ضَمْرَةً يَقُولُ سَالُنَا عَلِيًّا عَنْ صَلاَةً رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّهَا فِ فَعَالَ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّهَا فِ فَعَالَ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَ السَّهَا فِ فَعَالَ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهَا فِ فَعَالَ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَ السَّهُ مِنَ هَا هُنَا عَنْدَ الْعَصُو صَلَّى رَكُعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمُسُ مِنُ هَا الشَّهُ مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الظَّهُ وَسَلَّى الْعَصُو صَلَّى رَكُعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمُسُ مِنُ هَا هُنَا عَنْدَ الظَّهُ وَسَلَّى الْعَصُو صَلَّى رَكُعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمُ مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الظَّهُ وَسَلَّى الْعَمْ وَالْمَالِيقِ عَلَى الطَّهُ وَالْمَعَلَى وَلَكُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُ الللهُ وَلَى اللّهُ وَاللّهُ اللللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَ

رجمہ حضرت عاصم بن ضم ہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نی کر یم صلی
اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح توافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے ،ہم نے عرض کیا آپ بتا
دیجئے ،ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدراس پڑمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ
کرتھوڑی دیرا نظار فرماتے ، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نگل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر دور کعت نماز پڑھتے ، پھرتھوڑی دیرا نظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نگل آتا جتنا
طہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر چار رکعت نماز پڑھتے ، پھر سورج ڈھلنے کے بعد چار
رکعتیں ظہر سے پہلے ، دور کعتیں ظہر کے بعد اور چار دکھتیں عصر سے پہلے پڑھتے تھے اور ہر دور کعتوں میں ملائکہ مقریین ، انبہاء کرام
علیہم السلام اور ان کی پیروک کرنے والے مسلمانوں اور مونین کے لئے سلام کے کلمات کہتے ۔ یعنی تشہد پڑھتے ۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (424) سنن الترمذى - الجبعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن النسائى - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحبد - مسند العشرة البشرين بالجنة 1/160)

حضرت على الرتضى كى مجبت بين حديد بين صفى والله الوابغض ركف والول كى بلاكت كابيان 1392 وقال الدو عَهْد الدو حَفْسٍ 1392 وقال الدو عَهْد الدو حَفْسٍ اللهِ الدَّحَارِثِ مَن الدَّبَارُ عَنِ الدَّجَارِثِ مَن عَبُد الْمَلِكِ عَنِ الْمَحَارِثِ بَن حَصِيرَةَ عَنْ آبِى صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بُن الإَبّارُ عَنِ الدَّحَارِثِ بَن حَصِيرَةَ عَنْ آبِى صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بُن اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم "فِيكَ مَنلٌ مِن عِيسَى المَحْدِ عَنْ عَلِيّ بُنِ آبِى طَالِبٍ قَالَ قَالَ لِى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم "فِيكَ مَنلٌ مِن عِيسَى المُعَصَّدُهُ الدَّهُوهُ حَتَى بَهَتُوا أُمَّهُ وَاحَبَّتُهُ النَّصَارَى حَتَّى انْزَلُوهُ بِالْمَنْ لِلَةِ الَّتِي لَيْسَ بِهِنَ " ثُمَّ قَالَ بَهُ لِكُ فِي رَجُلانِ مُحِبٌ مُ فُوطٌ يُ قَرِّطُئِي بِمَا لَيْسَ فِي وَمُبْغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَانِى عَلَى انْ يَهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمُبُغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَانِى عَلَى انْ يَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُبُغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَانِى عَلَى انْ يَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُبُغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَانِى عَلَى انْ يَهْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُبُغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَانِى عَلَى انْ يَهُ مَا لَيْسَ فِي وَمُبُغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَانِى عَلَى انْ يَهُ مَا لَيْسَ فِي وَمُبُغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَانِى عَلَى انْ يَهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمُعْرِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَمُبُغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَانِى عَلَى اللهُ عَلَى مَا لَيْسَ فِي وَمُبُغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَانِى عَلَى اللهُ عَلَى مَا لَيْسَ فِي وَمُبُغِضٌ يَحْمِلُهُ الْمُعَالِي عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الْمُعْرِقُ عَلَى اللهُ عَلَى الْعُنْ عَلَى اللهُ عَلَى الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ الله

ترجمہ: حضرت علی المرتفئی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فر مایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسی علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہود یوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان با ندھااور عیہ مائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ انہیں اس مقام پر پہنچادیا جوان کا مقام ومرتبہ نہ تھا۔ پھر حضرت علی المرتفئی رضی اللہ عنہ نے نفر مایا کہ میرے متعلق دوشم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں حدسے آگے بڑھ جانے والے جو مجھے اس مقام پر فائز کر دیں گے جو میر امقام نہیں ہے اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جو میر کی عداوت میں آ کر مجھ پر ایسے بہتان با ندھیں گے جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

خلیفه راشد کی اطاعت کرنے کا بیان

1393 ز حَدَّقَ مَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبُو مُحَمَّدٍ سُفْيَانُ بُنُ وَكِيعِ بُنِ الْجَرَّاحِ بُنِ مَلِيحٍ حَدَّثَنَا اللهِ حَدَّثَنَا اَبُو غَيُلانَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بُنِ عَبُدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بُنِ خَدِيلَ بُنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا اَبُو غَيُلانَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بُنِ عَبُدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بُنِ صَدِرَةَ عَنْ اَبِي طَالِبٍ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِنَّ فِيكَ مِنْ عِيسَى مَثَلا البَعَضَتُهُ يَهُو دُ حَتَّى بَهَتُوا أُمَّهُ واَحَبَّتُهُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِنَّ فِيكَ مِنْ عِيسَى مَثَلا البَعَضَتُهُ يَهُو دُ حَتَّى بَهَتُوا أُمَّهُ واحَبَّتُهُ النَّهُ واحَبَّتُهُ الله واحَبَّ يُقَرِّطُنِي بِمَا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا امُرْتُكُمُ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَحَقَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا امَرُتُكُمُ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَحَقَّ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا امَرُتُكُمُ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَحَقَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا امْرُتُكُمْ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَحَقَّ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا امْرُتُكُمْ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَحَقَّ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا امْرُتُكُمْ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَحَقَّ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا امْرُتُكُمْ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَحَقَّ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا امْرُتُكُمْ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَاللهِ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا امْرُتُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَامَ عَتَى اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَّا مِعَتَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَعَةً اللهِ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ الله

ترجمہ : حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا کرفر مایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسی علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہودیوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان باندھاا ورعیسائیوں نے ان سے اتن محبت کی کہ انہیں اس مقام پر وہبچادیا جوان کا مقام و دفعہ نہ تھا۔ پھر حضرت علی الرتضیٰ رضی click on link for more books

اللہ عند نے فر مایا کہ میرے متعلق دوسم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں صدی آگے بردھ جانے والے جو جھے اس مقام
پرفائز کردیں گے جومیر امقام نہیں ہے اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جومیری عدادت میں آ کر جھ پرایسے بہتان با ندھیں جن کا
مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خبر وار! میں نبی کریم نہیں ہوں اور نہ ہی مجھ پروٹی آتی ہے، میں تو حسب استطاعت صرف کتاب اللہ اور
سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پرعمل پیرا ہوں ، اس لئے اللہ کی اطاعت کے حوالے سے میں تمہیں جو تھم دوں ، خواہ وہ تمہیں اچھا
گے یا برا، اس میں تم پرمیری اطاعت کرنا میراحق بنتا ہے۔

خوارج وبدعقيده لوگوں كے قل كابيان

1394 ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنِى ابُو حَيْنَمَة زُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بُنُ مَالِكِ الْمُزَنِى عَنُ عَاصِمِ بُنِ كُلَيْبٍ عَنُ اَبِيهِ قَالَ كُنتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِي فَقَالَ إِنِّى دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ عَنُ عَاصِمِ بُنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِي فَقَالَ إِنِّى ذَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ اَحَدٌ إِلَّا عَائِشَةُ فَقَالَ "يَا ابْنَ آبِى طَالِبٍ كَيْفَ آنْتَ وَقَوْمَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ اَحَدٌ إِلَّا عَائِشَةُ فَقَالَ "يَا ابْنَ آبِى طَالِبٍ كَيْفَ آنْتَ وَقَوْمَ كَذَاهُ وَكَسُولُهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ وَاللهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ وَاللهُ وَرَسُولُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَنَ الرَّمِيَّةِ فَمِنَهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ اللهُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمِنْهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْشَهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمِنْهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْدَيْ يَدُيُهِ ثَذَى حَبَشِيَّةٍ وَ" معتلى 6383،

ترجمہ حضرت کلیب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی الرتظی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ، الر ، وقت سوائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے و کی کر فرمایا: اے ابن ابی طالب! تمنہا را اس وقت کیا حال ہوگا جب ایس ایس کوئی اور نہ تھا ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانے ہیں ، فرمایا ایک قوم حال ہوگا جب ایس ایس تو میں ہوگا جب ایس ایس ایس کے جسے میں موگا وہ لوگ دین سے اس طرح ہوگی جو مشرق سے نکلے گی ، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے طلق سے آگے نہ جاسکے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گیا ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا اور اس کے ہاتھ ایک جبشی عورت کی چھاتی کی طرح محسوں ہوں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) مسند أحمد - مسند العشرة الببشرين بالجنة 1/160)

1395ز - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى إِسْمَاعِيْلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا عَالَمُ اللَّهِ بَنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا عَالَمُ اللَّهِ بَنُ كَنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِيٍّ إِذْ دَحَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ عَلَيْهِ فَيَابُ السَّفَرِ عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِيٍّ إِذْ دَحَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ عَلَيْهِ فَيَابُ السَّفَوِ

فَاسَٰتَ أَذَنَ عَلَى عَلِي وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَشُغِلَ عَنْهُ فَقَالَ عَلِي إِلِّى دَخَلُتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عَائِشَهُ فَقَالَ لِى "كَيْفَ آنْتَ وَقُومٌ كَذَا وَكَذَانَ" فَقُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ آعُلُمُ قَالَ فَقَالَ "قَوْمٌ كَذَا وَكَذَانَ" فَقُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ آعُلُمُ قَالَ فَقَالَ "قَوْمٌ يَخُرُجُونَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَرَسُولُهُ آعُلُمُ قَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ آعُلُمُ قَالَ فَقَالَ "قَوْمٌ يَخُرُجُونَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقُولُهُ آعُلُمُ اللهُ مَنْ الدِّينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فِيهِمُ يَعُرُنُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فِيهِمُ وَلَا مُرَاللهِ مَلْ آخُبَرُتُكُمُ آنَهُ فِيهِمُ فَذَكَرَ رَجُلٌ مُحُدَّجُ الْيَدِ كَانَّ يَدَهُ ثَدُى حَبَشِيَّةٍ فِي اللهِ مَلْ آخُبَرُتُكُمُ آنَهُ فِيهِمُ فَذَكَرَ رَجُلُ مُحُدِيثَ بِطُولِهِ معتلى 6383،

ترجمہ: حضرت کلیب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیشا ہوا تھا ایک آدمی ان کے پاس آیا جس پرسفر کے کپٹر سے بھے، اس نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے جو کہ لوگوں سے گفتگو فر مار ہے بھے اندر آنے کی اجازت کی ، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے اس سے منہ پھیر نے کے بعد فر مانے لگے کہ ایک دفعہ میں نبی کر یم صلی اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا ، اس وقت سوائے حضرت عاکشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کے نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی اور نہ تھا ، نبی کر یم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمھے دیمے کر فر مایا: اے ابن ابی طالب! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایسی ایسی قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی ، وہ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانے ہیں ، دو دفعہ اس طرح ہوا پھر فر مایا ایک قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی ، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق ہے آئے نہ جاسکے گا ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جا تمیں گے جسے تیرشکار سے نکل جا تا ہے ، ان میں ایک آدمی مورت کی چھاتی کی طرح محسوس عول جو سے اس کے بعد انہوں نے مکمل حدیث ذکری۔

وضوكي بعض سنن كابيان

1396 - حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّثِنَى سُفْيَانُ بُنُ وَكِيعِ بُنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنُ آبِى حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ وَعَمْرِ و ذِى مُرِّ قَالَ آبُصَرُنَا عَلِيًّا تُوضًا فَعَسَلَ بَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَالسِّتَنْشَقَ - قَالَ وَآنَا آشُكُ فِى الْمَضْمَضَةِ وَالإسْتِنْشَاقِ ثَلاَثًا ذَكَرَهَا آمُ لا - وَغَسَلَ وَجُهَهُ وَالسَّتَنْشَقَ - قَالَ اَحَدُهُمَا - ثُمَّ آخَذَ غَرُفَةً ثَلاَثًا وَيَدَيْهِ ثَلاَثًا حُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثَلاَثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَذُنَيْهِ - قَالَ آحَدُهُمَا - ثُمَّ آخَذَ غَرُفَةً فَلاَثًا وَيَدَيْهِ ثَلاثًا حُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَذُنَيْهِ - قَالَ آحَدُهُمَا - ثُمَّ آخَذَ غَرُفَةً فَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ ثُمَّ قَامَ قَائِماً فَشَرِبَ فَصْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَتَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَشَلَمَ مَنْ وَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَوَضَّلُ وَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ النَّبِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّلُ وَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ النَّبِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَو ضَلَّهُ مَ قَالَ هَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ وَسُلَ وَسُولِهِ مُنْ قَالَ هَكَذَا كَانَ النَّبِي صَالَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا فَالْعَلَهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْهُ مَا مَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمِلْ وَالْعَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ اللّهُ الْمُ الْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْمَالَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ الْمَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

ترجمہ حضرت عبد خیرعلیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضوسکھایا، چنانچہ سب پہلے انہوں نے اپنے ہاتھوں کو دھویا، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں باز ووُں کو کہنیوں سمیت تین تندن وفعہ دھویا، چرہ دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور اپنے ہاتھ کواس کے بینچے ڈبودیا، پھراسے باہر نکال کر دوسرے ہاتھ برمل لیا

اوردونوں ہتھیلیوں سے سرکا ایک دفعہ سے کیااور مخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر تھیلی سے چلو بنا کرتھوڑ اسا پانی لیا اوراسے پی گئے اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن العشرة المبشرين بالجنة 1114)

میت کونسل و کفن و دفنانے کی فضیلت کابیان

1397 ، حَدَّدُنَا اَبُو عُبَيْدٍ عَلِيٌّ بِنُ الْحُسَيْنِ بِنِ حَرْبِ الْقَاضِى، ثنا اَبُو السُّكَيْنِ زَكَرِيَّا بَنُ يَحْيَى، ثنا عَبُدُ الرَّحُسْنِ بِنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بَنِ كَثِيرٍ، عَنْ حَبِيبِ بِنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بَنِ عَبُدُ الرَّحُسْنِ بِنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بَنِ كَثِيرٍ، عَنْ حَبِيبِ بِنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بَنِ ضَعَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَلَ مَيَّتَا وَكَفَّنَهُ وَحَنَظَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَمْ يُعَلِي وَلَمْ يُولِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَلَ مَيَّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَظَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُعْفِي وَمَلَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُعْفِي وَلَمْ يُعْفِي وَلَمْ يَعْفِي وَلَمْ يَعْفِي وَمَعْ يَعْفِي وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَمْ يَعْفِي وَلَمْ يَعْفِي وَمَعْ يَعْفِي وَمَعْ يَعْفِي وَمَعْ يَعْفِي وَمَعْ يَعْفِي وَمَعْ وَلَمْ وَلَمْ وَلَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَعْفِي وَلَمْ وَلَهُ وَلَمْ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَمْ وَلَوْلِ بِعُولِي اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَمْ عَلِي وَوَمَّ عَلَيْهِ وَلَمْ وَلَا مَرَاكُ وَمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَمْ عَلِي اللهُ عَنْ عَلَيْهِ وَمَعْ وَلِي عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَى مَالِي وَوَمَّ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ وَلَا مُولِ الللهُ عَلَيْهِ وَمَعْ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَعْ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ وَلَا عَلَلْهُ وَلَمْ وَلِهُ اللللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا مُولِ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَلَعْ اللّهُ وَلَمْ وَلِ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلِمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمُ وَلِهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْ عَلَى وَالْمُعُلِي الللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَا الللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَا عَ

جنازے کے ساتھ شرکت کرنے کی فضیلت کابیان

1398 حَدَّثَنَا عُمَرُ بَنُ الْحَسَنِ بَنِ عَلِيّ بَنِ مَالِكِ، حَدَّثَنِى اَحْمَدُ بَنُ سَيُفٍ، ثنا عَبُدُ اللهِ بَنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِيُّ، حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بَنُ عَبْدِ اللهِ بَنِ الْعَلَاءِ، عَنُ آبِيهِ، عَنُ زَيْدِ بَنِ عَلِيّ، عَنُ آبِيهِ، عَنُ جَدِه، عَنُ عَلِيّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ايُّهَا امْرِءٍ مُسُلِمٍ غَسَلَ اخَالَهُ مُسُلِمًا فَلَمُ يَعْدُرُهُ، وَلَهُ يَنْظُرُ إِلَى عَوْرَتِهِ، وَلَمْ يَذُكُرُ مِنْهُ سُوءًا، ثُمَّ ضَيَّعَهُ، وَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى يُدَلَّى فِي حُفْرَتِهِ؛ خَرَجَ عُظَلًا مِنْ ذُنُوبِهِ، (الترغيب، ١٥٠)

ترجمہ حضرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلیہ وسلم نے ارشاد فر مایا جس شخص نے کسی سلمان محفا کی وغنسل دیا جبکہ اس نے اس سے کوئی نفرت نہ کی اور اس کی شرمگاہ کی جانب ندد یکھا اور کوئی بری چیز دیکھی لیکن اس کوذکر نہ کیا پھر دفن آپ نے ساتھ کیا اور اس نے نماز جنازہ پڑھی اس کے بعد دفن ہونے تک بیٹھار ہاتو وہ شخص اپنے گنا ہوں سے دفنا نے کے لئے جنازے کے ساتھ کیا اور اس نے نماز جنازہ پڑھی اس کے بعد دفن ہونے تک بیٹھار ہاتو وہ شخص اپنے گنا ہوں سے

الی ہو کر نکلا۔

مسلمان غلام یا با ندی کوآ زادکرنے کی فضیلت کا بیان

1399 حَدَّفَ مَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سُلَيْمَانَ بُنِ الْاَشْعَثِ، ثنا عَيْمِ، ثنا ابُنُ أَبِى نَعْمٍ، حَدَّفَيْنِ فَعَ مَعُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَالَ آبِى : عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَعْتَقَ فَاطِمَةً بِنْتُ عَلِي بُنِ ابِى طَالِبٍ، قَالَتُ : قَالَ آبِى : عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً مَسُلَمَةً ، اَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللَّهُ بِكُلِّ عُضُو مِنْهَا عُضُوا مِنْهُ مِنَ النَّادِ ، (التوغيب ، ٢٥٥)

ترجمه: حضرت فاطمه رضى الله عنها بيان كرتى بين كه مير كوالدكرا في رسول الله صلى الله عليه وكم سے دوايت كرتے بين كه جس فرحمه على الله عليه وكم عنه عنه عنه عنه كي آك سے آزاد كيا الله تعالى اس كے برعضو كے بدلے اس كے اعضاء جوجنم كى آگ سے آزاد كرو كا الله عليه وكا الله عليه وكم الله عنه الله عليه وكم الله وكم

صلدحی کرنے کی فضیلت کابیان

1400 حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ مَالِكِ، ثنا آخَمَدُ بُنُ سَيُفٍ، ثنا عَبُدُ اللهِ بُنُ مُحَمَّدِ الْبَلَوِي، ثنا عَبُدُ اللهِ بُنُ عَبُدِ اللهِ بُنِ الْعَلاءِ، عَنُ آبِيهِ، عَنُ زَيْدِ بُنِ عَلِيٍّ، عَنُ آبِيهِ، عَنُ جَدِّه، عَنُ عَلِيٍّ، عَنُ آبِيهِ، عَنُ آبِيهِ، عَنُ جَدِّه، عَنُ عَلِيٍّ، وَلَا اللهِ مِنُ صَدَقَةٍ عَلَى ذِى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ مِنْ صَدَقَةٍ عَلَى ذِى رَحِمٍ اَوْ آخِ مُسْلِمٍ، قِيلَ: وَكَيْفَ الصَّدَقَةُ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: صِلَاتُ كُمْ إِيَّاهُمْ بِمَنْ لِلَةِ الصَّدَقَةِ عِنْدَ اللهِ اللهِ السَّدَقَةِ عِنْدَ اللهِ اللهِ السَّدَقَةِ عِنْدَ اللهِ اللهِ اللهِ مَا الصَّدَقَةِ عِنْدَ اللهِ اللهِ مَا الصَّدَقَةِ عِنْدَ اللهِ اللهِ اللهِ السَّدَقَةِ عِنْدَ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ السَّدَقَةِ عِنْدَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ السَّدَقَةِ عِنْدَ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ الل

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی کے نزویک وی رحم محرم یا مسلمان بھائی پرصدقہ سے بڑھ کرکوئی صدقہ نہیں ہے۔ عرض کیا گیا کہ ان پرصدقہ کس طرح ہوگا؟ فرمایا: تمہاراان پرصلدرحی کرنا بیاللہ کے نزویک صدقہ کرنے کے درجے میں ہے۔

حورعين كامهراورمسجد كي صفائي كابيان

1401 حَدَّفَ اَحْمَدُ اللهِ اللهِ عَنْ عَلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ عَلَى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَلِي اَعْطِحُورَ الْعَيْنِ مُهُورَهُنَ , قُلْتُ : وَمَا مُهُورَهُنَ ؟ قَالَ : إِمَاطَهُ الْاَذَى عَنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَلِي اللهُ صَلَّى اللهُ مُهُورَهُنَ ، قُلْتُ : وَمَا مُهُورَهُنَ ؟ قَالَ : إِمَاطَهُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَإِخْرَاجُ الْقُمَامَةِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَالِكَ مُهُورُهُنَ يَا عَلِى اللهُ عَلِي اللهُ عَلِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنِي اللهُ عَنْ المُسْجِدِ فَلَالِكَ مُهُورُهُنَ يَا عَلِى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ المُسْجِدِ فَلَالِكَ مُهُورُهُنَ يَا عَلِى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ المُسْجِدِ فَلَالِكَ مُهُورُهُنَ يَا عَلِى اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ المُسْجِدِ فَلَالِكَ مُهُورُهُنَ يَا عَلِى اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

مندخلفائے راشدین کے اختامی کلمات کابیان

الحمد لله! مند خلفائے راشدین جو حضرت ابو بکر صدیق ، حضرت عمر فاروق ، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی المرتضی رضی الله عنهم کی اسناد ہے روایت شدہ احادیث پرمجموعہ حدیث ہے۔ اس کا ترجمہ، حدیث کے عنوانات اور تخریخ کا کام آج بدروز بدھ ارمضان المبارک ۱۳۳۵ ھے بہ مطابق ۹ جولائی ۲۰۱۳ء کو کمل ہوگیا ہے۔ اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعاہے کہ اللہ تعالی ہمیں انعام یا فتہ لوگوں کے تقش قدم پر چلنے کی تو فیق عطاء فرمائے۔ آمین۔

محمد لياقت على رضوى جامعه انوار مدينه لاهور